



سنن ابن ماجه

جلد سوم

- 20..... باب : قربانی کا بیان
- 20..... رسول اللہ کی قربانیوں کا ذکر
- 22..... قربانی کرنا واجب ہے یا نہیں؟
- 24..... قربانی کا ثواب
- 26..... کیسے جانور کی قربانی مستحب ہے؟
- 28..... باب اذنت اور گائے کتنے آدمیوں کی طرف سے کافی ہے؟
- 31..... کتنی بکریاں ایک اذنت کے برابر ہوتی ہیں؟
- 33..... کونسا جانور قربانی کے لیے کافی ہے؟
- 36..... کس جانور کی قربانی مکروہ ہے؟
- 39..... صحیح سالم جانور قربانی کے لیے خرید پھر نماز کے پانچ آنے کے بعد جانور میں کوئی عیب پیدا ہو گیا
- 39..... ایک گھرانے کی طرف سے ایک بکری کی قربانی
- 41..... جس کا قربانی کرنے کا ارادہ ہو تو وہ ذی الحجہ کے پہلے دس دن بائیں اور ماخین نہ کتروائے
- 43..... نماز عید سے قبل قربانی ذبح کرنا ممنوع ہے
- 46..... اپنی قربانی اپنے ہاتھ سے ذبح کرنا
- 47..... قربانی کی کھالوں کا بیان
- 48..... قربانیوں کا گوشت کھانا
- 49..... قربانیوں کا گوشت جمع کرنا
- 50..... عید گاہ میں ذبح کرنا
- 51..... عقیدہ کا بیان
- 54..... فرعہ اور عتیرہ کا بیان
- 56..... ذبح اچھی طرح اور عمدگی سے کرنا
- 59..... ذبح کے وقت بسم اللہ کہنا
- 60..... کس چیز سے ذبح کیا جائے؟
- 63..... کھال اتارنا
- 64..... دودھ والے جانور کو ذبح کرنے کی ممانعت

- 65..... عورت کا ذبیحہ
- 66..... بد کے ہوئے جانور کو ذبح کرنے کا طریقہ
- 67..... چوپایوں کو باندھ کر نشانہ لگانا اور مثلہ کرنا منع ہے۔
- 70..... نجاست کھانے والے جانور کے گوشت سے ممانعت
- 71..... گھوڑوں کے گوشت کا بیان
- 72..... پاسو گدھوں کا گوشت
- 76..... خچر کے گوشت، کا بیان
- 77..... پیٹ کے بچہ کو ذبح، اس کی ماں کا ذبح کرنا ہے
- 78..... باب : شکار کا بیان
- 78..... شکاری اور کھیت کے کتے کے علاوہ باقی کتے کو مارنے کا حکم
- 80..... کتابا لنے سے ممانعت، الا یہ کہ شکار، کھیت یا رہنمائی کی حفاظت کے لیے ہو
- 83..... کتے کے شکار کا بیان
- 85..... موسی کے کتے کا شکار
- 86..... تیار کمان سے شکار
- 87..... شکار رات بھر غائب رہے۔
- 88..... معراض (بے پرو اور بے پیکان کے تیر) کے شکار کا بیان
- 90..... جانور کی زندگی میں ہی اس کا جو حصہ کاٹ لیا جائے
- 91..... مچھلی اور ٹڈی کا شکار
- 95..... جن جانوروں کو مارنا منع ہے
- 97..... چھوٹی کنکری مارنے کی ممانعت
- 98..... گرگٹ (اور چھپکلی) کو مار ڈالنا
- 101..... ہر دانت والا درندہ حرام ہے
- 103..... بھیڑیے اور لومڑی کا بیان
- 104..... بچو کا حکم
- 106..... گوہ کا بیان

- 110 ..... خرگوش کا بیان
- 112 ..... جو مچھلی مر کر سطح آب پر آجائے؟
- 114 ..... کوئے کا بیان
- 115 ..... بلی کا بیان
- 116 ..... باب : کھانوں کے ابواب
- 116 ..... کھانے کی فضیلت
- 119 ..... ایک شخص کھانا اوروکے لیے کافی ہو جاتا ہے
- 120 ..... مؤمن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں
- 122 ..... کھانے میں عیب نکالنا منع ہے
- 123 ..... کھانے سے قبل ہاتھ دھونا (اور نلی کرنا)
- 124 ..... تکیہ لگا کر کھانا
- 126 ..... کھانے سے قبل بسم اللہ پڑھنا
- 127 ..... دائیں ہاتھ سے کھانا
- 129 ..... کھانے کے بعد انگلیاں چاٹنا
- 131 ..... پیالہ صاف کرنا
- 133 ..... اپنے سامنے سے کھانا
- 134 ..... شریک کے درمیان سے کھانا منع ہے۔
- 136 ..... نوالہ نیچے گر جائے تو؟
- 138 ..... شریک باقی کھانوں سے افضل ہے
- 139 ..... کھانے کے بعد ہاتھ پونچھنا
- 140 ..... کھانے کے بعد کی دعا
- 142 ..... مل کر کھانا
- 144 ..... کھانے میں پھونک مارنا
- 144 ..... جب خادم کھانا (تیار کر کے) لائے تو کچھ کھانا سے بھی دینا چاہیے۔
- 147 ..... خوان اور دستر کا بیان

- 148..... کھانا اٹھائے جانے سے قبل اٹھنا اور لوگوں کے فارغ ہونے سے قبل ہاتھ روک لینا منع ہے۔
- 149..... جس کے ہاتھ میں چکناہٹ ہو اور وہ اسی حالت میں رات گزار دے۔
- 151..... کسی کے سامنے کھانا پیش کیا جائے تو؟
- 152..... مسجد میں کھانا۔
- 153..... کھڑے کھڑے کھانا۔
- 154..... کندہ کا بیان۔
- 156..... گوشت (کھانے) کا بیان۔
- 158..... جانور کے کوڑے سے جنے کا گوشت عمدہ ہے۔
- 159..... بھنا ہوا گوشت۔
- 161..... دھوپ میں خشک کیا ہوا گوشت۔
- 163..... کلیجی اور تلی کا بیان۔
- 163..... نمک کا بیان۔
- 164..... سرکہ بطور سالن۔
- 166..... روغن زیتون کا بیان۔
- 167..... دودھ کا بیان۔
- 169..... میٹھی چیزوں کا بیان۔
- 170..... کلڑی اور تر کھجور ملا کر کھانا۔
- 170..... کلڑی اور تر کھجور ملا کر کھانا۔
- 172..... کھجور کا بیان۔
- 173..... جب موسم کا پہلا پھل آئے۔
- 175..... دودھ، تین تین کھجوریں ملا کر کھانا منع ہے۔
- 176..... اچھی کھجور ڈھونڈ کر کھانا۔
- 177..... کھجور مکھن کے ساتھ کھانا۔
- 178..... میدہ کا بیان۔
- 180..... باریک چپاتیوں کا بیان۔
- 181..... فالودہ کا بیان۔

- 182..... گھی میں چڑی ہوئی روٹی
- 184..... گندم کی روٹی
- 185..... جو کی روٹی
- 188..... میانہ روی سے کھانا اور سیر ہو کر کھانے کی کراہت
- 190..... ہر وہ چیز جس کو جی چاہے کھالینا اسراف میں داخل ہے
- 191..... کھا پھینکنے سے ممانعت
- 192..... بھوک سے پرہیز مانگنا
- 193..... رات کا کھانا بھوننا
- 194..... دعوت و ضیافت
- 196..... اگر مہمان کوئی خلاف شرع بات دیکھے تو ایس لوٹ جائے
- 197..... گھی اور گوشت ملا کر کھانا
- 198..... جب گوشت پکائیں تو شور بہ زیادہ رکھیں
- 199..... لہسن، پیاز اور گندنا کھانا
- 202..... دہی اور گھی کا استعمال
- 203..... پھل کھانے کا بیان
- 204..... اوندھے ہو کر کھانا منع ہے
- 205..... باب : مشروبات کا بیان
- 205..... خمر ہر بانی کی کنجی ہے
- 207..... وہ جو دنیا میں شراب پئے گا وہ آخرت میں شراب سے محروم رہے گا۔
- 208..... شراب کارسیا
- 209..... شراب نوشی کرنے والے کی کوئی نماز قبول نہیں
- 212..... شراب میں دس جہت سے لعنت ہے
- 213..... شراب کی تجارت
- 215..... لوگ شراب کے نام بدلیں گے (اور پھر اس کو حلال سمجھ کر استعمال کریں گے)
- 216..... ہر نشہ آور چیز حرام ہے

- 220..... جس کی کثیر مقدار نشہ آور ہو اس کی قلیل مقدار بھی حرام ہے
- 222..... دو چیزیں (کھجور اور انگور) اکٹھے بھگو کر شربت بنانے کی ممانعت
- 224..... نبیذ بنانا اور پینا
- 226..... شراب کے برتنوں میں نبیذ بنانے کی ممانعت
- 229..... ان برتنوں میں نبیذ بنانے کی اجازت کا بیان
- 230..... سدا میں نبیذ بنانا
- 232..... برتن کو دھوا کر دینا چاہیے
- 234..... چاندی کے برتنوں میں پینا
- 237..... تین سانس میں پینا
- 238..... مشکیزوں کا منہ الٹ کر پینا
- 239..... مشکیزہ کو منہ لگا کر پینا
- 241..... کھڑے ہو کر پینا
- 243..... جب مجلس میں کوئی چیز پئے تو اپنے بعد دائیں طرف والے کرے اور وہ بھی بعد میں دائیں والے کو دے۔
- 244..... برتن میں سانس لینا
- 246..... مشروب میں پھونکنا
- 247..... چلو سے منہ لگا کر پینا
- 249..... میزبان (ساتی) آخر میں پئے
- 250..... شیشہ کے برتن میں پینا
- 251..... **باب : طب کا بیان**
- 251..... اللہ نے جو بیماری بھی اتاری اس کا علاج بھی نازل فرمایا
- 254..... بیمار کی طبیعت کسی چیز کو چاہے تو (حتی المقدور) مہیا کر دینی چاہیے
- 255..... پرہیز کا بیان
- 257..... مریض کو کھانے پر مجبور نہ کرو
- 258..... ہریرہ کا بیان
- 260..... کلو نجی کا بیان

- 262..... شہد کا بیان۔
- 264..... کھنسی اور عجمہ کھجور کا بیان۔
- 267..... سنا اور سنوت کا بیان۔
- 268..... نماز شفاء ہے۔
- 269..... ناپاک اور خبیث دوا سے ممانعت۔
- 270..... مل دوا۔
- 271..... گلے پڑے یا گنڈی پڑنے کا علاج اور دبانے کی ممانعت۔
- 272..... عرق النساء کا علاج۔
- 273..... زخم کا علاج۔
- 275..... جو طب سے ناواقف ہو اور علاج کرے۔
- 276..... ذات الجنب کی دوا۔
- 277..... بخار کا بیان۔
- 279..... بخار دوزخ کی بھاپ سے ہے اس لئے اسے پانی سے ٹھنڈا کر لیں۔
- 282..... چھپنے لگانے کا بیان۔
- 286..... چھپنے لگانے کی جگہ۔
- 289..... چھپنے کن دنوں میں لگائے؟
- 292..... داغ دے کر علاج کرنا۔
- 294..... داغ لینے کا جواز۔
- 296..... اشد کا سرمہ لگانا۔
- 298..... طاق مرتبہ سرمہ لگانا۔
- 299..... شراب سے علاج کرنا منع ہے۔
- 300..... قرآن سے علاج (کر کے شفاء حاصل) کرنا۔
- 301..... مہندی کا استعمال۔
- 302..... اونٹوں کے پیشاب کا بیان۔
- 302..... برتن میں مکھی گر جائے تو کیا کریں؟
- 304..... نظر کا بیان۔



- 307..... نظر کا دم کرنا۔
- 309..... وہ دم جن کی اجازت ہے۔
- 312..... سانپ اور بچھو کا دم۔
- 314..... جو دم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوسروں کو کئے اور جو دم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کئے گئے۔
- 319..... بخار کا تعویذ۔
- 321..... دم کے پھونکنا۔
- 322..... تعویذ ان کا۔
- 324..... آسیب کا بیان۔
- 326..... قرآن کریم سے (علاج کر کے) شفاء حاصل کرنا۔
- 326..... دودھاری والا سانپ مار ڈالنا۔
- 327..... دودھاری والا سانپ مار ڈالنا۔
- 328..... نیک فال لینا پسندیدہ ہے اور بد فال لینا ناپسندیدہ ہے۔
- 328..... نیک فال لینا پسندیدہ ہے اور بد فال لینا ناپسندیدہ ہے۔
- 331..... نیک فال لینا پسندیدہ ہے اور بد فال لینا ناپسندیدہ ہے۔
- 332..... جذام۔
- 334..... جادو۔
- 336..... گھبراہٹ اور نیند اچاٹ ہونے کے وقت کی دعا۔
- 339..... باب : لباس کا بیان
- 339..... آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لباس کا بیان۔
- 345..... نیا کپڑا پہننے کی دعا۔
- 346..... ممنوع لباس۔
- 349..... بالوں کا کپڑا پہننا۔
- 351..... سفید کپڑے۔
- 354..... تکبر کی وجہ سے کپڑا الٹا۔
- 356..... پانچ ماہ کہاں تک رکھنا چاہئے؟

- 358.....قیص پہننا۔
- 359.....قیص کی لمبائی کی حد۔
- 360.....قیص کی آستین کی حد۔
- 360.....گھنڈیاں کھلی رکھنا۔
- 361.....پانچامہ پہننا۔
- 362.....ورت آنچل کتنا لمبارکھے؟
- 365.....سیانما۔
- 367.....عمامہ (شملمہ) دونوں مونڈھوں کے درمیان لٹکانا۔
- 367.....ریشم پہننے کی ممانعت۔
- 370.....جس کو ریشم پہننے کی اجازت ہے۔
- 371.....ریشم کی گوٹ لگانا جائز ہے۔
- 372.....عورتوں کے لئے ریشم اور سونا پہننا۔
- 375.....مردوں کا سرخ لباس پہننا۔
- 377.....کسم کارنگا ہوا کپڑا پہننا مردوں کے لئے صحیح نہیں۔
- 379.....مردوں کے لئے زرد لباس۔
- 380.....جو چاہو پہنو بشرطیکہ اسراف یا تکبر نہ ہو۔
- 380.....شہرت کی خاطر کپڑے پہننا۔
- 382.....مردار کا چڑا دباغت کے بعد پہننا۔
- 385.....مردار کا چڑا دباغت کے بعد پہننا۔
- 385.....بعض کا قول کہ مردار کی کھال اور پٹھے نفع نہیں اٹھایا جاسکتا۔
- 387.....بعض کا قول کہ مردار کی کھال اور پٹھے نفع نہیں اٹھایا جاسکتا۔
- 387.....جو تے پہننا اور اتارنا۔
- 388.....ایک جو تا پہن کر چلنے کی ممانعت۔
- 389.....کھڑے کھڑے جو تا پہننا۔
- 390.....سیاہ موزے۔
- 391.....مہندی کا خضاب۔

- 392..... سیاہ خضاب کا بیان۔
- 394..... زرد خضاب۔
- 396..... خضاب ترک کرنا۔
- 398..... جوڑے اور چوٹیاں بنانا۔
- 401..... زیادہ (لمبے) بال رکھنا مکروہ ہے۔
- 402..... کثیر سے بال کترنا اور کہیں سے چھوڑنا۔
- 403..... انگشتری کا نیش۔
- 405..... (مردوں کیلئے) سونے کی انگشتری۔
- 407..... انگشتری پہننے میں نگیں نیشی کی طرف کی رکھنا۔
- 408..... دائیں ہاتھ میں انگشتری پہننا۔
- 409..... انگوٹھے میں انگشتری پہننا۔
- 410..... گھر میں تصاویر (رکھنے سے ممانعت)۔
- 413..... تصاویر پامال جگہ میں ہوں۔
- 413..... سرخ زین پوش (کی ممانعت)۔
- 414..... چیتوں کی کھال پر سواری۔
- 416..... باب : آداب کا بیان
- 416..... والدین کی فرمانبرداری اور ان کے ساتھ حسن سلوک۔
- 420..... ان لوگوں سے تعلقات اور حسن سلوک جاری رکھو جن سے تمہارے والد صاحب کے تعلقات تھے۔
- 421..... والد کو اولاد کے ساتھ حسن سلوک کرنا خصوصاً بیٹیوں سے اچھا برتاؤ کرنا۔
- 427..... پڑوس کا حق۔
- 429..... مہمان کا حق۔
- 431..... یتیم کا حق۔
- 433..... رستہ سے تکلیف دہ چیز ہٹا دینا۔
- 435..... پانی کے صدقہ کی فضیلت۔
- 438..... نرمی اور مہربانی۔

- 440..... غلاموں باندیوں کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنا۔
- 442..... سلام کو رواج دینا (پھیلانا)
- 444..... سلام کا جواب دینا۔
- 445..... ذمی کافروں کو سلام کا جواب کیسے دیں؟
- 447..... بچوں اور عورتوں کو سلام کرنا۔
- 448..... صرفحہ۔
- 450..... ایک مرد دو بے مرد کا ہاتھ چومے۔
- 451..... (داخل ہوئے۔) (نیل) اجازت لینا۔
- 454..... مرد سے کہنا کہ صبح کیسے کی؟
- 456..... جب تمہارے پاس کسی قوم کا سر یا شخص آئے تو اس کا اکرام کرو۔
- 457..... چھینکنے والے کو جواب دینا۔
- 458..... چھینکنے والے کو جواب دینا۔
- 459..... مرد اپنے ہمنشین کا اعزاز کرے۔
- 460..... جو کسی نشست سے اٹھے پھر واپس آئے تو وہ اس نشست کا زیادہ حق دار ہے۔
- 460..... عذر کرنا۔
- 461..... مزاح کرنا۔
- 464..... سفید بال اکھیڑنا۔
- 464..... کچھ سایہ اور کچھ دھوپ میں بیٹھنا۔
- 465..... اوندھے منہ لیٹنے سی ممانعت۔
- 467..... علم نجوم سیکھنا کیسا ہے۔
- 468..... ہوا کو برا کہنے کی ممانعت۔
- 469..... کونسے نام اللہ تعالیٰ کو پسند ہیں؟
- 469..... ناپسندیدہ نام
- 471..... نام بدلنا۔
- 473..... نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسم مبارک اور کنیت دونوں کا بیک وقت اختیار کرنا۔
- 475..... اولاد ہونے سے قبل ہی مرد کا کنیت اختیار کرنا۔

- 478..... القابات کا بیان۔
- 478..... خوشامد کا بیان۔
- 481..... جس سے مشورہ طلب جائے وہ بمنزلہ امانت دار ہے۔
- 482..... حمام میں جانا۔
- 485..... بال صفا پاؤڈر استعمال کرنا۔
- 486..... دعوہ کہنا اور قصے بیان کرنا۔
- 488..... شعر کا بیان۔
- 490..... ناپسندیدہ اشارے۔
- 493..... چوسر کھیلنا۔
- 494..... کبوتر بازی۔
- 497..... تہائی کی کراہت۔
- 497..... سوتے وقت آگ بجھا دینا۔
- 499..... راستہ میں پڑاؤ ڈالنے کی ممانعت۔
- 500..... ایک جانور پر تین کی سواری۔
- 501..... لکھ کر مٹی سے خشک کرنا۔
- 502..... تین آدمی ہوں تو وہ (آپس میں) سرگوشی نہ کریں۔
- 503..... جس کے پاس تیر ہو تو اسے پیکان سے پکڑے۔
- 504..... قرآن کا ثواب۔
- 512..... یاد الہی کی فضیلت۔
- 521..... اللہ کی حمد و ثناء کرنے والوں کی فضیلت۔
- 526..... سبحان اللہ کہنے کی فضیلت۔
- 532..... اللہ تعالیٰ سے بخشش طلب کرنا۔
- 537..... نیکی کی فضیلت۔
- 539..... لاحول ولا قوۃ الا باللہ کی فضیلت۔
- 541..... باب : دعاؤں کا بیان

- 541..... دعا کی فضیلت۔
- 543..... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا کا بیان۔
- 551..... ان چیزوں کا بیان جن سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پناہ مانگی۔
- 556..... جامع دعائیں۔
- 559..... عفو (درگزر) اور عافیت (تندرستی) کی دعا مانگنا۔
- 562..... جب تم میں سے کوئی دعا کرے تو اپنے آپ سے ابتداء کرے (پہلے اپنے لئے مانگے)
- 563..... دعا قبول ہوتی ہے بشرطیکہ جلدی نہ کرے۔
- 564..... کوئی شخص یوں کہے کہ اے اللہ اگر آپ چاہیں تو مجھے بخش دیں۔
- 564..... اسم اعظم۔
- 569..... اللہ عزوجل کے اسماء کا بیان۔
- 573..... والد اور مظلوم کی دعا۔
- 574..... دعائیں حد سے بڑھنا منع ہے۔
- 575..... دعائیں ہاتھ اٹھانا۔
- 577..... صبح و شام کی دعا۔
- 582..... سونے کے لئے بستر پر آئے تو کیا دعا مانگے؟
- 586..... رات میں بیدار ہو تو کیا پڑھے؟
- 589..... سختی اور مصیبت کے وقت کی دعا۔
- 591..... کوئی شخص گھر سے نکلے تو یہ دعا مانگے۔
- 593..... گھر داخل ہوتے وقت کی دعا۔
- 594..... سفر کرتے وقت کی دعا۔
- 595..... باد و باران کا منظر دیکھتے وقت یہ دعا پڑھے۔
- 597..... مصیبت زدہ کو دیکھے تو یہ دعا پڑھے۔
- 598..... باب : خوابوں کی تعبیر کا بیان
- 598..... مسلمان اچھا خواب دیکھے یا اس کے بارے میں کسی اور کو خواب دکھائی دے
- 603..... خواب میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت

- 607..... خواب تین قسم کا ہوتا ہے
- 609..... جو ناپسندیدہ خواب دیکھے
- 611..... جس کے ساتھ شیطان کھیلے تو وہ خواب لوگوں کو نہ بتائے
- 613..... خواب کی تعبیر جیسے بتائی جائے (ویسے ہی) واقع ہو جاتی ہے لہذا دوست (خیر خواہ) کے علاوہ کسی اور کو خواب نہ سنائے
- 614..... خواب کی تعبیر کیسے دی جائے؟
- 615..... جھوٹ موٹ خواب ذکر کرنا
- 615..... جو شیخ زکریا میں سچا ہوا سے خواب بھی سچے ہی آتے ہیں
- 616..... خواب کی تعبیر
- 626..... باب : فتنوں کا بیان
- 626..... لا الہ الا اللہ کہنے والوں سے ہاتھ رو لٹا
- 631..... اہل ایمان کے خون اور مال کی حرمت
- 634..... لوٹ مار کی ممانعت
- 637..... مسلمان سے گالی گلوچ فسق اور اس سے قتال کفر ہے
- 638..... رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان کہ میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ ایک دو برس کی گردنیں اڑانا شروع کر دو
- 641..... تمام اہل اسلام اللہ تعالیٰ کے ذمے (پناہ) میں ہیں
- 643..... تعصب کرنے کا بیان
- 644..... سواد اعظم (کے ساتھ رہنا)
- 645..... ہونے والے فتنوں کا ذکر
- 652..... فتنہ میں حق پر ثابت قدم رہنا۔
- 650..... جب دو (یا اس سے زیادہ) مسلمان اپنی تلواریں لے کر آمنے سامنے ہوں۔
- 661..... فتنہ میں زبان روکے رکھنا۔
- 670..... گوشہ نشینی۔
- 675..... مشتبہ امور سے رک جانا۔
- 677..... ابتداء میں اسلام بیگناہ تھا۔
- 679..... فتنوں سے سلامتی کی امید کس کے متعلق کی جاسکتی ہے۔

- 681..... امتوں کافر توں میں بٹ جانا۔
- 684..... مال کا فتنہ۔
- 688..... عورتوں کا فتنہ۔
- 693..... نیک کام کروانا اور بر اکام چھڑوانا۔
- 702..... اللہ تعالیٰ کا ارشاد اے ایمان والو! تم اپنی فکر کرو۔ کی تفسیر۔
- 705..... سزائیں کا بیان
- 709..... مصیبت پر صبر کرنا۔
- 720..... زمانہ کی سختی
- 724..... علامات قیامت
- 731..... قرآن اور علم کا اٹھ جانا۔
- 735..... امانت (ایمانداری) کا اٹھ جانا۔
- 737..... قیامت کی نشانیاں۔
- 741..... زمین کا دھنسا۔
- 744..... بیداء کا لشکر۔
- 746..... دابة الارض کا بیان
- 748..... آفتاب کا مغرب سے طلوع ہونا۔
- 750..... فتنہ دجال حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کا نزول اور خروج یا جوج ماجوج۔
- 771..... حضرت مہدی کی تشریف آوری۔
- 777..... بڑی بڑی لڑائیاں
- 783..... ترک کا بیان
- 786..... باب : زہد کا بیان
- 786..... دنیا سے بے رغبتی کا بیان
- 788..... دنیا سے بے رغبتی کا بیان
- 791..... دنیا کی فکر کرنا کیسا ہے؟
- 793..... دنیا کی مثال۔



- 898.....جس کو لوگ کم حیثیت جانیں۔
- 802.....فقیر کی فضیلت۔
- 804.....فقیروں کا مرتبہ۔
- 806.....فقیروں کے ساتھ بیٹھنے کی فضیلت۔
- 811.....جو بہت مالدار ہیں ان کا بیان
- 817.....نماز کا بیان۔
- 822.....آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل کی زندگی کے متعلق بیان۔
- 827.....آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل کا نیند کے لئے بستر کیسا تھا؟
- 830.....آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب کی زندگی کیسے گزری؟
- 834.....عمارت تعمیر کرنا؟
- 837.....توکل اور یقین کا بیان۔
- 844.....تواضع کا بیان اور کبر کے چھوڑ دینے کا بیان۔
- 849.....شرم کا بیان
- 853.....حلم اور بردباری کا بیان۔
- 856.....غم اور رونے کا بیان۔
- 861.....عمل کے قبول نہ ہونے کا ڈر رکھنا۔
- 865.....ریا اور شہرت کا بیان۔
- 869.....حسد کا بیان
- 871.....بغاوت اور سرکشی کا بیان۔
- 874.....تقویٰ اور پرہیزگاری کا بیان۔
- 879.....لوگوں کی تعریف کرنا۔
- 883.....نیت کے بیان میں۔
- 886.....انسان کی آرزو اور عمر کا بیان۔
- 891.....نیک کام کو ہمیشہ کرنا۔
- 895.....گناہوں کا بیان۔
- 899.....توبہ کا بیان۔

- 908..... موت کا بیان اور اسکے واسطے تیار رہنا۔
- 914..... قبر کا بیان اور مردے کے گل جانے کا بیان۔
- 920..... حشر کا بیان۔
- 927..... حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کا حال۔
- 936..... روز قیامت رحمت الہی کی امید۔
- 943..... نو کا ذکر۔
- 949..... شفا کا ذکر۔
- 959..... دوزخ کا بیان۔
- 967..... جنت کا بیان۔

## باب : قربانی کا بیان

رسول اللہ کی قربانیوں کا ذکر

باب : قربانی کا بیان

رسول اللہ کی قربانیوں کا ذکر

حدیث 1

جلد : جلد سوم

راوی : نصر بن علی جھضمی، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُضْحِي بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَقْرَبَيْنِ وَيُسَبِّحُ وَيُكَبِّرُ وَلَقَدْ رَأَيْتُهُ يُذْبَحُ بِيَدِهِ وَاضْعًا قَدَّمَهُ عَلَى صَفْحِهَا

نصر بن علی جھضمی، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو سیاہ، سفید رنگ ملے ہوئے سینگ دار مینڈھوں کی قربانی کرتے تھے اور ذبح کے وقت بسم اللہ اللہ اکبر کہتے اور میں نے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے پہلو پر پاؤں رکھ کر اپنے ہاتھ سے ذبح کر رہے تھے۔

راوی : نصر بن علی جھضمی، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک

باب : قربانی کا بیان

رسول اللہ کی قربانیوں کا ذکر

راوی : ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، محمد بن اسحاق، یزید بن ابی حبیب، ابی عیاش زرقی، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي عِيَّاشِ الزُّرَقِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عِيدِ بَكْبَشِينَ فَقَالَ حِينَ وَجَّهَهُمَا إِلَيَّ وَجَّهْتُ وَجْهِي لِلدِّنِّ، فَغَمَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ اللَّهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ عَنْ مُحَمَّدٍ وَأُمَّتِهِ

ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، محمد بن اسحاق، یزید بن ابی حبیب، ابی عیاش زرقی، حضرت جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عید کے روز دو بیٹوں کی قربانی دی۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو قبلہ رو کیا تو یہ کلمات ارشاد فرمائے اِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِي لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ حَنِيفًا وَمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ اِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ اللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ۔ عن محمد و اُمتہ میں نے یکسو ہو کر اپنا چہرہ اس ذات کی طرف کر لیا جس نے آسمان وزمین کو پیدا فرمایا اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔ بلاشبہ میری نماز، قربانی، زندگی اور موت تمام جہانوں کے پروردگار اللہ کے لیے ہے۔ اللہ کا کوئی شریک نہیں، اسی کا ہے حکم و باگیا اور میں سب سے پہلے اسلام لانے والا ہوں۔ اے اللہ! یہ قربانی آپ کی عطا سے ہے اور آپ ہی کی رضا کے لیے ہے محمد اور ان کی اہل بیت کی طرف سے۔

راوی : ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، محمد بن اسحاق، یزید بن ابی حبیب، ابی عیاش زرقی، حضرت جابر بن عبد اللہ

باب : قربانی کا بیان

رسول اللہ کی قربانیوں کا ذکر

راوی : محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، سفیان ثوری، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، ابی سلمہ، عائشہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُضْحِيَ اشْتَرَى كَبْشَيْنِ عَظِيمَيْنِ سَبِينَيْنِ أَقْرَبَيْنِ أَمْدَكَيْنِ مَوْجُوعَيْنِ فَذَبَحَ أَحَدَهُمَا عَنْ أُمَّتِهِ لِسَنْ شَهِدَ لِلَّهِ بِالتَّوْحِيدِ وَشَهِدَ لَهُ بِالْبَلَاغِ وَذَبَحَ الْآخَرَ عَنْ مُحَمَّدٍ وَعَنْ آلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، سفیان ثوری، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، ابی سلمہ، عائشہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب قربانی کا ارادہ فرماتے تو دو بڑے موٹے سینگ دار، سفید و سیاہ رنگ کے خصی مینڈھے خریدتے۔ ان میں سے ایک اپنی امت کے ان افراد کی طرف سے ذبح کرتے جو اللہ کے ایک ہونے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے احکامات پہنچانے کی شہادت دیں اور دوسری ذبح کی طرف سے اور اپنی آل کی طرف سے ذبح کرتے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، سفیان ثوری، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، ابی سلمہ، عائشہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

قربانی کرنا واجب ہے یا نہیں؟

باب : قربانی کا بیان

قربانی کرنا واجب ہے یا نہیں؟

حدیث 4

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، عبد اللہ بن عیاش، عبد الرحمن اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ لَهُ سَعَةٌ وَلَمْ يُضَحَّ فَلَا يَقْرَبَنَّ مُصَلَّانَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، عبد اللہ بن عیاش، عبد الرحمن اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کو وسعت ہو پھر بھی وہ قربانی نہ کرے تو وہ ہماری عید گاہ کے قریب بھی نہ آئے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، عبد اللہ بن عیاش، عبد الرحمن اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : قربانی کا بیان

قربانی کرنا واجب ہے یا نہیں؟

حدیث 5

جلد : جلد سوم

راوی : ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، ابن عون، حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْبَعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الضَّحَايَا أَوْ اجِبَةُ هِيَ قَالَ ضَحَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْبُسَيْدُ مِنْ بَعْدِهِ وَجَرَتْ بِهِ السُّنَّةُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْبَعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةٍ حَدَّثَنَا جَبَلَةُ بْنُ سُوَيْبٍ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ سِوَايَ

ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، ابن عون، حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے قربانی کے متعلق دریافت کیا کہ کیا یہ واجب ہے؟ فرمایا اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قربانی کی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد اہل اسلام قربانی کرتے رہے اور یہی طریقہ جاری ہوا۔ دوسری سند سے بھی یہی مضمون مروی ہے۔

راوی : ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، ابن عون، حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ

باب : قربانی کا بیان

قربانی کرنا واجب ہے یا نہیں؟

حدیث 6

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، معاذ بن معاذ، ابن عون، ابورملہ، حضرت مخنف بن سلیم رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو رَمْلَةَ عَنْ مُخَنَّفِ بْنِ سُلَيْمٍ قَالَ كُنَّا وَقُوفًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ عَلَى كُلِّ أَهْلِ بَيْتٍ فِي كُلِّ عَامٍ أُضْحِيَّةً وَعَتِيرَةً أَتَدْرُونَ مَا الْعَتِيرَةُ هِيَ الَّتِي يُسَبِّهَا النَّاسُ الرَّجْبِيَّةَ

ابوبکر بن ابی شیبہ، معاذ بن معاذ، ابن عون، ابورملہ، حضرت مخنف بن سلیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم عرفہ کے دن نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب ہی وقوف کیے ہوئے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے لوگو! ہر گھر والوں پر ہر سال ایک قربانی اور ایک عتیرہ واجب ہے۔ تمہیں معلوم ہے عتیرہ کیا ہے؟ یہی جسے لوگ رجبیہ کہتے ہیں۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، معاذ بن معاذ، ابن عون، ابورملہ، حضرت مخنف بن سلیم رضی اللہ عنہ

قربانی کا ثواب

باب : قربانی کا بیان

قربانی کا ثواب

حدیث 7

جلد : جلد سوم

راوی: عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، عبداللہ بن نافع، ابو مثنیٰ، ہشام بن عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنِي أَبُو الْمُثَنَّى عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ  
عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا عَيْلَ ابْنُ آدَمَ يَوْمَ النَّحْرِ عَمَلًا أَحَبَّ إِلَى اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ مِنْ هِرَاقَةٍ دَمٍ  
وَإِنَّهُ لَيَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِقُرُونِهَا وَأُظْلَافِهَا وَأَشْعَارِهَا وَإِنَّ الدَّمَ لَيَقَعُ مِنَ اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ بِمَكَانٍ قَبْلَ أَنْ يَقَعَ عَلَى  
الْأَرْضِ فَطَبَّوْا بِهَا نَفْسًا

عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، عبداللہ بن نافع، ابو مثنیٰ، ہشام بن عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس ذی الحجہ کو ابن آدم کوئی ایسا عمل نہیں کرتا جو اللہ کو خون بہانے سے زیادہ پسندیدہ ہو اور روز قیامت قربانی کا جانور سینگوں، کھروں اور بارہن سمیت پیش ہوگا اور خون زمین پر گرنے سے قبل اللہ کے ہاں مقام قبولیت حاصل کر لیتا ہے۔ اس لیے خوش دلی سے قربانی کیا کرو۔

راوی: عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، عبداللہ بن نافع، ابو مثنیٰ، ہشام بن عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : قربانی کا بیان

قربانی کا ثواب

حدیث 8

جلد : جلد سوم

راوی: محمد بن خلف عسقلانی، آدم بن ابی ایاس، سلام بن مسکین، عائذ اللہ، ابی داؤد، حضرت زید بن اسلم رضی اللہ

عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلْفِ الْعَسْقَلَانِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا سَلَامُ بْنُ مَسْكِينٍ حَدَّثَنَا عَائِذُ اللَّهِ عَنْ أَبِي دَاوُدَ  
عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمٍ قَالَ قَالَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا هَذِهِ الْأَضَاحِيُّ قَالَ سُنَّةُ أَبِيكُمْ



إِبْرَاهِيمَ قَالُوا فَمَا لَنَا فِيهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ بِكُلِّ شَعْرَةٍ حَسَنَةٌ  
الضُّوْفِ حَسَنَةٌ

محمد بن خلف عسقلانی، آدم بن ابی ایاس، سلام بن مسکین، عائد اللہ، ابی داؤد، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! یہ قربانیاں کیا ہیں؟ فرمایا تمہارے والد ابراہیم کی سنت ہیں۔ انہوں نے عرض کیا ان میں ہمیں کیا ملے گا؟ فرمایا ہر بال کے بدلہ نیکی۔ عرض کیا اور ان میں؟ فرمایا ان کے ہر بال کے بدلہ (بھی) نیکی۔

راوی: محمد بن خلف عسقلانی، آدم بن ابی ایاس، سلام بن مسکین، عائد اللہ، ابی داؤد، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ

کیسے جانور کی قربانی مستحب ہے؟

باب: قربانی کا بیان

کیسے جانور کی قربانی مستحب ہے؟

حدیث 9

جلد: جلد سوم

راوی: محمد بن عبد اللہ بن نمیر، حفص بن غیاث، جعفر بن محمد، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشٍ أَقْرَنَ فَحِيلَ يَأْكُلُ فِي سَوَادٍ وَيَبْشَى فِي سَوَادٍ وَيَنْظُرُ فِي سَوَادٍ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، حفص بن غیاث، جعفر بن محمد، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سینگوں والے نر مینڈھے کی قربانی دی جس کا منہ، پاؤں اور آنکھیں سیاہ تھیں۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، حفص بن غیاث، جعفر بن محمد، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : قربانی کا بیان

کیسے جانور کی قربانی مستحب ہے؟

حدیث 10

جلد : جلد سوم

راوی : عبد الرحمن بن ابراہیم، محمد بن شعیب، سعید بن عبد العزیز، حضرت یونس بن میسرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مَيْسَرَةَ بْنُ حَلْبَسٍ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ أَبِي سَعِيدٍ الزُّرَقِيِّ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى شِرَائِ الصَّحَابِيَا قَالَ يُونُسُ فَأَشَارَ أَبُو سَعِيدٍ إِلَى كَبْشٍ أَدْعَمَ لَيْسَ بِالْمُرْتَفِعِ وَلَا الْمُنْعَمِ فِي جَسَدِهِ فَقَالَ لِي اشْتَرِي هَذَا كَأَنَّهُ شَبَّهَهُ بِكَبْشِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبد الرحمن بن ابراہیم، محمد بن شعیب، سعید بن عبد العزیز، حضرت یونس بن میسرہ، زمانے ہیں کہ میں صحابی رسول حضرت ابو سعید زرقی رضی اللہ عنہ کے ساتھ قربانی خریدنے گیا تو ابو سعید نے ایک چنگبرے مینڈھے کی طرف اشارہ کیا جو جسم میں نہ بہت اونچا تھا نہ پست اور فرمایا کہ میرے لیے یہ خرید لو۔ شاید انہوں نے اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مینڈھے کے مشابہ سمجھا۔

راوی : عبد الرحمن بن ابراہیم، محمد بن شعیب، سعید بن عبد العزیز، حضرت یونس بن میسرہ

باب : قربانی کا بیان

کیسے جانور کی قربانی مستحب ہے؟

راوی : عباس بن عثمان دمشقی، ولید بن مسلم، ابو عائد سلیم بن عامر، حضرت ابو امامہ باہلی

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَائِدٍ أَنَّهُ سَمِعَ سُلَيْمَ بْنَ عَامِرٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي أَمَامَةَ السَّاهِلِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ الْكَفِينِ الْحُلَّةُ وَخَيْرُ الضَّحَايَا الْكَبِشُ الْأَقْرَنُ

عباس بن عثمان دمشقی، ولید بن مسلم، ابو عائد سلیم بن عامر، حضرت ابو امامہ باہلی سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بہترین کفن یہ ہے کہ جوڑا (ازار اور چادر) ہو اور بہترین قربانی سینگوں والا مینڈھا ہے۔

راوی : عباس بن عثمان دمشقی، ولید بن مسلم، ابو عائد سلیم بن عامر، حضرت ابو امامہ باہلی

باب اونٹ اور گائے کتنے آدمیوں کی طرف سے کافی ہے؟

باب : قربانی کا بیان

باب اونٹ اور گائے کتنے آدمیوں کی طرف سے کافی ہے؟

راوی : ہدیہ بن عبد الوہاب، فضل بن موسیٰ، حسین بن واقد، علباء بن احمر، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا هَدِيَّةُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْفُضْلُ بْنُ مُوسَى أَنْبَأَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ عَلْبَاءِ بْنِ أَحْمَرَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَحَضَرَ الْأَضْحَى فَاشْتَرَكْنَا فِي الْجَزُورِ عَنْ عَشْرَةِ وَالْبَقَرَةِ عَنْ سَبْعَةِ

ہدیہ بن عبد الوہاب، فضل بن موسیٰ، حسین بن واقد، علباء بن احمر، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ ہم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ ایک سفر میں تھے کہ عید قربان (عید الاضحی) آگئی تو ہم اونٹ میں دس اور گائے میں سات افراد شریک ہوئے۔

راوی: ہدیہ بن عبد الوہاب، فضل بن موسیٰ، حسین بن واقد، علباء بن احمر، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

باب: قربانی ابراہان

باب اونٹ اور گائے کتنے آدمیوں کی طرف سے کافی ہے؟

حدیث 13

جلد: جلد سوم

راوی: محمد بن یحییٰ، عبد الرزاق، مالک بن انس، ابو زبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَحَرْنَا بِالْحُدَيْبِيَّةِ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَدَنَةَ عَنْ سَبْعَةٍ وَالْبَقَرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ

محمد بن یحییٰ، عبد الرزاق، مالک بن انس، ابو زبیر، حضرت جابر فرماتے ہیں ہم نے حدیبیہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اونٹ سات افراد کی طرف سے اور گائے بھی سات افراد کی طرف سے قربان کی۔

راوی: محمد بن یحییٰ، عبد الرزاق، مالک بن انس، ابو زبیر، حضرت جابر

باب: قربانی کا بیان

باب اونٹ اور گائے کتنے آدمیوں کی طرف سے کافی ہے؟

حدیث 14

جلد: جلد سوم

راوی: عبدالرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابوکثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ عَنْ اَبِي سَلْبَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ ذَبَحَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِّيْ اَعْتَمَرْتُ مِنْ نِسَائِهِ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ بَقْرَةً بَيْنَهُنَّ

عبدالرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابوکثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ جن ازواج مطہرات (رضی اللہ عنہن) نے جبہ الوداع میں عمرہ کیا (پھر حج کیا یعنی حج تمتع کیا) ان کی طرف سے ایک گائے ذبح کی۔

راوی: عبدالرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابوکثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

باب: قربانی کا بیان

باب اونٹ اور گائے کتنے آدمیوں کی طرف سے کافی ہے؟

حدیث 15

جلد: جلد سوم

راوی: ہناد بن سری، ابوبکر بن عیاش، عمرو بن عیاش، عمرو بن میمون، ابوہاشم ازدی، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا هَنَادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ أَبِي حَاضِرٍ الْأَزْدِيِّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَلَّتْ الْاِبِلُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَهُمْ اَنْ يَنْحَرُوا الْبَقْرَةَ

ہناد بن سری، ابوبکر بن عیاش، عمرو بن عیاش، عمرو بن میمون، ابوہاشم ازدی، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں اونٹ کم ہو گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ کو گائے ذبح کرنے کا حکم دیا۔

راوی: ہناد بن سری، ابوبکر بن عیاش، عمرو بن عیاش، عمرو بن میمون، ابوہاشم ازدی، حضرت ابن عباس

باب : قربانی کا بیان

باب اونٹ اور گائے کتنے آدمیوں کی طرف سے کافی ہے؟

حدیث 16

جلد : جلد سوم

راوی : احمد بن عمرو بن سرح مصری، ابوطاہر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عمرہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ السَّرْحِ الْبَصْرِيُّ أَبُو طَاهِرٍ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَنَا يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحَرَ عَنْ آلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ بَقْرَةً وَاحِدَةً

احمد بن عمرو بن سرح مصری، ابوطاہر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عمرہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجۃ الوداع میں آل محمد کی طرف سے ایک گائے ذبح کی۔

راوی : احمد بن عمرو بن سرح مصری، ابوطاہر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عمرہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

کتی بکریاں ایک اونٹ کے برابر ہوتی ہیں؟

باب : قربانی کا بیان

کتی بکریاں ایک اونٹ کے برابر ہوتی ہیں؟

حدیث 17

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن معمر، محمد بن بکر برسانی، ابن جریر، عطاء، خراسانی، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ الْبُرْسَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ عَطَاءُ الْخُرَّاسِيُّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّ عَلَيَّ بَدَنَةً وَأَنَا مُوسِرٌ بِهَا وَلَا أَجِدُهَا فَأَشْتَرِيهَا فَأَمَرَكَ النَّبِيُّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَّاعَ سَبْعَ شِيَا فَيَذَّبَحَهُنَّ

محمد بن معمر، محمد بن بکر برسانی، ابن جریج، عطاء، خراسانی، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ایک مرد حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میرے ذمہ ایک اونٹ ہے اور میں مالی اعتبار سے خرید پر وسعت رکھتا ہوں لیکن اونٹ ملتا ہی نہیں کہ خریدوں۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے فرمایا سات بکریاں خرید کر ذبح کر دو۔

راوی : محمد بن معمر، محمد بن بکر برسانی، ابن جریج، عطاء، خراسانی، حضرت ابن عباس

باب : قربانی کا بیان

کتی بکریاں ایک اونٹ کے برابر ہوتی ہیں؟

حدیث 18

جلد : جلد سوم

راوی : ابو کریب، محارب، عبدالرحیم، سفیان ثوری، سعید بن مسروق، حسین بن علی، زائدہ، سعید بن مسروق،

عبایہ حضرت رافع بن خدیج

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ وَعَبْدُ الرَّحِيمِ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ بِذِي الْحُلَيْفَةِ مِنْ تِهَامَةَ فَأَصَبْنَا إِبِلًا وَغَنَبًا فَعَجَلَ الْقَوْمُ فَأَغْلَيْنَا الْقُدُورَ وَرَبَّيْنَا أَدَمًا تَقَسَّمْنَا فَآتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِهَا فَأُكْفِتَتْ ثُمَّ عَدَلَ الْجَزُورَ بِعَشْرَةٍ مِنَ الْغَنَمِ

ابو کریب، محارب، عبدالرحیم، سفیان ثوری، سعید بن مسروق، حسین بن علی، زائدہ، سعید بن مسروق، عبایہ حضرت رافع بن خدیج فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے۔ جب ہم تہامہ کے ذوالحلیفہ میں پہنچے تو ہمیں (غنیمت میں) بہت سے اونٹ اور بکریاں ملیں تو لوگوں نے جلدی سے کام لیا اور تقسیم سے قبل ہی ہانڈیاں چڑھا دیں۔ اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم پر ہانڈیاں الٹ دی گئیں (کیونکہ تقسیم سے قبل

غنیمت کا مال استعمال کرنا درست نہیں) پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (مال غنیمت کی تقسیم میں) اونٹ کو دس بکریوں کے برابر رکھا۔

راوی : ابو کریب، محاربی، عبدالرحیم، سفیان ثوری، سعید بن مسروق، حسین بن علی، زائدہ، سعید بن مسروق، عبایہ حضرت رافع بن خدیج

کونسا جانور قربانی کے لیے کافی ہے؟

باب : قربانی کا بیان

کونسا جانور قربانی کے لیے کافی ہے؟

حدیث 19

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، ابی خیر، حضرت عقبہ بن عامر جہنی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرِ الْجُهَنِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَاهُ غَنَمًا فَتَقَسَّمَهَا عَلَى أَصْحَابِهِ ضَحَايَا فَبِعِيَ خَتَمًا: فَذَكَرَهُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ضَحِّ بِهِ أَنْتَ

محمد بن رمح، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، ابی خیر، حضرت عقبہ بن عامر جہنی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو بکریاں دیں۔ انہوں نے قربانی کے لیے اپنے ساتھیوں میں تقسیم کر دیں۔ ایک ایک سالہ بچہ باقی رہا تو انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کا ذکر کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کی قربانی تم کر لو۔

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، ابی خیر، حضرت عقبہ بن عامر جہنی



باب : قربانی کا بیان

کونسا جانور قربانی کے لیے کافی ہے؟

حدیث 20

جلد : جلد سوم

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، انس بن عیاض، محمد بن ابی یحییٰ، حضرت بلال رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا اَنْسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي يَحْيَى مَوْلَى الْاَسْلَبِيِّينَ عَنْ اُمِّهِ قَالَتْ حَدَّثَنِي اُمُّ بِلَالٍ بِنْتُ هَالِلٍ عَنْ اَبِيهَا أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَجُوْزُ الْجَذَعُ مِنَ الضَّانِ اُضْحِيَّةً

عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، انس بن عیاض، محمد بن ابی یحییٰ، حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا چھ ماہ کے بھیڑ کی قربانی جائز ہے۔ (بشریکہ اتنام، طائزہ ہو کہ سال بھر کا معلوم ہو)۔

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، انس بن عیاض، محمد بن ابی یحییٰ، حضرت بلال رضی اللہ عنہ

باب : قربانی کا بیان

کونسا جانور قربانی کے لیے کافی ہے؟

حدیث 21

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، ثوری، عاصم بن حضرت کلب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاْنَا الشُّوْرِيُّ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كَلْبٍ عَنْ اَبِيهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَجُلٍ مِنْ

أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لَهُ مُجَاشِعٌ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ فَعَزَّتِ الْغَنَمُ فَأَمَرَ مُنَادِيًا فَنَادَى أَنَّ  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِنَّ الْجَذَعَ يُوفِي مِمَّا تَوَفَى مِنْهُ الشَّيْئَةُ

محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، ثوری، عاصم بن حضرت کلب فرماتے ہیں کہ ہم بنو سلیم کے ایک صحابی رسول جن کا نام مجاشع تھا، کے  
ساتھ تھے کہ بکریاں کم ہو گئیں تو ان کے حکم سے ایک صاحب نے اعلان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا کرتے تھے  
کہ کچھ ماہ کا بیٹھ بک سال کے بکرے کی جگہ کافی ہو جاتا ہے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، ثوری، عاصم بن حضرت کلب

باب : قربانی کا بیان

کونسا جانور قربانی کے لیے کافی ہے؟

جلد : جلد سوم

حدیث 22

راوی : ہارون بن حیان، عبدالرحمن بن عبداللہ زہیر، ابی زبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنْبَأَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عُرْبِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَذْبَحُوا إِلَّا مُسِنَّةً إِلَّا أَنْ يَعْسُرَ عَلَيْكُمْ فَتَذْبَحُوا جَذَعَةً مِنَ الضَّأْنِ

ہارون بن حیان، عبدالرحمن بن عبداللہ زہیر، ابی زبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم  
نے ارشاد فرمایا دو برس کا جانور ذبح کیا کرو، الا یہ کہ تمہیں تنگی ہو تو چھ ماہ کا بھیڑ ذبح کر سکتے ہو۔

راوی : ہارون بن حیان، عبدالرحمن بن عبداللہ زہیر، ابی زبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

کس جانور کی قربانی مکروہ ہے؟

باب : قربانی کا بیان

کس جانور کی قربانی مکروہ ہے؟

حدیث 23

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن صباح، ابوبکر بن عیاش، ابواسحق، شریح بن نعمان، سیدنا حضرت علی کرم اللہ وجہہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ التُّعْمَانِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُضْحَى بِسَبَابَةٍ أَوْ مُدَابِرَةٍ أَوْ شُرْقَاءٍ أَوْ خُرْقَاءٍ أَوْ جَدَعَاءٍ

محمد بن صباح، ابوبکر بن عیاش، ابواسحاق، شریح بن نعمان، سیدنا حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسے جانور کی قربانی سے منع فرمایا جس کا کان ایک سے یا پیچھے سے پھٹا ہوا ہو یا اس کے کان میں سوراخ ہو یا اس کا کوئی ایک عضو یا سب اعضاء کٹے ہوئے ہوں۔

راوی : محمد بن صباح، ابوبکر بن عیاش، ابواسحق، شریح بن نعمان، سیدنا حضرت علی کرم اللہ وجہہ

باب : قربانی کا بیان

کس جانور کی قربانی مکروہ ہے؟

حدیث 24

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان بن عیینہ، سلیم بن کہیل، حنیہ بن عدی، حضرت علی کرم اللہ وجہہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سَلِيمَةَ بْنِ كَهَيْلٍ عَنْ حُنَيْئَةَ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ

قَالَ أَمْرًا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ وَالْأُذُنَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان بن عیینہ، سلمہ بن کہیل، حجیہ بن عدی، حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں (قربانی کے جانور کی) آنکھ اور کان غور سے دیکھنے کا حکم دیا۔ (تا کہ اطمینان ہو کہ یہ سب اعضاء سلامت ہیں)

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان بن عیینہ، سلمہ بن کہیل، حجیہ بن عدی، حضرت علی کرم اللہ وجہہ

باب : قربانی کا بیان

کس جانور کی قربانی مکروہ ہے؟

حدیث 25

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، محمد بن جعفر، عبدالرحمن، ابوداؤد، ابن ابی عدی، ابولید، شعبہ، سلیمان

بن عبدالرحمن، حضرت عبید بن فیروز

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ وَأَبُو الْوَلِيدِ قَالُوا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ عَبِيدَ بْنَ فَيْرُوزَ قَالَ قُلْتُ لِلدَّبْرَائِيِّ بْنِ عَازِبٍ حَدَّثَنِي بِمَا كَرِهَ أَوْ نَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْأَضَاحِيِّ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَكَذَا يَبِيدُهُ وَيَدِي أَقْصَرُ مِنْ يَدِهِ أَرْبَعٌ لَا تُجْزَى فِي الْأَضَاحِيِّ الْعَوْرَائِيُّ الْبَيِّنُ عَوْرُهَا وَالْبَرِيضَةُ الْبَيِّنُ مَرَضُهَا وَالْعُرْجَائِيُّ الْبَيِّنُ ظَلْعُهَا وَالْكَسِيرَةُ الَّتِي لَا تُنْقَى قَالَ فَإِنِّي أَكْرَهُ أَنْ يَكُونَ نَقْضٌ فِي الْأُذُنِ قَالَ فَمَا كَرِهْتَ مِنْهُ فَدَعَهُ وَلَا تُحَرِّمُهُ عَلَى أَحَدٍ

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، محمد بن جعفر، عبدالرحمن، ابوداؤد، ابن ابی عدی، ابولید، شعبہ، سلیمان بن عبدالرحمن، حضرت عبید بن

فیروز کہتے ہیں کہ میں نے حضرت براء بن عازب سے عرض کیا کہ جو قربانی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکروہ یا ممنوع قرار دی، مجھے اس کے متعلق بتائیے۔ فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس طرح اپنے ہاتھ سے اشارہ کر کے فرمایا اور میرا ہاتھ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دست مبارک سے چھوٹا ہے، کہ چار جانوروں کی قربانی درست نہیں ایک کانا، جس کا کانا پن ظاہر ہو۔ دوسرا بیمار، جس کی بیمار واضح ہو۔ تیسرا لنگڑا جس کا لنگڑا پن ظاہر ہو۔ چوتھا، اتنا دبلا کہ اس کی ہڈیوں میں گودانہ رہا ہو۔ عبید نے کہا کہ میں کان میں عیب کو بھی پسند نہیں کرتا۔ فرمایا جو تمہیں پسند نہ ہو چھوڑ دو لیکن دوسروں پر حرام مت کرو۔

راوی : محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، محمد بن جعفر، عبد الرحمن، ابو داؤد، ابن ابی عدی، ابو ولید، شعبہ، سلیمان بن عبد الرحمن، حضرت عبید بن فیروز

باب : قربانی کا بیان

کس جانور کی قربانی مکروہ ہے؟

حدیث 26

جلد : جلد سوم

راوی : حمید بن مسعدہ، خالد بن حارث، سعید، قتادہ، جری بن کلیب، حمیر بن علی کرم اللہ وجہہ

حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ ذَكَرَ أَنَّ سَبْعَ جُرْمٍ بَنَ كَلْبٍ يُحَدِّثُ أَنَّ سَبْعَ عَلِيًّا يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُضْحَى بِأَعْضَابِ الْبُحْرَيْنِ وَالْأُذُنِ

حمید بن مسعدہ، خالد بن حارث، سعید، قتادہ، جری بن کلیب، حضرت علی کرم اللہ وجہہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سینک ٹوٹے اور کان کٹے جانور کی قربانی سے منع فرمایا۔ (یعنی قربانی مکمل اعضاء والے جانور کی کی جائے)۔

راوی : حمید بن مسعدہ، خالد بن حارث، سعید، قتادہ، جری بن کلیب، حضرت علی کرم اللہ وجہہ

صحیح سالم جانور قربانی کے لیے خرید پھر خریدار کے پاس آنے کے بعد جانور میں کوئی عیب پیدا ہو گیا

باب : قربانی کا بیان

صحیح سالم جانور قربانی کے لیے خرید پھر خریدار کے پاس آنے کے بعد جانور میں کوئی عیب پیدا ہو گیا

حدیث 27

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن یحییٰ، محمد بن عبد الملک ابوبکر، عبد الرزاق، ثوری، جابر بن یزید، محمد بن قرظہ انصاری، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُحْيَىٰ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ أَبُو بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ الشُّرَيْبِيِّ عَنِ جَابِرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَرْظَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ قَالَ ابْتَعْنَا كَبْشًا نَضَحِي بِهِ فَأَصَابَ الذَّبُّ مِنْ أَلَيْتِهِ أَوْ أُذُنِهِ فَسَأَلْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَنَا أَنْ نَضَحِي بِهِ

محمد بن یحییٰ، محمد بن عبد الملک ابوبکر، عبد الرزاق، ثوری، جابر بن یزید، محمد بن قرظہ انصاری، حضرت ابوسعید خدری فرماتے ہیں کہ ہم نے قربانی کے لیے ایک مینڈھا خریدا۔ پھر بھیڑیا اس کے کان اور سر میں نیل سے کھا گیا تو ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں اسی کی قربانی کا حکم دیا۔

راوی : محمد بن یحییٰ، محمد بن عبد الملک ابوبکر، عبد الرزاق، ثوری، جابر بن یزید، محمد بن قرظہ انصاری، حضرت ابوسعید خدری

ایک گھرانے کی طرف سے ایک بکری کی قربانی

باب : قربانی کا بیان

ایک گھرانے کی طرف سے ایک بکری کی قربانی

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم، ابن ابی فدیك، ضحاک بن عثمان، عبارہ بن عبد اللہ بن صیاد، حضرت عطاء بن یسار

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ عَمَارَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَيَّادٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيَّ كَيْفَ كَانَتْ الضَّحَايَا فِيكُمْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ الرَّجُلُ فِي عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُضْحِي بِالنِّسَاءِ عَنْهُ وَعَنْ أَهْلِ بَيْتِهِ فَيَأْكُلُونَ وَيُطْعَمُونَ ثُمَّ تَبَاهَى النَّاسُ فَصَارَ كَأَنِّي

عبدالرحمن بن ابراہیم، ابن ابی فدیك، ضحاک بن عثمان، عبارہ بن عبد اللہ بن صیاد، حضرت عطاء بن یسار فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابوایوب انصاری سے پوچھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد مبارک میں قربانی کیسے ہوتی تھی؟ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد مبارک میں مرد ایک بکری اپنی طرف سے اور اپنے گھر والوں کی طرف سے قربانی کرتا تھا۔ پھر وہ خود بھی کھاتے اور دوسروں کو بھی کھلاتے پھر لوگ فخر کرنے لگے اور اب کی حالت تو تم دیکھ ہی رہے ہو۔

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم، ابن ابی فدیك، ضحاک بن عثمان، عبارہ بن عبد اللہ بن صیاد، حضرت عطاء بن یسار

باب : قربانی کا بیان

ایک گھرانے کی طرف سے ایک بکری کی قربانی

راوی : اسحق بن منصور، عبدالرحمن بن مہدی، محمد بن یوسف، محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، سفیان ثوری، بیان،

شعبی، حضرت ابوسریحہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أُنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ

الرَّزَاقِ جَبِيحًا عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ بِيَانٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي سَرِيحَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَهْلِي عَلَى الْجَفَائِي بَعْدَ مَا عَلِمْتُ  
مِنْ السَّنَةِ كَانَ أَهْلُ الْبَيْتِ يَضْحَكُونَ بِالشَّيْءِ وَالشَّاتِي وَالآنَ يُبْخَلُّنَا جِدَانُنَا

اسحاق بن منصور، عبد الرحمن بن مہدی، محمد بن یوسف، محمد بن یحییٰ، عبد الرزاق، سفیان ثوری، بیان، شعبی، حضرت ابو سریحہ کہتے  
ہیں کہ میرے اہل خانہ نے مجھے شفقت پر ابھارا جبکہ میں سنت پر عامل تھا۔ پہلے گھر والے ایک دو بکریوں کی قربانی کرتے تھے اور  
اب ہمیں، مارے یڑوسی بخیل کہتے ہیں (اس بات پر کہ ہم صرف ایک دو بکریاں قربان کریں)

راوی : اسحاق بن منصور، عبد الرحمن بن مہدی، محمد بن یوسف، محمد بن یحییٰ، عبد الرزاق، سفیان ثوری، بیان، شعبی، حضرت  
ابو سریحہ

جس کا قربانی کرنے کا ارادہ ہو تو وہ ذی الحجہ کے پہلے دس دن بال اور ناخن نہ کتروائے

باب : قربانی کا بیان

جس کا قربانی کرنے کا ارادہ ہو تو وہ ذی الحجہ کے پہلے دس دن بال اور ناخن نہ کتروائے

حدیث 30

جلد : جلد سوم

راوی : ہارون بن عبد اللہ، سفیان بن عیینہ، عبد الرحمن بن حمید بن عبد الرحمن بن عوف، سعید بن مسیب، حضرت ام  
سلمہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَبَالِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ  
عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ وَأَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يُضْحِيَ فَلَا  
يَسَسْ مِنْ شَعْرَةٍ وَلَا بَشْرَةٍ شَيْئًا

ہارون بن عبد اللہ، سفیان بن عیینہ، عبد الرحمن بن حمید بن عبد الرحمن بن عوف، سعید بن مسیب، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا



سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب ذی الحجہ کے پہلے دس دن ہوں اور تم میں سے کسی کا قربانی کا ارادہ ہو تو وہ اپنے بال اور بدن میں سے کچھ بھی نہ لے۔

راوی : ہارون بن عبد اللہ، سفیان بن عیینہ، عبد الرحمن بن حمید بن عبد الرحمن بن عوف، سعید بن مسیب، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

### باب : قربانی کا بیان

جس کا قربانی کرنے کا ارادہ ہو تو وہ ذی الحجہ کے پہلے دس دن بال اور ناخن نہ کتروائے

جلد : جلد سوم      حدیث 31

راوی : حاتم بن بکر ضبی، ابو عمرو، محمد بن بکر برسانی، محمد بن سعید بن یزید بن ابراہیم، ابوقتیبہ، یحییٰ بن کثیر، شعبہ، مالک بن انس، عمرو بن مسلم، سعید بن مسیب، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ بَكْرِ الضَّبِّيُّ أَبُو عَمْرٍو حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ الْبُرْسَانِيُّ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبُو قَتَيْبَةَ وَيَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ نُبْرِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَأَى مِنْكُمْ هَلَالَ ذِي الْحِجَّةِ فَأَرَادَ أَنْ يُضْحِيَ فَلَا يَغْفِرَ بَنُّ لَهُ شَعْرًا وَلَا ظَفْرًا

حاتم بن بکر ضبی، ابو عمرو، محمد بن بکر برسانی، محمد بن سعید بن یزید بن ابراہیم، ابوقتیبہ، یحییٰ بن کثیر، شعبہ، مالک بن انس، عمرو بن مسلم، سعید بن مسیب، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے جو بھی ذی الحجہ کا چاند دیکھے اور اس کا قربانی کرنے کا ارادہ ہو تو وہ اپنے بال اور ناخن نہ اتارے۔ (یعنی کیم ذی الحجہ سے بوقت قربانی تک ان چیزوں سے اجتناب کرے۔ قربانی کے بعد بال کٹوائے اور ناخن کتروائے)۔

راوی : حاتم بن بکر ضبی، ابو عمرو، محمد بن بکر برسانی، محمد بن سعید بن یزید بن ابراہیم، ابوقتیبہ، یحییٰ بن کثیر، شعبہ، مالک بن انس،

عمر بن مسلم، سعید بن مسیب، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

نماز عید سے قبل قربانی ذبح کرنا ممنوع ہے

باب : قربانی کا بیان

نماز عید سے قبل قربانی ذبح کرنا ممنوع ہے

حدیث 32

جلد : جلد سوم

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، ایوب، محمد بن سیرین، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْعِيلُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا  
ذَبَحَ يَوْمَ النَّحْرِ يَغْنَى قَبْلَ الصَّلَاةِ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُعِيدَ

عثمان بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، ایوب، محمد بن سیرین، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرد نے نحر  
کے دن نماز عید سے قبل قربانی کا جانور ذبح کر دیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے دوبارہ قربانی کرنے کا امر فرمایا۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، ایوب، محمد بن سیرین، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : قربانی کا بیان

نماز عید سے قبل قربانی ذبح کرنا ممنوع ہے

حدیث 33

جلد : جلد سوم

راوی: ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، اسود بن قیس، جندب حضرت جندب بجلی

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ جُنْدُبِ الْبَجَلِيِّ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ شَهِدْتُ الْأَضْحَى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَبَحَ أَنَا قَبْلَ الصَّلَاةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ ذَبَحَ مِنْكُمْ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلْيَعِدْ أَضْحِيَّتَهُ وَمَنْ لَمْ يَذْبَحْ عَلَى اسْمِ اللَّهِ

ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، اسود بن قیس، جندب حضرت جندب بجلی فرماتے ہیں کہ میں نے عید قربان نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ادالی اور کچھ لوگوں نے نماز عید سے قبل ہی جانور ذبح کر دیا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے جس نے بھی نماز سے قبل جانور ذبح کیا ہے، وہ دوبارہ قربانی کرے اور جس نے ذبح نہیں کیا تو وہ اللہ کا نام لے کر ذبح کرے۔

راوی: ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، اسود بن قیس، جندب حضرت جندب بجلی

باب: قربانی کا بیان

نماز عید سے قبل قربانی ذبح کرنا ممنوع ہے

حدیث 34

جلد: جلد سوم

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو خالد احمر، یحییٰ بن سعید، عباد بن تیمیم، حضرت عویمر بن اشقر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبَادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عُوَيْمِرِ بْنِ أَشَقْرِ أَنَّهُ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَذَكَرَهُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَعِدْ أَضْحِيَّتَكَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد احمر، یحییٰ بن سعید، عباد بن تیمیم، حضرت عویمر بن اشقر سے روایت ہے کہ انہوں نے نماز عید سے قبل جانور ذبح کر دیا پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کا ذکر کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دوبارہ قربانی کرو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد احمر، یحییٰ بن سعید، عباد بن تمیم، حضرت عویمیر بن اشقر

## باب : قربانی کا بیان

نماز عید سے قبل قربان ذبح کرنا ممنوع ہے

حدیث 35

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدالاعلیٰ، خالد حذاء، ابی قلابہ، ابی زید، ابوبکر، عبدالاعلیٰ، عمرو بن بجدان، ابی زید، محمد بن مثنیٰ، ابو موسیٰ عبدالصمد بن عبدالوارث، خالد حذاء، ابی قلابہ، عمرو بن بجدان، حضرت ابوزید انصاری

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ خَالِدٍ الْحَدَّائِيُّ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي زَيْدٍ قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ وَقَالَ غَيْرُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ عَمْرِو بْنِ بَجْدَانَ عَنْ أَبِي زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى أَبُو مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ خَالِدِ الْحَدَّائِيِّ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ بَجْدَانَ عَنْ أَبِي زَيْدِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدَارٍ مِنْ دُورِ الْأَنْصَارِ فَوَجَدَ رِيحَ قَتَارٍ فَقَالَ مَرُّ سَدَا الَّذِي ذَبَحَ فخرَجَ إِلَيْهِ رَجُلٌ مِمَّا فَقَالَ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَبَحْتُ قَبْلَ أَنْ أَصِلَ لِأَطْعَمَ أَهْلِي وَجِيرَانِي فَأَمَرَهُ أَنْ يُعِيدَ قَتَارًا لَا وَاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ مَا عِنْدِي إِلَّا جَذَعٌ أَوْ حَمَلٌ مِنَ الضَّأْنِ قَالَ اذْبَحْهَا وَلَنْ تُجْزِيَ جَذَعَةً عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدالاعلیٰ، خالد حذاء، ابی قلابہ، ابی زید، ابوبکر، عبدالاعلیٰ، عمرو بن بجدان، ابی زید، محمد بن مثنیٰ، ابو موسیٰ عبدالصمد بن عبدالوارث، خالد حذاء، ابی قلابہ، عمرو بن بجدان، حضرت ابوزید انصاری فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انصار کے ایک گھر کے قریب سے گزرے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گوشت بھننے کی خوشبو محسوس ہوئی۔ فرمایا کس نے قربانی ذبح کر لی؟ تو ایک انصاری باہر آئے اور عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے، اور نماز سے قبل اس لیے ذبح کیا کہ گھر والوں اور پڑوسیوں کو کھلاؤں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو دوبارہ قربانی کرنے کا امر فرمایا تو اس نے عرض کیا اسی اللہ کی قسم! جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ میرے پاس صرف بھیڑ کا بچہ ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد

فرمایا تم اسے ہی ذبح کر لو اور تمہارے بعد یہ کسی اور کے لیے کافی نہ ہوگا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد الاعلیٰ، خالد حذاء، ابی قلابہ، ابی زید، ابو بکر، عبد الاعلیٰ، عمرو بن بجدان، ابی زید، محمد بن ثنی، ابو موسیٰ  
عبد الصمد بن عبد الوارث، خالد حذاء، ابی قلابہ، عمرو بن بجدان، حضرت ابو زید انصاری

اپنی قربانی اپنے ہاتھ سے ذبح کرنا

باب : قربانی کا بیان

اپنی قربانی اپنے ہاتھ سے ذبح کرنا

36 باب

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، عمر بن انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ خَدِيجٍ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَقَدْ  
رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْبَحُ أُضْحِيَّتَهُ بِيَدِهِ وَأَضْعَا قَدَمَهُ عَلَى مِفْجَاهِهَا

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بلاشبہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ  
وسلم کو دیکھا کہ اپنی قربانی اپنے ہاتھوں سے ذبح کر رہے ہیں۔ اس (جانور) کے پہلو پر پاؤں رکھ کر۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : قربانی کا بیان

اپنی قربانی اپنے ہاتھ سے ذبح کرنا

حدیث 37

جلد : جلد سوم

راوی : ہشام بن عمار، عبدالرحمن بن مؤذن رسول حضرت سعد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدِ مَوْذِنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي عَمْرٍو جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَبَحَ أُصْحَبِيَّتَهُ عِنْدَ طَرَفِ الرُّقَاقِ طَرِيقِ بَنِي زُرَيْقٍ بَيْدَهُ بِشَفْرَةٍ

ہشام بن عمار، عبدالرحمن بن مؤذن رسول حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بنی زریق کے راستہ میں گلی کے کنارے اپنی قربانی، اپنے ہاتھوں سے چھری سے ذبح کی۔

راوی : ہشام بن عمار، عبدالرحمن بن مؤذن رسول حضرت سعد رضی اللہ عنہ

قربانی کی کھالوں کا بیان

باب : قربانی کا بیان

قربانی کی کھالوں کا بیان

حدیث 38

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن معمر، محمد بن بکر برسائی، ابن جریج، حسن بن مسلم، مجاہد، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت علی

کر م اللہ وجہہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ الْبُرْسَائِيُّ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ أَنَّ مُجَاهِدًا أَخْبَرَهُ

أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْلَى أَخْبَرَهُ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أَنْ يُقْسَمَ  
بُذْنَهُ كُلِّهَا لِحَوْمِهَا وَجُلُودِهَا وَجَلَالِهَا لِلْمَسَاكِينِ

محمد بن معمر، محمد بن بکر برسانی، ابن جریج، حسن بن مسلم، مجاہد، عبد الرحمن بن ابی لیلی، حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو اپنی قربانی کا گوشت، کھالیں اور جھولیں (وغیرہ) سب کے سب مساکین میں تقسیم  
کرنے کا امر فرمایا۔

راوی: محمد بن معمر، محمد بن بکر برسانی، ابن جریج، حسن بن مسلم، مجاہد، عبد الرحمن بن ابی لیلی، حضرت علی کرم اللہ وجہہ

قربانیوں کا گوشت کھانا

باب: قربانی کا بیان

قربانیوں کا گوشت کھانا

حدیث 39

جلد: جلد سوم

راوی: ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، جعفر بن محمد، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ مِنْ كُلِّ جَزُورٍ بِبُضْعَةٍ فَجُعِلَتْ فِي قَدْرٍ فَأَكَلُوا مِنَ اللَّحْمِ وَحَسَوْا مِنَ الْمَرْقِ

ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، جعفر بن محمد، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا  
تو قربانی کے ہر اونٹ سے گوشت کا ایک پارچہ لے کر ہنڈیا میں ڈال دیا گیا۔ سب گوشت کھایا اور شور بہ پیا۔

راوی: ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، جعفر بن محمد، حضرت جابر بن عبد اللہ

قربانیوں کا گوشت جمع کرنا

باب : قربانی کا بیان

قربانیوں کا گوشت جمع کرنا

حدیث 40

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، عبدالرحمن بن یابس، سیدہ عائشہ صدیقہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سَفْيَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِتْبَانَهُ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُحُومِ الْأَصْحَابِ جَهْدِ النَّاسِ ثُمَّ رَخَّصَ فِيهَا

ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، عبدالرحمن بن یابس، سیدہ عائشہ صدیقہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قربانی  
کا گوشت جمع کر لینے سے اس لیے منع فرمایا تھا کہ لوگ محتاج تھے بعد میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی اجازت فرمادی  
تھی۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، عبدالرحمن بن یابس، سیدہ عائشہ صدیقہ

باب : قربانی کا بیان

قربانیوں کا گوشت جمع کرنا

حدیث 41

جلد : جلد سوم



راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدالاعلیٰ، خالد حذاء، ابی ملیح، حضرت نبیشہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ خَالِدِ الْحَدَّائِيِّ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ نُبَيْشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فَكُلُوا وَادَّخِرُوا

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدالاعلیٰ، خالد حذاء، ابی ملیح، حضرت نبیشہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں تمہیں تین یوم سے زیادہ قربانیوں کے گوشت رکھنے سے منع کیا تھا۔ سواب کھالیا کرو اور جمع بھی کر سکتے ہو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدالاعلیٰ، خالد حذاء، ابی ملیح، حضرت نبیشہ رضی اللہ عنہ

عید گاہ میں ذبح کرنا

باب : قربانی کا بیان

عید گاہ میں ذبح کرنا

حدیث 42

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن بشار، ابوبکر بن حنفی، اسامہ بن زید، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَنْفِيِّ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَذْبَحُ بِالْبَصَلِيِّ

محمد بن بشار، ابو بکر بن حنفی، اسامہ بن زید، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قربانی عید گاہ میں ذبح کرتے تھے۔ (عید گاہ شہر سے باہر تھی)

راوی : محمد بن بشار، ابو بکر بن حنفی، اسامہ بن زید، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

عقیقہ کا بیان

باب : قربانی کا بیان

عقیقہ کا بیان

حدیث 43

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، عبید اللہ بن ابی یزید، سباع بن ثابت، حضرت ام کرز رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَشَامُ بْنُ عَمَّارٍ فَإِنَّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَبَاعِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أُمِّ كُرَيْزٍ قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَنِ الْغُلَامِ شَاتَانِ مُتَكَافِئَتَانِ وَعَنِ الْجَارِيَةِ شَاةٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، عبید اللہ بن ابی یزید، سباع بن ثابت، حضرت ام کرز رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا کہ لڑکے کی طرف سے دو بکریاں کافی ہیں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری کافی ہے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، عبید اللہ بن ابی یزید، سباع بن ثابت، حضرت ام کرز رضی اللہ عنہا

باب : قربانی کا بیان

عقیقہ کا بیان

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عفان، حماد بن سلمہ، عبداللہ بن عثمان بن خثیم، یوسف بن ماہک، حفصہ بنت عبدالرحمن، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَعْتَقَ عَنِ الْغُلَامِ شَاتَيْنِ وَعَنِ الْجَارِيَةِ شَاةً

ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، حماد بن سلمہ، عبداللہ بن عثمان بن خثیم، یوسف بن ماہک، حفصہ بنت عبدالرحمن، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں لڑکے کی طرف سے (بالترتیب) دو بکریوں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکرے کے عقیقہ کا امر فرمایا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، حماد بن سلمہ، عبداللہ بن عثمان بن خثیم، یوسف بن ماہک، حفصہ بنت عبدالرحمن، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : قربانی کا بیان

عقیقہ کا بیان

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نبیر، ہشام بن حسان، حفصہ بنت سیرین، حضرت سلیمان بن عامر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سَيْرِينَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ مَعَ الْغُلَامِ عَقِيقَةً فَأَهْرِيقُوا عَنْهُ دَمًا وَأَمِيطُوا عَنْهُ الْأَذَى

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، ہشام بن حسان، حفصہ بنت سیرین، حضرت سلیمان بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا کہ لڑکے کے ساتھ عقیقہ ہے لہذا اس کی طرف سے خون بہاؤ اور اس سے نجاست کو دور کرو۔ (یعنی ساتویں روز اسکو پاک کرنا چاہیے اور اس کے بال منڈوا دینے چاہئیں)

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، ہشام بن حسان، حفصہ بنت سیرین، حضرت سلیمان بن عامر رضی اللہ عنہ

باب : قربانی کا بیان

عقیقہ کا بیان

حدیث 46

جلد : جلد سوم

راوی : ہشام بن عمار، شعیب بن اسحاق، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، حسن، حضرت سمیرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمِرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ غُلَامٍ مَرَّتَهُنَّ بِعَقِيقَتِهِ تُذَبِّحُ عَنْهُ يَوْمَ السَّابِعِ وَيُحْلَقُ رَأْسُهُ وَيُسْتَوَّى

ہشام بن عمار، شعیب بن اسحاق، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، حسن، حضرت سمیرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر لڑکا اپنے عقیقہ (کے عوض) میں گروی رکھا ہوا ہے اور ساتویں روز اس کی طرف سے عقیقہ ذبح کیا جائے اور سر مونڈا جائے اور اس کا نام رکھا جائے۔

راوی : ہشام بن عمار، شعیب بن اسحاق، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، حسن، حضرت سمیرہ رضی اللہ عنہ

باب : قربانی کا بیان

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، عبد اللہ بن وہب، عمرو بن حارث، ایوب بن موسیٰ، حضرت یزید بن عبد المزیٰ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حَمِيدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَارِثٍ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّ يَزِيدَ بْنَ عَبْدِ الْمَزِينِ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُعْقَى عَنِ الْغُلَامِ وَلَا يُسُّ رَأْسُهُ بِدَمٍ

یعقوب بن حمید بن کاسب، عبد اللہ بن وہب، عمرو بن حارث، ایوب بن موسیٰ، حضرت یزید بن عبد المزیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لڑکے کی طرف سے عقیقہ کیا جائے اور (عقیقہ کا خون) لڑکے کے سر کو نہ لگایا جائے۔

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، عبد اللہ بن وہب، عمرو بن حارث، ایوب بن موسیٰ، حضرت یزید بن عبد المزیٰ رضی اللہ عنہ

فرعہ اور عتیرہ کا بیان

باب : قربانی کا بیان

فرعہ اور عتیرہ کا بیان

راوی : ابوبشیر، بکر بن خلف، یزید بن زریع، خالد حذاء، ابی ملیح، حضرت نبیشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَشِيرٍ بَكْرُ بْنُ خَلْفٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّائِيِّ عَنْ أَبِي الْبَلِيحِ عَنْ نُبَيْشَةَ قَالَتْ نَادَى رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا نَعْتَرُ عَتِيرَةً فِي الْجَاهِلِيَّةِ فِي رَجَبٍ فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ اذْبَحُوا

لِلَّهِ عَزَّوَجَلَّ فِي أَيِّ شَهْرٍ كَانَ وَبَرُّوا لِلَّهِ وَأَطَعُوا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا نَفْرَعُ فَرَعًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَمَا تَأْمُرُنَا بِهِ قَالَ فِي كُلِّ سَائِمَةٍ فَرَعٌ تَعْدُوهُ مَا شِئْتُمْ حَتَّى إِذَا اسْتَحْمَلَ ذَبْحَتَهُ فَتَصَدَّقْتُمْ بِلَحْمِهِ أَرَأَيْتُمْ قَالَ عَلَى ابْنِ السَّبِيلِ فَإِنَّ ذَلِكَ هُوَ خَيْرٌ

ابو بشر، بکر بن خلف، یزید بن زریج، خالد حذاء، ابی ملیح، حضرت نبیؐ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پورا اذکار کہا اے اللہ کے رسول! ہم جاہلیت میں رجب میں بکری ذبح کیا کرتے تھے تو آپ ہمیں اس بارے میں کیا حکم فرماتے ہیں؟ فرمایا اللہ کے لیے جس ماہ چاہو ذبح کرو۔ (رجب کی خصوصیت نہیں) اور نیکی اللہ کے لیے کیا کرو اور کھانا کھلایا کرو۔ صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! ہم جاہلیت میں فرع (پہلو ٹٹا بچہ) ذبح کیا کرتے تھے۔ آپ اس کی بابت ہمیں کیا حکم فرماتے ہیں؟ فرمایا ہر چرنے والے جانور میں ذبح ہے جسے تمہارا جانور جنے پھر جب وہ بار برداری کے لائق (جوان) ہو جائے تو تم اسے ذبح کر کے مسافروں پر اس کا گوشت صدقہ کر دو۔ ایسا کرنا بہتر ہے (بہ نسبت اس کے کہ بچہ کو ہی ذبح کرے)۔

راوی : ابو بشر، بکر بن خلف، یزید بن زریج، خالد حذاء، ابی ملیح، حضرت نبیؐ

باب : قربانی کا بیان

فرع اور عتیرہ کا بیان

حدیث 49

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا فَرَعَةَ وَلَا عَتِيرَةَ قَالَ هَشَامُ فِي حَدِيثِهِ وَالْفَرَعَةُ أَوَّلُ النَّتَاجِ وَالْعَتِيرَةُ الشَّاةُ يُذَبِّحُهَا أَهْلُ الْبَيْتِ فِي رَجَبٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرمایا نہ فرعہ ہے نہ عتیرہ۔ ہشام کہتے ہیں کہ فرعہ پہلو نٹا بچہ ہے اور عتیرہ بکری ہے جسے گھر والے (ماہ) رجب میں ذبح کریں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : قربانی کا بیان

فرعہ اور عتیرہ کا بیان

حدیث 50

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن ابی عمرو عینی، سفیان بن عیینہ، زید بن اسلم، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا فَرَعَةَ وَلَا عَتِيرَةَ قَالَ ابْنُ مَاجَةَ هَذَا مِنْ فَرَأِنْدِ الْعَائِدِ

محمد بن ابی عمرو عینی، سفیان بن عیینہ، زید بن اسلم، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا نہ تو فرعہ کچھ ہے اور نہ ہی عتیرہ۔ ابن ماجہ نے کہا یہ حدیث محمد بن ابی عمر عدنی کی تیار حدیثوں میں سے ہے۔

راوی : محمد بن ابی عمرو عینی، سفیان بن عیینہ، زید بن اسلم، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

ذبح اچھی طرح اور عمدگی سے کرنا

باب : قربانی کا بیان

راوی : محمد بن مثنیٰ، عبد الوہاب، خالد حذاء، ابی قلابہ، ابی الاشعث، حضرت شداد بن اوس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَدَّائِيُّ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ كَتَبَ الْإِحْسَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ فَإِذَا قَتَلْتُمْ فَأَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ وَإِذَا ذَبَحْتُمْ فَأَحْسِنُوا الذَّبْحَ وَلْيُحِدَّ أَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ وَلْيُرِحْ ذَبِيحَتَهُ

محمد بن مثنیٰ، عبد الوہاب، خالد حذاء، ابی قلابہ، ابی الاشعث، حضرت شداد بن اوس سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے ہر چیز میں احسان (رحم و انصاف اور عمدگی کو) فرض فرمایا۔ لہذا جب تم قتل کرو تو عمدگی سے قتل کرو اور جب تم ذبح کرو تو عمدگی سے ذبح کرو اور تم میں سے ایک اپنی چھری کو خوب تیز کرے اور (اس طرح) اپنے ذبیحہ کو راحت پہنچائے۔

راوی : محمد بن مثنیٰ، عبد الوہاب، خالد حذاء، ابی قلابہ، ابی الاشعث، حضرت شداد بن اوس

باب : قربانی کا بیان

ذبح اچھی طرح اور عمدگی سے کرنا

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عقبہ بن خالد، موسیٰ بن محمد بن ابراہیم تیبی، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مُوسَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْبِيِّ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ وَهُوَ يَجْرُ شَاةً بِأُذُنِهَا فَقَالَ دَعُ أُذُنَهَا وَخُذْ بِسَافَتِهَا



ابو بکر بن ابی شیبہ، عقبہ بن خالد، موسیٰ بن محمد بن ابراہیم تیمی، حضرت ابوسعید خدری فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مرد کے قریب سے گزرے وہ ایک بکری کا کان پکڑ کر اسے گھسیٹ رہا تھا۔ آپ نے فرمایا اس کا کان چھوڑ دو اور گردن پکڑ لو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عقبہ بن خالد، موسیٰ بن محمد بن ابراہیم تیمی، حضرت ابوسعید خدری

باب : قربانی ابراہان

ذبح اچھی طرح اور عمدگی سے کرنا

حدیث 53

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن عبدالرحمن بن اخی حسین جعفی، مروان بن محمد، ابن لہیعہ، قرہ بن حیوئیل، زہری، سالم بن عبداللہ بن عمر، عبداللہ بن عمر، دوسری سند سے جعفر بن مسافر، ابوالاسود، ابن لہیعہ، یزید بن ابی حبیب، سالم حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنُ أَخِي حُسَيْنِ الْجُعْفِيِّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنِي قُرَّةُ بْنُ حَيَوَيْلَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَدِّ الشِّفَارِ وَأَنْ تُوَارَى عَنِ الْبَهَائِمِ وَقَالَ إِذَا ذَبَحَ أَحَدُكُمْ فَلْيُجْهِزْ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مَسْفَرٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

محمد بن عبدالرحمن بن اخی حسین جعفی، مروان بن محمد، ابن لہیعہ، قرہ بن حیوئیل، زہری، سالم بن عبداللہ بن عمر، عبداللہ بن عمر، دوسری سند سے جعفر بن مسافر، ابوالاسود، ابن لہیعہ، یزید بن ابی حبیب، سالم حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چھریاں تیز کرنے اور دوسرے جانوروں سے چھپا کر ذبح کرنے کا حکم دیا اور فرمایا جب تم میں سے کوئی ذبح کرے تو جلدی سے ذبح کر ڈالے۔ دوسری سند سے بھی یہی مضمون مروی ہے۔

راوی : محمد بن عبدالرحمن بن اخی حسین جعفی، مروان بن محمد، ابن لہیعہ، قرہ بن حیوئیل، زہری، سالم بن عبداللہ بن عمر، عبداللہ

بن عمر، دوسری سند سے جعفر بن مسافر، ابوالاسود، ابن لہیعہ، یزید بن ابی حبیب، سالم حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

ذبح کے وقت بسم اللہ کہنا

باب : قربانی کا بیان

ذبح کے وقت بسم اللہ کہنا

حدیث 54

جلد : جلد سوم

راوی : عمرو بن عبد اللہ، وکیع، اسرائیل، سماک، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ سَمَّاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ إِنَّ الشَّيَاطِينَ لَيُوحُونَ إِلَى أَوْلِيَائِهِمْ قَالُوا يَقُولُونَ مَا ذُكِرَ عَلَيْهِ اسْمُ اللَّهِ فَلَا تَأْكُلُوا مِنْهُ لَكُمْ يُدْ كَرُ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ فَكُلُوهُ فَقَالَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ وَلَا تَأْكُلُوا مِنْهُ لَكُمْ يُدْ كَرُ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ

عمرو بن عبد اللہ، وکیع، اسرائیل، سماک، عکرمہ، حضرت ابن عباس آیت شیاطین نے اپنے دوستوں کو وحی کرتے ہیں کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ شیاطین کہا کرتے تھے کہ جس جانور پر اللہ کا نام لیا جائے اسے مت کھاؤ اور اس پر اللہ کا نام نہ لیا جائے اسے کھالیا کرو۔ اس پر اللہ عزوجل نے ارشاد فرمایا جس پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو اسے مت کھاؤ

راوی : عمرو بن عبد اللہ، وکیع، اسرائیل، سماک، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : قربانی کا بیان

ذبح کے وقت بسم اللہ کہنا

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدالرحیم بن سلیمان، ہشام بن عروہ، ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّ قَوْمًا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ قَوْمًا يَأْتُونَنَا بِدَحْمٍ لَأَنْدَرِي ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ أَمْ لَأَقَالَ سَهُوا أَنْتُمْ وَكَلُوا وَكَانُوا حَدِيثَ عَهْدٍ بِالْكَفْرِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدالرحیم بن سلیمان، ہشام بن عروہ، ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ فرماتی ہیں کہ کچھ لوگوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! کچھ ہمارے پاس گرسنت لاتے ہیں (فروخت کرنے کے لیے) ہمیں معلوم نہیں کہ اس پر (ذبح کرتے وقت) اللہ کا نام لیا گیا یا نہیں؟ فرمایا تم اللہ کا نام لے کر کھایا کرو، ورنہ لوگ قریب ہی میں اسلام لائے تھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدالرحیم بن سلیمان، ہشام بن عروہ، ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ

کس چیز سے ذبح کیا جائے؟

باب : قربانی کا بیان

کس چیز سے ذبح کیا جائے؟

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ ابو الاحوص، عاصم، شعبی، حضرت محمد بن صیفی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَيْفِي قَالَ ذَبَحْتُ أُرْنَبِيْنَ بِرَوْحَةٍ فَأَتَيْتُ بِهِمَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَنِي بِأَكْلِهِمَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، عاصم، شعبی، حضرت محمد بن صیفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے تیز دھار سفید پتھر سے دو خرگوش ذبح کیے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے ان کو کھانے کا حکم دیا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عاصم، شعبی، حضرت محمد بن صیفی رضی اللہ عنہ

باب : قربانی کا بیان

کس چیز سے ذبح کیا جائے؟

حدیث 57

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبشر بکر بن حلف، غندر، شعبہ، حاضر بن مہاجر، سلیمان بن یسار، حضرت زید بن ثابت

حَدَّثَنَا أَبُو بَشِيرٍ بَكْرُ بْنُ حَلْفٍ خَلْفٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ حَاضِرَ بْنَ مَهَاجِرٍ يُحَدِّثُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ ذُبَّاتَيْبَ فِي شَاةٍ فَذَبَحُوهَا بِمَرَوْةٍ فَرَخَّصَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَكْلِهَا

ابوبشر بکر بن حلف، غندر، شعبہ، حاضر بن مہاجر، سلیمان بن یسار، حضرت زید بن ثابت سے روایت ہے کہ ایک بھیڑیے نے بکری کو دانت لگائے تو لوگوں نے اسے سفید تیز دھار پتھر سے ذبح کر دیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو وہ بکری کھانے کی اجازت دی۔

راوی : ابوبشر بکر بن حلف، غندر، شعبہ، حاضر بن مہاجر، سلیمان بن یسار، حضرت زید بن ثابت

باب : قربانی کا بیان

کس چیز سے ذبح کیا جائے؟

راوی : محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، سہاک بن حرب، مری بن قطری، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِهَاقِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ مَرِيِّ بْنِ قَطَرِيٍّ عَنْ عَدِيِّ ابْنِ حَاتِمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَصِيدُ الصَّيْدَ فَلَا نَجِدُ سَكِينًا إِلَّا الظَّرَارَ وَشِقَّةَ العَصَا قَالَ أَمِرُّ الدَّمْرِ بِمَا شِئْتَ وَادْكُرْ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ

محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، سہاک بن حرب، مری بن قطری، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! ہم شکار کرتے ہیں، کبھی چھری نہیں ملتی البتہ تیز دھار پتھر یا لاطھی کی ایک جانب (تیز دھار) میسر ہوتی ہے۔ فرمایا خون بہاؤ جس سے چاہو اور اس پر اللہ کا نام لو۔

راوی : محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، سہاک بن حرب، مری بن قطری، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ

باب : قربانی کا بیان

کس چیز سے ذبح کیا جائے؟

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نبیر، عمر بن عبید طنافسی، سعید بن مسروق، عبایہ بن رفاعہ، حضرت رافع بن خدیج

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الطَّنَافِسِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبَّائَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَكُونُ فِي البَغَاذِ فَلَا يَكُونُ مَعَنَا مَدَى فَقَالَ مَا أَنَهَرَ الدَّمَّ وَذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ فَكُلْ غَيْرَ السِّنِّ وَالتُّفْرِ فَإِنَّ السِّنَّ عَظْمٌ وَالتُّفْرُ مَدَى

## الْحَبَشَةُ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عمر بن عبیدطنافسی، سعید بن مسروق، عبایہ بن رفاعہ، حضرت رافع بن خدیج فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ ایک سفر میں تھے۔ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! ہم جنگوں میں ہوتے ہیں اس وقت کبھی ہمارے پاس چھری نہیں ہوتی۔ فرمایا دانت اور ناخن کے علاوہ جو چیز بھی خون بہادے اور اس پر اللہ کا نام لے لیا جائے اسے کھا سکتے ہو کیونکہ دانت تہڈی ہے اور ناخن حبشیوں کی چھری ہے۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عمر بن عبیدطنافسی، سعید بن مسروق، عبایہ بن رفاعہ، حضرت رافع بن خدیج

کھال اتارنا

باب : قربانی کا بیان

کھال اتارنا

حدیث 60

جلد : جلد سوم

راوی : ابو کریب، مروان بن معاویہ، ہلال بن میمون جہنی، عطاء بن یزید لیثی، حصہ بن ابی سعید خدری

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِلَالُ بْنُ مَيْمُونِ الْجُهَنِيِّ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَزِيدِ اللَّيْثِيِّ قَالَ قَالَ عَطَائِي لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِغُلَامٍ يَسُدُّ شَاةً فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنَحَّ حَتَّى أُرِيكَ فَأَدْخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَا بَيْنَ الْجِلْدِ وَاللَّحْمِ فَدَحَسَ بِهَا حَتَّى تَوَارَتْ إِلَى الْإِطِيطِ وَقَالَ يَا غُلَامُ هَكَذَا فَاسْدُخْ ثُمَّ مَضَى وَصَلَّى لِلنَّاسِ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

ابو کریب، مروان بن معاویہ، ہلال بن میمون جہنی، عطاء بن یزید لیثی، حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے

فرمایا تم ذرا الگ ہو جاؤ تاکہ میں تمہیں دکھاؤں (کہ کھال کیسے اتارتے ہیں) پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا دست مبارک کھال اور گوشت کے درمیان ڈالا۔ یہاں تک کہ بغل تک چھپ گیا اور فرمایا ارے لڑکے! اس طرح کھال اتارا کرو۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چلے گئے اور لوگوں کو نماز پڑھائی اور وضو نہ فرمایا۔

راوی : ابو کریب، مروان بن معاویہ، ہلال بن میمون جہنی، عطاء بن یزید لیثی، حضرت ابو سعید خدری

دودھ والے جانور کو ذبح کرنے کی ممانعت

باب : قربانی کا بیان

دودھ والے جانور کو ذبح کرنے کی ممانعت

حدیث 61

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، خلف بن خلیفہ، عبدالرحمن بن ابراہیم، مروان بن معاویہ، یزید بن کیسان، ابی حازم،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ خَلِيفَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ أَبَانًا مَرَّوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ جَبِيْعًا عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ فَأَخَذَ الشَّفْرَةَ لِيَذْبَحَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا لَيْلَى وَالْحَلُوبِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، خلف بن خلیفہ، عبدالرحمن بن ابراہیم، مروان بن معاویہ، یزید بن کیسان، ابی حازم، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک انصاری شخص (رضی اللہ عنہ) آئے اور چھری لی تاکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (کی خدمت میں پیش کرنے) کے لیے جانور ذبح کریں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے ارشاد فرمایا دودھ والا جانور ذبح نہ کرنا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، خلف بن خلیفہ، عبدالرحمن بن ابراہیم، مروان بن معاویہ، یزید بن کیسان، ابی حازم، حضرت ابو ہریرہ

باب : قربانی کا بیان

دودھ والے باور کو نہ سچ کرنے کی ممانعت

حدیث 62

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن محمد، عبد الرحمن محارب، یحییٰ بن عبد اللہ، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْمُحَارِبِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي قُحَافَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ وَلِعَمْرٍ أَنْطَلِقَا بِنَا إِلَى الْوَاقِعِي قَالَ فَانْطَلَقْنَا فِي الْقَمْرِ حَتَّى أَتَيْنَا الْحَائِطَ فَقَالَ مَرْحَبًا وَأَهْلًا ثُمَّ أَخَذَ الشَّفْرَةَ نَسَّ جِالَ فِي الْغَنَمِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّاكَ وَالْحَلُوبَ أَوْ قَالَ ذَاتَ الدَّرِّ

علی بن محمد، عبد الرحمن محارب، یحییٰ بن عبد اللہ، حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے حضرت ابو بکر بن ابی قحافہ نے بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے اور حضرت عمر سے کہا کہ ہمارے ساتھ واقفی کے پاس پہنچے تو وہ کہنے لگا مرحبا! خوش آمدید! پھر چھری لی اور بکریوں میں گھومے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دودھ والی بکری سے بچنا۔ (اسے ذبح نہ کرنا)

راوی : علی بن محمد، عبد الرحمن محارب، یحییٰ بن عبد اللہ، حضرت ابو ہریرہ

عورت کا ذبیحہ

باب : قربانی کا بیان



راوی : ہناد بن سری، عبدہ بن سلیمان، عبید اللہ نافع، حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هَنَّا بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ امْرَأَةً ذَبَحَتْ شَاةً بِحَجْرَةٍ، كَرِهَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَرِبْهُ بِأَسَا

ہناد بن سری، عبدہ بن سلیمان، عبید اللہ نافع، حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت نے تیز دھار پتھر سے بکری ذبح کی۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کا ذکر کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس میں کچھ حرج نہ سمجھا۔

راوی : ہناد بن سری، عبدہ بن سلیمان، عبید اللہ نافع، حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ

بد کے ہوئے جانور کو ذبح کرنے کا طریقہ

باب : قربانی کا بیان

بد کے ہوئے جانور کو ذبح کرنے کا طریقہ

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عمر بن عبید، سعید بن مسروق، عبایہ بن رفاعہ، حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَنَدَّ بَعِيرٌ فَرَمَاهُ رَجُلٌ بِسَهْمٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ إِنَّ لَهَا أَوَابِدًا أَحْسَبُهُ قَالَ كَأَوَابِدِ الْوَحْشِ فَمَا غَلَبَكُمْ مِنْهَا فَاصْنَعُوا بِهِ هَكَذَا

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عمر بن عبید، سعید بن مسروق، عبایہ بن رفاع، حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ تھے۔ ایک اونٹ بدک گیا تو کسی شخص نے اسے تیر مارا۔ اس پر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (کبھی) اونٹ بھی بدک جاتے ہیں، وحشی جانوروں کی طرح۔ سو جو تمہارے ہاتھ نہ آئے اس کے ساتھ ایسا ہی کرو۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عمر بن عبید، سعید بن مسروق، عبایہ بن رفاع، حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ

باب : قربانی کا بیان

بدکے ہوئے جانور کو ذبح کرنے کا طریقہ

حدیث 65

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، حماد بن سلمہ، حضرت ابوالعشاء

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الْمُنْذِرِ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا تَكُونُ الذَّكَاءُ إِلَّا فِي الْحَلْقِ وَاللَّبَّةِ قَالَ لَوْ طَعَنْتَ فِي فَخِذِهَا لَأَجْرُكَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، حماد بن سلمہ، حضرت ابوالعشاء کہتے ہیں کہ میرے والد نے فرمایا کہ ایک رزق میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! ذبح صرف حلق اور سینہ کے درمیان ہوتا ہے؟ فرمایا اگر تم اس کی ران میں بھی نیزہ مار دو تو کامی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، حماد بن سلمہ، حضرت ابوالعشاء

چوپایوں کو باندھ کر نشانہ لگانا اور مثلہ کرنا منع ہے۔

باب : قربانی کا بیان

چوپایوں کو باندھ کر نشانہ لگانا اور مثلہ کرنا منع ہے۔

حدیث 66

جلد : جلد سوم

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن سعید، عقبہ بن خالد، موسیٰ بن محمد بن ابراہیم تیمی، حضرت ابو سعید خدری

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالََا حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مُوسَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُشْتَلَ بِالْبَهَائِمِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن سعید، عقبہ بن خالد، موسیٰ بن محمد بن ابراہیم تیمی، حضرت ابو سعید خدری بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے جانوروں کے اعضاء (یعنی) ناک، کان، نمبرہ کاٹنے سے منع فرمایا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن سعید، عقبہ بن خالد، موسیٰ بن محمد بن ابراہیم تیمی، حضرت ابو سعید خدری

باب : قربانی کا بیان

چوپایوں کو باندھ کر نشانہ لگانا اور مثلہ کرنا منع ہے۔

حدیث 67

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن محمد، وکیع، شعبہ، ہشام بن زید، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ بْنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَدْرِ الْبَهَائِمِ

علی بن محمد، وکیع، شعبہ، ہشام بن زید، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

جانوروں کو باندھ کر نشانہ لگانے منع فرمایا۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، شعبہ، ہشام بن زید، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : ترابان کا بیان

چوپایوں کو باندھ کر نشانہ لگانا اور مشہ کرنا منع ہے۔

حدیث 68

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن محمد، وکیع، ابوبکر بن خالد، ابابلی، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، سماک، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَتَّخِذُوا شَيْئًا فِيهِ الرُّوحُ عَرَضًا

علی بن محمد، وکیع، ابوبکر بن خالد ابابلی، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، سماک، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی ذی روح چیز کو (باندھ کر) نشانہ مت بناؤ۔ (یعنی تختہ مشق مت بناؤ)

راوی : علی بن محمد، وکیع، ابوبکر بن خالد ابابلی، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، سماک، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

باب : قربانی کا بیان

چوپایوں کو باندھ کر نشانہ لگانا اور مشہ کرنا منع ہے۔

راوی : ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، ابن جریر، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ  
نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُقْتَلَ شَيْءٌ مِنَ الدَّوَابِّ صَبْرًا

ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، ابن جریر، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے کسی بھی جانور کو باندھ کر مار ڈالنے سے منع فرمایا۔

راوی : ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، ابن جریر، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

نجاست کھانے والے جانور کے گوشت سے ممانعت

باب : قربانی کا بیان

نجاست کھانے والے جانور کے گوشت سے ممانعت

راوی : سوید بن سعید، ابن ابی زائدہ، محمد بن اسحاق، ابن ابی نجیح، مجاہد، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا سُؤَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ  
نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُحُومِ الْجَلَالَةِ وَالْبَانِهَاتِ

سوید بن سعید، ابن ابی زائدہ، محمد بن اسحاق، ابن ابی نجیح، مجاہد، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نجاست کھانے والے جانور کے گوشت اور دودھ (دونوں چیزوں) سے منع فرمایا۔

راوی : سوید بن سعید، ابن ابی زائدہ، محمد بن اسحق، ابن ابی نجیح، مجاہد، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

گھوڑوں کے گوشت کا بیان

باب : قربانی کا بیان

گھوڑوں کے گوشت کا بیان

حدیث 71

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ہشام بن عروہ، فاطمہ بنت مندور، حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْدَرِ عَنْ أَسْمَاءِ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ  
نَحَرْنَا فَرَسًا فَأَكَلْنَا مِنْ لَحْيِهِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ہشام بن عروہ، فاطمہ بنت مندور، حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ مبارک میں ایک گھوڑا ذبح کر کے اس کا گوشت کھایا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ہشام بن عروہ، فاطمہ بنت مندور، حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا

باب : قربانی کا بیان

گھوڑوں کے گوشت کا بیان

حدیث 72

جلد : جلد سوم

راوی: بکر بن خلف ابوبشر، ابو عاصم، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلْفِ ابُوبِشْرِ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ  
أَكَلْنَا مِنْ خَيْبَرَ الْخَيْلِ وَحُمْرِ الْوَحْشِ

بکر بن خلف ابوبشر، ابو عاصم، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جنگ خیبر کے دنوں میں ہم نے گھوڑوں اور گر خرؤں کا گوشت کھایا۔

راوی: بکر بن خلف ابوبشر، ابو عاصم، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

پالتوگد ہوں کا گوشت

باب: قربانی کا بیان

پالتوگد ہوں کا گوشت

حدیث 73

جلد: جلد سوم

راوی: سوید بن سعید، علی بن مسہر، حضرت ابواسحق شیبانی

حَدَّثَنَا سُؤَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ الشَّيْبَانِيِّ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى عَنْ لُحُومِ  
الْحُبْرِ الْأَهْلِيَّةِ فَقَالَ أَصَابَتْنا مَجَاعَةٌ يَوْمَ خَيْبَرَ وَنَحْنُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ أَصَابَ الْقَوْمَ حُبْرًا خَارِجًا  
مِنَ الْمَدِينَةِ فَنَحَرْنَاها وَإِنَّ قُدُورَنَا لَتَغْلِي إِذْ نَادَى مُنَادِي النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَكْفَمُوا الْقُدُورَ وَلَا تَطْعَمُوا  
مِنَ لُحُومِ الْحُبْرِ شَيْئًا فَأَكْفَأْنَاها فَقُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى حَرَّمَها تَحْرِيمًا قَالَ تَحَدَّثْنَا أَنَّها حَرَّمَها رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتَةَ مِنْ أَجْلِ أَنَّها تَأْكُلُ الْعَدْرَةَ

سويد بن سعيد، علی بن مسهر، حضرت ابو اسحاق شیبانی فرماتے ہیں کہ میں نے عبد اللہ بن ابی اوفی سے پالتو گدھوں کے گوشت کے متعلق پوچھا تو فرمایا ہمیں جنگ خیبر کے روز بھوک لگی۔ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے۔ لوگوں کو غنیمت میں گدھے ملے جو شہر سے باہر تھے۔ ہم نے ان کو نخر کیا اور ہماری ہنڈیا جوش مار ہی تھیں کہ نبی کے منادی نے پکار کر کہا ہانڈیاں الٹ دو اور پالتوں گدھوں کا تھوڑا سا گوشت بھی مت کھاؤ۔ تو ہم نے ہانڈیاں الٹ دیں۔ ابو اسحاق کہتے ہیں میں نے عبد اللہ بن ابی اوفی سے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گدھا بالکل حرام فرمایا؟ کہنے لگے رسول اللہ نے اس لیے حرام فرمایا کہ یہ نجاست کھاتا ہے۔

راوی : سويد بن سعيد، علی بن مسهر، حضرت ابو اسحاق شیبانی

باب : قربانی کا بیان

پالتو گدھوں کا گوشت

حدیث 74

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، حسن بن جابر، حضرت مقدم بن معدی کرب کندي رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ جَابِرٍ عَنِ الْقَدَامِ بْنِ مَعْدِيكَرِبِ الْكِنْدِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ أَشْيَاءَ حَتَّى ذَكَرَ الْحَبْرَ الْأَنْسَبَةَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، حسن بن جابر، حضرت مقدم بن معدی کرب کندي رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کئی اشیاء کا حرام ہونا بتایا، ان میں پالتو گدھوں کا بھی ذکر کیا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، حسن بن جابر، حضرت مقدم بن معدی کرب کندي رضی اللہ عنہ



باب : قربانی کا بیان

پالتوگدھوں کا گوشت

حدیث 75

جلد : جلد سوم

راوی : سوید بن سعید، علی بن مسہر، عاصم، شعبی، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُؤدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَذْوِيَ لُحُومَ الْحَبْرِ الْأَهْلِيَّةِ نِيَّةً وَنَضِيحَةً ثُمَّ لَمْ يَأْمُرْنَا بِهِ بَعْدُ

سوید بن سعید، علی بن مسہر، عاصم، شعبی، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں پالتوگدھوں کا گوشت پھینک دینے کا حکم فرمایا، کیا یہ یا پکا۔ پھر اس کے بعد اس کی اجازت نہیں دی۔

راوی : سوید بن سعید، علی بن مسہر، عاصم، شعبی، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

باب : قربانی کا بیان

پالتوگدھوں کا گوشت

حدیث 76

جلد : جلد سوم

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، مغیرہ بن عبد الرحمن، یزید بن ابی عبید، حضرت سلیم بن اکوع رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا الْمَغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ خَيْبَرَ فَأَمَسَى النَّاسُ قَدْ أَوْقَدُوا النَّيِّرَانَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَامَةٌ تَوْقِدُونَ قَالُوا عَلَى لُحُومِ الْحَبْرِ الْإِنْسِيَّةِ فَقَالَ أَهْرِيْقُوا مَا فِيهَا وَأَكْسِرُواهَا فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ أَوْ نَهْرِيْقُ

مَا فِيهَا وَنَغْسِلُهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ ذَاكَ

يعقوب بن حميد بن كاسب، مغيرة بن عبد الرحمن، يزيد بن ابى عبید، حضرت سلمه بن اڪوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جنگ خیبر میں شریک ہوئے۔ شام ہوئی تو لوگوں نے آگ روشن کی (چولہے جلانے) نبی نے پوچھا کیا پکار ہے ہو؟ لوگوں نے عرض کیا پالتو گدھوں کا گوشت۔ فرمایا ان (ہانڈیوں) میں جو کچھ ہے انڈیل دو اور ان کو توڑ ڈالو۔ ایک شخص نے عرض کیا کیا جو کچھ ان میں ہے اسے انڈیل کر (ہانڈیاں) دھونہ لیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا چلو ایسا کر لو۔

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، مغیرہ بن عبد الرحمن، یزید بن ابی عبید، حضرت سلمہ بن اڪوع رضی اللہ عنہ

باب : قربانی کا بیان

پالتو گدھوں کا گوشت

جلد : جلد سوم

حدیث 77

راوی : محمد بن یحییٰ بن یحییٰ، عبد الرزاق، معمر، ایوب، ابن سیرین، عطاء بن انس، مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أُنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ مَنَادِي النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَادَى إِنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُثَهِّبَانَكُمْ عَنْ لُحُومِ الْحُمْرِ الْأَهْلِيَّةِ فَإِنَّهَا رِبَاسٌ

محمد بن یحییٰ بن یحییٰ، عبد الرزاق، معمر، ایوب، ابن سیرین، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منادی نے پکار کر کہا بلاشبہ اللہ اور اس کے رسول دونوں تمہیں پالتو گدھوں کے گوشت سے منع فرماتے ہیں کیونکہ یہ ناپاک ہے۔

راوی : محمد بن یحییٰ بن یحییٰ، عبد الرزاق، معمر، ایوب، ابن سیرین، حضرت انس بن مالک

نخچر کے گوشت کا بیان

باب : قربانی کا بیان

نخچر کے گوشت کا بیان

حدیث 78

جلد : جلد سوم

راوی : عمرو بن عبد اللہ و کعب، سفیان محمد بن یحییٰ، عبد الرزاق، ثوری، معمر، عبد الکریم جزری، حضرت عطا رحمة اللہ علیہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سَفْيَانَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا الشُّورِيُّ وَمَعْمَرُ جَبِيْعًا عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا نَأْكُلُ لُحُومَ الْخَيْلِ قُلْتُ فَالْبِعَالُ قَالَ لَا

عمرو بن عبد اللہ و کعب، سفیان محمد بن یحییٰ، عبد الرزاق، ثوری، معمر، عبد الکریم جزری، حضرت عطار حمدة اللہ علیہ سے روایت ہے کہ حضرت جابر نے بیان فرمایا ہم (زمانہ نبوی) گھوڑے کا گوشت کھالیا کرتے تھے۔ میں نے عرض کیا اور نخچروں کا؟ فرمایا نہیں۔

راوی : عمرو بن عبد اللہ و کعب، سفیان محمد بن یحییٰ، عبد الرزاق، ثوری، معمر، عبد الکریم جزری، حضرت عطار حمدة اللہ علیہ

باب : قربانی کا بیان

نخچر کے گوشت کا بیان

حدیث 79

جلد : جلد سوم

راوی: محمد بن مصنفی، بقیہ، ثور بن یزید، صالح بن یحییٰ بن مقدم بن معدیکرب، حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَنَّفِيِّ حَدَّثَنَا بِقِيَّةُ حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ صَالِحِ بْنِ يَحْيَى بْنِ الْمُقَدَّمِ بْنِ مَعْدِيكَرِبٍ عَنْ أَبِيهِ  
عَنْ جَدِّهِ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُحُومِ الْخَيْلِ وَالْبِغَالِ وَالْحَبِيرِ

محمد بن مصنفی، بقیہ، ثور بن یزید، صالح بن یحییٰ بن مقدم بن معدیکرب، حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ اللہ  
کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گھوڑے، خچر اور گدھے کا گوشت (کھانے) سے منع فرمایا۔

راوی: محمد بن مصنفی، بقیہ، ثور بن یزید، صالح بن یحییٰ بن مقدم بن معدیکرب، حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ

پیٹ کے بچے کو ذبح، اس کی ماں کا ذبح کرنا ہے

باب: قربانی کا بیان

پیٹ کے بچے کو ذبح، اس کی ماں کا ذبح کرنا ہے

حدیث 80

جلد: جلد سوم

راوی: ابو کریب، عبد اللہ بن مبارک، ابو خالد الاحمر، عبدہ بن سلیمان، مجالد، ابی وداک، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ وَأَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ وَعَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُجَالِدِ بْنِ أَبِي الْوَدَّاعِ عَنْ أَبِي  
سَعِيدٍ قَالَ سَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْجَنِينِ فَقَالَ كُلُّهُ إِنْ شِئْتُمْ فَإِنَّ ذَكَاتَهُ ذَكَاةُ أُمِّهِ وَالْأَبُوعَبْدُ  
اللَّهُ سَبَعْتُ الْكُوسَجِ اسْحَقَ بَنُ مَنُصُورٍ يَقُولُ فِي قَوْلِهِمْ فِي الذَّكَاةِ لَا يُقْضَى بِهَا مَدْمَةٌ قَالَ مَدْمَةٌ بِكْسْرِ الدَّالِ مِنَ  
الدِّمَامِ وَبِفَتْحِ الدَّالِ مِنَ الدَّمِ

ابو کریب، عبد اللہ بن مبارک، ابو خالد الاحمر، عبدہ بن سلیمان، مجالد، ابی وداک، حضرت ابوسعید خدری بیان فرماتے ہیں کہ ہم نے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پیٹ کے بچے کے بارے میں دریافت کیا تو فرمایا اگر چاہو تو اسے کھا سکتے ہو کیونکہ اس کا ذبح کرنا، اس کی ماں کا ذبح کرنا ہی ہے۔

راوی : ابو کریب، عبد اللہ بن مبارک، ابو خالد الاحمر، عبدہ بن سلیمان، مجالد، ابی وداک، حضرت ابو سعید خدری

## باب : شکار کا بیان

شکاری اور کھیت کے کتے کے علاوہ باقی کتوں کو مارنے کا حکم

باب : شکار کا بیان

شکاری اور کھیت کے کتے کے علاوہ باقی کتوں کو مارنے کا حکم

حدیث 81

جلد : جلد سوم

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابہ، شعبہ، ابی ثیاح، مطرف، حضرت عبد اللہ بن مغفل

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي الثَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ مُسْرَفًا يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُعْقَلٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ ثُمَّ قَالَ مَا لَهُمْ وَلِلْكِلابِ ثُمَّ رَخَّسَ لَهُمْ فِي كَلْبِ الصَّيْدِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابہ، شعبہ، ابی ثیاح، مطرف، حضرت عبد اللہ بن مغفل سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتوں کو مار ڈالنے کا حکم دیا پھر فرمایا لوگوں کو کتوں سے کیا غرض! پھر ان کو شکاری کتا رکھنے کی اجازت دی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابہ، شعبہ، ابی ثیاح، مطرف، حضرت عبد اللہ بن مغفل

باب : شکار کا بیان

شکاری اور کھیت کے کتے کے علاوہ باقی کتوں کو مارنے کا حکم

حدیث 82

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن بشار، عثمان بن عمر، محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ، ابی تیح، مطرف، حضرت عبد اللہ بن مغفل

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَارٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ مَطْرَفًا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَغْفَلٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ ثُمَّ قَالَ مَا لَهُمْ وَلِلْكِلَابِ ثُمَّ رَأَيْتُ كَلْبًا فِي الْبُرْعِ وَالْزَّرْعِ وَكَلْبِ الْعَيْنِ قَالَ بُنْدَارُ الْعَيْنِ حَيْطَانُ الْبَدِينَةِ

محمد بن بشار، عثمان بن عمر، محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ، ابی تیح، مطرف، حضرت عبد اللہ بن مغفل سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتوں کو مار ڈالنے کا حکم دیا پھر فرمایا اگر کو کتوں سے کیا غرض! پھر ان کو کھیت اور باغ کی حفاظت کے لیے کتار کھنے کی اجازت فرمادی۔

راوی : محمد بن بشار، عثمان بن عمر، محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ، ابی تیح، مطرف، حضرت عبد اللہ بن مغفل

باب : شکار کا بیان

شکاری اور کھیت کے کتے کے علاوہ باقی کتوں کو مارنے کا حکم

حدیث 83

جلد : جلد سوم

راوی : سوید بن سعید، مالک بن انس، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ أُنْبَأَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ

سويد بن سعید، مالک بن انس، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتوں کو مار ڈالنے کا حکم فرمایا۔

راوی : سويد بن سعید، مالک بن انس، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

باب : شکار کا بیان

شکاری اور کھیت کے کتے کے علاوہ باقی کتوں کو مارنے کا حکم

حدیث ۶۱

جلد : جلد سوم

راوی : ابوطاهر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَافِعًا صَوْتَهُ يَأْمُرُ بِقَتْلِ الْكِلَابِ وَكَانَتْ الْكِلَابُ تُقْتَلُ إِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ أَوْ مَسِيَّةً

ابوطاہر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کتوں کو مارنے کا حکم فرماتے سنا اور کتوں کو قتل کر دیا جاتا تھا سوائے شکاری یار پوڑ کے کتے کے۔

راوی : ابوطاهر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

کتابا لنے سے ممانعت، الایہ کہ شکار، کھیت یار پوڑ کی حفاظت کے لیے ہو

باب : شکار کا بیان

کتاب پالنے سے ممانعت، الایہ کہ شکار، کھیت یا ریوڑ کی حفاظت کے لیے ہو

حدیث 85

جلد : جلد سوم

راوی : ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابی سلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اقْتَنَى كَلْبًا فَإِنَّهُ يَنْقُصُ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيْرَاطٍ إِلَّا كَلَبَ حَرْثٍ أَوْ مَا شِئِيَّةٍ

ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابی سلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا جس نے کتابالا تو ہر روز اس کے عمل سے ایک قیراط (کی) کی کمی جاتی ہے۔ الایہ کہ کھیت یا ریوڑ کی حفاظت کے لیے پالے۔

راوی : ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابی سلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : شکار کا بیان

کتاب پالنے سے ممانعت، الایہ کہ شکار، کھیت یا ریوڑ کی حفاظت کے لیے ہو

حدیث 86

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، احمد بن عبد اللہ، ابی شہاب، یونس بن عبید، حسن، حضرت عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي شَهَابٍ حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَغْفَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنَّ الْكِلَابَ أُمَّةٌ مِنَ الْأُمَّمِ لَأَمَرْتُ بِقَتْلِهَا فَاقْتُلُوا مِنْهَا



الْأَسْوَدَ الْبُهَيْمِ وَمَا مِنْ قَوْمٍ اتَّخَذُوا كَلْبًا إِلَّا كَلَبَ مَا شِئِيَ أَوْ كَلَبَ صَيْدًا أَوْ كَلَبَ حَرْثًا إِلَّا نَقَصَ مِنْ أُجُورِهِمْ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَانِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، احمد بن عبد اللہ، ابی شہاب، یونس بن عبید، حسن، حضرت عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا اگر کتا مخلوقات میں سے ایک مخلوق نہ ہوتی تو میں سب کے قتل کا حکم دے دیتا۔ تاہم بالکل سیاہ کتے کو مار دیا کرو اور جو لوگ بھی کتا بانس، ان کے اجروں میں ہر روز دو قیراط کم کر دیئے جاتے ہیں۔ الایہ کہ شکار یا کھیت کی حفاظت کے لیے ہو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، احمد بن عبد اللہ، ابی شہاب، یونس بن عبید، حسن، حضرت عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ

باب : شکار کا بیان

کتاپالنے سے ممانعت، الایہ کہ شکار، کھیت یا ریوڑ کی حفاظت کے لیے ہو

حدیث 87

جلد : جلد سوم

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، مالک بن انس یزید بن خصیفہ، سائب بن یزید، حضرت سفیان بن ابی زہیر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خَصِيفَةَ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ أَبِي زُهَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَقْتَنَى كَلْبًا لَا يُغْنِي عَنْهُ ذَرْعًا وَلَا ضَرْعًا نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطًا فَقِيلَ لَهُ أَنْتَ سَمِعْتَ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِي وَرَبِّ هَذَا السُّجْدِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، مالک بن انس یزید بن خصیفہ، سائب بن یزید، حضرت سفیان بن ابی زہیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کو یہ فرماتے سنا جو (کتا) کھیت یا ریوڑ کی حفاظت کے کام بھی نہ آتا ہو اس کے (مالک کے) عمل سے ہر روز ایک قیراط کم کر دیا جاتا ہے۔ کسی نے ان سے عرض کیا کہ آپ نے خود نبی سے سنا؟ فرمایا جی ہاں! اس مسجد (نبوی) کے رب کی قسم۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، مالک بن انس یزید بن خصیفہ، سائب بن یزید، حضرت سفیان بن ابی زہیر رضی اللہ عنہ

کتے کے شکار کا بیان

باب: شکار کا بیان

کتے کے شکار کا بیان

حدیث 88

جلد: جلد سوم

راوی: محمد بن مثنیٰ، ضحاک بن مخلد، ربیعہ بن شریح، ابودریس خولانی، حضرت ابو ثعلبہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ يَزِيدَ أَخْبَرَنِي أَبُو إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيُّ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُسَيْنِيِّ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا بِأَرْضِ أَهْلِ كِتَابٍ نَأْكُلُ فِي آيَاتِهِمْ وَبِأَرْضِ صَيْدٍ أَصِيدُ بِقَوْسِي وَأَصِيدُ بِكَلْبِي الَّذِي لَيْسَ بِمُعَلَّمٍ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا مَا ذَكَرْتُمْ فِي أَرْضِ أَهْلِ كِتَابٍ فَلَا تَأْكُلُوا فِي آيَاتِهِمْ إِلَّا أَنْ لَا تَجِدُوا مِنْهَا بُدًّا فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا مِنْهَا بُدًّا فَاغْسِلُوهَا وَكُلُوا فِيهَا وَأَمَا مَا ذَكَرْتُمْ مِنَ الصَّيْدِ فَمَا أَصَبْتُمْ بِقَوْسِكُمْ فَادْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ وَكُلُوا وَمَا صَدَّتْ بِكَلْبِكُمْ الْمُعَلَّمِ فَادْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ وَكُلُوا وَمَا صَدَّتْ بِكَلْبِكُمْ الَّذِي لَيْسَ بِمُعَلَّمٍ فَادْكُرُوا ذَكَاتَهُ فَكُلُوا

محمد بن مثنیٰ، ضحاک بن مخلد، حیوہ بن شریح، ربیعہ بن یزید، ابودریس خولانی، حضرت ابو ثعلبہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! ہم اہل کتاب کے علاقہ میں رہتے ہیں۔ ان کے برتنوں میں کھانا بھی کھالیتے ہیں اور شکاروں کے علاقہ میں رہتے ہیں۔ میں اپنے کمان اور اپنے سدھائے ہوئے کتے کے ذریعہ بھی شکار کر لیتا ہوں جو سدھایا ہوا نہیں۔ رسول اللہ نے فرمایا تم نے جو کہا کہ تم اہل کتاب کے علاقہ میں رہتے ہو تو تم ان کے برتنوں میں نہ کھایا کرو، الا یہ کہ سخت مجبوری ہو تو ان کے برتنوں کو دھولو۔ پھر ان میں کھانا کھاؤ اور جو تم نے شکار کا ذکر کیا تو جو تم تیر کمان سے شکار کرو، اللہ کا نام

لے کر کھالو اور جو سدھائے ہوئے کتے سے شکار کرو تو اسے بھی اللہ کا نام لے کر کھالو اور جو بے سدھائے کتے سے شکار کرو اور تمہیں ذبح کرنے کا موقع مل جائے تو ذبح (کر کے) کھالو۔

راوی : محمد بن ثنی، ضحاک بن مخلد، حیوہ بن شریح، ربیعہ بن یزید، ابو ادیس خولانی، حضرت ابو ثعلبہ

باب : شکار کا بیان

کتے کے شکار کا بیان

حدیث 89

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن منذر، محمد بن فضیل، بیان بن بشر، شعبی، حضرت عدی بن حاتم

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْهِنْدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا بِيَانُ بْنُ بَشْرٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ عَبْدِ ابْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنَّا قَوْمٌ نَصِيدُ بِهَذِهِ الْكِلَابِ قَالَ إِذَا أُرْسِلَتْ كِلَابُكَ الْمُعَلَّبَةَ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا فَكُلْ مَا أَمْسَكَ عَلَيْكَ إِنْ قَتَلْنَا إِلَّا أَنْ يَأْكُلَ الْكَلْبُ فَإِنْ أَكْرَمَ الْكَلْبُ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنِّي أَخَافُ أَنْ يَكُونَ إِنَّمَا أَمْسَكَ عَلَى نَفْسِهِ وَإِنْ خَالَطَهَا كِلَابٌ آخَرٌ فَلَا تَأْكُلْ قَالَ ابْنُ مَاجَةَ سَمِعْتُ رَجُلًا يَأْكُلُ عَلَى بَنِي الْهِنْدِ يَقُولُ حَجَّجْتُ ثَبَائِيَّةً وَخَبْسِينَ حِجَّةً أَكْثَرَهَا رَاجِلٌ

علی بن منذر، محمد بن فضیل، بیان بن بشر، شعبی، حضرت عدی بن حاتم فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ سے دریافت کیا ہم لوگ کتوں کے ذریعہ شکار کرتے ہیں۔ فرمایا جب تم اپنے سدھائے ہوئے کتے چھوڑو اور ان پر اللہ کا نام لو۔ تو جو شکار وہ تمہارے لیے پکڑ لائیں، اسے کھالو اگرچہ وہ اس کو جان سے مار ڈالیں۔ الایہ کہ کتا خود بھی اس شکار میں کچھ کھالے۔ لہذا اگر کتا اس شکار میں سے کھالے تو تم اس شکار کو مت کھاؤ کیونکہ اس صورت میں مجھے خدشہ ہے اس شکار کو کتے نے اپنے لیے پکڑ رکھا ہو اور اگر تمہارے کتے کے ساتھ دوسرے کتے بھی شامل ہو جائیں تو پھر بھی تم نہ کھاؤ۔ امام ابن ماجہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے استاذ علی بن منذر (راوی حدیث) کو فرماتے سنا کہ میں نے پچاسی حج کیے جن میں اکثر پیدل تھے۔

راوی : علی بن منذر، محمد بن فضیل، بیان بن بشر، شعبی، حضرت عدی بن حاتم

---

مجوسی کے کتے کا شکار

باب : شکار کا بیان

مجوسی کے کتے کا شکار

حدیث 90

جلد : جلد سوم

راوی : عمرو بن عبد اللہ، وکیع، شریک، حجاج بن ارطاة، قاسم بن ابی برہ، سلیمان، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ شَرِيكِ بْنِ حَجَّاجٍ بْنِ أَرْطَاةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ أَبِي بَرْزَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ  
عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نُهَيْتَنَا عَنْ صَيْدِ كَلْبِهِمْ وَطَائِرِهِمْ رَجِي الْمَجُوسَ

عمرو بن عبد اللہ، وکیع، شریک، حجاج بن ارطاة، قاسم بن ابی برہ، سلیمان، جابر بن عبد اللہ بیان فرماتے ہیں کہ ہمیں مجوسیوں کے (شکار پر چھوڑے ہوئے) کتوں اور پرندوں کے شکار سے منع کیا گیا ہے۔

راوی : عمرو بن عبد اللہ، وکیع، شریک، حجاج بن ارطاة، قاسم بن ابی برہ، سلیمان، حضرت جابر بن عبد اللہ

---

باب : شکار کا بیان

مجوسی کے کتے کا شکار

حدیث 91

جلد : جلد سوم

راوی : عمرو بن عبد اللہ، وکیع، سلیمان بن مغیرہ، حمید بن ہلال، عبد اللہ بن صامت حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرِّقَانَ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْكَلْبِ الْأَسْوَدِ الْبَهِيمِ فَقَالَ شَيْطَانٌ

عمرو بن عبد اللہ، وکیع، سلیمان بن مغیرہ، حمید بن ہلال، عبد اللہ بن صامت حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے خالص سیاہ کتے کی بابت دریافت کیا تو فرمایا وہ شیطان ہے۔

راوی : عمرو بن عبد اللہ، وکیع، سلیمان بن مغیرہ، حمید بن ہلال، عبد اللہ بن صامت حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ

تیار کمان سے شکار

باب : شکار کا بیان

تیار کمان سے شکار

حدیث 92

جلد : جلد سوم

راوی : ابو عبیدہ عیسیٰ بن محمد نحاش، عیسیٰ بن یونس رملی، ضمیرہ بن ربیعہ، اوزاعی، یحییٰ بن سعید، سعید بن

مسیب، حضرت ابو ثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو عُمَيْرٍ عَيْسَى بْنُ مُحَمَّدٍ النَّحَّاشُ وَعَيْسَى بْنُ يُونُسَ الرَّمْلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنِ الرَّمُزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُسْنِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ مَا رَدَّتْ عَلَيْكَ قَوْسُكَ

ابو عمیر عیسیٰ بن محمد نحاش، عیسیٰ بن یونس رملی، ضمیرہ بن ربیعہ، اوزاعی، یحییٰ بن سعید، سعید بن مسیب، حضرت ابو ثعلبہ خشنی رضی

اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شکار تو اپنی کمان (اور تیر) سے کرے وہ کھا سکتا ہے۔

**راوی :** ابو عمیر عیسیٰ بن محمد نحاش، عیسیٰ بن یونس رملی، ضرہ بن ربیعہ، اوزاعی، یحییٰ بن سعید، سعید بن مسیب، حضرت ابو ثعلبہ  
خشنی رضی اللہ عنہ

**باب :** شکار کا بیان

تیار کمان سے شکار

حدیث 93

جلد : جلد سوم

**راوی :** علی بن منذر محمد بن فضیل مجاہد بن سعید، عامر، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا قَوْمٌ نَرْمِي قَالَ إِذَا رَمَيْتَ وَخَزَقْتَ فَكُلْ مَا خَزَقْتَ

علی بن منذر محمد بن فضیل مجاہد بن سعید، عامر، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! ہم تیر انداز لوگ ہیں۔ فرمایا جب تم تیر پھینکو اور جانور کو زخمی کر دو تو جو جانور زخمی کرے یا وہ کھا سکتے ہو۔

**راوی :** علی بن منذر محمد بن فضیل مجاہد بن سعید، عامر، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ

شکار رات بھر غائب رہے

**باب :** شکار کا بیان

راوی : محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، عاصم شعبی، حضرت عدی بن حاتم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ ابْنِ حَاتِمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِذَا وَجَدْتُ فِيهِ سَهْمَكَ وَلَمْ تَجِدْ فِيهِ شَيْئًا غَيْرَهُ فَكُلْهُ

محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، عاصم شعبی، حضرت عدی بن حاتم فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! میں شکار کو تیرا تار ہوں۔ پھر وہ رات بھر میری گاہ سے اوجھل رہتا ہے۔ فرمایا جب تمہیں اس میں اپنا تیر ملے اور اس کی روح نکلنے کا اور کوئی سبب معلوم نہ ہو تو اسے کھا لو۔

راوی : محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، عاصم شعبی، حضرت عدی بن حاتم

معراض (بے پر اور بے پیکان کے تیر) کے شکار کا بیان

باب : شکار کا بیان

معراض (بے پر اور بے پیکان کے تیر) کے شکار کا بیان

راوی : عمرو بن عبداللہ وکیع، علی بن منذر، محمد بن فضیل، زکریا بن ابی زائدہ، عامر، حضرت عدی رضی اللہ عنہ بن

حاتم

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَكَيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ قَالَا حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي

زَائِدَةَ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَدِيِّ ابْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّيْدِ بِالْبِعْرَاضِ قَالَ مَا أَصَبْتَ بِحَدِيثٍ فَكُلْ وَمَا أَصَبْتَ بِعَرَضِهِ فَهُوَ وَقِيدٌ

عمر و بن عبد اللہ و کعب، علی بن منذر، محمد بن فضیل، زکریا بن ابی زائدہ، عامر، حضرت عدی رضی اللہ عنہ بن حاتم فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے معراض سے شکار کی بابت دریافت کیا تو فرمایا جو اس کی دھار اور نوک سے مرے وہ کھاو اور جو اس کا عرض۔ اس سے مرے تو وہ مردار ہے۔ (یعنی وہ چوٹ اور صدمہ سے مر ہے، اس لیے مت کھاؤ)۔

راوی : عمرو بن عبد اللہ و کعب، علی بن منذر، محمد بن فضیل، زکریا بن ابی زائدہ، عامر، حضرت عدی رضی اللہ عنہ بن حاتم

باب : شکار کا بیان

معراض (بے پر اور بے پیکان کے تیر) کے شکار کا بیان

جلد : جلد سوم

حدیث 96

راوی : عمرو بن عبد اللہ، و کعب، منصور، ابراہیم، ہمام بن حارث نخعی، حضرت عدی بن حاتم

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ النَّخَعِيِّ عَنْ عَدِيِّ ابْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبِعْرَاضِ فَقَالَ لَا تَأْكُلُ إِلَّا أَنْ يَخْزِقَ

عمر و بن عبد اللہ، و کعب، منصور، ابراہیم، ہمام بن حارث نخعی، حضرت عدی بن حاتم فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ سے معراض کے (کے شکار) کی بابت دریافت کیا تو فرمایا مت کھاؤ الا یہ کہ وہ زخم کر دے (دھار سے) تو کھا سکتے ہو۔

راوی : عمرو بن عبد اللہ، و کعب، منصور، ابراہیم، ہمام بن حارث نخعی، حضرت عدی بن حاتم



جانور کی زندگی میں ہی اس کا جو حصہ کاٹ لیا جائے

باب : شکار کا بیان

جانور کی زندگی میں ہی اس کا جو حصہ کاٹ لیا جائے

حدیث 97

جلد : جلد سوم

راوی : یعقوب بن کاسب، معن بن عیسیٰ، ہشام بن سعد، زید بن اسلم، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُبَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عَيْسَى عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا قَطَعَ مِنْ الْبَهِيمَةِ وَهِيَ حَيَّةٌ فَمَا قَطَعَ مِنْهَا فَهُوَ مَيْتَةٌ

یعقوب حمید بن کاسب، معن بن عیسیٰ، ہشام بن سعد، زید بن اسلم، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جانور ابھی زندہ ہو اور اسی حالت میں اس کا کوئی حصہ (سناپوں یا کسی حصہ کا گوشت) کاٹ لیا جائے تو وہ ٹکڑا مردار ہے۔

راوی : یعقوب حمید بن کاسب، معن بن عیسیٰ، ہشام بن سعد، زید بن اسلم، حضرت ابن عمر

باب : شکار کا بیان

جانور کی زندگی میں ہی اس کا جو حصہ کاٹ لیا جائے

حدیث 98

جلد : جلد سوم

راوی : ہشام بن عمار، اسباعیل بن عیاش، ابوبکر ہذلی، شہر بن حوشب، حضرت تبیم داری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْبَعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْهَذَلِيُّ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ تَبِيمِ الدَّارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ يُحِبُّونَ أَسْنِبَةَ الْإِبِلِ وَيَقْطَعُونَ أذْنَابَ الْغَنَمِ أَلَا فَمَا

قُطِعَ مِنْ حَيِّ فَهُوَ مَيِّتٌ

ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، ابو بکر ہذلی، شہر بن حوشب، حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آخر زمانہ میں کچھ لوگ اونٹوں کی کوبانیں اور بکریوں کی دھن کی کاٹ لیا کریں گے۔ غور سے سنو! زندہ جانور کا جو حصہ بھی کاٹ لیا جائے وہ مردار ہے۔

راوی : ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، ابو بکر ہذلی، شہر بن حوشب، حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ

مچھلی اور ٹڈی کا شکار

باب : شکار کا بیان

مچھلی اور ٹڈی کا شکار

حدیث 99

جلد : جلد سوم

راوی : ابو مصعب، عبد الرحمن بن زید بن اسلم، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُحِلَّتْ لَنَا مَيْتَتَانِ الْخُوتُ وَالْجَرَادُ

ابو مصعب، عبد الرحمن بن زید بن اسلم، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا دو مردار ہمارے لیے حلال کئے گئے، مچھلی اور ٹڈی۔

راوی : ابو مصعب، عبد الرحمن بن زید بن اسلم، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

باب : شکار کا بیان

مچھلی اور ٹڈی کا شکار

حدیث 100

جلد : جلد سوم

راوی : ابو بشر بکر بن خلف، نصر بن علی، زکریا بن یحییٰ بن عمار، ابو عوام، ابی عثمان نہدی، حضرت سلمان رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَشِيرٍ بَكْرُ بْنُ خَلِّابٍ وَنَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَوَّامِ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْجَرَادِ فَقَالَ أَكْثَرُ جُنُودِ اللَّهِ لَا آكُلُهُ وَلَا أُحْرِمُهُ

ابو بشر بکر بن خلف، نصر بن علی، زکریا بن یحییٰ بن عمار، ابو عوام، ابی عثمان نہدی، حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ٹڈی کے متعلق دریافت کیا گیا تو فرمایا اللہ کے لشکروں میں سب سے زیادہ یہی ہے نہ میں اسے کھاتا ہوں، نہ حرام کہتا ہوں۔

راوی : ابو بشر بکر بن خلف، نصر بن علی، زکریا بن یحییٰ بن عمار، ابو عوام، ابی عثمان نہدی، حضرت سلمان رضی اللہ عنہ

باب : شکار کا بیان

مچھلی اور ٹڈی کا شکار

حدیث 101

جلد : جلد سوم

راوی : احمد بن منیع، سفیان بن عیینہ، ابی سعید، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ سَعْدِ بْنِ سَعْدِ الْبَقَالِ سَبْعَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ يَقُولُ كُنَّ أَرْوَاجُ

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَّهَدِينَ الْجَرَادَ عَلَى الْأَطْبَاقِ

احمد بن منيع، سفیان بن عیینہ، ابی سعید، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات تھالوں میں رکھ کر ٹڈیاں ایک دوسرے کو ہدیہ بھیجا کرتی تھیں۔

راوی : احمد بن منيع، سفیان بن عیینہ، ابی سعید، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : شکار کا بیان

مچھلی اور ٹڈی کا شکار

حدیث 102

جلد : جلد سوم

راوی : ہارون بن عبد اللہ جمال، ہاشم بن قاسم زیاد بن عبد اللہ بن علاثہ، موسیٰ بن محمد بن ابراہیم، حضرت جابر وانس

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَمَّالُ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلَاثَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ وَأَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَعَا عَلَى الْجَرَادِ قَالَ اللَّهُمَّ أَهْلِكَ كِبَارَهُ وَاقْتُلْ صِغَارَهُ وَأَفْسِدْ بَيْضَهُ واقطع دابره وخذ باقواها عن معايشنا وأزنا إنك سبيع الدعاء فقال رجل يا رسول الله كيف تدعو على جند من أجناد الله بقطع دابره قال إن الجراد نثره في البحر قال هاشم قال زياد فحدثني من رأى الحوت ينثره

ہارون بن عبد اللہ جمال، ہاشم بن قاسم زیاد بن عبد اللہ بن علاثہ، موسیٰ بن محمد بن ابراہیم، حضرت جابر وانس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب ٹڈیوں کے لیے بددعا کرتے تو فرماتے اللھم اھلک کبارہ و اقل صغارہ و افسد بیضہ و اقل دابره و اخذ باقواھا عن معایشنا و ازنا انک سبیع الدعاء (کہ مزید پیدا نہ ہوں) اور ان کو جڑ سے ختم کر دیجئے (کہ نسل ہی نہ رہے) اور ان کے منہ ہماری روزیوں سے روک دیجئے (کہ غلہ و اناج نہ کھا

سکیں) بلاشبہ آپ ہی دعا سننے والے ہیں۔ ایک شخص نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کی مخلوق کو کیسے بددعا دے رہے ہیں کہ اللہ اس کی نسل ہی ختم کر دیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ٹڈی سمندر میں مچھلی کی چھینک سے پیدا ہوتی ہے۔ ہاشم کہتے ہیں کہ زیاد نے فرمایا کہ مجھے ایک شخص نے بتایا کہ اس نے دیکھا مچھلی چھینک رہی تھی ٹڈی کو۔

راوی : ہارون بن عبد اللہ جمال، ہاشم بن قاسم زیاد بن عبید اللہ بن علاشہ، موسیٰ بن محمد بن ابراہیم، حضرت جابر و انس

باب : شکار کا بیان

مچھلی اور ٹڈی کا شکار

حدیث 103

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن محمد، وکیع، حماد بن سلمہ، ابی مہزم، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَزَّمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةٍ أَوْ عُمْرَةٍ فَاسْتَقْبَلَنَا رَجُلٌ مِنْ جَرَادٍ أَوْ ضَرْبٍ مِنْ جَرَادٍ فَمَجَلْنَا نَضْرِبُهُنَّ بِأَسْوِاطِنَا وَنَعَالِنَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّهُ فَإِنَّهُ مِنْ صَيْدِ الْبَحْرِ

علی بن محمد، وکیع، حماد بن سلمہ، ابی مہزم، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی معیت میں حج یا عمرہ کے لیے نکلے۔ ہمارے سامنے ٹڈیوں کا ایک گروہ آیا۔ ہم انہیں جو توں اور کوڑوں سے مارنے لگے، تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا انہیں کھا لو کیونکہ یہ سمندر کا شکار ہیں۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، حماد بن سلمہ، ابی مہزم، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

جن جانوروں کو مارنا منع ہے

باب : شکار کا بیان

جن جانوروں کو مارنا منع ہے

حدیث 104

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن بشار، عبد الرحمن بن عبد الوہاب، ابو عامر عقدی، ابراہیم بن فضل، سعید مقبری، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْفَضْلِ عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِ الصَّمَدِ وَالصُّفْدَعِ وَالنَّمْلَةِ وَالْهُدْهِدِ

محمد بن بشار، عبد الرحمن بن عبد الوہاب، ابو عامر عقدی، ابراہیم بن فضل، سعید مقبری، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ چڑیا، مینڈک، چیونٹی اور ہد ہد کو مارنے سے (اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے) منع فرمایا۔

راوی : محمد بن بشار، عبد الرحمن بن عبد الوہاب، ابو عامر عقدی، ابراہیم بن فضل، سعید مقبری، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : شکار کا بیان

جن جانوروں کو مارنا منع ہے

حدیث 105

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن یحییٰ، عبد الرزاق، معمر، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ ابْنِ

عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِ أَرْبَعٍ مِنَ الدَّوَابِّ النَّمْلَةِ وَالنَّحْلِ وَالْهُدُودِ وَالصُّرَدِ

محمد بن یحییٰ، عبد الرزاق، معمر، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چار جانوروں کو مار ڈالنے سے منع فرمایا (1) چیونٹی، (2) شہد کی مکھی، (3) ہدہ، (4) چڑیا۔

راوی : محمد بن یحییٰ، عبد الرزاق، معمر، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

باب : شکار کا بیان

جن جانوروں کو مارنا منع ہے

جلد سوم

جلد : جلد سوم

راوی : احمد بن عمرو بن سرح، احمد بن عیسیٰ مصریان، عبد اللہ بن وہب، یونس ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابی سلمہ بن عبد اللہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ السَّرْحِ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْبَصْرِيَّانِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ نَبِيًّا مِنْ الْأَنْبِيَاءِ قَرَصَتْهُ نَمْلَةٌ فَأَمَرَ بِقَرِيَّةِ النَّمْلِ فَأُحْرِقَتْ فَأَوْحَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيْهِ فِي أَنْ قَرَصَتْهُ نَمْلَةٌ أَهْلَكَتْ أُمَّةً مِنَ الْأُمَّمِ تُسَبِّحُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ بِأَنَّهُ قَالَ قَرَصَتْ

احمد بن عمرو بن سرح، احمد بن عیسیٰ مصریان، عبد اللہ بن وہب، یونس ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابی سلمہ بن عبد اللہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کسی نبی کو چیونٹی نے کاٹ لیا تو انہوں نے حکم دیا کہ چیونٹیوں کا سارا بل جلا دیا جائے۔ چنانچہ وہ جلا دیا گیا۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف وحی بھیجی کہ ایک چیونٹی کے کاٹنے پر آپ

نے ایک پوری امت کو تباہ کر دیا جو اللہ کی پاکی بیان کرتی تھی۔ ایک دوسری سند سے بھی یہی مضمون مروی ہے۔

راوی : احمد بن عمرو بن سرح، احمد بن عیسیٰ مصریان، عبد اللہ بن وہب، یونس ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابی سلمہ بن عبد اللہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

چھوٹی کنکری مارنے کی ممانعت

باب : شکار کا بیان

چھوٹی کنکری مارنے کی ممانعت

حدیث 107

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، ایوب، حضرت سعید بن جبیر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي عُلَيْبَةَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ عَبْدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّ قَرِيبًا لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغْفَلٍ خَذَفَ فَنَهَاهُ وَقَالَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْخَذَفِ وَقَالَ إِنَّهَا لَا تَصِيدُ صَيْدًا وَلَا تَنْكُأُ عَدُوًّا وَلَكِنَّهَا تَكْسِرُ السِّنَّ وَتَقْفَأُ الْعَيْنَ قَالَ فَعَادَ فَقَالَ أُحَدِّثُكَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْخَذَفِ لَا أَكَلِكُكَ أَبَدًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، ایوب، حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ عبد اللہ بن مغفل کے ایک عزیز نے چھوٹی کنکری انگلی پر رکھ کر ماری تو انہوں نے اسے روکا اور فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے منع کیا ہے اور فرمایا ہے کہ اس سے نہ تو شکار ہوتا ہے نہ دشمن کو نقصان پہنچتا ہے البتہ کسی کا دانت ٹوٹ سکتا ہے، آنکھ پھوٹ سکتی ہے۔ فرماتے ہیں کہ اس عزیز نے دوبارہ ایسا ہی کیا تو عبد اللہ بن مغفل نے فرمایا میں نے تمہیں یہ بتایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے منع فرمایا پھر تم نے دوبارہ وہی حرکت کی۔ اب میں تم سے کبھی بات نہ کروں گا۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، ایوب، حضرت سعید بن جبیر



باب : شکار کا بیان

چھوٹی کنکری مارنے کی ممانعت

حدیث 108

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبید بن سعید، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، عقبہ بن صہبان، حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا بِشِيرُ بْنُ سَعِيدٍ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ صُهَبَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مِغْفَلٍ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْخُذْفِ وَقَالَ إِنَّهَا لَا تَقْتُلُ الصَّيْدَ وَلَا تَنْكِي الْعَدُوَّ وَلَكِنَّهَا تَنْدُ الْأَيْمَانَ وَتَكْسِرُ السِّنَّ

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبید بن سعید، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، عقبہ بن صہبان، حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کنکری انگلی پر رکھ کر مارنے سے منع فرمایا اس سے نہ تو شکار ہوتا ہے نہ دشمن کو نقصان پہنچتا ہے البتہ آنکھ پھوٹ سکتی ہے اور دانت ٹوٹ سکتا ہے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبید بن سعید، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، عقبہ بن صہبان، حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ

گرگٹ (اور چھپکلی) کو مار ڈالنا

باب : شکار کا بیان

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عبدالحمید بن جبیر، سعید بن مسیب، حضرت ام شریک رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو دُرَّكُمْ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أُمِّ شَرِيكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهَا بِقَتْلِ الْأَوْزَاعِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عبد الحمید بن جبیر، سعید بن مسیب، حضرت ام شریک رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو گرگٹ مارنے کا حکم دیا

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عبد الحمید بن جبیر، سعید بن مسیب، حضرت ام شریک رضی اللہ عنہا

باب : شکار کا بیان

گرگٹ (اور چھپکی) کو مار ڈالنا

راوی : محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، عبد العزیز بن مختار، سہیل، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي شَوَّارِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ وَرَعًا فِي أَوَّلِ ضَرْبَةٍ فَلَهُ كَذَا وَكَذَا حَسَنَةً وَمَنْ قَتَلَهَا فِي الثَّانِيَةِ فَلَهُ كَذَا وَكَذَا مِنْ الْأُولَى وَمَنْ قَتَلَهَا فِي الثَّلَاثَةِ فَلَهُ كَذَا وَكَذَا حَسَنَةً أَدْنَى مِنَ الَّذِي ذَكَرَهُ فِي الْبَرَّةِ الثَّانِيَةِ

محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، عبد العزیز بن مختار، سہیل، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے گرگٹ کو پہلی ضرب میں مار ڈالا اسے اتنی نیکیاں ملیں گی اور جس نے دوسری ضرب میں مار ڈالا اسے اتنی (پہلی مرتبہ سے کم) نیکیاں ملیں گی اور جس نے تیسری ضرب میں مار ڈالا اسے اتنی (دوسری مرتبہ سے کم) نیکیاں ملیں گی۔

راوی : محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، عبد العزیز بن مختار، سہیل، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : شکار کا بیان

گرگٹ (اور چھکلی) کو مار ڈالنا

حدیث 111

جلد : جلد سوم

راوی : احمد بن عمرو بن سرح، عبد اللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ السَّرْحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُوْزِغِ الْفُؤَيْسِقَةِ

احمد بن عمرو بن سرح، عبد اللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گرگٹ کو بد معاش و بدکار فرمایا۔

راوی : احمد بن عمرو بن سرح، عبد اللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : شکار کا بیان

گرگٹ (اور چھکلی) کو مار ڈالنا

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یونس بن محمد، جریر بن حازم، نافع، فاکہ بن مغیرہ کی آزاد کردہ باندی حضرت سائبہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سَائِبَةَ مَوْلَاةِ الْفَاكِهَةِ بِنِ الْبُغَيْرَةِ أَنَّهَا دَخَلَتْ عَلَى عَائِشَةَ فَرَأَتْ فِي بَيْتِهَا رُمَحًا مَوْضُوعًا فَقَالَتْ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ مَا تَصْنَعِينَ بِهَذَا قَالَتْ نَقْتُلُ بِهِ هَذِهِ الْأَوْزَاعَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَنَا أَنَّ إِبْرَاهِيمَ لَمَّا أُلْقِيَ فِي النَّارِ لَمْ تَكُنْ فِي الْأَرْضِ دَابَّةً إِلَّا أَطْفَأَتْ النَّارَ غَيْرَ الْوَزَعِ فَإِنَّهَا كَانَتْ تَنْعَخُ عَلَيْهِ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِهِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، یونس بن محمد، جریر بن حازم، نافع، فاکہ بن مغیرہ کی آزاد کردہ باندی حضرت سائبہ فرماتی ہیں کہ میں سیدہ عائشہ کے گھر گئی۔ دیکھا کہ گھر میں ایک برچھا رکھا ہوا ہے۔ تو عرض کیا اے ام المؤمنین! آپ اس سے کیا کرتی ہیں؟ فرمانے لگیں ہم اس سے گرگٹ (اور چھپکیاں) مارتی ہیں۔ اس لیے کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں بتایا کہ سیدنا ابراہیم علیہ السلام کو جب آگ میں ڈالا گیا تو زمین کے ہر جانور نے آگ بجھانے کی کوشش کی۔ سوائے گرگٹ کے کہ یہ اس میں پھونک مار رہا تھا (تاکہ اور بھڑکے) اس لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے مار ڈالنے کا حکم فرمایا۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یونس بن محمد، جریر بن حازم، نافع، فاکہ بن مغیرہ کی آزاد کردہ باندی حضرت سائبہ

ہر دانت والادرنده حرام ہے

باب : شکار کا بیان

ہر دانت والادرنده حرام ہے

راوی : محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، ابوادریس، حضرت ابو ثعلبہ خشنی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الرَّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو إِدْرِيسَ الْخَوْلَاطِيُّ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُسَنِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنْ السَّبَّاعِ قَالَ الرَّهْرِيُّ وَلَمْ أَسْمَعْ بِهِذَ حَتَّى دَخَلْتُ الشَّامَ

محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، ابو ادریس، حضرت ابو ثعلبہ خشنی سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہر دانت والے درندے کو کھانے سے منع فرمایا۔ امام زہری فرماتے ہیں جب تک میں شام نہیں گیا تب تک میں نے یہ حدیث نہیں سنی تھی۔

راوی : محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، ابو ادریس، حضرت ابو ثعلبہ خشنی

باب : شکار کا بیان

ہر دانت والا درندہ حرام ہے

حدیث 111

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، معاویہ، ہشام، احمد بن سنان، اسحق بن منصور، عبدالرحمن بن مہدی، مالک بن انس، اسمعیل بن ابی حکیم، عبیدہ بن سفیان، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانَ سَمِعْتُ بَنِي مَنْصُورٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ عَنْ عَبِيدَةَ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبَّاعِ حَرَامٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، معاویہ، ہشام، احمد بن سنان، اسحاق بن منصور، عبدالرحمن بن مہدی، مالک بن انس، اسماعیل بن ابی حکیم، عبیدہ بن سفیان، حضرت ابو ہریرہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر دانت والے درندے کا کھانا حرام ہے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، معاویہ، ہشام، احمد بن سنان، اسحق بن منصور، عبدالرحمن بن مہدی، مالک بن انس، اسمعیل بن ابی حکیم،

باب : شکار کا بیان

ہر دانت والا درندہ نام ہے

حدیث 115

جلد : جلد سوم

راوی : بکر بن خلف، ابن ابی عدی، سعید، علی بن حکم، میمون بن مہران، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلْفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ  
عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ عَنْ أَكْلِ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبَاعِ وَعَنْ كُلِّ ذِي  
مِخْلَبٍ مِنَ الطَّيْرِ

بکر بن خلف، ابن ابی عدی، سعید، علی بن حکم، میمون بن مہران، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ  
جنگ خیبر کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہر دانت والے درندہ اور پنچے والے پرندہ کو کھانے سے منع فرمایا۔

راوی : بکر بن خلف، ابن ابی عدی، سعید، علی بن حکم، میمون بن مہران، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

بھیڑیئے اور لومڑی کا بیان

باب : شکار کا بیان

بھیڑیئے اور لومڑی کا بیان

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن واضح، محمد بن اسحاق، عبدالکریم بن مخارق، حبان بن جزع، حضرت خزیمہ بن جزع رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ وَاضِحٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ أَبِي الْخَارِقِ عَنْ حَبَّانِ بْنِ جَزَيْئٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ جَزَيْئٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ جِئْتُكَ لِأَسْأَلَكَ عَنْ أَحْنَاشِ الْأَرْضِ مَا تَقُولُ فِي الشَّعَلِ قَالَ وَمَنْ يَأْكُلُ الشَّمْلَةَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا تَقُولُ فِي الدِّئْبِ قَالَ وَيَأْكُلُ الدِّئْبُ أَحَدًا فِيهِ خَيْرٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن واضح، محمد بن اسحاق، عبدالکریم بن مخارق، حبان بن جزع، حضرت خزیمہ بن جزع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! میرا سہارا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زمین کے کچھ جانوروں کی بابت دریافت کروں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو زمی کی بابت کیا فرماتے ہیں؟ فرمایا لومڑی کون کھاتا ہے؟ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! آپ بھیڑیے کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟ فرمایا جس میں بھلائی اور خیر ہو وہ بھلا لومڑی کھائے گا۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن واضح، محمد بن اسحاق، عبدالکریم بن مخارق، حبان بن جزع، حضرت خزیمہ بن جزع رضی اللہ عنہ

بجو کا حکم

باب : شکار کا بیان

بجو کا حکم

راوی : ہشام بن عمار، محمد بن صباح، عبداللہ بن رجاء مکی، اسماعیل بن امیہ، عبداللہ بن عبید بن عمیر، ابن ابی عمار، جابر بن عبداللہ حضرت عبدالرحمن بن ابی عمار

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَائِ الْمَكِّيُّ عَنْ إِسْبَعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ ابْنِ أَبِي عَمَّارٍ وَهُوَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الصَّبَّاحِ أَصِيدُ هُوَ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ أَكَلَهَا قَالَ نَعَمْ قُلْتُ أَشَيْءٌ سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ

ہشام بن عمار، محمد بن صباح، عبد اللہ بن رجاء مکی، اسماعیل بن امیہ، عبد اللہ بن عبید بن عمیر، ابن ابی عمار، جابر بن عبد اللہ حضرت عبد الرحمن بن ابی عمار فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن عبد اللہ سے بچو کے متعلق دریافت کیا کہ یہ شکار ہے؟ فرمایا جی ہاں۔ میں نے عرض کیا یہ بات آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہے؟ فرمایا جی ہاں۔

راوی : ہشام بن عمار، محمد بن صباح، عبد اللہ بن رجاء مکی، اسماعیل بن امیہ، عبد اللہ بن عبید بن عمیر، ابن ابی عمار، جابر بن عبد اللہ حضرت عبد الرحمن بن ابی عمار

باب : شکار کا بیان

بچو کا حکم

حدیث 118

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن وضاح، ابن اسحق، عبد الکریم بن ابی مخارق، حبان بن جزء، حضرت خزیمہ بن جزر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ وَاضِحٍ عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ أَبِي الْخَارِثِيِّ عَنْ حَبَّانِ بْنِ جَزْرِ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ جَزْرِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا تَقُولُ فِي الصَّبَّاحِ قَالَ وَمَنْ يَأْكُلُ الصَّبَّاحَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن وضاح، ابن اسحاق، عبد الکریم بن ابی مخارق، حبان بن جزء، حضرت خزیمہ بن جزر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بچو کی بابت کیا فرماتے ہیں؟ فرمایا کون ہے جو بچو کھائے۔



راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن وضیح، ابن اسحاق، عبدالکریم بن ابی مخارق، حبان بن جزء، حضرت خزیمہ بن جزر رضی اللہ عنہ

گوہ کا بیان

باب : شکر کا بیان

گوہ کا بیان

حدیث 119

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، حسین، زید بن وہب، حضرت ثابت بن یزید انصاری

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ  
كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَصَابَ النَّاسَ ضَبَابٌ وَاشْتَوَوْهَا فَأَكَلُوا مِنْهَا فَأَصَبْتُ مِنْهَا ضَبَابًا فَشَوَيْتُهُ ثُمَّ  
أَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَ جَرِيدَةً فَجَعَلَ يَعُدُّ بِهَا أُسْبَاعَهُ فَقَالَ إِنَّ أُمَّةً مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ مَسَحَتْ  
دَوَابَّ فِي الْأَرْضِ وَإِنِّي لَا أَدْرِي لَعَلَّهَا هِيَ فَقُلْتُ إِنَّ النَّاسَ قَدْ اشْتَوَوْهَا فَأَكَلُوا مِنْهَا يَأْكُلُونَ وَلَمْ يَنْتَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، حسین، زید بن وہب، حضرت ثابت بن یزید انصاری فرماتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے۔ لوگوں نے بہت سی گوہ پکڑ کر بھونیں اور کھانے لگے۔ میں نے بھی ایک گوہ پکڑی اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پیش کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شاخ لی اور اس سے اپنی انگلیوں پر شمار کرنے لگے۔ پھر فرمایا بنی اسرائیل کے ایک گروہ کی صورتیں مسخ کی گئیں اور زمین کے جانوروں کی صورتیں ان کو دی گئیں۔ مجھے معلوم نہیں۔ ہو سکتا ہے وہ یہی ہو۔ میں نے عرض کیا لوگوں نے تو بھون بھون کر خوب کھائیں۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہ خود کھائی نہ منع فرمایا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، حسین، زید بن وہب، حضرت ثابت بن یزید انصاری

باب : شکار کا بیان

گوہ کا بیان

حدیث 120

جلد : جلد سوم

راوی : ابو اسحاق ہروی ابراہیم بن عبد اللہ بن حاتم، اسماعیل بن علیہ، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، سلیمان یشکری، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو اسْحَقَ الْهَرَوِيُّ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ ابْنُ عَلِيَّةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِي عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ اَلْيَشْكُرِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا يُحْرِمُ الضَّبَّ وَلَكِنْ قَدِرًا وَاِنَّهُ لَطَعَامُ عَامَّةِ الرِّعَاءِ وَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ لَيَنْفَعُ بِهِ غَيْرَ وَاِذَا دُرِيَ كَانَ عِنْدِي لَأَكَلْتُهُ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلْفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اَلْاَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِي عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِي جَابِرٍ عَنْ اَبِي عَمْرٍو بْنِ اَلْخَطَّابِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

ابو اسحاق ہروی ابراہیم بن عبد اللہ بن حاتم، اسماعیل بن علیہ، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، سلیمان یشکری، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گوہ کی حرمت بیان نہیں فرمائی، البتہ اسے ناپسند فرمایا اور یہ عام چرواہوں کی خوراک ہے اور اللہ نے اس سے بہت لوگوں کو نفع بخشا اور اگر میرے پاس گوہ ہونی تو میں ضرور کھاتا۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے بھی ایسا ہی مضمون مروی ہے۔

راوی : ابو اسحاق ہروی ابراہیم بن عبد اللہ بن حاتم، اسماعیل بن علیہ، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، سلیمان یشکری، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

باب : شکار کا بیان

راوی : ابو کریب، عبد الرحیم بن سلیمان داؤد بن ابی ہند، ابی نصرہ، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ نَادَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الصُّفَّةِ حِينَ انْصَرَفَ مِنَ الصَّلَاةِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَرْضَنَا أَرْضٌ مَضْبُتَةٌ فَمَا تَرَى فِي الصُّبَابِ قَالَ بَلَغَنِي أَنَّهُ أُمَّةٌ مُسِيخَتْ فَلَمْ يَأْمُرْ بِهِ وَلَمْ يَنْهَ عَنْهُ

ابو کریب، عبد الرحیم بن سلیمان داؤد بن ابی ہند، ابی نصرہ، حضرت ابوسعید خدری فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو اہل صفہ میں سے ایک شخص نے پکار کر عرض کیا اے اللہ کے رسول! ہمارے علاقہ میں گوہ بہت ہوتی ہے۔ گوہ کے متعلق آپ کیا حکم دیتے ہیں؟ فرمایا مجھے معلوم ہوا ہے کہ ایک گروہ کی شکلیں مسخ کر دی گئی تھیں، گوہ کی صورت میں۔ نیز آپ نے کھانے کا حکم بھی نہ دیا اور منع بھی نہ فرمایا۔

راوی : ابو کریب، عبد الرحیم بن سلیمان داؤد بن ابی ہند، ابی نصرہ، حضرت ابوسعید خدری

باب : شکار کا بیان

راوی : محمد بن مصفیٰ حصی، محمد بن حرب، محمد بن ولید زبیدی، زہری، ابی امامہ، سهل بن حنیف، حضرت

عبداللہ بن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِصِّيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي

أَمَامَةَ بِنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِضَبِّ مَشْوِيٍّ فَقَرَّبَ إِلَيْهِ فَأَهْوَى بِبِيَدِهِ لِيَأْكُلَ مِنْهُ فَقَالَ لَهُ مَنْ حَضَرَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ لَحُمٌ ضَبٌّ فَرَفَعَ يَدَهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ خَالِدٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحْرَامُ الضَّبِّ قَالَ لَا وَلَكِنَّهُ لَمْ يَكُنْ بِأَرْضِي فَأَجِدُنِي أَعَافُهُ قَالَ فَأَهْوَى خَالِدٌ إِلَى الضَّبِّ فَأَكَلَ مِنْهُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ إِلَيْهِ

محمد بن مصفى حمصی، محمد بن حرب، محمد بن ولید زبیدی، زہری، ابی امامہ، سہل بن حنیف، حضرت عبد اللہ بن عباس سے روایت ہے کہ خالد بن ولید نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں بھیجی ہوئی گوہ پیش کی گئی جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب کی گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھانے کے لیے ہاتھ بڑھایا۔ حاضرین میں سے ایک شخص نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! یہ گوہ کا گوشت ہے۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے ہاتھ اٹھالیا تو حضرت خالد نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! کیا گوہ حرام ہے؟ فرمایا نہیں۔ حرام تو نہیں لیکن ہمارے علاقہ میں ہوتی نہیں اس لیے مجھے پسند نہیں تو حضرت خالد نے ہاتھ گوہ کی طرف بڑھایا اور گوہ کھائی حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کی طرف دیکھ رہے تھے۔

راوی: محمد بن مصفى حمصی، محمد بن حرب، محمد بن ولید زبیدی، زہری، ابی امامہ، سہل بن حنیف، حضرت عبد اللہ بن عباس

باب : شکار کا بیان

گوہ کا بیان

حدیث 123

جلد : جلد سوم

راوی: محمد بن مصفى، سفیان بن عیینہ، عبد اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَحْرَامَ مَرِيْعِنِ الضَّبِّ

محمد بن مصفى، سفیان بن عیینہ، عبد اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

فرمایا میں گوہ کو حرام نہیں کہتا۔

راوی: محمد بن مصنفی، سفیان بن عیینہ، عبد اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

خرگوش کا بیان

باب: شکار کا بیان

خرگوش کا بیان

حدیث 124

جلد: جلد سوم

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، عبد الرحمن بن مہدی، شعبہ، ہشام بن زید، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ  
أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَرَرْنَا بِمَرِّ الظَّهْرَانِ فَأَنْفَجْنَا أَرْنَبًا فَسَعَوْا عَلَيْهَا نَدَّ نَبِوًا فَسَعَيْتُ حَتَّى أَدْرَكْتُهَا فَأَتَيْتُ بِهَا أَبَا  
طَلْحَةَ فَذَبَحَهَا فَبَعَثَ بِعَظْمِهَا وَوَرَكِهَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاقْبَلُوا

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، عبد الرحمن بن مہدی، شعبہ، ہشام بن زید، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ ہم مر الظہران نامی جگہ سے گزرے۔ ہم نے ایک خرگوش کو چھیڑا اور اسے پکڑنے کے لیے دوڑے لیکن بالآخر تھک گئے۔ پھر میں دوڑا اور میں نے اسے پکڑ لیا اور حضرت ابو طلحہ کے پاس لایا۔ انہوں نے اسے ذبح کیا اور اس کی ران اور سرین کا حصہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بھیجا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبول فرمایا۔

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، عبد الرحمن بن مہدی، شعبہ، ہشام بن زید، حضرت انس بن مالک

باب : شکار کا بیان

خرگوش کا بیان

حدیث 125

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، داؤد بن ابی ہند، شعبی، حضرت محمد بن صفوان رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَفْوَانَ أَنَّهُ مَرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَرْذَلَيْنِ مُعَلَّقَتَهُمَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصَبْتُ هَذَيْنِ الْأَرْذَلَيْنِ فَلَمْ أَجِدْ حَدِيدَةً أَذْكِيهِنَّ بِهَا فَذَكَيْتُهُمَا بِسَرْوَةٍ أَمْ أَنْزَلْتُ كُلُّ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، داؤد بن ابی ہند، شعبی، حضرت محمد بن صفوان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے گزرے، دو خرگوش لٹکائے ہوئے تھے عرض کیا اے اللہ کے رسول! میں نے یہ دو خرگوش پکڑے۔ مجھے لوہے کی کوئی چیز نہ ملی کہ ذبح کروں۔ تو میں نے سفید تیز دھار پتھر سے ان کو ذبح کیا۔ کیا میں کھالوں؟ فرمایا کھالو۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، داؤد بن ابی ہند، شعبی، حضرت محمد بن صفوان رضی اللہ عنہ

باب : شکار کا بیان

خرگوش کا بیان

حدیث 126

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن واضح، محمد بن اسحق، الکریم بن ابی مخارق، حبان بن جزئی، حضرت خزیمہ بن

جزء

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ وَاصِحٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ أَبِي الْمُخَارِقِ عَنْ حَبَانَ بْنِ جَزْيٍ عَنْ أَخِيهِ خُزَيْمَةَ بْنِ جَزْيٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ جِئْتُكَ لِأَسْأَلَكَ عَنْ أَحْمَاشِ الْأَرْضِ مَا تَقُولُ فِي الضَّبِّ قَالَ لَا أَكَلُهُ وَلَا أَحْرِمُهُ قَالَ قُلْتُ فَإِنِّي أَكَلْتُ مِنْهَا تَحْرِيماً وَلِمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَقَدْتُ أُمَّةً مِنَ الْأُمَّةِ وَرَأَيْتُ خَلْقًا رَأَيْتُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا تَقُولُ فِي الْأَرْنَبِ قَالَ لَا أَكَلُهُ وَلَا أَحْرِمُهُ قُلْتُ فَإِنِّي أَكَلْتُ مِنْهَا تَحْرِيماً وَلِمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَبِئْتُ أَنَّهُ أَدَمٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن واضح، محمد بن اسحاق، الکریم بن ابی مخارق، حبان بن جزئی، حضرت خزیمہ بن جزء فرماتے ہیں۔ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں زمین کے کیڑوں کے متعلق پوچھنے کے لیے حاضر ہوا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گوہ کی بات کیا ارشاد فرماتے ہیں؟ فرمایا خود کھاتا نہیں، دوسروں کے لیے حرام نہیں بتاتا۔ میں نے عرض کیا جس کی حرمت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہ بیان فرمائیں میں اسے کھاؤں گا اور اے اللہ کے رسول! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خود کیوں نہیں کھاتے؟ فرمایا ایک گدہ (مسخ) ہو گیا تھا۔ میں نے اس کی خلقت ایسی دیکھی کہ مجھے شک ہوا (کہ شاید گوہ اس قوم کی مسخ شدہ صورت ہے) میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خرگوش کے متعلق کیا ارشاد فرماتے ہیں؟ فرمایا خود کھاتا نہیں اور دوسروں کے لیے حرام نہیں بتاتا۔ میں نے عرض کیا جس چیز کی حرمت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیان نہ فرمائیں میں اسے کھاؤں گا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خود کیوں نہیں کھاتے؟ فرمایا مجھے بتایا گیا ہے کہ اسے حیض آتا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن واضح، محمد بن اسحاق، الکریم بن ابی مخارق، حبان بن جزئی، حضرت خزیمہ بن جزء

جو مچھلی مر کر سطح آب پر آجائے؟

باب : شکار کا بیان

جو مچھلی مر کر سطح آب پر آجائے؟

راوی : ہشام بن عمار، مالک بن انس، صفوان بن سلیم، سعید بن سلمہ، ال بن ازرع، مغیرہ بن ابی بردہ، بنی عبدالدار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ حَدَّثَنِي صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَلَمَةَ مِنْ آلِ ابْنِ الْأَزْرَقِ أَنَّ  
الْمَغِيرَةَ بْنَ أَبِي بَدْرَةَ وَهُوَ مِنْ بَنِي عَبْدِ الدَّارِ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
الْبَحْرُ الطَّهُورُ مَا وَدَّ اللَّهُ مِيتَتَهُ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بَلَغَنِي عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ الْجَوَادِ أَنَّهُ قَالَ هَذَا نِصْفُ الْعِلْمِ لِأَنَّ الدُّنْيَا  
بَرٌّ وَبَحْرٌ فَقَدْ أَفْتَاكَ فِي الْبَحْرِ وَبَنَى الْبَرُّ

ہشام بن عمار، مالک بن انس، صفوان بن سلیم، سعید بن سلمہ، ال بن ازرع، مغیرہ بن ابی بردہ، بنی عبدالدار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا سمندر کا پانی پاک کرنے والا ہے اور پانی کا مردار حلال ہے۔ امام ابن ماجہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو عبیدہ جوادی نے فرمایا یہ حدیث نصف علم ہے کیونکہ دنیا بحر و بر ہے تو بحر کا حکم اس میں بیان ہو گیا اور بر کا باقی رہ گیا۔

راوی : ہشام بن عمار، مالک بن انس، صفوان بن سلیم، سعید بن سلمہ، ال بن ازرع، مغیرہ بن ابی بردہ، بنی عبدالدار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : شکار کا بیان

جو مچھلی مرکز سطح آب پر آجائے؟

راوی : احمد بن عبدہ، یحییٰ بن سلیم طائفی، اسباعیل بن امیہ ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ



حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ حَدَّثَنَا إِسْعَيْلُ بْنُ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَلْقَى الْبَحْرُ أَوْ جَزَرَ عَنْهُ فَكُلُوهُ وَمَا مَاتَ فِيهِ فَطَفًا فَلَا تَأْكُلُوهُ

احمد بن عبدہ، یحییٰ بن سلیم طائفی، اسماعیل بن امیہ ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو دریا کنارہ پر ڈال دے یا پانی کم ہونے سے مر جائے وہ تم کھا سکتے ہو اور جو دریا میں مر کر اوپر تیرنے لگے (اور اس کا پیٹ اوپر کی طرف ہے یعنی طافی ہو) تو اسے مت کھاؤ۔

راوی : احمد بن عبدہ، یحییٰ بن سلیم طائفی، اسماعیل بن امیہ ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ

کوئے کا بیان

باب : شکار کا بیان

کوئے کا بیان

حدیث 129

جلد : جلد سوم

راوی : احمد بن زہر نیساپوری ہیشم بن جمیل، شریک، شام بن عروہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَنْ يَأْكُلُ الْغُرَابَ وَقَدْ سَبَّاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَقَا وَاللَّهُ مَا هُوَ مِنَ الطَّيِّبَاتِ

احمد بن زہر نیساپوری ہیشم بن جمیل، شریک، شام بن عروہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ کون ہے جو کو ا کھائے حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو فاسق بتایا۔ بخدا! یہ پاکیزہ جانوروں میں سے نہیں۔

راوی : احمد بن زہر نیساپوری ہیشم بن جمیل، شریک، شام بن عروہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

باب : شکار کا بیان

کوئے کا بیان

حدیث 130

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن بشار، انصاری، مسعودی، عبد الرحمن بن قاسم بن محمد بن ابی بکر صدیق، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا الْإِنْبَاءِيُّ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَيَّةُ فَاسِقَةٌ وَالْعَقْرَبُ فَاسِقَةٌ وَالْفَأْرَةُ فَاسِقَةٌ وَالْغُرَابُ فَاسِقٌ فَقِيلَ لِلْقَاسِمِ أَيُّوْكُلُ الْغُرَابِ قَالَ مَنْ يَأْكُلُهُ بَعْدَ قَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسِقًا

محمد بن بشار، انصاری، مسعودی، عبد الرحمن بن قاسم بن محمد بن ابی بکر صدیق، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سانپ فاسق ہے اور بچھو فاسق ہے۔ چہ باز اسق ہے اور کوا فاسق ہے۔ اس حدیث کے راوی حضرت قاسم سے پوچھا گیا کہ کیا کوا کھایا جا سکتا ہے؟ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس کو فاسق فرمانے کے بعد کون ہے جو اسے کھائے۔

راوی : محمد بن بشار، انصاری، مسعودی، عبد الرحمن بن قاسم بن محمد بن ابی بکر صدیق، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

بلی کا بیان

باب : شکار کا بیان

راوی : حسین بن مہدی، عبدالرزاق، عمر بن زید ابی زبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَبِيبُ بْنُ مَهْدِيٍّ أُنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أُنْبَأَنَا عُمَرُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ابْنِ الْهَرَّةِ وَثَمَنِهَا

حسین بن مہدی، عبدالرزاق، عمر بن زید ابی زبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بلی اور اس کی قیمت کھانے سے منع فرمایا۔

راوی : حسین بن مہدی، عبدالرزاق، عمر بن زید ابی زبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

## باب : کھانوں کے ابواب

کھانا کھلانے کی فضیلت

باب : کھانوں کے ابواب

کھانا کھلانے کی فضیلت

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، عوف، زرارہ، ابن اوفی، حضرت عبداللہ بن سلام

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَوْفٍ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ قَالَ لَبَّا قَدِمَ

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ انْجَعَلَ النَّاسُ قِبَلَهُ وَقِيلَ قَدْ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ قَدْ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ ثَلَاثًا فَجِئْتُ فِي النَّاسِ لِأَنْظُرَ فَلَمَّا تَبَيَّنْتُ وَجْهَهُ عَرَفْتُ أَنَّ وَجْهَهُ لَيْسَ بِوَجْهِ كَذَّابٍ فَكَانَ أَوَّلُ شَيْءٍ سَمِعْتُهُ تَكَلَّمَ بِهِ أَنْ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَفْشُوا السَّلَامَ وَأَطِعُوا الطَّعَامَ وَصَلُّوا الأَرْحَامَ وَصَلُّوا بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ بِسَلَامٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، عوف، زرارہ، ابن اوفی، حضرت عبداللہ بن سلام فرماتے ہیں کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے تو لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف چلے اور تین بار اعلان ہوا کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے۔ لوگوں میں میں بھی حاضر ہوا تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھوں۔ جب میں نے غور سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ انور دیکھا تو مجھے بتایا کہ یہ چہرہ جھوٹے شخص کا نہیں (کیونکہ سابقہ کتب میں جو نشانیاں پڑھ رکھیں تھیں سب بعینہ آپ میں موجود تھیں) جنانچہ سب پہنچیں آپ کو جو بات فرماتے سناوہ یہ تھی اے لوگو سلام کو عام رواج دو، کھانا کھلاؤ رشتوں کو جوڑو اور رات کو جب لوگ محو خواب ہو رہے ہوں نماز پڑھو تو تم سلامتی سے جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، عوف، زرارہ، ابن اوفی، حضرت عبداللہ بن سلام

باب : کھانوں کے ابواب

کھانا کھلانے کی فضیلت

حدیث 133

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن یحییٰ ازدی، حجاج بن محمد، ابن جریر، سلیمان بن موسیٰ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَنْ نَافِعِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَفْشُوا السَّلَامَ وَأَطِعُوا الطَّعَامَ وَكُونُوا إِخْوَانًا كَمَا

أَمْرُكُمْ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ

محمد بن یحییٰ ازدی، حجاج بن محمد، ابن جریج، سلیمان بن موسیٰ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان فرمایا کرتے تھے کہ اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا سلام کو رواج دو اور کھانا کھلاؤ اور بھائی بھائی بن جاؤ جیسے تمہیں اللہ عزوجل نے حکم دیا ہے۔

راوی : محمد بن یحییٰ ازدی، حجاج بن محمد، ابن جریج، سلیمان بن موسیٰ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

باب : کھانوں کے ابواب

کھانا کھلانے کی فضیلت

حدیث 134

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، ابی خیر، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمْيُ الْإِسْلَامِ خَيْرٌ قَالَ نَدَحِمُ الْعَامَةَ وَتَقْرَأُ السَّلَامَ عَلَيَّ مَنْ عَرَفْتِ وَمَنْ لَمْ تَعْرِفِ

محمد بن رمح، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، ابی خیر، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! اسلام (میں) کونسا (عمل) سب سے بہتر (پسندیدہ) ہے؟ فرمایا تو کھانا کھلائے اور سلام کہے جان پہچان والے کو اور انجان کو۔

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، ابی خیر، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

ایک شخص کا کھانا دو کے لیے کافی ہو جاتا ہے

باب : کھانوں کے ابواب

ایک شخص کا کھانا دو کے لیے کافی ہو جاتا ہے

جلد : جلد سوم حدیث 135

راوی : محمد بن عبد اللہ رقی، یحییٰ بن زیاد اسدی، ابن جریر، ابو زبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقِيقِيُّ مَوْلَى يَحْيَى بْنِ زِيَادٍ الْأَسَدِيِّ أَنبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَنبَأَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ  
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامُ الْإِثْنَيْنِ وَالطَّعَامُ الْإِثْنَيْنِ وَالطَّعَامُ الْإِثْنَيْنِ وَالطَّعَامُ الْإِثْنَيْنِ  
يَكْفِي الشَّابَانَ

محمد بن عبد اللہ رقی، یحییٰ بن زیاد اسدی، ابن جریر، ابو زبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم  
نے فرمایا ایک شخص کا کھانا دو کے لیے اور دو کا چار کے لیے اور چار کا آٹھ کے لیے کافی ہو جاتا ہے۔ (یعنی نہ صرف برکت ہو جاتی ہے  
بلکہ بوجہ ایثار کفایت بھی کرتا ہے)۔

راوی : محمد بن عبد اللہ رقی، یحییٰ بن زیاد اسدی، ابن جریر، ابو زبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ

باب : کھانوں کے ابواب

ایک شخص کا کھانا دو کے لیے کافی ہو جاتا ہے

جلد : جلد سوم حدیث 136

راوی : حسن بن علی خلال، حسن بن موسیٰ سعید بن زید، عمرو بن دینار، آل زبیر، سالم بن عبد اللہ بن عمرو، حضرت عمر

بن خطاب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ بَنُ دِينَارٍ قَهْرَمَانُ آلِ  
الرُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ إِنَّ طَعَامَ الْوَاحِدِ يَكْفِي الْاِثْنَيْنِ وَإِنَّ طَعَامَ الْاِثْنَيْنِ يَكْفِي الثَّلَاثَةَ وَالْأَرْبَعَةَ وَإِنَّ طَعَامَ الْأَرْبَعَةِ يَكْفِي الْخَمْسَةَ  
وَالسِّتَّةَ

حسن بن علی خلیل، حسن بن موسی سعید بن زید، عمرو بن دینار، آل زبیر، سالم بن عبد اللہ بن عمر، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ  
عنه بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بلاشبہ ایک شخص کا کھانا دو کے لیے کفایت کرتا ہے اور دو کا  
کھانا تین چار (اشخاص) کے لیے کفایت کرتا ہے اور چار کا کھانا پانچ، چھ کے لیے کفایت کرتا ہے۔

راوی : حسن بن علی خلیل، حسن بن موسی سعید بن زید، عمرو بن دینار، آل زبیر، سالم بن عبد اللہ بن عمر، حضرت عمر بن خطاب  
رضی اللہ عنہ

مؤمن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافرسات آنتوں میں

باب : کھانوں کے ابواب

مؤمن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافرسات آنتوں میں

حدیث 137

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عفان، محمد بن بشار عدی بن ثابت، ابی حازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ  
عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْهُؤُومِنْ يَأْكُلُ فِي مَعَى وَاحِدٍ

وَالْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَائٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، محمد بن بشار عدی بن ثابت، ابی حازم، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، محمد بن بشار عدی بن ثابت، ابی حازم، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : کھانوں کے ابواب

مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں

حدیث 138

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن محمد، عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ، نافع، حمزہ ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَائٍ وَالْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مَعَى وَاحِدٍ

علی بن محمد، عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے اور مومن ایک آنت میں کھاتا ہے۔

راوی : علی بن محمد، عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

باب : کھانوں کے ابواب



مؤمن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافرسات آنتوں میں

حدیث 139

جلد : جلد سوم

راوی : ابو کریب، ابواسامہ، برید بن عبد اللہ، ابی بردہ، حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بَرِيدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ جَدِّهِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا كُلُّ فِي مَعِيَ وَاحِدٍ وَالْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ

ابو کریب، ابواسامہ، برید بن عبد اللہ، ابی بردہ، حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مؤمن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافرسات آنتوں میں۔

راوی : ابو کریب، ابواسامہ، برید بن عبد اللہ، ابی بردہ، حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ

کھانے میں عیب نکالنا منع ہے

باب : کھانوں کے ابواب

کھانے میں عیب نکالنا منع ہے

حدیث 140

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن بشار، عبد اللہ، سفیان، اعش، ابی حازم، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا قَطْرًا إِنْ رَضِيَهُ أَكَلَهُ وَإِلَّا تَرَكَهُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ قَالَ أَبُو بَكْرٍ نَخَالَفُ فِيهِ يَقُولُونَ عَنْ أَبِي

محمد بن بشار، عبد اللہ، سفیان، اعمش، ابی حازم، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کبھی بھی کھانے میں عیب نہیں نکالا۔ اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کھانا پسند ہوتا تو تناول فرماتے ورنہ (خاموشی سے) چھوڑ دیتے۔ دوسری روایت بھی ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ایسی ہی ہے۔

راوی : محمد بن بشار، عبد اللہ، سفیان، اعمش، ابی حازم، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

کھانے سے قبل ہاتھ دھونا (اور کلی کرنا)

باب : کھانوں کے ابواب

کھانے سے قبل ہاتھ دھونا (اور کلی کرنا)

حدیث 141

جلد : جلد سوم

راوی : جبارہ بن مغلس، کثیر بن سلیم، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمَغَلِّسِ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ سَلِيمٍ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَوَى اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُكْتَمِرَ اللَّهُ خَيْرَ بَيْتِهِ فَلْيَتَوَضَّأْ إِذَا حَضَرَ غَدَاؤُهُ وَإِذَا رَفِعَ

جبارہ بن مغلس، کثیر بن سلیم، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو چاہے کہ اس کے گھر میں نیکو درخت (اور دولت) زیادہ ہو تو اسے چاہیے کہ جب صبح (یا شام) کا کھانا آئے تو ہاتھ دھوئے (اور کلی کرے) اور جب دسترخوان اٹھایا جائے اس وقت بھی۔

راوی : جبارہ بن مغلس، کثیر بن سلیم، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : کھانوں کے ابواب

کھانے سے قبل ہاتھ دھونا (اور کلی کرنا)

حدیث 142

جلد : جلد سوم

راوی : جعفر بن مسافر، صاعد بن عبید جزری، زہیر بن معاویہ، محمد بن جحادہ، عمرو بن دینار مکی، عطاء بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ سَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبِيدِ الْجَزْرِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جِحَادَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ الْهَمْدِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ خَرَجَ مِنْ الْغَائِطِ فَأُتِيَ بِطَعَامٍ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا آتِيكَ بِوَضْرِي خَالَ أُرِيدُ الصَّلَاةَ

جعفر بن مسافر، صاعد بن عبید جزری، زہیر بن معاویہ، محمد بن جحادہ، عمرو بن دینار مکی، عطاء بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قضاء حاجت کے بعد تشریف لائے تو کھانا پیش کیا گیا (آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حسب عادت فراغت کے بعد ہاتھ دھو چکے تھے) ایک شخص نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! وضو کا پانی لاؤں؟ فرمایا کیا میں نماز پڑھنا چاہتا ہوں۔

راوی : جعفر بن مسافر، صاعد بن عبید جزری، زہیر بن معاویہ، محمد بن جحادہ، عمرو بن دینار مکی، عطاء بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

تکلیف لگا کر کھانا

باب : کھانوں کے ابواب

راوی : محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، مسعر، علی بن اقم، حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَسْعَرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْبَرِ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمَّ لَا آكُلُ مُتَّكِنًا

محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، مسعر، علی بن اقم، حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں تکلیہ لگا کر نہیں کھانا

راوی : محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، مسعر، علی بن اقم، حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ

باب : کھانوں کے ابواب

راوی : عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار حصی، محمد بن عبدالرحمن بن عرق، حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارِ الْحِصِيِّ حَدَّثَنَا أَبِي أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَرِقِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَسْرٍ قَالَ أَهْدَيْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاةً فَجَثَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ رُكْبَتَيْهِ يَأْكُلُ فَقَالَ أَعْرَابِيٌّ مَا هَذِهِ الْجَلْسَةُ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ جَعَلَنِي عَبْدًا كَرِيمًا وَلَمْ يَجْعَلْنِي جَبَّارًا عَنِيدًا

عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار حمصی، محمد بن عبدالرحمن بن عرق، حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ایک بکری ہدیہ کی گئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اکڑوں بیٹھ کر (دونوں زانوں کھڑے کر کے) کھانے لگے۔ ایک دیہاتی نے کہا یہ بیٹھنے کا کیسا انداز ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے مہربان بندہ بنایا ہے اور مجھے تکبر و عناد کرنے والا، مغرور نہیں بنایا۔

راوی : عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار حمصی، محمد بن عبدالرحمن بن عرق، حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ

کھانے سے قبل بسم اللہ پڑھنا

باب : کھانوں کے ابواب

کھانے سے قبل بسم اللہ پڑھنا

جلد : جلد سوم

حدیث 145

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہشام دستوائی، بدیل بن مہسرہ، عبداللہ بن عبید بن عمیر، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبِيدِ بْنِ عُمَيْرِ بْنِ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ طَعَامًا فِي سِتَّةِ نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَجَاءَ أَعْرَابِيٌّ فَأَكَلَهُ بِلِقْمَتَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا إِنَّهُ لَوْ كَانَ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ لَكُنَّا كُمْ فِي ذَلِكَ أَحَدُكُمْ طَعَامًا فَلْيَقُلْ بِسْمِ اللَّهِ فَإِنْ نَسِيَ أَنْ يَقُولَ بِسْمِ اللَّهِ فِي أَوَّلِهِ فَلْيَقُلْ بِسْمِ اللَّهِ فِي أَوَّلِهِ وَآخِرِهِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہشام دستوائی، بدیل بن مہسرہ، عبداللہ بن عبید بن عمیر، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چھ صحابہ کے ساتھ کھانا کھا رہے تھے۔ ایک دیہاتی آیا اور دو ہی نوالوں میں سب کھانا کھا گیا۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا غور سے سنو! اگر یہ بسم اللہ کہتا تو کھانا تم سب کو کافی ہو جاتا۔ جب تم میں سے

کوئی کھانا کھانے لگے اور بسم اللہ کہنا بھول جائے تو کہے: بسم اللہ فی اولہ و آخرہ۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہشام دستوائی، بدیل بن میسرہ، عبد اللہ بن عبید بن عمیر، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : کھانوں کے ابواب

کھانے سے قبل بسم اللہ پڑھنا

حدیث 146

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن صباح، سفیان، ہشام بن عروہ، حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَكُلُ سَمَّ اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ

محمد بن صباح، سفیان، ہشام بن عروہ، حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں کھانا کھا رہا تھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا اللہ کا نام لے (یعنی بسم اللہ کہہ)

راوی : محمد بن صباح، سفیان، ہشام بن عروہ، حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ

دائیں ہاتھ سے کھانا

باب : کھانوں کے ابواب

راوی : ہشام بن عمار، ہقل بن زیاد، ہشام بن حسان، یحییٰ بن ابی کثیر، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْهَقْلُ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِيَأْكُلْ أَحَدُكُمْ بِيَمِينِهِ وَيُشْرَبُ بِيَمِينِهِ وَيَأْخُذُ بِيَمِينِهِ وَيُعْطَى بِيَمِينِهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ وَيُشْرَبُ بِشِمَالِهِ وَيُعْطَى بِشِمَالِهِ وَيَأْخُذُ بِشِمَالِهِ

ہشام بن عمار، ہقل بن زیاد، ہشام بن حسان، یحییٰ بن ابی کثیر، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے (ہر ایک) دائیں ہاتھ سے کھائے، دائیں ہاتھ سے پئے، دائیں ہاتھ سے چیز لے اور دائیں ہاتھ سے ہی دے۔ اس لیے کہ شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا ہے، بائیں ہاتھ سے پیتا ہے، بائیں ہاتھ سے چیز دیتا ہے اور بائیں ہاتھ سے ہی لیتا ہے۔

راوی : ہشام بن عمار، ہقل بن زیاد، ہشام بن حسان، یحییٰ بن ابی کثیر، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : کھانوں کے ابواب

راوی : ابوبکر، ابی شیبہ، محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، ولید بن کثیر، وہب بن کیسان، حضرت عمر بن ابی سلمہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ سَمِعَهُ مِنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ كُنْتُ غُلَامًا فِي حِجْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتْ يَدِي تَطِيشُ فِي

الصَّحْفَةَ فَقَالَ يَا غُلَامُ سَمِّ اللَّهَ وَكُلْ مِنْ يَدَيْكَ وَكُلْ مِنْ يَدَيْكَ

ابو بکر، ابی شیبہ، محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، ولید بن کثیر، وہب بن کیسان، حضرت عمر بن ابی سلمہ فرماتے ہیں کہ میں بچہ تھا اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تربیت میں تھا تو میرا ہاتھ (کھاتے وقت) پیالہ میں چاروں طرف گھومتا تھا۔ اس لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا اے لڑکے! اللہ کا نام لیا کر اور دائیں ہاتھ سے کھایا کر اور اپنے سامنے سے کھایا کر۔

راوی: ابو بکر، ابی شیبہ، محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، ولید بن کثیر، وہب بن کیسان، حضرت عمر بن ابی سلمہ

باب: کھانوں کے ابواب

دائیں ہاتھ سے کھانا

حدیث 149

جلد: جلد سوم

راوی: محمد بن رحم، لیث بن سعد، ابی زبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَأْكُلُوا بِالشِّمَالِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِالشِّمَالِ

محمد بن رحم، لیث بن سعد، ابی زبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بائیں ہاتھ سے نہ کھایا کرو کیونکہ بائیں ہاتھ سے شیطان کھاتا ہے۔

راوی: محمد بن رحم، لیث بن سعد، ابی زبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

کھانے کے بعد انگلیاں چاٹنا



باب : کھانوں کے ابواب

کھانے کے بعد انگلیاں چاٹنا

حدیث 150

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن ابی عمر عدنی، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، عطاء، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ طَعَامًا فَلَا يَسْحُ يَدَهُ حَتَّى يَلْعَقَهَا أَوْ يُلْعِقَهَا قَالَ سُفْيَانُ سَبَعْتُ عُمَرَ بْنَ قَيْسٍ يَسْأَلُ عَمْرَو بْنَ دِينَارٍ أَرَيْتَ حَدِيثَ عَطَائٍ لَا يَسْحُ أَحَدُكُمْ يَدَهُ حَتَّى يَلْعَقَهَا أَوْ يُلْعِقَهَا عَنِّي هُوَ قَالَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ فَإِنَّهُ حَدَّثَنَا عَنْ جَابِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَرَةَ عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَبْلَ أَنْ يَقْدَمَ جَابِرٌ عَلَيْنَا وَإِنَّمَا لَقِيَ عَطَائُ جَابِرًا فِي سَنَةِ جَاوَرَ فِيهَا بِكَّةَ

محمد بن ابی عمر عدنی، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، عطاء، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی کھانا کھا چکے تو اپنے ہاتھ نہ پونچھے، یہاں تک کہ دو چاٹ لے یا دوسرے کو چٹا دے۔ حضرت سفیان فرماتے ہیں کہ میں نے عمر بن قیس کو دیکھا کہ عمرو بن دینار سے کہہ رہے ہیں، بتاؤ کیا یہ حدیث کہ تم میں سے کوئی اپنے ہاتھ صاف نہ کرے جب تک کہ خود نہ چاٹ لے یا دوسرے کو نہ چٹا دے، کس سے مروی ہے؟ فرمانے لگے ابن عباس سے۔ عمر بن قیس نے کہا کہ عطاء نے ہمیں یہ حدیث جابر سے روایت کر کے سنائی۔ عمر بن دینار نے کہا مجھے نوع عطاء سے انہوں نے ابن عباس سے روایت کی، ایسے ہی یاد ہے۔ اس وقت جابر ہمارے پاس تشریف نہ لائے تھے اور عطاء تو جابر سے اس سال لے، جس سال وہ مکہ میں رہے تھے۔

راوی : محمد بن ابی عمر عدنی، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، عطاء، حضرت ابن عباس

باب : کھانوں کے ابواب

کھانے کے بعد انگلیاں چاٹنا

حدیث 151

جلد : جلد سوم

راوی : موسیٰ بن عبدالرحمن ، ابوداؤد حفری ، سفیان ، ابی زبیر ، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْبَارِيُّ أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَسْخُ أَحَدُكُمْ يَدَهُ حَتَّى يَلْعَقَهَا فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي فِي أُمِّي طَعَامِهِ الْبَرَكَهَ

موسیٰ بن عبدالرحمن ، ابوداؤد حفری ، سفیان ، ابی زبیر ، حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی اپنے ہاتھ نہ پونچھے یہاں تک کہ چاٹ لے۔ اس لیے کہ اسے معلوم نہیں کہ کون سے کھانے میں برکت ہے۔

راوی : موسیٰ بن عبدالرحمن ، ابوداؤد حفری ، سفیان ، ابی زبیر ، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

پیالہ صاف کرنا

باب : کھانوں کے ابواب

پیالہ صاف کرنا

حدیث 152

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ ، یزید بن ہارون ، ابویمان براء ، حضرت امعاصم

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا أَبُو الْيَمَانِ الْبَرَاءُ قَالَ حَدَّثَنِي جَدَّتِي أُمُّ عَاصِمٍ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيْنَا نُبَيْشَةُ مَوْلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَأْكُلُ فِي قَصْعَةٍ فَقَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَكَلَ فِي

## قَصْعَةٌ فَلَحِسَهَا اسْتُغْفِرَتْ لَهُ الْقَصْعَةُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ابویمان براء، حضرت ام عاصم فرماتی ہیں کہ ہم پیالہ میں کھانا کھا رہے تھے کہ ہمارے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آزاد کردہ غلام نبیشہ آئے اور کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو پیالہ میں کھانا کھائے پھر اسے چاٹ کر صاف کر لے تو پیالہ اس کے حق میں بخشش اور مغفرت کی دعا کرتا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ابویمان براء، حضرت ام عاصم

باب : کھانوں کے ابواب

پیالہ صاف کرنا

حدیث 153

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبشر بکر بن خلف، نصر بن علی، معلی بن راشد، ابویمان براء، حضرت ام عاصم رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَشِيرٍ بَكْرُ بْنُ خَلْفٍ وَنَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا الْبُعَلِيُّ بْنُ رَاشِدٍ أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنِي جَدِّي عَنْ رَجُلٍ مِنْ هَذِيلٍ يُقَالُ لَهُ نُبَيْشَةُ الْخَيْرِ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيْنَا نُبَيْشَةُ وَنَحْنُ نَأْكُلُ فِي قَصْعَةٍ لَنَا فَقَالَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَكَلَ فِي قَصْعَةٍ ثُمَّ لَحِسَهَا اسْتُغْفِرَتْ لَهُ الْقَصْعَةُ

ابو بشر بکر بن خلف، نصر بن علی، معلی بن راشد، ابویمان حضرت ام عاصم رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ ہم ایک پیالہ میں کھانا کھا رہے تھے کہ ہمارے پاس نبیشہ آئے اور کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو پیالہ میں کھائے پھر اسے چاٹ کر صاف کرے، پیالہ اس کے لیے استغفار کرتا ہے۔

راوی : ابوبشر بکر بن خلف، نصر بن علی، معلی بن راشد، ابویمان حضرت ام عاصم رضی اللہ عنہا

اپنے سامنے سے کھانا

باب : کھانوں کے ابواب

اپنے سامنے سے کھانا

حدیث 154

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن خلف عسقلانی، عبد اللہ عبد الاعلیٰ یحییٰ بن ابی کثیر، عروہ بن زبیر، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلْفِ الْعَسْقَلَانِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الرُّبَيْعِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَضَعْتَ الْبَائِدَةَ فليأكل مما يديه ولا يتناول من بين يدي جليسه

محمد بن خلف عسقلانی، عبد اللہ عبد الاعلیٰ یحییٰ بن ابی کثیر، عروہ بن زبیر، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب دسترخوان اترے تو اپنے سامنے سے کھانا چاہیے اور اپنے ساتھی کے سامنے سے نہ کھانا چاہیے۔

راوی : محمد بن خلف عسقلانی، عبد اللہ عبد الاعلیٰ یحییٰ بن ابی کثیر، عروہ بن زبیر، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

باب : کھانوں کے ابواب

اپنے سامنے سے کھانا

حدیث 155

جلد : جلد سوم

راوی: محمد بن بشار، علاء بن فضل بن عبد الملک بن ابی سوہب، عبید اللہ بن عکراش، حضرت عکراش بن ذویب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا الْعَلَاءِيُّ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي السُّوَيْبَةِ حَدَّثَنِي عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ عِكْرَاشٍ عَنْ أَبِيهِ عِكْرَاشِ بْنِ ذُوَيْبٍ قَالَ أُنِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَفْنَةٍ كَثِيرَةٍ الثَّرِيدِ وَالْوَدَكِ فَأَقْبَلْنَا نَأْكُلُ مِنْهَا فَخَبَطْتُ يَدِي فِي نَوَاحِيهَا فَقَالَ يَا عِكْرَاشُ كُلْ مِنْ مَوْضِعٍ وَاحِدٍ فَإِنَّهُ طَعَامٌ وَاحِدٌ ثُمَّ أُتِينَا بِطَبَقٍ فِيهِ الْوَأْنُ مِنَ الرُّطَبِ فَجَالَتْ يَدُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الطَّبَقِ وَقَالَ يَا عِكْرَاشُ كُلْ مِنْ حَيْثُ شِئْتَ فَإِنَّهُ غَيْرُ كَوْنٍ وَاحِدٍ

محمد بن بشار، علاء بن فضل بن عبد الملک بن ابی سوہب، عبید اللہ بن عکراش، حضرت عکراش بن ذویب فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ایک پیالہ پیش کیا گیا جس میں بہت ساثرید اور خوب روغن تھا۔ ہم سب اسے کھانے لگے۔ میں نے اپنا ہاتھ پیالے کی سب اطراف میں گھمایا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عکراش! ایک ہی جگہ سے کھاؤ کیونکہ یہ سب ایک ہی کھانا ہے پھر ایک طبق آیا جس میں کئی قسم کی کھجوریں تھیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہاتھ طبق میں گھومنے لگا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عکراش جہاں سے چاہو کھاؤ کیونکہ یہ مختلف قسم کی کھجوریں ہیں۔

راوی: محمد بن بشار، علاء بن فضل بن عبد الملک بن ابی سوہب، عبید اللہ بن عکراش، حضرت عکراش بن ذویب

ثرید کے درمیان سے کھانا منع ہے۔

باب: کھانوں کے ابواب

ثرید کے درمیان سے کھانا منع ہے۔

راوی: عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار حصی، محمد بن عبد الرحمن بن عرق حضرت عبد اللہ بن بسر رضی اللہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارِ الْحِصْبِيِّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرِو بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارِ الْحِصْبِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُسَيْرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِقِصْعَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّوا مِنْ جَوَانِبِهَا وَدَعُوا ذُرُوتَهَا يُبَارِكُ فِيهَا

عمر بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار حمصی، محمد بن عبد الرحمن بن عرق حضرت عبد اللہ بن بسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ایک پیالہ پیش کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کے کناروں سے کھاؤ اور درمیان رکھیں۔ ایسا کرنے سے اس میں برکت ہوگی۔

راوی : عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار حمصی، محمد بن عبد الرحمن بن عرق حضرت عبد اللہ بن بسر رضی اللہ عنہ

باب : کھانوں کے ابواب

ثرید کے درمیان سے کھانا منع ہے۔

حدیث 157

جلد : جلد سوم

راوی : ہشام بن عمار، ابو حفص عمر بن درفس، عبد الرحمن بن ابی قسیبہ، حضرت واثلہ بن اسقع

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ عُمَرُ بْنُ دَرَفْسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي نَسِيبَةَ عَنْ وَائِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ اللَّيْثِيِّ قَالَ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَأْسِ الثَّرِيدِ فَقَالَ كُلُوا بِسْمِ اللَّهِ مِنْ حَوَالِيهَا وَأَعْمُوا رَأْسَهَا فَإِنَّ الْبَرَكَاتَ تَأْتِيهَا مِنْ فَوْقِهَا

ہشام بن عمار، ابو حفص عمر بن درفس، عبد الرحمن بن ابی قسیبہ، حضرت واثلہ بن اسقع فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ثرید کے درمیان اوپر کے حصہ پر دست مبارک رکھا اور فرمایا اللہ کا نام لے کر اس کے ارد گرد سے کھاؤ اور اس اوپر کے حصہ کو چھوڑ رکھو اس لیے کہ برکت اوپر سے آتی ہے۔

راوی : ہشام بن عمار، ابو حفص عمر بن درفس، عبدالرحمن بن ابی قسیمہ، حضرت واثلہ بن اسقع

باب : کھانوں کے ابواب

ثرید کے درمیان۔ کھانا منع ہے۔

حدیث 158

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن منذر، مہد بن فضل عطاء بن سائب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ  
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُضِغَ اللَّعَاةُ فَخُذُوا مِنْ حَاقَتَيْهِ وَذُرُّوا وَسْطَهُ فَإِنَّ الْبَرَكَاتَ تَنْزِلُ فِي وَسْطِهِ

علی بن منذر، محمد بن فضیل عطاء بن سائب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کھانا رکھا جائے تو اس کے اطراف سے کھاؤ اور درمیان کو تھوڑا رکھو اس لیے کہ برکت کھانے کے درمیان میں اترتی ہے۔

راوی : علی بن منذر، محمد بن فضیل عطاء بن سائب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

نوالہ نیچے گر جائے تو؟

باب : کھانوں کے ابواب

نوالہ نیچے گر جائے تو؟

راوی : سوید بن سعید، یزید بن زریع، یونس، حسن، حضرت معقل بن یسار

حَدَّثَنَا سُؤدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ بَيْنَمَا هُوَ يَتَغَدَّى إِذْ سَقَطَتْ مِنْهُ لُقْمَةٌ فَتَنَاولَهَا فَأَمَاطَ مَا كَانَ فِيهَا مِنْ أَدَى فَأَكَلَهَا فَتَغَامَزَ بِهِ الدَّهَاتَيْنِ فَقِيلَ أَصَدَحَ اللَّهُ الْأَمِيرَانِ هُوَ لَا يَأْتِي الدَّهَاتَيْنِ يَتَغَامَزُونَ مِنْ أَخْذِكَ اللَّقْمَةَ وَبَيْنَ يَدَيْكَ هَذَا الطَّعَامُ قَالَ إِنْ لَمْ أَكُنْ لِأَدَعِ مَا سَبَعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِهَذِهِ الْأَعَاجِمِ إِنَّا كُنَّا نَأْمُرُ أَحَدَنَا إِذَا سَقَطَتْ لُقْمَتُهُ أَنْ يَأْخُذَهَا فَيَبِيضَ مَا كَانَ فِيهَا مِنْ أَدَى وَيَأْكُلَهَا وَلَا يَدَعَهَا لِلشَّيْطَانِ

سوید بن سعید، یزید بن زریع، یونس، حسن، حضرت معقل بن یسار صبح کا کھانا تناول فرما رہے تھے کہ ایک نوالہ گر گیا۔ انہوں نے وہ نوالہ لیا اور جو کچر اس پر لگ گیا تھا، صاف کیا اور کھالیا۔ اس پر عجیبی دہقانوں نے ایک دوسرے کو آنکھ سے اشارے کیے (کہ امیر ہو کر گرا ہوا نوالہ اٹایا اور کھالیا) تو کسی نے کہہ دیا اللہ میرا علاج پر رکھے۔ یہ دہقان ایک دوسرے کو آنکھوں سے اشارے کر رہے ہیں کہ آپ کے سامنے یہ کھانا ہے پھر بھی آپ نے نوالہ اٹھالیا۔ زمانے لگے ان عجیبوں کی خاطر میں اس عمل کو نہیں چھوڑ سکتا جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے۔ ہم میں سے جب کسی کا نوالہ گر جاتا تو اسے حکم ہوتا کہ اسے اٹھالے اور جو کچر اوغیرہ لگا ہے، صاف کر کے کھالے اور شیطان کے لیے نہ چھوڑے۔

راوی : سوید بن سعید، یزید بن زریع، یونس، حسن، حضرت معقل بن یسار

باب : کھانوں کے ابواب

نوالہ نیچے گر جائے تو؟



راوی: علی بن منذر، محمد بن فضیل اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَقَعَتِ اللَّقْمَةُ مِنْ يَدِ أَحَدِكُمْ فَلْيَبْسَحْ مَا عَلَيْهَا مِنَ الْأَذَى وَلْيَأْكُلْهَا

علی بن منذر، محمد بن فضیل اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم کسی کے ہاتھ سے نوالہ گر جائے تو اس پر جو کچر اور غیرہ لگا ہو صاف کر کے کھا لے۔

راوی: علی بن منذر، محمد بن فضیل اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

ثرید باقی کھانوں سے افضل ہے

باب: کھانوں کے ابواب

ثرید باقی کھانوں سے افضل ہے

حدیث 161

جلد: جلد سوم

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ، مرہ ہمدانی، حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْهٍ عَنْ مَرْثَةَ الْوَلَدِيِّ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَبَلَ مِنَ الرِّجَالِ كَثِيرٌ وَلَمْ يَكُنْ مِنْ النِّسَاءِ إِلَّا مَرِيَةُ بِنْتُ عِمْرَانَ وَآسِيَةُ امْرَأَةِ فِرْعَوْنَ وَإِنَّ فَضْلَ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ، مرہ ہمدانی، حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مردوں میں بہت سے کامل ہوئے اور عورتوں میں کوئی کمال کو نہ پہنچی سوائے مریم بنت عمران اور آسیہ زوجہ

فرعون کے اور عائشہ باقی عورتوں سے ایسے ہی افضل ہے جیسے ثرید باقی کھانوں سے افضل ہے۔

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ، مرہ ہمدانی، حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

باب: کھانوں کے ابواب

ثرید باقی کھانوں سے افضل ہے

حدیث 162

جلد: جلد سوم

راوی: حرمہ بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، مسلم بن خالد، عبد اللہ بن عبد الرحمن حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَرْمَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ وَأَبُو مُسْلِمٍ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَبَّحَ أَنَسَ  
بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضْلُ نِسَاءِ شَتَّى عَلَى النِّسَاءِ الْفَضْلُ الْثَرِيدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ

حرمہ بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، مسلم بن خالد، عبد اللہ بن عبد الرحمن حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عائشہ باقی عورتوں سے ایسے ہی افضل ہے جیسے ثرید باقی کھانوں سے افضل ہے۔

راوی: حرمہ بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، مسلم بن خالد، عبد اللہ بن عبد الرحمن حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

کھانے کے بعد ہاتھ پونچھنا

باب: کھانوں کے ابواب

کھانے کے بعد ہاتھ پونچھنا

راوی : محمد بن سلمہ مصری، ابو حارث مرادی، عبد اللہ بن وہب، محمد بن ابی یحییٰ سعید بن حارث حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْبَصْرِيُّ أَبُو الْحَارِثِ الْمُرَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا زَمَانَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدِيلٌ مَا نَجِدُ الطَّعَامَ فَإِذَا نَحْنُ وَجَدْنَا لَنَا بَنُ لَنَا مَنَادِيلٌ إِلَّا أَكْفُنَا وَسَوَاعِدُنَا وَأَقْدَامُنَا نَصَلِّي وَلَا تَتَوَضَّأُ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ غَرِيبٌ لَيْسَ إِلَّا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ

محمد بن سلمہ مصری، ابو حارث مرادی، عبد اللہ بن وہب، محمد بن ابی یحییٰ سعید بن حارث حضرت جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں ہمیں کم تر کھانا میسر آتا تھا۔ جب ہمیں کھانا ملتا تو ہمارے رومال اور تولیے، ہماری ہتھیلیاں اور بازو اور پاؤں ہی ہوتے تھے اس کے بعد ہم نماز پڑھ لیتے تھے اور ہاتھ بھی نہ دھوتے تھے۔

راوی : محمد بن سلمہ مصری، ابو حارث مرادی، عبد اللہ بن وہب، محمد بن ابی یحییٰ سعید بن حارث حضرت جابر بن عبد اللہ

کھانے کے بعد کی دعا

باب : کھانوں کے ابواب

کھانے کے بعد کی دعا

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد الاحمر، حجاج، رباح بن عبیدہ، سعید، حضرت ابو سعید خدری

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ رِيَّاحِ بْنِ عَبِيدَةَ عَنْ مَوْلَى أَبِي سَعِيدٍ

قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَكَلَ طَعَامًا قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِينَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد الاحمر، حجاج، رباح بن عبیدہ، سعید، حضرت ابو سعید خدری فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کھانا کھا لیتے تو فرماتے تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں کھلایا، پلایا اور مسلمان بنایا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد الاحمر، حجاج، رباح بن عبیدہ، سعید، حضرت ابو سعید خدری

باب : کھانوں کے ابواب

کھانے کے بعد کی دعا

حدیث 165

جلد : جلد سوم

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، ثور بن یزید، خالد بن معدان، حضرت ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ إِذَا رَفَعَ طَعَامَهُ أَوْ شَرِبَ مِنْ يَدَيْهِ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَلَا مُؤَدِّعٍ وَلَا مُسْتَعْنَى عَنْهُ رَبَّنَا

عبدالرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، ثور بن یزید، خالد بن معدان، حضرت ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کے سامنے سے جب کھانا وغیرہ اٹھایا جاتا تو فرماتے اللہ کی حمد و ثناء بہت زیادہ اور پاکیزہ برکت والی حمد و ثناء لیکن یہ حمد و ثناء اللہ کے لیے کافی نہیں، نہ اللہ کو چھوڑا جاسکتا ہے اور نہ اس سے کوئی بے نیاز ہو سکتا ہے۔ اے ہمارے رب (ہماری دعا سن لے)۔

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، ثور بن یزید، خالد بن معدان، حضرت ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ

باب : کھانوں کے ابواب

کھانے کے بعد کی دعا

حدیث 166

جلد : جلد سوم

راوی : حرمہ بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، سعید بن ابی ایوب، ابی مرحوم عبد الرحیم سہل بن حضرت معاذ بن انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَرْمَةُ بْنُ يَحْيَى حَاتُّنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ أَبِي مَرْحُومٍ عَبْدِ الرَّحِيمِ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسِ الْجُهَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَكَلَ طَعَامًا فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنِي هَذَا وَرَمَقْنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةٍ غَفَرَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

حرمہ بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، سعید بن ابی ایوب، ابی مرحوم عبد الرحیم سہل بن حضرت معاذ بن انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کھانے کے بعد یہ ہے نام تم یغنی اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا اور مجھے عطا فرمایا۔ میری طاقت اور زور کے بغیر اس کے سابقہ گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

راوی : حرمہ بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، سعید بن ابی ایوب، ابی مرحوم عبد الرحیم سہل بن حضرت معاذ بن انس رضی اللہ عنہ

مل کر کھانا

باب : کھانوں کے ابواب

مل کر کھانا

حدیث 167

جلد : جلد سوم

راوی: ہشام بن معار، داؤد بن رشید، محمد بن صباح ولید بن مسلم وحشی بن حرب بن حضرت وحشی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَدَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالُوا حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا وَحْشِيُّ بْنُ حَرْبِ بْنِ وَحْشِيِّ بْنِ حَرْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ وَحْشِيِّ أَنَّهُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَأْكُلُ وَلَا نَشْبَعُ قَالَ فَلَعَلَّكُمْ تَأْكُلُونَ مُتَفَرِّقِينَ قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَاجْتَبِعُوا عَلَي طَعَامِكُمْ وَادْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ يُبَارِكْ لَكُمْ فِيهِ

ہشام بن معار، داؤد بن رشید، محمد بن صباح ولید بن مسلم وحشی بن حرب بن حضرت وحشی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! ہم کھانا کھاتے ہیں لیکن سیر نہیں ہوتے۔ فرمایا تم الگ الگ کھاتے ہو گے؟ عرض کیا جی ہاں! فرمایا مل کر کھایا کرو اور کھانے قبل اللہ کا نام یاد کرو۔ اس سے تمہارے کھانے میں برکت ہوگی۔

راوی: ہشام بن معار، داؤد بن رشید، محمد بن صباح ولید بن مسلم وحشی بن حرب بن حضرت وحشی رضی اللہ عنہ

باب : کھانوں کے ابواب

مل کر کھانا

حدیث 168

جلد : جلد سوم

راوی: حسن بن علی، خلل، حسن بن موسیٰ، سعید، بن زید، عمرو بن دینار، آل زبیر، سالم بن عبد اللہ بن عمر حضرت

عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ دِينَارٍ قَهْرَمَانُ آلِ الرَّبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوا جَبِيحًا وَلَا تَفَرَّقُوا فَإِنَّ الْبَرَكَاتَةَ مَعَ الْجَبَاعَةِ

حسن بن علی، خلل، حسن بن موسیٰ، سعید، بن زید، عمرو بن دینار، آل زبیر، سالم بن عبد اللہ بن عمر حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ

عنه بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مل کر کھایا کرو۔ الگ الگ نہ ہو کرو (یعنی اکٹھے مل بیٹھ کر کھایا کرو) اس لیے کہ برکت جماعت کے ساتھ ہے

راوی : حسن بن علی، خلال، حسن بن موسیٰ، سعید، بن زید، عمرو بن دینار، آل زبیر، سالم بن عبد اللہ بن عمر حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

کھانے میں پھونک مارنا

باب : کھانوں کے ابواب

کھانے میں پھونک مارنا

حدیث 169

جلد : جلد سوم

راوی : ابو کریب، عبد الرحیم بن عبد الرحمن محارب، شریک، عبد الکریم، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُحَارِبِيُّ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْفَخُ فِي طَعَامِهِ وَلَا شَرَابِهِ وَلَا يَتَكَلَّمُ فِي الْإِنَائِ

ابو کریب، عبد الرحیم بن عبد الرحمن محارب، شریک، عبد الکریم، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھانے پینے کی اشیاء میں پھونک نہ مارتے تھے اور نہ برتن میں سانس لیتے تھے۔

راوی : ابو کریب، عبد الرحیم بن عبد الرحمن محارب، شریک، عبد الکریم، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

جب خادم کھانا (تیار کر کے) لائے تو کچھ کھانا سے بھی دینا چاہیے۔

باب : کھانوں کے ابواب

جب خادم کھانا (تیار کر کے) لائے تو کچھ کھانا سے بھی دینا چاہیے۔

حدیث 170

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نبیر، اسماعیل بن ابی خالد، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَبِيرٍ أَنَّ اللَّهَ بْنَ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا إِسْعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِيهِ سَبَعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ خَادِمُهُ بِطَعَامِهِ فَلْيُجْلِسْهُ فَلْيَأْكُلْ مَعَهُ فَإِنْ أَبِي فَلْيُنَاوِلْهُ مِنْهُ

محمد بن عبد اللہ بن نبیر، اسماعیل بن ابی خالد، حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کے پاس اس کا خادم کھانا لائے تو اسے جاچے کہ خادم کو بٹھا کر اپنے ساتھ کھانا کھلائے اگر خادم ساتھ نہ کھائے یا مالک کھانا نہ چاہے تو اس کھانے میں سے کچھ خادم کو دے دے۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نبیر، اسماعیل بن ابی خالد، حضرت ابو ہریرہ

باب : کھانوں کے ابواب

جب خادم کھانا (تیار کر کے) لائے تو کچھ کھانا سے بھی دینا چاہیے۔

حدیث 171

جلد : جلد سوم

راوی : عیسیٰ بن حباد مصری، لیث بن سعد، جعفر بن ربیعہ، عبد الرحمن اعرجی، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ حَبَّادٍ الْبَصْرِيُّ أَنبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَحَدُكُمْ قَرَّبَ إِلَيْهِ مَبْلُوكَهُ طَعَامًا قَدْ كَفَاهُ عَنَائَهُ وَحَرَاهُ فَلْيَدْعُهُ فَلْيَأْكُلْ



مَعَهُ فَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ فَلْيَأْخُذْ لِقَمَةً فَلْيَجْعَلْهَا فِي يَدِهِ

عیسیٰ بن حماد مصری، لیث بن سعد، جعفر بن ربیعہ، عبد الرحمن اعرج، حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کا غلام اس کے سامنے کھانا رکھے تو غلام نے کھانا پکانے کی گرمی اور مشقت خود برداشت کرتے ہوئے مالک کو اس سے بچایا۔ اس لیے مالک کو چاہیے کہ غلام کو بلا لے کہ وہ بھی اس کے ساتھ کھانا کھائے اگر ایسا نہ کرے تو ایک نوالہ ہی غلام کے ہاتھ پر رکھ دے۔

راوی : عیسیٰ بن حماد مصری، لیث بن سعد، جعفر بن ربیعہ، عبد الرحمن اعرج، حضرت ابو ہریرہ

باب : کھانوں کے ابواب

جب خادم کھانا (تیار کر کے) لائے تو کچھ کھانا سے بھی دینا چاہیے۔

حدیث 172

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن منذر، محمد بن فضیل ابراہیم ہجری، ابو الاحوص، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْهِنْدِ رِثْنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ ثَنَا اِبْرَاهِيمُ الْهَجْرِيُّ عَنْ أَبِي الْاَحْوَسِ عَزَّ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا جَاءَ خَادِمٌ اَحَدِكُمْ بِطَعَامِهِ فَلْيُقْعِدْهُ مَعَهُ اَوْ لِيَتَاوَلْهُ مِنْهُ فَإِنَّهُ هُوَ الَّذِي وِلَى حَرْكََا وُدْخَانَهُ

علی بن منذر، محمد بن فضیل ابراہیم ہجری، ابو الاحوص، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کا خادم اس کے پاس کھانا لائے تو اسے اپنے ساتھ بٹھالینا چاہیے یا کچھ کھانا دے دینا چاہیے کیونکہ کھانا پکانے کی گرمی اور مشقت خادم ہی نے برداشت کی۔

راوی : علی بن منذر، محمد بن فضیل ابراہیم ہجری، ابو الاحوص، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

خوان اور دستر کا بیان

باب : کھانوں کے ابواب

خوان اور دستر کا بیان

حدیث 173

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن مثنیٰ، معاذ بن ہشام، یونس بن ابی فرات، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي الْفَرَاتِ الْإِسْكَافِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا أَكَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى خِوَانٍ وَلَا فِي سَكْرَةٍ قَالَ فَعَلِمَ كَانُوا يَأْكُلُونَ عَلَى السُّفْرِ

محمد بن مثنیٰ، معاذ بن ہشام، یونس بن ابی فرات، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میز پر یا طشتری (چھوٹے، چھوٹے برتنوں) میں کھانا کھاتے تھے؟ اور ماہاد دستر خوانوں پر۔

راوی : محمد بن مثنیٰ، معاذ بن ہشام، یونس بن ابی فرات، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : کھانوں کے ابواب

خوان اور دستر کا بیان

حدیث 174

جلد : جلد سوم

راوی : عبید اللہ بن یوسف جبیری، ابو بھر، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْجُبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَهْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

قَالَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ عَلَى خِوَانٍ حَتَّى مَاتَ

عبید اللہ بن یوسف جبیری، ابو بحر، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کبھی میز پر کھاتے نہ دیکھا، یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس دنیا سے تشریف لے گئے۔

راوی : عبید اللہ بن یوسف جبیری، ابو بحر، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

کھانا اٹھائے جانے سے قبل اٹھنا اور لوگوں کے فارغ ہونے سے قبل ہاتھ روک لینا منع ہے

باب : کھانوں کے ابواب

کھانا اٹھائے جانے سے قبل اٹھنا اور لوگوں کے فارغ ہونے سے قبل ہاتھ روک لینا منع ہے

حدیث 175

جلد : جلد سوم

راوی : عبد اللہ بن احمد بن بشیر بن ذکوان دمشقی، ولید بن مسلم، منیر بن زبیر، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَشِيرِ بْنِ ذَكْوَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مُنِيرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ مَكْحُولٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُقَامَ عَنِ الطَّعَامِ حَتَّى يُرْفَعَ

عبد اللہ بن احمد بن بشیر بن ذکوان دمشقی، ولید بن مسلم، منیر بن زبیر، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھانا (یعنی دسترخوان) اٹھائے جانے سے قبل اٹھنے سے منع فرمایا۔

راوی : عبد اللہ بن احمد بن بشیر بن ذکوان دمشقی، ولید بن مسلم، منیر بن زبیر، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : کھانوں کے ابواب

کھانا اٹھائے جانے سے قبل اٹھنا اور لوگوں کے فارغ ہونے سے قبل ہاتھ روک لینا منع ہے

حدیث 176

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن خلف عسقلانی، عبید اللہ، عبد الاعلیٰ، یحییٰ بن ابی کثیر، عروہ بن زبیر، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلْفِ الْعَسْقَلَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبِيدُ اللَّهِ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وُضِعَتْ الْبَائِدَةُ فَلَا يَقُومُ رَجُلٌ حَتَّى تَرْفَعَ الْبَائِدَةُ وَلَا يَرْفَعُ يَدَهُ وَإِنْ شَبِعَ حَتَّى يَفْرَمَ الْقَوْمُ لَمْ يُذَرْ فَإِنَّ الرَّجُلَ يُخْجَلُ جَدِيسَهُ فَيَقْبِضُ يَدَهُ وَعَسَى أَنْ يَكُونَ لَهُ فِي الطَّعَامِ حَاجَةٌ

محمد بن خلف عسقلانی، عبید اللہ، عبد الاعلیٰ، یحییٰ بن ابی کثیر، عروہ بن زبیر، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب دسترخوان بچھ جائے تو کئی بھی نہ اٹھے یہاں تک کہ دسترخوان اٹھالیا جائے اور کوئی بھی (خصوصاً) میزبان اپنا ہاتھ نہ روکے اگرچہ سیر ہو چکے۔ یہاں تک کہ بات ساتھی کھانے سے فارغ ہوں اور چاہیے کہ کچھ نہ کچھ کھاتا رہے (یا اگر کھانہ سکے تو عذر ظاہر کر دے کہ مجھے اشتہاء نہیں) کیونکہ آدمی (اگر پہلے ہاتھ روک لے تو اس) کی وجہ سے اس کا ساتھی شرمندہ ہو کر اپنا ہاتھ روک لیتا ہے حالانکہ بہت ممکن ہے کہ ابھی اس کو مزید کھانے کی حاجت ہو۔

راوی : محمد بن خلف عسقلانی، عبید اللہ، عبد الاعلیٰ، یحییٰ بن ابی کثیر، عروہ بن زبیر، حضرت ابن عمر

جس کے ہاتھ میں چکناہٹ ہو اور وہ اسی حالت میں رات گزار دے۔

باب : کھانوں کے ابواب

جس کے ہاتھ میں چکناہٹ ہو اور وہ اسی حالت میں رات گزار دے۔

حدیث 177

جلد : جلد سوم

راوی: جبارہ بن مغلس، عبید بن وسیم جمال، حسن بن حسن، فاطمہ بنت حسین، حسین بن علی، سیدہ فاطمہ

حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا عَبِيدُ بْنُ وَسِيمِ الْجَبَّالِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ أُمِّهِ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْحُسَيْنِ  
عَنْ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أُمِّهِ فَاطِمَةَ ابْنَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ أَلَا يَلُومَنَّ امْرُؤًا إِلَّا نَفْسَهُ يَبِيتُ وَفِي يَدِهِ رِيحٌ غَيْرِ

جبارہ بن مغلس، عبید بن وسیم جمال، حسن بن حسن، فاطمہ بنت حسین، حسین بن علی، اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی  
صاحبزادی سیدہ فاطمہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا غور سے سنو! جس شخص کے ہاتھ میں چکنائی لگی ہو اور  
وہ اسی حالت میں رات گزار دے (موتار ہے) تو وہ اپنے آپ ہی کو ملامت کرے۔

راوی: جبارہ بن مغلس، عبید بن وسیم جمال، حسن بن حسن، فاطمہ بنت حسین، حسین بن علی، سیدہ فاطمہ

باب : کھانوں کے ابواب

جس کے ہاتھ میں چکنائٹ ہو اور وہ اسی حالت میں رات گزار دے۔

حدیث 178

جلد : جلد سوم

راوی: محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، عبد العزیز بن مختار، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي شَوَّارِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا سَهِيلُ بْنُ أَبِي سَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نَامَ أَحَدُكُمْ وَفِي يَدِهِ رِيحٌ غَيْرِ فَلَمْ يَغْسِلْ يَدَهُ فَأَصَابَهُ شَيْءٌ فَلَا  
يَلُومَنَّ إِلَّا نَفْسَهُ

محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، عبد العزیز بن مختار، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی  
اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے کسی کے ہاتھ میں چکنائی کی بو ہو اور وہ ہاتھ دھوئے بغیر ہی سو جائے تو پھر اسے تکلیف

پہنچے تو اپنے آپ ہی کو ملامت کرے۔

راوی : محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، عبد العزیز بن مختار، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

کسی کے سامنے کھانا پیش کیا جائے تو؟

باب : کھانوں کے ابواب

کسی کے سامنے کھانا پیش کیا جائے تو؟

حدیث 179

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابن ابی حسین، شہر بن حوشب، حضرت اسماء بنت یزید

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ ابْنِ أَبِي حُسَيْنٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ  
أَسْمَاءِ بِنْتِ يَزِيدَ قَالَتْ أُمِّي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِطَعَامٍ فَعَرَّزَ بَدَنًا فَقُلْنَا لَا نَشْتَهِيهِ فَقَالَ لَا تَجْمَعْنَ جُوعًا  
وَكَذِبًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابن ابی حسین، شہر بن حوشب، حضرت اسماء بنت یزید فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ  
وآلہ وسلم کی خدمت میں کھانا آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں دعوت دی۔ ہم نے کہا کہ ہمیں اشتہاء نہیں ہے۔ فرمایا  
جھوٹ اور بھوک کو جمع نہ کرو۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابن ابی حسین، شہر بن حوشب، حضرت اسماء بنت یزید

باب : کھانوں کے ابواب

کسی کے سامنے کھانا پیش کیا جائے تو؟

حدیث 180

جلد : جلد سوم

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، ابی حلال، عبداللہ بن سوادہ، قبیلہ بنو عبدالاشہل کے ایک شخص  
حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ أَبِي حَلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ  
مَالِكٍ رَجُلٍ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتَعَدَّى فَقَالَ ادْنُ فَكُلْ فَقُلْتُ إِنِّي صَائِمٌ  
فِيَا لَهْفَ نَفْسِي هَلَّا كُنْتُ طَعُمْتُ مِنْ طَعَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، ابی حلال، عبداللہ بن سوادہ، قبیلہ بنو عبدالاشہل کے ایک شخص حضرت انس بن مالک فرماتے  
ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح کا کھانا تناول فرما رہے تھے۔ فرمایا  
قریب آؤ، کھانا کھاؤ۔ میں نے عرض کیا کہ میں روزہ دار ہوں۔ افسوس مجھ پر کہ میں نے کیوں نہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ  
وآلہ وسلم کا باہر کت کھانا کھالیا۔ (یعنی اب پچھتاتے تھے کہ روزہ تو نفل تھا، دوبارہ بھی رکھا جاسکتا تھا)

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، ابی حلال، عبداللہ بن سوادہ، قبیلہ بنو عبدالاشہل کے ایک شخص حضرت انس بن مالک

مسجد میں کھانا

باب : کھانوں کے ابواب

مسجد میں کھانا

حدیث 181

جلد : جلد سوم

راوی : یعقوب بن حبیب بن کاسب، حرمہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث سلیمان بن زیاد حصرمی، عبداللہ بن

حارث بن جزء زبیدی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ بْنُ كَاسِبٍ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي عَنْهُ بَنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنِي  
سُلَيْمَانُ بْنُ زِيَادٍ الْحَضْرَمِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَارِثِ بْنَ جَزِيِّ الرَّيْدِيِّ يَقُولُ كُنَّا نَأْكُلُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ الْخُبَزَ وَاللَّحْمَ

يعقوب بن حميد بن كاسب، حرمله بن يحيى، عبد الله بن وهب، عمرو بن حارث سليمان بن زياد حضرمي، عبد الله بن حارث بن جزء  
زبیدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد مبارک میں ہم مسجد میں گوشت اور روٹی کھالیا  
کرتے تھے۔

راوی : يعقوب بن حميد بن كاسب، حرمله بن يحيى، عبد الله بن وهب، عمرو بن حارث سليمان بن زياد حضرمي، عبد الله بن حارث بن  
جزء زبیدی رضی اللہ عنہ

کھڑے کھڑے کھانا

باب : کھانوں کے ابواب

کھڑے کھڑے کھانا

حدیث 182

جلد : جلد سوم

راوی : ابوسائب سلم بن جنادة، حفص بن غياث، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَبُو السَّائِبِ سَلْمُ بْنُ جُنَادَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا عَلَى  
عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَأْكُلُ وَنَشْرَبُ وَنَحْنُ قِيَامٌ

ابوسائب سلم بن جناده، حفص بن غياث، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ



وآلہ وسلم کے عہد مبارک میں ایسا بھی ہوا کہ ہم نے چلتے ہوئے کھالیا (کوئی ایک آدھ دانہ منہ میں ڈال لیا، مثلاً کھجور، خوبانی وغیرہ) اور کھڑے ہو کر ہی پیا۔

راوی : ابوسائب سلم بن جنادہ، حفص بن غیاث، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

کدوکا بیان

باب : کھانوں کے ابواب

کدوکا بیان

حدیث 183

جلد : جلد سوم

راوی : احمد بن منیع، عبیدہ بن حمید، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ أَنبَأَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الْقَرَع

احمد بن منیع، عبیدہ بن حمید، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کدو پسند فرماتے تھے۔

راوی : احمد بن منیع، عبیدہ بن حمید، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان

باب : کھانوں کے ابواب

کدوکا بیان

راوی : محمد بن مثنیٰ، ابن ابی عدی، حمید، حضرت انس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ بَعَثْتُ مَعِيَ أُخْتِي سَلِيمَةَ فِيهِ رُطْبٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ أَجِدْهُ وَخَرَجَ قَرِيبًا إِلَى مَوْلَى لَهُ دَعَاهُ فَصَنَعَ لَهُ طَعَامًا فَأَتَيْتُهُ وَهُوَ يَأْكُلُ قَالَ فَدَعَانِي لِأَكُلَ مَعَهُ قُلْتُ نَعَمْ وَصَنَعَ ثَرِيدَةً بِدَحْمٍ وَقَرَعِ قَالَ فَإِذَا هُوَ يُعْجِبُهُ الْقَرَعُ قَالَ فَجَعَلْتُ أَجْمَعُهُ فَأُدْنِيهِ مِنْهُ فَلَبَّيْنَا طَعْمَنَا مِنْهُ رَجَعْنَا إِلَى مَنْزِلِهِ وَوَضَعْتُ الْبِكْتَلَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَجَعَلَ يَأْكُلُ وَيَقْسِمُ حَتَّى فَرَغَ مِنْ آخِرِهَا

محمد بن مثنیٰ، ابن ابی عدی، حمید، حضرت انس فرماتے ہیں کہ میری والدہ ام سلیم نے تر کھجوروں کا ایک ٹوکرا میرے ہاتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں بھیجا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے نہ ملے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قریب ہی اپنے ایک آزاد کردہ غلام کے پاس تشریف لے گئے تھے۔ اس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت کی تھی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے کھانا تیار کیا تھا۔ جب میں پہنچا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھانا تناول فرما رہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے بھی اپنے ساتھ کھانے کی دعوت دی۔ میزبان نے کھانا اور کدو میں شریڈ تیار کیا تھا۔ مجھے محسوس ہوا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کدو اچھے لگ رہے ہیں تو میں کدو جمع کر کے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب کرنے لگا۔ جب ہم کھانا کھا چکے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے گھر تشریف لائے میں نے ٹوکرا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پیش کر دیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھانے لگے اور تقسیم (بھی) فرماتے رہے۔ یہاں تک کہ وہ ختم ہو گیا۔

راوی : محمد بن مثنیٰ، ابن ابی عدی، حمید، حضرت انس

باب : کھانوں کے ابواب

کدو کا بیان

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، اسماعیل بن ابی خالد، حکیم بن حضرت جابر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ جَابِرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِهِ وَعِنْدَهُ هَذَا الدُّبَّائِيُّ فَقُلْتُ أَيْ شَيْءٍ هَذَا قَالَ هَذَا الْقُرْعُ هُوَ الدُّبَّائِيُّ نُكْثِرُ بِهِ طَعَامَنَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، اسماعیل بن ابی خالد، حکیم بن حضرت جابر فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ان کے گھر حاضر ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کدو تھے۔ میں نے کہا یہ کیا چیز ہے؟ فرمایا یہ کدو ہے۔ ہم اس سے اپنا کھانا زیادہ کرتے ہیں (یا ہم اسے بستر ت کھاتے ہیں)

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، اسماعیل بن ابی خالد، حکیم بن حضرت جابر

گوشت (کھانے) کا بیان

باب: کھانوں کے ابواب

گوشت (کھانے) کا بیان

حدیث 186

جلد: جلد سوم

راوی: عباس بن ولید، خلیل دمشقی، یحییٰ بن صالح، سلیمان بن عطاء جزری، مسلم بن عبد اللہ بھہمی، ابن مشجعہ،

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الْخَلَّالُ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَطَايٍ الْجَزْرِيُّ حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْجُهَنِيُّ عَنْ عَبِّهِ أَبِي مَشْجَعَةَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُ

طَعَامِ أَهْلِ الدُّنْيَا وَأَهْلِ الْجَنَّةِ اللَّحْمُ

عباس بن ولید خلیل دمشقی، یحییٰ بن صالح، سلیمان بن عطاء جزری، مسلمہ بن عبد اللہ جہنی، ابی مشجعہ، حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اہل دنیا اور اہل جنت دونوں کے کھانوں کا سردار گوشت ہے۔

راوی : عباس بن ولید خلیل دمشقی، یحییٰ بن صالح، سلیمان بن عطاء جزری، مسلمہ بن عبد اللہ جہنی، ابی مشجعہ، حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ

باب : کھانوں کے ابواب

گوشت (کھانے) کا بیان

حدیث 187

جلد : جلد سوم

راوی : عباس بن ولید دمشقی، یحییٰ بن صالح، سلیمان بن عطاء جزری، مسلمہ بن عبد اللہ جہنی ابی مشجعہ، حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَطَاءٍ الْجَزْرِيُّ حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْجُهَنِيُّ عَنْ عَمِّهِ أَبِي مَشْجَعَةَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ مَا دُعِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى لَحْمٍ قَطُّ إِلَّا أَجَابَ وَلَا أُهْدِيَ لَهُ لَحْمٌ قَطُّ إِلَّا قَبِلَهُ

عباس بن ولید دمشقی، یحییٰ بن صالح، سلیمان بن عطاء جزری، مسلمہ بن عبد اللہ جہنی ابی مشجعہ، حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب بھی گوشت کی دعوت دی گئی، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبول فرمائی اور جب بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گوشت ہدیہ کیا گیا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبول فرمایا۔

راوی : عباس بن ولید دمشقی، یحییٰ بن صالح، سلیمان بن عطاء جزری، مسلمہ بن عبد اللہ جہنی ابی مشجعہ، حضرت ابودرداء رضی

جانور کے کونسے حصے کا گوشت عمدہ ہے

باب : کھانوں کے ابواب

جانور کے کونسے حصے کا گوشت عمدہ ہے

حدیث 188

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، عبدی، علی بن محمد، محمد بن فضیل ابو حیان تیمی، ابی زرعه، حضرت

ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَرٍ الْعَدَنِيُّ؛ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ قَالَ  
حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ التَّمِيمِيُّ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أُنَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ بِلَحْمٍ فَرَفَعَ إِلَيْهِ  
الذَّرَاعُ وَكَانَتْ تُعْجِبُهُ فَنَهَسَ مِنْهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، عبدی، علی بن محمد، محمد بن فضیل ابو حیان تیمی، ابی زرعه، حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ ایک روز اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ کسی نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دستی کا گوشت اٹھا کر دیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ پسند بھی تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دانتوں سے کاٹ کر تناول فرمایا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، عبدی، علی بن محمد، محمد بن فضیل ابو حیان تیمی، ابی زرعه، حضرت ابو ہریرہ

باب : کھانوں کے ابواب

جانور کے کونسے حصے کا گوشت عمدہ ہے

حدیث 189

جلد : جلد سوم

راوی : بکر بن خلف، ابوبشیر، یحییٰ بن سعید، مسعر، شیخ من، عبد اللہ بن جعفر، حضرت زبیر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلْفِ ابْنِ أَبِي بَشِيرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَسْعَرٍ حَدَّثَنَا شَيْخٌ مِنْهُمْ قَالَ وَأُظُنُّهُ يُسَيِّ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ جَعْفَرٍ يُحَدِّثُ ابْنَ الزُّبَيْرِ وَقَدْ نَحَرَ لَهُمْ جَزُورًا أَوْ بَعِيرًا أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالْقَوْمُ يُدْتَمِرُونَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدَّحْمَ يَقُولُ أَطْيَبُ اللَّحْمِ لَحْمُ الظَّهْرِ

بکر بن خلف، ابوبشیر، یحییٰ بن سعید، مسعر، شیخ من، عبد اللہ بن جعفر، حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے لوگوں کے لیے اونٹ ذبح کیا تھا۔ حضرت عبد اللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ نے ان کو بتایا کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا ہے کہ عمدہ گوشت (کا حصہ) پشت کا گوشت ہے۔ اس وقت لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے گوشت ڈال رہے تھے۔

راوی : بکر بن خلف، ابوبشیر، یحییٰ بن سعید، مسعر، شیخ من، عبد اللہ بن جعفر، حضرت زبیر رضی اللہ عنہ

بھنا ہوا گوشت

باب : کھانوں کے ابواب

بھنا ہوا گوشت

حدیث 190

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن مثنیٰ، عبد الرحمن بن مہدی، ہبام، قتادہ، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِثْنَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا هَبَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا أَعْلَمُ

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى شَاةً سَبِيطًا حَتَّى لَحِقَ بِاللَّهِ عَزَّوَجَلَّ

محمد بن ثنی، عبدالرحمن بن مہدی، ہمام، قتادہ، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ میں نہیں جانتا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سالم بھنی ہوئی بکری (جو کھال اتارے بغیر بھونی جاتی ہے) دیکھی ہو۔ یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ عزوجل سے جا ملے۔

راوی : محمد بن ثنی، عبدالرحمن بن مہدی، ہمام، قتادہ، حضرت انس بن مالک

باب : کھانوں کے ابواب

بھنا ہوا گوشت

حدیث 191

جلد : جلد سوم

راوی : جبارہ بن مغلس، کثیر بن سلیم، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْبُغَلِّسِ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ سَلِيمٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا رُفِعَ مِنْ بَيْنِ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضْلٌ شِوَاءٍ قَطُّ وَلَا حَبَلَتْ مَعَهُ طِنْفَسَةٌ

جبارہ بن مغلس، کثیر بن سلیم، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے سے بھنا ہوا گوشت جو کھانے سے بچ رہا ہو کبھی نہ تھایا گیا (کیونکہ ایسا گوشت مقدار میں کم ہی ہوتا تھا اور کھانے والے زیادہ ہوتے تھے اسلئے بچتا نہ تھا) اور نہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ، ساتھ پچھونا اٹھایا گیا (کہ جہاں بیٹھنا ہو پہلے پچھونا بچھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایسے تکلف نہ فرماتے تھے)

راوی : جبارہ بن مغلس، کثیر بن سلیم، حضرت انس بن مالک

باب : کھانوں کے ابواب

بھنا ہوا گوشت

حدیث 192

جلد : جلد سوم

راوی : حرملہ بن یحییٰ، یحییٰ بن بکیر، ابن لہیعہ، سلیمان بن زیاد حضرمی، حضرت عبد اللہ بن حارث بن جزء زبیدی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى سَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ زِيَادٍ الْحَضْرَمِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءِ الزُّبَيْدِيِّ قَالَ أَكَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا فِي الْمَسْجِدِ لَحْمًا قَدْ شُوِيَ فَمَسَحْنَا أَيْدِينَا بِالْحَصْبَاءِ ثُمَّ قُبْنَا نَصَلِي وَلَمْ تَتَوَضَّأْ

حرملہ بن یحییٰ، یحییٰ بن بکیر، ابن لہیعہ، سلیمان بن زیاد حضرمی، حضرت عبد اللہ بن حارث بن جزء زبیدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مسجد میں کھانا کھا۔ بھنا ہوا گوشت تھا۔ پھر ہم نے اپنے ہاتھ کنکریوں سے صاف کیے اور کھڑے ہو کر نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا۔

راوی : حرملہ بن یحییٰ، یحییٰ بن بکیر، ابن لہیعہ، سلیمان بن زیاد حضرمی، حضرت عبد اللہ بن حارث بن جزء زبیدی رضی اللہ عنہ

دھوپ میں خشک کیا ہوا گوشت

باب : کھانوں کے ابواب

دھوپ میں خشک کیا ہوا گوشت

حدیث 193

جلد : جلد سوم



راوی: اسماعیل بن اسد، جعفر بن عون، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَكَلَّمَهُ فَجَعَلَ تَرَعْدُ فَرَأَيْتُهُ فَقَالَ لَهُ هَوِّنْ عَلَيْكَ فَإِنِّي لَسْتُ بِبَدَلِكِ إِنَّمَا أَنَا ابْنُ امْرَأَةٍ تَأْكُلُ الْقَدِيدَ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ إِسْمَاعِيلُ وَحَدَاكَ وَصَلَهُ

اسماعیل بن اسد، جعفر بن عون، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک صاحب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر گفتگو کرنے لگے (خوف سے) ان کا گوشت پھڑکنے لگا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا ڈرو مت کیونکہ میں بادشاہ نہیں۔ میں تو ایک (غریب) خاتون کا بیٹا ہوں جو دھوپ میں خشک کیا ہو گوشت کھاتی تھی۔

راوی: اسماعیل بن اسد، جعفر بن عون، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ

باب : کھانوں کے ابواب

دھوپ میں خشک کیا ہو گوشت

حدیث 194

جلد : جلد سوم

راوی: محمد بن یحییٰ، محمد بن یوسف، سفیان، عبد الرحمن بن عابس، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ كُنَّا نَرْفَعُ الْكُرَاعَ فَيَأْكُلُهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ خُبْسِ عَشْرَةَ مِنْ الْأَضْحَى

محمد بن یحییٰ، محمد بن یوسف، سفیان، عبد الرحمن بن عابس، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم پائے اٹھا کر رکھ لیتی تھیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قربانی کے پندرہ یوم بعد انہیں تناول فرماتے تھے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، محمد بن یوسف، سفیان، عبد الرحمن بن عابس، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

---

کلیجی اور تلی کا بیان

باب : کھانوں کے ابواب

کلیجی اور تلی کا بیان

حدیث 195

جلد : جلد سوم

راوی : ابو مصعب، عبد الرحیم بن زید بن اسلم، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُحِلَّتْ لَكُمْ مَيْتَتَانِ وَدَمَانِ فَأَمَّا الْمَيْتَتَانِ فَالْمُورُ وَالْجَرَادُ وَأَمَّا الدَّمَانِ فَالْكَبِدُ وَالطَّحَالُ

ابو مصعب، عبد الرحیم بن زید بن اسلم، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہارے لیے دو مردار اور دو خون حلال کیے گئے۔ دو مردار تو نچلی اور ٹڈی ہیں اور دو خون کلیجی اور تلی ہیں (یہ دونوں جھے ہوئے خون ہیں)

راوی : ابو مصعب، عبد الرحیم بن زید بن اسلم، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

---

نمک کا بیان

باب : کھانوں کے ابواب

راوی : ہشام بن عمار، مروان بن معاویہ، عیسیٰ بن ابی عیسیٰ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ أَبِي عَيْسَى عَنْ رَجُلٍ أَرَاكَ مُوسَى عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُ إِدَامِكُمْ الْبِدْحُ

ہشام بن عمار، مروان بن معاویہ، عیسیٰ بن ابی عیسیٰ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہارے سالنور کے سردار نمک ہے۔

راوی : ہشام بن عمار، مروان بن معاویہ، عیسیٰ بن ابی عیسیٰ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

سرکہ بطور سالن

باب : کھانوں کے ابواب

سرکہ بطور سالن

راوی : احمد بن ابی حواری، مروان بن محمد، سلیمان بن بلال، ہشام عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي حَوَارِيٍّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعَمَ الْإِدَامِ الْخَلُّ

احمد بن ابی حواری، مروان بن محمد، سلیمان بن بلال، ہشام عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بہترین سالن سر کہ ہے۔

راوی : احمد بن ابی حواری، مروان بن محمد، سلیمان بن بلال، ہشام عروبہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : کھانوں کے ابواب

سر کہ بطور سالن

حدیث 198

جلد : جلد سوم

راوی : جبارہ بن مغلس، قیس بن ربیع، محارب بن دثار، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ رَبِيعٍ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعَمَ الْإِدَامُ الْخَلُّ

جبارہ بن مغلس، قیس بن ربیع، محارب بن دثار، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بہترین سالن سر کہ ہے۔

راوی : جبارہ بن مغلس، قیس بن ربیع، محارب بن دثار، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

باب : کھانوں کے ابواب

سر کہ بطور سالن

حدیث 199

جلد : جلد سوم

راوی: عباس بن عثمان دمشقی، ولید بن مسلم، عنبسه بن عبد الرحمن، محمد بن زاذان، حضرت ام سعد

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عُنْبَسَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَادَانَ أَنَّهُ حَدَّثَهُ قَالَ حَدَّثَتْنِي أُمُّ سَعْدٍ قَالَتْ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ عَائِشَةَ وَأَنَا عِنْدَهَا فَقَالَ هَلْ مِنْ غَدَائِي قَالَتْ عِنْدَنَا خُبْزٌ وَتَمْرٌ وَخَلٌّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ إِذَا مَرَّ الْخَلُّ بِاللَّهِمَّ بَارِكْ فِي الْخَلِّ فَإِنَّهُ كَانَ إِذَا مَرَّ الْأَنْبِيَاءَ قَبْلِي وَلَمْ يَفْتَقِرْ بَيْتٌ فِيهِ خَلٌّ

عباس بن عثمان دمشقی، ولید بن مسلم، عنبسه بن عبد الرحمن، محمد بن زاذان، حضرت ام سعد فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سیدہ عائشہ کے پاس آئے میں بھی وہیں تھی۔ فرمایا کچھ کھانا ہے؟ فرمانے لگیں ہمارے پاس روٹی، کھجور اور سرکہ ہے۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر بن سالن سرکہ ہے۔ اے اللہ! سرکہ میں برکت فرما کہ یہ مجھ سے پہلے انبیاء کا سالن ہے اور جس گھر میں سرکہ وہ محتاج نہیں۔

راوی: عباس بن عثمان دمشقی، ولید بن مسلم، عنبسه بن عبد الرحمن، محمد بن زاذان، حضرت ام سعد

روغن زیتون کا بیان

باب: کھانوں کے ابواب

روغن زیتون کا بیان

حدیث 200

جلد: جلد سوم

راوی: حسین بن مہدی، عبد الرزاق، معمر، زید بن اسلم، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّتَدُّ مَوَابِلَ زَيْتٍ وَادَّهِنُوا بِهِ فَإِنَّهُ مِنْ شَجَرَةٍ مُبَارَكَةٍ

حسین بن مہدی، عبدالرزاق، معمر، زید بن اسلم، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا روغن زیتون سے روٹی کھاؤ اور اس سے مالش کرو کیونکہ یہ بابرکت درخت سے نکلتا ہے۔

راوی : حسین بن مہدی، عبدالرزاق، معمر، زید بن اسلم، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

باب : کھانوں کے ابواب

روغن زیتون کا بیان

حدیث 201

جلد : جلد سوم

راوی : عقبہ بن مکرم، صفوان بن عیسیٰ، عبداللہ بن سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مَكْرَمٍ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَيْسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوا الزَّيْتِ وَادَّهِنُوا بِهِ فَإِنَّهُ مُبَارَكٌ

عقبہ بن مکرم، صفوان بن عیسیٰ، عبداللہ بن سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا روغن زیتون کھاؤ اور اس سے مالش کرو کیونکہ یہ برکت والا ہے۔

راوی : عقبہ بن مکرم، صفوان بن عیسیٰ، عبداللہ بن سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

دودھ کا بیان

باب : کھانوں کے ابواب

دودھ کا بیان

حدیث 202

جلد : جلد سوم

راوی : ابو کریب، زید بن حباب، جعفر بن برد راسبی، ام سالم راسبیہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْدِ الرَّاسِبِيِّ حَدَّثَتْنِي مَوْلَاتِي أُمُّ سَالِمِ الرَّاسِبِيَّةُ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُمِّي يَلِدُنِ قَالَ بَرَكَتُهُ أَوْ بَرَكَتَانِ

ابو کریب، زید بن حباب، جعفر بن برد راسبی، ام سالم راسبیہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں جب دودھ پیش کیا جاتا تو ارشاد فرماتے برکت ہے یا فرماتے دو برکتیں ہیں۔

راوی : ابو کریب، زید بن حباب، جعفر بن برد راسبی، ام سالم راسبیہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : کھانوں کے ابواب

دودھ کا بیان

حدیث 203

جلد : جلد سوم

راوی : ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، ابن جریج، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَطْعَمَهُ اللَّهُ طَعَامًا فَلْيَقُلْ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَارْزُقْنَا خَيْرًا مِنْهُ وَمَنْ سَقَاهُ اللَّهُ لَبَنًا فَلْيَقُلْ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَزِدْنَا مِنْهُ فَإِنِّي لَا أَعْلَمُ مَا يُجْزَى مِنَ الطَّعَامِ

وَالشَّابِّ إِلَّا اللَّبَنُ

ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، ابن جریج، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جسے اللہ تعالیٰ کوئی بھی کھانا کھلائیں وہ یوں کہے اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَارْزُقْنَا خَيْرَ امْنِهِ اے اللہ! ہمیں اس میں برکت عطا فرما اور اس سے بہتر ہمیں عطا فرما اور جسے اللہ تعالیٰ دودھ پینے کو عطا فرمائیں تو وہ یوں کہے اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَارْزُقْنَا مِنْهُ اے اللہ! ہمیں اس میں برکت عطا فرما اور ہمیں مزید یہی (دودھ) عطا فرما کیونکہ مجھے نہیں معلوم کہ دودھ کے علاوہ کوئی اور چیز کھانے اور پینے دونوں کے لیے کفایت کرتی ہو۔

راوی : ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، ابن جریج، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباس

میٹھی چیزوں کا بیان

باب : کھانوں کے ابواب

میٹھی چیزوں کا بیان

حدیث 204

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، عبدالرحمن بن ابراہیم، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ

رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الْحُلُوعَاءَ وَالْعَسَلَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، عبدالرحمن بن ابراہیم، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو میٹھی چیزیں اور شہد پسند تھا۔



راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، عبدالرحمن بن ابراہیم، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

---

ککڑی اور تر کھجور ملا کر کھانا

باب : کھانوں کے ابواب

ککڑی اور تر کھجور ملا کر کھانا

حدیث 205

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، یونس بن بکر، ہشام بن عروہ، سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ أُمِّي تَعَالِجُنِي لِلسُّنَّةِ تُرِيدُ أَنْ تَدْخِلَنِي عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا اسْتَقَامَ لَهَا ذَلِكَ حَتَّى أَكَلْتُ الْقِثَاءَ بِالرُّطْبِ فَسَبَّحْتُ كَأَحْسَنِ سُنَّةٍ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، یونس بن بکر، ہشام بن عروہ، سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میری والدہ مجھے موٹا کرنے کے لیے تدبیریں کیا کرتی تھیں تاکہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں بھیج دیں۔ کوئی نذر بھی مفید نہ ہوئی یہاں تک کہ میں نے تر کھجور اور ککڑی کھائی تو میں مناسب فرہ ہو گئی۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، یونس بن بکر، ہشام بن عروہ، سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا

---

ککڑی اور تر کھجور ملا کر کھانا

باب : کھانوں کے ابواب

ککڑی اور تر کھجور ملا کر کھانا

حدیث 206

جلد : جلد سوم

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، اسماعیل بن موسیٰ، ابراہیم بن سعد، حضرت عبد اللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حَمِيدِ بْنِ كَاسِبٍ وَاسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ الْقِثَاءَ بِالرُّطَبِ

یعقوب بن حمید بن کاسب، اسماعیل بن موسیٰ، ابراہیم بن سعد، حضرت عبد اللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ککڑی، تر کھجور کے ساتھ کھا رہے ہیں۔

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، اسماعیل بن موسیٰ، ابراہیم بن سعد، حضرت عبد اللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ

باب : کھانوں کے ابواب

ککڑی اور تر کھجور ملا کر کھانا

حدیث 207

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن صباح، عمرو بن رافع، یعقوب بن ولید بن ابی ہلال، مدنی، حازم، سہل بن سعد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَعَمْرُو بْنُ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ الْمَدَنِيُّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ الرُّطَبَ بِالْبِطِّيخِ

محمد بن صباح، عمرو بن رافع، یعقوب بن ولید بن ابی ہلال، مدنی، حازم، سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خر بوزے کے ساتھ ککڑی کھاتے دیکھا۔

راوی : محمد بن صباح، عمرو بن رافع، یعقوب بن ولید بن ابی ہلال، مدنی، حازم، سہل بن حضرت سعد رضی اللہ عنہ

کھجور کا بیان

باب : کھانوں کے ابواب

کھجور کا بیان

حدیث 208

جلد : جلد سوم

راوی : احمد بن ابی حواری دمشقی، مروان بن محمد، سلیمان بن بلال ہشام بن عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ

عنها

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي الْخَوَارِجِيِّ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتٌ لَا تَتَرَفِيهِ حِيَامٌ أَهْلُهُ

احمد بن ابی حواری دمشقی، مروان بن محمد، سلیمان بن بلال ہشام بن عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس گھر میں بالکل کھجور نہیں، اس کے گھر والے بھوکے ہیں۔

راوی : احمد بن ابی حواری دمشقی، مروان بن محمد، سلیمان بن بلال ہشام بن عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : کھانوں کے ابواب

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ابن ابی فدیك، ہشام بن سعد، عبید اللہ بن ابی رافع حضرت سلمیٰ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي فَدِيكٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ عَنْ جَدَّتِهِ سَلْمَى اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيَّتْ لَا تَبْرَفِيهِ كَالْبَيْتِ لَا طَعَامَ فِيهِ

عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ابن ابی فدیك، ہشام بن سعد، عبید اللہ بن ابی رافع حضرت سلمیٰ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارستا دربابا جس گھر میں کھجور نہیں وہ اس گھر کی مانند ہے جس میں کوئی کھانا نہیں۔

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ابن ابی فدیك، ہشام بن سعد، عبید اللہ بن ابی رافع حضرت سلمیٰ رضی اللہ عنہا

جب موسم کا پہلا پھل آئے

باب : کھانوں کے ابواب

جب موسم کا پہلا پھل آئے

راوی : محمد بن صباح یعقوب بن حید بن کاسب، عبدالعزیز بن محمد، سهل بن صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَيَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ بْنِ كَاسِبٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنِي سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أُتِيَ بِأَوَّلِ الشَّرَةِ قَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي مَدِينَتِنَا وَفِي

ثِمَارِنَا وَفِي مُدُنَا وَفِي صَاعِنَا بَرَكَةٌ مَعَ بَرَكَةِ ثَمَّ يَنَاوِلُهُ أُصْغَرَ مَنْ بِحَضْرَتِهِ مِنَ الْوُلْدَانِ

محمد بن صباح یعقوب بن حمید بن کاسب، عبدالعزیز بن محمد، سہل بن صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جب موسم کا پہلا پھل آتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے اللھم بَارِكْ لَنَا فِي مَدِيْنَتِنَا وَفِي ثِمَارِنَا وَفِي مُدُنَا وَفِي صَاعِنَا بَرَكَةٌ مَعَ بَرَكَةِ اے اللہ! برکت عطا فرما ہمارے شہر میں اور ہمارے پھلوں میں اور ہمارے مد اور صاع (پیمانوں) میں برکت رکھ پھر جو بچے حاضر ہوتے ان میں سب سے کم سن کو وہ پھل عطا فرماتے۔

راوی : محمد بن صباح یعقوب بن حمید بن کاسب، عبدالعزیز بن محمد، سہل بن صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : کھانوں کے ابواب

جب موسم کا پہلا پھل آئے

حدیث 211

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبشر بکر بن خلف، یحییٰ بن محمد بن قیس مدنی، ہشام بن عروہ، ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنها

حَدَّثَنَا أَبُو بَشْرِ بْنِ خَلْفٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسِ بْنِ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوا الْبَدَحَ بِالتَّشْرِ كُلُوا الْخَلْقَ بِالْجَدِيدِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَضْبُ وَيَقُولُ بَقِيَ ابْنُ آدَمَ حَتَّى أَكَلَ الْخَلْقَ بِالْجَدِيدِ

ابوبشر بکر بن خلف، یحییٰ بن محمد بن قیس مدنی، ہشام بن عروہ، ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تر کھجور، خشک کھجور کے ساتھ ملا کر کھاؤ اور پرانی، نئی کے ساتھ ملا کر کھاؤ کیونکہ شیطان غصہ ہوتا ہے اور کہتا ہے آدم کا بیٹا زندہ رہا۔ یہاں تک کہ پرانا میوہ نئے میوہ کے ساتھ ملا کر کھا رہا ہے۔

راوی : ابو بکر بن خلف، یحییٰ بن محمد بن قیس مدنی، ہشام بن عروہ، ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

---

دودو، تین تین کھجوریں ملا کر کھانا منع ہے

باب : کھانوں کے ابواب

دودو، تین تین کھجوریں ملا کر کھانا منع ہے

حدیث 212

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، جبکہ بن سحیم، حضرت عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سَحِيمٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ  
نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقْرَنَ الرَّجُلُ بَيْنَ النَّبَتَيْنِ حَتَّى يَسْتَأْذِنَ أَصْحَابَهُ

محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، جبکہ بن سحیم، حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ  
وسلم نے دودو کھجوریں ایک ساتھ کھانے سے منع فرمایا۔ الایہ کہ اپنے ساتھیوں سے (کھانے میں شریک ہیں) اجازت لے لے۔

راوی : محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، جبکہ بن سحیم، حضرت عمر رضی اللہ عنہ

---

باب : کھانوں کے ابواب

دودو، تین تین کھجوریں ملا کر کھانا منع ہے

حدیث 213

جلد : جلد سوم

راوی: محمد بن بشار، ابوداؤد، ابو عامر خزاز، حسن، حضرت سعد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْخَزَّازُ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَعْدِ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ وَكَانَ سَعْدٌ يَخْدُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ يُعْجِبُهُ حَدِيثُهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْإِقْرَانِ يَعْنِي فِي الشَّيْرِ

محمد بن بشار، ابوداؤد، ابو عامر خزاز، حسن، حضرت سعد رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت کرتے تھے اور انہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرامین بہت پسند تھے۔ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دودو کھجوریں ملا کر کھانے سے منع فرمایا۔

راوی: محمد بن بشار، ابوداؤد، ابو عامر خزاز، حسن، حضرت سعد رضی اللہ عنہ

اچھی کھجور ڈھونڈ کر کھانا

باب : کھانوں کے ابواب

اچھی کھجور ڈھونڈ کر کھانا

حدیث 214

جلد : جلد سوم

راوی: ابوبشر بکر بن خلف، ابوقتیبة، ہمام، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَشْرِ بْنُ خَلْفٍ حَدَّثَنَا أَبُو قَتَيْبَةَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُقْبِتَ بِتَبْرِ عَتِيقٍ فَجَعَلَ يَفْتِشُهُ

ابوبشر بکر بن خلف، ابوقتیبة، ہمام، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پرانی کھجوریں پیش کی گئیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تلاش کر کے اچھی اچھی

کھجور لینے لگے۔

راوی : ابو بشر بکر بن خلف، ابو قتیبہ، ہمام، اسحق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

کھجور مکھن کے ساتھ کھانا

باب : کھانوں کے ابواب

کھجور مکھن کے ساتھ کھانا

حدیث 215

جلد : جلد سوم

راوی : ہشام بن عمار، صدقہ بن خالد، ابن جابر، سلیم بن عامر

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جَابِرٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمُ بْنُ عَامِرٍ عَنِ ابْنِ بُسَيْبٍ السُّلَيْبِيِّ  
قَالَ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعْنَا تَحْتَهُ قَطِيفًا نَدَا صَبَبْنَا هَالَهُ صَبًّا فَجَلَسَ عَلَيْهَا وَأَنْزَلَ اللَّهُ  
عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ الْوَحْيَ فِي بَيْتِنَا وَقَدْ مَنَّا لَهُ زُبْدًا وَتَنَزَّرَا وَكَانَ يُحِبُّ الزُّبْدَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہشام بن عمار، صدقہ بن خالد، ابن جابر، سلیم بن عامر، بسر کے دونوں بیٹے جو قبیلہ بنو سلیم میں۔ یہ ہیں روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے۔ ہم نے آپ کی خاطر اپنی ایک چادر پر پانی چھرا کر اسے ٹھنڈا کیا اور بچھا دی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس پر تشریف فرما ہوئے۔ ہمارے گھر میں اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر وحی نازل فرمائی۔ ہم نے آپ کی خدمت میں مکھن اور کھجور پیش کی۔ آپ کو مکھن پسند تھا۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اپنی رحمتیں اور سلام بھیجے۔

راوی : ہشام بن عمار، صدقہ بن خالد، ابن جابر، سلیم بن عامر



میدہ کا بیان

باب : کھانوں کے ابواب

میدہ کا بیان

حدیث 216

جلد : جلد ۱

راوی : محمد بن صباح، سوید بن سعید، عبد العزیز بن حضرت ابو حازم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ سَأَلْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ هَلْ رَأَيْتَ النَّبِيَّ قَالَ مَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ كَمَا فُيِّضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ فَهَلْ كَانَ لَهُمْ مَنَاحِلُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا رَأَيْتُ مَنَاحِلًا حَتَّى فُيِّضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ فَكَيْفَ كُنْتُمْ تَأْكُلُونَ الشَّعِيرَ غَيْرَ مَنخُولٍ قَالَ نَعَمْ كُنَّا نَتَّخِذُ نَيْلِيْرٍ مِنْهُ مَا طَارَ وَمَا بَقِيَ ثَرِيْنَا

محمد بن صباح، سوید بن سعید، عبد العزیز بن حضرت ابو حازم فرماتے ہی کہ میں نے سہل بن سعد سے دریافت کیا کہ آپ نے میدہ کی روٹی دیکھی؟ فرمانے لگے میں نے میدہ کی روٹی نہیں دیکھی، یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال ہو گیا۔ میں نے پوچھا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد میں لوگوں کے پاس چھلنیاں ہوتی تھیں؟ فرمایا: نہیں، میں نے چھلنی نہیں دیکھی، یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال ہو گیا۔ میں نے کہا پھر آپ بے چھنا جو ایسے کماتے تھے؟ فرمایا (پینے کے بعد) ہم اس پر پھونک مارتے کچھ تنکے وغیرہ اڑ جاتے اور باقی کو ہم بھگودیتے (اور گوندھ کر روٹی پکالیتے)۔

راوی : محمد بن صباح، سوید بن سعید، عبد العزیز بن حضرت ابو حازم

باب : کھانوں کے ابواب

راوی : یعقوب بن حمید، کاسب، ابن وہب، عمرو بن حارث، بکر بن سوادہ، حنش بن عبد اللہ، حضرت ام ایمن رضی اللہ عنها

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حَمِيدٍ بِنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنِي بَكْرُ بْنُ سَوَادَةَ أَنَّ حَنْشَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَهُ عَنْ أُمِّ أَيْمَنَ أَنَّهَا غَرَبَلَتْ دَقِيقًا فَصَنَعَتْهُ لِذَنبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَغِيْفًا فَقَالَ مَا هَذَا قَالَتْ طَعَامٌ نَصْنَعُهُ بِأَرْضِنَا فَأَحْبَبْتُ أَنْ أَصْنَعَهُ مِنْهُ لَكَ رَغِيْفًا فَقَالَ رُدِّيهِ فِيهِ ثُمَّ اعْجَنِيهِ

یعقوب بن حمید، کاسب، ابن وہب، عمرو بن حارث، بکر بن سوادہ، حنش بن عبد اللہ، حضرت ام ایمن رضی اللہ عنها فرماتی ہیں کہ میں نے آٹا چھانا اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے روٹی تیار کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ کیا ہے؟ میں نے عرض کیا ہمارے علاقہ میں یہ کھانا تیار کیا جاتا ہے۔ اسی لیے میں نے چاہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے بھی ویسی ہی روٹی بناؤں۔ فرمایا بھوسا آٹے میں ڈال کر دوبارہ گوندھو۔

راوی : یعقوب بن حمید، کاسب، ابن وہب، عمرو بن حارث، بکر بن سوادہ، حنش بن عبد اللہ، حضرت ام ایمن رضی اللہ عنها

باب : کھانوں کے ابواب

راوی : عباس بن ولید، دمشق، محمد بن عثمان، ابوجاہر، سعید بن بشیر، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الدَّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ أَبُو الْجَاهِرِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ

أَنَّسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ مَا رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَغِيْفًا مُحَوَّرًا بِوَاحِدٍ مِنْ عَيْنَيْهِ حَتَّى لَحِقَ بِاللَّهِ

عباس بن ولید، دمشق، محمد بن عثمان، ابوجماہر، سعید بن بشیر، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میدہ کی روٹی ایک آنکھ بھی نہ دیکھی یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ عزوجل سے جا ملے۔

راوی : عباس بن ولید، دمشق، محمد بن عثمان، ابوجماہر، سعید بن بشیر، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باریک چپاتیوں کا بیان

باب : کھانوں کے ابواب

باریک چپاتیوں کا بیان

جلد : جلد سوم

حدیث 219

راوی : ابوعمیر، عیسیٰ بن محمد نحاس، رملی، ضمیرہ بن ربیعہ، ابن عطاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو عُمَيْرٍ عَيْسَى بْنُ مُحَمَّدٍ النَّحَّاسُ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ عَزْرُ ابْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ زَارَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَوْمَهُ يَعْزِي قَرْيَةَ أَظْهُ قَالَ يُنَا فَاتَتْهُ بَرْقَاتٍ مِنْ رُقَاتٍ الْأُولِ فَبَكَى وَقَالَ مَا رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا بَعَيْنِهِ قَطُّ

ابوعمیر، عیسیٰ بن محمد نحاس، رملی، ضمیرہ بن ربیعہ، ابن عطاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اپنی قوم سے ملنے اپنی بیٹی اپنا گئے تو انہوں نے پہلی اتری ہوئی باریک چپاتیاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے رکھیں۔ دیکھ کر رونے لگے اور فرمانے لگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی آنکھوں سے کبھی ایسی چپاتیاں نہیں دیکھیں۔

راوی : ابوعمیر، عیسیٰ بن محمد نحاس، رملی، ضمیرہ بن ربیعہ، ابن عطاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : کھانوں کے ابواب

باریک چپاتیوں کا بیان

حدیث 220

جلد : جلد سوم

راوی : اسحق بن منصور، احمد بن سعید دارمی، عبد الصمد بن عبد الوارث، ہمام حضرت قتادہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَحْمَدُ بْنُ سَعِيدِ الدَّارِمِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا هَبَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ كُنَّا نَأْتِي أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ تِلْكَ السَّحْقُ وَخَبَّازُهُ قَائِمٌ وَقَالَ الدَّارِمِيُّ وَخِوَانُهُ مَوْضُوعٌ فَقَالَ يَوْمًا كَلُّوا فَمَا أَعْلَمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَغِيفًا مِنْهَا عَيْنِهِ حَتَّى لَحِقَ بِاللَّهِ وَلَا شَاءَ سَبِيطًا قَطُّ

اسحاق بن منصور، احمد بن سعید دارمی، عبد الصمد بن عبد الوارث، ہمام حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت انس بن مالک کی خدمت میں حاضر ہوئے (اسحاق کی روایت میں ہے کہ) آپ رضی اللہ عنہم انانبائی کھڑا ہوتا (اور دارمی کی روایت میں ہے کہ) آپ کا دسترخوان بچھا ہوتا۔ ایک روز فرمانے لگے کھاؤ! مجھے نہیں معلوم کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کبھی باریک چپاتی اپنی آنکھوں سے دیکھی ہو یا سالم (کھال سمیت) بھنی ہوئی بکری دیکھی ہو۔ یہاں تک کہ اللہ عزوجل سے جا ملے۔

راوی : اسحق بن منصور، احمد بن سعید دارمی، عبد الصمد بن عبد الوارث، ہمام حضرت قتادہ

فالودہ کا بیان

باب : کھانوں کے ابواب

فالودہ کا بیان

راوی : عبدالوہاب بن ضحاک سلمی، ابو حارث، اسماعیل بن عیاش، محمد بن طلحہ، عثمان بن یحییٰ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ السُّلَمِيُّ أَبُو الْحَارِثِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ يَحْيَى عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَوَّلُ مَا سَبَعْنَا بِالْفَالُودِجِ أَنَّ جَبْرِئِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أُمَّتَكَ تَفْتَحُ عَاكِمِ الْأَرْضِ فَيُقَاضُ عَلَيْهِمْ مِنَ الدُّنْيَا حَتَّى إِتْنَهُمْ لِيَأْكُلُونَ الْفَالُودِجَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا الْفَالُودِجُ قَالَ أَحِلْطَوْنِ السَّنَنِ وَالْعَسَلِ جَبِيْعًا فَشَهَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِذَلِكَ شَهَقَةً

عبدالوہاب بن ضحاک سلمی، ابو حارث، اسماعیل بن عیاش، محمد بن طلحہ، عثمان بن یحییٰ، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ سب سے پہلے ہم نے فالودہ کا نام اس طرح سنا کہ جبرائیل نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کو زمین میں فتح حاصل ہوگی اور خوب دنیا ملے گی۔ یہ اس تک کہ وہ فالودہ کھائے گی۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دریافت فرمایا فالودہ کیا ہے؟ فرمایا گھی اور شہد ملا کر بنتا ہے۔ یہ سن کر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آواز گلوگیر (رونے جیسی) ہو گئی۔

راوی : عبدالوہاب بن ضحاک سلمی، ابو حارث، اسماعیل بن عیاش، محمد بن طلحہ، عثمان بن یحییٰ، حضرت ابن عباس

گھی میں چپڑی ہوئی روٹی

باب : کھانوں کے ابواب

گھی میں چپڑی ہوئی روٹی

راوی : ہدیہ بن عبدالوہاب، فضل بن موسیٰ سنانی، حسین بن واقد، ایوب نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا هَدِيَّةُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى السِّينَانِي حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ وَدِدْتُ لَوْ أَنَّ عِنْدَنَا خُبْرَةً بِيَضَائِي مِنْ بَرَّةِ سَهْرَائِي مُلْبَقَةً بِسَهْنٍ نَأْكُلُهَا قَالَ فَسَبِعَ بِذَلِكَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَاتَّخَذَهُ فَجَائِي بِهِ إِلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أُمَّي شَيْئِي كَانَ هَذَا السَّهْنُ قَالَ فِي عُنْكَهَ ضَبٌّ قَالَ فَأَبَى أَنْ يَأْكُلَهُ

ہدیہ بن عبد الوہاب، فضل بن موسیٰ سنانی، حسین بن واقد، ایوب نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک روز فرمایا جی چاہ رہا ہے کہ ہمارے پاس عمدہ گندم کی گھی لگی ہوئی سفید روٹی ہوتی۔ ہم اسے کھاتے۔ ایک انصاری مرد نے یہ بات سن لی، لہذا روٹی تیار کروائی اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پیش کی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا یہ گھی کس چیز میں تھا؟ فرمانے لگے گوہ کی کھال کی بنی ہوئی کچی میں۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھانے سے انکار فرمادیا۔

راوی : ہدیہ بن عبد الوہاب، فضل بن موسیٰ سنانی، حسین بن واقد، ایوب نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

باب : کھانوں کے ابواب

گھی میں چڑی ہوئی روٹی

حدیث 223

جلد : جلد سوم

راوی : احمد بن عبدہ، عثمان بن عبد الرحمن، حید طویل، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَبِيبُ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَنَعْتُ أُمَّرَ سَلِيمٍ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُبْرَةً وَضَعْتُ فِيهَا شَيْئًا مِنْ سَهْنٍ ثُمَّ قَالَتْ أَذْهَبُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَادْعُهُ قَالَ فَاتَيْتُهُ فَقُلْتُ أُمِّي تَدْعُوكَ قَالَ فَقَامَ وَقَالَ لِمَنْ كَانَ عِنْدَهُ مِنَ النَّاسِ قَوْمُوا قَالَ فَسَبَقْتُهُمْ إِلَيْهَا فَأَخْبَرْتُهَا فَجَاءِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَاتِي مَا صَنَعْتَ فَقَالَتْ إِنِّي صَنَعْتُهُ لَكَ وَحَدَّكَ فَقَالَ هَاتِيهِ فَقَالَ يَا أَنَسُ

أَدْخَلَ عَلَيَّ عَشْرَةَ عَشْرَةَ قَالَ فَمَا زِلْتُ أُدْخِلُ عَلَيْهِ عَشْرَةَ عَشْرَةَ فَأَكُلُوا حَتَّى شَبِعُوا وَكَانُوا ثَمَانِينَ

احمد بن عبده، عثمان بن عبد الرحمن، حميد طويل، حضرت انس بن مالك فرماتے ہیں کہ میری والدہ ام سلیم نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے روٹی تیار کی اور اس میں کچھ گھی بھی لگایا پھر فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں جاؤ اور انہیں دعوت دو۔ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میری والدہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت کی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے اور حاضرین سے فرمایا چلو۔ انس فرماتے ہی کہ میں جلدی سے پہلے والدہ کے پاس پہنچا اور بتا دیا۔ اتنے میں نبی شریف لے آئے۔ فرمانے لگے جو تیار کیا ہے لے آؤ۔ میری والدہ نے عرض کیا میں نے تنہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے کھانا تیار کیا ہے۔ فرمایا لاؤ تو سہی اور انس سے فرمایا اے انس! دس دس آدمیوں کو میرے پاس بھیجتے رہو۔ حضرت انس فرماتے ہیں کہ میں دس دس افراد کو مسلسل بھیجتا رہا۔ سب نے خوب سیر ہو کر کھایا اور وہ اسی افراد تھے۔

راوی: احمد بن عبده، عثمان بن عبد الرحمن، حميد طويل، حضرت انس بن مالك

گندم کی روٹی

باب: کھانوں کے ابواب

گندم کی روٹی

حدیث 224

جلد: جلد سوم

راوی: یعقوب بن حمید بن کاسب، مروان بن معاویہ، یزید بن کیسان، ابی حازم حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ  
وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا شَبِعَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ تَبَاعًا مِنْ حُبِّزِ الْحِنْطَةِ حَتَّى تَوَقَّاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

یعقوب بن حمید بن کاسب، مروان بن معاویہ، یزید بن کیسان، ابی حازم حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قسم ہے اس

ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (تازندگی) مسلسل تین دن بھی پیٹ بھر کر گندم کی روٹی نہ کھائی۔ یہاں تک کہ اللہ نے آپ کو اپنے پاس بلا لیا۔

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، مروان بن معاویہ، یزید بن کیسان، ابی حازم حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : کھانوں کے ابواب

گندم کی روٹی

حدیث 225

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن یحییٰ، معاویہ بن عمرو، زائدہ، منصور، ابراہیم، اسود، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُحْيَى حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْذُ قَدِمُوا الْمَدِينَةَ ثَلَاثَ أَيَّامٍ تَبَاعًا مِنْ خُبْزٍ حَتَّى تُؤْتِيَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن یحییٰ، معاویہ بن عمرو، زائدہ، منصور، ابراہیم، اسود، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر والے مدینہ آنے کے بعد بھی مسلسل تین شب سیر ہو کر گندم کی روٹی نہ کھا سکے۔ یہاں تک کہ آپ کا وصال ہو گیا۔

راوی : محمد بن یحییٰ، معاویہ بن عمرو، زائدہ، منصور، ابراہیم، اسود، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

جو کی روٹی

باب : کھانوں کے ابواب



راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو سَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ تَوَقَّيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا فِي بَيْتِي مِنْ شَيْءٍ يَأْكُلُهُ ذُو كَيْدٍ إِلَّا شَطْرُ شَعِيرِي رَفِي لِي فَأَكَلْتُ مِنْهُ حَتَّى طَالَ عَلَيَّ فَكَلْتُهُ فَفَنِيَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال ہو گیا تو میرے گھر میں جاندار کے کھانے کی کوئی چیز نہ تھی۔ البتہ ایک الماری میں تھوڑے سے جو تھے اس سے میں کھاتی رہی، بہت دنوں تک وہ چلتے رہے تو میں نے ان کو ماپ لیا۔ پھر وہ ختم ہو گئے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : کھانوں کے ابواب

جوکی روٹی

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابواسحق، عبدالرحمن بن یزید، اسود، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ

عنها

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَزِيدٍ يُحَدِّثُ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خُبْزِ الشَّعِيرِ حَتَّى قُبِضَ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابواسحاق، عبدالرحمن بن یزید، اسود، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ محمد صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم کے اہل خانہ اور آل اولاد نے جو کی روٹی سے کبھی پیٹ نہ بھرا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال ہو گیا۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابواسحق، عبدالرحمن بن یزید، اسود، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : کھانوں کے ابواب

جو کی روٹی

حدیث 228

جلد : جلد سوم

راوی : عبداللہ بن معاویہ جمعی، ثابت بن رید، ہلال بن خباب عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَيْيُّ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ هِلَالِ بْنِ خَبَابٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبِيتُ اللَّيَالِيَ الْمُتَتَابِعَةَ أَبَا وَأَهْلُهُ لَا يَجِدُونَ الْعِشَاءَ وَكَانَ عَامَّةً خُبْرَهُمْ خُبْرُ الشَّعِيرِ

عبداللہ بن معاویہ جمعی، ثابت بن یزید، ہلال بن خباب عکرمہ، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسلسل کئی شب فاقہ سے رہتے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اہل خانہ کو رات کا کھانا نہ ملتا اور ان کی اکثر جو کی ہوتی تھی۔

راوی : عبداللہ بن معاویہ جمعی، ثابت بن یزید، ہلال بن خباب عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : کھانوں کے ابواب

جو کی روٹی

راوی : یحییٰ بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار حمصی، بقیہ، یوسف بن ابی کثیر، نوح بن ذکوان، حسن حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارِ الْحِمْصِيِّ وَكَانَ يُعَدُّ مِنْ الْأَبْدَالِ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ نُوْحِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَبَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّوفَ وَاحْتَذَى الْهَخُوفَ، وَقَالَ أَكَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَشْعًا وَلَبَسَ خَشِنًا فَفَقِيلَ لِلْحَسَنِ مَا الْبَشْعُ قَالَ غَلِيظُ الشَّعِيرِ مَا كَانَ يُسْبِغُهُ إِلَّا بِجُرْعَةِ مَائٍ

یحییٰ بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار حمصی، بقیہ، یوسف بن ابی کثیر، نوح بن ذکوان، حسن حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صوف (اونی پڑا) زیب تن فرماتے، عام سا جوتا استعمال کرتے، بدمزہ کھانا کھاتے اور کھر دراسا کپڑا پہنتے۔ کسی نے حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا کہ بدمزہ سے کیا مراد ہے؟ فرمایا کہ موٹی جو کی روٹی جو پانی کے گھونٹ کے بغیر گلے سے نہ اترے۔

راوی : یحییٰ بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار حمصی، بقیہ، یوسف بن ابی کثیر، نوح بن ذکوان، حسن حضرت انس بن مالک

میانہ روی سے کھانا اور سیر ہو کر کھانے کی کراہت

باب : کھانوں کے ابواب

میانہ روی سے کھانا اور سیر ہو کر کھانے کی کراہت

راوی : ہشام بن عبد البک حمصی، محمد بن حرب، حضرت مقدم بن معدیکرب

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْحِصِّيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَتْنِي أُمِّي عَنْ أُمِّهَا أَنَّهَا سَبَعَتْ الْبِقْدَامَ بِنَ مَعْدِ  
يَكْرِبَ يَقُولُ سَبَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مَلَآ أَدَمِيَّ وَعَائِي شَرًّا مِنْ بَطْنِ حَسْبِ الْأَدَمِيِّ لُقَيْمَاتُ  
يُقَبَّنَ صُلْبُهُ فَإِنْ غَلَبَتْ الْأَدَمِيَّ نَفْسُهُ فَتُلْثُ لِلطَّعَامِ وَتُلْثُ لِلشَّمَابِ وَتُلْثُ لِلنَّفْسِ

ہشام بن عبد الملک حمصی، محمد بن حرب، حضرت مقدم بن معد یکرب فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ  
فرماتے سنا آدمی۔ کہ پیٹ سے زیادہ برا کوئی برتن نہیں بھرتا۔ آدمی کے لیے چند نوالے کافی ہیں جو اس کی کمر سیدھی رکھیں اور اگر  
آدمی کا نفس اس پر غلبہ ہی آجائے (اور چند نوالوں پر اکتفا نہ کر سکے) تو تہائی پیٹ کھانے کے لیے، تہائی پینے کے لیے اور تہائی  
سانس کے لیے (مختص کر دے)۔

راوی: ہشام بن عبد الملک حمصی، محمد بن حرب، حضرت مقدم بن معد یکرب

باب: کھانوں کے ابواب

میانہ روی سے کھانا اور سیر ہو کر کھانے کی کراہت

حدیث 231

جلد: جلد سوم

راوی: عمرو بن رافع، عبد العزیز بن عبد اللہ، ابو یحییٰ، یحییٰ بکاء، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَبُو يَحْيَى عَنْ يَحْيَى الْبَكَّائِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ حَسْبًا رَجُلٌ عِنْدَ  
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَفَّ جُسَائِكَ عَنَّا فَإِنَّ أَطْوَلَكُمْ جُوعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَكْثَرُكُمْ شَبَعًا فِي دَارِ الدُّنْيَا

عمرو بن رافع، عبد العزیز بن عبد اللہ، ابو یحییٰ، یحییٰ بکاء، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے کہ ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ  
وسلم کے پاس ڈکار لی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنی ڈکار کو روکو اور ہم سے دور رکھو۔ اس لیے کہ روز قیامت تم میں سے  
زیادہ طویل بھوک ان لوگوں کو لگے گی جو دار دنیا میں زیادہ سیر ہو کر کھاتے ہیں۔

راوی : عمرو بن رافع، عبدالعزیز بن عبداللہ، ابویحییٰ، یحییٰ بکاء، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : کھانوں کے ابواب

میانہ روی۔ کھانا۔ سیر ہو کر کھانے کی کراہت

حدیث 232

جلد : جلد سوم

راوی : داؤد بن سلیمان عسکری، محمد بن صباح، سعید بن محمد ثقفی، موسیٰ جہنی، زید بن وہب، حضرت عطیہ بن

عامر جہنی

حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْعَسْكَرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الثَّقَفِيُّ عَنْ مُوسَى الْجُهَنِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَطِيَّةِ بْنِ عَامِرِ الْجُهَنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ شَبَعَانِي الدُّنْيَا أُولَئِكَ جُوعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

داؤد بن سلیمان عسکری، محمد بن صباح، سعید بن محمد ثقفی، موسیٰ جہنی، زید بن وہب، حضرت عطیہ بن عامر جہنی فرماتے ہیں کہ حضرت سلمان کو زبردستی کھانا کھلایا جا رہا تھا۔ آپ نے فرمایا کہ میرے لیے اتنی بات کافی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا جو لوگ دنیا میں زیادہ سیر ہوتے ہیں وہی روز قیامت سب سے زیادہ بھوکے ہوں گے۔

راوی : داؤد بن سلیمان عسکری، محمد بن صباح، سعید بن محمد ثقفی، موسیٰ جہنی، زید بن وہب، حضرت عطیہ بن عامر جہنی

ہر وہ چیز جس کو جی چاہے کھا لینا اسراف میں داخل ہے

باب : کھانوں کے ابواب

ہر وہ چیز جس کو جی چاہے کھالینا اسراف میں داخل ہے

حدیث 233

جلد : جلد سوم

راوی : ہشام بن عمار، سوید بن سعید، یحییٰ بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار حمصی، بقیہ بن ولید، یوسف بن ابی کثیر، نوح بن ذکوان، حسن، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَيَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارِ الْحِمَاصِيِّ قَالُوا حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ نُوْحِ بْنِ ذُكْوَانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنَ الْبَرِّ أَنْ تَأْكُلَ كُلَّ مَا اشْتَهَيْتَ

ہشام بن عمار، سوید بن سعید، یحییٰ بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار حمصی، بقیہ بن ولید، یوسف بن ابی کثیر، نوح بن ذکوان، حسن، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ بھی اسراف ہے کہ تم ہر وہ چیز کھاؤ جس کو (تمہارا) جی چاہے۔

راوی : ہشام بن عمار، سوید بن سعید، یحییٰ بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار حمصی، بقیہ بن ولید، یوسف بن ابی کثیر، نوح بن ذکوان، حسن، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

کھانا پھینکنے سے ممانعت

باب : کھانوں کے ابواب

کھانا پھینکنے سے ممانعت

حدیث 234

جلد : جلد سوم

راوی : ابراہیم بن محمد بن یوسف فریابی، ساج بن عقبہ بن وساج، ولید بن محمد موقری، زھری، عروہ، سیدہ عائشہ

صدیقہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يُوْسُفَ الْفَرِيَابِيِّ حَدَّثَنَا وَسَّاجُ بْنُ عَقْبَةَ بْنِ وَسَّاجٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبُقَيْرِيُّ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتَ فَرَأَى كِسْرَةً مُلْقَاةً فَأَخَذَهَا فَمَسَحَهَا ثُمَّ أَكَلَهَا وَقَالَ يَا عَائِشَةُ أَكْرَمِي كَرِيْمًا فَإِنَّهَا مَا نَفَرَتْ عَنْ قَوْمٍ قَطُّ فَعَادَتْ إِلَيْهِمْ

ابراہیم بن محمد بن یوسف فریابی، ساج بن عقبہ بن وساج، ولید بن محمد موقری، زہری، عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھر تشریف لائے تو روٹی کا ایک ٹکڑا پڑا ہوا دیکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے اٹھا لیا اور صاف کر کے کھا لیا اور فرمایا: اے عائشہ! عزت والے (اللہ تعالیٰ کے رزق) کی عزت کرو کیونکہ اللہ کا رزق جب کسی قوم سے پھر جائے تو واپس نہیں آتا۔

راوی : ابراہیم بن محمد بن یوسف فریابی، ساج بن عقبہ بن وساج، ولید بن محمد موقری، زہری، عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

بھوک سے پناہ مانگنا

باب : کھانوں کے ابواب

بھوک سے پناہ مانگنا

حدیث 235

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، اسحق بن منصور، ہریم، لیث، کعب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُرَيْمٌ عَنْ لَيْثٍ عَنْ كَعْبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُوعِ فَإِنَّهُ بَعْسُ الضَّجِيعِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخِيَانَةِ فَإِنَّهَا بَعْسَتِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن منصور، ہریم، لیث، کعب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعانا گ کرتے تھے اے اللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں، بھوک سے کیونکہ بھوک بری ساتھی ہے اور میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں، خیانت سے کیونکہ وہ بری اندرونی خصلت ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحق بن منصور، ہریم، لیث، کعب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

رات کا کھانا چھوڑ دینا

باب : کھانوں کے ابواب

رات کا کھانا چھوڑ دینا

جلد : جلد سوم

حدیث 236

راوی : محمد بن عبد اللہ رقی، ابراہیم بن عبد السلام بن عبد اللہ بن باباہ مخزومی، عبد اللہ بن میمون، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابَاةَ الْمَخْزُومِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدَرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْدَعَا الْعَشَائِ وَكُوْ بِكَفٍّ مِنْ تَبْرِ فَإِنَّ تَرَكَهُ يُهْرَمُ

محمد بن عبد اللہ رقی، ابراہیم بن عبد السلام بن عبد اللہ بن باباہ مخزومی، عبد اللہ بن میمون، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا رات کا کھانا مت چھوڑو کیونکہ رات کا کھانا چھوڑنے سے آدمی (جلد) بوڑھا ہو جاتا ہے۔



راوی : محمد بن عبد اللہ رقی، ابراہیم بن عبد السلام بن عبد اللہ بن بابہ مخزومی، عبد اللہ بن میمون، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

---

دعوت و ضیافت

باب : کھانوں کے ابواب

دعوت و ضیافت

حدیث 237

جلد : جلد سوم

راوی : جبارہ بن مغلس، کثیر بن سلیم، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
الْخَيْرُ أَسْرَعُ إِلَى الْبَيْتِ الَّذِي يُغْشَى مِنَ الشَّفْعَةِ إِلَى سَنَامِ الْبَعِيرِ

جبارہ بن مغلس، کثیر بن سلیم، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس گھر میں مہمان ہوں، اس میں خیر اس سے بھی تیزی سے آتی ہے۔

راوی : جبارہ بن مغلس، کثیر بن سلیم، حضرت انس بن مالک

---

باب : کھانوں کے ابواب

دعوت و ضیافت

راوی : جبارہ بن مغلس، محارب، عبدالرحمن بن نہشل، ضحاک بن مزاحم، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ نَهْشَلٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مَزَاحِمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ  
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَيْرُ أَسْمَعُ إِلَى الْبَيْتِ الَّذِي يُؤْكَلُ فِيهِ مِنَ الشُّفْرَةِ إِلَى سَنَامِ الْبَعِيرِ

جبارہ بن مغلس، محارب، عبدالرحمن بن نہشل، ضحاک بن مزاحم، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس گھر میں کھانے کھائے جائیں (مہمان بکثرت آئیں) اس کی طرف بھلائی، چھری کے اونٹ کی کوہان کی طرف جانے سے بھی جلد پہنچتی ہے۔

راوی : جبارہ بن مغلس، محارب، عبدالرحمن بن نہشل، ضحاک بن مزاحم، حضرت ابن عباس

باب : کھانوں کے ابواب

دعوت و ضیافت

راوی : علی بن میمون، عثمان بن عبدالرحمن، علی بن عروہ، عبدالملک، عطاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّزِّيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ  
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنَ السُّنَّةِ أَنْ يَخْرُجَ الرَّجُلُ مَعَ ضَيْفِهِ إِلَى بَابِ الدَّارِ

علی بن میمون، عثمان بن عبدالرحمن، علی بن عروہ، عبدالملک، عطاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ بھی سنت ہے کہ مرد اپنے مہمان کے ساتھ گھر کے دروازہ تک آئے (رخصت کرتے وقت)۔

راوی : علی بن میمون، عثمان بن عبد الرحمن، علی بن عروہ، عبد الملک، عطاء، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

---

اگر مہمان کوئی خلاف شرع بات دیکھے تو واپس لوٹ جائے

باب : کھانوں کے ابواب

اگر مہمان کوئی خلاف شرع بات دیکھے تو واپس لوٹ جائے

حدیث 240

جلد : جلد سوم

راوی : ابو کریب، وکیع، ہشام دستوائی، قتادہ، سعید بن مسیب، حضرت علی کرم اللہ وجہہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ صَنَعْتُ طَعَامًا  
فَدَعَوْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ فَرَأَى فِي الْبَيْتِ تَصَاوِيرَ فَرَجَعَ

ابو کریب، وکیع، ہشام دستوائی، قتادہ، سعید بن مسیب، حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ میں نے کھانا تیار کیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دعوت دی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو گھر میں تصاویر دیکھیں، اس لیے واپس ہو گئے۔

راوی : ابو کریب، وکیع، ہشام دستوائی، قتادہ، سعید بن مسیب، حضرت علی کرم اللہ وجہہ

---

باب : کھانوں کے ابواب

اگر مہمان کوئی خلاف شرع بات دیکھے تو واپس لوٹ جائے

حدیث 241

جلد : جلد سوم

راوی: عبدالرحمن بن عبداللہ جزری، عفان بن مسلم، حماد بن سلمہ، سعید بن سلمہ، سعید بن حمحان، حضرت سفینہ ابو عبدالرحمن

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْجَزْرِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ جُبَّانٍ حَدَّثَنَا سَفِينَةُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ رَجُلًا أَضَافَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ فَصَنَعَ لَهُ طَعَامًا فَقَالَتْ فَاطِمَةُ لَوْ دَعَوْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَكَلْنَا مَعَنَا فَدَعَوَهُ فَجَاءَ فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى عِضَادَتِ الْبَابِ فَرَأَى قَرَامًا فِي نَاحِيَةِ الْبَيْتِ فَجَعَلَ يَقُولُ فَاطِمَةُ لِعَلِيٍّ الْحَقُّ كَفَنٌ لَهُ مَا رَجَعَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنَّهُ لَيْسَ لِي أَنْ أُدْخَلَ بَيْتًا مُزَوَّغًا

عبدالرحمن بن عبداللہ جزری، عفان بن مسلم، حماد بن سلمہ، سعید بن سلمہ، سعید بن حمحان، حضرت سفینہ ابو عبدالرحمن فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے علی بن ابی طالب کی نیافت کی اور ان کے لیے کھانا تیار کیا۔ فاطمہ فرمانے لگیں کاش! ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بلائیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی کھانے میں ہمارے ساتھ شریک ہوں۔ لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بھی دعوت دی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور دروازہ کی دونوں چوکھٹوں پر ہاتھ رکھا تو گھر کے کونے میں ایک منقش پردہ دیکھا، اس لیے واپس ہو گئے۔ سیدہ فاطمہ نے علی سے کہا جیسے وہ دریافت کیجئے کہ اے اللہ کے رسول! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیوں واپس ہو رہے ہیں؟ فرمایا میرے شایان نہیں کہ آراستہ و منقش گھر میں جاؤں۔

راوی: عبدالرحمن بن عبداللہ جزری، عفان بن مسلم، حماد بن سلمہ، سعید بن سلمہ، سعید بن حمحان، حضرت سفینہ ابو عبدالرحمن

گھی اور گوشت ملا کر کھانا

باب: کھانوں کے ابواب

گھی اور گوشت ملا کر کھانا

راوی: ابو کریب، یحییٰ بن عبدالرحمن ارجمی، یونس بن ابی یعقوب، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو كَرَيْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَرْجَمِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي الْيَعْقُوبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ دَخَلَ عَلَيْهِ عَمْرُوهُ وَعَلَى مَا بَدَتْهُ فَأَوْسَعَ لَهُ عَنْ صَدْرِ الْجَلِيسِ فَقَالَ بِسْمِ اللَّهِ ثُمَّ ضَرَبَ بِيَدِهِ فَلَقِمَ لُقْمَةً ثُمَّ ثَنَى بِأُخْرَى ثُمَّ قَالَ إِنِّي لَأَجِدُ طَعْمَ دَسَمٍ مَا هُوَ بِدَسَمِ اللَّحْمِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنِّي خَرَجْتُ إِلَى السُّوقِ أَطْلُبُ السَّبِينَ لِأَشْتَرِيهِ فَبَدَأْتُ غَالِيًا فَاشْتَرَيْتُ بِدَرَاهِمٍ مِنَ الْمَهْزُولِ وَحَمَلْتُ عَلَيْهِ بِدَرَاهِمٍ سَنَنًا فَأَرَدْتُ أَنْ يَتَرَدَّدَ عِيَالِي عَطْمًا عَطْمًا فَقَالَ عَمْرُوهُ مَا اجْتَبَأَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطُّ إِلَّا أَكَلَ أَحَدُهُمَا وَتَصَدَّقَ بِالْآخَرِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ خُذْ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَكُنْ يَجْزِيكَ مَا بَدَى إِلَّا فَعَلْتُ ذَلِكَ قَالَ مَا كُنْتُ لِأَفْعَلَ

ابو کریب، یحییٰ بن عبدالرحمن ارجمی، یونس بن ابی یعقوب، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ ان کے پاس تشریف لائے۔ یہ دسترخوان پر تھے انہوں نے اپنے والد کے سر پر مجلس میں جگہ دی۔ حضرت عمر نے بسم اللہ کہہ کر ہاتھ بڑھایا اور ایک نوالہ لیا پھر دوسرا نوالہ لیا تو فرمانے لگے مجھے چکنائی کا ذائقہ عام ہو رہا ہے۔ یہ چکنائی گوشت کی نہیں ہے؟ عبد اللہ بن عمر نے عرض کیا اے امیر المؤمنین! میں بازار موٹے جانور کا گوشت لینے گیا تو معلوم ہوا کہ گراں ہے اس لیے میں نے ایک درہم میں کمزور جانور کا گوشت خریدا اور ایک درہم کا گھی اس میں ڈال دیا۔ میرا خیال یہ تھا کہ لھر والوں کو ایک ایک ہڈی تو آجائے۔ اس پر عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا گھی اور گوشت جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جمع ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان میں سے ایک چیز کھالی اور دوسری صدقہ کر دی۔ عبد اللہ بن عمر نے عرض کیا اے امیر المؤمنین! اب تو لے لیجئے۔ آئندہ جب بھی میرے پاس یہ دو چیزیں جمع ہوئی تو میں ایسا ہی کروں گا۔ عمر نے فرمایا میں یہ کھانے کا نہیں۔

راوی: ابو کریب، یحییٰ بن عبدالرحمن ارجمی، یونس بن ابی یعقوب، حضرت ابن عمر

جب گوشت پکائیں تو شور بہ زیادہ رکھیں

باب: کھانوں کے ابواب

راوی : محمد بن بشار، عثمان بن عمر، ابو عامر خزاز، ابی عمران جونی، عبد اللہ بن صامت، حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْخَزَّازُ عَنْ أَبِي إِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا عَمِلْتَ مَرَقَةً فَأَكْثِرْ مَاءَهَا وَاغْتَرِفْ لِجِيرَانِكَ مِنْهَا

محمد بن بشار، عثمان بن عمر، ابو عامر خزاز، ابی عمران جونی، عبد اللہ بن صامت، حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم کو شور باز زیادہ رکھو اور اپنے پڑوسیوں کو بھی کچھ نہ کچھ دے دو۔

راوی : محمد بن بشار، عثمان بن عمر، ابو عامر خزاز، ابی عمران جونی، عبد اللہ بن صامت، حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ

لہسن، پیاز اور گندنا کھانا

باب : کھانوں کے ابواب

لہسن، پیاز اور گندنا کھانا

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، اساعیل بن علیہ، سعید بن ابی عمرو، قتادہ، سالم بن ابی جعد غطفانی، معدان بن ابی طلحہ

یعبری، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَمْرٍوَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ الْغُطَفَانِيِّ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْيَعْبَرِيِّ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَامَ يَوْمَ الْجُبَّةِ خَطِيبًا فَحَدَّثَ اللَّهُ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ

قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ تَأْكُلُونَ شَجَرَتَيْنِ لَا أَرَاهُمَا إِلَّا خَبِيثَتَيْنِ هَذَا الشُّومُ وَهَذَا الْبَصَلُ وَلَقَدْ كُنْتُ أَرَى الرَّجُلَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوجَدُ رِيحُهُ مِنْهُ فَيُؤَخَذُ بِيَدِهِ حَتَّى يُخْرَجَ بِهِ إِلَى الْبَقِيعِ فَمَنْ كَانَ أَكْلَهُمَا لَا بُدَّ فَلْيَبْتِهَبَا طَبَخًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، سالم بن ابی جعد غطفانی، معدان بن ابی طلحہ یعمری، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے روز خطبہ کے لیے کھڑے ہوئے تو اللہ (عزوجل) کی حمد و ثناء کے بعد ارشاد فرمایا لوگو! تم دو درختوں کو کھاتے ہو اور میں تو ان کو برا ہی سمجھتا ہوں۔ ایک لہسن اور دوسرا پیاز اور میں نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد مبارک میں اگر کسی شخص کے منہ سے ان کی بو آتی تو اس کا ہاتھ پکڑ کر بقیع کی طرف نکال دیا جاتا۔ لہذا جو انہیں کھانا چاہے تو وہ پکا کر ان کی بو ختم کرے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، سالم بن ابی جعد غطفانی، معدان بن ابی طلحہ یعمری، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھانوں کے ابواب

لہسن، پیاز اور گندنا کھانا

حدیث 245

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عبید اللہ بن ابی یزید، حضرت ام ایوب رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ أَيُّوبَ قَالَتْ صَنَعْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا فِيهِ مِنْ بَعْضِ الْبُقُولِ فَلَمْ يَأْكُلْ وَقَالَ إِنِّي أَكْرَهُ أَنْ أُؤْذِيَ صَاحِبِي

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عبید اللہ بن ابی یزید، حضرت ام ایوب رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے کھانا تیار کیا۔ اس میں کچھ سبزیاں (لہسن، پیاز وغیرہ) ڈالی تھیں، اس لیے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ کھانا تناول

نہ کیا اور فرمایا مجھے اپنے ساتھی (فرشتے) کو ایذا پہنچانا پسند نہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عبید اللہ بن ابی یزید، حضرت ام ایوب رضی اللہ عنہا

باب : کھانوں کے ابواب

لہسن، پیاز اور گندنا کھانا

حدیث 246

جلد : جلد سوم

راوی : حرمہ بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، ابو شریح، عبد الرحمن بن نمران جحری، ابی زبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا حَرَمَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَبُو شَرِيحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نُمَيْرَانَ الْحَجْرِيِّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ  
عَنْ جَابِرٍ أَنَّ نَفَرًا أَتَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَ مَوْمُومَ رِيحِ الْكُرَّاثِ فَقَالَ أَلَمْ أَكُنْ نَهَيْتُكُمْ عَنْ أَكْلِ هَذِهِ  
الشَّجَرَةِ إِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَتَأَذَى مِنْهَا تَأَذَى مِنَ الْإِنْسَانِ

حرمہ بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، ابو شریح، عبد الرحمن بن نمران جحری، ابی زبیر، حضرت جابر سے روایت ہے کہ کچھ لوگ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ان سے لڑنے لگا، ابو محسوس ہوئی تو فرمایا میں نے تمہیں یہ درخت کھانے سے منع نہ کیا تھا؟ فرشتوں کو بھی اس چیز سے ایذا پہنچتی ہے جس سے انسان کو ایذا پہنچتی ہے۔

راوی : حرمہ بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، ابو شریح، عبد الرحمن بن نمران جحری، ابی زبیر، حضرت جابر

باب : کھانوں کے ابواب

لہسن، پیاز اور گندنا کھانا



راوی : حرملة بن يحيى، عبد الله بن وهب، ابن لهيعة، عثمان بن نعيم، مغيرة بن نهيك، دخين حجري، حضرت عقبه بن عامر جهني رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ نَعِيمٍ عَنِ الْبُغَيْرَةِ بْنِ نَهَيْكٍ عَنْ دُخَيْنِ الْحَجَرِيِّ أَنَّهُ سَبَعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرِ الْجُهَنِيِّ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَصْحَابِهِ لَا تَأْكُلُوا الْبِصْلَ ثُمَّ قَالَ كَلِمَةً خَفِيَّةَ النَّبِيِّ

حرملة بن يحيى، عبد اللہ بن وهب، ابن لہیعہ، عثمان بن نعیم، مغیرہ بن نہیک، دخین حجری، حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) سے ارشاد فرمایا پیاز مت کھاؤ پھر آہستہ سے فرمایا کچی (یعنی پکا کر کھا سکتے ہو)۔

راوی : حرملة بن يحيى، عبد الله بن وهب، ابن لهيعة، عثمان بن نعيم، مغيرة بن نهيك، دخين حجري، حضرت عقبه بن عامر جهني رضی اللہ عنہ

دہی اور گھی کا استعمال

باب : کھانوں کے ابواب

دہی اور گھی کا استعمال

راوی : اسباعيل بن موسى سدي، سيف بن هارون، سليمان تيسي، ابي عثمان نهدي، حضرت سليمان فارسي

حَدَّثَنَا إِسْبَاعِيلُ بْنُ مُوسَى السُّدِّيُّ حَدَّثَنَا سَيْفُ بْنُ هَارُونَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْسِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ سَلْمَانَ

الْفَارِسِيِّ قَالَ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ السَّيِّدِ وَالْجُبَيْنِ وَالْفَرَائِجِ قَالَ الْحَلَالُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ فِي كِتَابِهِ  
وَالْحَرَامُ مَا حَرَّمَ اللَّهُ فِي كِتَابِهِ وَمَا سَكَتَ عَنْهُ فَهُوَ مِمَّا عَفَا عَنْهُ

اسماعیل بن موسیٰ سدی، سیف بن ہارون، سلیمان تیمی، ابی عثمان نہدی، حضرت سلمان فارسی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے گھی، دہی اور گور خر کے متعلق دریافت کیا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حلال وہ ہے جسے اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں حلال فرمادیا اور حرام وہ ہے جسے اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں حرام فرمادیا اور جس چیز کے بارے میں سکوت فرمایا وہ معاف ہے۔ (ا۔ استعمال پر کوئی مواخذہ نہیں)۔

راوی : اسماعیل بن موسیٰ سدی، سیف بن ہارون، سلیمان تیمی، ابی عثمان نہدی، حضرت سلمان فارسی

پھل کھانے کا بیان

باب : کھانوں کے ابواب

پھل کھانے کا بیان

حدیث 249

جلد : جلد سوم

راوی : عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار حمصی، محمد بن عبد الرحمن بن عوق، حنظل بن زحمان بن بشیر

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارِ الْحِمَاصِيِّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَرِيقٍ عَنْ  
أَبِيهِ عَنِ التُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ أَهْدَى لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنَبٌ مِنَ الطَّائِفِ فَدَعَانِي فَقَالَ خُذْ هَذَا الْعُنُقُودَ  
فَأَبْلِغْهُ أُمَّكَ فَأَكَلَتْهُ قَبْلَ أَنْ أَبْلِغَهُ إِيَّاهَا فَلَبَّا كَانَ بَعْدَ لَيْالٍ قَالَ لِي مَا فَعَلَ الْعُنُقُودُ هَلْ أَبْلَغْتَهُ أُمَّكَ قُلْتُ لَا  
فَسَبَّانِي غَدَرٌ

عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار حمصی، محمد بن عبد الرحمن بن عوق، حضرت نعمان بن بشیر فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم کو طائف کے انگور تحفہ بھیجے گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے بلا کر فرمایا یہ خوشہ لے لو اور اپنی والدہ کو پہنچا دو۔ میں نے والدہ کو پہنچانے سے قبل خود ہی کھالیا۔ کچھ راتوں کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا خوشہ کا کیا ہوا؟ تم نے اپنی والدہ کو پہنچا دیا؟ میں نے عرض کیا نہیں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (زیر لب مسکراتے ہوئے) دغا باز کا نام دیا۔

راوی : عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار محسی، محمد بن عبد الرحمن بن عوق، حضرت نعمان بن بشیر

باب : کھانوں کے ابواب

پھل کھانے کا بیان

حدیث 250

جلد : جلد سوم

راوی : اسماعیل بن محمد طلحی، نقیب بن حاجب، ابن سعید، عبد الملک زبیری، حضرت طلحہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّلْحِيُّ حَدَّثَنَا نَقِيبُ بْنُ حَاجِبٍ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ الزُّبَيْرِيِّ عَنْ طَلْحَةَ قَالَ  
دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوَيْدِي سَفْرٌ جَلَّةٌ فَقَالَ دُونَكَهَا يَا طَلْحَةُ فَإِنَّهَا تَجْمُ الْفُؤَادَ

اسماعیل بن محمد طلحی، نقیب بن حاجب، ابن سعید، عبد الملک زبیری، حضرت طلحہ فرماتے ہیں کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھ میں بھی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا طلحہ! یہ لے لو کیونکہ یہ دل کو راحت بخشتی ہے۔

راوی : اسماعیل بن محمد طلحی، نقیب بن حاجب، ابن سعید، عبد الملک زبیری، حضرت طلحہ

اوندھے ہو کر کھانا منع ہے

باب : کھانوں کے ابواب

اوندھے ہو کر کھانا منع ہے

حدیث 251

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن بشار، کثیر بن ہشام، جعفر بن برقان، زہری، سالم حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بَرْقَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَأْكُلَ الرَّجُلُ وَهُوَ مُنْبَطِحٌ عَلَى وَجْهِهِ

محمد بن بشار، کثیر بن ہشام، جعفر بن برقان، زہری، سالم حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اوندھے منہ ہو کر کھانے سے منع فرمایا۔

راوی : محمد بن بشار، کثیر بن ہشام، جعفر بن برقان، زہری، سالم حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

باب : مشروبات کا بیان

خمر ہربائی کی کنجی ہے

باب : مشروبات کا بیان

خمر ہربائی کی کنجی ہے

حدیث 252

جلد : جلد سوم

راوی : حسین بن حسن مروزی، ابن عدی، ابن ابراہیم بن سعید جوہری، عبد الوہاب، راشد، ابی محمد حسانی، شہر بن

حوشب، ام درداء، حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ح وَحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ  
الْوَهَّابِ جَبِيْعًا عَنْ رَاشِدِ أَبِي مُحَمَّدٍ الْحِمْيَانِيِّ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَائِيِّ عَنْ أَبِي الدَّرْدَائِيِّ قَالَ أَوْصَانِي  
خَلِيلِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَشْرَبِ الْخَمْرَ فَإِنَّهَا مُفْتَاخُ كُلِّ شَرٍّ

حسین بن حسن مروزی، ابن عدی، ابن ابراہیم بن سعید جوہری، عبد الوہاب، راشد، ابی محمد حمائی، شہر بن حوشب، ام درداء، حضرت  
ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے وصیت فرمائی کہ شراب نوشی مت کرنا کیونکہ  
یہ ہر براء کی کنجی ہے۔

راوی : حسین بن حسن مروزی، ابن عدی، ابن ابراہیم بن سعید جوہری، عبد الوہاب، راشد، ابی محمد حمائی، شہر بن حوشب، ام  
درداء، حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ

باب : مشروبات کا بیان

خمر ہائی کی کنجی ہے

حدیث 253

جلد : جلد سوم

راوی : عباس بن عثمان دمشقی، ولید بن مسلم، منیر بن زبیر، عبادہ بن نسی، حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مَنِيرُ بْنُ زُبَيْرٍ أَنَّ عِبَادَةَ بْنَ نُسَيْبٍ يَقُولُ  
سَمِعْتُ خَبَّابَ بْنَ الْأَرْتِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِيَّاكَ وَالْخَمْرَ فَإِنَّ خَطِيئَتَهَا تَفْرَعُ الْخَطَايَا كَمَا  
أَنَّ شَجَرَتَهَا تَفْرَعُ الشَّجَرَ

عباس بن عثمان دمشقی، ولید بن مسلم، منیر بن زبیر، عبادہ بن نسی، حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا خمر سے بچو اس لیے کہ اس کا گناہ باقی گناہوں گھیر لیتا ہے جیسے اس کا درخت دوسرے درختوں پر پھیل جاتا ہے۔

راوی : عباس بن عثمان دمشقی، ولید بن مسلم، منیر بن زبیر، عمادہ بن نسی، حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ

وہ جو دنیا میں شراب پئے گا وہ آخرت میں شراب سے محروم رہے گا۔

باب : مشروبات کا بیان

وہ جو دنیا میں شراب پئے گا وہ آخرت میں شراب سے محروم رہے گا۔

254

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن محمد، عبد اللہ بن نبیر، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُبَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَشْرَبْ بِهَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا أَنْ يَتُوبَ

علی بن محمد، عبد اللہ بن نبیر، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو دنیا میں شراب پئے وہ آخرت میں شراب نہ پی سکے گا، الا یہ کہ توبہ کر لے۔

راوی : علی بن محمد، عبد اللہ بن نبیر، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

باب : مشروبات کا بیان

وہ جو دنیا میں شراب پئے گا وہ آخرت میں شراب سے محروم رہے گا۔

حدیث 255

جلد : جلد سوم

راوی : ہشام بن عمار، یحییٰ بن حمزہ، زید بن واقد، خالد بن عبد اللہ بن حسین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَزَةَ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ أَنَّ خَالِدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُسَيْنٍ حَدَّثَهُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَشْرَبْ بِهَا فِي الْآخِرَةِ

ہشام بن عمار، یحییٰ بن حمزہ، زید بن واقد، خالد بن عبد اللہ بن حسین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو دنیا میں شراب پئے وہ آخرت میں نہ پی سکے گا۔

راوی : ہشام بن عمار، یحییٰ بن حمزہ، زید بن واقد، خالد بن عبد اللہ بن حسین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

شراب کارسیا

باب : مشروبات کا بیان

شراب کارسیا

حدیث 256

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن صباح، محمد بن سلیمان بن اصبہانی، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلِيمَانَ بْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُدٌّ مِنْ الْخَمْرِ كَعَابِدٍ وَثَنٍ

ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن صباح، محمد بن سلیمان بن اصبہانی، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا شراب کارسیا (عادی) بت پرست کی مانند ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن صباح، محمد بن سلیمان بن اصہبانی، سہیل، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : مشروبات کا بیان

شراب کارسیا

حدیث 257

جلد : جلد سوم

راوی : ہشام بن عمار، سلیمان بن عتبہ، یونس بن میسرہ بن حلبس، ابوادریس، حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ عَنْ أَبِي  
الدَّرْدَاءِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ سُدْمٌ خَبِرَ

ہشام بن عمار، سلیمان بن عتبہ، یونس بن میسرہ بن حلبس، ابوادریس، حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا شراب کارسیا جنت میں نہ جاسکے گا۔

راوی : ہشام بن عمار، سلیمان بن عتبہ، یونس بن میسرہ بن حلبس، ابوادریس، حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ

شراب نوشی کرنے والے کی کوئی نماز قبول نہیں

باب : مشروبات کا بیان

شراب نوشی کرنے والے کی کوئی نماز قبول نہیں



راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، ربیعہ بن زید، ابن دلیلی حضرت عبد اللہ بن عمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ الدِّيَلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ وَسَكِرَ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ اَرْبَعِينَ صَبَاًا فَإِنْ مَاتَ دَخَلَ النَّارَ فَإِنْ تَابَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَإِنْ عَادَ فَشَرِبَ فَسَكِرَ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ اَرْبَعِينَ صَبَاًا فَإِنْ مَاتَ دَخَلَ النَّارَ فَإِنْ تَابَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَإِنْ عَادَ فَشَرِبَ فَسَكِرَ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ اَرْبَعِينَ صَبَاًا فَإِنْ مَاتَ دَخَلَ النَّارَ فَإِنْ تَابَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَإِنْ عَادَ كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يَسْقِيَهُ مِنْ رَدْعَةِ الْخَبَالِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا رَدْعَةُ الْخَبَالِ قَالَ خُرَّةٌ أَهْلُ النَّارِ

عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، ربیعہ بن زید، ابن دلیلی حضرت عبد اللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شراب پیے اور نشہ میں مست ہو جائے اس کی نماز چالیس روز تک قبول نہ ہوگی اور اگر وہ اس دوران مر گیا تو دوزخ میں جائے گا اور اگر اس نے توبہ کی تو قبول فرمائے گا اور اگر اس نے دوبارہ شراب پی اور نشہ میں مست ہو گیا تو چالیس روز تک اس کی نماز قبول نہ ہوگی اور اگر اسی دوران مر گیا تو دوزخ میں جائے گا اور اگر توبہ کر لی تو اللہ اس کی توبہ قبول فرمائیں گے پھر اگر سہ بارہ اس نے شراب پی لی تو اللہ تعالیٰ روز قیامت اسے رَدْعَةُ الْخَبَالِ ضرور پلائیں گے۔ صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! رَدْعَةُ الْخَبَالِ کیا چیز ہے؟ فرمایا دوزخیوں کا خون اور پیپ۔

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، ربیعہ بن زید، ابن دلیلی حضرت عبد اللہ بن عمر

باب : مشروبات کا بیان

شراب نوشی کرنے والے کی کوئی نماز قبول نہیں

راوی: یزید بن عبد اللہ یمامی، عکرمہ بن عمار، ابوبکر شحیمی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْيَمَامِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمْرٍَا حَدَّثَنَا أَبُو كَثِيرٍ السُّحَيْبِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَمْرُ مِنْ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ النَّخْلَةِ وَالْعِنْبَةِ

یزید بن عبد اللہ یمامی، عکرمہ بن عمار، ابوبکر شحیمی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا خمر (شراب) ان دو درختوں سے بنتی ہے (1) کھجور اور (2) انگور

راوی: یزید بن عبد اللہ یمامی، عکرمہ بن عمار، ابوبکر شحیمی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب: مشروبات کا بیان

شراب نوشی کرنے والے کی کوئی نماز قبول نہیں

حدیث 260

جلد: جلد سوم

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، خالد بن کثیر ہمدانی، سمری بن اسماعیل حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ خَالِدَ بْنَ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّ السَّرِيَّ بْنَ إِسْبَعِيلَ حَدَّثَهُ أَنَّ الشَّعْبِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ الْحِنْطَةِ خَبْرًا وَمِنْ الشُّعْبِيِّ خَبْرًا وَمِنْ الرَّيْبِ خَبْرًا وَمِنْ الْعَسَلِ خَبْرًا

محمد بن رمح، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، خالد بن کثیر ہمدانی، سمری بن اسماعیل حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا گندم سے بھی شراب بنتی ہے اور جو سے بھی (شراب بنتی ہے) اور کشمش، چھوڑو اور شہد سے بھی شراب بنتی ہے۔

راوی : محمد بن ریح، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، خالد بن کثیر ہمدانی، سری بن اسماعیل حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ

شراب میں دس جہت سے لعنت ہے

باب : شراب و بات کا بیان

شراب میں دس جہت سے لعنت ہے

حدیث 261

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن محمد، محمد بن اسماعیل، زکریا، عبد العزیز بن عمر بن عبد العزیز، عبد الرحمن بن عبد اللہ عافقی، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْغَافِقِيِّ وَأَبِي طُعْمَةَ مَوْلَاهُمَا أَنَّهُمَا سَمِعَا ابْنَ عَمْرِو يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَنْتِ الْخَبْرُ عَلَى عَشْرَةٍ أَوْجُهُ بَعَيْنُهَا وَعَاصِرُهَا وَمُعْتَصِرُهَا وَبَائِعُهَا وَمُبْتِئُهَا حَامِلُهَا وَالْحَمُولَةُ إِلَيْهِ وَآكِلُ ثَمَنِهَا وَشَارِبُهَا وَسَاقِيهَا

علی بن محمد، محمد بن اسماعیل، وکیع، عبد العزیز بن عمر بن عبد العزیز، عبد الرحمن بن عبد اللہ عافقی، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا شراب میں دس جہت سے لعنت ہے۔ ایک تو خود شراب پر لعنت ہے اور شراب نچوڑنے والے اور نچڑوانے والے، فروخت کرنے والے، خریدنے والے، اٹھانے والے اور جس کی خاطر اٹھائی جائے اور اس کا چمن کھانے والے اور پینے والے پلانے والے سب پر لعنت ہے۔

راوی : علی بن محمد، محمد بن اسماعیل، وکیع، عبد العزیز بن عمر بن عبد العزیز، عبد الرحمن بن عبد اللہ عافقی، حضرت ابن عمر

باب : مشروبات کا بیان

شراب میں دس جہت سے لعنت ہے

حدیث 262

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن سعید، یزید بن ابراہیم، ابو عاصم، شیب، حضرت انس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ بِنِ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ شَيْبٍ سَبَعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَوْ حَدَّثَنِي أَنَسٌ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْخَمْرِ عَشْرَةً عَاصِرَهَا وَمُعْتَصِرَهَا وَالْمَعْصُورَةَ لَهُ وَحَامِلَهَا وَالْمَحْمُولَةَ لَهُ وَبَائِعَهَا وَالْبَيْعَةَ لَهُ وَبَاقِيَهَا وَالْبُسْتَقَةَ لَهُ حَتَّى عَدَّ عَشْرَةً مِنْ هَذَا الصَّرْبِ

محمد بن سعید، یزید بن ابراہیم، ابو عاصم، شیب، حضرت انس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شراب کی وجہ سے دس آدمیوں پر لعنت فرمائی شراب نچوڑنے والا، نچروانے والا اور اس کے لیے نچوڑی جائے اور اٹھا کر لے جانے والا اور جس کے لیے اٹھائی جائے اور فروخت کرنے والا اور جس کے لیے فروخت کیا جائے اور پلانے والے اور پلائی جانے کے لیے پلائی جائے۔ اسی قسم کے دس افراد شمار کیے۔

راوی : محمد بن سعید، یزید بن ابراہیم، ابو عاصم، شیب، حضرت انس

شراب کی تجارت

باب : مشروبات کا بیان

شراب کی تجارت

حدیث 263

جلد : جلد سوم

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، مسلم، مسروق، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ لَبَّأَنْزَلَتْ الْآيَاتُ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ فِي الرَّبِّاءِ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَّمَ التَّجَارَةَ فِي الْخَمْرِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، مسلم، مسروق، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ جب سورہ بقرہ کی آخری آیات ربو (سو) کے متعلق نازل ہوئیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر تشریف لے گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شراب کی خرید و فروخت کو حرمت بیان فرمائی۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، مسلم، مسروق، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ

باب : مشروبات کا بیان

شراب کی تجارت

حدیث 264

جلد : جلد سوم

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بَدَأَ عَمْرُؤُا نَبِيَّ سَمْرَةَ بَاعَ خَمْرًا فَقَالَ قَاتَلَ اللَّهُ سَمْرَةَ أَلَمْ يَعْلَمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللَّهُ الْيَهُودَ حَرَّمَ عَلَيْهِمُ الشُّحُومَ فَجَبَلُوهَا فَبَاعُوهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اطلاع ملی کہ سمرہ نے شراب فروخت کی ہے تو فرمایا اللہ تعالیٰ سمرہ کو تباہ و برباد کرے۔ کیا اسے معلوم نہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

اللہ تعالیٰ یہودی پر لعنت فرمائے کیونکہ ان پر چربی حرام کی گئی تو انہوں نے پگھلا کر فروخت کرنا شروع کر دی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عباس

لوگ شراب کے نام بدلیں گے (اور پھر اس کو حلال سمجھ کر استعمال کریں گے)

باب : مشروبات کا بیان

لوگ شراب کے نام بدلیں گے (اور پھر اس کو حلال سمجھ کر استعمال کریں گے)

جلد : جلد سوم حدیث 265

راوی : عباس بن ولید، دمشق، عبدالسلام بن عبدالقدوس، ثور بن یزید، خالد بن معدان، ابی امامہ باہلی

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَبْدِ الْقَدُوسِ حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ أَبِي أَمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَذْهَبُ اللَّيَالِي وَالْأَيَّامُ حَتَّى تَشْرَبَ فِيهَا طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي الْخَمْرَ يَسْتَوْنَهَا بِغَيْرِ اسْمِهَا

عباس بن ولید، دمشق، عبدالسلام بن عبدالقدوس، ثور بن یزید، خالد بن معدان، ابی امامہ باہلی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر دن ختم نہ ہوں گے (قیامت نہ آئے گی) یہاں تک کہ میری امت کے کچھ لوگ شراب پیئیں گے لیکن وہ اس کا نام بدل دیں گے۔

راوی : عباس بن ولید، دمشق، عبدالسلام بن عبدالقدوس، ثور بن یزید، خالد بن معدان، ابی امامہ باہلی

باب : مشروبات کا بیان

لوگ شراب کے نام بدلیں گے (اور پھر اس کو حلال سمجھ کر استعمال کریں گے)

حدیث 266

جلد : جلد سوم

راوی : حسین بن ابی سمری، عبد اللہ، سعد بن اوس عبسی، بلال بن یحییٰ عبسی، ابی بکر بن حفص، ابن محیریز، ثابت بن سبط، عبادہ بن صامت

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ أَوْسٍ الْعَبْسِيُّ عَنْ بِلَالِ بْنِ يَحْيَى الْعَبْسِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ  
بْنِ حَفْصِ بْنِ مُخْرَبِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ السَّبْطِ عَنْ عِبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يُشْرَبُ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي الْخُرَبَاءُ بِسُؤْنِهَا أَيَّامًا

حسین بن ابی سمری، عبد اللہ، سعد بن اوس، بلال بن یحییٰ عبسی، ابی بکر بن حفص، ابن محیریز، ثابت بن سبط، عبادہ بن صامت  
فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ امت کے کچھ لوگ شراب کا نام بدل کر اسے پیا کریں گے۔

راوی : حسین بن ابی سمری، عبد اللہ، سعد بن اوس عبسی، بلال بن یحییٰ عبسی، ابی بکر بن حفص، ابن محیریز، ثابت بن سبط، عبادہ بن  
صامت

ہر نشہ آور چیز حرام ہے

باب : مشروبات کا بیان

ہر نشہ آور چیز حرام ہے

حدیث 267

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، ابی سلمہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الرَّهْرِيِّ عَنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ تَبَدُّغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ شَرَابٍ أَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، ابی سلمہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر نشہ آور مشروب حرام ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، ابی سلمہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : مشروبات کا بیان

ہر نشہ آور چیز حرام ہے

حدیث 260

جلد : جلد سوم

راوی : ہشام بن عمار، صدقہ بن خالد، یحییٰ بن حارث دماری، سالم بن حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ الدِّمَارِيُّ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

ہشام بن عمار، صدقہ بن خالد، یحییٰ بن حارث دماری، سالم بن حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

راوی : ہشام بن عمار، صدقہ بن خالد، یحییٰ بن حارث دماری، سالم بن حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما

باب : مشروبات کا بیان



ہر نشہ آور چیز حرام ہے

حدیث 269

جلد : جلد سوم

راوی : یونس بن عبدالاعلیٰ، ابن وہب، ابن جریر، ایوب بن ہانی، مسروق، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ هَانِيٍّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ قَالَ ابْنُ مَاجَةَ هَذَا حَدِيثُ الْبَصْرِيِّينَ

یونس بن عبدالاعلیٰ، ابن وہب، ابن جریر، ایوب بن ہانی، مسروق، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔ ابن ماجہ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث مصر والوں کی ہے۔

راوی : یونس بن عبدالاعلیٰ، ابن وہب، ابن جریر، ایوب بن ہانی، مسروق، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

باب : مشروبات کا بیان

ہر نشہ آور چیز حرام ہے

حدیث 270

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن مہیون رقی، خالد بن حیان، سلیمان بن عبداللہ بن زبیر، یعلیٰ بن شداد بن اوس، معاویہ رضی اللہ

تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْبُونٍ الرَّقِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَ ابْنُ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ عَلَى كُلِّ مُؤْمِنٍ وَهَذَا

حَدِيثُ الرَّقِيِّينَ

علی بن میمون رقی، خالد بن حیان، سلیمان بن عبد اللہ بن زبیر، یعلی بن شداد بن اوس، حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا ہر نشہ آور چیز ہر مومن پر حرام ہے اور یہ حدیث رقبہ (بغداد کے قریب ایک شہر) والوں کی ہے۔

راوی : علی بن میمون رقی، خالد بن حیان، سلیمان بن عبد اللہ بن زبیر، یعلی بن شداد بن اوس، حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مشروبات کا بیان

ہر نشہ آور چیز حرام ہے

حدیث 271

جلد : جلد سوم

راوی : سہل بن یزید بن ہارون، محمد بن عمرو بن علقمہ، ابی سلمہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا سَهْلٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عُلْقَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَكُلُّ خَمْرٍ حَرَامٌ

سہل بن یزید بن ہارون، محمد بن عمرو بن علقمہ، ابی سلمہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر نشہ آور چیز شراب ہے اور ہر شراب حرام ہے۔

راوی : سہل بن یزید بن ہارون، محمد بن عمرو بن علقمہ، ابی سلمہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

باب : مشروبات کا بیان

ہر نشہ آور چیز حرام ہے

راوی : محمد بن بشار، ابوداؤد، شعبہ، سعید بن ابی بردہ، حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

محمد بن بشار، ابوداؤد، شعبہ، سعید بن ابی بردہ، حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر سنہ آور چیز حرام ہے۔

راوی : محمد بن بشار، ابوداؤد، شعبہ، سعید بن ابی بردہ، حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

جس کی کثیر مقدار نشہ آور ہو اس کی قلیل مقدار بھی حرام ہے۔

باب : مشروبات کا بیان

جس کی کثیر مقدار نشہ آور ہو اس کی قلیل مقدار بھی حرام ہے

راوی : ابراہیم بن منذر خزاعی، ابو یحییٰ، زکریا بن منظور، ابی حازم، حضرت عبد اللہ بن عمر

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى زَكَرِيَّا بْنُ مَنظُورٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ وَمَا أَسْكَرَ كَثِيرُهُ فَقَلِيلُهُ حَرَامٌ

ابراہیم بن منذر خزاعی، ابو یحییٰ، زکریا بن منظور، ابی حازم، حضرت عبد اللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر نشہ آور چیز حرام ہے اور جس کی کثیر مقدار نشہ آور ہو اس کی قلیل مقدار بھی حرام ہے۔

راوی : ابراہیم بن منذر خزاعی، ابو یحییٰ، زکریا بن منظور، ابی حازم، حضرت عبداللہ بن عمر

باب : مشروبات کا بیان

جس کی کثیر مقدار نشہ آور ہو اس کی قلیل مقدار بھی حرام ہے

حدیث 274

جلد : جلد سوم

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم، انس بن عیاض، داؤد بن بکر، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنِي دَاوُدُ بْنُ بَكْرِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَلْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اَللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اَللّٰهِ صَلَّى اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ (مَا سُكَّرَ كَثِيْرًا فَتَقْلِيْدُهُ حَرَامٌ

عبدالرحمن بن ابراہیم، انس بن عیاض، داؤد بن بکر، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کی کثیر مقدار نشہ آور ہو اس کی قلیل مقدار بھی حرام ہے۔

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم، انس بن عیاض، داؤد بن بکر، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : مشروبات کا بیان

جس کی کثیر مقدار نشہ آور ہو اس کی قلیل مقدار بھی حرام ہے

حدیث 275

جلد : جلد سوم

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم، انس بن عیاض، عبید اللہ حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا اَنْسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ  
جَدِّهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا اَسْكَرَ كَثِيْرُهُ فَقَلِيْلُهُ حَرَامٌ

عبدالرحمن بن ابراہیم، انس بن عیاض، عبید اللہ حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کی کثیر مقدار نشہ آور ہو اس کی قلیل مقدار بھی حرام ہے۔

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم، انس بن عیاض، عبید اللہ حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ

دو چیزیں (کھجور اور انگور) اکٹھے بھگو کر شربت بنانے کی ممانعت

باب : مشروبات کا بیان

دو چیزیں (کھجور اور انگور) اکٹھے بھگو کر شربت بنانے کی ممانعت

حدیث 276

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابی زبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمِحٍ اَبْنَانَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
نَهَى اَنْ يُنْبَدَ التَّمْرُ وَالزَّيْبُ جَمِيْعًا وَنَهَى اَنْ يُنْبَدَ البُسْرُ وَالرُّطْبُ جَمِيْعًا قَالَ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ اَبِي  
رَبَاحٍ الْمَكِّيُّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابی زبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے  
چھوڑے اور کشمش ملا کر بھگونے سے منع فرمایا اور تر کھجور اور چھوڑے ملا کر بھگونے سے بھی منع فرمایا۔

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابی زبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

باب : مشروبات کا بیان

دو چیزیں (کھجور اور انگور) اکٹھے بھگو کر شربت بنانے کی ممانعت

حدیث 277

جلد : جلد سوم

راوی : یزید بن عبد اللہ یمامی، عکرمہ بن عمار، ابی کثیر، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْيَمَامِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنْبِذُوا الثَّمَرَةَ وَالْبُسْمَةَ جَمِيعًا أَنْ يَبْدُ الْكُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى حَدِيثِهِ

یزید بن عبد اللہ یمامی، عکرمہ بن عمار، ابی کثیر، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا چھوڑو اور تر کھجور ملا کر مت بھگو و البتہ ہر ایک کو الگ الگ بھگا سکتے ہو۔

راوی : یزید بن عبد اللہ یمامی، عکرمہ بن عمار، ابی کثیر، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : مشروبات کا بیان

دو چیزیں (کھجور اور انگور) اکٹھے بھگو کر شربت بنانے کی ممانعت

حدیث 278

جلد : جلد سوم

راوی : ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، عبد اللہ بن حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَجْمَعُوا بَيْنَ الرُّطَبِ وَالرَّهْوِ وَلَا بَيْنَ الزَّيْبِ وَالثَّمَرِ وَأَنْبِذُوا كُلَّ

وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى حَدِّتِهِ

ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، عبد اللہ بن حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا کچی اور پکی کھجور مت ملاؤ اور کشمش اور چھوڑا مت ملاؤ۔ ہر ایک کو الگ الگ بھگو سکتے ہو۔

راوی : ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، عبد اللہ بن حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ

نبیذ بنانا اور پینا

باب : مشروبات کا بیان

نبیذ بنانا اور پینا

حدیث 279

جلد : جلد سوم

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، عبد الواحد بن زیاد، قاصم احول، بنانہ بنت یزید عبشہ، ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَّازِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَاصِمُ الْأَحْوَلُ حَدَّثَنَا بُنَانَةُ بِنْتُ يَزِيدَ الْعَبْشِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّا نَتَّبِعُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَقَائِ فَنَأْخُذُ قَبْضَةً مِنْ تَبَرٍ أَوْ قَبْضَةً مِنْ زَبِيبٍ فَنَطْرُحُهَا فِيهِ ثُمَّ نَصُبُّ عَلَيْهِ الْمَاءَ فَنَنْبِذُهَا غُدْوَةً فَيَشْرَبُهَا عَشِيَّةً وَنَنْبِذُهَا عَشِيَّةً فَيَشْرَبُهَا غُدْوَةً وَقَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ نَهَارًا فَيَشْرَبُهَا لَيْلًا أَوْ لَيْلًا فَيَشْرَبُهَا نَهَارًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، عبد الواحد بن زیاد، قاصم احول، بنانہ بنت یزید عبشہ، ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے ایک مشکیزہ میں نبیذ تیار کرتیں۔ چنانچہ

ہم مٹھی بھر چھوڑے یا کشمش لے کر اس میں ڈال دیتیں پھر اس میں پانی ڈال دیتیں۔ صبح کو بھگو تیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شام کو نوش فرماتے اور شام کو بھگو تیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح کو نوش فرماتے۔ دوسری روایت میں ہے کہ رات کو بھگو تیں تو دن کو نوش فرماتے اور دن کو بھگو تیں تو رات کو نوش فرماتے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، عبد الواحد بن زیاد، قاصم احوول، بنانہ بنت یزید عبشمیہ، ام المؤمنین سہارہ، النشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ

باب : مشروبات کا بیان

نبیذ بنانا اور پینا

حدیث 280

جلد : جلد سوم

راوی : ابو کریب، اسماعیل بن صبیح، ابی اسرائیل ابی عمر بہرانی، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ صَبِيحٍ عَنْ أَبِي إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّبَّهِانِيِّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ يُنْبَذُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَرَبِهِ يَوْمَهُ ذَلِكَ وَالْغَدَّ وَالْيَوْمَ الثَّلَاثَ فَإِنْ بَقِيَ مِنْهُ شَيْءٌ أَهْرَاقَهُ أَوْ أَمْرَبَهُ فَأُهْرِيقَ

ابو کریب، اسماعیل بن صبیح، ابی اسرائیل ابی عمر بہرانی، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے نبیذ تیار کی جاتی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس روز نوش فرماتے۔ اگلے روز اور تیسرے روز اس کے بعد اگر کچھ بچ رہتی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خود بہادیتے یا بہانے کا حکم فرماتے اور وہ بہادی جاتی۔

راوی : ابو کریب، اسماعیل بن صبیح، ابی اسرائیل ابی عمر بہرانی، حضرت ابن عباس

باب : مشروبات کا بیان



راوی : محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، ابو عوانہ، ابو زبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ يُنْبَذُ  
لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تَوْرٍ مِنْ حِجَارَةٍ

محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، ابو عوانہ، ابو زبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے  
لیے پتھر کے پیالہ میں نبیذ تیار کی جاتی

راوی : محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، ابو عوانہ، ابو زبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ

شراب کے برتنوں میں نبیذ بنانے کی ممانعت

باب : مشروبات کا بیان

شراب کے برتنوں میں نبیذ بنانے کی ممانعت

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمر، ابوسلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُنْبَذَ فِي التَّقْيِيرِ وَالْمُرْقَاتِ وَالِدُّبَائِ وَالْحَنْتَبَةِ وَقَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمر، ابوسلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے لکڑی کے برتن اور لک شدہ برتن اور کدو کے برتن اور سبز روغنی برتن میں نبیذ تیار کرنے سے منع کیا اور اشاد فرمایا ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمر، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : مشروبات کا بیان

شراب کے برتنوں میں نبیذ بنانے کی ممانعت

حدیث 283

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن رمح، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُنْبَذَ فِي الْمِزْقَةِ وَالْقَرَعِ

محمد بن رمح، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لک شدہ اور کدو کے برتن میں نبیذ تیار کرنے سے منع فرمایا۔

راوی : محمد بن رمح، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

باب : مشروبات کا بیان

شراب کے برتنوں میں نبیذ بنانے کی ممانعت

حدیث 284

جلد : جلد سوم

راوی: نصر بن علی، مثنیٰ بن سعید، ابی متوکل، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مِثْنَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشُّرْبِ فِي الْحَنْتَمِ وَالذُّبَابِ وَالنَّقِيرِ

نصر بن علی، مثنیٰ بن سعید، ابی متوکل، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سبز روغنی برتن اور کدو کے برتن اور لکڑی کے برتن میں پینے سے منع فرمایا۔

راوی: نصر بن علی، مثنیٰ بن سعید، ابی متوکل، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب: مشروبات کا بیان

شراب کے برتنوں میں نبیذ بنانے کی ممانعت

حدیث 285

جلد: جلد سوم

راوی: ابوبکر، عباس بن عبد العظیم عنبری، شبابہ، شعبہ، بکیر بن عطاء، حضرت عبد الرحمن بن یعمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ وَالْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا شَبَابَةُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشُّرْبِ فِي الْحَنْتَمِ وَالذُّبَابِ وَالنَّقِيرِ

ابوبکر، عباس بن عبد العظیم عنبری، شبابہ، شعبہ، بکیر بن عطاء، حضرت عبد الرحمن بن یعمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کدو کے برتن اور سبز روغنی برتن سے منع فرمایا۔

راوی: ابوبکر، عباس بن عبد العظیم عنبری، شبابہ، شعبہ، بکیر بن عطاء، حضرت عبد الرحمن بن یعمر رضی اللہ عنہ

ان برتنوں میں نبیذبنانے کی اجازت کا بیان

باب : مشروبات کا بیان

ان برتنوں میں نبیذبنانے کی اجازت کا بیان

حدیث 286

جلد : جلد سوم

راوی : عبدالحمید بن بیان واسطی، اسحاق بن یوسف، شریک، سہاک، قاسم بن مخیرہ، حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ عَنْ شَرِيكَ عَنْ سَبَّاحٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْرَةَ عَنْ ابْنِ بَرِيدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنِ الْأَوْعِيَةِ فَانْتَبَذُوا فِيهِ وَاجْتَنَبُوا كُلَّ مُسْكِرٍ

عبدالحمید بن بیان واسطی، اسحاق بن یوسف، شریک، سہاک، قاسم بن مخیرہ، حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے تمہیں ان برتنوں (بیرا، بیذبنانے) سے منع کیا تھا۔ اب تم ان میں نبیذ بنا سکتے ہو لیکن ہر نشہ آور چیز سے بچتے رہنا۔

راوی : عبدالحمید بن بیان واسطی، اسحاق بن یوسف، شریک، سہاک، قاسم بن مخیرہ، حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ

باب : مشروبات کا بیان

ان برتنوں میں نبیذبنانے کی اجازت کا بیان

حدیث 287

جلد : جلد سوم

راوی : یونس بن عبدالاعلی، عبداللہ بن وہب، ابن جریج، ایوب بن ہانی، مسروق بن اجداع، حضرت ابن مسعود رضی اللہ

عنہ

حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أُنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ هَانِيٍّ عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ الْأَجْدَعِ  
عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّي كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ نَبِيدِ الْأَوْعِيَةِ إِلَّا وَإِنَّ وَعَائِي لَا يُحْرِمُ  
شَيْئًا كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

یونس بن عبد الاعلی، عبد اللہ بن وہب، ابن جریج، ایوب بن ہانی، مسروق بن اجداع، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے تمہیں ان برتنوں میں نبید بنانے سے منع کیا تھا۔ یاد رکھو! کوئی برتن کسی چیز کو حرام نہیں کر سکتا۔ برنشہ آور چیز حرام ہے۔

راوی : یونس بن عبد الاعلی، عبد اللہ بن وہب، ابن جریج، ایوب بن ہانی، مسروق بن اجداع، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

مٹکے میں نبید بنانا

باب : مشروبات کا بیان

مٹکے میں نبید بنانا

حدیث 288

جلد : جلد سوم

راوی : سوید بن سعید، معتز بن سلیمان، رمیتہ، سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا سُؤدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَبِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ حَدَّثَنِي رُمَيْثَةُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ أَلْتُمْتُ بِزُحْدٍ كُنْتُ  
أَنْ تَتَّخِذَ كُلَّ عَامٍ مِنْ جِلْدٍ أَضْحَيْتَهَا سِقَائِي ثُمَّ قَالَتْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُنْبَدَ فِي الْجِرِّ وَفِي كَذَا  
وَفِي كَذَا إِلَّا الْخَلَّ

سوید بن سعید، معتز بن سلیمان، رمیتہ، سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کیا تم میں سے کوئی عورت اس بات سے عاجز ہے کہ ہر سال اپنی قربانی کی کھال سے مشکیزہ بنا لیا کرے؟ پھر فرمانے لگیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مٹی کے برتن میں اور ایسے

ایسے برتن میں نبیذ بنانے سے منع فرمایا البتہ سرکہ بنانے کی اجازت دی۔

راوی : سوید بن سعید، معتمر بن سلیمان، رمیثہ، سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : مشروبات کا بیان

مٹکے میں نبیذ بنانا

حدیث 289

جلد : جلد سوم

راوی : اسحق بن موسیٰ خطمی، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْخَطْمِيِّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُنْبَذَ فِي الْأَجْرِ

اسحاق بن موسیٰ خطمی، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مٹی کے مٹکوں میں نبیذ تیار کرنے سے (سختی سے) منع فرمایا۔

راوی : اسحق بن موسیٰ خطمی، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : مشروبات کا بیان

مٹکے میں نبیذ بنانا

حدیث 290

جلد : جلد سوم

راوی: مجاہد بن موسیٰ، ولید، صدقہ ابی معاویہ، زید بن واقد، خالد بن عبد اللہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ صَدَقَةَ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أُنِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَبِيذٍ جَرِيئِشُ فَقَالَ اضْرِبْ بِهَذَا الْحَائِظَ فَإِنَّ هَذَا شَرَابٌ مَنْ لَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

مجاہد بن موسیٰ، ولید، صدقہ ابی معاویہ، زید بن واقد، خالد بن عبد اللہ، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس گھڑے کی نبیذ آنا جو بوش مار رہی تھی (جھاگ نکل رہی تھی)۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسے دیوار پر مار دو کیونکہ یہ اس شخص کا مشروب ہے جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان نہ رکھتا ہو۔

راوی: مجاہد بن موسیٰ، ولید، صدقہ ابی معاویہ، زید بن واقد، خالد بن عبد اللہ، حضرت ابوہریرہ

برتن کو ڈھانپ دینا چاہیے

باب: مشروبات کا بیان

برتن کو ڈھانپ دینا چاہیے

حدیث 291

جلد: جلد سوم

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، حضرت ابوہریرہ، ابوسعید، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحٍ أُنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ غَطُّوا الْإِنَائِ وَأَوْكُوا السَّقَائِ وَأَطْفَعُوا السَّرَاجَ وَأَغْلِقُوا الْبَابَ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَحِلُّ سِقَائِي وَلَا يَفْتَحُ بَابًا وَلَا يَكْشِفُ إِنَائِي فَإِنْ لَمْ يَجِدْ أَحَدَكُمْ إِلَّا أَنْ يَعْزُضَ عَلَى إِنَائِهِ عُوْدًا وَيَذْكَرَ اسْمَ اللَّهِ فَلْيَفْعَلْ فَإِنَّ الْفَوْسِقَةَ تَضْمُرُ عَلَى

أَهْلِ الْبَيْتِ بَيْتَهُمْ

محمد بن ریح، لیث بن سعد، حضرت ابوہریرہ، ابوسعید، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا (سوتے وقت) برتن ڈھانپ دیا کرو اور مشک کا منہ بند کر دیا کرو، چراغ گل کر دیا کرو اور دروازہ بند کر دیا کرو اس لیے کہ شیطان مشک نہیں کھولتا، نہ دروازہ کھولتا ہے، نہ برتن کھولتا ہے اور تمہیں کوئی چیز ش ڈھانپنے کے لیے نہ ملے تو اتنا ہی کر لے اللہ کا نام لے کر ایک لکڑی کو برتن کے اوپر عرضا رکھ دے (اور چراغ اس لیے بھی گل کر دینا چاہیے کہ) چوہیا لوگوں کے گھر جلا داسی ہے۔

راوی : محمد بن ریح، لیث بن سعد، حضرت ابوہریرہ، ابوسعید، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

باب : مشروبات کا بیان

برتن کو ڈھانپ دینا چاہیے

حدیث 292

جلد : جلد سوم

راوی : عبد الحمید بن بیان واسطی، خالد بن عبد اللہ، سہیل، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَمْرًا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَغْطِيَةِ الْإِنَائِ وَإِيكَائِ السَّقَائِ وَأَكْفَائِ الْإِنَائِ

عبد الحمید بن بیان واسطی، خالد بن عبد اللہ، سہیل، ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں (بھرا ہوا) برتن ڈھانپنے، مشکیزہ (کامنہ) باندھنے اور (خالی برتن) الٹا رکھنے کا حکم فرمایا۔

راوی : عبد الحمید بن بیان واسطی، خالد بن عبد اللہ، سہیل، ابوہریرہ



باب : مشروبات کا بیان

برتن کو ڈھانپ دینا چاہیے

حدیث 293

جلد : جلد سوم

راوی : عصبہ بن فضل، حرامی بن عمارہ بن ابی حفصہ، حریش بن خریت، ابن ابی ملیکہ، ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ

حَدَّثَنَا عَصَبَةُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا حَرْمِيُّ بْنُ عَمَارَةَ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ حَدَّثَنَا حَرِيشُ بْنُ خَرَيْتِ بْنِ أَنبَانَ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَضْحُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنَ اللَّيْلِ مُخَمَّرَةً إِنَائِي لَطُحُورَةً وَإِنَائِي لِسِوَاكِهِ وَإِنَائِي لِشَمَائِهِ

عصبہ بن فضل، حرامی بن عمارہ بن ابی حفصہ، حریش بن خریت، ابن ابی ملیکہ، ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ فرماتی ہیں کہ میں رات کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے برتن ڈھانپ کر رکھتی تھی ابداً طہارت (استنجاء) کے لیے) دوسرا مسواک (وضو) کے لیے اور تیسرا (پانی) پینے کے لیے۔

راوی : عصبہ بن فضل، حرامی بن عمارہ بن ابی حفصہ، حریش بن خریت، ابن ابی ملیکہ، ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ

چاندی کے برتن میں پینا

باب : مشروبات کا بیان

چاندی کے برتن میں پینا

حدیث 294

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، نافع، زید بن عبد اللہ بن عمر، عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابی بکر، ام المومنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحٍ أُنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الَّذِي يَشْرَبُ فِي إِنَائِي الْفِضَّةِ إِنِّي أُجْرَجُ فِي بَطْنِهِ نَارًا بِهِمْ

محمد بن رمح، لیث بن سعد، نافع، زید بن عبد اللہ بن عمر، عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابی بکر، ام المومنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص چاندی کے برتن میں پئے وہ اپنے پیٹ میں دوزخ کی آگ غٹا غٹ بھر رہا ہے۔

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، نافع، زید بن عبد اللہ بن عمر، عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابی بکر، ام المومنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا

باب : مشروبات کا بیان

چاندی کے برتن میں پینا

حدیث 295

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن عبد البکک بن ابی شوارب، ابو عوانہ، ابی بشر، مجاہد، عبد الرحمن بن ابی لیلی، حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْبَكِّ بْنِ أَبِي شَوَّارِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بَشْرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ حُدَيْفَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الشُّرْبِ فِي آنِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَقَالَ هِيَ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَهِيَ

لَكُمْ فِي الْآخِرَةِ

محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، ابو عوانہ، ابی بشر، مجاہد، عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سونے چاندی کے برتن میں پینے سے منع فرمایا۔ یہ دنیا میں کافروں کے لیے ہیں اور تمہارے لیے آخرت میں ہوں گے۔

راوی : محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، ابو عوانہ، ابی بشر، مجاہد، عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ

باب : مشروبات کا بیان

چاندی کے برتن میں پینا

حدیث 296

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، سعد بن ابراہیم، نافع، امرأة بن عمر، ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ نَافِعِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ امْرَأَةِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَرِبَ فِي إِنَائِي فَضَّضْتُهَا فَكَأَنَّهَا يُجْرُجُنِي بَطْنِهِ نَارَ جَهَنَّمَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، سعد بن ابراہیم، نافع، امرأة بن عمر، ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو چاندی کے برتن میں پئے وہ گویا اپنے پیٹ میں دوزخ کی آگ انڈیں رہا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، سعد بن ابراہیم، نافع، امرأة بن عمر، ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

تین سانس میں پینا

باب : مشروبات کا بیان

تین سانس میں پینا

حدیث 297

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن مہدی، عروہ بن ثابت انصاری، شامہ بن حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ ثَمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسٍ أَنَّهُ كَانَ يَتَنَفَّسُ فِي الْإِنَائِ ثَلَاثًا وَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَنَفَّسُ فِي الْإِنَائِ ثَلَاثًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن مہدی، عروہ بن ثابت انصاری، شامہ بن حضرت انس رضی اللہ عنہ ایک (درمیانہ) برتن تین سانس میں پیتے تھے اور فرماتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک برتن (میں پینے) میں تین بار سانس لیتے تھے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن مہدی، عروہ بن ثابت انصاری، شامہ بن حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : مشروبات کا بیان

تین سانس میں پینا

حدیث 298

جلد : جلد سوم

راوی : ہشام بن عمار، محمد بن صباح، مروان بن معاویہ، رشدین بن کربیب، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ بْنُ كَرِيبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ

ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ فَتَنَفَّسَ فِيهِ مَرَّتَيْنِ

ہشام بن عمار، محمد بن صباح، مروان بن معاویہ، رشدین بن کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کوئی چیز نوش فرمائی تو درمیان میں دو بار سانس لیا۔

راوی : ہشام بن عمار، محمد بن صباح، مروان بن معاویہ، رشدین بن کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

مشکیزوں کا منہ الٹ کر پینا

باب : مشروبات کا بیان

مشکیزوں کا منہ الٹ کر پینا

جلد : جلد سوم

حدیث 219

راوی : احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ السَّرْحِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اخْتِنَاثِ الْأَسْقِيَةِ أَنْ يُشْرَكَ بِهَا مِنْ أَفْوَاهِهَا

احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مشکیزوں کو الٹ کر اس کے منہ سے (منہ لگا کر) پینے سے منع فرمایا۔

راوی : احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : مشروبات کا بیان

مشکیزوں کا منہ الٹ کر پینا

حدیث 300

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن بشار، ابو عامر، رمعہ بن صالح سلمہ بن وہرام، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ وَهْرَامَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اخْتِنَاتِ الْأَسْقِيَةِ وَإِنَّ رَجُلًا بَعْدَ مَا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ قَامَ مِنَ اللَّيْلِ لِيَسْتَنْبِئَ فَاخْتَنَتْهُ فَخَرَجَتْ عَلَيْهِ مِنْهُ حَيَّةٌ

محمد بن بشار، ابو عامر، رمعہ بن صالح سلمہ بن وہرام، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مشکیزہ الٹ کر اس کے منہ سے پینے سے منع فرمایا اور جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسا کرنے سے منع فرمادیا اس کے بعد (ایک مرتبہ) رات میں ایک مرد مشکیزہ کے بان کھڑا ہوا اور اسے الٹ کر پانی پینے لگا تو مشکیزہ میں سے ایک سانپ نکلا۔

راوی : محمد بن بشار، ابو عامر، رمعہ بن صالح سلمہ بن وہرام، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

مشکیزہ کو منہ لگا کر پینا

باب : مشروبات کا بیان

مشکیزہ کو منہ لگا کر پینا

حدیث 301

جلد : جلد سوم

راوی: بشر بن ہلال صواف، عبد الوارث بن سعید، ایوب، عکرمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنِ أَيُّوبَ عَنِ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشُّرْبِ مِنْ فِي السِّقَائِ

بشر بن ہلال صواف، عبد الوارث بن سعید، ایوب، عکرمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مشیرہ کو منہ لگا کر پینے سے منع فرمایا۔

راوی: بشر بن ہلال صواف، عبد الوارث بن سعید، ایوب، عکرمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب: مشروبات کا بیان

مشیرہ کو منہ لگا کر پینا

حدیث 302

جلد: جلد سوم

راوی: بکر بن خلف ابو بشر، یزید بن زریع، خالد حذاء، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلْفِ أَبُو بَشْرٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَذَّاءُ عَنِ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُشْرَبَ مِنْ فَمِ السِّقَائِ

بکر بن خلف ابو بشر، یزید بن زریع، خالد حذاء، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مشک کو منہ لگا کر پینے سے منع فرمایا۔

راوی: بکر بن خلف ابو بشر، یزید بن زریع، خالد حذاء، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

کھڑے ہو کر پینا

باب : مشروبات کا بیان

کھڑے ہو کر پینا

حدیث 303

جلد : جلد سوم

راوی : سوید بن سعید، علی بن مسہر، عاصم، شعبہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهَرٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَقَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ زَمْزَمَ فَشَرِبَ قَائِبًا فَكَرِهْتُ ذَلِكَ لِعِكْرِمَةَ فَحَلَفَ بِاللَّهِ مَا فَعَلَ

سوید بن سعید، علی بن مسہر، عاصم، شعبہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو زمزم پلایا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھڑے کھڑے، اپنی لبا۔ امام شعبی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عکرمہ سے یہ حدیث ذکر کی تو انہوں نے حلفاً کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسا نہیں کیا۔

راوی : سوید بن سعید، علی بن مسہر، عاصم، شعبہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

باب : مشروبات کا بیان

کھڑے ہو کر پینا

حدیث 304

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، یزید بن یزید بن جابر، عبدالرحمن بن ابی عبرہ، حضرت کبشہ انصاریہ رضی اللہ

عنها



حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أُنْبَانًا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ جَدِّهِ لَهُ يُقَالُ لَهَا كَبْشَةُ الْأَنْصَارِيَّةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا قِرْبَةٌ مُعَلَّقَةٌ فَشَرِبَ مِنْهَا وَهُوَ قَائِمٌ فَتَقَطَّعَتْ فَمِ الْقِرْبَةِ تَبْتَعِي بَرَكَةً مَوْضِعِ فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، یزید بن یزید بن جابر، عبد الرحمن بن ابی عمرہ، حضرت کبشہ انصاریہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے ہاں تشریف لائے۔ ان کے پاس مشکیزہ لٹک رہا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھڑے کھڑے اسے لگا کر پی لیا تو انہوں نے مشکیزہ کا منہ کاٹ لیا۔ جس جگہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا منہ مبارک لگا تھا۔ اس سے برکت حاصل کرنے کے لیے۔

راوی : محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، یزید بن یزید بن جابر، عبد الرحمن بن ابی عمرہ، حضرت کبشہ انصاریہ رضی اللہ عنہا

باب : مشروبات کا بیان

کھڑے ہو کر پینا

حدیث 305

جلد : جلد سوم

راوی : حمید بن مسعدہ، بشر بن مفضل، سعید، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا بَشَرُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الشُّرْبِ قَائِمًا

حمید بن مسعدہ، بشر بن مفضل، سعید، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھڑے کھڑے پینے سے منع فرمایا۔

راوی : حمید بن مسعدہ، بشر بن مفضل، سعید، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

جب مجلس میں کوئی چیز پئے تو اپنے بعد دائیں طرف والے کودے اور وہ بھی بعد میں دائیں والے کودے۔

باب : مشروبات کا بیان

جب مجلس میں کوئی چیز پئے تو اپنے بعد دائیں طرف والے کودے اور وہ بھی بعد میں دائیں والے کودے۔

حدیث 306

جلد : جلد سوم

راوی : ہشام بن عمار، مالک بن انس، زہری، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِدَبْنٍ قَدْ شِيبَ بِسَائِيٍّ وَعَنْ يَمِينِهِ أَعْرَابِيٌّ وَعَنْ يَمَانِهِ أَبُو بَكْرٍ فَشَرِبَ ثُمَّ أَعْطَى الْأَعْرَابِيَّ وَقَالَ الْأَيْمَنُ فَالْأَيْمَنُ

ہشام بن عمار، مالک بن انس، زہری، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پانی ملا ہوا دودھ آیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دائیں جانب ایک دیہاتی بیٹھا تھا اور بائیں جانب ابو بکر۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (دودھ) پینے کے بعد دیہاتی کودے دیا اور فرمایا پہلے دائیں طرف والے کودینا چاہیے، فرمایا پہلے دائیں طرف والے کودینا چاہیے اور اسے بھی اپنے دائیں طرف والے کو ہی دینا چاہیے۔

راوی : ہشام بن عمار، مالک بن انس، زہری، حضرت انس بن مالک

باب : مشروبات کا بیان

جب مجلس میں کوئی چیز پئے تو اپنے بعد دائیں طرف والے کودے اور وہ بھی بعد میں دائیں والے کودے۔

حدیث 307

جلد : جلد سوم

راوی: ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، ابن جریج، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أُنِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدَبْنٍ وَعَنْ يَمِينِهِ ابْنُ عَبَّاسٍ وَعَنْ يَسَارِهِ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَابْنِ عَبَّاسٍ أَتَأْذُنِي أَنْ أَسْتَقِي خَالِدًا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ مَا أَحْبُّ أَنْ أُؤْتِيَ بِسُورِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى نَفْسِي أَحَدًا فَأَخَذَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَشَرِبَ وَشَرِبَ خَالِدٌ

ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، ابن جریج، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں دودھ پیش کیا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دائیں جانب میں تھا اور بائیں جانب خالد بن ولید تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (خود نوش فرمانے کے بعد) مجھ سے فرمایا تم مجھے اجازت دو گے کہ میں (پہلے) خالد کو پلاؤں؟ میں نے عرض کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جوٹھے میں میں اپنے اوپر کسی کو ترجیح دینا اور ایثار کرنا پسند نہیں کرتا۔ چنانچہ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے لے کر پہلے پیا۔ اس کے بعد خالد رضی اللہ عنہ نے پیا (حالانکہ اس وقت ابن عباس کم سن تھے)

راوی: ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، ابن جریج، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس

برتن میں سانس لینا

باب: مشروبات کا بیان

برتن میں سانس لینا

حدیث 308

جلد: جلد سوم

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، داؤد بن عبد اللہ بن عبد العزیز بن محمد، حارث بن ابی ذباب، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ أَبِي ذَبَابٍ عَنْ عِبِّهِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَرِبَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَتَنَفَّسُ فِي الْإِنَائِ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَعُودَ فَلْيُنْحِ الْإِنَائِ ثُمَّ لِيَعْدِ إِنْ كَانَ يُرِيدُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، داؤد بن عبد اللہ عبد العزیز بن محمد، حارث بن ابی ذباب، ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی پئے تو برتن میں سانس نہ لیے (سانس لینے کے بعد) دوبارہ پینا چاہتا ہو تو برتن کو (منہ سے) الگ کر کے (سانس نہ) پھر چاہے تو دوبارہ پی لے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، داؤد بن عبد اللہ عبد العزیز بن محمد، حارث بن ابی ذباب، ابو ہریرہ

باب : مشروبات کا بیان

برتن میں سانس لینا

حدیث 209

جلد : جلد سوم

راوی : بکر بن خلف، ابوبشیر، یزید بن زریع، خالد حذاء، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلْفِ أَبُو بَشِيرٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ خَالِدِ الْحَذَّائِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ التَّنَفُّسِ فِي الْإِنَائِ

بکر بن خلف، ابوبشیر، یزید بن زریع، خالد حذاء، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے برتن میں سانس لینے سے منع فرمایا۔

راوی : بکر بن خلف، ابوبشیر، یزید بن زریع، خالد حذاء، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

مشروب میں پھونکنا

باب : مشروبات کا بیان

مشروب میں پھونکنا

حدیث 310

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن خالد باہلی، سفیان، عبدالکریم، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُنْفَخَ فِي الْإِنَائِ

ابو بکر بن خالد باہلی، سفیان، عبدالکریم، عکرمہ، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے برتن میں پھونکنے سے منع فرمایا۔

راوی : ابوبکر بن خالد باہلی، سفیان، عبدالکریم، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : مشروبات کا بیان

مشروب میں پھونکنا

حدیث 311

جلد : جلد سوم

راوی : ابو کریب، عبدالرحیم بن عبدالرحمن محارب، شریک، عبدالکریم، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو كَرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُحَارِبِيُّ عَنْ شَرِيكِ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ

عَبَّاسٍ قَالَ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْفُخُ فِي الشَّرَابِ

ابو کریب، عبد الرحیم بن عبد الرحمن محاربی، شریک، عبد الکریم، عکرمہ، حضرت ابن عباس بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پینے کی چیز میں نہ پھونکتے تھے۔

راوی : ابو کریب، عبد الرحیم بن عبد الرحمن محاربی، شریک، عبد الکریم، عکرمہ، حضرت ابن عباس

چلو سے منہ لگا کر پینا

باب : مشروبات کا بیان

چلو سے منہ لگا کر پینا

جلد : جلد سوم

حدیث 12

راوی : محمد بن مصنفی، حمصی، بقیہ، مسلم بن عبد اللہ، زیاد بن عبد اللہ، عاصم بن محمد بن حضرت عبد اللہ بن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْبُصْفِيِّ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةٌ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ زِيَادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَشْرَبَ عَلَى بَطُونِنَا وَهُوَ الْكِرْعُ وَنَهَانَا أَنْ نَعْتَرِفَ بِالْيَدِ الْوَاحِدَةِ وَقَالَ لَا يَدْعُ أَحَدُكُمْ كَمَا يَدْعُ الْكَلْبُ وَلَا يَشْرَبُ بِالْيَدِ الْوَاحِدَةِ كَمَا يَشْرَبُ الْقَوْمُ الَّذِينَ سَخَطَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلَا يَشْرَبُ بِاللَّيْلِ مِنْ إِنَائِي حَتَّى يُحَرِّكَهُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ إِنَائِي مُخْتَرًا وَمَنْ شَرِبَ بِيَدِهِ وَهُوَ يَقْدِرُ عَلَى إِنَائِي يُرِيدُ التَّوَاضُعَ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِعَدَدِ أَصَابِعِهِ حَسَنَاتٍ وَهُوَ إِنَائِي عَيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ إِذْ طَرَحَ الْقَدْحَ فَقَالَ أَفْ هَذَا مَعَ الدُّنْيَا

محمد بن مصنفی، حمصی، بقیہ، مسلم بن عبد اللہ، زیاد بن عبد اللہ، عاصم بن محمد بن حضرت عبد اللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں پیٹ کے بل ہو کر پینے سے منع کیا یعنی (جانوروں کی طرح) منہ لگا کر پینے سے اور ایک ہاتھ سے چلو

بھرنے سے بھی منع کیا اور فرمایا تم میں سے کوئی بھی ایسے منہ نہ دالا کرے جیسے کتا ڈالتا ہے اور نہ ہی ایک ہاتھ سے پے جس طرح وہ قوم (یہود) پیتی ہے جس پر اللہ ناراض ہوئے اور رات کو برتن میں ہلائے بغیر نہ پئے۔ الا یہ کہ برتن ڈھکا ہوا ہو اور جو ہاتھ سے پے حالانکہ وہ برتن سے پی سکتا ہے۔ صرف تواضع اور عاجزی کی خاطر اللہ تعالیٰ اس کی انگلیوں کے برابر اس کے لیے نیکیاں لکھے گا اور ہاتھ عیسیٰ کا برتن بنا۔ جب انہوں نے پیالہ پھینک دیا اور فرمایا افسوس یہ بھی دنیا کا سامان ہے۔

راوی : محمد بن مصفیٰ، حمصی، بقیہ، مسلم بن عبد اللہ، زیاد بن عبد اللہ، عاصم بن محمد بن حضرت عبد اللہ بن عمر

### باب : مشروبات کا بیان

چلو سے منہ لگا کر پینا

حدیث 313

جلد : جلد سوم

راوی : احمد بن منصور ابوبکر، یونس بن محمد، فلیح بن سلیمان، سعید، بن حارث، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلٍ مِنْ الْأَنْبِيَاءِ رَهْوِيٍّ حَائِطِهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ كَانَ عِنْدَكَ مَائِيَّ بَاتٍ فِي شَنِِّ فَاسْقِنَا وَإِلَّا كَرَعْنَا تَمَالَ عِنْدِي مَائِيَّ بَاتٍ فِي شَنِِّ فَانْطَلَقَ وَانْطَلَقْنَا مَعَهُ إِلَى الْعَرِيْشِ فَحَدَّبَ لَهُ شَاةً عَلَى مَائِيَّ بَاتٍ فِي شَنِِّ فَشَرِبَ ثُمَّ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ بِصَاحِبِهِ الَّذِي مَعَهُ

احمد بن منصور ابوبکر، یونس بن محمد، فلیح بن سلیمان، سعید، بن حارث، حضرت جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک انصاری شخص کے پاس تشریف لے گئے۔ وہ اپنے باغ میں پانی لگا رہے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا اگر تمہارے پاس مشکیزہ میں رات کا باسی پانی ہو تو ہمیں پلاؤ، ورنہ ہم منہ لگا کر پی لیں گے۔ کہنے لگے میرے پاس مشکیزہ میں رات کا باسی پانی ہے اور چل دیئے۔ ہم بھی ان کے ساتھ چل کر چھپر کی طرف گئے انہوں نے مشکیزہ میں سے رات کا باسی پانی

لے کر اس میں دودھ دوہا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نوش فرمایا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھی کے ساتھ بھی ایسا ہی کیا۔

راوی : احمد بن منصور ابو بکر، یونس بن محمد، فلیح بن سلیمان، سعید، بن حارث، حضرت جابر بن عبد اللہ

باب : مشروبات کا بیان

چلو سے منہ لگا کر پینا

حدیث 314

جلد : جلد سوم

راوی : واصل بن عبد الاعلیٰ، ابن فضیل لیث، معاویہ بن عامر، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ عَامِرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَرَرْنَا عَلَى بَرَكَةِ فَجَعَلْنَا نَكْرَعُ فِيهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَكْرَعُوا وَأَكْبَنُ اغْسِلُوا أَيْدِيَكُمْ ثُمَّ اشْرَبُوا فِيهَا فَإِنَّهُ لَيْسَ إِنَائِي أَطْيَبَ مِنْ أَيْدِي

واصل بن عبد الاعلیٰ، ابن فضیل لیث، سعید بن عامر، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم ایک حوض کے قریب سے گزرے تو ہم اس میں منہ لگا کر پینے لگے۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا منہ لگا کر مت پیو۔ البتہ ہاتھ دھو کر ہاتھوں سے پیو کیونکہ ہاتھ سے زیادہ پاکیزہ برتن کوئی نہیں۔

راوی : واصل بن عبد الاعلیٰ، ابن فضیل لیث، سعید بن عامر، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

میزبان (ساقی) آخر میں پئے



باب : مشروبات کا بیان

میزبان (ساقی) آخر میں پئے

حدیث 315

جلد : جلد سوم

راوی : احمد بن عبدہ، سوید، سعید، حماد بن زید، ثابت بنانی، عبد اللہ بن رباح، حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ أَنَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رِبَاعٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاقِيَ الْقَوْمِ آخِرُهُمْ شُرْبًا

احمد بن عبدہ، سوید، سعید، حماد بن زید، ثابت بنانی، عبد اللہ بن رباح، حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا قوم کو پلانے والا سب سے آخر میں پئے (یہ ادب ہے واجب نہیں)

راوی : احمد بن عبدہ، سوید، سعید، حماد بن زید، ثابت بنانی، عبد اللہ بن رباح، حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ

شیشہ کے برتن میں پینا

باب : مشروبات کا بیان

شیشہ کے برتن میں پینا

حدیث 316

جلد : جلد سوم

راوی : احمد بن سنان، زید بن حباب، مندال بن علی، محمد بن اسحق، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ حضرت ابن عباس

رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ حَدَّثَنَا مَنَّالُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ عُبَيْدِ

اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدَحٌ مِنْ قَوَارِيرِ كَيْشَابٍ فِيهِ

احمد بن سنان، زید بن حباب، مندل بن علی، محمد بن اسحاق، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس شیشہ کا پیالہ تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس میں پیتے تھے۔

راوی : احمد بن سنان، زید بن حباب، مندل بن علی، محمد بن اسحاق، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

## باب : طب کا بیان

اللہ نے جو بیماری بھی اتاری اس کا علاج بھی نازل فرمایا

باب : طب کا بیان

اللہ نے جو بیماری بھی اتاری اس کا علاج بھی نازل فرمایا

حدیث 317

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زیاد بن علاقہ، حضرت اسامہ بن شریک

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ قَالَ شَهِدْتُ الْأَعْرَابَ يَسْأَلُونَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْلَيْنَا حَرًّا فِي كَذَا أَعْلَيْنَا حَرًّا فِي كَذَا فَقَالَ لَكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَضَعَ اللَّهُ الْحَرَّ إِلَّا مَنْ اقْتَرَضَ مِنْ عَرْضِ أَخِيهِ شَيْئًا فَذَلِكَ الَّذِي حَرَّجَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ عَلَيْنَا جُنَاحٌ أَنْ لَا تَتَدَاوَى قَالَ تَدَاوَوْا عِبَادَ اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ سُبْحَانَهُ لَمْ يَضَعْ دَائِي إِلَّا وَضَعَ مَعَهُ شِفَائِي إِلَّا الْهَرَمَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا خَيْرُ مَا أُعْطِيَ الْعَبْدُ قَالَ خُلِقَ حَسَنٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زیاد بن علاقہ، حضرت اسامہ بن شریک فرماتے ہیں۔ میں نے دیکھا دیہات والے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھ رہے ہیں کہ اس بات میں بھی ہمیں گناہ ہوگا؟ اس بات میں بھی ہمیں گناہ ہوگا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا اللہ کے بندو! اللہ تعالیٰ نے کسی بات میں گناہ نہیں رکھ البتہ اپنے بھائی کی آبروریزی گناہ ہے۔ پھر کہنے لگے اگر ہم علاج نہ کریں تو ہمیں گناہ ہوگا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ کے بندو! علاج کیا کرو کیونکہ اللہ پاک نے بڑھاپے کے علاوہ جو بھی بیماری پیدا کی اس کا علاج بھی پیدا فرمایا۔ کہنے لگے اے اللہ کے رسول! بندے کو سب سے اچھی چیز کیا عطا کی گئی؟ فرمایا خدر خلقی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زیاد بن علاقہ، حضرت اسامہ بن شریک

باب : طب کا بیان

اللہ نے جو بیماری بھی اتاری اس کا علاج بھی نازل فرمایا

حدیث 318

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، ابی خزیمہ، حضرت ابو خزیمہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنبَأَنَا سَفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي خَزِيمَةَ عَنْ أَبِي خَزِيمَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتَ أَدْوِيَةً تَتَدَاوَى بِهَا وَرُقَى نَسْتَرَقِي بِهَا وَتُعْمَى تَتَّقِيهَا هَلْ تَرُدُّ مِنْ نَكَرِ اللَّهِ شَيْئًا قَالَ هِيَ مِنْ قَدَرِ اللَّهِ

محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، ابی خزیمہ، حضرت ابو خزیمہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ جن دواؤں سے ہم علاج کرتے ہیں اور جو منتر ہم پڑھتے ہیں اور جو پریہیز (اور بچاؤ کی تدبیریں، حفاظت و دفاع کا سامان) ہم اختیار کرتے ہیں، بتائیے یہ اللہ کی تقدیر کو ٹال سکتے ہیں؟ فرمایا یہ خود اللہ کی تقدیر کا حصہ ہیں۔

راوی : محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، ابی خزیمہ، حضرت ابو خزیمہ

باب : طب کا بیان

اللہ نے جو بیماری بھی اتاری اس کا علاج بھی نازل فرمایا

حدیث 319

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، عطاء بن سائب، ابی عبدالرحمن، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی

اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَنْجَحَ اللَّهُ دَائِمًا إِلَّا أَنْزَلَ لَهُ دَوَائِي

محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، عطاء بن سائب، ابی عبدالرحمن، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان فرماتے  
ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے جو بھی بیمار کو اتاری اس کی دوا بھی (ضرور) اتاری۔

راوی : محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، عطاء بن سائب، ابی عبدالرحمن، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

باب : طب کا بیان

اللہ نے جو بیماری بھی اتاری اس کا علاج بھی نازل فرمایا

حدیث 320

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابراہیم بن سعید، جوہری، ابواحمد، عبر بن سعید بن ابی حسین، عطاء، حضرت ابوہریرہ رضی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا عَطَاءُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ دَائِي إِلَّا أَنْزَلَ لَهُ شِفَائِي

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابراہیم بن سعید، جوہری، ابو احمد، عمر بن سعید بن ابی حسین، عطاء، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے جو بھی بیماری اتاری اس کی شفاء (دوا بھی ضرور نازل فرمائی)۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابراہیم بن سعید، جوہری، ابو احمد، عمر بن سعید بن ابی حسین، عطاء، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

بیمار کی طبیعت کسی چیز کو چاہے تو (حتی المقدور) مہیا کر دینی چاہیے

باب: طب کا بیان

بیمار کی طبیعت کسی چیز کو چاہے تو (حتی المقدور) مہیا کر دینی چاہیے

حدیث 321

جلد: جلد سوم

راوی: حسن بن علی خلال، صفوان بن ہبیرہ، ابو مکین، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ هُبَيْرَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مَكِينٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَادَ رَجُلًا فَقَالَ لَهُ مَا تَشْتَهِي فَقَالَ أَشْتَهِي خُبْزُ بَرٍّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ خُبْزُ بَرٍّ فَلْيَبْعْهُ إِلَى أَخِيهِ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَشْتَهَى مَرِيضٌ أَحَدًا كُمْ شَيْئًا فَلْيُطْعِمْهُ

حسن بن علی خلال، صفوان بن ہبیرہ، ابو مکین، عکرمہ، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک شخص کی عیادت کے لیے تشریف لے گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا کس چیز کو طبیعت چاہتی ہے؟ کہنے لگا گندم کی روٹی کھانے کو دل چاہ رہا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کے پاس گندم کی روٹی ہو وہ اپنے (اس) بھائی کے پاس بھیج دے۔ پھر

فرمایا مریض کو جس چیز کی خواہش ہو، کھلا دیا کرو (الایہ کہ وہ چیز اس کے لیے مضر ہو)

راوی: حسن بن علی خلال، صفوان بن ہبیرہ، ابو مکین، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب: طب کا بیان

بیمار کی طبیعت کسی چیز کو چاہے تو (تو المقدور) مہیا کر دینی چاہیے

حدیث 322

جلد: جلد سوم

راوی: سفیان بن وکیع، ابو یحییٰ حمانی، اعمش، یزید رقاشی، حضرت انس

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكَيْعٍ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى الْحَمَّانِيُّ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَرِيضٍ يَعُودُ قَالَ أَتَشْتَهِي شَيْئًا أَكْتُكُ قَالَ نَعَمْ فَطَلَبُوا لَهُ

سفیان بن وکیع، ابو یحییٰ حمانی، اعمش، یزید رقاشی، حضرت انس فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک بیمار کے پاس عیادت کے لیے تشریف لے گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا کس چیز کو دل چاہ رہا ہے؟ کہنے لگا کتک (ایک قسم کی روٹی نما چیز جسے فارسی میں کاک اور اردو میں کیک کہتے ہیں) کھانے کو چاہ رہا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ٹھیک ہے پھر اس کے لیے کیک منگوایا۔

راوی: سفیان بن وکیع، ابو یحییٰ حمانی، اعمش، یزید رقاشی، حضرت انس

پرہیز کا بیان

باب: طب کا بیان

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یونس بن محمد، فلیح بن سلیمان، ایوب بن عبد الرحمن بن عبد اللہ بن ابی صعصعہ، محمد بن بشار، ابو عامر، ابوداؤد، فلیح بن سلیمان، ایوب بن عبد اللہ بن عبد الرحمن، یعقوب بن ابی یعقوب، حضرت ام منذر بنت قیس انصاریہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ وَأَبُو دَاوُدَ قَالَا حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي يَعْقُوبَ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ عَنْ أُمِّ الْمُنْذِرِ بِنْتِ قَيْسِ الْأَنْصَارِيَّةِ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَعَلِيٌّ نَاتِمٌ مِنْ مَرَضٍ وَلَنَا دَوَالِي مُعَلَّقَةٌ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ مِنْهَا فَتَنَاوَلَ عَلِيٌّ لِيَأْكُلَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَلِيُّ إِنَّكَ نَاقَةٌ قَالَتْ فَصَنَعْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلْقًا وَشَعِيرًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَلِيُّ مِنْ هَذَا فَأَصِبُ فَإِنَّهُ أَنْفَعُ لَكَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یونس بن محمد، فلیح بن سلیمان، ایوب بن عبد الرحمن بن عبد اللہ بن ابی صعصعہ، محمد بن بشار، ابو عامر، ابوداؤد، فلیح بن سلیمان، ایوب بن عبد اللہ بن عبد الرحمن، یعقوب بن ابی یعقوب، حضرت ام منذر بنت قیس انصاریہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حضرت علی بن ابی طالب تھے جو ابھی بیماری سے صحت یاب ہوئے ہی تھے اور ہمارے ہاں کھجور کے خوشے لٹک رہے تھے۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان (خوشوں) سے تناول فرما رہے تھے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بھی کھانے کے لیے لیا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا علی رک جاؤ۔ تم ابھی تو تندرست ہوئے (ضعف ہے، اس لیے معدہ ہضم نہ کر سکے گا) فرماتے ہیں میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے چقندر اور جو تیار کیے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے علی! یہ لو، اس سے تمہیں زیادہ فائدہ ہوگا۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یونس بن محمد، فلیح بن سلیمان، ایوب بن عبد الرحمن بن عبد اللہ بن ابی صعصعہ، محمد بن بشار، ابو عامر، ابوداؤد، فلیح بن سلیمان، ایوب بن عبد اللہ بن عبد الرحمن، یعقوب بن ابی یعقوب، حضرت ام منذر بنت قیس انصاریہ رضی اللہ عنہا

باب : طب کا بیان

پرہیز کا بیان

حدیث 324

جلد : جلد سوم

راوی : عبدالرحمن بن عبد الوہاب، موسیٰ بن اسماعیل، ابن مبارک، عبدالحمید بن صیفی حضرت صحیب

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الرَّهَابِ، قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ صَيْفِيٍّ مِنْ وَلَدِ صُهَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ قَدِمْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ يَدَيْهِ خُبْزٌ وَتَبْرٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ادْنُ فَكُلْ فَأَخَذْتُ أَكُلُ مِنَ التَّبْرِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَأْكُلُ تَبْرًا وَبِكَ رَمَدٌ قَالَ فَقُلْتُ إِنِّي أَمْضُغُ مِنْ نَاحِيَةِ أُخْرَى فَتَبَسَّسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبدالرحمن بن عبد الوہاب، موسیٰ بن اسماعیل، ابن مبارک، عبد الحمید بن صیفی حضرت صحیب فرماتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے رہی اور چھوڑے تھے۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قریب ہو جاؤ اور کھاؤ۔ میں چھوڑے کھانے لگا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم چھوڑے کھا رہے ہو حالانکہ تمہاری آنکھ دکھ رہی ہے۔ میں نے عرض کیا میں دوسری طرف سے چبارہا ہوں (جو آنکھ دکھ رہی ہے اس طرف سے نہیں چبارہا) اس (لطیف جواب) پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسکرا دیئے۔

راوی : عبدالرحمن بن عبد الوہاب، موسیٰ بن اسماعیل، ابن مبارک، عبد الحمید بن صیفی حضرت صحیب

مریض کو کھانے پر مجبور نہ کرو



باب : طب کا بیان

مریض کو کھانے پر مجبور نہ کرو

حدیث 325

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، بکر بن یونس بن بکیر، موسیٰ بن علی بن رباح، حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ يُونُسَ بْنِ بُكَيْرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عَلِيٍّ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرِ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَكْرِهُوا مَرْضَاكُمْ عَلَى الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ فَإِنَّ اللَّهَ يُطْعِمُهُمْ وَيَسْقِيهِمْ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، بکر بن یونس بن بکیر، موسیٰ بن علی بن رباح، حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنے مریضوں کو کھانے پینے پر (زبردستی) مجبور نہ کیا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ ان کو کھلاتے پلاتے ہیں۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، بکر بن یونس بن بکیر، موسیٰ بن علی بن رباح، حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ

ہریرہ کا بیان

باب : طب کا بیان

ہریرہ کا بیان

حدیث 326

جلد : جلد سوم

راوی : ابراہیم بن سعید جوہری، اسماعیل بن علیہ، محمد بن سائب، برکہ، ام المومنین سیدۃ عائشہ صدیقہ رضی اللہ

عنها

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا إِسْبَعِيلُ بْنُ عَلِيَّةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ السَّائِبِ بْنِ بَرَكَةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَخَذَ أَهْلَهُ الْوَعَكُ أَمَرَ بِالْحَسَائِ قَالَتْ وَكَانَ يَقُولُ إِنَّهُ لَيَرْتُو فُؤَادَ الْحَزِينِ وَيَسْمُوعُنْ فُؤَادِ السَّقِيمِ كَمَا تَسْمُوعُنْ إِحْدَاكُنَّ الْوَسَخَ عَنْ وَجْهِهَا بِالنَّائِ

ابراہیم بن سعید جوہری، اسماعیل بن علیہ، محمد بن سائب، برکہ، ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اہل خانہ کو جب بخار ہوتا تو ہریرہ تیار کرنے کا حکم فرماتے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا کرتے تھے کہ ہریرہ غمگین کے دل کو تقویت دیتا ہے اور بیمار کے دل سے پریشانی کو زائل کر دیتا ہے جیسے تم میں سے کوئی پانی مل کے اپنے چہرہ سے میل دور کرتا ہے۔

راوی : ابراہیم بن سعید جوہری، اسماعیل بن علیہ، محمد بن سائب، برکہ، ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : طب کا بیان

ہریرہ کا بیان

حدیث 327

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن ابی خصیب، وکیع، ایمن بن نابل، قریش، سیدہ عائشہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي الْخَصِيبِ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ أَيِّمَنَ بْنِ نَابِلٍ عَنْ امْرَأَةٍ مِنْ قُرَيْشٍ يُقَالُ لَهَا كُلُّثُمٌ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالْبَغِيضِ النَّافِعِ التَّلْبِينَةِ يَعْنِي الْحَسَائِ قَالَتْ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَكَى أَحَدٌ مِنْ أَهْلِهِ لَمْ تَزَلْ الْبُرْمَةُ عَلَى النَّارِ حَتَّى يَنْتَهَى أَحَدٌ طَرَفَيْهِ يَعْنِي يَبْرَأُ أَوْ يَمُوتُ

علی بن ابی خصیب، وکیع، ایمن بن نابل، قریش، سیدہ عائشہ فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم ہریرہ استعمال کیا کرو

جو طبیعت کو پسند نہیں لیکن مفید ہے۔ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اہل خانہ میں سے جب کوئی بیمار پڑتا تو ہنڈیا آگ سے الگ نہ ہوتی۔ (ہر وقت ہریرہ تیار رہتا) یہاں تک کہ وہ بیمار تندرست ہو جائے۔

راوی : علی بن ابی خصب، وکیع، ایمن بن نابل، قریش، سیدہ عائشہ

کلونجی کا بیان

باب : طب کا بیان

کلونجی کا بیان

حدیث 328

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن رمح، محمد بن حارث، لیث بن سعد، عقیل، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْبَصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَقِيلٍ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسَعِيدُ بْنُ الْمُسَيْبِ أَنَّ أَبَاهُ هَرِيرَةَ أَخْبَرَهُمَا أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ  
إِنَّ فِي الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ شِفَاءً مِنْ كُلِّ دَائٍ إِلَّا السَّامَ وَالسَّامُ الْمَوْتُ وَالْحَبَّةُ السَّوْدَاءُ الشُّونِيزُ

محمد بن رمح، محمد بن حارث، لیث بن سعد، عقیل، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا کہ کلونجی میں موت کے علاوہ ہر مرض کا علاج ہے۔

راوی : محمد بن رمح، محمد بن حارث، لیث بن سعد، عقیل، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طب کا بیان

کلونجی کا بیان

حدیث 329

جلد : جلد سوم

راوی : ابوسلمہ یحییٰ بن خلف، ابو عاصم، عثمان بن عبد الملک، سالم بن حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلْفَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَيْكُمْ بِهَذِهِ الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ فَإِنَّ فِيهَا شِفَاءً مِنْ كُلِّ دَائٍ إِلَّا السَّامَ

ابوسلمہ یحییٰ بن خلف، ابو عاصم، عثمان بن عبد الملک، سالم بن حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم کلونجی اہتمام سے استعمال کیا کر دیکھو نکہ اس میں موت کے علاوہ ہر بیماری سے شفاء ہے۔

راوی : ابوسلمہ یحییٰ بن خلف، ابو عاصم، عثمان بن عبد الملک، سالم بن حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طب کا بیان

کلونجی کا بیان

حدیث 330

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبید اللہ، اسماعیل منصور، حضرت خالد بن سعد

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ خَرَجْنَا وَمَعَنَا غَالِبٌ

بُنُ أَبَجْرَ فَبَرَضَ فِي الطَّرِيقِ فَقَدِمْنَا الْمَدِينَةَ وَهُوَ مَرِيضٌ فَعَادَهُ ابْنُ أَبِي عَتِيقٍ وَقَالَ لَنَا عَلَيْكُمْ بِهَذِهِ الْحَبَّةِ السُّودَاءِ  
فُخَذُوا مِنْهَا خَمْسًا أَوْ سَبْعًا فَاسْحَقُوهَا ثُمَّ اقْطُرُوهَا فِي أَنْفِهِ بِقَطْرَاتٍ زَيْتٍ فِي هَذَا الْجَانِبِ وَفِي هَذَا الْجَانِبِ فَإِنَّ عَائِشَةَ  
حَدَّثَتْهُمْ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ هَذِهِ الْحَبَّةَ السُّودَاءَ شِفَائِي مِنْ كُلِّ دَائٍ إِلَّا أَنْ يَكُونَ  
السَّامُ قُلْتُ وَمَا السَّامُ قَالَ الْمَوْتُ

ابو بکر بن ابی نعیر، عبید اللہ، اسرائیل منصور، حضرت خالد بن سعد فرماتے ہیں کہ ہم سفر میں نکلے۔ ہمارے ساتھ غالب بن جبر  
تھے۔ راستہ میں یہ بیمار ہو گئے۔ پھر ہم مدینہ آئے۔ اس وقت یہ بیمار ہی تھے۔ ابن ابی عتیق نے انکی عیادت کی اور ہمیں کہنے لگے کہ  
کلونجی کے پانچ سات دانے۔ نے کہ پیسو پھر زیتون کے تیل میں ملا کر انکے دونوں نتھنوں میں چند قطرے پٹکا۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ  
تعالیٰ عنہا نے انہیں بتا دیا کہ انہوں نے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا کہ کلونجی میں موت کے علاوہ ہر بیماری کا  
علاج ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبید اللہ، اسرائیل منصور، حضرت خالد بن سعد

شہد کا بیان۔

باب : طب کا بیان

شہد کا بیان۔

حدیث 331

جلد : جلد سوم

راوی : محبود بن خداش، سعید زکریا قرشی، زبیر بن سعید ہاشمی، عبد الحید بن سالم، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ  
عنه

حَدَّثَنَا مَحْبُودُ بْنُ خَدَّاشٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَكْرِيَّائِ الْقُرَشِيِّ حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ سَعِيدِ الْهَاشِمِيِّ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ

سَالِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَعَقَ الْعَسَلَ ثَلَاثَ غَدَوَاتٍ كُلَّ شَهْرٍ لَمْ يُصِبْهُ عَظِيمٌ  
مِنْ الْبَلَاءِ

محمود بن خدّاش، سعید زکریا قرشی، زبیر بن سعید ہاشمی، عبد الحمید بن سالم، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو ہر ماہ تین روز صبح کو شہد چاٹ لے اسے کوئی بڑی آفت نہ آئے گی۔

راوی : محمود بن خدّاش، سعید زکریا قرشی، زبیر بن سعید ہاشمی، عبد الحمید بن سالم، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طب کا بیان

شہد کا بیان۔

حدیث 372

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبشر بکر بن خلف، عمر بن سہل، ابو حمزہ عطار، حسن، حنظل، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَشِيرٍ بَكْرُ بْنُ خَلْفٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَهْلٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَمَزَةَ الْعَطَّارُ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ  
أَهْدَى إِلَيَّ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَسَلٌ فَقَسَمَ بَيْنَنَا لُعْقَةً لُعْقَةً فَأَخَذْتُ لُعْقَتِي لَمْ تَدُبَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَزْدَادُ أُخْرَى  
قَالَ نَعَمْ

ابو بشر بکر بن خلف، عمر بن سہل، ابو حمزہ عطار، حسن، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ  
وسلم کو شہد ہدیہ کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چاٹنے کے لئے تھوڑا تھوڑا سا ہم میں تقسیم فرمایا۔ میں نے اپنا حصہ لیا پھر  
عرض کیا اے اللہ کے رسول! میں مزید لے لوں؟ فرمایا ٹھیک ہے لے لو۔

راوی : ابوبشر بکر بن خلف، عمر بن سہل، ابو حمزہ عطار، حسن، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طب کا بیان

شہد کا بیان۔

حدیث 333

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن سلمہ، زید بن حباب، سفیان، ابی اسحق، ابی الاحوص، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَلْمَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْفِيكُمْ بِالشِّفَائِينَ الْعَسَلِ وَالْقُرْآنِ

علی بن سلمہ، زید بن حباب، سفیان، ابی اسحاق، ابی الاحوص، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنے اوپر دو شفاؤں کو لازم کر لو۔ شہد اور قرآن۔

راوی : علی بن سلمہ، زید بن حباب، سفیان، ابی اسحق، ابی الاحوص، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کھنسی اور عجمہ کھجور کا بیان۔

باب : طب کا بیان

کھنسی اور عجمہ کھجور کا بیان۔

حدیث 334

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن عبداللہ بن نبیر، اسباط بن محمد، اعش، جعفر بن ایاس، شہر بن حوشب، حضرت ابوسعید اور جابر

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا أُسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ إِيَّاسٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَجَابِرٍ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكِنَاةُ مِنَ الْمَنِّ وَمَا وَهَا شِفَاؤُ لِلْعَيْنِ وَالْعَجْوَةُ مِنَ الْجِنَّةِ وَهِيَ شِفَاؤُ مِنَ الْجِنَّةِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقِيقَانِ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ هِشَامٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ إِيَّاسٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، اسباط بن محمد، اعمش، جعفر بن ایاس، شہر بن حوشب، حضرت ابو سعید اور جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کھنسی من ہے اور اسکا پانی آنکھ کیلئے شفا ہے اور عجوہ جنت کا پھل ہے اور اس میں جنون سے بھی شفاء ہے۔ دوسری سند سے حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہی مضمون مروی ہے۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، اسباط بن محمد، اعمش، جعفر بن ایاس، شہر بن حوشب، حضرت ابو سعید اور جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طب کا بیان

کھنسی اور عجوہ کھجور کا بیان۔

حدیث 335

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، عبد الملک بن عبید، عمرو بن حرث، حضرت سعید بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ سَمِعَ عَمْرَو بْنَ حَرْثِ بْنِ يَهُوَاءَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ زَيْدِ بْنِ عَمْرٍو بْنَ نَفِيلٍ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْكِنَاةَ مِنَ الْمَنِّ الَّذِي أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ وَمَا وَهَا شِفَاؤُ الْعَيْنِ

محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، عبد الملک بن عمیر، عمرو بن حرث، حضرت سعید بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت بیان کرتے ہیں کہ کھنسی اس من کی طرح ہے جو اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کیلئے نازل فرمایا اور اسکا پانی آنکھ



کے لئے شفاء ہے۔

راوی: محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، عبد الملک بن عمیر، عمرو بن حریث، حضرت سعید بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: طب کا بیان

کھنسی اور عجمہ کھجور کا بیان۔

حدیث 336

جلد: جلد سوم

راوی: محمد بن بشار، ابو عبد الصمد، مطر الوراق، شہر بن حوشب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الصَّمَدِ مَطَرُ الْوَرَّاقُ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ كُنَّا نَتَحَدَّثُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْنَا الْكُمَاةَ فَقَالُوا هُوَ جَدْرِي الْأَرْضِ فَنَبِي الْحَدِيثِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْكُمَاةُ مِنَ الْبَنِّ وَالْعَجْوَةُ مِنَ الْجَنَّةِ رَحِي مِمْفَائِي مِنَ السَّمِّ

محمد بن بشار، ابو عبد الصمد، مطر الوراق، شہر بن حوشب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس باتیں کر رہے تھے کہ کھنسی کا ذکر آیا تو لوگوں نے کہا یہ زمین کی چیچک ہے۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک بات گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کھنسی من ہے اور عجمہ جنت سے آئی ہے اور زہر سے بھی شفا دیتی ہے۔

راوی: محمد بن بشار، ابو عبد الصمد، مطر الوراق، شہر بن حوشب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: طب کا بیان

کھنسی اور عجمہ کھجور کا بیان۔

راوی : محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، مشعل بن ایاس مزنی، عمرو بن سلیم، حضرت رافع بن عمرو مزنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا الْمُشَعَلُ بْنُ إِيَّاسِ بْنِ مِزْنَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سُلَيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ رَافِعَ بْنَ عَمْرٍو الْبُرَيْقِيَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْعَجُوزَةُ وَالصَّخْرَةُ مِنَ الْجَنَّةِ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَفِظْتُهَا مِنْ فِيهِ

محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، مشعل بن ایاس مزنی، عمرو بن سلیم، حضرت رافع بن عمرو مزنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا عجزوہ اور (بیت المقدس کا) صخرہ جنت سے ہیں۔

راوی : محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، مشعل بن ایاس مزنی، عمرو بن سلیم، حضرت رافع بن عمرو مزنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سنا اور سنوت کا بیان۔

باب : طب کا بیان

سنا اور سنوت کا بیان۔

راوی : ابراہیم بن محمد بن یوسف بن سراج فریابی، عمرو بن بکر سکسکی، ابراہیم بن ابی عبیدہ، حضرت ابوبابی بن امر حرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُونُسَ بْنِ سَرَّاجِ الْفَرِّيَّابِيِّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ بَكْرِ السَّكْسَكِيِّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أَبِي بِنِ أُمِّ حَرَامٍ وَكَانَ قَدْ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقِبْلَتَيْنِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَيْكُمْ بِالسَّنَى وَالسَّنَوَاتِ فَإِنَّ فِيهَا شِفَاءً مِنْ كُلِّ دَائِمٍ إِلَّا السَّامَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ وَمَا السَّامُ قَالَ الْمَوْتُ قَالَ عَمْرُو قَالَ ابْنُ أَبِي عَبَّةَ السَّنَوَاتُ الشَّبِثُ وَقَالَ آخَرُونَ بَلْ هُوَ الْعَسَلُ الَّذِي يَكُونُ فِي زِقَاقِ السَّنَنِ وَهُوَ قَوْلُ الشَّاعِرِ هُمْ السَّنَنُ بِالسَّنَوَاتِ لَا أَلْسَ فِيهِمْ وَهُمْ يَتَنَعُونَ جَارَهُمْ أَنْ يَقْرَأَ دَا

ابراہیم بن محمد بن یوسف بن سرح فریابی، عمرو بن بکر سسکی، ابراہیم بن ابی عبد، حضرت ابو ابی بن ام حرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ جنہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ دونوں قبلوں کی طرف نماز پڑھنے کی سعادت بھی حاصل ہے۔ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا کہ تم سنا اور سنو کا اہتمام کرو اس لئے کہ ان میں سام کے علاوہ ہر بیماری کا علاج ہے۔ کسی نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! سام کونسی بیماری ہے؟ فرمایا موت۔ راوی حدیث عمرو فرماتے ہیں کہ ابن ابی عبد نے فرمایا سنو سویا کے ساگ کہتے ہیں (یہ خوشبودار ہوتا ہے) اور دوسرے حضرات نے کہا کہ سنو وہ شہد ہے جو گھی کی مشکوں میں ہو اور اسی سے ہے شاعر کا قول السَّنَنُ بِالسَّنَوَاتِ لَا أَلْسَ فِيهِمْ وَهُمْ يَتَنَعُونَ جَارَهُمْ أَنْ يَقْرَأَ وہ گھی میں شہد میں ملے ہوئے ان میں کوئی نیزہ نہیں (لڑائی نہیں کرنے اتحاد سے رہتے ہیں) اور وہ اپنے پڑوسی کو دھوکہ کھانے سے روکتے ہیں (خود بھی دھوکہ نہیں دیتے اور پڑوسی کو بھی دھوکہ میں آنے نہیں دیتے)۔

راوی : ابراہیم بن محمد بن یوسف بن سرح فریابی، عمرو بن بکر سسکی، ابراہیم بن ابی عبد، حضرت ابو ابی بن ام حرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نماز شفاء ہے۔

باب : طب کا بیان

نماز شفاء ہے۔

حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ مَسْكِينٍ حَدَّثَنَا ذَوَادُ بْنُ عُلبَةَ عَنْ كَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ  
هَجَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَجَرْتُ فَصَلَّيْتُ ثُمَّ جَلَسْتُ فَالْتَفَتَ إِلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اشْكَمْتُ  
دَرْدُ قُلْتُ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ قُمْ فَصَلِّ فَإِنَّ فِي الصَّلَاةِ شِفَاءً حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَصْرِ  
حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ذَوَادُ بْنُ عُلبَةَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَقَالَ فِيهِ اشْكَمْتُ دَرْدُ يَعْنِي تَشْتَكِي بِطَنِكَ بِالنَّفَارِ سَيِّئَةً قَالَ أَبُو  
عَبْدِ اللَّهِ كَدَّرَ بِهِ رَجُلٌ لِأَهْلِهِ فَاسْتَعَدَّوْا عَلَيْهِ

جعفر بن مسافر، سرز بن مسکین، داؤد بن علیہ، لیث، مجاہد، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دوپہر میں  
نکلے۔ میں بھی نکلا اور نماز پڑھ کر بیٹھ گیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا اشکمْتُ دَرْدُ (تمہارے پیٹ  
میں درد ہے؟) میں نے عرض کیا جہاں! اے اللہ کے رسول! فرمایا اٹھو! نماز پڑھو اس لیے کہ نماز میں شفاء ہے۔ دوسری سند سے  
یہی مضمون مروی ہے اس کے آخر میں ہے کہ ام ابیہ ماجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کسی مرد نے اپنے اہل خانہ کو یہ حدیث سنائی  
تو وہ اس پر ٹوٹ پڑے۔

راوی: جعفر بن مسافر، سری بن مسکین، داؤد بن علیہ، لیث، مجاہد، حضرت ابوہریرہ

ناپاک اور خبیث دوا سے ممانعت۔

باب: طب کا بیان

ناپاک اور خبیث دوا سے ممانعت۔

حدیث 340

جلد: جلد سوم

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، یونس بن ابی اسحق، مجاہد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدَّوَائِ الخَبِيثِ يَعْنِي السُّمَّ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، یونس بن ابی اسحاق، مجاہد، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خبیث دوا یعنی زہر سے منع فرمایا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، یونس بن ابی اسحاق، مجاہد، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طب کا بیان

ناپاک اور خبیث دوا سے ممانعت۔

حدیث 341

جلد : جلد سوم

راوی : ابو بکر بن شیبہ، وکیع، اعمش، ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَرِبَ سُبًّا فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَهُوَ يَتَحَسَّاهُ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا

ابو بکر بن شیبہ، وکیع، اعمش، ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو زہر پی کر خودکشی کرے وہ ہمیشہ دوزخ میں بھی زہر پیتا رہے گا اور ہمیشہ ہمیشہ دوزخ میں ہی رہے گا۔

راوی : ابو بکر بن شیبہ، وکیع، اعمش، ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسہل دوا۔

باب : طب کا بیان

مسہل دوا۔

حدیث 342

جلد : جلد سوم

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ البقرۃ عبد الحید بن جعفر، زرعه بن عبد الرحمن، معمر تیمی، حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا۔

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ زُرْعَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مَوْلَى لِبَعْبِ النَّبِيِّ عَنْ مَعْمَرِ النَّبِيِّ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَاذَا كُنْتُ تَسْتَمِشِينَ قُلْتُ بِالشُّبْرَمِ قَالَ حَارٌّ نَارًا لَمْ اسْتَمِشَيْتُ بِالسَّنَى فَقَالَ لَوْ كَانَ شَيْءٌ يَشْفِي مِنَ الْمَوْتِ كَانَ السَّنَى وَالسَّنَى شِفَاءً مِنَ الْمَوْتِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، عبد الحمید بن جعفر، زرعه بن عبد الرحمن، معمر تیمی، حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا تم کیا مسہل استعمال کرتی ہو؟ میں نے عرض کیا شبرم۔ فرمایا وہ تو سخت گرم ہوتا ہے۔ پھر میں سنا سے اسہال لینے لگی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسہال فرمایا اگر کوئی چیز موت کا علاج ہوتی تو سنا ہوتی اور سنا تو موت کا ہی علاج ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، عبد الحمید بن جعفر، زرعه بن عبد الرحمن، معمر تیمی، حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

گلے پڑنے یا گھنڈی پڑنے کا علاج اور دبانے کی ممانعت۔

باب : طب کا بیان

گلے پڑنے یا گھنڈی پڑنے کا علاج اور دبانے کی ممانعت۔

**راوی :** ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ حضرت ام قیس بنت محسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ عَبِيدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أُمِّ قَيْسِ بِنْتِ مُحْصَنٍ قَالَتْ دَخَلْتُ بِابْنِ لِي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ أَعْلَقْتُ عَلَيْهِ مِنَ الْعُدْرَةِ فَقَالَ عَلَا مَرْتَدُ غَرَنَ أَوْلَادِكُمْ بِهَذَا الْعِلَاقِ عَلَيْكُمْ بِهَذَا الْعُودِ الْهِنْدِيِّ فَإِنَّ فِيهِ سَبْعَةَ أَشْفِيَةٍ يُسْعَطُ بِهِ مِنَ الْعُدْرَةِ وَيُكْدُّ بِهِ مِنْ ذَاتِ الْجَنْبِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنُ السَّرْحِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَنَّ ابْنَ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ عَبِيدِ اللَّهِ عَنْ أُمِّ قَيْسِ بِنْتِ مُحْصَنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ قَالَ يُونُسُ أَعْلَقْتُ يَعْزِي غَمْرَتُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ حضرت ام قیس بنت محسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ میں اپنے ایک بیٹے کو لے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ اس کے گلے میں ورم تھا۔ اسلئے میں نے اس کا گلہ دبا کر علاج کیا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اپنی اولاد کا گلہ کیوں دباتی ہو؟ عود ہندی استعمال کیا کرو۔ اس میں سات بیماریوں سے شفاء ہے۔ گلے پڑے ہوں تو اسکی نسواری جا۔ نے اور ذات الجنب میں منہ میں لگائی جائے۔ دوسری سند سے بھی یہی مضمون مروی ہے۔

**راوی :** ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ حضرت ام قیس بنت محسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عرق النساء کا علاج۔

باب : طب کا بیان

عرق النساء کا علاج۔

راوی : ہشام بن عمار، راشد بن سعید بن رمی، ولید بن مسلم، ہشام بن حسان، انس بن سیرین، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَرَاشِدُ بْنُ سَعِيدِ الرَّمَلِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ سِيرِينَ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ شَفَائِي عَرِقِ النَّسَاءِ لَيَّةٌ شَاةٌ أَعْرَابِيَّةٌ تَذَابُ ثُمَّ زَحًا ثَلَاثَةَ أَجْزَائٍ ثُمَّ يُشْرَبُ عَلَى الرَّبِيقِ فِي كُلِّ يَوْمٍ جُزْئًا

ہشام بن عمار، راشد بن سعید بن رمی، ولید بن مسلم، ہشام بن حسان، انس بن سیرین، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا عرق النساء کا علاج جنگلی بکری کی چربی (چکی) ہے۔ اسے بگھلا کر تین حصہ کر لئے جائیں اور روزانہ ایک حصہ نہار منہ پیا جائے۔

راوی : ہشام بن عمار، راشد بن سعید بن رمی، ولید بن مسلم، ہشام بن حسان، انس بن سیرین، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

زخم کا علاج۔

باب : طب کا بیان

زخم کا علاج۔

راوی : ہشام بن عمار، محمد بن صباح عبد العزیز بن ابی حازم، حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ



السَّاعِدِيِّ قَالَ جُرِحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ وَكَسِرَتْ رَبَاعِيَّتُهُ وَهَشِبَتْ الْبَيْضَةُ عَلَى رَأْسِهِ فَكَانَتْ فَاطِمَةَ تَغْسِلُ الدَّمَ عَنْهُ وَعَلَى يَسْكِبُ عَلَيْهِ الْبَائِي بِالْبَجْنِ فَلَمَّا رَأَتْ فَاطِمَةَ أَنَّ الْبَائِي لَا يَزِيدُ الدَّمَ إِلَّا كَثْرَةً أَخَذَتْ قِطْعَةً حَصِيرٍ فَأَحْرَقَتْهَا حَتَّى إِذَا صَارَ رَمَادًا أَلْزَمَتْهُ الْجُرْحَ فَاسْتَبَسَكَ الدَّمَ

ہشام بن عمار، محمد بن صباح عبدالعزیز بن ابی حازم، حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جنگ احد کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زخمی ہوئے اور آپ کا سامنے کا دانت ٹوٹ گیا اور آپ کے سر مبارک میں خود گھس گیا تو سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا آپ کے بدن سے خون دھور ہی تھیں اور علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ڈھال سے پانی ڈال رہے تھے۔ جب فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دیکھا کہ بانی ڈالنے سے خون زیادہ نکل رہا ہے تو بوریئے کا ایک ٹکڑا لے کر جلایا۔ جب وہ راکھ ہو گیا تو اسکی راکھ زخم میں بھر دی۔ اس سے خون رک گیا۔

راوی : ہشام بن عمار، محمد بن صباح عبدالعزیز بن ابی حازم، حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طب کا بیان

زخم کا علاج۔

حدیث 346

جلد : جلد سوم

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم، ابن ابی فدیك عبدالہیمن بن عباس حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ عَبْدِ الْبُهَيْسِيِّ بْنِ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَحْمَدِ بْنِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ اِنِّي لِاَعْرِفُ يَوْمَ اُحُدٍ مِنْ جِرْحِهِ وَجَهَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ كَانَ يُرْقِي الْكَلْمَ مِنْ وَجْهِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُدَاوِيهِ وَمَنْ يَحْبِلُ الْبَائِي فِي الْبَجْنِ وَبِئَا دُوْمِي بِهِ الْكَلْمَ حَتَّى رَقَا قَالَ اَمَّا مَنْ كَانَ يَحْبِلُ الْبَائِي فِي الْبَجْنِ فَعَلِيَ وَاَمَّا مَنْ كَانَ يُدَاوِي الْكَلْمَ ففَاطِمَةَ اَحْرَقَتْ لَهُ حِيْنَ لَمْ يَرْقُ قِطْعَةً حَصِيْرٍ خَلَقِ

فَوَضَعْتُ رَمَادَهُ عَلَيْهِ فَرَقَأَ الْكَلِمَ

عبدالرحمن بن ابراہیم، ابن ابی فدیک عبدالمہیمن بن عباس حضرت سہل بن ساعد ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں اس کم نصیب کو جانتا ہوں جس نے جنگ احد میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ انور زخمی کیا اور مجھے معلوم ہے کہ کس نے آپ کا زخم دھونے اور علاج کرنے کی سعادت حاصل کی اور کون ڈھال میں پانی اٹھا کر لارہا تھا اور آپ کا کیا علاج کیا گیا کہ خون رک گیا۔ ڈھال نیز پانی اٹھا کر لانے والے سیدنا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے اور زخم کا علاج سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کیا۔ جب خون بند نہ ہوا تو انہوں نے بوریے کا ایک ٹکڑا جلایا اور اسکی راکھ زخم میں رکھ دی۔ اس سے خون بند ہو گیا۔

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم، ابن ابی فدیک عبدالمہیمن بن عباس حضرت سہل بن ساعد ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جو طب سے ناواقف ہو اور علاج کرے۔

باب : طب کا بیان

جو طب سے ناواقف ہو اور علاج کرے۔

حدیث 347

جلد : جلد سوم

راوی : ہشام بن عمار، راشد بن سعید رملی، ولید بن مسلم، ابن جریج، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَرَاشِدُ بْنُ سَعِيدِ الرَّمْلِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَطَبَّبَ وَلَمْ يُعْلَمْ مِنْهُ طَبٌّ قَبْلَ ذَلِكَ فَهُوَ ضَامِنٌ

ہشام بن عمار، راشد بن سعید رملی، ولید بن مسلم، ابن جریج، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو طب میں معروف نہ ہو (باقاعدہ طبیب نہ ہو) وہ علاج کرے (اور کوئی نقصان ہو

جائے تو وہ (نقصان) کا تاوان ادا کرے۔

راوی : ہشام بن عمار، راشد بن سعید رملی، ولید بن مسلم، ابن جریج، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ذات الجنب کی روایا۔

باب : طب کا بیان

ذات الجنب کی روایا۔

حدیث 348

جلد : جلد سوم

راوی : عبد الرحمن بن عبد الوہاب، یعقوب بن اسحاق، عبد الرحمن بن میمون، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمٍ قَالَ نَعَتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ذَاتِ الْجَنْبِ وَرَبِّهِ أَوْ تَمَسَّطًا وَزَيْتًا يُدْبِهِ

عبد الرحمن بن عبد الوہاب، یعقوب بن اسحاق، عبد الرحمن بن میمون، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ذات الجنب کیلئے ان اشیاء کی تعریف فرمائی۔ ورس (زر د خوشبودار لہاں ہے) اور قسط (عود ہندی) اور زیتون کا تیل انکو (حل کر کے) اود کیا جائے (منہ میں لگایا جائے)۔

راوی : عبد الرحمن بن عبد الوہاب، یعقوب بن اسحاق، عبد الرحمن بن میمون، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طب کا بیان

ذات الجنب کی دوا۔

حدیث 349

جلد : جلد سوم

راوی : ابوطاہر احمد بن عمرو بن سرح مصری، عبد اللہ بن وہب، یونس، ابن سہعان، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ام قیس بنت محسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ السَّرْحِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أُنْبَأَنَا يُونُسُ وَابْنُ سَهْعَانَ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مَحْصَنٍ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالْعُودِ الْهِنْدِيِّ يَعْنِي بِإِسْرَائِيلَ فَإِنَّ فِيهِ سَبْعَةَ أَشْفِيَةٍ مِنْهَا ذَاتُ الْجَنْبِ قَالَ ابْنُ سَهْعَانَ فِي الْحَدِيثِ فَإِنَّ فِيهِ شِفَاءً مِنْ سَبْعَةِ أَدْوَاءٍ مِنْهَا ذَاتُ الْجَنْبِ

ابوطاہر احمد بن عمرو بن سرح مصری، عبد اللہ بن وہب، یونس، ابن سہعان، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ام قیس بنت محسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا عود ہندی یعنی قسط کو اہتمام سے استعمال میں لاؤ کیونکہ اس میں سات بیماریوں سے شفاء ہے جن میں سے ایک ذات الجنب ہے۔

راوی : ابوطاہر احمد بن عمرو بن سرح مصری، عبد اللہ بن وہب، یونس، ابن سہعان، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ام قیس بنت محسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بخار کا بیان۔

باب : طب کا بیان

بخار کا بیان۔

حدیث 350

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، موسیٰ بن عبیدہ، علقمہ بن مرثد، حفص بن عبید اللہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ مُوسَى بْنِ عَبِيدَةَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرثَدٍ عَنْ حَفْصِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ ذُكِرَتْ الْحَيُّ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَبَّهَا رَجُلٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسَبَّهَا فَإِنَّهُ فِي الدُّنُوبِ كَمَا تَنْفِي النَّارُ حَبَثَ الْحَدِيدِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، موسیٰ بن عبیدہ، علقمہ بن مرثد، حفص بن عبید اللہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ کے پاس بخار کا تذکرہ ہوا، ایک شخص نے بخار کو برا بھلا کہا۔ اس پر رسول اللہ نے فرمایا بخار کو برا بھلا مت کہو اس لئے کہ یہ گناہ کو ایسے ختم کر دیتا ہے جیسے آگ کے میل کو ختم کر دیتی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، موسیٰ بن عبیدہ، علقمہ بن مرثد، حفص بن عبید اللہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طب کا بیان

بخار کا بیان۔

حدیث 351

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، عبدالرحمن بن یزید، اساعیل بن عبید اللہ، ابوصالح اشجری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ إِسْعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي صَالِحِ الْأَشْجَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ عَادَ مَرِيضًا وَمَعَهُ أَبُو هُرَيْرَةَ مِنْ وَعْكَ كَانَ بِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْشِرْ فَإِنَّ اللَّهَ يَقُولُ هِيَ نَارِي أُسَلِّطَهَا عَلَى عَبْدِي الْمُؤْمِنِ فِي الدُّنْيَا لِتَكُونَ حَظَّهُ مِنَ النَّارِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، عبدالرحمن بن یزید، اسماعیل بن عبید اللہ، ابوصالح اشعری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک بیماری کی عیادت کی۔ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیساتھ تھے۔ اس مریض کو بخار تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خوشخبری سنو۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں بخار میری آگ ہے میں اسے اپنے مومن بندہ پر دنیا میں اسلئے مسلط کرتا ہوں کہ یہ آخرت کی آگ کی متبادل ہو جائے (اور مومن بندہ آخرت کی آگ سے محفوظ و مولا رہے گا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، عبدالرحمن بن یزید، اسماعیل بن عبید اللہ، ابوصالح اشعری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بخار دوزخ کی بھاپ سے ہے اس لئے اسے پانی سے ٹھنڈا کر لیا کرو۔

باب : طب کا بیان

بخار دوزخ کی بھاپ سے ہے اس لئے اسے پانی سے ٹھنڈا کر لیا کرو۔

حدیث 352

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ہشام بن عروہ، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَيُّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَأَبْرُدُوهَا بِالْمَاءِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ہشام بن عروہ، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بخار دوزخ کی بھاپ سے ہوتا ہے اس لئے اسے پانی سے ٹھنڈا کر لیا کرو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، ہشام بن عروہ، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : طب کا بیان

بخار دوزخ کی بھاپ سے ہے اس لئے اسے پانی سے ٹھنڈا کر لیا کرو۔

حدیث 353

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن محمد، عبد اللہ بن نمیر عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ شِدَّةَ الْحُمَّى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَارْذُوا بِالْمَاءِ

علی بن محمد، عبد اللہ بن نمیر عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بخار کی شدت دوزخ کی بھاپ سے ہوتی ہے لہذا اسے پانی سے ٹھنڈا کر لیا کرو۔

راوی : علی بن محمد، عبد اللہ بن نمیر عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طب کا بیان

بخار دوزخ کی بھاپ سے ہے اس لئے اسے پانی سے ٹھنڈا کر لیا کرو۔

حدیث 354

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، مصعب بن مقدم، اسرائیل، سعید بن مسروق، عبایہ بن رفاعہ، حضرت رافع بن

خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْبِقْدَامِ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْحَيُّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَأَبْرُدُهَا بِالْبَائِي فَدَخَلَ عَلَى ابْنِ لِعَبَّارٍ فَقَالَ أَكْشِفُ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ إِلَهَ النَّاسِ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، مصعب بن مقدم، اسرائیل، سعید بن مسروق، عبایہ بن رفاعہ، حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا بخار دوزخ کی بھاپ سے ہوتا ہے اسے پانی سے ٹھنڈا کر لیا کرو۔ پھر آپ حضرت عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ایک بیٹے کے پاس تشریف لے گئے۔ (وہ بیمار تھا) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا أَكْشِفُ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ إِلَهَ النَّاسِ یہاں ہی دہر فرمادیتے۔ اے تمام لوگوں کے رب! اے سب انسانوں کے معبود۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، مصعب بن مقدم، اسرائیل، سعید بن مسروق، عبایہ بن رفاعہ، حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طب کا بیان

بخار دوزخ کی بھاپ سے ہے اس لئے اسے پانی سے ٹھنڈا کر لیا کرو۔

حدیث 355

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ہشام بن عروہ، فاطمہ بنت منذر، حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أُسْمَاءِ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّهَا كَانَتْ تُؤْتِي بِالْمَرْأَةِ الْمَوْعُوكَةِ فَتَدْعُو بِالْبَائِي فَتَتَّصِبُهُ فِي جَيْبِهَا وَتَقُولُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ



ابْرُدُوهَا بِالنَّائِي وَقَالَ إِنَّهَا مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ہشام بن عروہ، فاطمہ بنت منذر، حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس بخار زدہ عورت کو لایا جاتا تو وہ پانی منگوا کر اس کے گریبان میں ڈالتیں اور فرماتیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بخار کو پانی سے ٹھنڈا کر لیا کرو۔ نیز فرمایا بخار دوزخ کی بھاپ سے ہوتا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ہشام بن عروہ، فاطمہ بنت منذر، حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طب کا بیان

بخار دوزخ کی بھاپ سے ہے اس لئے اسے پانی سے ٹھنڈا کر لیا کرو

حدیث 356

جلد : جلد سوم

راوی : ابوسلمہ یحییٰ بن خلف، عبدالاعلیٰ، سعید، قتادہ، حسن، حمزہ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلْفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحُمَّى كَيْدٌ مِنْ كَيْدِ جَهَنَّمَ فَنَحُّوَهَا عَنْكُمْ بِالنَّائِي الْبَارِدِ

ابو سلمہ یحییٰ بن خلف، عبدالاعلیٰ، سعید، قتادہ، حسن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بخار دوزخ کی ایک بھٹی ہے۔ اسے ٹھنڈے پانی کیساتھ اپنے آپ سے دور کرو۔

راوی : ابوسلمہ یحییٰ بن خلف، عبدالاعلیٰ، سعید، قتادہ، حسن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کچھ لگانے کا بیان۔

باب : طب کا بیان

کچھ لگانے کا بیان۔

حدیث 357

جلد : جلد سوم

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، اسود بن عامر، حماد بن سلمہ، محمد بن عمر، ابوسلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ كَانَ فِي شَيْءٍ مِمَّا تَدَاوُونَ بِهِ خَيْرٌ فَالْحِجَامَةُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسود بن عامر، حماد بن سلمہ، محمد بن عمر، ابوسلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو علاج تم کرنے والوں میں سے اگر کسی میں بہتری ہو تو وہ کچھ لگانے میں ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، اسود بن عامر، حماد بن سلمہ، محمد بن عمر، ابوسلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طب کا بیان

کچھ لگانے کا بیان۔

حدیث 358

جلد : جلد سوم

راوی : نصر بن علی جھضمی، زیاد بن ربیع، عباد بن منصور، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَبِي رَبِيعٍ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مَرَرْتُ لَيْلَةً أُسْرِي بِبَيْلَةٍ مِنْ الْبِلَائِكَةِ إِلَّا كَلَّمْتُهُمْ يَقُولُ لِي عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ بِالْحِجَامَةِ

نصر بن علی جھضمی، زیاد بن ربیع، عباد بن منصور، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا شب معراج میں فرشتوں کے جس گروہ کے پاس سے بھی میرا گزر ہوا۔ ہر ایک نے مجھے یہی کہا۔ اے محمد! کچھنے لگانے کا اہتمام کیجئے۔

راوی : نصر بن علی جبہضمی، زیاد بن ربیع، عباد بن منصور، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طب کا بیان

کچھنے لگانے کا بیان۔

حدیث 359

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبشر بکر بن خلف، عبدالاعلیٰ، عباد بن منصور، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَشِيرٍ بَكْرُ بْنُ خَلْفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا كُنَانُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَ الْعَبْدُ الْحَجَّامُ يَذْهَبُ بِالْدَّمِ وَيُحْفُ الْأُكْلُ وَيَجْلُو الْبَصَرَ

ابوبشر بکر بن خلف، عبدالاعلیٰ، عباد بن منصور، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اچھا ہے وہ بندہ جو کچھنے لگتا ہے۔ خون نکال دیتا ہے۔ کمر ہلکی کر دیتا ہے اور، بینا کو جلاء بخشتا ہے۔

راوی : ابوبشر بکر بن خلف، عبدالاعلیٰ، عباد بن منصور، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طب کا بیان

کچھنے لگانے کا بیان۔

حدیث 360

جلد : جلد سوم

راوی: حبارہ بن مغلس، کثیر بن سلیم، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ سُلَيْمٍ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مَا مَرَرْتُ لَيْلَةً أُسْمِي بِي إِلَّا قَالُوا يَا مُحَمَّدُ مُرُّ أُمَّتِكَ بِالْحِجَامَةِ

حبارہ بن مغلس، کثیر بن سلیم، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا  
شب معراج میرا نام میری جماعت کے پاس سے بھی میں گزرا اس نے یہی کہا اے محمد! اپنی امت کو چھپنے لگانے کا حکم فرمائیے۔

راوی: حبارہ بن مغلس، کثیر بن سلیم، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: طب کا بیان

چھپنے لگانے کا بیان۔

حدیث 361

جلد: جلد سوم

راوی: محمد بن رمح مصری، لیث بن سعد، ابوہریرہ، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحِ الْبَصْرِيُّ أَنبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ أُمَّ سَامَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
اسْتَأْذَنَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحِجَامَةِ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا طَيْبَةَ أَنْ يَحْجِبَهَا  
وَقَالَ حَسِبْتُ أَنَّهُ كَانَ أَخَاهَا مِنَ الرِّضَاعَةِ أَوْ غَلَا مَالَهُ يَحْتَمِلُ

محمد بن رمح مصری، لیث بن سعد، ابوہریرہ، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ام المؤمنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ  
تعالیٰ عنہا نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے چھپنے لگوانے کی اجازت چاہی تو نبی کریم نے ابو طیبہ کو حکم فرمایا کہ انہیں چھپنے لگاؤ۔  
حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میرا خیال ہے کہ ابو طیبہ سیدہ ام سلمہ کے رضاعی بھائی ہوں گے یا کم سن لڑکے ہوں  
گے۔

راوی : محمد بن ریح مصری، لیث بن سعد، ابوہریرہ، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

چھپنے لگانے کی جگہ۔

باب : طب کا بیان

چھپنے لگانے کی جگہ۔

حدیث 362

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، خالد بن خالد، سلمان بن بلال علقمہ بن ابی علقمہ، عبدالرحمن اعرج، حضرت عبداللہ بن بچینہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سَلْمَانَ بْنِ بِلَالٍ حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ أَبِي عُلْقَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ  
عَبْدَ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ ابْنَ بُحَيْنَةَ يَقُولُ احْتَبَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَيِّ جَمَلٍ وَهُوَ  
مُحْرَمٌ وَسَطَ رَأْسِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال علقمہ بن ابی علقمہ، عبدالرحمن اعرج، حضرت عبداللہ بن بچینہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لُحیِ جَمَلِ (نامی مقام) میں بحالت احرام سر کے بالکل وسط میں چھپنے لگوائے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال علقمہ بن ابی علقمہ، عبدالرحمن اعرج، حضرت عبداللہ بن بچینہ رضی اللہ  
تعالیٰ عنہ

باب : طب کا بیان

چھپنے لگانے کی جگہ۔

حدیث 363

جلد : جلد سوم

راوی : سوید بن سعید، علی بن مہر، سعد اسکاف، اصبح بن نباتہ، حضرت علی کرم اللہ وجہہ

حَدَّثَنَا سُؤدَيْبُ بْنُ جُرَيْجٍ سَعِيدٌ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ سَعْدِ الْإِسْكَافِ عَنِ الْأَصْبَغِ بْنِ نُبَاتَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَزَلَ جِبْرِيلُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحِجَامَةٍ الْأَخْدَعَيْنِ وَالْكَاهِلِ

سوید بن سعید، علی بن مہر، سعد اسکاف، اصبح بن نباتہ، حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے گردن کی رگوں اور مونڈھوں کے درمیان چھپنے لگانے کا کہا۔

راوی : سوید بن سعید، علی بن مہر، سعد اسکاف، اصبح بن نباتہ، حضرت علی کرم اللہ وجہہ

باب : طب کا بیان

چھپنے لگانے کی جگہ۔

حدیث 364

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن ابی خصیب، وکیع، جریر بن حازم، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي الْخَصِيبِ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ فِي الْأَخْدَعَيْنِ وَعَلَى الْكَاهِلِ

علی بن ابی خصیب، وکیع، جریر بن حازم، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گردن کی رگوں اور دونوں مونڈھوں کے درمیان چھپنے لگوائے۔

راوی : علی بن ابی خصب، وکیع، جریر بن حازم، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

باب : طب کا بیان

چھنے لگانے کی جگہ۔

حدیث 365

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن مصفیٰ حمصی، ولید بن مسلم، ابن ثوبان، حضرت ابو کبشہ نماری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدَى مَوْلَى ابْنِ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا ابْنُ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي كَبْشَةَ الْأَنْبَارِيِّ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَحْنُجُّ عَلَى هَامَتِهِ وَيَبِينُ كَتِفَيْهِ وَيَقُولُ مَنْ أَهْرَاقَ مِنْهُ هَذِهِ الدِّمَائِ فَلَا يَضُرُّهُ أَنْ لَا يَتَدَاوَى بِشَيْءٍ لَشَيْءٍ

محمد بن مصفیٰ حمصی، ولید بن مسلم، ابن ثوبان، حضرت ابو کبشہ نماری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے سر پر چھنے لگواتے تھے اور دونوں مونڈھوں کے درمیان بھی اور فرمانے تھے کہ جو ان مقاموں سے خون بہادے تو اسے کسی بیماری کا کچھ علاج نہ کرنا بھی نقصان نہ دے گا۔

راوی : محمد بن مصفیٰ حمصی، ولید بن مسلم، ابن ثوبان، حضرت ابو کبشہ نماری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

باب : طب کا بیان

چھنے لگانے کی جگہ۔

حدیث 366

جلد : جلد سوم

راوی: محمد بن طریف، وکیع، اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ الْأَنْبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَقَطَ عَنْ فَرَسِهِ عَلَى جِدْعٍ فَاذْفَكْتُ قَدَمَهُ قَالَ وَكَيْعٌ يَعْنِي أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ عَلَيْهَا مِنْ وَثْيٍ

محمد بن طریف، وکیع، اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے گھوڑے سے گھڑ کے ایک ٹنڈ پر گرے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاؤں مبارک میں موج آگئی۔ وکیع فرماتے ہیں کہ مطلب یہ ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چھپنے لگوائے صرف درد کی وجہ سے۔

راوی: محمد بن طریف، وکیع، اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

چھپنے کن دنوں میں لگائے؟

باب : طب کا بیان

چھپنے کن دنوں میں لگائے؟

حدیث 367

جلد : جلد سوم

راوی: سوید بن سعید، عثمان بن مطر، زکریا، میسرہ، نہاس بن قہم، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُؤَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مَطَرٍ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ مَيْسَرَةَ عَنِ النَّهَّاسِ بْنِ قَهْمٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَرَادَ الْحِجَامَةَ فَلْيَتَحَرَّ سَبْعَةَ عَشَرَ أَوْ تِسْعَةَ عَشَرَ أَوْ إِحْدَى وَعِشْرِينَ وَلَا يَتَّبِعْ بِأَحَدِكُمْ الدَّمَ فَيَقْتُلَهُ

سويد بن سعید، عثمان بن مطر، زکریا، میسرہ، نہاس بن قہم، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو چھپنے لگانا چاہے تو وہ سترہ یا انیس یا تارخ کو لگائے اور ایسے دن نہ لگائے کہ خون کا جوش اسے



ہلاک کر دے۔

راوی : سوید بن سعید، عثمان بن مطر، زکریا، میسرہ، نہاس بن قہم، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : عصب کا بیان

چھپنے کن دنوں میں لگائے؟

حدیث 368

جلد : جلد سوم

راوی : سوید بن سعید، عثمان بن مطر، حسن بن ابی جعفر، محمد بن حجادہ، حضرت نافع

حَدَّثَنَا سُؤدُبُنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مَطَرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ يَا نَافِعُ قَدْ تَبَيَّنَ لِي الدَّمُ فَالْتَبَسَ لِي حَجَامًا وَاجْعَلْهُ رَمِيمًا إِنْ اسْتَطَعْتَ وَلَا تَجْعَلْهُ شَيْخًا كَبِيرًا وَلَا صَبِيًّا صَغِيرًا فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْحِجَامَةُ عَلَى الرَّبِّينِ أَمْثَلُ وَفِيهِ شِفَاءٌ وَبَرَكَةٌ وَتَزِيدُ فِي الْعَقْلِ وَفِي الْحِفْظِ فَاحْتَجِبُوا عَلَى بَرَكَةِ اللَّهِ يَوْمَ الْخَبِيسِ وَاجْتَنِبُوا الْحِجَامَةَ يَوْمَ الْأَرْبَعَاءِ وَالْجُمُعَةِ وَالسَّبْتِ وَيَوْمَ الْأَحَدِ تَحْرِيًّا وَاحْتَجِبُوا يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَالثَّلَاثِ فَإِنَّهُ الْيَوْمُ الَّذِي عَانَى اللَّهُ فِيهِ أَيُّوبَ مِنْ ائْبَلَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالْبَلَاءِ يَوْمَ الْأَرْبَعَاءِ فَإِنَّهُ لَا يَبِيدُ وَجُذَامٌ وَلَا بَرَصٌ إِلَّا يَوْمَ الْأَرْبَعَاءِ أَوْ لَيْلَةَ الْأَرْبَعَاءِ

سوید بن سعید، عثمان بن مطر، حسن بن ابی جعفر، محمد بن حجادہ، حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اے نافع! میرے خون میں جوش ہو گیا ہے اسلئے کوئی چھپنے لگانے والا تلاش کرو۔ اگر ہو سکے تو نرم خو آدمی لانا۔ عمر رسیدہ بوڑھایا کم سن بچہ نہ لانا اسلئے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا نہار منہ چھپنے لگوانا بہتر ہے اور اس میں شفاء ہے برکت ہے۔ یہ عقل بڑھاتا ہے حافظہ تیز کرتا ہے۔ اللہ برکت دے جمعرات کو چھپنے لگوا یا کرو اور بدھ، جمعہ، ہفتہ اور اتوار کے روز قصدا چھپنے مت لگوا یا کرو (اتفاقاً ایسا ہو جائے تو حرج نہیں) اور پیر اور منگل کو چھپنے لگوا یا کرو۔ اسلئے کہ اسی دن اللہ تعالیٰ نے حضرت ایوب کو بیماری سے شفاء عطا فرمائی اور بدھ کے روز وہ بیمار ہوئے تھے اور جذام اور برص ظاہر ہو تو بدھ کے دن یا بدھ کی رات

کو ظاہر ہوتا ہے۔

راوی : سوید بن سعید، عثمان بن مطر، حسن بن ابی جعفر، محمد بن حجادہ، حضرت نافع

باب : طب کا بیان

کچھ کن دنوں میں لگائے؛

حدیث 369

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن مصنفی حمصی، عثمان بن عبد الرحمن، عبد اللہ بن عصبہ، سعید بن میمون، حضرت نافع

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَنَّفِيِّ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَصَبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَيْمُونٍ  
عَنْ نَافِعٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَمْرٍو نَافِعُ تَبَيَّغَ بِي الدَّمُ فَاتَتْنِي بِحَبَابٍ وَأَجْعَلُهُ شَابًا وَلَا تَجْعَلُهُ شَيْخًا وَلَا صَبِيًّا قَالَ وَقَالَ  
ابْنُ عَمْرٍو سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْحِجَامَةُ كَلْوِ الرَّبِيقِ أَمْثَلُ وَهِيَ تَزِيدُ فِي الْعَقْلِ وَتَزِيدُ فِي الْحِفْظِ  
وَتَزِيدُ الْحَافِظَ حِفْظًا فَبِنُ كَانَ مُحْتَجِبًا فَيَوْمَ الْخَيْبِ عَلَى اسْمِ اللَّهِ وَاجْتَنَبُوا الْحِجَامَةَ يَوْمَ الْجُبَّةِ وَيَوْمَ السَّبْتِ  
وَيَوْمَ الْأَحَدِ وَاحْتَجَبُوا يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَالْاِثْنَيْنِ وَالْاِثْنَيْنِ وَالْاِثْنَيْنِ وَالْاِثْنَيْنِ وَالْاِثْنَيْنِ وَالْاِثْنَيْنِ وَالْاِثْنَيْنِ وَالْاِثْنَيْنِ  
بِالْبَلَاءِ وَمَا يَبْدُو جَذَامًا وَلَا بَرَصًا إِلَّا فِي يَوْمِ الْأَرْبَعَاءِ أَوْ لَيْلَةِ الْأَرْبَعَاءِ

محمد بن مصنفی حمصی، عثمان بن عبد الرحمن، عبد اللہ بن عصبہ، سعید بن میمون، حضرت نافع فرماتے ہیں کہ سیدنا ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ  
عنه نے فرمایا اے نافع! میرے خون میں جوش ہو رہا ہے اس لئے کچھ لگانے والے کو بلاؤ جو ان کو بلانا بوڑھے یا کم عمر بچہ کو نہ بلانا۔  
حضرت نافع کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنه نے یہ بھی فرمایا کہ میں نے رسول اللہ کو یہ فرماتے سنا کہ نہار منہ کچھ  
لگوانا زیادہ بہتر ہے اور اس سے عقل بڑھتی ہے اور حافظے والے کا حافظہ مزید تیز ہو جاتا ہے۔ سو جو کچھ لگانا چاہے تو جمعرات کے  
روز اللہ کا نام لے کر لگائے اور جمعہ ہفتہ اور اتوار کے دنوں میں کچھ لگانے سے اجتناب کرو۔ پیر منگل کو کچھ لگوا کر اور بدھ کے  
روز بھی کچھ لگوانے سے اجتناب کرو کیونکہ اسی دن حضرت ایوب آزمائش میں مبتلا ہوئے اور جذام اور بدھ کے دن یا بدھ کی رات

میں ہی ظاہر ہوتا ہے۔

راوی : محمد بن مصنفی حمصی، عثمان بن عبد الرحمن، عبد اللہ بن عصمہ، سعید بن میمون، حضرت نافع

داغ دے کر علاج کرنا۔

باب : طب کا بیان

داغ دے کر علاج کرنا۔

حدیث 370

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، لیث، مجاہد، عفار بن حضرت مغیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عَلِيَّةَ عَنْ لُبِّ بْنِ سَرْمَةَ مُجَاهِدٍ عَنْ عَفَّارِ بْنِ الْمَغِيرَةِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَكْتَوَى أَوْ اسْتَتَقَى فَقَدْ بَرِيَ مِنَ التَّوَكُّلِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، لیث، مجاہد، عفار بن حضرت مغیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو داغ لگائے یا منتر پڑھے وہ توکل سے بری ہے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، لیث، مجاہد، عفار بن حضرت مغیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طب کا بیان

داغ دے کر علاج کرنا۔

راوی : عمرو بن رافع، ہشیم، منصور، یونس، حسن، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مَنْصُورٍ وَيُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْكَيِّ فَانْتَوَيْتُ فَمَا أَفْلَحْتُ وَلَا أَنْجَحْتُ

عمرو بن رافع، ہشیم، منصور، یونس، حسن، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے داغ دینے سے منع فرمایا اس کے بعد میں نے داغ دیا تو نہ مجھے صحت ہو نہ افاقہ۔

راوی : عمرو بن رافع، ہشیم، منصور، یونس، حسن، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طب کا بیان

داغ دے کر علاج کرنا۔

راوی : احمد بن منیع، مروان بن شجاع، سالم افطس، سعید، بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ شُجَاعٍ حَدَّثَنَا سَالِمُ الْأَفْطُسِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ الشِّفَاءُ فِي ثَلَاثِ شُرَابٍ عَسَلٍ وَشَرْطَةِ مَحْجَمٍ وَكَيْتَةِ بِنَارٍ وَأَنْهَى أُمَّتِي عَنِ الْكَيِّ رَفَعَهُ

احمد بن منیع، مروان بن شجاع، سالم افطس، سعید، بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تین چیزوں میں شفاء ہے شہد کا گھونٹ چھپنے لگوانا آگ سے داغ دینا اور میں اپنی امت کو آگ سے داغ دینے سے منع کرتا ہوں۔

راوی : احمد بن منیع، مروان بن شجاع، سالم افضش، سعید، بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

داغ لینے کا جواز۔

باب : طب ۶ بیان

داغ لینے کا جواز۔

حدیث 373

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشار، محمد بن جعفر غندر، شعبہ، احمد بن سعید دارمی، نصر بن شیبیل، شعبہ، حضرت محمد بن عبدالرحمن بن سعد بن زرارہ انصاری

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شَيْبِلٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَّارَةَ الْأَنْصَارِيِّ سَبَعَهُ عَنِّي يَحْيَى وَمَا أَدْرَكْتُ رَجُلًا مِثْلَهُ شَبِيهًا يُحَدِّثُ النَّاسَ أَنَّ أَسَدَ بْنَ زُرَّارَةَ وَهُوَ جَدُّ مُحَمَّدٍ مِنْ قَبْلِ أُمِّهِ أَنَّهُ أَخَذَهُ وَجَعٌ فِي حَلْقِهِ يُقَالُ لَهُ الذُّبْحَةُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَبُّ بَنِي أَوْ لَأُبْدِينَ فِي أَبِي أَمَامَةَ عُدْرًا فَكَوَاهُ يَبِيدُهَا فَمَاتَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَيِّتَةَ سَوِيٍّ لِيَهُودٍ يَقُولُونَ أَفَلَا ذَمَّكَ عَنْ صَاحِبِهِ وَمَا أَمْلِكُ لَهُ وَلَا لِنَفْسِي شَيْئًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشار، محمد بن جعفر غندر، شعبہ، احمد بن سعید دارمی، نصر بن شیبیل، شعبہ، حضرت محمد بن عبدالرحمن بن سعد بن زرارہ انصاری فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے چچا جیسا صالح اور متقی شخص نہیں دیکھا۔ میں نے انہیں سے سنا وہ لوگوں کو بتا رہے تھے کہ اسعد بن زرارہ جو محمد کے (میرے) نانا ہیں کے حلق میں درد اٹھا۔ جسے ذبحہ کہتے ہیں (خناق کی ایک نوع ہے) نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں ابو امامہ (اسعد بن زرارہ) کے علاج میں پوری کوشش کروں گا تا آنکہ لوگ مجھے معذور سمجھیں (یہ نہ کہیں کہ اچھی طرح علاج نہ کیا اس لئے موت آئی) چنانچہ آپ نے اپنے دست مبارک سے انہیں داغ دیا۔ بالآخر انکا انتقال ہو گیا

تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ موت بری ہے یہود کیلئے کہ وہ کہیں گے اپنے ساتھی کو موت سے نہ بچا سکا حالانکہ میں نہ اسکی جان کا مالک ہوں نہ اپنی جان کا مالک ہوں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشار، محمد بن جعفر غندر، شعبہ، احمد بن سعید دارمی، نصر بن شمس، شعبہ، حضرت محمد بن عبد الرحمن بن سعد بن زرارہ انصاری

باب : طب کا بیان

داغ لینے کا جواز۔

حدیث 374

جلد : جلد سوم

راوی : عمرو بن رافع، عبید طنافسی، اعش، ابی سفیان، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبِيدِ الطَّنَافِيسِيِّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ أَبِي سُوَيْبَانَ عَنْ جَابِرِ قَالَ مَرِضَ أَبِي بَنْ كَعْبٍ مَرَضًا فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَبِيبًا فَكَوَأَ عَلَى أُخْرَاهِ

عمرو بن رافع، عبید طنافسی، اعش، ابی سفیان، حضرت جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابی بن کعب بیمار ہو گئے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے پاس ایک طبیب کو بھیجا۔ اس نے ان کے بازو کی ایک رگ کو داغ دیا۔

راوی : عمرو بن رافع، عبید طنافسی، اعش، ابی سفیان، حضرت جابر بن عبد اللہ

باب : طب کا بیان

داغ لینے کا جواز۔

راوی : علی بن ابی خصب، وکیع، سفیان، زبیر، جابر بن حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي الْخَصْبِ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَوَى سَعْدَ بْنَ مُعَاذٍ فِي أَكْحَلِهِ مَرَّتَيْنِ

علی بن ابی خصب، وکیع، سفیان، زبیر، جابر بن حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو بار حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بازو کی ایک رگ کو داغا۔

راوی : علی بن ابی خصب، وکیع، سفیان، زبیر، جابر بن حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اشم کا سرمہ لگانا۔

باب : طب کا بیان

اشم کا سرمہ لگانا۔

راوی : ابوسلمہ، یحییٰ بن خلف، ابو عاصم، عثمان بن عبد الملک، سالم بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلْفٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالْإِثْمِدِ فَإِنَّهُ يُجْلُو الْبَصَرَ وَيُنْبِتُ الشَّعْرَ

ابو سلمہ، یحییٰ بن خلف، ابو عاصم، عثمان بن عبد الملک، سالم بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اشم کا استعمال اہتمام سے کیا کرو اس لئے کہ یہ نگاہ کو تیز کرتا ہے اور بالوں کو بڑھاتا ہے۔

راوی : ابو سلمہ، یحییٰ بن خلف، ابو عاصم، عثمان بن عبد الملک، سالم بن عبد اللہ

باب : طب کا بیان

ائمہ کا سرمہ لگانا۔

حدیث 377

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد الرحیم بن سلیمان، اسماعیل بن مسلم، محمد بن منکدر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَائِدُكُمْ بِالْإِثْمِ عِنْدَ النَّوْمِ فَإِنَّهُ يَجْلُو الْبَصَرَ وَيُنْبِتُ الشَّعَرَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد الرحیم بن سلیمان، اسماعیل بن مسلم، محمد بن منکدر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا سوتے وقت ائمہ سرمہ اہتمام سے استعمال کیا کرو اس لئے کہ یہ بینائی کو جلا بخشتا ہے اور بالوں کو اگاتا ہے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد الرحیم بن سلیمان، اسماعیل بن مسلم، محمد بن منکدر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طب کا بیان

ائمہ کا سرمہ لگانا۔

حدیث 378

جلد : جلد سوم



راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن آدم، سفیان، ابی خثیم، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ أَكْحَالِكُمْ الْإِثْبُدُ يَجْلُو الْبَصَرَ وَيُنْبِتُ الشَّعْرَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن آدم، سفیان، ابی خثیم، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہارے سرموں میں سب سے بہتر (سرمہ) اٹمہ ہے۔ یہ بینائی تیز کرتا ہے اور بال اگاتا ہے۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن آدم، سفیان، ابی خثیم، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

طاق مرتبہ سرمہ لگانا۔

باب: طب کا بیان

طاق مرتبہ سرمہ لگانا۔

حدیث 379

جلد: جلد سوم

راوی: عبدالرحمن بن عمر، عبدالملک بن صباح، ثور بن یزید، حصین حمیری، ابوسعید خیر، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ

عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الصَّبَّاحِ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ حُصَيْنِ الْحَمِيرِيِّ عَنْ أَبِي سَعْدِ الْخَيْرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اِكْتَحَلَ فُلْيُوتًا مِنْ فَعَلٍ فَقَدْ أَحْسَنَ وَمَنْ لَا فَلَا حَرَجَ

عبدالرحمن بن عمر، عبدالملک بن صباح، ثور بن یزید، حصین حمیری، ابوسعید خیر، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو سرمہ لگائے تو طاق مرتبہ لگائے۔ جو طاق عدد کا خیال رکھے اس نے اچھا کیا اور جو

ایسا نہ کرے تو کچھ حرج نہیں۔

راوی : عبد الرحمن بن عمر، عبد الملک بن صباح، ثور بن یزید، حصین حمیری، ابو سعد خیر، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طب کا بیان

طاق مرتبہ سرمہ لگانا۔

حدیث 380

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، عباد بن منصور، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ عِبَادِ بْنِ مَنْصُورٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكْحَلَةٌ يَكْتَحِلُ مِنْهَا ثَلَاثًا فِي كُلِّ عَيْنٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، عباد بن منصور، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک سرمہ دانی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس سے ہر آنکھ میں تین بار سرمہ لگاتے تھے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، عباد بن منصور، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

شراب سے علاج کرنا منع ہے۔

باب : طب کا بیان

شراب سے علاج کرنا منع ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، حماد بن سلمہ، سہاک بن حرب، علقمہ بن وائل حضرمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ أَنْبَأَنَا سِهَاقُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلِ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ طَارِقِ بْنِ سُوَيْدٍ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ بَارِضَنَا أَعْنَابًا نَعْتَصِرُهَا فَتَنْشُرُ مِنْهَا قَالَ لَا فَرَّاجِعُتُهُ قُلْتُ إِنَّا نَسْتَشْفِي بِهِ لِلْبَرِيضِ قَالَ إِنَّ ذَلِكَ لَيْسَ بِشِفَائِي وَلَكِنَّهُ دَائِي

ابو بکر بن ابی شیبہ، حماد بن سلمہ، سہاک بن حرب، علقمہ بن وائل حضرمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! ہمارے علاقہ میں اکنو روتے ہیں ہم اکنو نچوڑ کر پی سکتے ہیں؟ آپ نے فرمایا نہیں! فرماتے ہیں میں نے دوبارہ پوچھا اور عرض کیا ہم اس سے بیمار کا علاج کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا اس میں شفاء نہیں ہے بلکہ بیماری (گناہ) ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، حماد بن سلمہ، سہاک بن حرب، علقمہ بن وائل حضرمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قرآن سے علاج (کر کے شفاء حاصل) کرنا۔

باب : طب کا بیان

قرآن سے علاج (کر کے شفاء حاصل) کرنا۔

راوی : محمد بن عبید بن عتبہ بن عبد الرحمن کندی، علی بن ثابت، سعاد بن سلیمان، ابواسحق، حارث، حضرت علی

کرم اللہ وجہہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبِيدِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ حَدَّثَنَا سَعَادُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي

إِسْحَقُ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ الدَّوَائِي الْقُرْآنُ

محمد بن عبید بن عتبہ بن عبد الرحمن کندی، علی بن ثابت، سعاد بن سلیمان، ابواسحاق، حارث، حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بہترین دوا قرآن ہے۔

راوی : محمد بن عبید بن عتبہ بن عبد الرحمن کندی، علی بن ثابت، سعاد بن سلیمان، ابواسحاق، حارث، حضرت علی کرم اللہ وجہہ

مہندی کا استعمال۔

باب : طب کا بیان

مہندی کا استعمال۔

جلد : جلد سوم

حدیث 33

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، زید بن خباب، فائد جو کہ مولیٰ ہیں عبید اللہ بن علی بن ابی رافع، عبید اللہ، حضرت سلمیٰ ام رافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا فَائِدُ مَوْلَى عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي رَافِعٍ حَدَّثَنِي مَوْلَايَ عُبَيْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي جَدَّتِي سَلْمَى أُمُّ رَافِعٍ مَوْلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ لَا يَسْبُغُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرْحَةً وَلَا شَوْكَةً إِلَّا وَضَعَ عَلَيْهِ الْحَنَائِيَّ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن خباب، فائد جو کہ مولیٰ ہیں عبید اللہ بن علی بن ابی رافع، عبید اللہ، حضرت سلمیٰ ام رافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آزاد کردہ باندی ہیں۔ فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو زخم ہوتا یا کانٹا چبھتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس (زخم والی جگہ پر) پر مہندی لگاتے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن خباب، فائد جو کہ مولیٰ ہیں عبید اللہ بن علی بن ابی رافع، عبید اللہ، حضرت سلمیٰ ام رافع رضی اللہ

اونٹوں کے پیشاب کا بیان۔

باب : طب کا بیان

اونٹوں کے پیشاب کا بیان۔

حدیث 384

جلد : جلد سوم

راوی : نصر بن علی جہضمی، عبد الوہاب، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ حَمِيدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ نَاسًا مِنْ عَرَبِ يَمَمٍ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاجْتَوَوْا الْمَدِينَةَ فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ خَرَجْتُمْ إِلَى ذُوْدٍ لَنَا فَشَرِبْتُمْ مِنْ أَلْبَانِهَا وَأَبْوَالِهَا فَفَعَلُوا

نصر بن علی جہضمی، عبد الوہاب، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ عربین کے کچھ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ مدینہ کی آب و ہوا انہیں موافق نہ آئی تو رسول اللہ نے فرمایا اگر تم ہمارے اونٹوں میں جاؤ اور انکے دودھ پیو اور پیشاب بھی (تو شاید تم تندرست ہو جاؤ) انہوں نے ایسا ہی کیا۔

راوی : نصر بن علی جہضمی، عبد الوہاب، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

برتن میں مکھی گر جائے تو کیا کریں؟

باب : طب کا بیان

برتن میں مکھی گر جائے تو کیا کریں؟

حدیث 385

جلد : جلد سوم

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ابن ابی ذئب، سعید بن خالد، ابی سلمہ، حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ ابْنِ أَبِي ذَيْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَنِي أَبُو  
سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي أَحَدِ جَنَاحِي الدُّبَابِ سُمَّ وَفِي الْآخِرِ شِفَائِي فَإِذَا وَقَعَ فِي الطَّعَامِ  
فَأَمْتَلُوهُ فِيهِ فَإِنَّهُ يُقَدِّمُ السُّمَّ رُبَّ شِفَائِي

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ابن ابی ذئب، سعید بن خالد، ابی سلمہ، حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مکھی کے ایک پر میں رہے اور دوسرے میں شفاء ہے۔ اس لئے جب یہ کھانے کی چیز میں  
گر جائے تو اسے (مکمل) ڈبو دو کیونکہ زہر والا پر آگے رکھتی ہے اور شفاء والا پیچھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ابن ابی ذئب، سعید بن خالد، ابی سلمہ، حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طب کا بیان

برتن میں مکھی گر جائے تو کیا کریں؟

حدیث 386

جلد : جلد سوم

راوی : سوید بن سعید، مسلم بن خالد، عتبہ بن مسلم عبید بن حنین، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
حَدَّثَنَا سُؤَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عُثْبَةَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَقَعَ الدُّبَابُ فِي شَرَابِكُمْ فَلْيَغْسِسْهُ فِيهِ ثُمَّ لِيَطْرَحْهُ فَإِنَّ فِي أَحَدِ جَنَاحَيْهِ دَائِيٌّ وَفِي الْآخَرِ شِفَائِيٌّ

سويد بن سعيد، مسلم بن خالد، عتبہ بن مسلم عبید بن حنین، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کے مشروب میں مکھی گر جائے تو اسے چاہیے کہ مکھی کو ڈبو دے پھر نکال کے باہر پھینک دے اس لئے کہ اس کے ایک پر میں بیماری ہے اور دوسرے میں شفاء۔

راوی : سويد بن سعيد، مسلم بن خالد، عتبہ بن مسلم عبید بن حنین، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نظر کا بیان۔

باب : طب کا بیان

نظر کا بیان۔

حدیث 387

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابو معاویہ بن ہشام، عمار بن زریق، عبد اللہ بن عیسیٰ، امیہ بن ہند حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ زُرَيْقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَيْسَى عَنْ أُمِّيَّةَ بِنِ هِنْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَيْنُ حَقٌّ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابو معاویہ بن ہشام، عمار بن زریق، عبد اللہ بن عیسیٰ، امیہ بن ہند حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا نظر حق ہے۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابو معاویہ بن ہشام، عمار بن زریق، عبد اللہ بن عیسیٰ، امیہ بن ہند حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ

باب : طب کا بیان

نظر کا بیان۔

حدیث 388

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، جریری، مضارب بن حزن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ مَعْبُدٍ ابْنُ عُلَيْيَةَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنِ مَضَارِبِ بْنِ حَزْنٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَيْنُ حَقٌّ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، جریری، مضارب بن حزن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا نظر حق ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، جریری، مضارب بن حزن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طب کا بیان

نظر کا بیان۔

حدیث 389

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن بشار، ابوہشام مخزومی، وہیب، ابی واقد، ابی سلمہ بن عبدالرحمن، امرالمومنین سیدہ عائشہ صدیقہ



رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الْبَخْرِيُّ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ عَنْ أَبِي وَاقِدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعِيدُوا بِاللَّهِ فَإِنَّ الْعَيْنَ حَقٌّ

محمد بن بشار، ابوہشام مخزومی، وہیب، ابی واقد، ابی سلمہ بن عبد الرحمن، ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ سے پناہ مانگو نظر حق ہے۔

راوی: محمد بن بشار، ابوہشام مخزومی، وہیب، ابی واقد، ابی سلمہ بن عبد الرحمن، ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طب کا بیان

نظر کا بیان۔

حدیث 390

جلد : جلد سوم

راوی: ہشام بن عمار، سفیان، زہری، حضرت ابو امامہ بن سہل بن حنیف

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حَنِيفٍ قَالَ مَرَّ عَامِرُ بْنُ رَبِيعَةَ بِسَهْلِ بْنِ حَنِيفٍ وَهُوَ يَغْتَسِلُ فَقَالَ لَهُ أَرَّ كَالْيَوْمِ وَلَا جِلْدَ مُخْبَأَةً فَمَا لَبِثَ أَنْ لَبِطَ بِهِ فَأَيُّ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيلَ لَهُ أَدْرِكُ سَهْلًا صَرِيحًا قَالَ مَنْ تَتَّبِعُونَ بِهِ قَالُوا عَامِرُ بْنُ رَبِيعَةَ قَالَ عَلَا مَرِّ يَقْتُلُ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ مِنْ أُخِيهِ مَا يُعْجِبُهُ فَلْيَدْعُ لَهُ بِالْبَرَكَاتِ ثُمَّ دَعَا بِهَائِي فَأَمَرَ عَامِرًا أَنْ يَتَوَضَّأَ فَيَغْسِلُ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ إِلَى الْبِرِّقَقَيْنِ وَرُكْبَتَيْهِ وَدَاخِلَةَ إِزَارِهِ وَأَمَرَهُ أَنْ يَصُبَّ عَلَيْهِ قَالَ سُفْيَانُ قَالَ مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَأَمَرَهُ أَنْ يَكْفَأَ الْإِنَائِي مِنْ خَلْفِهِ

ہشام بن عمار، سفیان، زہری، حضرت ابو امامہ بن سہل بن حنیف فرماتے ہیں کہ میرے والد سہل بن حنیف نہا رہے تھے۔ عامر بن ربیعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان کے قریب سے گزرے تو فرمایا میں نے آج تک ایسا آدمی نہ دیکھا۔ پردہ دار لڑکی کا بدن بھی تو ایسا نہیں

ہوتا۔ تھوڑی ہی دیر میں سہل گر پڑے۔ انہیں نبی کی خدمت میں لایا گیا اور عرض کیا گیا ذرا سہل کو دیکھئے تو گر پڑا ہے۔ فرمایا تمہیں کس کے متعلق خیال ہے کہ (اسکی نظر لگی ہے؟) لوگوں نے عرض کیا عامر بن ربیعہ کی۔ فرمایا آخر تم میں سے ایک اپنے بھائی کو کیوں قتل کرتا ہے؟ جو تم میں سے کوئی اپنے بھائی میں ایسی بات دیکھے جو اسے اچھی لگے تو اسکو چاہئے کہ بھائی کو برکت کی دعا دے۔ پھر آپ نے پانی منگوایا اور عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا وضو کریں۔ انہوں نے چہرہ دھویا اور کہنیوں تک ہاتھ دھوئے اور دونوں گھٹنے دھوئے اور ازار کے اندر (ستر) کا حصہ دھویا۔ آپ نے یہ دھون سہل پر ڈالنے کا حکم فرمایا۔ سفیان ثوری فرماتے ہیں کہ معمر نے کہا کہ امان زہری نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پیچھے ان پر پانی انڈیلنے کا حکم فرمایا۔

راوی : ہشام بن عمار، سفیان، زہری، حضرت ابو امامہ بن سہل بن حنیف

نظر کا دم کرنا۔

باب : طب کا بیان

نظر کا دم کرنا۔

حدیث 391

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، عروہ، عامر، عبید بن رفاعہ، زرق، حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ عَبْدِ بْنِ رِفَاعَةَ الزُّرَقِيِّ قَالَ قَالَتْ أَسْمَاءُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ بَنِي جَعْفَرٍ تُصِيبُهُمُ الْعَيْنُ فَأَسْتَتِقُ لَهُمْ قَالَ نَعَمْ فَلَوْ كَانَ شَيْءٌ سَابِقَ الْقَدَرِ سَبَقْتَهُ الْعَيْنُ

ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، عروہ، عامر، عبید بن رفاعہ زرقی، حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا

اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! جعفر کے بچوں کو نظر لگ جاتی ہے کیا میں انہیں دم کر دیا کروں؟ فرمایا ٹھیک ہے کیونکہ تقدیر سے اگر کوئی چیز بڑھ سکتی ہے تو نظر ہی بڑھ سکتی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، عروہ، عامر، عبید بن رفاعہ زرقی، حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طب کا سان

نظر کا دم کرنا۔

حدیث 392

جلد : جلد سوم

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سعید بن سلیمان عباد، جریری، ابی نصرہ، حضرت ابو سعید

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبَادٍ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنِ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ مِنْ عَيْنِ الْجَانِّ ثُمَّ أَعْيِنَ الْإِسْمَ فَلَمَّا نَزَلَتْ الْبُعُودَاتَانِ أَخَذَهُمَا وَتَرَكَ مَا سِوَى ذَلِكَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سعید بن سلیمان عباد، جریری، ابی نصرہ، حضرت ابو سعید فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جنات کی نظر سے پھر انسانوں کی نظر سے پناہ مانگا کرتے تھے۔ جب معوذتین نازل ہوئیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انکو اختیار کر لیا اور باقی سب کچھ ترک کر دیا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سعید بن سلیمان عباد، جریری، ابی نصرہ، حضرت ابو سعید

باب : طب کا بیان

نظر کا دم کرنا۔

حدیث 393

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن ابی خصب، وکیع، سفیان، مسعر، معبد بن خالد، عبد اللہ بن نمیر، اسحق بن سلیمان، عبد اللہ بن شداد، ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي الْخَصْبِ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ وَمِسْعَرٍ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهَا أَنْ تَسْتَرِقَ مِنَ الْعَيْنِ

علی بن ابی خصب، وکیع، سفیان، مسعر، معبد بن خالد، عبد اللہ بن نمیر، اسحاق بن سلیمان، عبد اللہ بن شداد، ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں نظر کا دم کرنے کی اجازت مرحمت فرمائی۔

راوی : علی بن ابی خصب، وکیع، سفیان، مسعر، معبد بن خالد، عبد اللہ بن نمیر، اسحق بن سلیمان، عبد اللہ بن شداد، ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وہ دم جن کی اجازت ہے۔

باب : طب کا بیان

وہ دم جن کی اجازت ہے۔

حدیث 394

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، اسحق بن سلیمان، ابی جعفر رازی، حصین، شعبی، حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِيِّ عَنْ حُصَيْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ بَرِيدَةَ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا رُقِيَةَ إِلَّا مِنْ عَيْنٍ أَوْ حَصَةٍ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، اسحاق بن سلیمان، ابی جعفر رازی، حصین، شعبی، حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نظر ڈنکے کے علاوہ کسی اور چیز میں دم یا تعویذ (اتنا) مفید نہیں (جتنا ان میں مفید ہے)

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، اسحق بن سلیمان، ابی جعفر رازی، حصین، شعبی، حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طب کا بیان

وہ دم جن کی اجازت ہے۔

395 حدیث

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادريس، محمد بن عمار، ابوبکر بن محمد، حضرت خالد بنت انس ام بنی حزم ساعدیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَارَةَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ مُحَمَّدٍ أَنَّ خَالِدَةَ بِنْتَ أَنَسِ أُمِّ بَنِي حَزْمِ السَّاعِدِيَّةِ جَاءَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَضَتْ عَلَيْهِ الزُّفَى، أَسْرَهَا بِهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادريس، محمد بن عمار، ابو بکر بن محمد، حضرت خالد بنت انس ام بنی حزم ساعدیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور دم و تعویذ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پیش کیے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انکی اجازت فرمادی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادريس، محمد بن عمار، ابو بکر بن محمد، حضرت خالد بنت انس ام بنی حزم ساعدیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طب کا بیان

وہ دم جن کی اجازت ہے۔

حدیث 396

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن ابی خصب، یحییٰ بن عیسیٰ، اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي الْخَصْبِيِّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَيْسَى عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ أَهْلُ بَيْتِ مَنْ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُمْ آلُ عَمْرِو بْنِ زَيْنٍ يَمِيرُونَ مِنَ الْحَبَةِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَهَى عَنِ الرُّقِيِّ فَاتُّوهُ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ قَدْ نَهَيْتَ عَنِ الرُّقِيِّ وَإِنَّا نَرُقِّي مِنَ الْحَبَةِ فَقَالَ لَهُمْ اعْرِضُوا عَلَيَّ فَعَرَضُوهَا عَلَيْهِ فَقَالَ لَا بَأْسَ بِهَذِهِ هَذِهِ مَوَاتِيقُ

علی بن ابی خصب، یحییٰ بن عیسیٰ، اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ انصار میں ایک خاندان تھا جنہیں آل عمرو بن حزم کہا جاتا تھا۔ یہ ڈنگ کا دم کرتے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دم کرنے سے منع فرمایا تو یہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا اے اللہ کے رسول! آپ نے دموں سے منع فرمادیا جبکہ ہم ڈنگ کا دم کرتے ہیں۔ آپ نے ان سے فرمایا تم مجھے دم سناؤ۔ انہوں نے سنایا تو آپ نے فرمایا ان میں کوئی حرج کی بات نہیں۔ یہ تو وعدے ہیں۔

راوی : علی بن ابی خصب، یحییٰ بن عیسیٰ، اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طب کا بیان

وہ دم جن کی اجازت ہے۔

حدیث 397

جلد : جلد سوم

راوی : عبدہ بن عبد اللہ معاویہ بن ہشام ، سفیان ، عاصم ، یوسف بن عبد اللہ بن حارث ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الرُّقِيَّةِ مِنَ الْحَبَةِ وَالْعَيْنِ وَالتَّبَلَةِ

عبدہ بن عبد اللہ معاویہ بن ہشام ، سفیان ، عاصم ، یوسف بن عبد اللہ بن حارث ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ڈنگ نظر اور غل کے دم کی اجازت مرحمت فرمائی۔

راوی : عبدہ بن عبد اللہ معاویہ بن ہشام ، سفیان ، عاصم ، یوسف بن عبد اللہ بن حارث ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سانپ اور بچھو کا دم۔

باب : طب کا بیان

سانپ اور بچھو کا دم۔

حدیث 398

جلد : جلد سوم

راوی : عثمان بن ابی شیبہ ، ہناد بن سری ، ابوالاحوص ، مغیرہ ، ابراہیم ، اسود ، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهْنَادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرُّقِيَّةِ مِنَ الْحَبَةِ وَالْعَقْرَبِ

عثمان بن ابی شیبہ ، ہناد بن سری ، ابوالاحوص ، مغیرہ ، ابراہیم ، اسود ، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سانپ اور بچھو کے دم کی اجازت فرمائی۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، ہناد بن سری، ابوالاحوص، مغیرہ، ابراہیم، اسود، ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : طب کا بیان

سانپ اور بچھو کا دم۔

حدیث 399

جلد : جلد سوم

راوی : اسماعیل بن بہرام، عبید اللہ اشجعی، سفیان، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ بَهْرَامٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي سُهَيْلٍ عَنْ أَبِي سَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَدَغْتُ عَقْرَبٌ رَجُلًا فَلَمْ يَنْمَ لَيْلَتَهُ فَقِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فُلَانًا لَدَغَتْهُ عَقْرَبٌ فَلَمْ يَنْمَ لَيْلَتَهُ فَقَالَ أَمَا إِنَّهُ لَوْ قَالَ حِينَ أَمْسَى أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ مَا لَدَغَتْكَ عَقْرَبٌ حَتَّى يُصْبِحَ

اسماعیل بن بہرام، عبید اللہ اشجعی، سفیان، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص کو بچھو نے کاٹ لیا۔ وہ رات بھر سونہ سکا۔ کسی نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ فلاں کو بچھو نے کاٹا اس لئے وہ رات بھر سونہ سکا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا غور سے سنو! اگر وہ شام کے وقت یہ پڑھ لیتا أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ مَا ضَرَّهُ لَدَغُ عَقْرَبٍ تَوْصِيحٍ تَتِيحُ بَحْجُو كَيْ كَا تُنْ سِ سِ ضِرْر نِه هُو تَا۔

راوی : اسماعیل بن بہرام، عبید اللہ اشجعی، سفیان، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طب کا بیان



راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عفان، عبدالواحد بن زیاد، عثمان بن حکیم، ابوبکر بن حزم، حضرت عمر بن حزم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَمْرٍو بْنُ حَزْمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ كَزْمٍ قَالَ عَرَضْتُ النَّهْشَةَ مِنْ الْحَيَّةِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، عبدالواحد بن زیاد، عثمان بن حکیم، ابوبکر بن حزم، حضرت عمر بن حزم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سانپ کا دم دکھایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسکی اجازت مرحمت فرمادی۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عفان، عبدالواحد بن زیاد، عثمان بن حکیم، ابوبکر بن حزم، حضرت عمر بن حزم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جو دم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوسروں کو کئے اور جو دم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کئے گئے۔

باب : طب کا بیان

جو دم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوسروں کو کئے اور جو دم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کئے گئے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابی ضحیٰ، مسروق، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَى الْبَرِيضَ فَدَعَا لَهُ قَالَ أَذْهَبَ الْبَأْسُ رَبِّ النَّاسِ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّانِي لَا شِفَائِي إِلَّا شِفَاؤُكَ

## شَفَائِ لَا يُعَادِرُ سَقْمًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابی ضحیٰ، مسروق، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بیمار کے پاس آتے تو اس کے لئے دعا کرتے تو فرماتے اَذْهَبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شَفَائِي لَا يُعَادِرُ سَقْمًا اے انسانوں کے پروردگار! بیماری کو دور کر دیجئے اور شفاء عطاء فرما دیجئے۔ آپ ہی شفاء دینے والے ہیں۔ شفاء وہی ہے جو آپ عطا فرمائیں۔ ایسی شفاء عطا فرمائے کہ کوئی بیماری باقی نہ رہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابی ضحیٰ، مسروق، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

## باب : طب کا بیان

جو دم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوسروں کو کئے اور جو دم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کئے گئے۔

حدیث 402

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان، عبد ربہ، عمرہ، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ عَنْ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ مِمَّا يَقُولُ لِلْمَرِيضِ بِبِرَاقِهِ بِإِصْبَعِهِ بِسْمِ اللَّهِ تَرْبَةً أَرْضَنَا بِرِيقَةٍ بَعْضُنَا لِيُشْفَى سَقِيمُنَا بِإِذْنِ رَبِّنَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان، عبد ربہ، عمرہ، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اپنی انگلی کو لعاب سہاگ لگا کر (مٹی لگاتے اور بیماری کی مقام پر ملتے اور) یہ پڑھتے بِسْمِ اللَّهِ تَرْبَةً أَرْضَنَا بِرِيقَةٍ بَعْضُنَا لِيُشْفَى سَقِيمُنَا بِإِذْنِ رَبِّنَا اللہ کے نام سے ہماری زمین کی مٹی سے ہم میں سے کسی کے تھوک سے ہمارے بیمار کو شفاء ملے گی۔ ہمارے رب کے حکم سے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان، عبد ربہ، عمرہ، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : طب کا بیان

جو دم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوسروں کو کئے اور جو دم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کئے گئے۔

حدیث 403

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر، جبیر بن ابی بکیر، زہیر بن محمد، زید بن خصیفہ، عمرو بن عبد اللہ بن کعب، نافع بن جبیر، حضرت عثمان بن ابوالعاص ثقفی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي النَّاصِرِ الثَّقَفِيِّ أَنَّهُ قَالَ قَدِمْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِي وَجَعٌ قَدْ كَادَ يُبْطِلُنِي فَقَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلْ يَدَكَ الَيْمَنَى عَلَيْهِ وَقُلْ بِسْمِ اللَّهِ أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللَّهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجْدُ وَأَحَازِرُ سَبْعَ مَرَّاتٍ فَقُلْتُ ذَلِكَ فَشَفَانِي اللَّهُ

ابوبکر، یحییٰ بن ابی بکیر، زہیر بن محمد، زید بن خصیفہ، عمرو بن عبد اللہ بن کعب، نافع بن جبیر، حضرت عثمان بن ابوالعاص ثقفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ مجھے اتنا شدید درد تھا کہ میں ہلاکت کے قریب ہو چکا تھا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا درد کہ جگہ دایاں ہاتھ رکھو اور سات مرتبہ کہو بِسْمِ اللَّهِ أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللَّهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجْدُ وَأَحَازِرُ۔ میں نے یہ پڑھا تو اللہ تعالیٰ نے مجھے شفاء عطا فرمائی۔

راوی : ابوبکر، یحییٰ بن ابی بکیر، زہیر بن محمد، زید بن خصیفہ، عمرو بن عبد اللہ بن کعب، نافع بن جبیر، حضرت عثمان بن ابوالعاص ثقفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طب کا بیان

جو دم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوسروں کو کئے اور جو دم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کئے گئے۔

راوی : بشر بن ہلال صواف، عبد الوارث، عبد العزیز بن صہیب، ابی نصرہ، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ جِبْرَائِيلَ أَوْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اسْتَكَيْتَ قَالَ نَعَمْ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ عَيْنٍ أَوْ حَاسِدٍ اللَّهُ يَشْفِيكَ بِسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ

بشر بن ہلال صواف، عبد الوارث، عبد العزیز بن صہیب، ابی نصرہ، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے کہا: بِسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ عَيْنٍ أَوْ حَاسِدٍ اللَّهُ يَشْفِيكَ بِسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ میں تم پر اللہ کے نام سے دم کرتا ہوں ہر تکلیف دہ چیز سے۔ ہر نفس نظر اور حاسد کے شر سے اللہ تمہیں شفاء عطا فرمائے۔ میں تمہیں اللہ کے نام سے دم کرتا ہوں۔

راوی : بشر بن ہلال صواف، عبد الوارث، عبد العزیز بن صہیب، ابی نصرہ، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طب کا بیان

جو دم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوسروں کو کئے اور جو دم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کئے گئے۔

راوی : محمد بن بشار، حفص بن عمر، عبد الرحمن، سفیان، عاصم بن عبید اللہ، زیاد بن ثویب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ

تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَحَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ زِيَادِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُنِي فَقَالَ لِي أَلَا أَرْقِيكَ بِرُقِيَّةٍ جَاءَنِي بِهَا جِبْرَائِيلُ قُلْتُ

بَابِي وَأُمِّي بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ وَاللَّهُ يَشْفِيكَ مِنْ كُلِّ دَائِي فَيْكَ مِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ إِثْلَاثَ مَرَّاتٍ

محمد بن بشار، حفص بن عمر، عبد الرحمن، سفیان، عاصم بن عبید اللہ، زیاد بن ثویب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری عیادت کیلئے تشریف لائے تو مجھے فرمانے لگے میں تمہیں وہ دم نہ کروں جو جبرائیل علیہ السلام میرے پاس لائے؟ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! میرے ماں باپ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قربان! ضرور کیجئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین باریہ کلمات پڑھے۔ بِسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ وَاللَّهُ يَشْفِيكَ مِنْ كُلِّ دَائِي فَيْكَ مِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ

راوی: محمد بن بشار، حفص بن عمر، عبد الرحمن، سفیان، عاصم بن عبید اللہ، زیاد بن ثویب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: طب کا بیان

جو دم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوسروں کو کئے اور جو دم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کئے گئے۔

حدیث 406

جلد سوم

راوی: محمد بن سلیمان بن ہشام بغدادی، وکیع، ابوبکر بن خالد باہلی، ابو عامر، سفیان، منہال، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ هِشَامِ الْبَغْدَادِيِّ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مَنْهَالٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَوِّذُ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ يَقُولُ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ الثَّامَةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ قَالَ وَكَانَ أَبُو نَابِرٍ إِبرَاهِيمَ يُعَوِّذُ بِهَا إِسْعِيلَ وَإِسْحَقَ أَوْ قَالَ إِسْعِيلَ وَيَعْقُوبَ وَهَذَا حَدِيثٌ وَكَيْعٍ

محمد بن سلیمان بن ہشام بغدادی، وکیع، ابوبکر بن خالد باہلی، ابو عامر، سفیان، منہال، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ

تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرات حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دم کرتے تو یہ پڑھتے اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَاطِيَةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّائِيَةٍ مِیْنِ اللّٰهِ كے بابرکت اور پورے کلمات کی پناہ مانگتا ہوں۔ ہر شیطان اور ہر پلے کیڑے سے اور ہر نظر بد سے جو مجنون بھی کر دیتی ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہمارے جد محترم سیدنا ابراہیم علیہ السلام اپنے صاحبزادوں حضرت اسماعیل، اسحاق یا اسماعیل و یعقوب کو یہی دم کیا کرتے تھے۔

راوی : محمد بن سلیمان بن ہشام بغدادی، و کعب، ابو بکر بن خلاد بابل، ابو عامر، سفیان، منہال، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما

بخار کا تعویذ۔

باب : طب کا بیان

بخار کا تعویذ۔

حدیث 407

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن بشار، ابو عامر، ابراہیم اشہلی، داؤد بن حصین عکرمہ، ابن عباس، دوسری سند عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ابن ابی فدیك، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ اَلْأَشْهَلِيُّ عَنْ دَاوُدَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعَلِّمُهُمْ مِنَ الْحَمِي وَمِنِ الْاَوْجَاعِ كُلِّهَا اَنْ يَقُولُوا بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ اَعُوذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ عِرْقِيْ نَعَّارٍ وَمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ قَالَ أَبُو عَامِرٍ اَنَا اُخَالِفُ النَّاسَ فِيْ هَذَا اَقُوْلُ يِعَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ فُدَيْكٍ اَخْبَرَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اِسْعِيْلَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبَةَ الْاَشْهَلِيُّ عَنْ دَاوُدَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَقَالَ مِنْ شَرِّ عِرْقِيْ يِعَّارٍ

محمد بن بشار، ابو عامر، ابراہیم اشہلی، داؤد بن حصین عکرمہ، ابن عباس، دوسری سند عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ابن ابی فدیك،

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو بخار اور تمام دردوں میں یہ پڑھنے کی تعلیم فرماتے تھے بِسْمِ اللّٰهِ الْكَلْبِيِّ الْعَظِيمِ مِنْ شَرِّ عَرَقِ نَعَارٍ وَمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ اللّٰهُ بُرَّءٌ كَيْفَ نَمَّاسٍ فِي عِظَمَتِ وَاللّٰهُ كَيْفَ يَنَاهَا مَا نَكْتَاهُ وَأَوْجُوشِ مَارِنِ وَاللّٰهُ لَعَنَ (خون سے بھری ہوئی) رگ کے شر سے اور آگ کی گرمی کے شر سے۔ ابو عامر کہتے ہیں میں لوگوں سے مختلف پڑھتا ہوں سعار۔ (سخت سرکش)۔ دوسری سند سے بھی یہی مروی ہے۔ اس میں یعار (یائے حطی کے ساتھ) ہے۔

راوی : محمد بن بشار، ابو عامر، ابراہیم اشہلی، داؤد بن حصین عکرمہ، ابن عباس، دوسری سند عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ابن ابی ندیک، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طب کا بیان

بخار کا تعویذ۔

حدیث 408

جلد : جلد سوم

راوی : عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار حمصی، ابن ثوبان، عمیر، جناب ابن ابی امہ، عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارِ الْحِمْصِيِّ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ جُنَادَةَ بْنَ أَبِي أُمَيَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ يَقُولُ أَتَى جِبْرَائِيلُ عَلَيهِ السَّلَامُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَّا دَوِيُّوعَكَ فَقَالَ بِسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ مِنْ حَسَدٍ حَاسِدٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ اللَّهُ يَشْفِيكَ

عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار حمصی، ابن ثوبان، عمیر، جنادہ بن ابی امہ، عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بخار ہو رہا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حضرت جبرائیل آئے اور یہ دم کیا بسم اللہ اَرْقِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ مِنْ حَسَدٍ حَاسِدٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ اللَّهُ يَشْفِيكَ۔

راوی : عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار حمصی، ابن ثوبان، عمیر، جنادہ بن ابی امہ، عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

دم کر کے پھونکنا۔

باب : طب کا بیان

دم کر کے پھونکنا۔

حدیث 409

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن میمون رقی، سہل بن ابی سہل، وکیع، مالک بن انس، زہری، عروہ، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مَيْمُونِ الرَّقِيِّ وَسَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ قَالُوا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ  
الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُخْمَشُ فِي الرُّقِيَّةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن میمون رقی، سہل بن ابی سہل، وکیع، مالک بن انس، زہری، عروہ، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ  
عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دم کر کے پھونکا کرتے تھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن میمون رقی، سہل بن ابی سہل، وکیع، مالک بن انس، زہری، عروہ، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی  
اللہ تعالیٰ عنہا

---

باب : طب کا بیان

دم کر کے پھونکنا۔



راوی : سهل بن ابی سهل ، معن بن عیسیٰ ، محمد بن یحییٰ ، بشر بن عمر ، مالک ، ابن شہاب ، عروہ ، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي شَهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اشْتَكَى يَفْرَأُ عَلَى نَفْسِهِ بِالْمُعَوِّذَاتِ وَيَنْفُثُ نَفْسَهُ اشْتَدَّ وَجَعُهُ كُنْتُ أَقْرَأُ عَلَيْهِ وَأَمْسَحُ بِيَدِهِ رَجَائِي بَرَكَتِهَا

سهل بن ابی سهل ، معن بن عیسیٰ ، محمد بن یحییٰ ، بشر بن عمر ، مالک ، ابن شہاب ، عروہ ، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیمار دتے تو خود ہی معوذتین پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیتے ، پھونکتے۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیماری شدید ہو گئی تو میں دم پڑھی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی کا دست مبارک پھیرتی برکت کی امید سے۔

راوی : سهل بن ابی سهل ، معن بن عیسیٰ ، محمد بن یحییٰ ، بشر بن عمر ، مالک ، ابن شہاب ، عروہ ، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

تعویذ لڑکانا۔

باب : طب کا بیان

تعویذ لڑکانا۔

راوی : ایوب بن محمد ، معمر بن سلیمان ، عبد اللہ بن بشر ، اعش ، عمرو بن مرہ ، یحییٰ بن جزار ابن اخت زینب ، عبد اللہ بن زینب حضرت زینب اہلیہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا مُعَمَّرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَشْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ  
يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنْ ابْنِ أُحْتِ زَيْنَبَ امْرَأَةَ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ زَيْنَبَ قَالَتْ كَانَتْ عَجُوزٌ تَدْخُلُ عَلَيْنَا تَتْرُقُ مِنَ الْحُبْرَةِ وَكَانَ  
لَنَا سَرِيرٌ طَوِيلُ الْقَوَائِمِ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ إِذَا دَخَلَ تَنَحَّحَ وَصَوَّتْ فَدَخَلَ يَوْمًا فَلَبَّاسِبَعَتْ صَوْتَهُ احْتَجَبْتُ مِنْهُ فَجَاءَ  
فَجَلَسَ إِلَى جَانِبِي فَمَسَّنِي فَوَجَدَ مَسَّ خَيْطٍ فَقَالَ مَا هَذَا فَقُلْتُ رُقِي لِي فِيهِ مِنَ الْحُبْرَةِ فَجَذَبَهُ وَقَطَعَهُ فَرَمَى بِهِ وَقَالَ  
لَقَدْ أَصَبَكَ اللَّهُ أَعْيَابِي عَنْ الشِّرْكِ سَبَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الرُّقِيَّ وَالتَّسَامِيَّ وَالتَّوَلَةَ  
شِرْكَ قُلْتُ فَإِذَا خَرَجْتُ يَوْمًا فَأَبْصُرَنِي فَلَانَ فَدَمَعَتْ عَيْنِي الَّتِي تَلِيهِ فَإِذَا رَقِيْتُهَا سَكَنْتُ دَمْعُهَا وَإِذَا تَرَكْتُهَا  
دَمَعَتْ قَالَ ذَاكَ الشَّيْطَانُ إِذَا أَطْعَمْتَهُ تَرَكَكَ وَإِذَا عَصَيْتَهُ طَعَنَ بِإِصْبَعِهِ فِي عَيْنِكَ وَلَكِنْ لَوْ فَعَلْتَ كَمَا فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ خَيْرًا لَكَ وَأَحَدًا رَأَى أَنْ تُشْفِيَنَّ تَضْحِكِينَ فِي عَيْنِكَ الْبَائِسِ وَتَقُولِينَ أَذْهَبُ الْبَائِسِ رَبِّ النَّاسِ  
أَشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَائِي إِلَّا شِفَاؤُكَ رِفَاعُ ابْنِ بَعْدَرٍ سَقَمًا

ایوب بن محمد، معمر بن سلیمان، عبد اللہ بن بشر، اعمش، عمرو بن مرہ، یحییٰ بن جزار ابن اخت زینب، عبد اللہ بن زینب حضرت زینب  
اہلیہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ ایک بلا ہوا۔ ہمارے پاس آیا کرتی تھی سرخ بادہ کا دم کرتی تھی ہمارے پاس  
ایک تخت تھا جس کے پائے تھے جب حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ اندر تشریف لاتے تو کھنکھارتے اور آواز دیتے ایک  
روز وہ اندر تشریف لائے میں نے انکی آواز سنی تو ان سے پردہ میں ہو گئی وہ آئے اور مہرے ساتھ ہی بیٹھ گئے انہوں نے مجھے ہاتھ  
لگایا تو ایک تعویذ ان کو محسوس ہوا فرمانے لگے یہ کیا ہے؟ میں نے کہا میرا تعویذ ہے اس پر سرخ بادے سے بچاؤ کا دم کیا ہوا ہے۔  
انہوں نے اسے کھینچ کر توڑا اور پھینک دیا اور فرمایا کہ عبد اللہ کے گھر والے شرک سے بیزار ہو چکے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا دم تعویذ اور ٹونا (حب کا گنڈا) سب شرک ہے۔ میں نے کہا کہ ایک روز میں ماہر نکلی تو فلاں کی مجھ پر  
نظر پڑی اسکے بعد سے میری جو آنکھ اس کی طرف تھی بہنے لگی میں اس پر دم کروں تو ٹھیک ہو جاتی ہوں اور دم نہ کر۔ کر دوں تو پھر  
بہنے لگتی ہے فرمانے لگے یہ شیطان کی کارستانی ہے جب تم اسکی نافرمانی کرتی ہو تو وہ تمہاری آنکھ میں اپنی انگلی چھو تا ہے البتہ اگر تم  
وہی عمل کرو جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا تو یہ تمہارے حق میں بہتر بھی ہو گا اور تمہاری شفیابی کیلئے بہت موزوں بھی  
ہے تم اپنی آنکھ میں پانی کا چھینٹا ڈالو اور یہ کہو أَذْهَبُ الْبَائِسِ رَبِّ النَّاسِ أَشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَائِي إِلَّا لِشِفَاؤِكَ شِفَاؤِي لَا يُغَادِرُ سَقَمًا۔

راوی : ایوب بن محمد، معمر بن سلیمان، عبد اللہ بن بشر، اعمش، عمرو بن مرہ، یحییٰ بن جزار ابن اخت زینب، عبد اللہ بن زینب

باب : طب کا بیان

تعویذ لکانا۔

حدیث 412

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن ابی خصیب و کعبہ، مبارک، حسن، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي الْخَصِيبِ حَدَّثَنَا وَكَعْبَةُ عَنْ مُسَارِكٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحَصِينِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا فِي يَدِهِ حَلَقَةٌ مِنْ صُغْفٍ فَقَالَ وَهَذَا هِيَ الْحَلَقَةُ قَالَ هَذِهِ مِنْ الْوَاهِنَةِ قَالَ انْزِعْهَا فَإِنَّهَا لَا تَزِيدُكَ إِلَّا وَهْنًا

علی بن ابی خصیب، و کعبہ، مبارک، حسن، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مرد کے ہاتھ میں پیتل کا چھلا دیکھا تو فرمایا یہ چھلا کیسا ہے؟ کہنے لگا یہ واہنہ (جاری) کیلئے ہے فرمایا اسے اتار دو کیونکہ اس سے تمہارے اندر وہن اور کمزوری ہی بڑھے گی۔

راوی : علی بن ابی خصیب، و کعبہ، مبارک، حسن، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

آسیب کا بیان۔

باب : طب کا بیان

آسیب کا بیان۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد الرحیم بن سلیمان، یزید بن ابی زیاد، سلیمان بن عمرو بن احوص، حضرت ام جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْأَحْوَصِ عَنْ أُمِّ جُنْدُبٍ قَالَتْ: آتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَى جَبْرَةَ الْعُقَبَةَ مِنْ بَطْنِ الْوَادِي يَوْمَ النَّحْرِ ثُمَّ انْصَرَفَ وَتَبِعَتْهُ امْرَأَةٌ مِنْ خَثَمٍ وَمَعَهَا صَبِيٌّ لَهَا بِهِ بَلَاءٌ لَا يَتَكَلَّمُ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذَا ابْنِي وَبَقِيَّةُ أَهْلِي وَإِنَّ بِهِ بَلَاءٌ لَا يَتَكَلَّمُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتُّنُونِي بِشَيْءٍ مِنْ مَائِي فَأَنْبِي بِسَائِي فَعَسَلَ يَدَيْهِ وَمَضَضَ فَأَهُتُّمْ أَعْطَاهَا فَقَالَ اسْقِيهِ مِنْهُ وَصَبِي عَيْنَهُ مِنْهُ وَاسْتَشْفَى اللَّهُ لَهُ قَالَتْ فَلَقِيتُ الْمَرْأَةَ فَقُلْتُ لَوْ وَهَبْتَ لِي مِنْهُ فَقَالَتْ إِنَّنَا هُوَ لِهَذَا الْبُيْتِي قَالَتْ فَلَقِيتُ الْمَرْأَةَ مِنَ الْحَزْنِ فَسَأَلْتُهَا عَنِ الْغَلَامِ فَقَالَتْ بَرٌّ وَأَوْعَلَّ عَقْلًا لَيْسَ كَعُقُولِ النَّاسِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد الرحیم بن سلیمان، یزید بن ابی زیاد، سلیمان بن عمرو بن احوص، حضرت ام جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا آپ نے نخر کے دان وادی کے نشیب سے جمرہ عقبہ پر کنکریاں ماریں پھر آپ واپس ہوئے آپ کے پیچھے قبیلہ خثعم کی ایک خاتون آرہی تھیں ان کے ساتھ ایک بچہ تھا اس پر کوئی اثر تھا اس نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول یہ میرا بیٹا اس پر کچھ اثر ہے کہ یہ بولتا نہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کچھ پانی لاؤ پانی لایا گیا آپ نے دونوں ہاتھ دھوئے اور کلی کی پھر وہ پانی اس عورت کو دے کر فرمایا اس بچہ کو یہ پانی پلاؤ اور اس کے بدن پر لگاؤ اور اس کے لئے اللہ تعالیٰ سے شفاء مانگو۔ حضرت ام جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ میں اس عورت سے ملی اور درخواست کی کہ تھوڑا سا پانی مجھے دے دو کہنے لگی کہ یہ تو اس بیماری کیلئے ہے فرماتی ہیں کہ آئندہ سال پھر اس سے ملاقات ہوئی تو میں نے اس کے متعلق پوچھا کہنے لگی تندرست ہو گیا ہے اور لوگوں سے بڑھ کر سمجھدار ہو گیا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد الرحیم بن سلیمان، یزید بن ابی زیاد، سلیمان بن عمرو بن احوص، حضرت ام جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قرآن کریم سے (علاج کر کے) شفاء حاصل کرنا۔

باب : طب کا بیان

قرآن کریم سے (علاج کر کے) شفاء حاصل کرنا۔

حدیث 414

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن عبید بن عتبہ بن عبد الرحمن کندی، علی بن ثابت، معاذ بن سلیمان، ابی اسحاق، حارث، حضرت علی کرم اللہ وجہہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبِيدِ بْنِ عْتَبَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ حَدَّثَنَا سَعَادُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ الدَّوَاءِ الْقُرْآنُ

محمد بن عبید بن عتبہ بن عبد الرحمن کندی، علی بن ثابت، معاذ بن سلیمان، ابی اسحاق، حارث، حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بہترین دوا قرآن کریم ہے۔

راوی : محمد بن عبید بن عتبہ بن عبد الرحمن کندی، علی بن ثابت، معاذ بن سلیمان، ابی اسحاق، حارث، حضرت علی کرم اللہ وجہہ

دودھاری والا سانپ مار ڈالنا۔

باب : طب کا بیان

دودھاری والا سانپ مار ڈالنا۔

حدیث 415

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ہشام بن عروہ، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ بَنٍ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ ذِي الطُّفَيْتَيْنِ فَإِنَّهُ يَلْتَمِسُ الْبَصْرَ وَيُصِيبُ الْحَبْلَ يَعْنِي حَيْثُ خَبِثَتْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ہشام بن عروہ، ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دودھاری والا سانپ مار ڈالنے کا امر فرمایا کیونکہ یہ خبیث سانپ اندھا کر دیتا ہے اور حمل گرا دیتا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ہشام بن عروہ، ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

دودھاری والا سانپ مار ڈالنا۔

باب : طب کا بیان

دودھاری والا سانپ مار ڈالنا۔

جلد : جلد سوم

حدیث 416

راوی : احمد بن عمرو بن سرح، عبد اللہ بن وہب، یونس، شہاب، سالم، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ السَّرْحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اقْتُلُوا الْحَيَّاتِ وَاقْتُلُوا ذَا الطُّفَيْتَيْنِ وَالْأَبْتَرِ فَإِنَّهُمَا يَلْتَمِسَانِ الْبَصْرَ وَبُسْقَطَانَ الْحَبْلِ

احمد بن عمرو بن سرح، عبد اللہ بن وہب، یونس، شہاب، سالم، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سانپوں کو مار دیا کرو خصوصاً دودھاری سانپ اور دم کٹے سانپ کو کیونکہ یہ دونوں بینائی زائل کر دیتے ہیں اور حمل ساقط کر دیتے ہیں۔

راوی : احمد بن عمرو بن سرح، عبد اللہ بن وہب، یونس، شہاب، سالم، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نیک فال لینا پسندیدہ ہے اور بد فال لینا ناپسندیدہ ہے۔

باب : طب کا بیان

نیک فال لینا پسندیدہ ہے، اور بد فال لینا ناپسندیدہ ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 417

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبد بن سلیمان، محمد بن عمر، ابی سلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ الْفَالُ الْحَسَنُ وَبِكَرَةِ الطَّيْرَةِ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبدہ بن سلمان، محمد بن عمر، ابی سلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اچھی فال پسند تھی اور بد فالی ناپسند۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبدہ بن سلمان، محمد بن عمر، ابی سلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نیک فال لینا پسندیدہ ہے اور بد فال لینا ناپسندیدہ ہے۔

باب : طب کا بیان

نیک فال لینا پسندیدہ ہے اور بد فال لینا ناپسندیدہ ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 418

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَدْوَى وَلَا طَيْرَةٌ وَأَحَبُّ الْفَالِ الصَّالِحِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بیمار از خود متعدی نہیں ہوتی (بلکہ اسباب مثلاً جراثیم وغیرہ سے پھیلتی ہے جاہلیت کے لوگ یہ خیال کرتے تھے کہ بعض بیماریاں از خود متعدی ہوتی ہیں) اور بد فالی درست نہیں اور نیک فال پسندیدہ ہے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طب کا بیان

نیک فال لینا پسندیدہ ہے اور بد فال لینا پسندیدہ ہے۔

حدیث 419

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، سلمہ، عیسیٰ بن عاصم، زر، حضرت عبداللہ بن عمر، اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلْمَةَ عَنْ عَيْسَى بْنِ عَاصِمٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّيْرَةُ شِرْكٌ وَمَا مِنَّا إِلَّا وَلَكِنَّ اللَّهَ يُذْهِبُهُ بِالتَّوَكُّلِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، سلمہ، عیسیٰ بن عاصم، زر، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بد فالی شرک ہے (حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ) ہم میں سے جس کو بد شگون کا وہم ہو تو اللہ تعالیٰ توکل کی وجہ سے اسے دور فرمادیں گے۔



راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، سلمہ، عیسیٰ بن عاصم، زر، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

باب : طب کا بیان

نیک فال لینا پسندیدہ ہے اور بد فال لینا ناپسندیدہ ہے۔

حدیث 420

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، سماک، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَدْوَى وَلَا طَيْرَةٌ وَلَا هَامَةٌ وَلَا صَنْدٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، سماک، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بیماری از خود متعدی نہیں ہو سکتی اور بد فالی درست نہیں آکودا (منخوس) چیز نہیں اور صفر (کے مہینے میں نحوست) کچھ نہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، سماک، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

باب : طب کا بیان

نیک فال لینا پسندیدہ ہے اور بد فال لینا ناپسندیدہ ہے۔

حدیث 421

جلد : جلد سوم

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابن ابی جناب، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ أَبِي جَنَابٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَدْوَى وَلَا طَيْرَةٌ وَلَا هَامَةٌ فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْبَعِيرُ يَكُونُ بِهِ الْجَرَبُ فَتَجْرُبُ بِهِ الْإِبِلُ قَالَ ذَلِكَ الْقَدَرُ فَمَنْ أَجْرَبَ الْأَوَّلَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابن ابی جناب، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بیماری کا متعدی ہونا کچھ نہیں بدفالی کچھ نہیں الو کچھ نہیں ایک مرد کھڑے ہوئے اور عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک اونٹ کو خارش ہوتی ہے پھر اس سے باقی اونٹوں کو بھی خارش ہو جاتی ہے۔ آپ نے فرمایا یہ تقدیر ورنہ پہلے اونٹ کو کس سے خارش لگی۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابن ابی جناب، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نیک فال لینا پسندیدہ ہے اور بد فال لینا ناپسندیدہ ہے۔

باب : طب کا بیان

نیک فال لینا پسندیدہ ہے اور بد فال لینا ناپسندیدہ ہے۔

حدیث 422

جلد : جلد سوم

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يوردُ الْمُبْرُضُ عَلَى الْمَصِحِّ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم نے فرمایا بیمار کو تندرست کے پاس نہ لایا جائے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جذام۔

باب : طب کابیان

جذام۔

جلد : جلد سوم حدیث 423

راوی : ابوبکر، مجاہد بن موسیٰ، محمد بن خلف، یونس بن یونس بن محمد، مفضل بن فضالہ، حبیب بن شہید، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ وَمُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى وَمُحَمَّدُ بْنُ خَلْفِ الْعَسْقَلَانِيِّ يَمَانِيٌّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مَفْضَلُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْبُنْكَدَرِ رَعْنِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ بِيَدِ رَجُلٍ مَجْدُومٍ فَأَدْخَلَهَا مَعَهُ فِي الْقَصْعَةِ ثُمَّ قَالَ كُلُّ ثِقَةٍ بِاللَّهِ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ

ابو بکر، مجاہد بن موسیٰ، محمد بن خلف عسقلانی، یونس بن محمد، مفضل بن فضالہ، حبیب بن شہید، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک جذامی مرد کا ہاتھ پکڑا اور اپنے ہاتھ پیالہ میں داخل کر کے ارشاد فرمایا کھاؤ اللہ پر بھروسہ ہے اور اسی پر اعتماد ہے۔

راوی : ابو بکر، مجاہد بن موسیٰ، محمد بن خلف عسقلانی، یونس بن محمد، مفضل بن فضالہ، حبیب بن شہید، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طب کا بیان

جدام۔

حدیث 424

جلد : جلد سوم

راوی : عبد الرحمن بن ابراہیم، عبد اللہ بن ابی ہند، محمد بن عبد اللہ عمرو بن عثمان، فاطمہ بنت حسین، سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ اَبِي الزِّنَادِ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اَبِي الْخَصِيْبِ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ اُمِّهِ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْحُسَيْنِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُدِيْمُوا النَّظَرَ اِلَى الْمَجْذُوْمِيْنَ

عبد الرحمن بن ابراہیم، عبد اللہ بن ابی ہند، محمد بن عبد اللہ عمرو بن عثمان، فاطمہ بنت حسین، سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجذامیوں کی طرف نظر نہ لگائی جائے اور مت دیکھا کرو۔

راوی : عبد الرحمن بن ابراہیم، عبد اللہ بن ابی ہند، محمد بن عبد اللہ عمرو بن عثمان، فاطمہ بنت حسین، سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طب کا بیان

جدام۔

حدیث 425

جلد : جلد سوم

راوی : عمرو بن رافع، ہشیم، لیلیٰ بن عطاء، آل شرید کے ایک مرد عمرو

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ آلِ الشَّهِيدِ يُقَالُ لَهُ عَمْرُو عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ فِي  
وَقَدْ ثَقِيفٍ رَجُلٌ مَجْدُومٌ فَأُرْسِلَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْجِعْ فَقَدْ بَايَعْنَاكَ

عمر بن رافع، ہشیم، یعلیٰ بن عطاء، آل شرید کے ایک مرد عمرو کہتے ہیں کہ ان کے والد نے بتایا کہ قبیلہ ثقیف کے وفد میں ایک  
جذامی مرد تھار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے پیغام بھیجا کہ واپس ہو جاؤ ہم نے تمہیں بیعت کر لیا۔

راوی : عمر بن رافع، ہشیم، یعلیٰ بن عطاء، آل شرید کے ایک مرد عمرو

جادو۔

باب : طب کا بیان

جادو۔

حدیث 426

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نبیر، ہشام، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُبَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَائِشَةَ قَالَتْ سَخَّرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ يَهُودِيٍّ مِنْ يَهُودِ بَنِي زُبَيْرٍ يُقَالُ لَهُ لَبِيدُ بْنُ الْأَعْصَمِ حَتَّىٰ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَيَّلُ إِلَيْهِ أَنَّهُ  
يَفْعَلُ الشَّيْءَ وَلَا يَفْعَلُهُ قَالَتْ حَتَّىٰ إِذَا كَانَ ذَلِكَ يَوْمٍ أَوْ كَانَ ذَلِكَ لَيْلَةٍ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ دَعَا ثُمَّ  
دَعَا ثُمَّ قَالَ يَا عَائِشَةُ أَشَعَرْتِ أَنَّ اللَّهَ قَدْ أَفْتَانِي فِيمَا اسْتَفْتَيْتُهُ فِيهِ جَائِنِي رَجُلَانِ فَجَلَسَ أَحَدُهُمَا عِنْدَ رَأْسِي وَالْآخَرُ  
عِنْدَ رِجْلِي فَقَالَ الَّذِي عِنْدَ رَأْسِي لِلَّذِي عِنْدَ رِجْلِي لَلَّذِي عِنْدَ رَأْسِي مَا وَجَعُ الرَّجُلِ قَالَ  
مَطْبُوبٌ قَالَ مَنْ طَبَّهُ قَالَ لَبِيدُ بْنُ الْأَعْصَمِ قَالَ فِي أَيِّ شَيْءٍ قَالَ فِي مُسْطٍ وَمُسَاطِطَةٍ وَجَفِّ طَلْعَةٍ ذَكَرَ قَالَ وَأَيُّنَ هُوَ  
قَالَ فِي بَيْرُذَى أَرُوَانِ قَالَتْ فَاتَّاهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَنْاسٍ مِنْ أَصْحَابِهِ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ وَاللَّهِ يَا عَائِشَةُ

لَكَأَنَّ مَاتَهَا نَقَاعَةُ الْحِثَائِيِّ وَلَكَأَنَّ نَخْلَهَا رُؤُسُ الشَّيَاطِينِ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا أَحْرَقْتَهُ قَالَ لَا أَمَّا أَنَا فَقَدْ عَاقَبَنِي اللَّهُ وَكَرِهْتُ أَنْ أُثِيرَ عَلَى النَّاسِ مِنْهُ شَرًّا فَأَمَرْتُ بِهَا فِدْفِنْتُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، ہشام، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بنوزریق کے ایک یہودی نے سحر کیا اسکا نام لبید بن اعصم تھا۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یہ حالت ہو گئی کہ آپ کو خیال ہوتا کہ آپ فلاں کام کرتے ہیں حالانکہ آپ وہ کام نہ کرتے تھے ایک دن یارات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعا کی پھر دعا کی پھر دعا کی پھر فرمایا۔ اے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا تمہیں معلوم کرنا چاہتا ہے؟ میرے پاس دو مرد آئے ایک میرے سر کے پاس بیٹھ گیا اور دوسری قدموں میں جو سر کے پاس بیٹھا تھا اس نے پاؤں کی طرف بیٹھے ہوئے مرد سے کہا یا پاؤں کی طرف والے نے سر کی طرف والے سے کہا۔ اس مرد کو کیا باری ہے؟ جواب دیا اس پر جادو ہے پوچھا کس نے جادو کیا؟ جواب دیا کہ لبید بن اعصم نے پوچھا کس چیز میں جادو کیا؟ جواب دیا کہ کنگھی میں اور ان بالوں میں جو کنگھی کرتے میں گرتے ہیں اور نر کھجور کے خوشہ کے غلاف میں پوچھا یہ چیزیں کہاں ہیں؟ جواب دیا کہ ذی الزہراء کے کنویں میں۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کنویں پر تشریف لائے تو فرمایا اے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اس کنویں کا پانی مہندی کے پانی کی طرح (رنگین) تھا اور وہاں کے درخت شیطانوں کے سر معلوم ہوتے تھے۔ فرماتی ہیں میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول آپ نے اسے جلا کیوں نہ ڈالا فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے عافیت دی اور میں نے پسند نہ کیا کہ لوگوں میں نہ بکیراؤں پھر آپ نے امر فرمایا چنانچہ وہ سب اشیاء دفن کر دی گئیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، ہشام، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : طب کا بیان

جادو۔

راوی : یحییٰ بن عثمان بن کثیر بن دینار حصی، بقیہ، ابوبکر عنسی، یزید بن ابی حبیب، محمد بن یزید مصری، نافع،

ابن عمر، ام المومنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارِ الْحِمْصِيِّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْعَنْسِيُّ عَنْ يَزِيدِ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ وَمُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدِ الْبَصْرِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَا يَزَالُ يُصِيبُكَ كُلَّ عَامٍ وَجَعٌ مِنَ الشَّاةِ الْمَسُومَةِ الَّتِي أَكَلْتَ قَالَ مَا أَصَابَنِي شَيْءٌ مِنْهَا إِلَّا وَهُوَ مَكْتُوبٌ عَلَيَّ وَآدَمُ فِي طَيْبَتِهِ

یحییٰ بن عثمان بن کثیر بن دینار حمصی، بقیہ، ابو بکر عنسی، یزید بن ابی حبیب، محمد بن یزید مصریین، نافع، ابن عمر، ام المومنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کیا اے اللہ کے رسول آپ کو ہر سال بیماری ہو جاتی ہے اس زہریلی بکری کی وجہ سے جو آپ نے (خیبر میں ایک یہود کی دعوت میں) کھائی آپ نے فرمایا مجھے جو بیماری بھی ہوئی وہ اس وقت بھی میرے مقدر میں لکھی ہوئی تھی جب سیدنا آدم علیہ السلام مٹی کے پتے تھے۔

راوی : یحییٰ بن عثمان بن کثیر بن دینار حمصی، بقیہ، ابو بکر عنسی، یزید بن ابی حبیب، محمد بن یزید مصریین، نافع، ابن عمر، ام المومنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

گھبراہٹ اور نیند اچاٹ ہونے کے وقت کی دعا۔

باب : طب کا بیان

گھبراہٹ اور نیند اچاٹ ہونے کے وقت کی دعا۔

حدیث 428

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عفان، وہب، محمد بن عجلان، یعقوب بن عبد بن اشج، سعید بن مسیب، سعد بن مالک، حضرت خولہ بنت حکیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

الأشج عن سعيد بن المسيب عن سعد بن مالك عن خولة بنت حكيم أن النبي صلى الله عليه وسلم قال لو أن أحدكم إذا نزل منزلاً قال أعوذ بكلمات الله التامة من شر ما خلق لم يضره في ذلك المنزل شيء حتى يرتحل منه

ابو بكر بن ابي شيبة، عفان، وهب، محمد بن عجلان، يعقوب بن عبد بن اشج، سعيد بن مسيب، سعد بن مالك، حضرت خوله بنت حكيم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی منزل میں پڑاؤ ڈالے (اور اس وقت) یہ دعا پڑھے: **عَوِذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ** تو اس مقام کی کوئی چیز اسے ضرر نہ پہنچا سکے گی یہاں تک کہ وہاں سے کوچ کر جائے۔

**راوی :** ابو بكر بن ابي شيبة، عفان، وهب، محمد بن عجلان، يعقوب بن عبد بن اشج، سعيد بن مسيب، سعد بن مالك، حضرت خوله بنت حكيم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طب کا بیان

گھبراہٹ اور نیند اچاٹ ہونے کے وقت کی دعا۔

حدیث 429

جلد : جلد سوم

**راوی :** محمد بن بشار، محمد بن عبد اللہ انصاری، عیینہ بن عبد الرحمن، حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِي عِيَيْنَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ قَالَ لَبَّأُ اسْتَعْبَدَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الطَّائِفِ جَعَلَ يَعْزِضُ لِي شَيْئًا فِي حَمَلَاتِي حَتَّى مَا أَدْرِي مَا أَصَلِّي فَلَبَّأُ رَأَيْتُ ذَلِكَ رَحَلْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ابْنُ أَبِي الْعَاصِ قُلْتُ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مَا جَاءَ بِكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَرَضَ لِي شَيْءٌ فِي صَلَوَاتِي حَتَّى مَا أَدْرِي مَا أَصَلِّي قَالَ ذَاكَ الشَّيْطَانُ إِذْنُهُ فَدَنَوْتُ مِنْهُ فَجَلَسْتُ عَلَى صُدُورِ قَدَمَيْ قَدَمِي قَالَ فَضْرَبَ صَدْرِي بِيَدَيْهِ وَتَفَلَّنِي فِي فَمِي وَقَالَ اخْرُجْ عَدُوَّ اللَّهِ ففَعَلَ



ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَالَ الْحَقُّ بِعَمَلِكَ قَالَ فَقَالَ عُثْمَانُ فَلَعَبْرِي مَا أَحْسِبُهُ خَالَطَنِي بَعْدُ

محمد بن بشار، محمد بن عبد اللہ انصاری، عیینہ بن عبد الرحمن، حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے طائف کا عامل (گورنر) مقرر فرمایا تو مجھے جو نماز پڑھ رہا ہوں اس سے ذہول ہو جاتا میں نے یہ حالت دیکھی تو سفر کر کے رسول اللہ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ نے فرمایا ابن ابی العاص؟ میں نے عرض کیا جی۔ اے اللہ کے رسول فرمایا کیسے آتا ہوں؟ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول مجھے نماز میں کچھ خیال آنے لگا یہاں تک کہ یہ بھی دھیان نہیں رہتا کہ کون سی نماز پڑھ رہا ہوں۔ فرمایا یہ شیطان (کا اثر) ہے قریب ہو جاؤ میں آپ کے قریب ہو اور بچوں کے بل (مودب) بیٹھ گیا آپ نے میرے سینے پر ہاتھ مارا اور میرے منہ میں تھکا اور فرمایا اے دشمن خدا نکل جا تین بار ایسا ہی کیا پھر فرمایا (جاؤ) اپنے فرائض سر انجام دو۔ حضرت عثمان فرماتے ہیں تم ہے کہ اس کے بعد شیطان نے مجھے وسوسہ نہ ڈالا۔

راوی: محمد بن بشار، محمد بن عبد اللہ انصاری، عیینہ بن عبد الرحمن، حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: طب کا بیان

گھبراہٹ اور نیند اچاٹ ہونے کے وقت کی دعا۔

حدیث 430

جلد: جلد سوم

راوی: ہارون بن حیان، ابراہیم بن موسیٰ، عبدہ بن سلیمان، ابو جناب، عبد الرحمن بن ابولیلی، حضرت ابولیلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى اَنْبَاْنَا عَبْدَةَ بْنَ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو جَنَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِيهِ اَبِي لَيْلَى قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ جَاءَهُ اَعْرَابِيٌّ فَقَالَ اِنَّ لِي اَحْوَاجًا وَقَالَ مَا وَجَعُ اَخِيكَ قَالَ بِهِ لَبَمٌ قَالَ اِذْهَبْ فَاْتِنِي بِهِ قَالَ فَذَهَبَ فَجَاءَنِي بِهِ فَاَجْلَسَهُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَسَبَعْتُهُ عَوْدَةً بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَارْبَعِ آيَاتٍ مِنْ اَوَّلِ الْبَقَرَةِ وَآيَتَيْنِ مِنْ وَسَطِهَا وَالْهَكْمِ اِلَهٍ وَاحِدٍ وَآيَةِ الْكُرْسِيِّ وَثَلَاثِ آيَاتٍ مِنْ خَاتِمَتِهَا

وَ آيَةٍ مِنْ آلِ عِمْرَانَ أَحْسَبُهُ قَالَ شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَ آيَةٍ مِنْ الْأَعْرَافِ إِنَّ رَبَّكُمْ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ الْآيَةَ وَ آيَةٍ مِنْ  
الْمُؤْمِنِينَ وَ مَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ وَ آيَةٍ مِنْ الْجِنِّ وَ أَنََّّهُ تَعَالَى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَ لَا وَلَدًا  
وَ عَشْرَ آيَاتٍ مِنْ أَوَّلِ الصَّافَّاتِ وَ ثَلَاثَ آيَاتٍ مِنْ آخِرِ الْحَشْمِ وَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَ الْمُعَوِّذَتَيْنِ فَتَقَامَ الْأَعْرَابُ قَدْ بَرَأَ  
لَيْسَ بِهِ بَأْسٌ

ہارون بن حیان، ابراہیم بن موسیٰ، عبدہ بن سلیمان، ابو جناب، عبد الرحمن بن ابولیلیٰ، حضرت ابولیلیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں  
کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں بیٹھا ہوا تھا کہ ایک دیہاتی حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میرا بھائی بیمار ہے۔ آپ نے  
دریافت فرمایا کیا بیماری ہے؟ بولا اسے آسیب ہے۔ فرمایا جاؤ اور اسے میرے پاس لے آؤ۔ وہ گیا اور اسے لے آیا اور آپ کے سامنے  
اسے بٹھا دیا میں نے سنا آپ نے اس پر یہ دم کیا سورۃ فاتحہ سورۃ بقرہ کی ابتدائی چار آیات اور درمیان سے دو آیتیں (وَ لِلَّهِ الْحَمْدُ  
وَاحِدٌ) اور آیت الکرسی اور بقرہ کی آخری تین آیات اور آل عمران کی ایک آیت میرا گمان ہے کہ (شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ) تھی  
اور اعراف کی آیت مبارکہ (إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ) اور مومنون کی (آخری) آیت (وَ مَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ  
بِهِ) اور سورہ جن کی آیت وَ أَنََّّهُ تَعَالَى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَ لَا وَلَدًا اور سورہ صافات کی ابتدائی دس آیات اور حشر کی تین آیات اور  
(قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ) اور معوذتین پھر وہ دیہاتی تندرست ہو کر ایسے کھڑا ہوا کہ تکلیف کا کچھ اثر بھی باقی نہ تھا۔

راوی : ہارون بن حیان، ابراہیم بن موسیٰ، عبدہ بن سلیمان، ابو جناب، عبد الرحمن بن ابولیلیٰ، حضرت ابولیلیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

## باب : لباس کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لباس کا بیان۔

باب : لباس کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لباس کا بیان۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، عروہ، ام المومنین عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الرَّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنَ عَائِشَةَ قَالَتْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي خَبِصَةٍ لَهَا أَعْلَامٌ فَقَالَ شَعَدَنِي أَعْلَامُ هَذِهِ اذْهَبُوا بِهَا إِلَى أَبِي جَهْمٍ وَأْتُونِي بِأَنْبِجَانِيَّتِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، عروہ، ام المومنین عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھنے کی ایک اونٹنی چادر میں جس میں نقش تھے پھر نماز پڑھ کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس چادر کے نیل بوٹوں نے مجھ کو غافل کر دیا (نماز میں) یہ چادر ابو جہم کے پاس لے جا (انہوں نے یہ چادر آپ کو بھیجی تھی) اور ان سے ایک سادی چادر مجھے لا دو۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، عروہ، ام المومنین عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : لباس کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لباس کا بیان۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، سلیمان بن مغیرہ، حمید بن ہلال حضرت ابوبردہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو سَامَةَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَأَخْرَجَتْ لِي إِزَارًا غَلِيظًا مِنَ اللَّيْلِ تَصْنَعُ بِالْيَمَنِ وَكِسَائِي مِنْ هَذِهِ الْأَكْسِيَّةِ الَّتِي تُدْعَى الْمُبَلَّبَدَةَ وَأَقْسَمَتْ لِي لَقَبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، سلیمان بن مغیرہ، حمید بن ہلال حضرت ابوبردہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ام المومنین سیدہ

عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا انہوں نے مجھے ایک موٹا سا تہبند نکال کر دیا جو یمن میں بنایا اور یہ عام سی چادر جس کو ملبدہ کہتے ہیں پھر قسم کھا کر مجھے بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا انتقال ان دو کپڑوں میں ہوا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، سلیمان بن مغیرہ، حمید بن ہلال حضرت ابو بردہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس کوساں

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لباس کا بیان۔

حدیث 433

جلد : جلد سوم

راوی : احمد بن ثابت جحدری، سفیان بن عیینہ، احوص، حکیم، خالد بن معدان، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الْأُمِّ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عِبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي شِبْلَةٍ قَدْ عَفَا لَدَيْهَا

احمد بن ثابت جحدری، سفیان بن عیینہ، احوص، حکیم، خالد بن معدان، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک چادر میں نماز ادا فرمائی آپ نے اس پر گرہ باندھ لی تھی۔ (ناکہ کھل نہ جائے)۔

راوی : احمد بن ثابت جحدری، سفیان بن عیینہ، احوص، حکیم، خالد بن معدان، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لباس کا بیان۔

راوی : یونس بن عبدالاعلیٰ، ابن وہب، مالک، اسحق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ رِدَائِي نَجْرَانِي غَلِيظُ الْحَاشِيَةِ

یونس بن عبدالاعلیٰ، ابن وہب، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا آپ نجران کی بنی ہوئی ایک چادر موٹے حاشیہ (کنارہ) والی پہنے ہوئے تھے۔

راوی : یونس بن عبدالاعلیٰ، ابن وہب، مالک، اسحق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لباس کا بیان۔

راوی : عبد القدوس بن محمد، بشر بن عمر، ابن لہیعہ، ابوالاسود، عاصم بن عمر بن قتادہ، علی بن حسین ام المومنین

سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا بَشَرُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسُبُّ أَحَدًا وَلَا يُطْوِي لَهُ ثَوْبًا

عبد القدوس بن محمد، بشر بن عمر، ابن لہیعہ، ابوالاسود، عاصم بن عمر بن قتادہ، علی بن حسین ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے کبھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دوسرے کو برا بھلا کہتے نہ دیکھا اور نہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

کپڑے تہہ کر کے رکھے جاتے (اس لئے کہ اتنے کپڑے تھے ہی نہ کہ تہہ کر کے رکھیں۔

راوی : عبد القدوس بن محمد، بشر بن عمر، ابن لہیعہ، ابوالاسود، عاصم بن عمر بن قتادہ، علی بن حسین ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : لباس کد سال

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لباس کا بیان۔

حدیث 436

جلد : جلد سوم

راوی : ہشام بن عمار، عبد العزیز بن ابی حازم، سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدِ السَّاعِدِيِّ أَنَّ امْرَأَةً جَاءَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبُرْدَةٍ قَالَ وَمَا الْبُرْدَةُ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَسَجْتُ هَذِهِ بِيَدِي لِأَخِي كَسَوَهَا فَأَخَذَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْتَاجًا إِلَيْهَا وَخَرَجَ عَلَّامًا فِيهَا وَإِنَّهَا لَأَرُءُ فَجَائِي فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ رَجُلٌ سَبَّكَ يَوْمَئِذٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَحْسَنَ هَذِهِ الْبُرْدَةَ أَكْسَنِهَا زَالِ ذِمٌّ فَلَمَّا دَخَلَ طَوَّاهَا وَأُرْسَلَ بِهَا إِلَيْهِ فَقَالَ لَهُ الْقَوْمُ وَاللَّهِ مَا أَحْسَنَتْ كَسِيهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْتَاجًا إِلَيْهَا نَمَّ سَأَلْتُهُ إِيَّاهَا وَقَدْ عَلِمْتَ أَنَّهُ لَا يَرُدُّ سَائِلًا فَقَالَ إِنِّي وَاللَّهِ مَا سَأَلْتُهُ إِيَّاهَا لِأَلْبَسَهَا وَلَكِنْ سَأَلْتُهُ إِيَّاهَا لِتَكُونَ كَفَنِي فَقَالَ سَهْلٌ كَانَتْ كَفَنَهُ يَوْمَ مَاتَ

ہشام بن عمار، عبد العزیز بن ابی حازم، حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک خاتون آپ کی خدمت میں چادر لے کر حاضر ہوئیں اور عرض کیا اے اللہ کے رسول یہ چادر اپنے ہاتھوں سے میں نے اسلئے بنی کہ آپ پہنیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبول فرمائی آپکو اس کی ضرورت بھی تھی پھر آپ وہ چادر زیب تن کر کے باہر تشریف لائے وہ چادر آپ کا تہبند تھی تو فلاں فلاں آئے انکا نام ذکر کیا اور عرض کیا اے اللہ کے رسول یہ چادر کیا خوب ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم مجھے پہنا دیجئے آپ نے فرمایا ٹھیک ہے اور اندر جا کر اسے تہ کر کے ان کے پاس بھیج دی تو لوگوں نے اس سے کہا بخدا تم نے اچھا نہیں کیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں یہ چادر کسی نے پیش کی تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اسکی حاجت تھی پھر تم نے مانگ لی حالانکہ تمہیں یہ معلوم بھی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سائل کو خالی ہاتھ نہیں لوٹاتے وہ کہنے لگا بخدا میں نے یہ پہننے کے لئے نہیں لی میں نے تو اس لئے مانگی کہ یہ میرا کفن ہے۔ حضرت سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں جس روز ان صاحب کا انتقال ہوا ان کا کفن وہی چادر تھی۔

راوی : ہشام بن عمار عبد العزیز بن ابی حازم، حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لباس کا بیان۔

جلد : جلد سوم

حدیث 437

راوی : یحییٰ بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار حمصی، بقیہ بن ولید، یوسف بن ابی کثیر، نوح بن ذکوان، حسن، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارِ الْحِمْصِيِّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ يُوسُفَ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ نُوْحِ بْنِ ذِكْوَانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ أَنَسِ قَالَ لَبَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّوفَ وَالْحَنَدِيَّ الْبُخْصُوفَ وَلَبَسَ ثَوْبًا خَشِنًا خَشِنًا

یحییٰ بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار حمصی، بقیہ بن ولید، یوسف بن ابی کثیر، نوح بن ذکوان، حسن، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اون زیب تن فرماتے اور ٹوٹا ہو جو تا خود ہی سی لیتے اور موٹے سے موٹا کپڑا پہن لیتے۔

راوی : یحییٰ بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار حمصی، بقیہ بن ولید، یوسف بن ابی کثیر، نوح بن ذکوان، حسن، حضرت انس رضی

نیا کپڑا پہننے کی دعا۔

باب : لباس کا بیان

نیا کپڑا پہننے کی دعا۔

حدیث 438

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، اصعب بن زید، ابو العلاء، حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ حَدَّثَنَا أَصْبَغُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَلَاءِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ لَبَسَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ثَوْبًا جَدِيدًا فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَانِي مَا أُوَارِي بِهِ عَوْرَتِي وَأَتَجَبَّلُ بِهِ فِي حَيَاتِي ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ لَبَسَ ثَوْبًا جَدِيدًا فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَانِي مَا أُوَارِي بِهِ عَوْرَتِي وَأَتَجَبَّلُ بِهِ فِي حَيَاتِي ثُمَّ عَمَدَ إِلَى الثَّوْبِ الَّذِي أَخْلَقَ أَوْ أَلْقَى فَتَصَدَّقَ بِهِ كَانَ فِي كَنْفِ اللَّهِ وَفِي حِفْظِ اللَّهِ وَفِي سِتْرِ اللَّهِ حَيًّا وَمَيِّتًا قَالَهَا ثَلَاثًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، اصعب بن زید، ابو العلاء، حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نیا کپڑا پہنا اور کہا (ترجمہ) تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جس نے مجھے ستر چھپانے اور زورگی میں زینت کے لئے یہ کپڑا پہنایا یا پھر فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا جو نیا کپڑا پہن کر یہ دعا پڑھے۔ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَانِي مَا أُوَارِي بِهِ عَوْرَتِي وَأَتَجَبَّلُ بِهِ فِي حَيَاتِي پھر پرانے کپڑے کو صدقہ کر دے تو وہ زندگی اور موت ہر حال میں اللہ کی نگہبانی اور حفاظت میں رہے۔ تین بار یہی ارشاد فرمایا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، اصعب بن زید، ابو العلاء، حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ



باب : لباس کا بیان

نیا کپڑا پہننے کی دعا۔

حدیث 439

جلد : جلد سوم

راوی : حسین بن مہدی، عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الرَّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى عَلَى عُمَرَ قَبِيصًا أَبْيَضَ فَقَالَ: شَبَّكَ هَذَا غَسِيلٌ أَمْ جَدِيدٌ قَالَ: لَا بَلْ غَسِيلٌ قَالَ: الْبَسْ جَدِيدًا وَعِشْ حَبِيدًا وَمُتْ شَهِيدًا

حسین بن مہدی، عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو سفید کرتے پہنے دیکھا تو فرمایا، ہاں یہ کپڑا دھلا ہوا ہے یا نہیں عرض کیا نیا نہیں ہے دھلا ہوا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نئے کپڑے پہنو قابل تعریف زندگی گزارو اور شہادت کی موت مرو۔

راوی : حسین بن مہدی، عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ممنوع لباس۔

باب : لباس کا بیان

ممنوع لباس۔

حدیث 440

جلد : جلد سوم

راوی: ابوبکر، سفیان بن سفیان بن عیینہ، زہری، عطاء بن یزید لیثی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لِبَسَتَيْنِ فَأَمَّا اللَّبْسَتَانِ فَاشْتِبَالُ الصَّبَائِ وَالِاحْتِبَائِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ لَيْسَ عَلَى فَرْجِهِ مِنْهُ شَيْءٌ

ابوبکر، سفیان بن سفیان بن عیینہ، زہری، عطاء بن یزید لیثی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو لباسوں سے منع فرمایا ایک اشتمال صماء سے (ایک ہی کپڑا پورے بدن پر اس طرح لپٹ لینا کہ ہاتھ پاؤں بھی نہ ہلا سکے بسا اوقات کپڑا اچھوٹا ہو تو اس میں ستر کھلنے کا اندیشہ بھی ہوتا ہے) اور ایک ہی کپڑا ہو تو ایسے گوت مار کر بیٹھنا کہ ستر کھلا رہے۔

راوی: ابوبکر، سفیان بن سفیان بن عیینہ، زہری، عطاء بن یزید لیثی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس کا بیان

ممنوع لباس۔

حدیث 441

جلد : جلد سوم

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نبیر، ابواسامہ، عبید اللہ بن عمر، خبیب بن عبد الرحمن، حفص بن عاصم، حضرت

ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُبَيْرٍ وَأَبُو سَامَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لِبَسَتَيْنِ عَنْ اشْتِبَالِ الصَّبَائِ وَعَنْ

الِاحْتِبَائِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ يُفْضَى بِفَرْجِهِ إِلَى السَّبَائِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، ابواسامہ، عبید اللہ بن عمر، خبیب بن عبد الرحمن، حفص بن عاصم، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو قسم کے لباسوں سے منع فرمایا اَشْتِمَالِ الصَّمَاءِ سے اور ایک ہی کپڑا ہو تو ایسے انداز سے لپیٹنا کہ شرمگاہ آسمان کی کھلی رہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، ابواسامہ، عبید اللہ بن عمر، خبیب بن عبد الرحمن، حفص بن عاصم، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس کا بیان

ممنوع لباس۔

حدیث 442

جلد : جلد سوم

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، ابواسامہ، سعد بن سعید، عمرہ، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُبَيْرٍ وَأَبُو أَسَامَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لِبَسَتَيْنِ اشْتِمَالِ الصَّمَاءِ وَالِاحْتِبَائِ فِي ثَوْبٍ أَحَدٍ وَأَنْتَ مُفْضٍ فَرَجَكَ إِلَى السَّبَائِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، ابواسامہ، سعد بن سعید، عمرہ، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو قسم کے لباسوں سے منع فرمایا اَشْتِمَالِ صَمَاءِ سے اور ایک ہی کپڑا ہو تو ایسے انداز سے لپیٹنا کہ شرمگاہ آسمان کی طرف کھلی رہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، ابواسامہ، سعد بن سعید، عمرہ، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

بالوں کا کپڑا پہننا۔

باب : لباس کا بیان

بالوں کا کپڑا پہننا۔

حدیث 443

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، حسن بن موسیٰ شیبان، قتادہ، ابی بردہ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى عَنْ شَيْبَانَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ لِي يَا بُنَيَّ لَوْ شَهِدْتَنَا وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَصَابَتْنَا السَّمَائِيُّ لَحَسِبْتُ أَنَّ رِيحَنَا رِيحُ الضَّأْنِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حسن بن موسیٰ شیبان، قتادہ، ابی بردہ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے صاحبزادہ سے فرمایا بیٹا اگر تو ہمیں اس حالت میں دیکھتا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے اور بارش برسی تو تمہیں لگتا کہ ہماری بو بھیڑ کی بو ہے۔ (یعنی بالوں کا لباس پہننے سے ایسی بو آنے لگتی ہے)۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، حسن بن موسیٰ شیبان، قتادہ، ابی بردہ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس کا بیان

بالوں کا کپڑا پہننا۔

حدیث 444

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن عثمان بن کرامہ، ابواسامہ، احوص بن حکیم، خالد بن معدان، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ

تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ حَدَّثَنَا أَبُو سَامَةَ حَدَّثَنَا الْأَحْوَصُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ رُومِيَّةٌ مِنْ صُوفٍ ضَيْقَةُ الْكُتَيْبِ فَصَلَّى بِنَا فِيهَا لَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ غَيْرُهَا

محمد بن عثمان بن کرامہ، ابواسامہ، احوص بن حکیم، خالد بن معدان، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس باہر تشریف لائے آپ رومی جبہ پہنے ہوئے تھے جو بالوں کا بنا ہوا تھا اسکی آستینیں تنگ تھیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسی ایک کپڑے میں ہمیں نماز پڑھائی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جسم اطہر پر اسکے علاوہ کچھ نہ تھا۔

راوی: محمد بن عثمان بن کرامہ، ابواسامہ، احوص بن حکیم، خالد بن معدان، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: لباس کا بیان

بالوں کا کپڑا پہننا۔

حدیث 445

جلد: جلد سوم

راوی: عباس بن ولید دمشقی، احمد بن ازھر، مروان بن محمد، یزید بن سبط، وضین بن عطاء، محفوط بن علقمہ،

حضرت سلیمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ السَّبْطِ حَدَّثَنَا الْوَضِيعُ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ مَحْفُوظِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَقَلَبَ جُبَّةَ صُوفٍ كَانَتْ عَلَيْهِ فَمَسَحَ بِهَا وَجْهَهُ

عباس بن ولید دمشقی، احمد بن ازہر، مروان بن محمد، یزید بن سمط، و ضین بن عطاء، محفوظ بن علقمہ، حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کیا اور بالوں کا جبہ پہن رکھا تھا اسی کو پلٹ کر چہرہ صاف کر لیا۔

راوی : عباس بن ولید دمشقی، احمد بن ازہر، مروان بن محمد، یزید بن سمط، و ضین بن عطاء، محفوظ بن علقمہ، حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس کا بیان

بالوں کا کپڑا پہننا۔

حدیث 446

جلد : جلد سوم

راوی : سوید بن سعید، موسیٰ بن فضل، شعبہ، ہشام، ہشام بن زید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ الْفَضْلِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِمُ غَنَابِي إِذْ أَنْهَا وَرَأَيْتُهُ مُتَّزِرًا بِكِسَائِي

سوید بن سعید، موسیٰ بن فضل، شعبہ، ہشام، ہشام بن زید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں میں نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بکریوں کے کان میں داغ دے رہے ہیں اور میں نے آپ کو (بالوں کی) کمانی کا تہنہ زماندھے دیکھا۔

راوی : سوید بن سعید، موسیٰ بن فضل، شعبہ، ہشام، ہشام بن زید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سفید کپڑے۔

باب : لباس کا بیان

راوی : محمد بن صباح، عبد اللہ بن رجاء مکی، ابن خثیم، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَائٍ الْبَكِّيُّ عَنْ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ ثِيَابِكُمُ الْبِيَاضُ فَالْبَسُوهَا وَكَفَّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ

محمد بن صباح، عبد اللہ بن رجاء مکی، ابن خثیم، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہارے کپڑوں میں سب سے بہتر سفید کپڑے ہیں اس لئے انہی کو پہنا کر اور انہی میں اپنے مردوں کو کفن دیا کرو۔

راوی : محمد بن صباح، عبد اللہ بن رجاء مکی، ابن خثیم، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس کا بیان

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، حبیب بن ابی ثابت، میمون بن ابی شیبہ، حضرت سمرہ بن جبدر رضی اللہ تعالیٰ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَسُوا ثِيَابَ الْبِيَاضِ فَإِنَّهَا أَطْيَبُ

علی بن محمد، وکیع، سفیان، حبیب بن ابی ثابت، میمون بن ابی شیبہ، حضرت سمرہ بن جبدر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سفید کپڑے پہنا کرو کیونکہ یہ زیادہ پاکیزہ اور عمدہ ہوتے ہیں۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، حبیب بن ابی ثابت، میمون بن ابی شیبہ، حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس کا بیان

سفید کپڑے۔

حدیث 449

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن حسان ازرق، عبد المجید بن ابی داؤد، مروان بن سالم، صفوان بن عمرو، شریح بن عبید الحضرمی،

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانٍ الْأَزْرَقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ أَبِي دَاوُدَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ سَالِمٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ شَرِيحِ بْنِ عَبِيدِ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحْسَنَ مَا زُتُّمُ اللَّهُ بِهِ فِي قُبُورِكُمْ وَمَسَاجِدِكُمُ الْبِياضُ

محمد بن حسان ازرق، عبد المجید بن ابی داؤد، مروان بن سالم، صفوان بن عمرو، شریح بن عبید الحضرمی، حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بہترین لباس جس میں تم اللہ کی بارگاہ میں حاضری دو اپنی قبروں میں اور مسجدوں میں سفید لباس ہے۔ (معلوم ہوا کہ سفید بہتر ہے نماز بھی سفید کپڑے میں بہتر ہے۔)

راوی : محمد بن حسان ازرق، عبد المجید بن ابی داؤد، مروان بن سالم، صفوان بن عمرو، شریح بن عبید الحضرمی، حضرت ابوالدرداء

رضی اللہ تعالیٰ عنہ



تکبر کی وجہ سے کپڑا لٹکانا۔

باب : لباس کا بیان

تکبر کی وجہ سے کپڑا لٹکانا۔

حدیث 450

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، علی بن محمد، عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو سَامَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُبَيْرٍ جَبِيْعًا عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الَّذِي يَجْرُثُ ثَوْبَهُ مِنْ الْخِيَلَاءِ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، علی بن محمد، عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو تکبر اور فخر کی وجہ سے اپنے کپڑے لٹکائے اللہ تعالیٰ روز قیامت اس کی طرف نظر التفات نہ فرمائیں گے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، علی بن محمد، عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس کا بیان

تکبر کی وجہ سے کپڑا لٹکانا۔

حدیث 451

جلد : جلد سوم

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، اعمش، حضرت عطیہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَرَّ أَرَاكُ مِنْ الْخِيَلِ لَمْ يَنْظُرْ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ فَلَقِيْتُ ابْنَ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فَذَكَرْتُ لَهُ حَدِيثَ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَأَشَارَ إِلَى أُذُنَيْهِ سَبَعْتَهُ أُذُنَايَ وَوَعَاكَ قَلْبِي

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، اعمش، حضرت عطیہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا جو تکبر اور غرور کی وجہ سے اپنا بائامہ لٹکائے اللہ تعالیٰ روز قیامت اسکی طرف نظر التفات نہ فرمائیں حضرت عطیہ فرماتے ہیں کہ میں بلاط میں سیدنا ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملا اور انکے سامنے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت ذکر کی تو اپنے کانوں کی طرف اشارہ کر کے فرمانے لگے کہ میرے کانوں نے یہ حدیث سنی اور میرے دل نے اسے محفوظ رکھا۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، اعمش، حضرت عطیہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس کا بیان

تکبر کی وجہ سے کپڑا لٹکانا۔

حدیث 452

جلد : جلد سوم

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْرُ سَبْلَهُ فَقَالَ يَا ابْنَ أَخِي إِنِّي سَبَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ مِنْ الْخِيَلِ لَمْ يَنْظُرْ اللَّهُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس سے ایک قریشی نوجوان گزر رہا جو

اپنی چادر گھسیٹ رہا تھا فرمایا بھتیجے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا جو تکبر و غرور میں اپنے کپڑے گھسیٹے روز قیامت اللہ تعالیٰ اسکی طرف نظر التفات نہ فرمائیں گے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

پا عجامہ کہاں تک رکھنا چاہئے؟

باب : لباس کا بیان

پا عجامہ کہاں تک رکھنا چاہئے؟

حدیث 453

جلد : جلد سوم

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، ابی اسحق، مسلم بن نذیر، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ نَازِرٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَسْفَلِ عَضَلَةِ سَاقِي أَوْ سَاقِهِ فَقَالَ هَذَا مَوْضِعُ الْإِزَارِ فَإِنْ أُبَيْتَ فَاسْفَلَ فَإِنْ أُبَيْتَ فَلَا حَقَّ لِلِإِزَارِ فِي الْكُعْبَيْنِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ نَازِرٍ عَنْ حُذَيْفَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، ابی اسحاق، مسلم بن نذیر، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میری یا اپنی پنڈلی کا نیچے کا پٹھہ پکڑ کر فرمایا یہ ہے ازار کی جگہ اگر یہ پسند نہ ہو تو اس سے کچھ نیچے یہ بھی پسند نہ ہو تو اس سے کچھ نیچے یہ بھی پسند نہ ہو تو ٹخنوں پر ازار رکھنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ دوسری سند سے یہی مضمون مروی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، ابی اسحق، مسلم بن نذیر، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس کا بیان

پانچامہ کہاں تک رکھنا چاہئے؟

حدیث 454

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن محمد سفیان بن عیینہ، ملاء حضرت عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُبَيْانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الْعَلَاءِيِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي سَعِيدٍ هَلْ سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِزْرًا مِنَ الْمُؤْمِنِ إِلَى أَنْصَافِ سَاقَيْهِ لَا جُنَاحَ عَلَيْهِ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْكَعْبَيْنِ وَمَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ فِي النَّارِ يَقُولُ ثَلَاثًا لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَى مَنْ جَرَّ إِزْرًا بَطْرًا

علی بن محمد سفیان بن عیینہ، ملاء حضرت عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے عرض کیا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ازار کے متعلق کچھ سنا؟ فرمایا۔ لگے۔ جی میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا مومن کی ازار اسکی نصف ساق تک ہونی چاہئے اور نصف ساق اور ٹخنوں کے درمیان ہو تو اس میں کچھ حرج (گناہ) نہیں ہے اور لیکن ٹخنوں سے نیچے ہو تو (ٹخنوں کا) وہ حصہ آگ میں جلے گا تین بار آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اس شخص کی طرف التفات بھی نہ فرمائیں گے جو تکبر و غرور میں اپنی ازار گھسیٹے۔

راوی : علی بن محمد سفیان بن عیینہ، ملاء حضرت عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس کا بیان

پانچامہ کہاں تک رکھنا چاہئے؟

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، شریک، عبد الملک بن عمیر، حصین بن قبیصہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ قَبِيصَةَ عَنْ الْمَغِيرَةَ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا سُفْيَانَ بْنَ سَهْلٍ لَا تُسَبِّحْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُسَبِّحِينَ أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، شَرِيكٌ، عَبْدُ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، حُصَيْنُ بْنُ قَبِيصَةَ، حَضْرَتُ مَغِيرَةَ بْنِ شُعْبَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَرَمَاتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے سفیان بن سہل اپنے کپڑے مت لٹکاؤ اس لئے کہ اللہ تعالیٰ کپڑا لٹکانے والے کو پسند نہیں فرماتے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، شریک، عبد الملک بن عمیر، حصین بن قبیصہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قمیص پہننا۔

باب : لباس کا بیان

قمیص پہننا۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم دورق، ابوتبیلہ، عبد البومن بن خالد، ابن بریدہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدُّورَقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو تَبِيْلَةَ عَنْ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ بْنِ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ بَرِيْدَةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ لَمْ يَكُنْ ثَوْبٌ أَحَبَّ إِلَيَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْقَمِيصِ

يعقوب بن ابراهيم دورقي، ابو تميله، عبدالمومن بن خالد، ابن بريده، حضرت ام سلمه رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قمیص سے زیادہ کوئی کپڑا پسند نہ تھا۔

راوی : يعقوب بن ابراهيم دورقي، ابو تميله، عبدالمومن بن خالد، ابن بريده، حضرت ام سلمه رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قمیص کی لمبائی کا احاد۔

باب : لباس کا بیان

قمیص کی لمبائی کی حد۔

حدیث 457

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی، ابن ابی رواد، سالم بن مرثد ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنِ ابْنِ أَبِي رَوَادٍ سَالِمِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْإِسْبَالُ فِي الْإِزَارِ وَالْقَبِيصِ وَالْعِمَامَةِ مَنْ جَرَّ شَيْئًا خِيَلًا لَمْ يَنْحُ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ مَا أَعْرَبَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی، ابن ابی رواد، سالم حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جو کچھ اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسبالی ازار قمیص اور عمامہ سب میں ہوتا ہے جو تکبر کی وجہ سے کوئی چیز بھی لٹکائے اللہ تعالیٰ روز قیامت اس کی طرف التفات نہ فرمائیں گے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی، ابن ابی رواد، سالم حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قمیص کی آستین کی حد۔

باب : لباس کا بیان

قمیص کی آستین کی حد۔

حدیث 458

جلد : جلد سوم

راوی : احمد بن عثمان بن حکیم اودی، ابو غسان، ابو کریب، عبید بن محمد، حسن بن صالح، سفیان بن وکیع، حسن بن صالح مسلم، مجاہد، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ حَكِيمٍ الْأُدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ وَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكَيْعٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبَسُ تَبِيضًا تَصِيرُ الْيَدَيْنِ وَالطُّوْلُ

احمد بن عثمان بن حکیم اودی، ابو غسان، ابو کریب، عبید بن محمد، حسن بن صالح، سفیان بن وکیع، حسن بن صالح مسلم، مجاہد، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لمباہنی والی چھوٹی آستینوں والی قمیص (کرتہ) زیب تن فرماتے تھے۔ (یعنی کرتہ کی لمبائی گھٹنوں تک اور آستین کی پہنچوں تک مناسب ہے)۔

راوی : احمد بن عثمان بن حکیم اودی، ابو غسان، ابو کریب، عبید بن محمد، حسن بن صالح، سفیان بن وکیع، حسن بن صالح مسلم، مجاہد، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

گھنڈیاں کھلی رکھنا۔

باب : لباس کا بیان

راوی : ابوبکر، ابن دکین، زہیر، عروہ بن عبد اللہ بن قشیر، معاویہ حضرت قرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو دَكَّانٍ حَدَّثَنَا ابْنُ دَكَيْنٍ عَنْ زُهَيْرٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَشِيرٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَايَعْتُهُ وَإِنَّ زِمْرًا قَبِيصَهُ لَبُطَلَقُ قَالَ عُرْوَةُ فَمَا رَأَيْتُ مُعَاوِيَةَ وَلَا ابْنَهُ فِي شَتَائِي وَلَا صَيْفٍ إِلَّا مُطْلَقَةً أَزْرَأُهَا

ابوبکر، ابن دکین، زہیر، عروہ بن عبد اللہ بن قشیر، معاویہ حضرت قرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے بیعت کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کرتے کی گھنڈی کھلی ہوئی تھی۔ (راوی حدیث) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے اسناں معاویہ اور ان کے بیٹے کو گرمی سردی جب بھی دیکھا ان کی گھنڈیاں کھلی ہوئیں تھیں۔

راوی : ابوبکر، ابن دکین، زہیر، عروہ بن عبد اللہ بن قشیر، معاویہ حضرت قرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

پانچامہ پہننا۔

باب : لباس کا بیان

پانچامہ پہننا۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد بن بشار، یحییٰ، عبدالرحمن، سفیان، سہاک بن حرب، حضرت سوید بن قیس

رضی اللہ تعالیٰ عنہ



حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ أَتَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَوْنَا سَرَّ أَوِيلَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد بن بشار، یحییٰ، عبد الرحمن، سفیان، سماک بن حرب، حضرت سوید بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور ہم سے پانچامہ کی قیمت طے کی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد بن بشار، یحییٰ، عبد الرحمن، سفیان، سماک بن حرب، حضرت سوید بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عورت آنچل کتنا مبارکھے؟

باب : لباس کا بیان

عورت آنچل کتنا مبارکھے؟

حدیث 461

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر، معتز بن سلیمان، عبید اللہ عمر، نافع، سلیمان بن یسار، ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا الْمُعْتَبِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ سَأَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمْ تَجْزِي الْمَرْأَةَ مِنْ ذَيْلِهَا قَالَ شِبْرًا قُلْتُ إِذَا يَنْكَشِفُ عَنْهَا قَالَ نِزَاعٌ لَا تَزِيدُ عَلَيْهِ

ابو بکر، معتز بن سلیمان، عبید اللہ عمر، نافع، سلیمان بن یسار، ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ سے دریافت کیا گیا کہ عورت اپنا آنچل کتنا لٹکائے (مبارکھے)؟ فرمایا ایک بالشت میں نے عرض کیا کہ اس صورت میں (اسکے پاؤں) کھلے رہیں گے۔ فرمایا ایک ہاتھ مبارکھے اس سے زیادہ نہیں۔

راوی : ابو بکر، معتمر بن سلیمان، عبید اللہ عمر، نافع، سلیمان بن یسار، ام المؤمنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس کا بیان

عورت آنچل کتنا لمبا رکھے؟

حدیث 462

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، زید عی، ابی صدیق ناجی، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زَيْدِ الْعَمِيِّ عَنْ أَبِي الصَّدِيقِ النَّاجِيِّ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ  
أَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُحِصَ لِهِنَّ فِي الدَّبَالِ ذَرَا عَافُكُنَّ يَأْتِيَنَّ فَنَدَّرَعُ لِهِنَّ بِالْقَصَبِ ذَرَا عَا

ابو بکر، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، زید عی، ابی صدیق ناجی، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات کو ایک ہاتھ آنچل لمبا رکھنے کی اجازت تھی اور ہمارے پاس آئیں تو ہم انکو ایک ہاتھ ناپ کر دے دیتے۔

راوی : ابو بکر، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، زید عی، ابی صدیق ناجی، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس کا بیان

عورت آنچل کتنا لمبا رکھے؟

حدیث 463

جلد : جلد سوم

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، ابی مہزم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَزَّمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِفَاطِمَةَ أَوْ لِأُمِّ سَلَمَةَ ذِيكَ ذِرَاعٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، ابی مہزم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ یا ام المومنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمایا تمہارا دامن ایک ہاتھ لمبا ہونا چاہئے۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، ابی مہزم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس کا بیان

عورت آنچل کتنا لمبا رکھے؟

حدیث 464

جلد : جلد سوم

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عفان، عبد الوارث، حبیب معلم، ابی مہزم، ابوہریرہ، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا حَبِيبُ الْمَعْلَمِ عَنْ أَبِي الْمُهَزَّمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي ذِيُولِ النَّسَائِيَّ شَبْرًا فَقَالَتْ عَائِشَةُ إِذَا تَخْرُجُ سَوْفَهُنَّ قَالَ فَذِرَاعٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، عبد الوارث، حبیب معلم، ابی مہزم، ابوہریرہ، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عورتوں کو ایک باشت لمبا آنچل رکھنے کی اجازت دی تو انہوں نے عرض کیا کہ اس صورت میں عورتوں کی پنڈلیاں کھلی رہیں گی فرمایا پھر ایک ہاتھ لمبا رکھ لیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، عبد الوارث، حبیب معلم، ابی مہزم، ابو ہریرہ، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

---

سیاہ عمامہ۔

باب : لباس کا بیان

سیاہ عمامہ۔

حدیث 465

جلد : جلد سوم

راوی : ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، مساور، جعفر بن عمرو حضرت عمرو حریث رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَسَاوِرِ الْوَرَّاقِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ  
رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُطُّ عَلَى الْبَنْبَرِ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ

ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، مساور، جعفر بن عمرو حضرت عمرو حریث رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو منبر پر خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سیاہ عمامہ مان رہے ہوئے تھے۔

راوی : ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، مساور، جعفر بن عمرو حضرت عمرو حریث رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

باب : لباس کا بیان

سیاہ عمامہ۔

حدیث 466

جلد : جلد سوم

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، حماد بن سلمہ، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، حماد بن سلمہ، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (فتح مکہ کے موقع پر مکہ میں داخل ہوئے اس وقت آپ سیاہ عمامہ باندھے ہوئے تھے۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، حماد بن سلمہ، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس کا بیان

سیاہ عمامہ۔

حدیث 467

جلد : جلد سوم

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ، موسیٰ بن عبیدہ، عبد اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَوْسَى بْنِ عَبِيدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ، موسیٰ بن عبیدہ، عبد اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فتح مکہ کے روز (مکہ میں) داخل ہوئے اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سر پر سیاہ عمامہ تھا۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ، موسیٰ بن عبیدہ، عبد اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عمامہ (شملہ) دونوں مونڈھوں کے درمیان لٹکانا۔

باب : لباس کا بیان

عمامہ (شملہ) دونوں مونڈھوں کے درمیان لٹکانا۔

حدیث 468

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، مساور، جعفر بن عمرو بن حریث رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ مُسَاوِرٍ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْنَا عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ قَدْ أُرْخِيَ طَرَفَيْهَا بَيْنَ كَتِفَيْهِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، مساور، جعفر بن عمرو بن حریث رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں گویا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف دیکھ رہا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سر پر سیاہ عمامہ ہے اسکے دونوں کنارے آپ نے مونڈھوں کے درمیان لٹکار رکھے ہیں۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، مساور، جعفر بن عمرو بن حریث رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے

ریشم پہننے کی ممانعت۔

باب : لباس کا بیان

ریشم پہننے کی ممانعت۔

حدیث 469

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عَلِيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَبَسَ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الْآخِرَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو دنیا میں ریشم پہنے وہ آخرت میں ریشم نہ پہن سکے گا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس کا بیان

ریشم پہننے کی ممانعت۔

حدیث 470

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، شیبانی، اشعث بن ابی شعثاء، معاویہ بن سوید، حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنِ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُؤَيْدٍ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدِّيْبِاجِ وَالْحَرِيرِ وَالْإِسْتَبْرَقِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، شیبانی، اشعث بن ابی شعثاء، معاویہ بن سوید، حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (ریشم کی اقسام) دیباج حریر اور استبرق (وغیرہ پہننے) سے منع فرمایا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، شیبانی، اشعث بن ابی شعثاء، معاویہ بن سوید، حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس کا بیان

ریشم پہننے کی ممانعت۔

حدیث 471

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، شعبہ، حکم، عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ وَالذَّهَبِ وَقَالَ هُوَ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَلَنَا فِي الْآخِرَةِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، شعبہ، حکم، عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ریشم اور سونا پہننے سے منع فرمایا اور فرمایا یہ دنیا میں ان کافروں کے لئے ہیں اور آخرت میں ہمارے لئے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، شعبہ، حکم، عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس کا بیان

ریشم پہننے کی ممانعت۔

حدیث 472

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدالرحیم بن سلیمان، عبید اللہ بن عمر، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَأَى حُلَّةً سَيِّئَةً مِنْ حَرِيرٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ ابْتِغَتْ هَذِهِ الْحُلَّةُ لِلْوَفْدِ وَلِيَوْمِ الْجُمُعَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا يَلْبَسُ هَذِهِ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ فِي الْآخِرَةِ



ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدالرحیم بن سلیمان، عبید اللہ بن عمر، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سیراء کا ایک ریشمی جوڑا دیکھا تو عرض کیا اے اللہ کے رسول اگر آپ یہ خرید لیں اور وفود سے ملاقات کے وقت اور جمعہ کے روز زیب تن فرمائیں تو کیا ہی اچھا ہو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسے وہ پہنے جس کا آخرت میں کچھ بھی حصہ نہ ہو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدالرحیم بن سلیمان، عبید اللہ بن عمر، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جس کو ریشم پہننے کی اجازت ہے۔

باب : لباس کا بیان

جس کو ریشم پہننے کی اجازت ہے۔

حدیث 473

جلد : جلد سوم

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ نَبَأَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لِلزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ وَلِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَوْفٍ فِي قَبِيصَيْنِ مِنْ حَرِيرٍ مِنْ وَجَعِ كَانَ بِهِمَا حِكَّةً

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت زبیر بن عوام اور حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہما کو ریشمی قمیص پہننے کی اجازت دی کھلی (خارش) کی بیماری کی وجہ سے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ریشم کی گوٹ لگانا جائز ہے۔

باب : لباس کا بیان

ریشم کی گوٹ لگانا جائز ہے۔

حدیث 474

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، حفص غیاث عاصم، ابی عثمان، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَنْهَى عَنْ الْحَرِيرِ  
وَالدِّيْبَاكِ إِلَّا مَا كَانَ هَكَذَا ثُمَّ أَشَارَ بِإصْبَعِهِ ثُمَّ الثَّمَانِيَةَ ثُمَّ الثَّلَاثَةَ ثُمَّ الرَّابِعَةَ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ يَنْهَانَا عَنْهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص غیاث عاصم، ابی عثمان، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ریشمی کپڑے سے منع فرمایا کرتے تھے مگر جو اس  
قدر ہو اور ایک انگلی سے اشارہ کیا پھر دوسری پھر تیسری اور پھر چوتھی سے (کر۔) پر انگلی تک ریشم کی گوٹ درست ہے۔) اور فرمایا  
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں ریشم سے منع فرمایا کرتے تھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص غیاث عاصم، ابی عثمان، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس کا بیان

ریشم کی گوٹ لگانا جائز ہے۔

حدیث 475

جلد : جلد سوم

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، مغیرہ بن زیاد، حضرت اسماء کے غلام ابو عمر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي عُمَرَ مَوْلَى أَسْمَاءَ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ اشْتَرَى عِبَادَةً لَهَا عَمَّ فَدَعَا بِالْجَلْبَيْنِ فَقَصَّه فَدَخَلْتُ عَلَى أَسْمَاءَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهَا فَقَالَتْ بُوَّ سَالِعِبِدِ اللَّهِ يَا جَارِيَّةُ هَاتِي جُبَّةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَتْ بِجُبَّةٍ مَكْفُوفَةِ الْكَبَائِنِ وَالْحَيْبِ وَالْفَرْجَيْنِ بِالْذِيبِاجِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، مغیرہ بن زیاد، حضرت اسماء کے غلام ابو عمر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا کہ آپ نے عمارہ خدیجہ کا حاشیہ (ریشمی) تھا آپ نے قینچی منگوا کر حاشیہ کاٹ ڈالا۔ میں حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس گیا تو ان سے اس کا تذکرہ کیا کہنے لگیں افسوس ہے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر۔ اری لڑکی! ذرا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جبہ تولاد۔ وہ ایک جبہ لائی جس کا رنگ سفید اور گریبان اور کلیوں پر ریشم کی گوٹ لگی ہوئی تھی۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، مغیرہ بن زیاد، حضرت اسماء کے غلام ابو عمر

عورتوں کے لئے ریشم اور سونا پہننا۔

باب : لباس کا بیان

عورتوں کے لئے ریشم اور سونا پہننا۔

حدیث 476

جلد : جلد سوم

راوی: ابوبکر، عبدالرحیم بن سلیمان، محمد بن اسحق، یزید بن ابی حبیب، عبدالعزیز بن ابی صعبة، ابی الافلح ہمدانی،

عبداللہ بن زہیر عافقی حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي الصَّعْبَةِ عَنْ أَبِي الْأَفْلَحِ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زُهَيْرِ الْعَافِقِيِّ سَمِعْتُهُ يَقُولُ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ يَقُولُ أَخَذَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرِيرًا بِشِبَالِهِ وَذَهَبًا بِيَسِينِهِ ثُمَّ رَفَعَ بِهِمَا يَدَيْهِ فَقَالَ إِنَّ هَذَيْنِ حَرَامٌ عَلَى ذُكُورِ أُمَّتِي حَلَّ لِإِنَاثِهِمْ

ابو بکر، عبدالرحیم بن سلیمان، محمد بن اسحاق، یزید بن ابی حبیب، عبدالعزیز بن ابی صععبہ، ابی الافح ہمدانی، عبداللہ بن زریر عافقی حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ریشم بائیں ہاتھ میں اور سونادائیں ہاتھ میں پکڑا کر ہاتھ اٹھا کر فرمایا یہ دونوں میری امت کے مردوں پر حرام ہیں عورتوں کے لئے حلال ہیں۔

راوی : ابو بکر، عبدالرحیم بن سلیمان، محمد بن اسحق، یزید بن ابی حبیب، عبدالعزیز بن ابی صععبہ، ابی الافح ہمدانی، عبداللہ بن زریر عافقی حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ

باب : لباس کا بیان

عورتوں کے لئے ریشم اور سونا پہننا۔

حدیث 477

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدالرحیم بن سلیمان، یزید بن ابی زیاد، ابی فاخنتہ، ہبیرہ بن یریم، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ أَبِي فَاخْتَةَ حَبِيبَةَ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمٍ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّهُ أَهْدَى لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةً مَكْفُوفَةً بِحَرِيرٍ أَمَّا سَدَاهَا وَإِمَّا لَحْتَهَا فَأَسْنَنَ بِهَا إِلَيْهِ فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَصْنَعُ بِهَا أَلْبَسُهَا قَالَ لَا وَلَكِنْ اجْعَلْهَا خُبْرًا بَيْنَ الْفَوَاطِمِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدالرحیم بن سلیمان، یزید بن ابی زیاد، ابی فاخنتہ، ہبیرہ بن یریم، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک جوڑہ کپڑے کا تحفہ آیا اور اس میں ریشم شامل تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ مجھے بھیج دیا۔ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور کہا یا رسول اللہ میں اسکا کیا کروں؟ فرمایا (تیرے لئے) نہیں بلکہ اسکو کاٹ کر

(اپنی بیوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فاطمہ کی اوڑھنیاں بنا لو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد الرحیم بن سلیمان، یزید بن ابی زیاد، ابی فاختہ، ہبیرہ بن یریم، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس کا بیان

عورتوں کے لئے ریشم اور سنا پھینا۔

حدیث 478

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر، عبد الرحیم بن سلیمان، فریق، عبد الرحمن بن رافع، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ الْإِفْرِيقِيِّ عَنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي إِحْدَى يَدَيْهِ ثَوْبٌ مَرِيءٌ خَرَجَ فِي الْأُخْرَى ذَهَبٌ فَقَالَ إِنَّ هَذَيْنِ مُحَرَّمٌ عَلَيَّ ذُكُورِ أُمَّتِي حَلٌّ لِنَاثِهِمْ

ابو بکر، عبد الرحیم بن سلیمان، افریقی، عبد الرحمن بن رافع، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس باہر تشریف لائے آپ کے ایک ہاتھ میں ریشمی کپڑا اور دوسرے ہاتھ میں سونا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ دونوں میری امت کے مردوں پر حرام اور عورتوں کے لئے حلال ہیں۔

راوی : ابو بکر، عبد الرحیم بن سلیمان، افریقی، عبد الرحمن بن رافع، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس کا بیان

عورتوں کے لئے ریشم اور سونا پہننا۔

حدیث 479

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر، عیسیٰ بن یونس، معمر، زہری، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ يُونُسَ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ زُهَيْرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ أَنَسِ قَالَ رَأَيْتُ عَلَى زَيْنَبِ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبِيضَ خَرِيٍّ سَيْرَائِيٍّ

ابوبکر، عیسیٰ بن یونس، معمر، زہری، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو سیراء کی ریشمی قمیص پہنے دیکھا۔

راوی : ابوبکر، عیسیٰ بن یونس، معمر، زہری، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مردوں کا سرخ لباس پہننا۔

باب : لباس کا بیان

مردوں کا سرخ لباس پہننا۔

حدیث 480

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، شریک بن عبد اللہ قاضی، ابی اسحق، حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْقَاضِي عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ مَا رَأَيْتُ أَجْبَلَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَرَجِّلًا فِي حُلَّةٍ حَبْرَائِيٍّ

ابوبکر بن ابی شیبہ، شریک بن عبد اللہ قاضی، ابی اسحاق، حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مترجل (سرخ لباس پہنے) دیکھا۔

علیہ وآلہ وسلم سے زیادہ خوبصورت کسی کو نہ دیکھا بالوں میں کنگھی کئے ہوئے سرخ جوڑا پہنے ہوئے۔ (یہ سرخ دھاری دار یمنی حلہ تھا)۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، شریک بن عبد اللہ قاضی، ابی اسحق، حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس کوسال

مردوں کا سرخ لباس پہننا۔

حدیث 481

جلد : جلد سوم

راوی : ابو عامر عبد اللہ بن عامر بن براد بن یوسف بن ابی بردہ بن ابی موسیٰ اشعری، زید بن حباب، حسین بن واقد، عبد اللہ بن حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ بَرَادِ بْنِ يُوْسُفَ بْنِ أَبِي بَرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ قَاضِي مَرَوْ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ أَنَّ أَبَا كَسْبَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَأَقْبَلَ حَسَنٌ وَحُسَيْنٌ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ عَلَيْهِمَا قَبِيصَانِ أَحْمَرَانِ يُعْتَانِ وَيَقُومَانِ فَنَزَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَهُمَا فَوَضَعَهُمَا فِي حِجْرِهِ فَقَالَ صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ رَأَيْتُ هَذَيْنِ فَلَمْ أَصْبِرْ ثُمَّ أَخَذَنِي خُطْبَتِهِ

ابو عامر عبد اللہ بن عامر بن براد بن یوسف بن ابی بردہ بن ابی موسیٰ اشعری، زید بن حباب، حسین بن واقد، عبد اللہ بن حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ ارشاد فرما رہے تھے اتنے میں حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے یہ دونوں سرخ قمیص پہنے ہوئے تھے گرتے اور اٹھتے (کم سنی کیوجہ سے) نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اترے اور انکو اٹھایا اور اپنی گود میں بٹھالیا پھر فرمایا اللہ اور اسکے رسول نے سچ فرمایا کہ بلاشبہ تمہارے مال اور اولادیں آزمائش ہیں میں نے ان دونوں کو دیکھا تو مجھ سے رہانہ گیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ شروع کر دیا۔

راوی : ابو عامر عبد اللہ بن عامر بن براد بن یوسف بن ابی بردہ بن ابی موسیٰ اشعری، زید بن حبیب، حسین بن واقد، عبد اللہ بن حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کسم کارنگا ہوا کپڑا پہننا مردوں کے لئے صحیح نہیں۔

باب : لباس کا بیان

کسم کارنگا ہوا کپڑا پہننا مردوں کے لئے صحیح نہیں۔

حدیث 482

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، یزید بن ابی زیاد، حسن بن سہیل، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سُهَيْلٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَقْدَمِ قَالَ يَزِيدُ قُلْتُ لِلْحَسَنِ مَا الْمَقْدَمُ قَالَ الْمَشْبَعُ بِالْعَصْفَرِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، یزید بن ابی زیاد، حسن بن سہیل، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مقدم سے منع فرمایا (راوی حدیث) مزید کہتے ہیں کہ میں نے (اپنے اسناد) حسن سے دریافت کیا کہ مقدم کیا ہوتا ہے؟ فرمایا خوب سرخ (کسم میں) رنگا ہوا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، یزید بن ابی زیاد، حسن بن سہیل، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس کا بیان

کسم کارنگا ہوا کپڑا پہننا مردوں کے لئے صحیح نہیں۔



راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، اسامہ بن زید، عبد اللہ بن حنین، حضرت علی کرم اللہ وجہہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَقُولُ نَهَاكُمْ عَنْ لُبْسِ الْمُعْصَفِرِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، اسامہ بن زید، عبد اللہ بن حنین، حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا مجھ کو میں یہ نہیں کہتا کہ تم کو منع فرمایا کہ تم کارنگ پہننے سے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، اسامہ بن زید، عبد اللہ بن حنین، حضرت علی کرم اللہ وجہہ

باب : لباس کا بیان

کسم کارنگا ہو اکپڑا پہننا مردوں کے لئے صحیح نہیں۔

راوی : ابوبکر، عیسیٰ بن یونس، ہشام بن غار، عمرو بن شعیب، عبد اللہ بن عمر بن عاص رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ هِشَامِ بْنِ الْغَاظِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَقْبَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ثَنِيَّةٍ إِذْ آخَرَ فَالْتَفَتَ إِلَيَّ وَعَلَى رِيْطَةٍ مُضْرَّجَةٍ بِالْعُصْفَرِ فَقَالَ مَا سَدَّ فَكْرُوتُ مَا كَرِهَ فَاتَيْتُ أَهْلِي وَهُمْ يَسْجُرُونَ تَتَوَرَّهُمْ فَقَدْ فَتُّهَا فِيهِ ثُمَّ أَتَيْتُهُ مِنَ الْغَدِ فَقَالَ يَا عَبْدَ اللَّهِ مَا فَعَلْتَ الرَّيْطَةُ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ أَلَا كَسَوْتَهَا بَعْضَ أَهْلِكَ فَإِنَّهُ لَا بَأْسَ بِذَلِكَ لِلنِّسَاءِ

ابو بکر، عیسیٰ بن یونس، ہشام بن غار، عمرو بن شعیب، عبد اللہ بن عمر بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیساتھ آئے اذخر (ایک مقام ہے مکہ کے قریب) کی گھاٹی سے آپ نے میری طرف دیکھا میں ایک باریک چادر

باندھے تھا جو کسم میں رنگی ہوئی تھی آپ نے فرمایا یہ کیا ہے میں سمجھ گیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے برا جانا پھر میں اپنے گھر والوں میں آیا وہ چولہا جلا رہے تھے میں نے اس چادر کو اس میں ڈال دیا (وہ جل کر خاک ہو گئی) دوسرے دن میں پھر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے عبد اللہ وہ تیری چادر کہاں گئی؟ میں نے یہ حال بیان کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو نے اپنے گھر والیوں میں سے کسی کو کیوں نہ دے دی کیونکہ عورتوں کو اس کے پہننے میں کوئی برائی نہیں ہے۔

راوی: ابو بکر، عیسیٰ بن یونس، ہشام بن غار، عمرو بن شعیب، عبد اللہ بن عمر بن عاص رضی اللہ عنہما

مردوں کے لئے زرد لباس۔

باب: لباس کا بیان

مردوں کے لئے زرد لباس۔

حدیث 485

جلد: جلد سوم

راوی: علی بن محمد، وکیع، ابن ابی لیلیٰ بن شرحبیل، حضرت قیس بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شَرْحَبِيلٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ أَتَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعْنَا لَهُ مَاءً يَتَبَدَّدُ بِهِ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ أَتَيْتُهُ بِبِأَحْنَةٍ صَفْرَاءٍ فَرَأَيْتُ أَثَرَ الْوَرَسِ عَلَى عُنُقِهِ

علی بن محمد، وکیع، ابن ابی لیلیٰ بن شرحبیل، حضرت قیس بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے پانی رکھا کہ آپ ٹھنڈک حاصل کریں اور نہائیں۔

راوی: علی بن محمد، وکیع، ابن ابی لیلیٰ بن شرحبیل، حضرت قیس بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جو چاہو پہنو بشر طیکہ اسراف یا تکبر نہ ہو۔

باب : لباس کا بیان

جو چاہو پہنو بشر طیکہ اسراف یا تکبر نہ ہو۔

حدیث 486

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہمام، قتادہ، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا هَبَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّوا وَاشْرَبُوا وَلَا تَمَدَّقُوا وَابْسُوا مَا لَمْ يُخَالِطْهُ إِسْرَافٌ أَوْ مَخِيلَةٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہمام، قتادہ، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کھاؤ پو صدقہ کرو اور پہنو بشر طیکہ اس میں اسراف یا تکبر نہ آئیں نہ ہو۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہمام، قتادہ، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما

شہرت کی خاطر کپڑے پہننا۔

باب : لباس کا بیان

شہرت کی خاطر کپڑے پہننا۔

حدیث 487

جلد : جلد سوم

راوی: محمد بن عبادہ، محمد بن عبد الملک واسطیان، یزید بن ہارون، شریک، عثمان بن ابی زرعہ، مہاجر، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْوَاسِطِيَانِ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أُنْبَأَنَا شَرِيكٌ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ مَهَاجِرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَبَسَ ثَوْبَ شَهْرَةَ أَلْبَسَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثَوْبًا مَذَلَّةً

محمد بن عبادہ، محمد بن عبد الملک واسطیان، یزید بن ہارون، شریک، عثمان بن ابی زرعہ، مہاجر، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شہرت (ونمود و نمائش) کی خاطر (قیمتی) لباس زیب تن کرے اللہ تعالیٰ روز قیامت اسکو رسوائی کا لباس پہنائیں گے۔

راوی: محمد بن عبادہ، محمد بن عبد الملک واسطیان، یزید بن ہارون، شریک، عثمان بن ابی زرعہ، مہاجر، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس کا بیان

شہرت کی خاطر کپڑے پہننا۔

حدیث 488

جلد : جلد سوم

راوی: محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، ابو عوانہ، عثمان بن مغیرہ، مہاجر، عبد اللہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْبُغَيْرَةِ عَنْ الْمُهَاجِرِ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ فِي الدُّنْيَا أَلْبَسَهُ اللَّهُ ثَوْبَ مَذَلَّةٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُمَّ أَلْهَبَ فِيهِ نَارًا

محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، ابو عوانہ، عثمان بن مغیرہ، مہاجر، عبد اللہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو دنیا میں شہرت کی خاطر لباس پہنے اللہ تعالیٰ روز قیامت اسکو رسوائی کا لباس پہنائیں گے پھر اس میں آگ دہکائیں گے۔

راوی : محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، ابو عوانہ، عثمان بن مغیرہ، مہاجر، عبد اللہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس کا بیان

شہرت کی خاطر کپڑے پہننا۔

حدیث 489

جلد : جلد سوم

راوی : عباس بن یزید بحرانی، وکیع بن محرز ناجی، عثمان بن جہم، ذر بن حبیش، حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ يَزِيدَ الْبَحْرَانِيُّ حَدَّثَنَا وَكَيْعُ بْنُ مُحْرِزِ النَّاجِيِّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ جَهْمٍ عَنْ ذَرِّ بْنِ حَبِيشٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَبَسَ ثَوْبًا شَهْرًا أَعْرَضَ اللَّهُ عَنْهُ، حَتَّى يَضَعَهُ مَتَى وَضَعَهُ

عباس بن یزید بحرانی، وکیع بن محرز ناجی، عثمان بن جہم، ذر بن حبیش، حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شہرت کی خاطر لباس پہنے اللہ تعالیٰ اس سے اعراض فرماتے ہیں یہاں تک کہ جب چاہیں اسے رسوا فرمادیں۔

راوی : عباس بن یزید بحرانی، وکیع بن محرز ناجی، عثمان بن جہم، ذر بن حبیش، حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مردار کا چمڑا باغٹ کے بعد پہننا۔

باب : لباس کا بیان

مردار کا چڑا دباغت کے بعد پہننا۔

حدیث 490

جلد : جلد سوم

راوی : ابو بکر، سفیان بن عیینہ، زید بن اسلم، عبد الرحمن بن وعلہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَعْلَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَيُّهَا إِهَابِ دُبْعَ فَقَدْ طَهَّرَ

ابو بکر، سفیان بن عیینہ، زید بن اسلم، عبد الرحمن بن وعلہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا جس کا حال کو دباغت دے دی جائے وہ پاک ہو جاتی ہے۔

راوی : ابو بکر، سفیان بن عیینہ، زید بن اسلم، عبد الرحمن بن وعلہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس کا بیان

مردار کا چڑا دباغت کے بعد پہننا۔

حدیث 491

جلد : جلد سوم

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، عبید اللہ، ابن عباس، امر المؤمنین سیدہ میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ أَنَّ شَاةَ لِمَوْلَاةٍ مَيْمُونَةَ مَرَّبَهَا يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أُعْطِيَتْهَا مِنَ الصَّدَقَةِ مَيْتَةٌ فَقَالَ هَلَّا أَخَذُوا إِيَّاهَا فَدَبَّغُوا فَاتَّغَعُوا بِهِ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا مَيْتَةٌ قَالَ إِنَّمَا حَرَّمَ أَكْلَهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، عبید اللہ، ابن عباس، ام المومنین سیدہ میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی باندی کو ایک بکری صدقہ میں دی گئی وہ مرگئی (تو پھینک دی) نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے پاس سے گزرے تو فرمایا اسکی کھال اتار کر دباغت دیتے اور اس سے فائدہ اٹھالیتے۔ لوگوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول یہ تو مردار ہے۔ فرمایا مردار کو کھانا ہی تو حرام ہے (دباغت دے کر نفع اٹھانا تو حرام نہیں)۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، عبید اللہ، ابن عباس، ام المومنین سیدہ میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس کا بیان

مردار کا چڑا دباغت کے بعد پہننا۔

حدیث 492

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدالرحیم بن سلیمان، لیث، شہر بن حوشب، حضرت سلیمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ لَيْثِ بْنِ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ كَانَ لِبَعْضِ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ شَاةٌ فَمَاتَتْ فَمَرَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهَا فَعَالَ مَا عَزَّ أَهْلَ هَذِهِ لَوْ اتَّفَعُوا بِهَا بِهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدالرحیم بن سلیمان، لیث، شہر بن حوشب، حضرت سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک ام المومنین کی بکری مرگئی (تو پھینک دی) نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے پاس سے گزرے تو فرمایا اگر اسکی کھال سے نفع اٹھالیتے تو اسکے مالک کو کوئی ضرر (گناہ) نہ ہوتا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدالرحیم بن سلیمان، لیث، شہر بن حوشب، حضرت سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مردار کا چڑا دباغت کے بعد پہننا۔

باب : لباس کا بیان

مردار کا چڑا دباغت کے بعد پہننا۔

حدیث 493

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، مالک بن انس یزید بن قسیط، محمد بن عبدالرحمن، ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ قُسَيْطٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُسْتَتَعَ بِجُلُودِ الْبَيْتَةِ إِذَا دُبِغَتْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، مالک بن انس یزید بن قسیط، محمد بن عبدالرحمن، ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مردار کی کھال سے دباغت کے بعد نفع اٹھانے کا امر فرمایا۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، مالک بن انس یزید بن قسیط، محمد بن عبدالرحمن، ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بعض کا قول کہ مردار کی کھال اور پٹھے نفع نہیں اٹھایا جاسکتا۔

باب : لباس کا بیان

بعض کا قول کہ مردار کی کھال اور پٹھے نفع نہیں اٹھایا جاسکتا۔

حدیث 494

جلد : جلد سوم



راوی : ابوبکر، جریر، منصور، ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، شیبانی، بوبکر، غندر، شعبہ، حکم، عبدالرحیم بن ابی لیلیٰ، عبداللہ بن عکیم

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ كُلُّهُمْ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَكِيمٍ قَالَ أَتَانَا كِتَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا تَتَتَفَعُوا مِنَ الْبَيْتَةِ بِأَهَابٍ وَلَا عَصَبٍ

ابوبکر، جریر، منصور، ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، شیبانی، بوبکر، غندر، شعبہ، حکم، عبدالرحیم بن ابی لیلیٰ، عبداللہ بن عکیم سے روایت ہے کہ ہمارے پاس نبی کریم صلی اللہ وسلم کا مکتوب گرامی پہنچا کہ مردار کی کھال اور پٹھے سے نفع مت اٹھاؤ۔

راوی : ابوبکر، جریر، منصور، ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، شیبانی، بوبکر، غندر، شعبہ، حکم، عبدالرحیم بن ابی لیلیٰ، عبداللہ بن عکیم

باب : لباس کا بیان

بعض کا قول کہ مردار کی کھال اور پٹھے نفع نہیں اٹھایا جاسکتا۔

حدیث 495

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، خالد حذاء، عبداللہ بن حارث، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّائِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْعَبَّاسِ قَالَ كَانَ لِنَعْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَالَانِ مِثْنِيٍّ شَمْرًا كَهْمَا

علی بن محمد، وکیع، سفیان، خالد حذاء، عبداللہ بن حارث، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جوتے میں دو تسمے تھے دوہرے۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، خالد حذاء، عبد اللہ بن حارث، حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

بعض کا قول کہ مردار کی کھال اور پٹھے نفع نہیں اٹھایا جاسکتا۔

باب : لباس کا بیان

بعض کا قول کہ مردار کی کھال اور پٹھے نفع نہیں اٹھایا جاسکتا۔

حدیث 496

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہمام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ لِنَعْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَالَانِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہمام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جوتے میں دو تسمے تھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہمام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

جوتے پہننا اور اتارنا۔

باب : لباس کا بیان

جوتے پہننا اور اتارنا۔

راوی : ابوبکر، وکیع، شعبہ، محمد بن زیاد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا  
انْتَعَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَأْ بِأَيْمَانِي وَإِذَا خَدَعَ فَلْيَبْدَأْ بِأَيْمَانِي

ابو بکر، وکیع، شعبہ، محمد بن زیاد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب  
تم میں سے کوئی جو تاپہننے نودائیں سے ابتداء کرے (پہلے دائیں پاؤں میں جوتا پہنے) اور جب جوتا اتارے تو پہلے بائیں جوتا اتارے۔

راوی : ابو بکر، وکیع، شعبہ، محمد بن زیاد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ایک جوتا پہن کر چلنے کی ممانعت۔

باب : لباس کا بیان

ایک جوتا پہن کر چلنے کی ممانعت۔

راوی : ابوبکر، عبد اللہ بن ادریس، ابن عجلان، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَشِي أَحَدُكُمْ فِي نَعْلٍ وَاحِدٍ وَلَا خُفٍّ وَاحِدٍ لِيُخْلَعَهُمَا جَبِيحًا أَوْ لِيَشِي فِيهِمَا جَبِيحًا

ابو بکر، عبد اللہ بن ادریس، ابن عجلان، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی ایک جوتا پہن کر نہ چلے اور نہ ہی ایک موزہ پہن کر یا دونوں اتار دے یا دونوں پہن کر چلے۔

راوی : ابو بکر، عبد اللہ بن ادریس، ابن عجلان، سعید بن ابی سعید، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

کھڑے کھڑے جو تا پہننا۔

باب : لباس کا بیان

کھڑے کھڑے جو تا پہننا۔

حدیث 499

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَسَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَنْتَعَلَ الرَّجُلُ قَائِمًا

علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھڑے ہو کر جو تا پہننے سے منع فرمایا۔

راوی : علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

باب : لباس کا بیان

کھڑے کھڑے جو تا پہننا۔

حدیث 500

جلد : جلد سوم

راوی: علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبد اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَنْتَعِلَ الرَّجُلُ قَائِمًا

علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبد اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھڑے ہو کر بوساہنے سے منع فرمایا۔

راوی: علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبد اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سیاہ موزے۔

باب : لباس کا بیان

سیاہ موزے۔

حدیث 501

جلد : جلد سوم

راوی: ابوبکر، وکیع، دلہم بن صالح کندی، حجیر بن عبد اللہ کندی، حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا دَلْهَمُ بْنُ صَالِحِ الْكِنْدِيِّ عَنْ حُجَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْكِنْدِيِّ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّجَاشِيَّ أَهْدَى لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُفَّيْنِ سَاذَجَيْنِ أَسْوَدَيْنِ فَلَبَسَهُمَا

ابوبکر، وکیع، دلہم بن صالح کندی، حجیر بن عبد اللہ کندی، حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نجاشی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دو سیاہ سادہ موزے ہدیہ کئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں پہن لیا۔

راوی: ابوبکر، وکیع، دلہم بن صالح کندی، حجیر بن عبد اللہ کندی، حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مہندی کا خضاب۔

باب : لباس کا بیان

مہندی کا خضاب۔

حدیث 502

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر، سفیان بن عیینہ، زہری، ابوسلمہ، سلیمان بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، زُهْرِي، أَبُو سَلَمَةَ، سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ يُخْبِرَانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَدْعُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى لَا يَصْبُغُونَ فَخَالَفُوهُمْ

ابوبکر، سفیان بن عیینہ، زہری، ابوسلمہ، سلیمان بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہود و نصاریٰ خضاب نہیں کرتے لہذا تم انکی حالت کرو۔

راوی : ابوبکر، سفیان بن عیینہ، زہری، ابوسلمہ، سلیمان بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس کا بیان

مہندی کا خضاب۔

حدیث 503

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر، عبداللہ بن ادریس، اجلح، عبداللہ بن بریدہ، ابی اسود دیلی، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنِ الْأَجْلَحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ الدَّيْلَمِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ  
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحْسَنَ مَا غَيَّرْتُمْ بِهِ الشَّيْبَ الْحِنَائِيُّ وَالْكَتْمُ

ابو بکر، عبد اللہ بن ادريس، اچلج، عبد اللہ بن بریدہ، ابی اسود دیلمی، حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بہترین چیز جس سے تم بڑھاپے کو بدلو مہندی اور وسہ ہے۔

راوی : ابو بکر، عبد اللہ بن ادريس، اچلج، عبد اللہ بن بریدہ، ابی اسود دیلمی، حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس کا بیان

مہندی کا خضاب۔

حدیث 501

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر، یونس بن محمد، سلام بن ابی مطیع، حضرت عثمان بن مہب

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سَلَامُ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ عَنْ عَثْمَانَ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ  
قَالَ فَأَخْرَجَتْ إِلَيَّ شَعْرًا مِنْ شَعْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَخْضُوبًا بِالْحِنَائِيِّ وَأَتَيْتُم

ابو بکر، یونس بن محمد، سلام بن ابی مطیع، حضرت عثمان بن مہب فرماتے ہیں کہ میں ام المومنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا موء (بال) مبارک دکھایا جو حنا اور وسہ سے رنگا ہوا تھا۔

راوی : ابو بکر، یونس بن محمد، سلام بن ابی مطیع، حضرت عثمان بن مہب

سیاہ خضاب کا بیان۔

باب : لباس کا بیان

سیاہ خضاب کا بیان۔

حدیث 505

جلد : جلد سوم

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، لیث، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْعِيلُ ابْنُ عُلَيْبَةَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جِئْتُ بِأَبِي قُحَافَةَ يَوْمَ الْفَتْحِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ رَأْسُهُ تَغَامَةً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْهَبُوا بِهِ إِلَى بَعْضِ نِسَائِهِ فَلْتَتَعَيَّرْهُ وَجَنِّبُوهُ السَّوَادَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، لیث، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ فتح مکہ کے روز حضرت ابو قحافہ (والد سیدنا ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ ان کا سر تغامہ پودے کی طرح بالکل سفید لگ رہا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کو کئی عورتوں کی اہلیہ کے پاس لے جاؤ تا کہ وہ ان کے بالوں کا رنگ بدل دے (خضاب لگا کر) اور انہیں سیاہ سے بچانا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، لیث، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس کا بیان

سیاہ خضاب کا بیان۔

حدیث 506

جلد : جلد سوم

راوی : ابوہریرہ صیفی، محمد بن فراس، عمر بن خطاب بن زکریا راسی، دفاع بن دغفل سدوسی، عبد الحمید بن صیفی،

حضرت صہیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ



حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ الصَّيْرِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ فِرَاسٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ بْنِ زَكْرِيَّا الرَّاسِيُّ حَدَّثَنَا دَقَّانُ بْنُ دَعْفَلِ  
السَّدُوسِيُّ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ صَهَيْبِ الْخَيْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ  
أَحْسَنَ مَا اخْتَضَبْتُمْ بِهِ لَهَذَا السَّوَادُ أَرْغَبُ لِنِسَائِكُمْ فِيكُمْ وَأَهْيَبُ لَكُمْ فِي صُدُورِ عَدُوِّكُمْ

ابو ہریرہ صیرفی، محمد بن فراس، عمر بن خطاب بن زکریا راسی، دفاع بن دغفل سدوسی، عبد الحمید بن صیفی، حضرت صہیب رضی اللہ  
تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بہترین خضاب جو تم استعمال کرتے ہو سیاہ خضاب ہے  
تمہاری بیویوں کی نم میں زیادہ رغبت کا باعث ہے اور تمہارے دشمنوں کے دلوں میں تمہارا رعب اور ہیبت زیادہ کرنے والا ہے۔

راوی : ابو ہریرہ صیرفی، محمد بن فراس، عمر بن خطاب بن زکریا راسی، دفاع بن دغفل سدوسی، عبد الحمید بن صیفی، حضرت صہیب  
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

زرد خضاب۔

باب : لباس کا بیان

زرد خضاب۔

حدیث 507

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، عبید اللہ، سعید بن ابی سعید، حضرت عبید بن جریج

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو سَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ عُبَيْدَ بْنَ جُرَيْجٍ سَأَلَ  
ابْنَ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتَكَ تَصْفِرُ لِحَيْتَكَ بِالْوَرَسِ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ أَمَا تَصْفِيرِي لِحَيْتِي فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ يُصْفِرُ لِحَيْتَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، عبید اللہ، سعید بن ابی سعید، حضرت عبید بن جریج نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دریافت

کیا میں دیکھتا ہوں کہ آپ ورس سے اپنی ڈاڑھی زرد کرتے ہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا میں اپنی ڈاڑھی اس لئے زرد کرتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا آپ اپنی ڈاڑھی مبارک زرد کیا کرتے تھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، عبید اللہ، سعید بن ابی سعید، حضرت عبید بن جریج

باب : لباس کوسال

زرد خضاب۔

حدیث 508

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر، اسحق بن منصور، محمد بن طلحہ، حمید بن وہب، ابن طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَاحِدَةَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلٍ قَدْ خَضَبَ بِالْحِنَائِ فَقَالَ مَا أَحْسَنَ هَذَا ثُمَّ مَرَّ بِآخَرَ قَدْ خَضَبَ بِالْحِنَائِ وَالْكَتَمِ فَقَالَ هَذَا أَحْسَنُ مِنْ هَذَا ثُمَّ مَرَّ بِآخَرَ قَدْ خَضَبَ بِالْمُفْرِقَةِ فَقَالَ هَذَا أَحْسَنُ مِنْ هَذَا كُلَّهُ قَالَ وَكَانَ طَاوُسٌ يُصَفِّرُ

ابو بکر، اسحاق بن منصور، محمد بن طلحہ، حمید بن وہب، ابن طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مرد کے پاس سے گزرے اس نے مہندی سے خضاب کیا تھا فرمایا یہ کیا ہی خوب ہے۔ پھر ایک اور مرد کے پاس سے گزرے اس نے مہندی اور سہمہ سے خضاب کیا تھا فرمایا یہ پہلے سے بھی اچھا ہے پھر ایک اور کے پاس سے گزرے اس نے زرد خضاب کیا تھا فرمایا یہ ان سب سے اچھا ہے۔ راوی حدیث حمید بن وہب کہتے ہیں کہ میرے استاذ طاؤس زرد خضاب استعمال کرتے تھے۔

راوی : ابوبکر، اسحق بن منصور، محمد بن طلحہ، حمید بن وہب، ابن طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خضاب ترک کرنا۔

باب : لباس کا بیان

خضاب ترک کرنا

حدیث 509

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن مثنیٰ، ابوداؤد، زہیر، ابواسحاق، حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ وَحَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ مِنْهُ بِيضًا يُعْنَى عَنَّقَتَهُ

محمد بن مثنیٰ، ابوداؤد، زہیر، ابواسحاق، حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ریش بچہ سفید دیکھا۔

راوی : محمد بن مثنیٰ، ابوداؤد، زہیر، ابواسحاق، حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس کا بیان

خضاب ترک کرنا۔

حدیث 510

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن مثنیٰ، خالد بن حارث، ابن ابی عدی، حبید، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُصَيْدٍ قَالَ سَمِعَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَخَصَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهُ لَمْ يَرِ مِنْ الشَّيْبِ إِلَّا نَحْوَ سَبْعَةِ عَشَرَ أَوْ عِشْرِينَ شَعْرَةً فِي مُقَدَّمِ لِحْيَتِهِ

محمد بن مثنیٰ، خالد بن حارث، ابن ابی عدی، حمید، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دریافت کیا کہ کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خضاب کیا؟ فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بڑھاپا (سفید بال) دیکھا ہی نہیں البتہ ڈاڑھی کے سامنے کے حصہ میں سبزہ یا بیس بال سفید تھے۔

راوی: محمد بن مثنیٰ، خالد بن حارث، ابن ابی عدی، حمید، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس کا بیان

خضاب ترک کرنا۔

حدیث 511

جلد : جلد سوم

راوی: محمد بن عمر بن ولید کندی، یحییٰ بن آدم، شریک، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ شَرِيكَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ شَيْبُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ عِشْرِينَ شَعْرَةً

محمد بن عمر بن ولید کندی، یحییٰ بن آدم، شریک، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تقریباً بیس بال سفید ہوئے تھے۔

راوی: محمد بن عمر بن ولید کندی، یحییٰ بن آدم، شریک، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جوڑے اور چوٹیاں بنانا۔

باب : لباس کا بیان

جوڑے اور چوٹیاں بنانا۔

حدیث 512

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، ابن ابی نجیح، مجاہد، حضرت امہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَتْ أُمُّ هَانِيٍّ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ وَلَهُ أَرْبَعُ عَدَائِرٍ تَغْنِي ضَفَائِرَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، ابن ابی نجیح، مجاہد، حضرت امہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ میں داخل ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سر کے مال چار حصوں میں تھے چوٹیوں کی طرح۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، ابن ابی نجیح، مجاہد، حضرت امہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس کا بیان

جوڑے اور چوٹیاں بنانا۔

حدیث 513

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن آدم، ابراہیم بن سعد، زہری، عبید اللہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ أَهْلُ الْكِتَابِ يَسْدُلُونَ أَشْعَارَهُمْ وَكَانَ الْبُشَيْرُ كَوْنُ يَفْرُقُونَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

يُحِبُّ مُوَافَقَةَ أَهْلِ الْكِتَابِ قَالَ فَسَدَلَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاصِيَتَهُ ثُمَّ فَرَّقَ بَعْدُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن آدم ابراہیم بن سعد، زہری، عبید اللہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اہل کتاب اپنے بال (بغیر مانگ کے) چھوڑ دیتے تھے اور مشرکین مانگ نکالا کرتے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو (اختیاری امور میں) اہل کتاب کی موافقت پسند تھی (کہ وہ بہر حال مشرکین سے بہتر ہیں) چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی (مانگ کے بغیر ہی) بال چھوڑ دئے پھر بعد میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی مانگ نکالنے لگے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن آدم ابراہیم بن سعد، زہری، عبید اللہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس کا بیان

جوڑے اور چوٹیاں بنانا۔

جلد : جلد سوم

حدیث 514

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، اسحق بن منصور، ابراہیم بن سعد، ابن اسحاق، یحییٰ بن عبادہ، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفْرِقُ خَلْفَ يَأْفُوخِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ أَسَدِلُّ نَاصِيَتَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن منصور، ابراہیم بن سعد، ابن اسحاق، یحییٰ بن عبادہ، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چندیا کے پیچھے مانگ نکالتی اور سامنے کے بال (بغیر مانگ کے) چھوڑ دیتی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحق بن منصور، ابراہیم بن سعد، ابن اسحاق، یحییٰ بن عبادہ، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس کا بیان

جوڑے اور چوٹیاں بنانا۔

حدیث 515

جلد : جلد سوم

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، جریر بن حازم، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ قَالَ كَانَ شَعْرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَعْرًا رَجَلًا بِنِ أذُنَيْهِ وَمَنْكِبَيْهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، جریر بن حازم، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بال سیدھے تھے (بہت گھنگریالے نہ تھے) کانوں اور مونڈھوں کے درمیان درمیان تھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، جریر بن حازم، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس کا بیان

جوڑے اور چوٹیاں بنانا۔

حدیث 516

جلد : جلد سوم

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم، ابن ابی فدیك، عبدالرحمن بن ابی زناد، ہشام بن عروہ، امر المومنین سیدہ عائشہ رضی

اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ

عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَعْرٌ دُونَ الْجُمَّةِ وَفَوْقَ الْوُقْرَةِ

عبدالرحمن بن ابراہیم، ابن ابی فدیک، عبدالرحمن بن ابی زناد، ہشام بن عروہ، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بال کانوں سے نیچے اور مونڈھوں سے اونچے تھے۔

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم، ابن ابی فدیک، عبدالرحمن بن ابی زناد، ہشام بن عروہ، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

زیادہ (لمبے) بال رکھنا مکروہ ہے۔

باب : لباس کا بیان

زیادہ (لمبے) بال رکھنا مکروہ ہے۔

جلد : جلد سوم

حدیث 17

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، معاویہ بن ہشام، سفیان بن عقبہ، سفیان بن عاصم بن کلیب، حضرت وائل بن حجر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ وَسُفْيَانُ بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَصَمِ بْنِ كَلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِي شَعْرًا طَوِيلًا فَقَالَ ذُبَابٌ ذُبَابٌ فَأَنْطَقَتْ ذَا أَخَذْتُهُ فَرَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي لَمَ أَعْنِكَ وَهَذَا أَحْسَنُ

ابوبکر بن ابی شیبہ، معاویہ بن ہشام، سفیان بن عقبہ، سفیان بن عاصم بن کلیب، حضرت وائل بن حجر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے دیکھا میرے بال لمبے تھے۔ فرمایا ناپسندیدہ ہے۔ میں چلا گیا اور اپنے بال چھوٹے کئے پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے دیکھا تو فرمایا میری مراد تم نہیں تھے (یعنی تمہیں نہیں کہا تھا) اور یہ اچھا ہے (کہ بال کم کر لئے)۔



راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، معاویہ بن ہشام، سفیان بن عقبہ، سفیان، عاصم بن کلیب، حضرت وائل بن حجر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

کہیں سے بال کترنا اور کہیں سے چھوڑنا۔

باب : لباس کا بیان

کہیں سے بال کترنا اور کہیں سے چھوڑنا۔

حدیث 518

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابواسامہ، عبید اللہ بن عمر بن نافع، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ كَذَّابًا أَبُو سَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ بْنِ نَافِعٍ عَنْ نَافِعٍ  
عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقَزَعِ قَالَ وَمَا الْقَزَعُ قَالَ أَنْ يُحْلَقَ مِنْ رَأْسِ الصَّبِيِّ  
مَكَانٌ وَيُتْرَكَ مَكَانٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابواسامہ، عبید اللہ بن عمر بن نافع، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قزع سے منع فرمایا۔ حضرت نافع نے پوچھا کہ قزع کیا ہے؟ فرمایا قزع یہ ہے کہ بچہ کا سر ایک جگہ سے مونڈ دیا جائے اور دوسری جگہ سے چھوڑ دیا جائے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابواسامہ، عبید اللہ بن عمر بن نافع، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

باب : لباس کا بیان

کہیں سے بال کترنا اور کہیں سے چھوڑنا۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ شبابہ، شعبہ، عبید اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقَزَعِ

ابو بکر بن ابی شیبہ شبابہ، شعبہ، عبید اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قزع سے منع فرمایا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ شبابہ، شعبہ، عبید اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

انگشتی کا نقش۔

باب : لباس کا بیان

انگشتی کا نقش۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، ایوب بن موسیٰ نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اتَّخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ وَرَقٍ ثُمَّ نَقَشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ لَا يَنْقُشُ أَحَدٌ عَلَى نَقْشِ خَاتَمِي هَذَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، ایوب بن موسیٰ نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چاندی کی انگشتی تیار کروائی پھر اس میں مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کندہ کرایا اور فرمایا کوئی بھی میری اس

انگشتری کا نقش کندہ نہ کروائے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، ایوب بن موسیٰ نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس کا بیان

انگشتری کا نقش۔

حدیث 521

جلد : جلد سوم

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن عبد اللہ، عبد العزیز بن صہیب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَصْطَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا فَقَالَ إِنَّا قَدْ أَصْطَعْنَا خَاتَمًا وَنَقَشْنَا فِيهِ نَقْشًا فَلَا يُنْقَشُ عَلَيْهِ أَحَدٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، عبد العزیز بن صہیب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے انگشتری تیار کروائی تو فرمایا ہم نے انگشتری تیار کروائی ہے اور اس میں یہ نقش کروایا ہے۔ ہذا کوئی بھی اس کے مطابق نقش نہ کرائے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، عبد العزیز بن صہیب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس کا بیان

انگشتری کا نقش۔

حدیث 522

جلد : جلد سوم

راوی: محمد بن یحییٰ، عثمان بن عمر، یونس، زہری، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ لَهُ فَصَّ حَبَشِيٌّ وَنَقَشَهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

محمد بن یحییٰ، عثمان بن عمر، یونس، زہری، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چاندی کی انگشتری تیار کروائی اس کا نگینہ حبشی تھا اور اس پر یہ عبارت کندہ تھی مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ۔

راوی: محمد بن یحییٰ، عثمان بن عمر، یونس، زہری، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(مردوں کیلئے) سونے کی انگشتری۔

باب : لباس کا بیان

(مردوں کیلئے) سونے کی انگشتری۔

حدیث 523

جلد : جلد سوم

راوی: ابوبکر، عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ، نافع بن جبیر، حضرت علی کرم اللہ وجہہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي حَنِئِينَ مَوْلَى عَلِيٍّ عَنِ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّخْتُمِ بِالذَّهَبِ

ابو بکر، عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ، نافع بن جبیر، حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سونے کی انگشتری پہننے سے منع فرمایا۔

راوی: ابو بکر، عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ، نافع بن جبیر، حضرت علی کرم اللہ وجہہ

باب : لباس کا بیان

(مردوں کیلئے) سونے کی انگشتری۔

حدیث 524

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر، علی بن مسہر، یزید بن ابی زیاد، حسن بن سہیل، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَسْرُورٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سُهَيْلٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتِمِ الذَّهَبِ

ابو بکر، علی بن مسہر، یزید بن ابی زیاد، حسن بن سہیل، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سونے کی انگشتری سے منع فرمایا۔

راوی : ابوبکر، علی بن مسہر، یزید بن ابی زیاد، حسن بن سہیل، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس کا بیان

(مردوں کیلئے) سونے کی انگشتری۔

حدیث 525

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نبیر، محمد بن اسحق، یحییٰ بن عبادہ عبد اللہ بن زبیر، ام المومنین سیدہ عائشہ

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُبَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ

عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ أَهْدَى النَّجَاشِيُّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلَقَةً فِيهَا خَاتَمٌ ذَهَبٍ فِيهِ فَصٌّ حَبَشِيٌّ فَأَخَذَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعُودٍ وَإِنَّهُ لَمُعْرِضٌ عَنْهُ أَوْ بِبَعْضِ أَصَابِعِهِ ثُمَّ دَعَا بِابْنَةِ ابْنَتِهِ أَمَامَةَ بِنْتِ أَبِي الْعَاصِ فَقَالَ تَحَلِّي بِهَذَا يَا بِنْتِي

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، محمد بن اسحاق، یحییٰ بن عبادہ عبد اللہ بن زبیر، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ نجاشی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ایک چھلا ہدیہ کیا اس میں سونے کی انگشتری تھی اور حبشی نگ تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسکو لکڑی سے پکڑا۔ آپ اسے اعراض (نفرت) فرما رہے تھے۔ یا کسی انگلی سے اٹھایا پھر اپنی نواسی امامہ بنت ابی العاص (حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صاحبزادی) کو بلایا اور فرمایا پیاری بیٹی یہ پہن لو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، محمد بن اسحاق، یحییٰ بن عبادہ عبد اللہ بن زبیر، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

انگشتری پہننے میں نگینہ ہتھیلی کی طرف کی رکھنا۔

باب : لباس کا بیان

انگشتری پہننے میں نگینہ ہتھیلی کی طرف کی رکھنا۔

حدیث 526

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، ایوب بن موسیٰ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْعَلُ فَصَّ خَاتَمِهِ مِثَالِي كَفِّهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، ایوب بن موسیٰ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی انگشتری کا نگینہ ہتھیلی کی طرف رکھا کرتے تھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، ایوب بن موسیٰ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

باب : لباس کا بیان

انگشتری پہننے کی ہتھیلی کی طرف کی رکھنا۔

حدیث 527

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن یحییٰ، اسماعیل بن ابی اویس، سلیمان بن بلال یونس بن یزید ایلی، ابن شہاب، یونس بن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ الْأَيْلِيِّ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَسَ خَاتَمَ فَضَّةٍ فِيهِ فَصَّ حَبَشِيٌّ كَانَ يَجْعَلُ قَصَّهُ فِي بَطْنِ كَفِّهِ

محمد بن یحییٰ، اسماعیل بن ابی اویس، سلیمان بن بلال یونس بن یزید ایلی، ابن شہاب، یونس بن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چاندی کی انگشتری پہننے میں حبشی نگینہ تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس (انگوٹھی) کا نگینہ ہتھیلی کی طرف رکھتے تھے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، اسماعیل بن ابی اویس، سلیمان بن بلال یونس بن یزید ایلی، ابن شہاب، یونس بن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

دائیں ہاتھ میں انگشتری پہننا۔

باب : لباس کا بیان

دائیں ہاتھ میں انگشتری پہننا۔

حدیث 528

جلد : جلد سوم

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، ابراہیم بن فضل، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، حضرت عبد اللہ بن جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُبَيْرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَخْتَمُ فِي يَمِينِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، ابراہیم بن فضل، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، حضرت عبد اللہ بن جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دائیں ہاتھ میں انگشتری پہنتے تھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، ابراہیم بن فضل، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، حضرت عبد اللہ بن جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

انگوٹھے میں انگشتری پہننا۔

باب : لباس کا بیان

انگوٹھے میں انگشتری پہننا۔

حدیث 529

جلد : جلد سوم

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادريس، عاصم، ابوبردہ، حضرت علی کرم اللہ وجہہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى



اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَتَخْتَمَ فِي هَذِهِ وَفِي هَذِهِ يَغْنَى الْخُنْصَرَا وَالْإِبْهَامَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادریس، عاصم، ابو بردہ، حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے چھنگلیا اور انگوٹھے میں انگشتری پہننے سے منع فرمایا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادریس، عاصم، ابو بردہ، حضرت علی کرم اللہ وجہہ

گھر میں تصاویر (رکھنے سے ممانعت)

باب : لباس کا بیان

گھر میں تصاویر (رکھنے سے ممانعت)

حدیث 530

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس، حضرت ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ

عنه

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَدْخُلُ الْبَلَايِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس، حضرت ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں (بلا ضرورت) کتا ہو یا کسی قسم کی تصویر ہو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس، حضرت ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس کا بیان

گھر میں تصاویر (رکھنے سے ممانعت)

حدیث 531

جلد : جلد سوم

راوی : ابو بکر، غندر، شعبہ، علی بن مدرک، ابی زرعہ، عبد اللہ بن یحییٰ، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا غَنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُجَيْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ

ابو بکر، غندر، شعبہ، علی بن مدرک، ابی زرعہ، عبد اللہ بن یحییٰ، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ملائکہ رحمت اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتیا یا تصویر ہو۔

راوی : ابو بکر، غندر، شعبہ، علی بن مدرک، ابی زرعہ، عبد اللہ بن یحییٰ، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس کا بیان

گھر میں تصاویر (رکھنے سے ممانعت)

حدیث 532

جلد : جلد سوم

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، امر المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ وَاعَدَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي سَاعَةٍ يَأْتِيهِ فِيهَا فَرَاثٌ عَلَيْهِ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا

هُوَ بِجَبْرِئِلَ قَائِمٌ عَلَى الْبَابِ فَقَالَ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَدْخُلَ قَالَ إِنَّ فِي الْبَيْتِ كَلْبًا وَإِنَّا لَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک مقررہ وقت میں آنے کا وعدہ کیا پھر تاخیر کی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر نکلے دیکھا کہ جبرائیل دروازہ پر کھڑے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اندر آنے میں آپکو کیا مانع تھا؟ فرمایا گھر میں کتا ہے اور ہم اس گھر میں نہیں داخل ہوتے جس میں کتا ہو یا تصویر ہو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس کا بیان

گھر میں تصاویر (رکھنے سے ممانعت)

حدیث 533

جلد : جلد سوم

راوی : عباس بن عثمان دمشقی، ولید، عقیر بن معدان، سلیم بن عامر، حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا عَفِيرُ بْنُ مَعْدَانَ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَتْهُ أَنَّ زَوْجَهَا فِي بَعْضِ الْبِعَازِي فَاسْتَأْذِنَتْهُ أَنْ تَصَوِّرَ فِي بَيْتِهَا نَخْلَةً فَمَنَعَهَا أَوْ نَهَاَهَا

عباس بن عثمان دمشقی، ولید، عقیر بن معدان، سلیم بن عامر، حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک خاتون نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا کہ میرا خاوند کسی جنگ میں شریک ہے پھر اس نے اپنے گھر میں ہی کھجور کے درخت کی تصویر بنانے کی اجازت چاہی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمادیا۔

راوی : عباس بن عثمان دمشقی، ولید، عقیر بن معدان، سلیم بن عامر، حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تصاویر پامال جگہ میں ہوں۔

باب : لباس کا بیان

تصاویر پامال جگہ میں ہوں۔

حدیث 534

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، اسامہ بن زید، عبدالرحمن بن قاسم، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَسَمَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ  
سَتَرْتُ سَهْوَةً لِي تَعْنِي الدَّاحِلَ بَسْتَرْتُهُ فِيهِ نَهْأُورٌ فَلَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَتَكَهُ فَجَعَلْتُ مِنْهُ  
مَنْبُودَتَيْنِ فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَّكِعًا عَنَّا إِحْدَاهُمَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، اسامہ بن زید، عبدالرحمن بن قاسم، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ میں روشندان  
پر اندر کی طرف پردہ لٹکایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (جہاد سے) تشریف لانے آئے۔ پھاڑ دیا میں نے اس کے دو تکیے (غلاف)  
بنائے پھر میں نے دیکھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان میں ایک پر ٹیک لگائے ہوئے ہیں۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، اسامہ بن زید، عبدالرحمن بن قاسم، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سرخ زین پوش (کی ممانعت)

باب : لباس کا بیان

سرخ زین پوش (کی ممانعت)

راوی : ابوبکر، ابوالاحوص، ابی اسحق، ہبیرہ، حضرت علی کرم اللہ وجہہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ هُبَيْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتِمِ الدَّهَبِ وَعَنْ الْبَيْثَرَةِ يَعْنِي الْحَمْرَائِيَّ

ابو بکر، ابوالاحوص، ابی اسحاق، ہبیرہ، حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سونے کی انگشتری اور سرخ زین پوش سے (مردوں کو) منع فرمایا۔

راوی : ابوبکر، ابوالاحوص، ابی اسحق، ہبیرہ، حضرت علی کرم اللہ وجہہ

چیتوں کی کھال پر سواری۔

باب : لباس کا بیان

چیتوں کی کھال پر سواری۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، یحییٰ بن ایوب، عیاش بن عباس حبیری، ابی حصین حمیری، عیثم عامر حجری،

صحابی رسول حضرت ابوریحانہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا عِيَّاشُ بْنُ عَبَّاسِ الْحَمِيرِيِّ عَنْ أَبِي حُصَيْنِ الْحَجْرِيِّ الْهَيْثَمِيِّ عَنْ عَامِرِ الْحَجْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا رِيحَانَةَ صَاحِبَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ رُكُوبِ الثُّمُورِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، یحییٰ بن ایوب، عیاش بن عباس حمیری، ابی حصین حجری ہشتم عامر حجری، صحابی رسول حضرت ابوریحانہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چیتوں کی کھال (کو دباغت دے کر بھی اس کی زین بنا کر اس) پر سواری سے منع فرماتے تھے (اس لئے کہ یہ متکبرین کا شیوہ ہے)۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، یحییٰ بن ایوب، عیاش بن عباس حمیری، ابی حصین حجری ہشتم عامر حجری، صحابی رسول حضرت ابوریحانہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس کا بیان

چیتوں کی کھال پر سواری۔

حدیث 537

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابی معتمر، ابن سیرین، حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ أَبِي الْمُعْتَمِرِ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ رُكُوبِ السُّمُورِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابی معتمر، ابن سیرین، حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چیتوں کی کھال پر سواری سے منع فرماتے تھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابی معتمر، ابن سیرین، حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

## باب : آداب کا بیان

والدین کی فرمانبرداری اور ان کے ساتھ حسن سلوک۔

باب : آداب کا بیان

والدین کی فرمانبرداری اور ان کے ساتھ حسن سلوک۔

حدیث 538

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، شریک بن عبد اللہ منصور، عبید اللہ بن علی، حضرت ابن سلامہ سلامی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ ابْنِ سَلَامَةَ السُّلَمِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْصِي امْرَأًا بِأُمِّهِ أَوْصِي امْرَأًا بِأُمِّهِ أَوْصِي امْرَأًا بِأُمِّهِ أَوْصِي امْرَأًا بِأُمِّهِ أَوْصِي امْرَأًا بِأُمِّهِ وَإِنْ كَانَ عَلَيْهِ مِنْهُ أَدَى يُؤْذِيهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، شریک بن عبد اللہ منصور، عبید اللہ بن علی، حضرت ابن سلامہ سلامی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں آدمی کے ساتھ حسن سلوک کی وصیت کرتا ہوں۔ میں آدمی کو والدہ کے ساتھ حسن سلوک کی وصیت کرتا ہوں۔ تین بار یہی فرمایا میں آدمی کو اپنے والد کیساتھ نیز مولیٰ (غلام آقا دوست رشہ دار) کے ساتھ حسن سلوک کی وصیت کرتا ہوں اگرچہ ان کی طرف سے اسے ایذا پہنچے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، شریک بن عبد اللہ منصور، عبید اللہ بن علی، حضرت ابن سلامہ سلامی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

والدین کی فرمانبرداری اور ان کے ساتھ حسن سلوک۔

حدیث 539

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر محمد بن میمون مکی، سفیان بن عیینہ، عمارہ بن قعقاع، ابی زرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونٍ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَمَرَكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ أُمَّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ أَبَاكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ الْأَدْنَى قَالَ دُنَى

ابو بکر محمد بن میمون مکی، سفیان بن عیینہ، عمارہ بن قعقاع، ابی زرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں لوگوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ہم کس کے ساتھ حسن سلوک کریں؟ فرمایا والدہ کے ساتھ پھر پوچھا کس کے ساتھ فرمایا اپنے والد کیساتھ پوچھا جو جتنا زیادہ قریب ہو اس کے ساتھ۔

راوی : ابو بکر محمد بن میمون مکی، سفیان بن عیینہ، عمارہ بن قعقاع، ابی زرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

والدین کی فرمانبرداری اور ان کے ساتھ حسن سلوک۔

حدیث 540

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، جریر، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْزِي وَلَدٌ وَالِدًا إِلَّا أَنْ يَجِدَهُ مَمْلُوكًا فَيَشْتَرِيَهُ فَيُعْتِقَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، جریر، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا



کوئی اولاد اپنے والد کا حق ادا نہیں کر سکتی الا یہ کہ والد کو ملوک غلام پائے تو خرید کر آزاد کر دے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، جریر، سہیل، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

والدین کی فرمانبرداری اور ان کے ساتھ حسن سلوک۔

حدیث 541

جلد : جلد سوم

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن عبد الصمد بن عبد الوارث، حماد بن سلمہ، عاصم، ابوصالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْقَنْطَارُ اثْنَا عَشَرَ أَلْفًا أَوْ قِيَّةٌ كُلُّ أَوْ قِيَّةٍ خَيْرٌ مِمَّا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَرَفَعُ دَرَجَتَهُ فِي الْجَنَّةِ تَرَفَعًا أَوْ يَنْزِلُ فِيهَا بِاسْتِغْفَارٍ وَلَدَيْكَ لَكَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن عبد الصمد بن عبد الوارث، حماد بن سلمہ، عاصم، ابوصالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک قطار بارہ ہزار اوقیہ کا ہوتا ہے اور ایک اوقیہ زمیں و آسمان کی درمیانی کائنات اور ہر چیز سے بہتر ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جنت میں مرد کا درجہ بلند کر دیا جاتا ہے۔ عرض کرتا ہے کہ یہ کیسے ہوا؟ (میرے عمل تو اتنے نہ تھے) ارشاد ہوتا ہے کہ تمہاری اولاد کے تمہارے حق میں استغفار کے سبب۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن عبد الصمد بن عبد الوارث، حماد بن سلمہ، عاصم، ابوصالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ

عنہ

باب : آداب کا بیان

والدین کی فرمانبرداری اور ان کے ساتھ حسن سلوک۔

حدیث 542

جلد : جلد سوم

راوی : ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، بحیر بن سعید، خالد بن معدان، حضرت مقدم بن معدیکرب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ الْبِقْدَامِ بْنِ مَعْدٍ يَكْرِبُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ يُوصِيكُمْ بِأُمَّهَاتِكُمْ ثَلَاثًا إِنَّ اللَّهَ يُوصِيكُمْ بِآبَائِكُمْ إِنَّ اللَّهَ يُوصِيكُمْ بِالْأَقْرَبِ فَأَلْقُرَبِ

ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، بحیر بن سعید، خالد بن معدان، حضرت مقدم بن معدیکرب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ تمہیں اپنی ماؤں کے ساتھ حسن سلوک کا امر فرماتے ہیں تین بار یہی فرمایا اللہ تعالیٰ تمہیں اپنے باپوں کیساتھ حسن سلوک کی تاکید فرماتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ تمہیں نزدیک تر رشتہ دار سے حسن سلوک کی تاکید فرماتے ہیں پھر اسکے بعد جو نزدیک تر ہو (درجہ بدرجہ ان سے حسن سلوک کی تاکید فرماتے ہیں)

راوی : ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، بحیر بن سعید، خالد بن معدان، حضرت مقدم بن معدیکرب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

والدین کی فرمانبرداری اور ان کے ساتھ حسن سلوک۔

حدیث 543

جلد : جلد سوم

راوی : ہشام بن عمار، صدقہ بن خالد، عثمان بن ابی عاتکہ، علی بن یزید، قاسم، حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاتِكَةِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي  
أُمَامَةَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا حَقُّ الْوَالِدَيْنِ عَلَيَّ وَكَدِّهِنَّ قَالَ هُنَّ جَنَّتُكَ وَنَارُكَ

ہشام بن عمار، صدقہ بن خالد، عثمان بن ابی عاتکہ، علی بن یزید، قاسم، حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک  
مرد نے عرض کیا اے اللہ کے رسول والدین کا اولاد کے ذمہ کیا حق ہے؟ فرمایا وہ تمہاری جنت ہیں (یا) دوزخ ہیں۔

راوی : ہشام بن عمار، صدقہ بن خالد، عثمان بن ابی عاتکہ، علی بن یزید، قاسم، حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

والدین کی فرمانبرداری اور ان کے ساتھ حسن سلوک۔

حدیث 511

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، عطاء، ابی عبد الرحمن، حماد بن ابی الدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَطَائٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ دَائِمٍ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْوَالِدُ أَوْ سَطُّ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ فَأَضَعُ ذَلِكَ الْبَابَ أَوْ أَحْفَظُهُ

محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، عطاء، ابی عبد الرحمن، حضرت ابو الدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ  
علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا والد (ماں باپ) جنت کا درمیانی دروازہ ہیں اب تم اس دروازہ کو ضائع کر دو یا اسکی حفاظت کرو۔

راوی : محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، عطاء، ابی عبد الرحمن، حضرت ابو الدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ان لوگوں سے تعلقات اور حسن سلوک جاری رکھو جن سے تمہارے والد صاحب کے تعلقات تھے۔

باب : آداب کا بیان

ان لوگوں سے تعلقات اور حسن سلوک جاری رکھو جن سے تمہارے والد صاحب کے تعلقات تھے۔

حدیث 545

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن عبید، ابن ادریس، عبد اللہ بن ادریس، عبد الرحمن بن سلیمان، اسید بن علی بن عبید، حضرت ابو اسید مالک بن ربیعہ، رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ عَبْدِ مَوْلَى بَنِي سَاعِدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي أُسَيْدٍ قَالَ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي سَلَمَةَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَبْقَى مِنْ بَنِي أُبَيٍّ شَيْءٌ أَبْرَهُمَا بِهِ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهِمَا قَالَ نَعَمْ الصَّلَاةُ عَلَيْهِمَا وَالِاسْتِغْفَارُ لَهُمَا وَإِيْفَاءُ بَعْهُمَا مِنْ بَعْدِ مَوْتِهِمَا وَإِكْرَامُ صَدِيقِهِمَا وَصَلَّةُ الرَّحِمِ الَّتِي لَا تُوصَلُ إِلَّا بِهِمَا

علی بن عبید، ابن ادریس، عبد اللہ بن ادریس، عبد الرحمن بن سلیمان، اسید بن علی بن عبید، حضرت ابو اسید مالک بن ربیعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے کہ بنو سلمہ کے ایک مرد حاضر ہوئے اور عرض کیا اے اللہ کے رسول میرے والدین کے انتقال کے بعد بھی ان کے ساتھ حسن سلوک کیا کہنی صورت میرے لئے ہے؟ فرمایا جی! تم ان کیلئے دعا و استغفار کرو اور انکی وفات کے بعد انکے وعدوں کو نبھانا (پورا کرنا) انکے لئے والوں کا اعزاز و اکرام کرنا اور انکے خاص رشتہ داروں کے ساتھ صلہ رحمی کرنا۔

راوی : علی بن عبید، ابن ادریس، عبد اللہ بن ادریس، عبد الرحمن بن سلیمان، اسید بن علی بن عبید، حضرت ابو اسید مالک بن ربیعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

والد کو اولاد کے ساتھ حسن سلوک کرنا خصوصاً بیٹیوں سے اچھا برتاؤ کرنا۔

باب : آداب کا بیان

والد کو اولاد کے ساتھ حسن سلوک کرنا خصوصاً بیٹیوں سے اچھا برتاؤ کرنا۔

حدیث 546

جلد : جلد سوم

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، اسامہ ہشام بن عروہ، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو سَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدِمَ نَاسٌ مِنَ الْأَعْرَابِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا اتَّقِبُلُونَ صَبِيَانَكُمْ قَالُوا نَعَمْ فَقَالُوا لِكَيْتَا وَاللَّهِ مَا نُنْقَبِلُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمْلِكُ أَنْ كَانَ اللَّهُ يَنْزِعُ مِنْكُمْ الرَّحْمَةَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، اسامہ ہشام بن عروہ، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ دیہات کے کچھ لوگ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ عرض کرنے لگے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے بچوں کو چومتے بھی ہیں؟ لوگوں نے جواب دیا جی ہاں کہنے لگے بخدا ہم تو نہیں چومتے اس پر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے تمہارے دلوں سے رحمت (اور شفقت) نکال دی ہو تو مجھے کیا اختیار ہے۔ (کہ تمہارے دلوں میں شفقت بھر دوں)۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، اسامہ ہشام بن عروہ، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

والد کو اولاد کے ساتھ حسن سلوک کرنا خصوصاً بیٹیوں سے اچھا برتاؤ کرنا۔

حدیث 547

جلد : جلد سوم

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، وہب، عبد اللہ بن عثمان بن خثیم، سعید بن ابی راشد، حضرت یعلیٰ عامری رضی اللہ

تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي رَاشِدٍ  
عَنْ يَعْلَى الْعَامِرِيِّ أَنَّهُ قَالَ قَالَ جَائِي الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ يَسْعِيَانِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَمَّهُمَا إِلَيْهِ وَقَالَ إِنَّ  
الْوَلَدَ مَبْخَلَةٌ مَجْبَنَةٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، وہب، عبد اللہ بن عثمان بن خثیم، سعید بن ابی راشد، حضرت یعلیٰ عامری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ  
حضرات حسن و حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ دوڑتے ہوئے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے آپ صلی اللہ علیہ  
وآلہ وسلم نے ان دونوں کو اپنے ساتھ چٹالیا اور فرمایا اولاد بخل اور بزدلی کا ذریعہ ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، وہب، عبد اللہ بن عثمان بن خثیم، سعید بن ابی راشد، حضرت یعلیٰ عامری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

## باب : آداب کا بیان

والد کو اولاد کے ساتھ حسن سلوک کرنا خصوصاً بیٹیوں سے اچھا برتاؤ کرنا۔

حدیث 548

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، موسیٰ بن علی، ابی یزید کر، حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحَبَابِ عَنْ مُوسَى بْنِ عَلِيٍّ سَمِعْتُ أَبِي يَذْكُرُ عَنِ سَرِاقَةَ بِنِ مَالِكِ أَنَّ  
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى أَفْضَلِ الصَّدَقَةِ ابْنَتُكَ مَرْدُودَةٌ إِلَيْكَ لَيْسَ لَهَا كَابِسَةٌ عَلَيْكَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، موسیٰ بن علی، ابی یزید کر، حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ  
علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں تمہیں افضل صدقہ نہ بتاؤں؟ تمہاری بیٹی جو (خاوند کی وفات یا طلاق کی وجہ سے) لوٹ کر تمہارے پاس  
آگئی تمہارے علاوہ اس کا کوئی کمانے والا بھی نہ ہو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، موسیٰ بن علی، ابی یزید کر، حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

والد کو اولاد کے ساتھ حسن سلوک کرنا خصوصاً بیٹیوں سے اچھا برتاؤ کرنا۔

حدیث 549

جلد : ۱۰

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، مسعر، سعد بن ابراہیم، حسن، صعصعہ، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ عَنْ مَسْعَرٍ أَحْبَبْنِي سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ صَعْصَعَةَ عَمِّ الْأَحْنَفِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ امْرَأَةِ مَخْرَجِ ابْنَتِهَا لَهَا فَأَعْطَتْهَا ثَلَاثَ تَبْرَاتٍ فَأَعْطَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا تَبْرَةً ثُمَّ صَدَعْتُ الْبَاقِيَةَ بَيْنَهُمَا قَالَتْ فَآتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثْتُهُ فَقَالَ مَا عَجِبُكَ لَقَدْ دَخَلْتُ بِهِ الْجَنَّةَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، مسعر، سعد بن ابراہیم، حسن، صعصعہ، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس ایک عورت آئی اسکے ساتھ اسکی دو بیٹیاں بھی تھیں ام المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسے تین کھجوریں دیں اس نے دونوں کو ایک ایک دیکر تیسری بھی آدھی آدھی ان میں تقسیم کر دی۔ ام المومنین فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو میں نے ساری بات عرض کر دی۔ فرمایا کیا عجب ہے کہ وہ عورت اسی عمل کی وجہ سے جنت میں داخل ہو گئی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، مسعر، سعد بن ابراہیم، حسن، صعصعہ، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

والد کو اولاد کے ساتھ حسن سلوک کرنا خصوصاً بیٹیوں سے اچھا برتاؤ کرنا۔

راوی : حسین بن حسن مروزی، ابن مبارک، حرملہ بن عمران، ابو عشانہ معافری، حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَرْمَلَةَ بْنِ عِمْرَانَ قَالَ سَبِعْتُ أَبَا عُشَانََةَ الْمَعَا فِرِيَّ قَالَ سَبِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يَقُولُ سَبِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَانَ لَهُ ثَلَاثُ بَنَاتٍ فَصَبَرَ عَلَيْهِنَّ وَأَطَعَهُنَّ وَسَقَاهُنَّ وَكَمَاهُنَّ مِنْ جِدَّتِهِ كُنَّ لَهُ حِجَابًا مِنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حسین بن حسن مروزی، ابن مبارک، حرملہ بن عمران، ابو عشانہ معافری، حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا جسکی تین بیٹیاں ہوں اور وہ ان پر صبر کرے (جزع فزع نہ کرے کہ بیٹیاں ہیں) اور انہیں کھلائے پلائے۔ پہنائے اپنی عاقبت اور کمائی کے مطابق تو یہ تین بیٹیاں (بھی) روز قیامت اس کے لئے دوزخ سے آڑ اور رکاوٹ کا سبب بن جائیں گی۔

راوی : حسین بن حسن مروزی، ابن مبارک، حرملہ بن عمران، ابو عشانہ معافری، حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

والد کو اولاد کے ساتھ حسن سلوک کرنا خصوصاً بیٹیوں سے اچھا برتاؤ کرنا۔

راوی : حسین بن حسن، ابن مبارک، فطر، ابی سعید، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ فِطْرِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ رَجُلٍ تَدْرِكُ لَهُ ابْنَتَانِ فَيُحْسِنُ إِلَيْهِمَا مَا صَحِبَتَاهُ أَوْ صَحِبَهُمَا إِلَّا أَدْخَلْتَاهُ الْجَنَّةَ



حسین بن حسن، ابن مبارک، فطر، ابی سعید، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس مرد کی بھی دو بیٹیاں بالغ ہو جائیں اور وہ ان کے ساتھ حسن سلوک کرے (کھلائے پلائے اور دینی آداب سکھائے) جب تک وہ بیٹیاں اسکے ساتھ رہیں یا وہ مرد ان بیٹیوں کے ساتھ رہے (حسن سلوک میں کمی نہ آنے دے) تو یہ بیٹیاں اسے ضرور جنت میں داخل کروائیں گیں۔

راوی : حسین بن حسن، ابن مبارک، فطر، ابی سعید، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

### باب : آداب کا بیان

والد کو اولاد کے ساتھ حسن سلوک کرنا خصوصاً بیٹیوں۔ ہے احقر برآؤ کرنا۔

حدیث 552

جلد : جلد سوم

راوی : عباس بن ولید دمشقی، علی بن عیاش، سعید بن عمارہ، حارث بن نعمان، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيَّاشٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرَةَ أَخْبَرَنَا الْحَارِثُ بْنُ النُّعْمَانِ سَبَعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَكْرَمُ أَوْلَادِكُمْ وَأَحْسَنُوا أَدَبَهُمْ

عباس بن ولید دمشقی، علی بن عیاش، سعید بن عمارہ، حارث بن نعمان، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنی اولاد کا خیال رکھو اور انکو اچھے آداب سکھاؤ۔

راوی : عباس بن ولید دمشقی، علی بن عیاش، سعید بن عمارہ، حارث بن نعمان، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

پڑوس کا حق۔

باب : آداب کا بیان

پڑوس کا حق۔

حدیث 553

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، نافع بن جبیر، حضرت ابوشریح خزاعی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ سَبَعِ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ يُخْبِرُ عَنْ أَبِي شُرَيْحِ الْخَزَاعِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُحْسِنِ إِلَى جَارِهِ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَسْكُتْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، نافع بن جبیر، حضرت ابوشریح خزاعی سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو اللہ پر اور روز آخرت پر ایمان رکھتا ہو اسے چاہیے کہ اپنے پڑوسی کیساتھ اچھا برتاؤ کرے اور جو اللہ پر اور روز آخرت پر ایمان رکھتا ہو اسے چاہیے کہ بھلی بات کہے یا خاموش رہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، نافع بن جبیر، حضرت ابوشریح خزاعی

باب : آداب کا بیان

پڑوس کا حق۔

حدیث 554

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، عبدہ بن ہارون، عبدہ بن سلیمان، محمد بن رمح، لیث بن سعد، یحییٰ بن

سعید، بی بکر بن محمد بن عمرو بن حزم، عبرہ، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَعَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحٍ أُنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ جَبِيْعًا عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا زَالَ جِبْرَائِيلُ يُوصِينِي بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُورِثُهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، عبدہ بن سلیمان، محمد بن رحم، لیث بن سعد، یحییٰ بن سعید، بی بکر بن محمد بن عمرو بن حزم، عمرہ، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا حضرت جبرائیل علیہ السلام مجھے مسلسل پڑوسی کے (ساتھ حسن سلوک کے) بارے میں تاکید کرتے رہے۔ یہاں تک کہ مجھے گمان ہونے لگا کہ یہ اسکو وارث بھی بنا دیں گے (اسکا ارث میں بھی حق ہے)۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، عبدہ بن سلیمان، محمد بن رحم، لیث بن سعد، یحییٰ بن سعید، بی بکر بن محمد بن عمرو بن حزم، عمرہ، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

پڑوس کا حق۔

حدیث 555

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن محمد، وکیع، یونس بن ابی اسحاق، مجاہد، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا زَالَ جِبْرَائِيلُ يُوصِينِي بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُورِثُهُ

علی بن محمد، وکیع، یونس بن ابی اسحاق، مجاہد، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی مروی ہے۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، یونس بن ابی اسحق، مجاہد، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مہمان کا حق۔

باب : آداب کا بیان

مہمان کا حق۔

حدیث 556

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، ابن عجلان، سعید بن ابی سعید، حضرت ابو شریح خزاعی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْخَزَاعِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يَوْمًا مِنْ بَالِ اللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ وَجَائِزَتَهُ يَوْمَ وَلَيْلَتَهُ وَلَا يَحِلُّ لَهُ أَنْ يَشْوِيَ عِنْدَ صَاحِبِهِ حَتَّى يُحْرِجَهُ الضِّيَافَةَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَمَا أَنْفَقَ عَبْدٌ بَعْدَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فَهُوَ صَدَقَةٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، ابن عجلان، سعید بن ابی سعید، حضرت ابو شریح خزاعی سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھے اسے چاہئے کہ اپنے مہمان کا اعزاز کرے اور مہمان داری کا ضابطہ ایک دن اور ایک رات ہے اور کسی کے لئے اپنے ساتھی (میزبان) کے پاس اتنا عرصہ قیام جائز نہیں کہ وہ (میزبان) تنگ ہونے لگے مہمانی تین دن ہے اور تین دن کے بعد جو مہمان پر خرچ کرے وہ صدقہ ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، ابن عجلان، سعید بن ابی سعید، حضرت ابو شریح خزاعی

باب : آداب کا بیان

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، ابی خیر، حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحٍ أَبُو النَّبَاتِ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّه قَالَ قُلْنَا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكَ تَبْعُنَا فَنَنْزِلُ بِقَوْمٍ فَلَا يَقْرُونَا فَمَا تَرَى فِي ذَلِكَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ نَزَلْتُمْ بِقَوْمٍ فَأَمَرُوا لَكُمْ بِمَا يَنْبَغِي لِلضَّيْفِ فَاقْبَلُوا وَإِنْ لَمْ يَفْعَلُوا فَخُذُوا مِنْهُمْ حَقَّ الضَّيْفِ الَّذِي يَنْبَغِي لَهُمْ

محمد بن رمح، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، ابی خیر، حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا کہ آپ تمہیں (جہاد کے لئے) بھیجتے ہیں اور ہم کسی قبیلہ کے پاس پڑاؤ ڈالتے ہیں (کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ) وہ ہماری مہمانی نہیں کرتے بتائیے ایسے موقع پر ہمیں کیا کرنا چاہئے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں فرمایا اگر تم کسی قبیلہ کے پاس پڑاؤ ڈالو پھر وہ تمہارے لئے ان چیزوں کا حکم کریں جو مہمان کیلئے مناسب ہیں (مثلاً کھانا آرام وغیرہ) تو اسے قبول کر لو اور اگر وہ ایسا نہ کریں تو ان سے مہمان کا حق وصول کرو، انکو کرنا چاہئے تھا۔

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، ابی خیر، حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، منصور، شعبی، حضرت مقدم ابو کریبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ الْقَدَامِ أَبِي كَرِيْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْدَةُ الضَّيْفِ وَاجِبَةٌ فَإِنْ أَصْبَحَ بِفَنَائِهِ فَهُوَ ذَيْنٌ عَلَيْهِ فَإِنْ شَاءَ اقْتَضَى وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ

علی بن محمد، وکیع، سفیان، منصور، شعبی، حضرت مقدم ابو کریمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس رات مہمان آئے اس رات کی مہمانی لازم ہے اگر مہمان میزبان کے پاس صبح تک رہے تو اسکی مہمانی میزبان کے ذمہ قرض ہے چاہے نہ وصول کر لے اور چاہے چھوڑ دے۔

راوی : علی بن محمد، وکیع سفیان، منصور، شعبی، حضرت مقدم ابو کریمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

یتیم کا حق۔

باب : آداب کا بیان

یتیم کا حق۔

حدیث 559

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن سعید قطان، ابن عجلان، سعید بن ابی سعید، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَحْسِبُ حَقَّ الضَّعِيفِينَ الْيَتِيمِ وَالْمَرْأَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن سعید قطان، ابن عجلان، سعید بن ابی سعید، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے اللہ میں دوناتو انوں کا حق (مال) حرام کرتا ہوں ایک یتیم اور دوسرے عورت۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن سعید قطان، ابن عجلان، سعید بن ابی سعید، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

یتیم کا حق۔

حدیث 560

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن محمد، یحییٰ بن سلیمان، زید بن ابی عتاب، ابن مبارک، سعید بن ابی ایوب، زید بن عتاب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي عَتَّابٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ بَيْتٍ فِي الْمُسْلِمِينَ بَيْتٌ فِيهِ يَتِيمٌ يُحَسِّنُ إِلَيْهِ وَشَرُّ بَيْتٍ فِي الْمُسْلِمِينَ بَيْتٌ فِيهِ يَتِيمٌ يُسَاءُ إِلَيْهِ

علی بن محمد، یحییٰ بن سلیمان، زید بن ابی عتاب، ابن مبارک، سعید بن ابی ایوب، زید بن عتاب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسلمانوں میں سب سے بھلا گھر وہ ہے جس میں یتیم ہو اور اس کے ساتھ اچھا برتاؤ کیا جاتا ہو اور مسلمانوں میں سب سے برا گھر وہ ہے جس میں یتیم ہو اور اس کے ساتھ بد سلوکی کی جاتی ہو۔

راوی : علی بن محمد، یحییٰ بن سلیمان، زید بن ابی عتاب، ابن مبارک، سعید بن ابی ایوب، زید بن عتاب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

یتیم کا حق۔

راوی : ہشام بن عمار، حماد بن عبدالرحمن کلبی، اسماعیل بن ابراہیم انصاری، عطاء بن ابی رباح، عبید اللہ بن حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْكَلْبِيُّ حَدَّثَنَا إِسْعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رِبَاعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَالَ ثَلَاثَةَ مِنْ الْأَيْتَامِ كَانَ كَمَنْ قَامَ لَيْلَهُ وَصَامَ نَهَارَهُ وَغَاوَرًا شَاهِرًا سَيْفَهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَكُنْتُ أَنَا وَهُوَ فِي الْجَنَّةِ أَخَوَيْنِ كَهَاتَيْنِ أُخْتَانِ وَالصَّقَ إِصْبَعِيهِ السَّبَابَةَ وَالْوَسْطَ

ہشام بن عمار، حماد بن عبدالرحمن کلبی، اسماعیل بن ابراہیم انصاری، عطاء بن ابی رباح، عبید اللہ بن حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص تین یتیموں کی کفالت اور پرورش کرے وہ اس شخص کی طرح ہے جو رات بھر قیام کرے دن بھر روزہ رکھے اور صبح و شام نماز سونت کر اللہ کے راستہ میں جائے اور میں اور وہ جنت میں بھائی ہوں گے ان دو بہنوں کی اور (یہ کہہ کر) آپ نے انگشت شہادت اور درمیان انگلی ملا دی۔

راوی : ہشام بن عمار، حماد بن عبدالرحمن کلبی، اسماعیل بن ابراہیم انصاری، عطاء بن ابی رباح، عبید اللہ بن حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رستہ سے تکلیف دہ چیز ہٹا دینا۔

باب : آداب کا بیان

رستہ سے تکلیف دہ چیز ہٹا دینا۔



راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، ابان بن صعبہ، ابی وازع راسی، حضرت ابوہریرہ اسلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي الْوَاظِعِ الرَّاسِبِيِّ عَنْ أَبِي بَرزَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ دُلَّنِي عَلَى عَمَلٍ أُنْتَفِعُ بِهِ قَالَ اعْزِلْ الْأَذَى عَنِ طَرِيقِ الْمُسْلِمِينَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، ابان بن صعبہ، ابی وازع راسی، حضرت ابوہریرہ اسلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول مجھے ایسا عمل بتائیے جس سے میں فائدہ اٹھاؤں (اس پر عمل کر کے) فرمایا مسلمانوں کے راستہ سے تکلیف دہ چیز ہٹا دیا کرو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، ابان بن صعبہ، ابی وازع راسی، حضرت ابوہریرہ اسلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

رستہ سے تکلیف دہ چیز ہٹا دینا۔

حدیث 563

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُبَيْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ عَلَى الطَّرِيقِ غُصْنٌ شَجَرَةٍ يُؤْذِي النَّاسَ فَأَمَّا طَهَا رَجُلٌ فَأَدْخَلَ الْجَنَّةَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا راستہ میں ایک درخت کی شاخ تھی جس سے لوگوں کو ایذا پہنچتی تھی ایک مرد نے اسے ہٹا دیا اسی پر اسے جنت میں داخل کر دیا گیا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، اعمش، ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

رستہ سے تکلیف دہ چیز ہٹا دینا۔

حدیث 564

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہشام بن حسان، واصل، یحییٰ بن عقیل، یحییٰ بن یعمر، حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنبَأَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ وَاصِلِ مَوْلَى أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَقِيلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَرَضْتُ عَلَى أُمَّتِي بِأَعْمَالِهَا حَسَنِيهَا وَسَيِّئِيهَا فَرَأَيْتُ فِي مَحَاسِنِ أَعْمَالِهَا الْأَذَى يُنْحَى عَنِ الطَّرِيقِ وَرَأَيْتُ فِي سَيِّئِي أَعْمَالِهَا الشُّخَاعَةَ فِي الْمَسْجِدِ لَا تُدْفَنُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہشام بن حسان، واصل، یحییٰ بن عقیل، یحییٰ بن یعمر، حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری امت کے اچھے برے اعمال میرے سامنے پیش کئے گئے۔ میں نے امت کے اچھے اعمال میں ایک عمل یہ دیکھا کہ راستہ سے تکلیف دہ چیز ہٹا دینا اور امت کے برے اعمال میں دیکھا کہ مسجد میں بلغم (تھوک وغیرہ) کو دبایا نہیں جاتا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہشام بن حسان، واصل، یحییٰ بن عقیل، یحییٰ بن یعمر، حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

پانی کے صدقہ کی فضیلت۔

باب : آداب کا بیان

پانی کے صدقہ کی فضیلت۔

حدیث 565

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن محمد، وکیع، ہشام صالب دستوائی، قتادہ، سعید بن مسیب، حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ هِشَامِ صَالِحِ الدُّسْتَوَائِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ قَالَ سَقَى الْمَاءِ

علی بن محمد، وکیع، ہشام صالب دستوائی، قتادہ، سعید بن مسیب، حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صدقہ کی کون سی زیادہ فضیلت کا باعث ہے؟ فرمایا پانی پلانا۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، ہشام صالب دستوائی، قتادہ، سعید بن مسیب، حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

پانی کے صدقہ کی فضیلت۔

حدیث 566

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، علی بن محمد، وکیع، اعش، یزید رقاشی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ يَزِيدِ الرَّقَاشِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصِفُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صُفُوفًا وَقَالَ ابْنُ نُبَيْرٍ أَهْلُ الْجَنَّةِ فَيَبْرُ الرَّجُلُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ عَلَى الرَّجُلِ فَيَقُولُ يَا فُلَانُ أَمَا تَذْكُرُ يَوْمَ اسْتَسْقَيْتَ فَسَقَيْتَكَ شَرْبَةً قَالَ فَيَشْفَعُ لَهُ وَيَبْرُ

الرَّجُلُ فَيَقُولُ أَمَاتَدُ كُرِّيَوْمَ نَاوَلْتُكَ طَهْوَرًا فَيَشْفَعُ لَهُ قَالَ ابْنُ نُبَيْرٍ وَيَقُولُ يَا فُلَانُ أَمَاتَدُ كُرِّيَوْمَ بَعَثْتَنِي فِي حَاجَةٍ كَذَا وَكَذَا فَذَهَبْتُ لَكَ فَيَشْفَعُ لَهُ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، علی بن محمد، وکیع، اعمش، یزید رقاشی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت کے روز لوگ (دوسری روایت میں اہل جنت) صفوں میں قائم ہوں گے کہ ایک دوزخی ایک مرد کے پاس سے گزرے گا تو کہے گا ارے فلاں آپ کو یاد نہیں وہ دن جب آپ نے پانی مانگا تھا تو میں نے آپ کو ایک گھونٹ پلایا تھا۔ آپ نے فرمایا چنانچہ یہ جنتی اس دوزخی کی سفارش کرے گا اور ایک مرد گزرے گا تو کہے گا آپ کو وہ دن یاد نہیں جب میں آپ کو طہارت کے لئے پانی دیا تھا چنانچہ یہ بھی اس کی سفارش کرے گا۔ دوسری روایت میں ہے کہ دوزخی کہے گا ارے فلاں آپ کو وہ دن یاد نہیں جب آپ نے مجھے فارا کام کیلئے بھیجا تھا تو میں آپ کے کہنے پر (اس کام کیلئے) چلا گیا تھا چنانچہ یہ بھی اسکی سفارش کرے گا۔

راوی: محمد بن عبد اللہ بن نمیر، علی بن محمد، وکیع، اعمش، یزید رقاشی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: آداب کا بیان

پانی کے صدقہ کی فضیلت۔

حدیث 567

جلد: جلد سوم

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، محمد بن اسحاق، زہری عبد الرحمن بن مالک بن جعشم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَالِكِ بْنِ جُعْشَمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمِّهِ سُرَاقَةَ بْنِ جُعْشَمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ضَالَّةِ الْإِبِلِ تَغْشَى حِيَاضِي قَدْ لَطَّتْهَا لِإِبِلِي فَهَلْ لِي مِنْ أَجْرٍ أَنْ سَقَيْتُهَا قَالَ نَعَمْ فِي كُلِّ ذَاتِ كَبِدٍ حَرَامِي أَجْرٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، محمد بن اسحاق، زہری عبد الرحمن بن مالک بن جعشم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ گمشدہ اونٹ میرے حوضوں پر آجاتے ہیں جنہیں میں نے اپنے اونٹوں کیلئے تیار کیا تو اگر میں ان گمشدہ اونٹوں کو پانی پلاؤں تو مجھے اجر ملے گا؟ فرمایا جی ہاں ہر کلیجہ والی (زندہ) چیز جس کو پیاس لگتی ہو (کو پانی پلانے اور کھلانے) میں اجر ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، محمد بن اسحاق، زہری عبد الرحمن بن مالک بن جعثم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نرمی اور مہربانی۔

باب : آداب کا بیان

نرمی اور مہربانی۔

حدیث 568

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن محمد، وکیع، اعمش، تمیم بن سلمہ، عبد الرحمن بن ہلال عبسی، حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هِلَالِ الْعَبْسِيِّ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يُحَرِّمُ الرَّفْقَ يُحَرِّمُ الْخَيْرَ

علی بن محمد، وکیع، اعمش، تمیم بن سلمہ، عبد الرحمن بن ہلال عبسی، حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو نرمی اور مہربانی سے محروم ہے وہ خیر اور بھلائی سے محروم ہے۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، اعمش، تمیم بن سلمہ، عبد الرحمن بن ہلال عبسی، حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

نرمی اور مہربانی۔

حدیث 569

جلد : جلد سوم

راوی : اسماعیل بن حفص، ایلی، ابوبکر بن عیاش، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ حُصَيْنٍ الْأُبُلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عِيَّاشٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ زَفِيحٌ يُحِبُّ الرَّفْقَ وَيُعْطِي عَلَيْهِ مَا لَا يُعْطِي عَلَى الْعُنْفِ

اسماعیل بن حفص، ایلی، ابوبکر بن عیاش، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ مہربان ہیں اور مہربانی کو پسند فرماتے ہیں اور مہربانی کی وجہ سے وہ کچھ عطا فرماتے ہیں جو درشتی اور سختی پر نہیں فرماتے۔

راوی : اسماعیل بن حفص، ایلی، ابوبکر بن عیاش، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

نرمی اور مہربانی۔

حدیث 570

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن مصعب، اوزاعی، ہشام بن عمار، عبدالرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، اوزاعی،

ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ح وَحَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ

إِبْرَاهِيمَ قَالَا حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ رَفِيقٌ يُحِبُّ الرِّفْقَ فِي الْأَمْرِ كُلِّهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن مصعب، اوزاعی، ہشام بن عمار، عبدالرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ مہربان ہیں اور تمام کاموں میں مہربانی کو پسند فرماتے ہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن مصعب، اوزاعی، ہشام بن عمار، عبدالرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

غلاموں باندیوں کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنا۔

باب : آداب کا بیان

غلاموں باندیوں کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنا۔

حدیث 571

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، اعش، معرور بن سوید، حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنِ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِخْوَانُكُمْ جَعَلَهُمُ اللَّهُ تَحْتَ أَيْدِيكُمْ فَأَطِعُوهُمْ مِمَّا تَأْكُلُونَ وَالْبِسُوهُمْ مِمَّا تَلْبَسُونَ وَلَا تَكْفُوهُمْ مَا يَغْدِبُهُمْ فَإِنْ كَلَّفْتُمُوهُمْ فَأَعِينُوهُمْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، اعش، معرور بن سوید، حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ (غلام باندیاں) تمہارے بھائی ہیں (اولاد آدم ہیں) اللہ تعالیٰ نے انہیں تمہارے قبضہ (اور ملک) میں دے دیا ہے انہیں

وہی کھلاؤ جو خود کھاتے ہو اور وہی پہناؤ جو خود پہنتے ہو اور انہیں مشکل کام کا حکم مت دو اگر مشکل کام کا حکم دو تو انکی مدد بھی کرو (کہ خود بھی شریک ہو جاؤ)۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، و کعب، اعمش، معروف بن سوید، حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

غلاموں باندیوں کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنا

حدیث 572

جلد : جلد سوم

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، اسحق بن سلیمان، مغیرہ بن مسلم فرقد سبخی، مرہ طیب، حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَلِيمَانَ عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ فِرْقَدِ السَّبَخِيِّ عَنْ مَرْثَةَ الطَّيِّبِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ سَيِّئُ الْمَلَكََةِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَيْسَ أَخْبَرْتَنَا أَنَّ هَذِهِ الْأُمَّةَ أَكْثَرُ الْأُمَمِ مَمْلُوكِينَ وَيَتَأَمَّى قَالَ نَعَمْ فَأَكْرَمُهُمْ كَرَّمَ أُمَّةٍ أَوْلَادِكُمْ وَأَطْعَمُوهُمْ مِمَّا تَأْكُلُونَ قَالُوا فَمَا يَنْفَعُنَا فِي الدُّنْيَا قَالَ فَرَسٌ تَرْتَبِطُهُ تُقَاتِلُ عَلَيْهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ مَمْلُوكُكَ يَكْفِيكَ فَإِذَا صَلَّى فَهُوَ أَخْوَكٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، اسحاق بن سلیمان، مغیرہ بن مسلم فرقد سبخی، مرہ طیب، حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بد خلق شخص جنت میں نہ جائے گا۔ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تو ہمیں بتایا ہے کہ اس امت میں پہلی امتوں سے زیادہ غلام اور یتیم ہوں گے؟ (بہت ممکن ہے کہ بعض لوگ ان کے ساتھ بد خلقی کریں) فرمایا جی ہاں لیکن ان کا ایسے ہی خیال رکھو جیسے اپنی اولاد کا خیال رکھتے ہو اور انہیں وہی کھلاؤ جو خود کھاتے ہو۔ صحابہ نے عرض کیا ہمیں دنیا میں کونسی چیز فائدہ پہنچانے والی ہے؟ فرمایا گھوڑا جسے تم باندھ رکھو



اس پر سوار ہو کر راہ خدا میں لڑو تمہارا غلام تمہارے لئے کافی ہے اور جب وہ نماز پڑھے (مسلمان ہو جائے) تو وہ تمہارا بھائی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، اسحق بن سلیمان، مغیرہ بن مسلم فرقد سبخی، مرہ طیب، حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اسلام کو رواج دینا (کھیلانا)

باب : آداب کا بیان

اسلام کو رواج دینا (کھیلانا)

573

جلد : جلد سوم

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، ابن نمیر، اعش، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ حَتَّى تُؤْمِنُوا وَلَا تُرْمَنُوا حَتَّى تَحَابُّوا وَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى شَيْءٍ إِذَا فَعَلْتُمْوه تَحَابَبْتُمْ أَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، ابن نمیر، اعش، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے تم جنت میں داخل نہ ہو گے یہاں تک کہ ایمان لے آؤ اور تم صاحب ایمان نہ ہو گے کہ آپس میں محبت کرو اور کیا میں تمہیں ایسی بات نہ بتاؤں کہ جب تم وہ کرو گے تم باہم محبت کرنے لگو گے اپنے درمیان سلام کو رواج

دو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، ابن نمیر، اعش، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

سلام کو رواج دینا (پھیلانا)

حدیث 574

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن عیاش، محمد بن زیاد، حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ أَمَرَنَا نَبِيُّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُفْشِيَ السَّلَامَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن عیاش، محمد بن زیاد، حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں سلام کو عام کرنے کا امر فرمایا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن عیاش، محمد بن زیاد، حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

سلام کو رواج دینا (پھیلانا)

حدیث 575

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، عطاء بن سائب، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْبُدُوا الرَّحْمَنَ وَأَفْشُوا السَّلَامَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، عطاء بن سائب، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا رحمن کی پرستش (عبادت) کرو اور سلام کو رواج دو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، عطاء بن سائب، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سلام کا جواب دینا۔

باب : آداب کا بیان

سلام کا جواب دینا۔

576 حدیث

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ بن عمر، سعید بن ابی سعید مقبری، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْبُقَيْرِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ فِي نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ فَصَلَّى ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ فَقَالَ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ بن عمر، سعید بن ابی سعید مقبری، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرد مسجد میں آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد کے ایک کونے میں تشریف فرما تھے انہوں نے نماز ادا کی پھر حاضر خدمت ہوئے سلام عرض کیا۔ آپ نے فرمایا وعلیک السلام۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ بن عمر، سعید بن ابی سعید مقبری، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

سلام کا جواب دینا۔

حدیث 577

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدالرحیم بن سلمان، زکریا، شعبی، ابی سلمہ، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ زَكَرِيَّا عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا إِنَّ جِبْرَائِيلَ يَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ قَالَتْ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدالرحیم بن سلمان، زکریا، شعبی، ابی سلمہ، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے کہا کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام تمہیں سلام کر رہے ہیں انہوں نے جواب میں کہا وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدالرحیم بن سلمان، زکریا، شعبی، ابی سلمہ، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ذمی کافروں کو سلام کا جواب کیسے دیں؟

باب : آداب کا بیان

ذمی کافروں کو سلام کا جواب کیسے دیں؟

حدیث 578

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر، عبدالبن سلمان، محمد بن بشر، سعید، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ فَقُولُوا وَعَلَيْكُمْ

ابو بکر، عبدہ بن سلمان، محمد بن بشر، سعید، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب اہل کتاب میں سے کوئی تمہیں سلام کرے تو جواب میں (صرف اتنا) کہا کرو وَعَلَيْكُمْ۔

راوی : ابو بکر، عبدہ بن سلمان، محمد بن بشر، سعید، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

ذمی کافروں کو سلام کا جواب کیسے دیں؟

حدیث 572

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر، ابو معاویہ، اعمش، مسلم، مسروق، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ فَقُولُوا وَعَلَيْكُمْ

ابو بکر، ابو معاویہ، اعمش، مسلم، مسروق، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کچھ یہودی آئے اور کہا اَسَامُ عَلَیْکُمْ اے ابوالقاسم! آپ نے فرمایا وَعَلَيْكُمْ۔

راوی : ابو بکر، ابو معاویہ، اعمش، مسلم، مسروق، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

ذمی کافروں کو سلام کا جواب کیسے دیں؟

حدیث 580

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر، ابن نمیر، محمد بن اسحق، یزید بن ابی حبیب، مرثد بن عبد اللہ یزنی، حضرت ابو عبد الرحمن جہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مَرْتَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْيَمَنِيِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ رَاكِبًا غَدَا إِلَى الْيَهُودِ فَلَا تَبَدُّوهُمْ بِالسَّلَامِ فَإِذَا سَلَّمُوا عَلَيْكُمْ فَقُولُوا وَعَلَيْكُمْ

ابو بکر، ابن نمیر، محمد بن اسحاق، یزید بن ابی حبیب، مرثد بن عبد اللہ یزنی، حضرت ابو عبد الرحمن جہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کل میں سوار ہو کر یہودیوں کے پاس جاؤں گا تو تم انہیں پہلے سلام نہ کرنا اور جب وہ سلام کریں تو تم صرف وَعَلَيْكُمْ کہنا۔

راوی : ابوبکر، ابن نمیر، محمد بن اسحق، یزید بن ابی حبیب، مرثد بن عبد اللہ یزنی، حضرت ابو عبد الرحمن جہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بچوں اور عورتوں کو سلام کرنا۔

باب : آداب کا بیان

بچوں اور عورتوں کو سلام کرنا۔

حدیث 581

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر، ابو خالد الحصر، حید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ صِبْيَانٌ  
فَسَلَّمَ عَلَيْنَا

ابو بکر، ابو خالد الاحمر، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس آئے ہم  
بچے (جمع) تھے آپ نے ہمیں سلام کیا۔

راوی : ابو بکر، ابو خالد الاحمر، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

بچوں اور عورتوں کو سلام کرنا۔

حدیث 582

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر، سفیان بن عیینہ، ابن ابی حسین، شہر بن حوشب، حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي حُسَيْنٍ قَالَ سَبِعَهُ مِنْ شَهْرٍ بِنِ حَوْشِبٍ يَقُولُ أَخْبَرْتَهُ أُسْمَاءُ  
بِنْتُ يَزِيدَ قَالَتْ مَرَّ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نِسْوَةٍ فَسَلَّمَ عَلَيْنَا

ابو بکر، سفیان بن عیینہ، ابن ابی حسین، شہر بن حوشب، حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتی ہیں ہم عورتوں کے  
پاس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا گزر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں سلام کیا۔

راوی : ابو بکر، سفیان بن عیینہ، ابن ابی حسین، شہر بن حوشب، حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

مصافحہ۔

حدیث 583

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن محمد، وکیع، جریر بن حازم، حنظلہ بن عبد الرحمن سدوسی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّدُوسِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّنَا يَبْغُضُنَا لِبَعْضٍ قَالَ لَا قُلْنَا أَيُّعَانِقُ بَعْضُنَا بَعْضًا قَالَ لَا وَلَكِنْ تَصَافَحُوا

علی بن محمد، وکیع، جریر بن حازم، حنظلہ بن عبد الرحمن سدوسی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول کیا ہم ایک دوسرے کے لئے جھکا کریں؟ آپ نے فرمایا نہیں ہم نے عرض کیا پھر ایک دوسرے سے معانقہ کیا کریں؟ فرمایا نہیں البتہ مصافحہ کر لیا کرو۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، جریر بن حازم، حنظلہ بن عبد الرحمن سدوسی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

مصافحہ۔

حدیث 584

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو خالد، الاحمر، عبد اللہ بن نمیر، الاجدح، ابی اسحق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ

عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْأَجْدَحِ عَنِ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ



قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَلْتَقِيَانِ فَيَتَصَافِحَانِ إِلَّا غُفِرَ لَهُمَا قَبْلَ أَنْ يَتَفَرَّقَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد، الاحمر، عبد اللہ بن نمیر، الاحج، ابی اسحاق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو دو مسلمان بھی ایک دوسرے سے ملیں اور مصافحہ کریں جدا ہونے سے قبل ہی انکے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد، الاحمر، عبد اللہ بن نمیر، الاحج، ابی اسحق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ایک مرد دوسرے مرد کا ہاتھ چومے۔

باب : آداب کا بیان

ایک مرد دوسرے مرد کا ہاتھ چومے۔

حدیث 585

جلد : جلد سوم

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، یزید بن ابی زیاد، عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَبَّلْنَا يَدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، یزید بن ابی زیاد، عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دست مبارک چوما۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، یزید بن ابی زیاد، عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

ایک مرد دوسرے مرد کا ہاتھ چومے۔

حدیث 586

جلد : جلد سوم

راوی : ابو بکر، عبد اللہ بن ادریس، غنڈر، ابواسامہ، شعبہ، عمرو بن مرثد، عبد اللہ بن سلمہ، حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ وَغُنْدَرٌ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ أَنَّ قَوْمًا مِنَ الْيَهُودِ قَبَّلُوا يَدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجُلِيهِ

ابو بکر، عبد اللہ بن ادریس، غنڈر، ابواسامہ، شعبہ، عمرو بن مرثد، عبد اللہ بن سلمہ، حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ یہودیوں کی ایک جماعت نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھ چومے۔

راوی : ابو بکر، عبد اللہ بن ادریس، غنڈر، ابواسامہ، شعبہ، عمرو بن مرثد، عبد اللہ بن سلمہ، حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(داخل ہونے سے قبل) اجازت لینا۔

باب : آداب کا بیان

(داخل ہونے سے قبل) اجازت لینا۔

حدیث 587

جلد : جلد سوم

راوی : ابو بکر، یزید بن ہارون، داؤد بن ابی ہند، ابی نصرہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ أَبَا مُوسَى اسْتَأْذَنَ عَلَى عُمَرَ ثَلَاثًا فَلَمْ يُؤْذَنْ لَهُ فَانْصَرَفَ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ عُمَرُ مَا رَدَّكَ قَالَ اسْتَأْذَنْتُ الْإِسْتِئْذَانَ الَّذِي أَمَرْنَا بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا فَإِنْ أُذِنَ لَنَا دَخَلْنَا وَإِنْ لَمْ يُؤْذَنْ لَنَا رَجَعْنَا قَالَ فَقَالَ لَتَأْتِيَنِي عَلَى هَذَا بِبَيِّنَةٍ أَوْ لَا فَعَلَنَ فَأَتَى مَجْلِسَ قَوْمِهِ فَنَاشَدَهُمْ فَشَهِدُوا لَهُ فَخَلَّى سَبِيلَهُ

ابو بکر، یزید بن ہارون، داؤد بن ابی ہند، ابی نضرہ، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے تین بار اجازت طلب کی حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اجازت نہ دی (جواب ہی نہ دیا) تو حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ واپس ہوئے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان کے پاس کسی کو بھیجا (اور پوچھا کہ) آپ کیوں واپس ہوئے فرمانے لگے میں نے تین بار اجازت طلب کی جس کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں امر فرمایا کہ اگر اجازت مل جائے تو داخل ہو جائیں اور اگر اجازت نہ ملے تو واپس ہو جائیں۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا تم اس حدیث کا میرے پاس ضرور ثبوت لاؤ ورنہ میں یہ کروں گا (حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے محض تاکید و احتیاط کے لئے ایسا فرمایا ورنہ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ خود ثقہ تھے) چنانچہ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی قوم کی مجلس میں آئے اور انہیں قسم دی کہ میں نے یہ حدیث سنی ہو وہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں گواہی دے) کچھ لوگوں نے حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ گواہی دی (کہ ہم نے بھی یہ حدیث سنی ہے) تب حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان کو چھوڑا۔

راوی : ابو بکر، یزید بن ہارون، داؤد بن ابی ہند، ابی نضرہ، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

(داخل ہونے سے قبل) اجازت لینا۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدالرحیم بن سلیمان، واصل بن سائب، ابی سورہ، حضرت ابویوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ وَاصِلِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي سَوْرَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا السَّلَامُ فَمَا الْإِسْتِئْذَانُ قَالَ يَتَكَلَّمُ الرَّجُلُ تَسْبِيحَةً وَتَكْبِيرَةً وَتَحْيِيدَةً وَيَتَحَنَّنُ وَيُؤْذِنُ أَهْلَ الْبَيْتِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدالرحیم بن سلیمان، واصل بن سائب، ابی سورہ، حضرت ابویوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ ہم عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سلام تو ہمیں معلوم ہو گیا۔ اجازت کیسے طلب کی جائے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مرد سُبْحَانَ اللَّهِ اور اللَّهُ أَكْبَرُ الحمد لله کہے اور کھنکھارے اور اہل خانہ کو اپنی آمد سے باخبر کر دے۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدالرحیم بن سلیمان، واصل بن سائب، ابی سورہ، حضرت ابویوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: آداب کا بیان

(داخل ہونے سے قبل) اجازت لینا۔

حدیث 589

جلد: جلد سوم

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوبکر بن عیاش، مغیرہ، حارث، عبداللہ بن نجی، حضرت علی کرم اللہ وجہہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ مَغِيرَةَ عَنْ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَجِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ لِي مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُدْخَلَانِ مُدْخَلٌ بِاللَّيْلِ وَمُدْخَلٌ بِالنَّهَارِ فَكُنْتُ إِذَا أَتَيْتُهُ وَهُوَ يُصَلِّي يَتَحَنَّنُ لِي

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوبکر بن عیاش، مغیرہ، حارث، عبداللہ بن نجی، حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں (گھر) حاضری کے لئے میرے لئے دو وقت مقرر تھے ایک رات میں ایک دن میں جب بھی میں آتا اور

آپ نماز میں مشغول ہوتے تو (میرے اجازت طلب کرنے پر) آپ کھنکھار دیتے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو بکر بن عیاش، مغیرہ، حارث، عبد اللہ بن نجی، حضرت علی کرم اللہ وجہہ

باب : آداب کا بیان

(داخل ہونے سے قبل اجازت لیں۔)

حدیث 590

جلد : جلد سوم

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، شعبہ، محمد بن منکدر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ اسْتَأْذَنْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ هَذَا فَقُلْتُ أَنَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَنَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، شعبہ، محمد بن منکدر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اجازت طلب کی تو فرمایا کون ہے؟ میں نے عرض کیا میں۔ اس پر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں میں (کیا ہے نام لو)۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، شعبہ، محمد بن منکدر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مرد سے کہنا کہ صبح کیسی کی؟

باب : آداب کا بیان

مرد سے کہنا کہ صبح کیسی کی؟

راوی : ابوبکر، عیسیٰ بن یونس، عبد اللہ بن مسلم، عبد الرحمن بن سابط، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قُلْتُ كَيْفَ أَصْبَحْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ بِخَيْرٍ مِنْ رَجُلٍ لَمْ يُصْبِحْ صَائِمًا وَلَمْ يَعُدْ سَقِيمًا

ابوبکر، عیسیٰ بن یونس، عبد اللہ بن مسلم، عبد الرحمن بن سابط، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! صبح کیسی کی؟ فرمایا خیریت ہے۔ اس مرد سے بہتر ہوں جس نے روزہ کی حالت میں صبح نہیں کی اور نہ ہی بیمار کی عیادت کی۔

راوی : ابوبکر، عیسیٰ بن یونس، عبد اللہ بن مسلم، عبد الرحمن بن سابط، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

مرد سے کہنا کہ صبح کیسی کی؟

راوی : ابواسحق ہروی ابراہیم بن عبد اللہ بن ابی حاتم، عبد اللہ بن عثمان بن اسحق بن سعید بن ابی وقاص، مالک بن

حمزہ بن حضرت ابواسید ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو اسْحَقَ الْهَرَوِيُّ اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَاتِمِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اسْحَقَ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ حَدَّثَنِي جَدِّي أَبُو مَالِكُ بْنُ حَمَزَةَ بْنِ أَبِي اُسَيْدِ السَّاعِدِيِّ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ اَبِي اُسَيْدِ السَّاعِدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَلْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَدَخَلَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ قَالُوا وَعَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ قَالَ كَيْفَ أَصْبَحْتُمْ قَالُوا بِخَيْرٍ نَحْمَدُ اللَّهَ فَكَيْفَ أَصْبَحْتَ بِأَيِّنَا وَأُمْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَصْبَحْتُ بِخَيْرٍ

ابو اسحاق ہروی ابراہیم بن عبد اللہ بن ابی حاتم، عبد اللہ بن عثمان بن اسحاق بن سعد بن ابی وقاص، مالک بن حمزہ بن حضرت ابو اسید ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس تشریف لے گئے اور ان سے فرمایا السَّلَامُ عَلَيْكُمْ۔ انہوں نے جواب دیا وَعَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ۔ فرمایا کس حال میں صبح کی؟ عرض کیا خیریت سے ہم اللہ کی تعریف کرتے ہیں اے اللہ کے رسول۔ ہمارے ماں باپ آپ پر فدا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیسے، اُن کی! فرمایا الْحَمْدُ لِلَّهِ مِیں نے بھی خیریت سے صبح کی۔

راوی : ابو اسحاق ہروی ابراہیم بن عبد اللہ بن ابی حاتم، عبد اللہ بن عثمان بن اسحاق بن سعد بن ابی وقاص، مالک بن حمزہ بن حضرت ابو اسید ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب تمہارے پاس کسی قوم کا معزز شخص آئے تو اس کا اکرام کرو۔

باب : آداب کا بیان

جب تمہارے پاس کسی قوم کا معزز شخص آئے تو اس کا اکرام کرو۔

حدیث 593

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن صباح، سعید بن مسلمہ، ابن عجلان، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَتْبَانَا سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَاكُمْ كَرِيمٌ قَوْمٍ فَأَكْرِمُوهُ

محمد بن صباح، سعید بن مسلمہ، ابن عجلان، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تمہارے پاس کسی قوم کا معزز شخص آئے تو اس کا اعزاز کرو۔

راوی : محمد بن صباح، سعید بن مسلمہ، ابن عجلان، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

چھینکنے والے کو جواب دینا۔

باب : آداب کا بیان

چھینکنے والے کو جواب دینا۔

حدیث 594

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، سلیمان تیمی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّمِيمِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ عَطَسَ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَبَّتَ أَحَدَهُمَا أَوْ سَمَّتْ وَلَمْ يُشَبِّتْ الْآخَرَ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَطَسَ عِنْدَكَ رَجُلَانِ فَشَبَّتَ أَحَدَهُمَا وَلَمْ تُشَبِّتْ الْآخَرَ فَقَالَ إِنَّ هَذَا أَحَدَ اللَّهِ وَإِنَّ هَذَا لَمْ يَخْبُدُ اللَّهَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، سلیمان تیمی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو مردوں کو چھینک آئی آپ نے ایک کو جواب دیا (يَزْحَمَكَ اللَّهُ كَمَا) اور دوسرے کو جواب نہ دیا عرض کیا گیا اے اللہ کے رسول! آپ نے ان میں سے ایک کو جواب دیا اور دوسرے کو جواب نہ دیا (اسکی کیا وجہ ہے؟) فرمایا اس نے اللہ کی حمد کی (الْحَمْدُ لِلَّهِ كَمَا) اور دوسرے نے اللہ کی حمد نہیں کی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، سلیمان تیمی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان



چھینکنے والے کو جواب دینا۔

حدیث 595

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن محمد، وکیع، عکرمہ بن عمار، ایاس بن حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ إِيَّاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُشَبَّتُ الْعَاطِسُ ثَلَاثًا فَمَا زَادَ فَهُوَ مَرْكُومٌ

علی بن محمد، وکیع، عکرمہ بن عمار، ایاس بن حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا چھینکنے والے کو تین بار جواب یا جائے اور اس کے بعد بھی چھینک آئے تو اسے زکام ہے۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، عکرمہ بن عمار، ایاس بن حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

چھینکنے والے کو جواب دینا۔

باب : آداب کا بیان

چھینکنے والے کو جواب دینا۔

حدیث 596

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، ابن ابی لیلیٰ عیسوی، عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ، حضرت علی کرم اللہ وجہہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عِيسَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَلْيُرِدَّ عَلَيْهِ مَنْ حَوْلَهُ

يَرْحَمَكَ اللَّهُ وَلِيُرِدَّ عَلَيْهِمْ يَهْدِيكُمْ اللَّهُ وَيُصِدِّحُ بِأَلْسِنَتِكُمْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، ابن ابی لیلیٰ عیسیٰ، عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ، حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے تو اسے الحمد للہ کہنا چاہئے اور پاس والوں کو جواب میں یَرْحَمَكَ اللَّهُ کہنا چاہئے۔ پھر چھینکنے والے کو چاہئے کہ وہ ان کو جواب میں کہے۔ يَهْدِيكُمْ اللَّهُ وَيُصِدِّحُ بِأَلْسِنَتِكُمْ (کہ اللہ تمہیں راہ راست پر رکھے اور تمہارے مال کو درست فرمائے)۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، ابن ابی لیلیٰ عیسیٰ، عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ، حضرت علی کرم اللہ وجہہ

مرد اپنے ہم نشین کا اعزاز کرے۔

باب: آداب کا بیان

مرد اپنے ہم نشین کا اعزاز کرے۔

حدیث 597

جلد: جلد سوم

راوی: علی بن محمد، وکیع، ابی یحییٰ طویل، زید عمی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ أَبِي يَحْيَى الطَّوِيلِ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ عَنْ زَيْدِ الْعَمِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَقِيَ الرَّجُلَ فَكَلَّمَهُ لَمْ يَصْرِفْ وَجْهَهُ عَنْهُ حَتَّى يَكُونَ هُوَ الْبَدَى بِنُصْرَفٍ وَإِذَا صَافَحَهُ لَمْ يَنْزِعْ يَدَهُ مِنْ يَدِهِ حَتَّى يَكُونَ هُوَ الَّذِي يَنْزِعُهَا وَلَمْ يَرْتَقِدْ مَا بَرَكَبْتِيهِ جَلِيْسًا لَهُ قَطُّ

علی بن محمد، وکیع، ابی یحییٰ طویل، زید عمی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کسی مرد سے ملتے اور گفتگو فرماتے تو اپنا چہرہ انور اس کی طرف سے نہ پھیرتے (اسکی طرف متوجہ رہتے) یہاں تک کہ وہ واپس ہو جائے (اور اپنا چہرہ دوسری طرف پھیر لے) اور جب آپ کسی مرد سے مصافحہ کرتے تو اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ سے الگ نہ کرتے یہاں

تک کہ وہ اپنا ہاتھ الگ کرے اور کبھی نہ دیکھا گیا کہ آپ نے کسی ہمنشین کے سامنے پاؤں پھیلائے ہوں۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، ابی یحییٰ طویل، زید عمی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جو کسی نشست سے اٹھے پھر واپس آئے تو وہ اس نشست کا زیادہ حقدار ہے۔

باب : آداب کا بیان

جو کسی نشست سے اٹھے پھر واپس آئے تو وہ اس نشست کا زیادہ حقدار ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 598

راوی : عمرو بن رافع، جریر، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ عَنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ رَجَعَ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ

عمرو بن رافع، جریر، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی اپنی نشست سے اٹھے پھر واپس آئے تو وہی اس نشست کا زیادہ حقدار ہے۔

راوی : عمرو بن رافع، جریر، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عذر کرنا۔

باب : آداب کا بیان

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابن جریر، ابن میناء، جوذان، دوسری سند محمد بن اسماعیل، وکیع، سفیان، ابن جریر، عباس بن عبدالرحمن، حضرت جوذان

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ مَيْنَاءٍ عَنْ جُوْدَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اعْتَدَرَ إِلَى أَخِيهِ بِبَعْدِ رَدِّ فَلَمْ يَقْبَلْهَا كَانَ عَلَيْهِ مِثْلُ خَطِيئَةِ صَاحِبِ مَكِّيْسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْعِيلَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ هُوَ ابْنُ مَيْنَاءٍ عَنْ جُوْدَانَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابن جریر، ابن میناء، جوذان، دوسری سند محمد بن اسماعیل، وکیع، سفیان، ابن جریر، عباس بن عبدالرحمن، حضرت جوذان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو اپنے بھائی سے معذرت کرے اور وہ معذرت قبول (کر کے معاف) نہ کرے۔ تو اس کو محصول لینے والے کے خطا کے برابر گناہ ہوگا۔ دوسری سند سے یہی مضمون مروی ہے۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابن جریر، ابن میناء، جوذان، دوسری سند محمد بن اسماعیل، وکیع، سفیان، ابن جریر، عباس بن عبدالرحمن، حضرت جوذان

مزاح کرنا۔

باب : آداب کا بیان

مزاح کرنا۔

راوی : ابوبکر، وکیع، زمعه بن صالح، زہری، وہب بن عبد زمعه، ام سلمہ، علی بن محمد، وکیع، زمعه بن صالح، زہری، عبد اللہ بن وہب بن زمعه، ام المومنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ زَمْعَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنِ الرَّهْرِيِّ عَنْ وَهْبِ بْنِ عَبْدِ بْنِ زَمْعَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا كَيْعٌ حَدَّثَنَا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ الرَّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبِ بْنِ زَمْعَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ خَرَجَ أَبُو بَكْرٍ فِي تِجَارَةٍ إِلَى نُسْرَى قَبْلَ مَوْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَامٍ وَمَعَهُ نَعِيمَانُ وَسُوَيْبُ بْنُ حَرْمَلَةَ وَكَانَا شَهَدَاءَ بَدْرًا وَكَانَ نَعِيمَانُ عَلَى الْمَزَادِ وَكَانَ سُويِبُ رَجُلًا مَرَّاحًا فَقَالَ لِنَعِيمَانَ أَطْعِمْنِي قَالَ حَتَّى يَجِيئَ أَبُو بَكْرٍ قَالَ فَلَا غِيظَ لَكَ قَالَ فَمَرُّوا بِقَوْمٍ فَقَالَ لَهُمْ سَيْبُ تَشْتَرُونَ مِنِّي عَبْدًا إِلَى قَالُوا نَعَمْ قَالَ إِنَّهُ عَبْدٌ لَهُ كَلَامٌ وَهُوَ قَائِلٌ لَكُمْ إِنِّي حُرٌّ فَإِنْ كُنْتُمْ إِذَا قَالَ لَكُمْ هَذِهِ الْبَقَالَةُ تَرُدُّنَهَا فَلَا تُفْسِدُوا عَلَيَّ عَبْدِي قَالُوا لَا بَلْ نَشْتَرِيهِ مِنْكَ فَاشْتَرَوْهُ مِنْهُ بَعَثَ فَلَا يَصُ ثُمَّ أَتَوْهُ فَوَضَعُوا فِي عُنُقِهِ عِمَامَةً أَوْ حَبْلًا فَقَالَ نَعِيمَانُ إِنَّ هَذَا يَسْتَهْزِئُ بِكُمْ وَإِنِّي حُرٌّ لَسْتُ بِعَبْدٍ فَقَالُوا قَدْ أَخْبَرْنَا خَبْرَكَ فَانْطَلِقُوا بِهِ فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ فَأَخْبَرُوهُ بِذَلِكَ قَالَ فَاتَّبَعَ الْقَوْمَ وَرَدَّ عَلَيْهِمُ الْقَلَائِصَ وَأَخَذَ نَعِيمَانَ قَالَ فَلَبَّاقِدِ مَوَاعِلِي النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَخْبَرُوهُ قَالَ فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ مِنْهُ حَوْلًا

ابو بکر، وکیع، زمعه بن صالح، زہری، وہب بن عبد زمعه، ام سلمہ، علی بن محمد، وکیع، زمعه بن صالح، زہری، عبد اللہ بن وہب بن زمعه، ام المومنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے انتقال سے ایک سال قبل بغرض تجارت بصری گئے آپ کے ساتھ حضرت نعیمان اور سویب بن حرملة بھی تھے یہ دونوں حضرات بدر میں شریک ہوئے تھے نعیمان کے ذمہ زاد (توشہ) تھا اور سویب کی طبیعت میں مزاح بہت تھا انہوں نے نعیمان سے کہا کہ مجھے کھانا کھلاؤ کہنے لگے حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو آنے دو سویب نے کہا کہ اچھا (مجھے کھانا نہیں دیا) تو میں تمہیں پریشان کروں گا (رستہ میں) ایک جماعت سے گزر رہا تو سویب نے (الگ ہو کر) ان سے کہا تم مجھ سے میرا ایک غلام خریدتے ہو؟ کہنے لگے ضرور وہ باتونی ہے وہ تمہیں کہتا ہے گا کہ میں آزاد ہوں اگر تم اسکی باتوں میں آکر اسے چھوڑ دو گے تو میرے غلام کو خراب مت کرو کہنے لگے نہیں ہم آپ سے خریدتے ہیں۔ الغرض انہوں نے دس اونٹوں کے عوض غلام سویب سے خرید لیا پھر نعیمان کے پاس آئے اور گردن میں عمامہ یا رسی باندھنے لگے نعیمان نے کہا کہ یہ تمہارے ساتھ مذاق کر رہے ہیں میں آزاد ہوں غلام نہیں ہوں

کہنے لگے اس نے ہمیں یہ بات بتادی تھی وہ لوگ نعیمان کو لے کر چلے گئے حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے تو لوگوں نے انہیں سب ماجرا بیان کیا آپ اس جماعت کے پیچھے گئے اور ان کو اونٹ واپس کر کے نعیمان کو لائے۔ جب واپس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ کو یہ واقعہ سنایا تو آپ ہنس دیئے اور آپ کے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم بھی سال بھر تک اس واقعہ پر ہنستے رہے۔

راوی : ابو بکر، وکیع، زمعہ بن صالح، زہری، وہب بن عبد زمعہ، ام سلمہ، علی بن محمد، وکیع، زمعہ بن صالح، زہری، عبد اللہ بن وہب بن زمعہ، ام اسومین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

مزاح کرنا۔

حدیث 01

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن محمد، وکیع، شعبہ، ابی تیح، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَالِطُنَا حَتَّى يَقُولَ لِأَخِي صَغِيرًا أَبَا عَمِيرٍ مَا فَعَلَ التُّغَيْرُ قَالَ وَكَيْعٌ يَعْنِي طَيْرًا كَانَ يَلْعَبُ بِهِ

علی بن محمد، وکیع، شعبہ، ابی تیح، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے ساتھ کھل کر رہتے (اور مزاح بھی کرتے) کبھی میرے چھوٹے بھائی سے فرماتے اے ابو عمیر کیا ہوا بغیر؟ وکیع فرماتے ہیں کہ بغیر ایک پرندہ تھا جس سے ابو عمیر کھیلا کرتے تھے۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، شعبہ، ابی تیح، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سفیدبال اکھیڑنا۔

باب : آداب کا بیان

سفیدبال اکھیڑنا۔

حدیث 602

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، محمد بن اسحاق، حضرت عبد اللہ بن عمر بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ  
قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَتْفِيفِ الشَّيْبِ وَقَالَ هُوَ نُورُ الْمُؤْمِنِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، محمد بن اسحاق، حضرت عبد اللہ بن عمر بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سفیدبال اکھیڑنے سے منع فرمایا اور ارشاد فرمایا یہ مومن کا نور ہے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، محمد بن اسحاق، حضرت عبد اللہ بن عمر بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کچھ سایہ اور کچھ دھوپ میں بیٹھنا۔

باب : آداب کا بیان

کچھ سایہ اور کچھ دھوپ میں بیٹھنا۔

حدیث 603

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، ابن منیب، حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ عَنْ أَبِي الْمُنَيْبِ عَنْ ابْنِ بَرِيدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُقْعَدَ بَيْنَ الظِّلِّ وَالشَّمْسِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، ابی نبیب، حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دھوپ اور سائے کے درمیان بیٹھنے سے منع فرمایا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، ابی نبیب، حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اوندھے منہ لیٹنے سی ممانعت۔

باب : آداب کا بیان

اوندھے منہ لیٹنے سی ممانعت۔

حدیث ۶۱۴

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن صباح، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، قیس بن حضرت طخفة غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ طَخْفَةَ الْغَفَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَصَابَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَائِبًا فِي النَّسَبِ عَلَى بَطْنِي فَرَأَيْتَنِي بِرَجُلِهِ وَقَالَ مَا لَكَ وَلِهَذَا النَّوْمُ هَذَا نَوْمَةٌ يَكْرَهُهَا اللَّهُ أَوْ يُبْغِضُهَا اللَّهُ

محمد بن صباح، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، قیس بن حضرت طخفة غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے مسجد میں پیٹ کے بل سوتا ہوا پایا تو اپنے پاؤں سے مجھے ہلایا اور فرمایا تم اس طرح کیوں سوتے ہو یہ سونے کا وہ انداز ہے جو اللہ کو پسند نہیں یا فرمایا کہ جس سے اللہ تعالیٰ ناراض ہوتے ہیں۔

راوی : محمد بن صباح، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، قیس بن حضرت طخفة غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ



باب : آداب کا بیان

اوندھے منہ لیٹنے سی ممانعت۔

حدیث 605

جلد : جلد سوم

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، اسماعیل بن عبید اللہ، محمد بن نعیم بن عبد اللہ مجبر، ابن طخفہ غفاری، ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَعِيمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْهَجْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ طَخْفَةَ الْغِفَارِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مُضْطَجِعٌ عَلَى بَطْنِي فَرَأَيْتُ بَرَجْلَهُ وَقَالَ يَا جُنَيْدُ إِنَّهَا هَذِهِ ضُجْعَةُ أَهْلِ النَّارِ

یعقوب بن حمید بن کاسب، اسماعیل بن عبید اللہ، محمد بن نعیم بن عبد اللہ مجبر، ابن طخفہ غفاری، ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت مجھ پر گزرے اور میں پیٹھ کے بل پڑا ہوا تھا آپ نے لات سے، مجھ کو مارا اور فرمایا اے جناب (یہ نام ابو ذر کا اور بعض نسخوں میں جنید ہے وہ تصغیر ہے) جناب کی شفقت اور مہربانی کیلئے یہ تو سونا، دوزخ والوں کا ہے۔ اسکی سند میں یعقوب بن حمید مختلف فیہ ہے۔

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، اسماعیل بن عبید اللہ، محمد بن نعیم بن عبد اللہ مجبر، ابن طخفہ غفاری، ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

اوندھے منہ لیٹنے سی ممانعت۔

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، سلمہ بن رجاء، ولید بن جمیل دمشقی، قاسم بن عبدالرحمن، حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا سَلْمَةُ بْنُ رَجَائٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ جَبِيلِ الدِّمَشْقِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ الْقَاسِمَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ رُوِيَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلٍ نَائِمٍ فِي الْمَسْجِدِ مُنْبَطِحٍ عَلَى وَجْهِهِ فَضَرَبَهُ بِرِجْلِهِ وَقَالَ قُمْ اأَعْدُ فَإِنَّهَا نَوْمَةٌ جَهَنَّمِيَّةٌ

یعقوب بن حمید بن کاسب، سلمہ بن رجاء، ولید بن جمیل دمشقی، قاسم بن عبدالرحمن، حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک شخص پر سے گذرے جو اوندھے منہ مسجد میں سو رہا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اٹھ کر بیٹھ یہ دوزخیوں کا سونا ہے (اگر کوئی نند میں ولید بن جمیل اور سلمہ بن رجا اور یعقوب بن حمید سب مختلف فیہ ہیں)۔

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، سلمہ بن رجاء، ولید بن جمیل دمشقی، قاسم بن عبدالرحمن، حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

علم نجوم سیکھنا کیسا ہے۔

باب : آداب کا بیان

علم نجوم سیکھنا کیسا ہے۔

راوی : ابوبکر، یحییٰ بن سعید، عبید اللہ بن اخنس، ولید بن عبداللہ، عبداللہ، یوسف بن ماہک، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَخْنَسِ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ افْتَبَسَ عِلْمًا مِنَ النُّجُومِ افْتَبَسَ شُعْبَةً مِنَ السِّحْرِ زَادَ مَا زَادَ

ابو بکر، یحییٰ بن سعید، عبید اللہ بن اخنس، ولید بن عبد اللہ، عبد اللہ، یوسف بن ماہک، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے علم نجوم میں سے کچھ حاصل کیا اس نے سحر کا ایک شعبہ حاصل کیا اب جتنا زیادہ حاصل کرے اتنا، اگر یا سحر زیادہ حاصل کیا۔

راوی : ابو بکر، یحییٰ بن سعید، عبید اللہ بن اخنس، ولید بن عبد اللہ، عبد اللہ، یوسف بن ماہک، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ہو اکوبرا کہنے کی ممانعت۔

باب : آداب کا بیان

ہو اکوبرا کہنے کی ممانعت۔

حدیث 608

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر، یحییٰ بن سعید، اوزاعی، زہری، ثابت زہری، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنَا ثَابِتُ الرُّزَيْنِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْبُوا الرِّيحَ فَإِنَّهَا مِنْ رُوحِ اللَّهِ تَأْتِي بِالرَّحْمَةِ وَالْعَذَابِ وَلَكِنْ سَلُوا اللَّهَ مِنْ خَيْرِهَا وَتَعَوَّدُوا بِاللَّهِ مِنْ شَرِّهَا

ابو بکر، یحییٰ بن سعید، اوزاعی، زہری، ثابت زہری، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مت برا کہو ہو اکو وہ اللہ کی رحمت سے ہے۔ وہ اللہ کی رحمت لے کر آتی ہے اور عذاب بھی لاتی ہے۔ البتہ اللہ جل جلالہ

سے ہوا کی بھلائی مانگو اور اسکی برائی سے پناہ چاہو۔

راوی : ابو بکر، یحییٰ بن سعید، اوزاعی، زہری، ثابت زرقی، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کو نسے نام اللہ تعالیٰ کو پسند ہیں؟

باب : آداب کا بیان

کو نسے نام اللہ تعالیٰ کو پسند ہیں؟

جلد : جلد سوم حدیث 609

راوی : ابو بکر، خالد بن مخلد، عمری، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا الْعُمَيْرِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
أَحَبُّ الْأَسْمَاءِ إِلَى اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ عَبْدُ اللَّهِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ

ابو بکر، خالد بن مخلد، عمری، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بہتر اور زیادہ پسند ناموں میں سے اللہ تعالیٰ کے نزدیک یہ نام ہیں عبد اللہ اور عبد الرحمن۔

راوی : ابو بکر، خالد بن مخلد، عمری، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نا پسندیدہ نام

باب : آداب کا بیان

راوی : نصر بن علی، سفیان، ابی زبیر، جابر، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا لَبِثْنَا لَيْلًا عَشْتُمْ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَأَنْهَيْنَّ أَنْ يُسَسَّى رَبَائِحٌ وَنَجِيحٌ وَأَفْدَحٌ وَنَافِعٌ وَيَسَارٌ

نصر بن علی، سفیان، ابی زبیر، جابر، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر میں زندہ رہا تو انشاء اللہ آئین، رباح، نجیح، افح، نافع اور یسار نام رکھنے سے ضرور منع کر دوں گا۔

راوی : نصر بن علی، سفیان، ابی زبیر، جابر، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

راوی : ابوبکر، معتمر بن سلیمان، رکیں، حضرت سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ حَفْصَةَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ الرُّكَيْنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَمْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُسَيَّ رَقِيقَنَا أَرْبَعَةَ أَهْبَائٍ أَفْدَحٌ وَنَافِعٌ وَرَبَائِحٌ وَيَسَارٌ

ابو بکر، معتمر بن سلیمان، رکیں، حضرت سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا کہ ہم اپنے غلاموں کے نام ان چار میں کوئی رکھیں افح نافع رباح اور یسار۔

راوی : ابو بکر، معتمر بن سلیمان، رکین، حضرت سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

ناپسندیدہ نام

حدیث 612

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر، ہاشم بن قاسم، ابو عقیل، مجالد بن سعید، شعبی، حضرت مسروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ حَدَّثَنَا مُجَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ مَسْرُوقٍ قَالَ لَقِيتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَقَالَ مَنْ أَنْتَ فَقُلْتُ سَمْرُوقُ بْنُ الْأَجْدَعِ فَقَالَ عُمَرُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْأَجْدَعُ شَيْطَانٌ

ابو بکر، ہاشم بن قاسم، ابو عقیل، مجالد بن سعید، شعبی، حضرت مسروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملا تو پوچھنے لگے تم کون ہو؟ میں نے عرض کیا مسروق بن اجدع۔ اس پر حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا کہ اجدع ایک شیطان کا نام ہے۔

راوی : ابو بکر، ہاشم بن قاسم، ابو عقیل، مجالد بن سعید، شعبی، حضرت مسروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نام بدلنا۔

باب : آداب کا بیان

نام بدلنا۔

راوی : ابوبکر، غندر، شعبہ، عطاء بن ابی میمون، ابورافع، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَطَائِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا رَافِعٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ زَيْنَبَ  
كَانَ اسْمُهَا فَفَقِيلَ لَهَا تَزَيُّ نَفْسَهَا فَسَمَّاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْنَبَ

ابوبکر، غندر، شعبہ، عطاء بن ابی میمون، ابورافع، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نام برہ تھا (اس کا معنی ہے نیک اور صالحہ) تو ان سے کہا گیا کہ آپ خود ہی اپنی تعریف کرتی ہیں (کہ نام پوچھا جائے تو جواب میں کہتی ہیں برہ یعنی صالحہ) اس لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کا نام زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہ رکھ دیا۔

راوی : ابوبکر، غندر، شعبہ، عطاء بن ابی میمون، ابورافع، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

نام بدلنا۔

راوی : ابوبکر، حسن بن موسیٰ، حماد بن سلمہ، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبِيدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ ابْنَةَ لِعُمَرَ كَانَتْ  
يُقَالُ لَهَا عَاصِيَةٌ فَسَمَّاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَبِيلَةَ

ابوبکر، حسن بن موسیٰ، حماد بن سلمہ، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ایک صاحبزادی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نام عاصیہ (نافرمان) تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کا نام جمیلہ رکھ

دیا۔

راوی : ابو بکر، حسن بن موسیٰ، حماد بن سلمہ، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

نام بدلنا۔

حدیث 615

جلد : جلد سوم

راوی : ابو بکر، یحییٰ بن یعلیا ابو محیة، عبد الملک بن عمیر، ابن اخی عبد اللہ بن سلام، حضرت عبد اللہ بن سلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى أَبُو الْمُحَيَّةِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ حَدَّثَنِي ابْنُ أَخِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَيْسَ اسْمِي عَبْدَ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ فَسَمَّانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدَ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ

ابو بکر، یحییٰ بن یعلیا ابو محیة، عبد الملک بن عمیر، ابن اخی عبد اللہ بن سلام، حضرت عبد اللہ بن سلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس وقت میرا نام عبد اللہ بن سلام نہ تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرا نام عبد اللہ بن سلام رکھ دیا۔

راوی : ابو بکر، یحییٰ بن یعلیا ابو محیة، عبد الملک بن عمیر، ابن اخی عبد اللہ بن سلام، حضرت عبد اللہ بن سلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسم مبارک اور کنیت دونوں کا بیک وقت اختیار کرنا۔



باب : آداب کا بیان

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسم مبارک اور کنیت دونوں کا بیک وقت اختیار کرنا۔

حدیث 616

جلد : جلد سوم

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، ایوب، محمد، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَبَّوْا بِأَسْمِي وَلَا تَكْتَبُوا بِكُنْيَتِي

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، ایوب، محمد، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ابو القاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرا نام اختیار کر لو لیکن میری کنیت نہ اختیار کرو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، ایوب، محمد، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسم مبارک اور کنیت دونوں کا بیک وقت اختیار کرنا۔

حدیث 617

جلد : جلد سوم

راوی : ابو بکر، ابو معاویہ، اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَبَّوْا بِأَسْمِي وَلَا تَكْتَبُوا بِكُنْيَتِي

ابو بکر، ابو معاویہ، اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرا

نام اختیار کر لو لیکن میری کنیت مت اختیار کرو۔

راوی : ابو بکر، ابو معاویہ، اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ام مبارک اور کنیت دونوں کا ایک وقت اختیار کرنا۔

حدیث 618

جلد : جلد سوم

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد الوہاب ثقفی، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَقِيعِ فَنَادَى رَجُلٌ رَجُلًا يَا أَبَا الْقَاسِمِ فَانْتَفَتَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي لَمْ أَعْنِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَمَّوْا بِأَسْمِي وَلَا تَكْتَبُوا بِكُنْيَتِي

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد الوہاب ثقفی، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بقیع (مدینہ کے قبرستان) میں تھے کہ کسی شخص نے دوسرے کو آواز دے کر کہا اے ابو القاسم اتر سار، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسکی طرف متوجہ ہوئے۔ اس نے عرض کیا میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نہیں پکارا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرا نام اختیار کر سکتے ہو لیکن میری کنیت مت اختیار کرو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد الوہاب ثقفی، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اولاد ہونے سے قبل ہی مرد کا کنیت اختیار کرنا۔

باب : آداب کا بیان

اولاد ہونے سے قبل ہی مرد کا کنیت اختیار کرنا۔

حدیث 619

جلد : جلد سوم

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن ابی بکیر، زہیر بن محمد، عبد اللہ بن عقیل، حمزہ بن صہیب حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے۔ حضرت صہیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكِيرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ صُهَيْبٍ أَنَّ عُمَرَ قَالَ لِي يَا هَيْبُ، مَا لَكَ تَكْتَنِي بِأَبِي يَحْيَى وَلَيْسَ لَكَ وَلَدٌ قَالَ كَتَّنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَبِي يَحْيَى

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن ابی بکیر، زہیر بن محمد، عبد اللہ بن عقیل، حمزہ بن صہیب حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت صہیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا آپ کی کنیت ابو یحییٰ کیسے ہے جبکہ آپ کی اولاد ہی نہیں؟ انہوں نے جواب دیا کہ میری کنیت ابو یحییٰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکھی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن ابی بکیر، زہیر بن محمد، عبد اللہ بن عقیل، حمزہ بن صہیب حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت صہیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

اولاد ہونے سے قبل ہی مرد کا کنیت اختیار کرنا۔

حدیث 620

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر، وکیع، ہشام بن عروہ، زبیر، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ مَوْلَى لِدْرُبِيِّ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ لِدْنَبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ أَرْوَاجِكَ كَنِيَّتُهُ غَيْرِي قَالَ فَأَنْتِ أُمُّ عَبْدِ اللَّهِ

ابو بکر، وکیع، ہشام بن عروہ، زبیر، ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ میرے علاوہ تم بیویوں رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کنیت رکھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم ام عبد اللہ ہو۔

راوی: ابو بکر، وکیع، ہشام بن عروہ، زبیر، ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: آداب کا بیان

اولاد ہونے سے قبل ہی مرد کا کنیت اختیار کرنا۔

جلد: جلد سوم

حدیث 21

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، شعبہ، ابی تیاح، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِينَا فَيَقُولُ لِأَخِي وَكَانَ صَغِيرًا يَا أَبَا عَمِيرٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، شعبہ، ابی تیاح، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے۔ میرا ایک چھوٹا بھائی تھا اسے فرماتے اے ابو عمیر۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، شعبہ، ابی تیاح، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

القابات کا بیان۔

باب : آداب کا بیان

القابات کا بیان۔

حدیث 622

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر، عبد اللہ بن ادريس، داؤد، شعبی، حضرت ابو جبیرہ بن ضحاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ دَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي جَبْرِةَ بْنِ الضَّحَّاكِ قَالَ فِينَا نَزَلَتْ مَعَشَمَ الْأَنْصَارِ وَلَا تَتَابَرُوا بِالْأَلْقَابِ قَدِمَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالرَّجُلُ مِنْ آلِهِ الْإِسْبَانِ وَالثَّلَاثَةُ فَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُبَّمَا دَعَاهُمْ بِبَعْضِ تِلْكَ الْأَسْمَاءِ فَيَقَالُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ يُعْضَبُ مِنْ هَذَا فَتَنَزَلَتْ وَلَا تَتَابَرُوا بِالْأَلْقَابِ

ابو بکر، عبد اللہ بن ادريس، داؤد، شعبی، حضرت ابو جبیرہ بن ضحاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم انصاریوں کے بارے میں یہ آیت (وَلَا تَتَابَرُوا بِالْأَلْقَابِ) مت پکارو برے لقبوں سے نازل ہوئی۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے۔ ہم میں سے کسی مرد کے دو نام تھے اور کسی کے تین۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کبھی کسی آید نام سے پکارتے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا جاتا کہ اسے اس نام سے غصہ آتا ہے۔ اس پر یہ آیت نازل ہوئی۔ (وَلَا تَتَابَرُوا بِالْأَلْقَابِ)۔

راوی : ابو بکر، عبد اللہ بن ادريس، داؤد، شعبی، حضرت ابو جبیرہ بن ضحاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خوشامد کا بیان۔

باب : آداب کا بیان

راوی : ابوبکر، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان بن حبیب بن ابی ثابت، مجاہد، ابن معمر، حضرت مقداد بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنِ ابْنِ مَقْدَادِ بْنِ عَمْرِو قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَحْشُوَنِي وَجُوهَ الْبَدَا حِينَ التُّرَابِ

ابو بکر، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان بن حبیب بن ابی ثابت، مجاہد، ابن معمر، حضرت مقداد بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں خوشامدیوں کے چہروں پر مٹی ڈالنے کا حکم فرمایا۔

راوی : ابوبکر، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان بن حبیب بن ابی ثابت، مجاہد، ابن معمر، حضرت مقداد بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

خوشامد کا بیان۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، سعد بن ابراہیم بن عبدالرحمن بن عوف، معبد جہنی، حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ مَعْبِدِ الْجُهَنِيِّ عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِيَّاكُمْ وَالتَّبَادُحَ فَإِنَّهُ الدَّبْحُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، سعد بن ابراہیم بن عبدالرحمن بن عوف، معبد جہنی، حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے

ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا ایک دوسرے کی خوشامد اور بے جا تعریف سے بہت بچو کیونکہ یہ تو ذبح کرنے کے مترادف ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، سعد بن ابراہیم بن عبد الرحمن بن عوف، معبد جہنی، حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

خوشامد کا بیان۔

حدیث 625

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر، شبابہ شعبہ، خالد حذاء، عبد الرحمن بن حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَدَحَ رَجُلٌ رَجُلًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْحَكَ قَطَعْتَ عُنُقَ صَاحِبِكَ مِرَارًا ثُمَّ قَالَ إِنْ كَانَ أَحَدُكُمْ مَادِحًا أَخَاهُ فَلْيُتَّقِلْ أَحْسِبُهُ وَلَا أُزَكِّي عَلَى اللَّهِ أَحَدًا

ابو بکر، شبابہ شعبہ، خالد حذاء، عبد الرحمن بن حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ کے پاس ایک شخص نے دوسرے کی تعریف کی۔ اس پر رسول اللہ نے فرمایا تجھ پر فسوس ہے تو نے اپنے بھائی کی گردن ہی کاٹ ڈالی۔ کئی بار یہی دہرایا پھر فرمایا اگر تم میں سے کوئی اپنے بھائی کی تعریف کرے تو یوں کہے کہ میرا اس کے متعلق یہ گمان ہے اور میں اللہ کے سامنے کسی کو پاک نہیں کہتا۔

راوی : ابو بکر، شبابہ شعبہ، خالد حذاء، عبد الرحمن بن حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جس سے مشورہ طلب جائے وہ بمنزلہ امانت دار ہے۔

باب : آداب کا بیان

جس سے مشورہ طلب جائے وہ بمنزلہ امانت دار ہے۔

حدیث 626

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن ابی بکیر، شیبان، عبد الملک بن عبید، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ شَيْبَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمَنٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن ابی بکیر، شیبان، عبد الملک بن عبید، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس سے مشورہ طلب کیا جائے (اسے امانت داری سے مشورہ دینا چاہیے کیونکہ) وہ امین ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن ابی بکیر، شیبان، عبد الملک بن عبید، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

جس سے مشورہ طلب جائے وہ بمنزلہ امانت دار ہے۔

حدیث 627

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، اسود بن عامر، شریک، اعش، ابی عمرو شیبانی، حضرت ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شَرِيكٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ



قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمَرٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسود بن عامر، شریک، اعمش، ابی عمرو شیبانی، حضرت ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس سے مشورہ طلب کیا جائے (اسے امانت داری سے مشورہ چاہئے کیونکہ وہ امین ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، اسود بن عامر، شریک، اعمش، ابی عمرو شیبانی، حضرت ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

جس سے مشورہ طلب جائے وہ بمنزلہ امانت دار ہے۔

حدیث 628

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر، یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ، علی بن ہاشم، ابن ابی لیلیٰ، ابی زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ وَعَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ عَمْرُو بْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَشَارَ أَحَدُكُمْ أَحَاةَ فَلْيُشِرْ عَلَيْهِ

ابو بکر، یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ، علی بن ہاشم، ابن ابی لیلیٰ، ابی زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی سے اس کا بھائی مشورہ طلب کرے تو اسے چاہئے کہ اپنے بھائی کو (اچھا) مشورہ دے۔

راوی : ابو بکر، یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ، علی بن ہاشم، ابن ابی لیلیٰ، ابی زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حمام میں جانا۔

باب : آداب کا بیان

حمام میں جانا۔

حدیث 629

جلد : جلد سوم

راوی : عبد بن سلیمان، علی بن محمد، خالی یعلیٰ، جعفر بن عون، عبد الرحمن بن زیاد بن النعم افریقی، عبد الرحمن بن رافع، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ بَنٍ سُلَيْمَانَ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا خَالِي يَعْلى وَجَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ جَبِيْعًا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادِ بْنِ أَنْعُمِ الْإِفْرِيقِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَفْتَحُ لَكُمْ أَرْضُ الْأَعْرَابِ وَتَسْجُدُ فِيهَا بِيُوتًا يُقَالُ لَهَا الْحَمَامَاتُ فَلَا يَدْخُلُهَا الرَّجَالُ إِلَّا بِأَزَارٍ وَامْتَعُوا النِّسَاءَ أَنْ يَدْخُلْنَهَا إِلَّا مَرِيضَةً أَوْ نُسًا

عبدہ بن سلیمان، علی بن محمد، خالی یعلیٰ، جعفر بن عون، عبد الرحمن بن زیاد بن النعم افریقی، عبد الرحمن بن رافع، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عجم کے علاقوں پر تمہیں فتح حاصل ہوگی اور وہاں تمہیں کمرے ملیں گے۔ جنہیں حمام کہا جاتا ہے ان میں مرد بغیر ازار کے نہ جائیں اور عورتوں کو ان میں جانے سے منع کرنا۔ الایہ کہ بیمار ہو یا بحالت نفاس ہو (تو ستر چھپا کر جاسکتی ہے)۔

راوی : عبدہ بن سلیمان، علی بن محمد، خالی یعلیٰ، جعفر بن عون، عبد الرحمن بن زیاد بن النعم افریقی، عبد الرحمن بن رافع، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

حمام میں جانا۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، ابوبکر بن ابی شیبہ، عفان، حماد بن سلمہ، عبد اللہ بن شداد، ابی عذرہ ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَدَادٍ عَنْ أَبِي عُدْرَةَ قَالَ وَكَانَ قَدْ أَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى الرَّجَالَ أَنْ يَدْخُلُوا فِي الْبَيَازِيرِ وَلَمْ يُرَخِّصْ لِلنِّسَاءِ

علی بن محمد، وکیع، ابوبکر بن ابی شیبہ، عفان، حماد بن سلمہ، عبد اللہ بن شداد، ابی عذرہ ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مردوں اور عورتوں کو حمام میں جانے سے منع فرمایا۔ پھر مردوں کو تو ازار پہن کر جانے کی اجازت مرحمت فرمادی اور عورتوں کو اجازت نہ دی۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، ابوبکر بن ابی شیبہ، عفان، حماد بن سلمہ، عبد اللہ بن شداد، ابی عذرہ ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

حمام میں جانا۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، منصور، سالم بن ابی جعد، حضرت ابوالبلیح ہذلی

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَبِي الْبَلِيحِ الْهَذَلِيِّ أَنَّ نِسْوَةً مِنْ أَهْلِ حِصِّ اسْتَأْذَنَ عَلَى عَائِشَةَ فَقَالَتْ لَعَلَّكُمْ مِنَ اللَّوَاتِي يَدْخُلْنَ الْحَمَّامَاتِ سَبَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَيُّهَا امْرَأَةٌ وَضَعَتْ ثِيَابَهَا فِي غَيْرِ بَيْتِ زَوْجِهَا فَقَدْ هَتَكَتْ سِتْرَ مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللَّهِ

علی بن محمد، و کعب، سفیان، منصور، سالم بن ابی جعد، حضرت ابوالملیح ہذلی فرماتے ہیں کہ حمص کی کچھ عورتوں نے ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے انکی خدمت میں حاضری کی اجازت چاہی۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا شاید تم ان عورتوں میں سے ہو جو حمام میں جاتی ہیں؟ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا جو عورت خاوند کے گھر کے علاوہ اپنے کپڑے اتارے اس نے (عصمت و حیاء کا) پردہ پھاڑ دیا جو اللہ اور اسکے درمیان تھا۔

راوی : علی بن محمد، کعب سفیان، منصور، سالم بن ابی جعد، حضرت ابوالملیح ہذلی

بال صفا پاؤڈر استعمال کرنا۔

باب : آداب کا بیان

بال صفا پاؤڈر استعمال کرنا۔

حدیث 632

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن محمد، عبدالرحمن بن عبداللہ حماد بن سلیم، ابی ہاشم، رمانی، حبیب بن ابی ثابت، حضرت ام سلیمہ رضی

اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ الرُّمَانِيِّ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَطْلَى بَدَأَ بَعُورَتِهِ فَطَلَاهَا بِالسُّورَةِ وَسَائِرِ جَسَدِهِ أَهْلُهُ

علی بن محمد، عبدالرحمن بن عبداللہ حماد بن سلیم، ابی ہاشم، رمانی، حبیب بن ابی ثابت، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب (بال صفا پاؤڈر) لگاتے تو اپنے مقام ستر سے ابتداء کرتے اور باقی مقامات پر ازواج رضی اللہ تعالیٰ عنہن میں سے کوئی لگاتی۔

راوی : علی بن محمد، عبدالرحمن بن عبداللہ حماد بن سلمہ، ابی ہاشم، رمانی، حبیب بن ابی ثابت، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

بال صفا پاؤڈر منگال کرنا۔

حدیث 633

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن محمد، اسحاق بن منصور، کامل ابی علاء، حبیب بن ابی ثابت، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ كَامِلِ أَبِي الْعَلَاءِ عَنِ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْلَى وَوَلِيَ عَاتَتَهُ بِيَدِهِ

علی بن محمد، اسحاق بن منصور، کامل ابی علاء، حبیب بن ابی ثابت، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بال صفا پاؤڈر لگایا اور زیر ناف خود اپنے ہاتھوں سے لگا با۔

راوی : علی بن محمد، اسحاق بن منصور، کامل ابی علاء، حبیب بن ابی ثابت، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وعظ کہنا اور قصے بیان کرنا۔

باب : آداب کا بیان

وعظ کہنا اور قصے بیان کرنا۔

حدیث 634

جلد : جلد سوم

راوی : ہشام بن عمار، ہقل بن زیاد، اوزاعی، عبد اللہ بن عامر اسلمی، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْهَقْلُ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقُصُّ عَلَى النَّاسِ إِلَّا أَمِيرًا أَوْ مَأْمُورًا أَوْ مُرَائِيًا

ہشام بن عمار، ہقل بن زیاد، اوزاعی، عبد اللہ بن عامر اسلمی، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لوگوں کے سامنے وعظ نہیں کہتا مگر حاکم یا اسکی طرف سے وعظ پر مامور یا ریاکار۔

راوی : ہشام بن عمار، ہقل بن زیاد، اوزاعی، عبد اللہ بن عامر اسلمی، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

وعظ کہنا اور قصے بیان کرنا۔

حدیث 635

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن محمد، وکیع، عمری، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ الْعُمَيْرِيِّ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَمْ يَكُنْ الْقَصَصُ فِي زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا زَمَانِ أَبِي بَكْرٍ وَلَا زَمَانِ عُمَرَ

علی بن محمد، وکیع، عمری، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ قصہ خوانیاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرات شیخین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مبارک زمانوں میں نہ تھی۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، عمری، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

شعر کا بیان۔

باب : آداب کا بیان

شعر کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 636

راوی : ابوبکر، ابواسامہ، عبد اللہ بن مبارک، یونس، زہری، ابوبکر بن عبدالرحمن بن حارث، مروان بن حکم، عبدالرحمن بن اسود بن عبد یغوث، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ بْنِ عَبْدِ يَغُوثَ عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنَ الشُّعْرِ لِحِكْمَةٌ

ابو بکر، ابواسامہ، عبد اللہ بن مبارک، یونس، زہری، ابو بکر بن عبدالرحمن بن حارث، مروان بن حکم، عبدالرحمن بن اسود بن عبد یغوث، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بعض شعر پر حکمت ہوتے ہیں۔ (یعنی ایسے شعر سننے یا کہنے میں کوئی قباحت نہیں)۔

راوی : ابو بکر، ابواسامہ، عبد اللہ بن مبارک، یونس، زہری، ابو بکر بن عبدالرحمن بن حارث، مروان بن حکم، عبدالرحمن بن اسود بن عبد یغوث، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

شعر کا بیان۔

جلد : جلد سوم

حدیث 637

راوی : ابوبکر، ابواسامہ، زائدہ، سہاک، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سِهَابِ بْنِ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِنَّ مِنَ الدُّعَى حِكْمًا

ابوبکر، ابواسامہ، زائدہ، سہاک، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا کرتے تھے کہ بعض شعر پر حکمت ہوتی ہے۔

راوی : ابوبکر، ابواسامہ، زائدہ، سہاک، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

شعر کا بیان۔

جلد : جلد سوم

حدیث 638

راوی : محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، عبد الملک بن عمیر، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَصْدَقُ كَلِمَةٍ قَالَهَا الشَّاعِرُ كَلِمَةُ لَبِيدٍ أَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللَّهَ بَاطِلٌ وَكَأَدَ أُمِّيَّةُ بْنُ أَبِي الصَّلْتِ أَنْ يُسَلِّمَ

محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، عبد الملک بن عمیر، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی



اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا سب سے زیادہ سچی بات جو کسی شاعر نے کہی ہو لبید کی یہ بات (شعر) ہے۔ غور سے سنو! اللہ کے علاوہ ہر چیز فنا اور ختم ہو جانے والی ہے۔ اور قریب تھا کہ امیہ بن ابی الصلت اسلام قبول کر لیتا۔

راوی : محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، عبد الملک بن عمیر، ابی سلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

شعر کا بیان۔

حدیث 639

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عیسیٰ بن یونس، عبد اللہ بن عبد الرحمن بن یعلیٰ عمرو بن حضرت سرید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْلَى عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَنْشَدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِائَةَ قَافِيَةٍ مِنْ شِعْرِ أُمَيَّةَ بْنِ أَبِي الصَّلْتِ يَقُولُ بَيْنَ كُلِّ قَافِيَةٍ هَيْهَ وَقَالَ كَادَ أَنْ يُسَلَّمَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عیسیٰ بن یونس، عبد اللہ بن عبد الرحمن بن یعلیٰ عمرو بن حضرت سرید رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو امیہ بن ابی الصلت کے اشعار میں سے سو (100) قافیے سنائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر قافیہ کے بعد فرماتے اور سناؤ اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قریب تھا کہ یہ اسلام لے آتا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عیسیٰ بن یونس، عبد اللہ بن عبد الرحمن بن یعلیٰ عمرو بن حضرت سرید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ناپسندیدہ اشعار۔

باب : آداب کابیان

ناپسندیدہ اشعار۔

حدیث 640

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر، حفص، ابومعاویہ، وکیع، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَحَفْصُ بْنُ غَسَّانٍ وَوَكَيْعٌ وَعَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ يَنْتَلِيَ جَنْبُ الرَّجُلِ قَبِيحًا حَتَّى يَرِيَهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَنْتَلِيَ شَعْرًا إِلَّا أَنْ حَفْصًا لَمْ يَقُلْ يَرِيَهُ

ابوبکر، حفص، ابومعاویہ، وکیع، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مرد کا پیٹ پیپ سے بھر جائے کہ وہ بیمار ہو جائے یہ بہتر ہے اس سے کہ شعر سے پیٹ بھرے۔ حفص کی روایت میں بیمار ہو جائے کے الفاظ نہیں ہیں۔

راوی : ابوبکر، حفص، ابومعاویہ، وکیع، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کابیان

ناپسندیدہ اشعار۔

حدیث 641

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، یونس بن جبیر، محمد بن سعد بن ابی وقاص،

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ يُونُسَ بْنِ

جُبَيْرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَأَنْ يَتَتَلَى جَوْفُ أَحَدِكُمْ قَيْحًا حَتَّى يَرِيَهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَتَتَلَى شِعْرًا

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، یونس بن جبیر، محمد بن سعد بن ابی وقاص، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے کسی کا پیٹ پیپ سے بھر جائے یہاں تک کہ وہ بیمار پڑ جائے بہتر ہے اس سے کہ شعر سے بھرے۔

راوی : محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، یونس بن جبیر، محمد بن سعد بن ابی وقاص، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

ناپسندیدہ اشعار۔

حدیث 642

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبید اللہ، شیبان، اعمش، عمرو بن مرہ یوسف بن ماہک، عبید بن عمیر، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبِيدُ اللَّهِ عَنْ شَيْبَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَعْظَمَ النَّاسِ فِرْيَةً لِرَجُلٍ هَجَا رَجُلًا فَهَجَا الْقَبِيلَةَ بِأَسْرِهِا وَرَجُلٌ اتْتَفَى مِنْ أَبِيهِ وَرَدَّى أُمَّهُ

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبید اللہ، شیبان، اعمش، عمرو بن مرہ یوسف بن ماہک، عبید بن عمیر، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لوگوں میں سے سب سے بڑا چھوٹا وہ شخص ہے جو کسی ایک شخص کی ہجو کرتے کرتے قبیلہ کی ہجو کر دے (کہ ایک شخص کے برے ہونے سے پوری قوم تو بری نہیں ہوگی۔) اور وہ شخص ہے جو اپنے والد سے اپنے نسب

کی نفی کرے (اور کسی دوسرے کی طرف نسبت کرے) اور اپنی والدہ کے حق میں زنا کا اعتراف کرے (کیونکہ جب اپنے آپ کو اپنی والدہ کے شوہر کے علاوہ کسی اور کا بیٹا قرار دیا تو گویا اپنی ماں پر زنا کی تہمت لگائی)۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبید اللہ، شیبان، اعمش، عمرو بن مرہ یوسف بن ماہک، عبید بن عمیر، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

چوسر کھیلنا۔

باب : آداب کا بیان

چوسر کھیلنا۔

حدیث 643

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدالرحیم بن سلیمان، ابواسامہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، سعید بن ہند، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ وَأَبُو سَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَعَبَ بِاللُّزْدِ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ رَسُولَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدالرحیم بن سلیمان، ابواسامہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، سعید بن ہند، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو چوسر کھیلے اس نے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نافرمانی کی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدالرحیم بن سلیمان، ابواسامہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، سعید بن ہند، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

چوسر کھیلنا۔

حدیث 644

جلد : جلد سوم

راوی : ابو بکر، عبد اللہ بن نبیر، ابواسامہ، سفیان، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُبَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ  
عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَعَبَ بِاللُّزْدِ شِيرٍ فَكَأَنَّمَا غَمَسَ يَدَهُ فِي لَحْمِ خَنْزِيرٍ وَدَمِهِ

ابو بکر، عبد اللہ بن نبیر، ابواسامہ، سفیان، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو چوسر کھیلے گویا اس نے اپنے ہاتھ خنزیر کے گوشت اور خون میں ڈبوئے۔

راوی : ابو بکر، عبد اللہ بن نبیر، ابواسامہ، سفیان، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کبوتر بازی۔

باب : آداب کا بیان

کبوتر بازی۔

حدیث 645

جلد : جلد سوم

راوی : عبد اللہ بن عامر بن زرارہ، شریک، محمد بن عمرو، ابی سلیمہ بن عبد الرحمن، امر المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ

تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَّارَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَظَرَ إِلَى إِنْسَانٍ يَتَّبِعُ طَائِرًا فَقَالَ شَيْطَانٌ يَتَّبِعُ شَيْطَانًا

عبد اللہ بن عامر بن زرارہ، شریک، محمد بن عمرو، ابی سلمہ بن عبد الرحمن، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیکھا کہ ایک شخص پرندہ کے پیچھے لگا ہوا ہے تو فرمایا شیطان ہے جو شیطان کے پیچھے لگا ہوا ہے۔

راوی : عبد اللہ بن عامر بن زرارہ، شریک، محمد بن عمرو، ابی سلمہ بن عبد الرحمن، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : آداب کا بیان

کبوتر بازی۔

حدیث 646

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر، اسود بن عامر، حماد بن سلمہ، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ مَعْمَدِ بْنِ عَدْرِو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يَتَّبِعُ حَمَامَةً فَقَالَ شَيْطَانٌ يَتَّبِعُ شَيْطَانَةً

ابو بکر، اسود بن عامر، حماد بن سلمہ، محمد بن عمرو، ابو سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیکھا کہ ایک شخص کبوتری کے پیچھے لگا ہوا ہے تو فرمایا شیطان ہے جو شیطان کے پیچھے لگا ہوا ہے۔

راوی : ابوبکر، اسود بن عامر، حماد بن سلمہ، محمد بن عمرو، ابو سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

راوی : ہشام بن عمار، یحییٰ بن سلیم طائفی، ابن جریج، حسن بن ابی حسن، حضرت عثمان

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ عَنِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا وَرَأَى حَمَامَةً فَقَالَ شَيْطَانٌ يَتَّبِعُ شَيْطَانَةً  
ہشام بن عمار، یحییٰ بن سلیم طائفی، ابن جریج، حسن بن ابی حسن، حضرت عثمان سے بعینہ روایت مذکور ہے۔

راوی : ہشام بن عمار، یحییٰ بن سلیم طائفی، ابن جریج، حسن بن ابی حسن، حضرت عثمان

باب : آداب کا بیان

راوی : ابونصر محمد بن خلف عسقلانی، رواد بن جراح، ابوساعدی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ خَلْفِ الْعَسْقَلَانِيِّ حَدَّثَنَا رَوَادُ بْنُ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ السَّاعِدِيُّ عَنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ  
قَالَ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَتَّبِعُ حَمَامًا فَقَالَ شَيْطَانٌ يَتَّبِعُ شَيْطَانًا

ابونصر محمد بن خلف عسقلانی، رواد بن جراح، ابوساعدی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو کبوتر کے پیچھے دیکھا تو فرمایا شیطان ہے جو شیطان کے پیچھے لگا ہوا ہے۔

راوی : ابو نصر محمد بن خلف عسقلانی، رواد بن جراح، ابوساعدی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

تہائی کی کراہت۔

باب : آداب کا بیان

تہائی کی کراہت۔

حدیث 649

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، عاصم بن محمد، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يَعْلَمُ أَحَدُكُمْ مَا فِي الْوَحْدَةِ مَا سَارَ أَحَدٌ بِكَيْلٍ وَحْدًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، عاصم بن محمد، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تمہیں تہائی کے نقصانات معلوم ہو جائیں تو کوئی رات میں تہانہ چلے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، عاصم بن محمد، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے

---

سوتے وقت آگ بجھا دینا۔

باب : آداب کا بیان

سوتے وقت آگ بجھا دینا۔



راوی : ابوبکر، سفیان بن عیینہ، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَتَزَكُّوا  
النَّارَ فِي بُيُوتِكُمْ حِينَ تَنَامُونَ

ابو بکر، سفیان بن عیینہ، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا  
سوتے وقت اپنے گھروں میں آگ (جلتی ہوئی) مت چھوڑا کرو۔

راوی : ابوبکر، سفیان بن عیینہ، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

سوتے وقت آگ بجھا دینا۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوسلمہ، ابواسامہ، برید بن عبد اللہ، ابوبردہ، حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ احْتَرَقَ بَيْتٌ  
بِالْمَدِينَةِ عَلَى أَهْلِهِ فَحَدَّثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَأْنِهِمْ فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ النَّارُ عَدُوٌّ لَكُمْ فَاذَا احْتَرَقَتْ نَاطِقُوهَا  
عَنْكُمْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوسلمہ، ابواسامہ، برید بن عبد اللہ، ابوبردہ، حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ مدینہ میں ایک  
گھر والوں کا گھر جل گیا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بتایا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ آگ تمہاری دشمن

ہے۔ اسلئے سوتے وقت اسے بجا دیا کرو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو سلمہ، ابو اسامہ، برید بن عبد اللہ، ابو بردہ، حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

سوتے وقت آگ بجا دینا۔

حدیث 652

جلد : جلد سوم

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن میسر، عبد الملک، ایوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُزَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنِ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَهَانَا فَأَمَرَنَا أَنْ نَطْفِئَ سِرَاجَنَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، عبد الملک، ایوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں بہت سے امور کا حکم فرمایا اور بہت سے امور سے منع فرمایا چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں (سوتے وقت) چراغ گل کر دینے کا حکم فرمایا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، عبد الملک، ایوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

راستہ میں پڑاؤ ڈالنے کی ممانعت۔

باب : آداب کا بیان

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہشام، حسن، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا هِشَامُ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَرُوعُوا عَلَى جَوَادِ الطَّرِيقِ وَلَا تَقْضُوا عَلَيْهَا الْحَاجَاتِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہشام، حسن، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا راستہ کے درمیان پڑاؤ مت دالو (بلکہ راستہ سے ہٹ کر پڑاؤ ڈالنا چاہئے۔) اور نہ ہی راستہ میں قضاء حاجت (بول و براز) کیا کرو۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہشام، حسن، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ایک جانور پر تین کی سواری۔

باب : آداب کا بیان

ایک جانور پر تین کی سواری۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد الرحیم بن سلیمان، عاصم، مودق عجلی، حضرت عبد اللہ بن جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَاصِمِ حَدَّثَنَا مَوْدِقُ الْعَجَلِيِّ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ تَلَعَى بِنَا قَالَ فَتَلَعَى بِي وَبِالْحَسَنِ أَوْ بِالْحُسَيْنِ

قَالَ فَحَمَلْنَا أَحَدَنَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَالْآخَرَ خَلْفَهُ حَتَّى قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدالرحیم بن سلیمان، عاصم، مورق عجمی، حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سفر سے تشریف لاتے تو ہم استقبال کرتے۔ ایک بار میں نے اور حضرت حسن اور حسین (رضی اللہ عنہم) نے استقبال کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم میں سے ایک کو اپنے سامنے اور دوسرے کو اپنے پیچھے سوار کر لیا یہاں تک کہ ہم مدینہ پہنچے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدالرحیم بن سلیمان، عاصم، مورق عجمی، حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

لکھ کر مٹی سے خشک کرنا۔

باب : آداب کا بیان

لکھ کر مٹی سے خشک کرنا۔

حدیث 655

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، بقیہ، ابواحمد دمشقی، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنَّ أَبَا حَمْدٍ الدِّمَشْقِيَّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَرَبُّوا صُحُفَكُمْ أَنْجَحَ لَهَا إِنَّ التُّرَابَ مُبَارَكٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، بقیہ، ابواحمد دمشقی، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنے خطوط مٹی سے خشک کر لیا کرو یہ ان کے لئے زیادہ بہتر ہے کیونکہ مٹی بابرکت ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، بقیہ، ابواحمد دمشقی، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تین آدمی ہوں تو وہ (آپس میں) سرگوشی نہ کریں۔

باب : آداب کا بیان

تین آدمی ہوں تو وہ (آپس میں) سرگوشی نہ کریں۔

حدیث 656

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابو معاویہ، وکیع، اعمش، شقیق، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكَيْعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فَلَا يَدْرِي أَيُّ اثْنَانِ دُونَ صَاحِبِهِمَا فَإِنَّ ذَلِكَ يَحْزَنُهُ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابو معاویہ، وکیع، اعمش، شقیق، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم تین ہو تو دوسرے کو چھوڑ کر سرگوشی نہ کریں۔ اس لئے کہ اس سے تیسرے کو رنج پہنچ سکتا ہے۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابو معاویہ، وکیع، اعمش، شقیق، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

تین آدمی ہوں تو وہ (آپس میں) سرگوشی نہ کریں۔

حدیث 657

جلد : جلد سوم

راوی : ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، عبد اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ الثَّلَاثِ

ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، عبد اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تیسرے آدمی کو چھوڑ کر دو کو سرگوشی سے منع فرمایا۔

راوی : ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، عبد اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جس کے پاس تیر ہو تو اسے پریکان سے بکڑے۔

باب : آداب کا بیان

جس کے پاس تیر ہو تو اسے پریکان سے پکڑے۔

حدیث 658

جلد : جلد سوم

راوی : ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ قُلْتُ لِعَمْرِو بْنِ دِينَارٍ أَسْبَعْتَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ مَرَّرَ جُلٌّ بِسَهْمٍ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمْسِكْ بِنِصَالِهَا قَالَ نَعَمْ

ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص سہم میں تیر لئے گزرا۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ان کی نوک تھام لے (کہ کسی کو لگ نہ جائے)۔ اس نے عرض کیا جی! اچھا۔

راوی : ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

جس کے پاس تیر ہو تو اسے پیکان سے پکڑے۔

حدیث 659

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن غیلان، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلِيمٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بَرِيدٍ عَنْ جَدِّهِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا مَرَّ أَحَدُكُمْ فِي مَسْجِدِنَا أَوْ فِي سُوْقِنَا وَمَعَهُ نَبْلٌ فَلْيُقْبِضْ عَلَى نِصَالِهَا بِكَفِّهِ أَنْ تُصِيبَ أَحَدًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ بِشَيْءٍ أَوْ فَلْيُقْبِضْ عَلَى نِصَالِهَا

محمود بن غیلان، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی تیر لے کر ہماری مسجد یا بازار سے گزرے تو اس کا پیکان تھام لے۔ مبادا کسی مسلمان کو لگ جائے یا فرمایا کہ اس کی نوک پکڑ لے۔

راوی : محمود بن غیلان، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قرآن کا ثواب۔

باب : آداب کا بیان

قرآن کا ثواب۔

حدیث 660

جلد : جلد سوم

راوی : ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، زہارہ بن اوفی، سعید بن ہشام، امر البومنین سیدہ

عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَاهِرُ بِالْقُرْآنِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَّةِ وَالَّذِي يَقْرَأُ وَكَأَنَّهُ يَتَنَعَّمُ فِيهِ وَهُوَ عَلَيْهِ شَاقٌّ لَهُ أَجْرَانِ اثْنَانِ

ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، زرارہ بن اوفی، سعید بن ہشام، ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قرآن کا ماہر معزز اور نیک اپنی فرشتوں کے ساتھ ہو گا اور قرآن کو اٹک اٹک کر پڑھے اور اسے پڑھنے میں دشواری ہو تو اسکو دوہرا اجر ملے گا۔

راوی : ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، زرارہ بن اوفی، سعید بن ہشام، ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : آداب کا بیان

قرآن کا ثواب۔

حدیث 661

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر، عبید اللہ بن موسیٰ، شیبان، فراس، عطیہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَنْبَأَنَا شَيْبَانُ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لِصَاحِبِ الْقُرْآنِ إِذَا دَخَلَ الْجَنَّةَ أَقْرَأُ وَأُصْعَدُ فَيَقْرَأُ وَيُصْعَدُ بِكُلِّ آيَةٍ دَرَجَةٌ حَتَّى يَقْرَأَ آخِرَ شَيْءٍ مَعَهُ

ابوبکر، عبید اللہ بن موسیٰ، شیبان، فراس، عطیہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ



وآلہ وسلم نے فرمایا (روز قیامت) صاحب قرآن سے کہا جائے گا کہ پڑھ اور چڑھ چنانچہ وہ پڑھتا جائے گا اور چڑھتا جائے گا۔ ہر آیت کے بدلہ ایک درجہ یہاں تک کہ آخری آیت جو اسے یاد ہے پڑھے۔

راوی : ابو بکر، عبید اللہ بن موسیٰ، شیبان، فراس، عطیہ، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

قرآن کا ثواب۔

حدیث 662

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن محمد، وکیع، بشیر بن مہاجر، حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ بَشِيرِ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنِ ابْنِ بَرِيدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجِيئُ الْقُرْآنُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَالرَّجُلِ الشَّاحِبِ فَيَقُولُ أَنَا أَنَا أَمْ هَرْتُ لَيْلِكَ وَأَخْطَأْتُ نَهَارِكَ

علی بن محمد، وکیع، بشیر بن مہاجر، حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا روز قیامت قرآن کریم تھکے ماندے شخص کی طرح آئے گا اور کہے گا میں ہوں جس نے تھے، رات جگایا (قرآن پڑھنے یا سننے میں مصروف رہا) اور دن بھر پیاسا رہا۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، بشیر بن مہاجر، حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

قرآن کا ثواب۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ حُبِّ أَحَدِكُمْ إِذَا رَجَعَ إِلَى أَهْلِهِ أَنْ يَجِدَ فِيهِ ثَلَاثَ خَلْفَاتٍ عِظَامٍ سَبَانَ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ فَثَلَاثُ آيَاتٍ يَخْرُجُ مِنْ أَحَدِكُمْ فِي صَلَاتِهِ خَيْرٌ لَهُ مِنْ ثَلَاثِ خَلْفَاتٍ سَبَانَ عِظَامٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کسی کو پسند ہے کہ گھر جائے تو اسے اپنے گھر میں تین گابھن موٹی عمدہ اونٹنیاں ملیں؟ ہم نے عرض کیا جی پسند ہے۔ فرمایا تین آیات جو تم میں سے کوئی نماز میں پڑھے اس کے حق میں تین گابھن موٹی عمدہ اونٹنیوں سے بہتر ہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

قرآن کا ثواب۔

راوی : احمد بن ازہر، عبدالرزاق، معمر، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْقُرْآنِ مَثَلُ الْإِبِلِ الْمُعَقَّلَةِ إِنْ تَعَاهَدَهَا صَاحِبُهَا بِعُقْلٍهَا أَمْسَكَهَا عَلَيْهِ وَإِنْ أَطْلَقَ عُقْلَهَا ذَهَبَتْ

احمد بن ازہر، عبدالرزاق، معمر، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قرآن کی مثال اس اونٹ کی سی ہے جس کا گھٹنا بندھا ہوا ہو کہ اگر اس کا مالک اسے باندھے رکھے تو رکارت رہتا ہے اور اگر کھول

دے تو چلا جاتا ہے۔

راوی: احمد بن ازہر، عبد الرزاق، معمر، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: آداب کا بیان

قرآن کا ثواب۔

حدیث 665

جلد: جلد سوم

راوی: ابو مروان محمد بن عثمان عثمانی، عبد العزیز بن ابی حازم، علاء بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنِ الْعَلَاءِيِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنَادِي قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَسَمْتُ الصَّلَاةَ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي  
شَطْرَيْنِ فَنِصْفُهَا لِي وَنِصْفُهَا لِعَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَأُوا يَقُولُ الْعَبْدُ  
الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ حَمِدَنِي عَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ يَقُولُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ فَيَقُولُ أَتْنِي عَلَى  
عَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ يَقُولُ مَالِكُ يَوْمَ الدِّينِ فَيَقُولُ اللَّهُ مَجَّدَنِي عَبْدِي فَهَذَا بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي  
نِصْفَيْنِ يَقُولُ الْعَبْدُ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ يَعْنِي فَهَذِهِ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ وَآخِرُ السُّورَةِ  
لِعَبْدِي يَقُولُ الْعَبْدُ اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ فَهَذَا  
لِعَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ

ابو مروان محمد بن عثمان عثمانی، عبد العزیز بن ابی حازم، علاء بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میں نے نماز اپنے اور اپنے بندے کے درمیان آدھی آدھی تقسیم کر دی۔ لہذا آدھی میرے لئے ہے اور آدھی میرے بندے کیلئے ہے اور میرا بندہ جو مانگے اسے ملے گا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پڑھو! بندہ کہتا ہے (لحمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ) تو اللہ عزوجل فرماتے ہیں حمد نبی عبدی ولعبدی ما سأل میرے

بندہ نے میری حمد بیان کی اور میرا بندہ جو مانگے اسے ملے گا (دنیا میں ورنہ آخرت میں) پھر بندہ کہتا (الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ) تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں اَنْتَ عَلِيُّ عَبْدِي وَعَبْدِي مَا سَأَلَ مِرْءَ بِنْدَةٍ نَمِيْرِي ثَمَّ بِيَانِ كِي اُور مِرْءَ بِنْدَةٍ جُومَانِكِي اَسِيْ مَلِيْ كَا۔ بِنْدَةٍ كِهْتَا هِيْ (مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ) تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں مَحْجَرِيْ فِهْدَا لِيْ وَهَذِيْ الْاَيَةُ بَيْنِيْ وَبَيْنَ عَبْدِي لَنْصِفِّيْنِ مِرْءَ بِنْدَةٍ نَمِيْرِيْ بَزْرَكِيْ بِيَانِ كِي۔ يِهَا تَكْ كَا حِصْءِ مِرْءَا تَهَا اُور اَسْنَدِ اَيْتِ مِرْءَ اُور بِنْدَةٍ كِي دَر مِيَانِ مَشْرَكِ هِيْ۔ بِنْدَةٍ كِهْتَا هِيْ (اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ) يِه اَيْتِ هِيْ جُو مِرْءَ اُور بِنْدَةٍ كِي دَر مِيَانِ مَشْرَكِ هِيْ اُور مِرْءَ بِنْدَةٍ جُومَانِكِي اَسِيْ مَلِيْ كَا اُور سُورَهْ كَا اَخْرِيْ حِصْءِ مِرْءَ بِنْدَةٍ كِيْلِيْ هِيْ۔ بِنْدَةٍ كِهْتَا هِيْ (اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ صِرَاطَ الَّذِينَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ فَهَذَا الْعَبْدِي وَعَبْدِي مَا سَأَلَ) يِه مِرْءَ بِنْدَةٍ كِيْلِيْ هِيْ اُور مِرْءَ بِنْدَةٍ نَمِيْرِيْ جُومَانِكِي اَسِيْ مَلِيْ كَا۔

راوی : ابو مروان محمد بن عثمان، عبد العزيز بن ابي حازم، علاء بن عبد الرحمن، حضرت ابو هريره رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

قرآن کا ثواب۔

حدیث 666

جلد : جلد سوم

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، حبیب بن عبد الرحمن، حفص بن عاصم، حضرت ابو سعید بن معلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدِ بْنِ الْمَعْلِيِّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أَعْلَمُكَ أَعْظَمَ سُورَةٍ فِي الْقُرْآنِ قَبْلَ أَنْ أُخْرَجَ مِنَ الْمَسْجِدِ قَالَ فَذَهَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَخْرُجَ فَأَذْكَرْتُهُ فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَهِيَ السَّبْعُ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنُ الْعَظِيمُ الَّذِي أُوتِيَتْهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، حبیب بن عبد الرحمن، حفص بن عاصم، حضرت ابو سعید بن معلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا میں مسجد سے باہر نکلنے سے پہلے قرآن کریم کی عظیم ترین سورت نہ سکھاؤں؟ فرماتے ہیں کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد سے نکلنے لگے تو میں نے یاد دہانی کرادی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ) یہی سبع مثانی اور قرآن عظیم ہے جو عطا ہوا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، حبیب بن عبد الرحمن، حفص بن عاصم، حضرت ابو سعید بن معلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

قرآن کا ثواب۔

حدیث 667

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوسلمہ، شعبہ، قتادہ، عباس جشمی، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبَّاسِ الْجَشْمِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ سُورَةَ فِي الْقُرْآنِ ثَلَاثُونَ آيَةً شَفَعَتْ لِصَاحِبِهَا عَنِّي غَيْرَ لَهُ تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوسلمہ، شعبہ، قتادہ، عباس جشمی، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ یہ روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا قرآن کریم میں ایک سورت تیس آیتوں کی ہے۔ اس نے اپنے پڑھنے والے (اور سمجھ کر عمل کرنے والے) کی سفارش کی حتیٰ کہ اس کی بخشش کر دی گئی۔ تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ۔۔۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوسلمہ، شعبہ، قتادہ، عباس جشمی، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

قرآن کا ثواب۔

حدیث 668

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر، خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنِي سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلُّهُ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ

ابوبکر، خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا (قُلُّهُ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ) تہائی قرآن کے برابر ہے۔

راوی : ابوبکر، خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

قرآن کا ثواب۔

حدیث 669

جلد : جلد سوم

راوی : حسن بن علی، خلل، یزید بن ہارون، جریر بن حازم، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلُّهُ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ

حسن بن علی، خلل، یزید بن ہارون، جریر بن حازم، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا (قُلُّهُ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ) تہائی قرآن کے برابر ہے۔

راوی : حسن بن علی، خلال، یزید بن ہارون، جریر بن حازم، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

باب : آداب کا بیان

قرآن کا ثواب۔

حدیث 670

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن محمد، وکع، سفیان، ابی قیس اودی، عمرو بن میمون، حضرت ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي قَيْسٍ الْأَوْدِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ أَحَدٌ وَالصَّمَدُ تَعَدِلُ ثَلَاثَ الْقُرْآنِ

علی بن محمد، وکع، سفیان، ابی قیس اودی، عمرو بن میمون، حضرت ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ آحد الواحد الصمد تہائی قرآن کے برابر ہے۔

راوی : علی بن محمد، وکع، سفیان، ابی قیس اودی، عمرو بن میمون، حضرت ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

یاد الہی کی فضیلت۔

باب : آداب کا بیان

یاد الہی کی فضیلت۔

حدیث 671

جلد : جلد سوم

راوی: یعقوب بن حمید بن کاسب، مغیرہ بن عبد الرحمن، عبد اللہ بن سعید بن ابی ہند، زیاد بن ابی زیاد، ابن عیاس، ابی بخریہ، حضرت ابوالدرداء

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا الْمَغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ مَوْلَى ابْنِ عِيَّاشٍ عَنْ أَبِي بَحْرِيَّةَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَائِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أُبَيِّئُكُمْ بِخَيْرِ أَعْمَالِكُمْ وَأَرْضَاهَا عَنْكُمْ، بَلِيَّكُمْ وَأَرْفَعَهَا فِي دَرَجَاتِكُمْ وَخَيْرِ لَكُمْ مِنْ إِعْطَائِي الذَّهَبِ وَالْوَرَقِ وَمَنْ أَنْ تَلْقَوْا عَدُوَّكُمْ فَتَضَرَّبُوا أَعْنَاقَهُمْ وَيَضْرِبُوا أَعْنَاقَكُمْ قَالُوا وَمَا ذَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ ذِكْرُ اللَّهِ وَقَالَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ مَا عَمِلَ امْرُؤٌ بَعَمَلٍ أَنْجَى لَهُ مِنْ عَذَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ ذِكْرِ اللَّهِ

یعقوب بن حمید بن کاسب، مغیرہ بن عبد الرحمن، عبد اللہ بن سعید بن ابی ہند، زیاد بن ابی زیاد، ابن عیاس، ابی بخریہ، حضرت ابوالدرداء سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا میں تمہیں تمہارا سب سے بہتر عمل نہ بتاؤں جو تمہارے اعمال میں سب سے زیادہ تمہارے مالک کی رضا کا باعث ہو اور سب سے زیادہ تمہارے درجات بلند کرنے والا ہے اور تمہارے لئے سونا چاندی خرچ (صدقہ) کرنے سے بھی بہتر ہے اور اس سے بھی بہتر ہے کہ تم دشمن کا سامنا کرو تو اسکی گردنیں اڑاؤ اور وہ تمہاری گردنیں اڑائیں (اور تمہیں شہید کریں)۔ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! ایسا عمل کونسا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ کی یاد اور معاذ بن جبل نے فرمایا کہ انسان کوئی ایسا عمل نہیں کرتا جو یاد الہی سے بھی زیادہ عذاب الہی سے نجات کا باعث ہو۔

راوی: یعقوب بن حمید بن کاسب، مغیرہ بن عبد الرحمن، عبد اللہ بن سعید بن ابی ہند، زیاد بن ابی زیاد، ابن عیاس، ابی بخریہ، حضرت ابوالدرداء

باب: آداب کا بیان

یاد الہی کی فضیلت۔



راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن آدم، عمار بن زریق، ابی اسحق، اغرابی مسلم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ عَمَارِ بْنِ زُرَيْقٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْأَعْرَابِيِّ أَبِي مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ يَشَاهِدَانِ بِهٖ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا يَذْكُرُونَ اللَّهَ فِيهِ إِلَّا حَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ وَتَغَشَّتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَتَنَزَّلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ وَذَكَرَهُمُ اللَّهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن آدم، عمار بن زریق، ابی اسحاق، اغرابی مسلم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ دونوں گواہی دیتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو قوم بھی کسی مجلس میں یاد الہی میں مشغول ہو۔ فرشتے اسے گھیر لیتے ہیں رحمت انہیں ڈھانپ لیتی ہے اور ان پر سکینہ (تسلی اور طمانیت قلب) اترتی ہے اور اللہ اپنے پاس والے (مقرب) فرشتوں میں انکا تذکرہ فرماتے ہیں۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن آدم، عمار بن زریق، ابی اسحق، اغرابی مسلم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

یاد الہی کی فضیلت۔

راوی : ابوبکر، محمد بن مصعب، اوزاعی، اسباعیل بن عبید اللہ، امر درداء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِصْعَبٍ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ إِسْبَاعِيلَ بْنِ عَبِيدِ اللَّهِ عَنْ أَمْرِ الدَّرْدَاءِيِّ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ أَنَا مَعَ عَبْدِي إِذَا هُوَ ذَكَرَنِي وَتَحَرَّكَتْ بِي شَفْتَاهُ

ابو بکر، محمد بن مصعب، اوزاعی، اسماعیل بن عبید اللہ، ام درداء، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں اپنے بندہ کے ساتھ ہی ہوتا ہوں جب وہ مجھے یاد کرتے اور میرے (نام یا احکام) کیلئے اسکے ہونٹ حرکت کریں۔

راوی : ابو بکر، محمد بن مصعب، اوزاعی، اسماعیل بن عبید اللہ، ام درداء، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

یاد الہی کی فضیلت۔

حدیث 674

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، عمرو بن قیس کنندی، حضرت عبد اللہ بن بسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ قَيْسِ الْكِنْدِيِّ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرِ أَنَّ أَعْرَابِيًّا قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ شَرَّ أَعْرَابِ الْإِسْلَامِ قَدْ كَثُرَتْ عَلَيَّ فَأَنْعَمِي مِنْهَا بِشَيْءٍ أَتَشَبَّثُ بِهِ قَالَ لَا يَزَالُ لِسَانُكَ رَطْبًا مِنْ ذِكْرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

ابو بکر، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، عمرو بن قیس کنندی، حضرت عبد اللہ بن بسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا اسلام کے قاعدے (اعمال خیر) میرے لئے تو بہت زیادہ ہو گئے ہیں۔ آپ ان میں سے کوئی ایسی چیز مجھے بتادیں جسے میں اسکا اہتمام و التزام کر لوں۔ فرمایا تمہاری زبان مسلسل یاد الہی سے تر رہے۔

راوی : ابو بکر، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، عمرو بن قیس کنندی، حضرت عبد اللہ بن بسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

یاد الہی کی فضیلت۔

حدیث 675

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر، حسین بن علی، حمزہ زیات، ابی اسحق، اغر، ابی مسلم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ حَمَزَةَ الزِّيَّاتِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْأَعْرَبِيِّ أَبِي مُسْلِمٍ أَنَّهُ شَهِدَ عَلِيَّ بْنَ هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُمَا شَهِدَا عَلَيَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَالَ الْعَبْدُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ صَدَقَ عَبْدِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا وَأَنَا أَكْبَرُ وَإِذَا قَالَ الْعَبْدُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحَدَّكَ قَالَ صَدَقَ عَبْدِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا وَحَدِي وَإِذَا قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَا شَرِيكَ لَهُ قَالَ صَدَقَ عَبْدِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا وَلَا شَرِيكَ لِي وَإِذَا قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَهُ الْبُدْكَ وَكَهُ الْخُذْ قَالَ صَدَقَ عَبْدِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا لِي الْبُدْكَ وَوَيْ الْحُذْ وَإِذَا قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ قَالَ صَدَقَ عَبْدِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا لِي قَالَ أَبُو إِسْحَقَ ثُمَّ قَالَ الْأَعْرَبِيُّ شَيْئًا لَمْ أَفْهَمْهُ قَالَ فَقُلْتُ لِأَبِي جَعْفَرٍ مَا قَالَ فَقَالَ مَنْ رَمَقَهُنَّ عِنْدَ مَوْتِهِ لَمْ تَسْسَهُ النَّارُ

ابوبکر، حسین بن علی، حمزہ زیات، ابی اسحاق، اغر، ابی مسلم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ دونوں شہادت دیتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب بندہ کہتا ہے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میرے بندے نے سچ کہا۔ میرے علاوہ کوئی معبود نہیں اور میں سب سے بڑا ہوں اور جب بندہ کہتا ہے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحَدَّكَ تو ارشاد ہوتا ہے میرے بندے نے سچ کہا۔ تمہا میرے علاوہ کوئی معبود نہیں اور جب بندہ کہتا ہے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَا شَرِيكَ لَهُ تو ارشاد ہوتا ہے میرے بندے نے سچ کہا۔ میرے علاوہ کوئی معبود نہیں اور میرا کوئی شریک نہیں اور جب بندہ کہتا ہے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَهُ الْبُدْكَ وَكَهُ الْخُذْ تو ارشاد ہوتا ہے میرے بندے نے سچ کہا۔ میرے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ میرے لئے ہی ہے شاہی اور میرے لئے ہی ہیں تمام (خوبیاں اور تعریفیں) اور جب بندہ کہتا ہے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ تو ارشاد ہوتا ہے میرے بندے نے سچ کہا۔ میرے علاوہ کوئی معبود نہیں اور گناہوں تکلیفوں سے بچنا اور نیک اعمال کی قوت مجھ ہی سے حاصل ہو سکتی ہے۔ راوی ابواسحاق کہتے ہیں کہ

میرے استاذ ابو جعفر نے اسکے بعد کچھ کہا جو میں سمجھ نہ سکا تو میں نے ابو جعفر سے پوچھا کہ کیا کہا؟ فرمایا جسے موت کے وقت یہ کلمات نصیب ہو جائیں؟ اسے نار دوزخ نہیں چھوئے گی۔

راوی : ابو بکر، حسین بن علی، حمزہ زیات، ابی اسحق، اغر، ابی مسلم، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

### باب : آداب کا بیان

یاد الہی کی فضیلت۔

جلد : جلد سوم      حدیث 676

راوی : ہارون بن اسحاق ہمدانی، محمد بن عبد الوہاب، مسعر، اسماعیل بن ابی خالد، شعبی، یحییٰ بن طلحہ، حضرت سعد البریرہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ عَنِ اسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أُمِّهِ سَعْدَى الْبُرَيْتِيَّةِ قَالَتْ مَرَّ عَمْرُؤُا بِطَلْحَةَ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا لَكَ كَيْبًا أَسَأَلْتُكِ امْرَأَةَ ابْنِ عَمِّكَ قَالَ لَا وَلَكِنْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنِّي لَأَعْلَمُ كَلِمَةً لَا يَقُولُهَا أَحَدٌ عِنْدَ مَوْتِهِ إِلَّا كَانَتْ نُورًا صَحِيفَتِهِ وَإِنَّ جَسَدَهُ وَرُوحَهُ لَيَجِدَانِ لَهَا رُوحًا عِنْدَ الْمَوْتِ لَمْ أَسْأَلْهُ حَتَّى تُؤَيِّقَ قَالَ أَنَا أَعْلَمُهَا هِيَ الَّتِي أَرَادَ اللَّهُ عَلَيْهَا وَلَوْ عَلِمَ أَنَّ شَيْئًا أَنْجَى لَهُ مِنْهَا لَأَمَرَهُ

ہارون بن اسحاق ہمدانی، محمد بن عبد الوہاب، مسعر، اسماعیل بن ابی خالد، شعبی، یحییٰ بن طلحہ، حضرت سعد المریرہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے انتقال کے بعد عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس سے گزرے تو فرمایا تمہیں کیا ہو اور نجدہ کیوں ہو؟ کیا تمہیں اپنے چچا زاد بھائی کی امارت اچھی نہیں لگتی؟ جو اب دیا یہ بات نہیں ہے بلکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا مجھے ایک کلمہ معلوم ہے جو بھی موت کے وقت وہ کلمہ کہے گا وہ کلمہ اس کے نامہ اعمال کو روشن کر

دے گا اور موت کے وقت اسکی کلمہ کو خوشبو (اور اسکی وجہ سے راحت) اس کے جسم اور روح دونوں کو محسوس ہوگی پھر میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے وہ کلمہ دریافت نہ کر سکا کہ آپ اس دنیا سے تشریف لے گئے۔ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا مجھے وہ کلمہ معلوم ہے وہ کلمہ وہی ہے جو آپ نے اپنے چچا سے (کہلوانا) چاہا تھا اور اگر آپ کو معلوم ہوتا کہ کوئی چیز اس کلمہ سے زیادہ آپ کے چچا کے لئے باعث نجات ہے تو انکے سامنے وہ رکھ دیتے۔

راوی : ہار بن اسحق ہمدانی، محمد بن عبد الوہاب، مسعر، اسماعیل بن ابی خالد، شعبی، یحییٰ بن طلحہ، حضرت سعد المریہ

باب : آداب کا بیان

یاد الہی کی فضیلت۔

حدیث 677

جلد : جلد سوم

راوی : عبد الحمید بن بیان واسطی، خالد بن عبد اللہ، یونس، حمید بن ہلال، ہسان بن کاہل، عبد الرحمن بن سبرہ، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يُونُسَ عَنْ حَمِيدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ هِصَانَ بْنِ الْكَاهِلِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَبْرَةَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ نَفْسٍ تَبُوثُ تَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْجِعُ ذَلِكَ إِلَى قَلْبِ مُوقِنٍ إِلَّا غُفِرَ لَهَا

عبد الحمید بن بیان واسطی، خالد بن عبد اللہ، یونس، حمید بن ہلال، ہسان بن کاہل، عبد الرحمن بن سمرہ، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نفس کو بھی موت اس حال میں آئے کہ وہ اس بات کی شہادت دیتا ہو کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور میں اللہ کا رسول ہوں (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور یہ گواہی دل کے یقین سے ہو تو اللہ سکی بخشش فرمادیں گے۔

راوی : عبد الحمید بن بیان واسطی، خالد بن عبد اللہ، یونس، حمید بن ہلال، ہسان بن کاہل، عبد الرحمن بن سمرہ، حضرت معاذ بن

باب : آداب کا بیان

یاد الہی کی فضیلت۔

حدیث 678

جلد : جلد سوم

راوی : ابراہیم بن منذر، حزامی، زکریا بن منظور، محمد بن عقبہ، حضرت ام ہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ مَنْظُوْرٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَقْبَةَ عَنْ اُمِّ هَانِيٍّ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ  
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَا يَسْبِقُهَا شَيْءٌ وَلَا تَتْرُكُ ذَنْبًا

ابراہیم بن منذر حزامی، زکریا بن منظور، محمد بن عقبہ، حضرت ام ہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ  
وسلم نے ارشاد فرمایا اِلَّا اِلَّا اللّٰهُ سے کوئی عمل بڑھ نہیں سکتا اور یہ کسی گناہ کو (باقی) نہیں رہنے دیتا۔

راوی : ابراہیم بن منذر حزامی، زکریا بن منظور، محمد بن عقبہ، حضرت ام ہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

یاد الہی کی فضیلت۔

حدیث 679

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر، زید بن حباب، مالک بن انس، ابوبکر، ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ أَخْبَرَنِي سَعْدُ بْنُ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ فِي يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْخَزَائِرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ كَانَ لَهُ عَدْلُ عَشْرِ رِقَابٍ وَكُتِبَتْ لَهُ مِائَةُ حَسَنَةٍ وَمُحِي عَنْهُ مِائَةُ سَيِّئَةٍ وَكَانَ لَهُ حِرْزًا مِنَ الشَّيْطَانِ سَائِرِ يَوْمِهِ إِلَى اللَّيْلِ وَلَمْ يَأْتِ أَحَدٌ بِأَفْضَلٍ مِمَّا أَتَى بِهِ إِلَّا مَنْ قَالَ أَكْثَرَ

ابو بکر، زید بن حبیب، مالک بن انس، ابو بکر، ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو دن میں سو بار اِلاَ اللہ وُحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ کہے اسے دس غلام آزاد کرنے کی برابر ثواب ملے گا اور اس کے لئے سونکیاں لکھی جائیں گی اور اسکے سو گناہ مٹا دیئے جائیں گے اور یہ کلمات اس کے لئے تمام دن رات تک شیطان سے حفاظت کا ذریعہ بنتے ہیں اور کوئی بھی اس سے بہتر عمل نہیں کرتا الا یہ کہ کوئی شخص یہ کلمات سو سے بھی زیادہ مرتبہ کہے۔

راوی : ابو بکر، زید بن حبیب، مالک بن انس، ابو بکر، ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

یاد الہی کی فضیلت۔

حدیث 680

جلد : جلد سوم

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، بکر بن عبدالرحمن، عیسیٰ مختاری، محمد ابی لیلو، عطیہ عوفی حضرت ابی سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطِيَّةِ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ فِي دُبُرِ صَلَاةِ الْغَدَاةِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا

شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَدُّ بِيدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ كَانَ كَعْتَاقِ رَقَبَةٍ مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، بکر بن عبد الرحمن، عیسیٰ مختاری، محمد ابی لیلیا، عطیہ عوفی حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو نماز فجر کے بعد یہ کلمات پڑھے (لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَهُوَ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ) اسی حضرت اسماعیل کی اولاد میں سے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، بکر بن عبد الرحمن، عیسیٰ مختاری، محمد ابی لیلیا، عطیہ عوفی حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ کی حمد و ثناء کرنے والوں کی فضیلت

باب: آداب کا بیان

اللہ کی حمد و ثناء کرنے والوں کی فضیلت۔

حدیث 681

جلد: جلد سوم

راوی: عبد الرحمن بن ابراہیم دمشقی، موسیٰ بن ابراہیم بن کثیر بن بشیر بن فاکہ، طلحہ بن خراس بن عم جابر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ كَثِيرٍ بْنِ بَشِيرِ بْنِ فَاحِكَةَ قَالَ سَمِعْتُ طَلْحَةَ بْنَ خَرَّاشٍ ابْنَ عَمِّ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَفْضَلُ الدُّعَاءِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَفْضَلُ الدُّعَائِ الْحَمْدُ لِلَّهِ

عبد الرحمن بن ابراہیم دمشقی، موسیٰ بن ابراہیم بن کثیر بن بشیر بن فاکہ، طلحہ بن خراس بن عم جابر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا افضل ترین ذکر لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ہے اور افضل ترین دعا الْحَمْدُ لِلَّهِ ہے۔



راوی : عبد الرحمن بن ابراہیم دمشقی، موسیٰ بن ابراہیم بن کثیر بن بشیر بن فاکہ، طلحہ بن خراس بن عم جابر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

اللہ کی حمد و ثناء کرنے والوں کی فضیلت۔

حدیث 682

جلد : جلد سوم

راوی : ابراہیم منذر حزامی، صدقہ بن ابیہر، قدامہ بن ابراہیم جمحی، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْدَرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ اِبِيْهِرٍ بَشِيْرٌ مَوْلَى الْعَمْرِيِّ بْنِ قَالَ سَمِعْتُ قَدَامَةَ بْنَ اِبْرَاهِيْمَ الْجُبَحِيِّ يُحَدِّثُ اَنْهُ كَانَ يَخْتَلِفُ اِلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّانِ وَمُرْغَلَاهُ وَعَلَيْهِ ثَوْبَانِ مُعْصَفَرَانِ قَالَ فَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهُمْ اَنَّ عَبْدًا مِّنْ عِبَادِ اللهِ قَالَ يَا رَبِّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يُنْبَغِي لِجَلَالِ وَجْهِكَ وَلِعَظِيْمِ سُلْطَانِكَ فَعَضَلْتُ بِالْمَلِكِيْنَ فَلَمْ يَدْرِ يَا كَيْفَ يَكْتُبُوْنَ اِيَّاهُ صَعِدَا اِلَى السَّمَاوَاتِ وَقَالَا يَا رَبَّنَا اِنَّ عَبْدَكَ قَدْ قَالَ مَقَالَةً لَا نَدْرِي كَيْفَ نَكْتُبُهَا قَالَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَا قَالَ عَبْدُهُ مَاذَا قَالَ عَبْدِيْ قَالَا يَا رَبِّ اِنَّهُ قَالَ يَا رَبِّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يُنْبَغِي لِجَلَالِ وَجْهِكَ وَعَظِيْمِ سُلْطَانِكَ فَقَالَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُمَا اَكْتُبَا كَمَا قَالَ عَبْدِيْ حَتَّى يَلْتَقَانِ فَاَجْزِيْهُ بِهَا

ابراہیم منذر حزامی، صدقہ بن ابیہر، قدامہ بن ابراہیم جمحی، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک اللہ کے بندے نے کہا یا رب لک الحمد کما ینبغی للجلال و العظیم سلطانک اے اللہ! آپ ہی کے لئے تمام تعریفیں۔ جو آپ بزرگ ذات اور عظیم سلطنت کے شایان شان ہے تو فرشتوں (کراما کا تبین) کو دشواری ہوئی اور انہیں سمجھ نہ آیا کہ اس کا ثواب کیسے لکھیں۔ چنانچہ دونوں آسمان کی طرف چڑھے اور عرض کیا اے ہمارے پروردگار! آپ کے بندے نے ایک بات کہی ہے ہمیں سمجھ نہیں آیا کہ اس کا ثواب کیسے لکھیں؟ اللہ عزوجل باوجودیکہ اپنے بندہ کی اس بات سے

واقف ہے پوچھا انہوں نے کیا کہا؟ انہوں نے عرض کیا کہ اے پروردگار! اس نے کہا یا رَبِّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَبْنِي لِلْجَلَالِ وَجْهَكَ وَ لِعَظِيمِ سُلْطَانِكَ تَوَالِدُ عَزْوِجَلْ نَے ان دونوں فرشتوں سے فرمایا کہ میرے بندے کا یہی کلمہ لکھ دو۔ جب وہ مجھے ملے گا تو میں خود اس کا اس کو اجر دوں گا۔

راوی : ابراہیم منذر حزامی، صدقہ بن بشیر، قدامہ بن ابراہیم جمحی، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

اللہ کی حمد و ثناء کرنے والوں کی فضیلت۔

حدیث 683

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن محمد، یحییٰ بن آدم، اسرائیل، ابی اسحاق، عبد الجبار بن حضرت وائل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ بْنُ أَبِي اسْحَقَ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَجُلٌ الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَدِيدًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ فَلَبَّاهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ذَا الَّذِي قَالَ هَذَا قَالَ الرَّجُلُ أَنَا وَمَا أَرَدْتُ إِلَّا الْخَيْرَ فَالْتَفَتْنَا لَهَا أَبْوَابُ السَّمَاءِ فَمَا نَهْنَهَهَا شَيْئًا دُونَ الْعَرْشِ

علی بن محمد، یحییٰ بن آدم، اسرائیل، ابی اسحاق، عبد الجبار بن حضرت وائل رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیساتھ نماز ادا کی۔ ایک مرد نے کہا۔ الحمد لله حمدًا کدیدا طیبًا مبارکًا فیہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، بارگاہِ چمکے تو فرمایا یہ حمد کس نے کی؟ اس مرد نے عرض کیا میں نے اور میرا خیر اور بھلائی کا ہی ارادہ تھا۔ فرمایا اس (کلمہ) حمد کے لئے آسمان کے دروازے کھول دیئے گئے اور عرش سے نیچے کوئی چیز بھی اسے روک نہ سکی۔

راوی : علی بن محمد، یحییٰ بن آدم، اسرائیل، ابی اسحاق، عبد الجبار بن حضرت وائل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

اللہ کی حمد و ثناء کرنے والوں کی فضیلت۔

حدیث 684

جلد : جلد سوم

راوی : ہشام بن خالد الزرق، مروان، ولید بن مسلم، زہیر بن عبد اللہ بن محمد، منصور بن عبد الرحمن، صفیہ بن نبت شیبہ، ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ خَالِدِ الْأَزْرَقِ أَبُو كَثِيرٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّهِ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ تَأْتَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَى مَا يُحِبُّ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي بِنِعْمَتِهِ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ وَإِذَا رَأَى مَا يَكْرَهُ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ

ہشام بن خالد الزرق، مروان، ولید بن مسلم، زہیر بن عبد اللہ بن محمد، منصور بن عبد الرحمن، صفیہ بن نبت شیبہ، ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کوئی پسندیدہ چیز (یا بات) دیکھتے تو ارشاد فرماتے الحمد لله الذي بنعمته تتم الصالحات اور جب ناپسندیدہ چیز دیکھتے تو فرماتے الحمد لله على كل حال۔

راوی : ہشام بن خالد الزرق، مروان، ولید بن مسلم، زہیر بن عبد اللہ بن محمد، منصور بن عبد الرحمن، صفیہ بن نبت شیبہ، ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

اللہ کی حمد و ثناء کرنے والوں کی فضیلت۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، موسیٰ بن عبیدہ، محمد بن ثابت، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ مُوسَى بْنِ عَبِيدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ حَالِ أَهْلِ النَّارِ

علی بن محمد، وکیع، موسیٰ بن عبیدہ، محمد بن ثابت، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ حَالِ أَهْلِ النَّارِ ہر حال میں اللہ ہی کے لئے تعریف (اور شکر) ہے۔ اے میرے پروردگار! میں اس دنیا کی حالت سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، موسیٰ بن عبیدہ، محمد بن ثابت، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

اللہ کی حمد و ثناء کرنے والوں کی فضیلت۔

راوی : حسن بن علی خلال، ابو عاصم، شیبہ بن بشیر، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ شَيْبَةَ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَى عَبْدٍ نِعْمَةً فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ إِلَّا كَانَ الَّذِي أُعْطَاهُ أَفْضَلَ مِمَّا أَخَذَ

حسن بن علی خلال، ابو عاصم، شیبہ بن بشیر، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کسی بندہ پر نعمت فرمائیں اور وہ نعمت پر الحمد للہ کہے تو اس بندہ نے جو دیا وہ بہتر ہے اس سے جو اس نے لیا۔

راوی : حسن بن علی خلیل، ابو عاصم، شیب بن بشیر، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

سبحان اللہ کہنے کی فضیلت۔

باب : آداب کا بیان

سبحان اللہ کہنے کی فضیلت۔

حدیث 687

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر، علی بن محمد، محمد بن فضیل، عمارہ بن قعقاع، ابی زرعہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُغَيْلٍ عَنْ عَمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَتَانِ خَفِيفَتَانِ خَدَّ اللَّسَانِ ثَقِيلَتَانِ فِي الْبَيْزَانِ حَبِيبَتَانِ إِلَى الرَّحْمَنِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ

ابو بکر، علی بن محمد، محمد بن فضیل، عمارہ بن قعقاع، ابی زرعہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا دو کلمے زبان پر ہلکے ترازو میں بھاری اور رحمن کے پسندیدہ ہیں سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَظِيمِ

راوی : ابوبکر، علی بن محمد، محمد بن فضیل، عمارہ بن قعقاع، ابی زرعہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

باب : آداب کا بیان

سبحان اللہ کہنے کی فضیلت۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عفان، حماد بن سلمہ، ابوسنان، عثمان بن ابی سودہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سِنَانٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سُوْدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِ وَهُوَ يَغْرِسُ غَرْسًا فَقَالَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ مَا الَّذِي تَغْرِسُ قُلْتَ غَرْسًا سَأَلِي قَالَ أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى غَرْسٍ نَمِيرٍ لَكَ مِنْ هَذَا قَالَ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ قُلْ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ يُغْرِسُ لَكَ بِكُلِّ وَاحِدَةٍ شَجَرَةً فِي الْجَنَّةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، حماد بن سلمہ، ابوسنان، عثمان بن ابی سودہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ وہ درخت لگا رہے تھے۔ قریب سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا گزر ہوا تو فرمایا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ! کیا بور ہے ہو؟ میں نے عرض کیا درخت لگا رہا ہوں۔ فرمایا اس سے بہتر درخت تمہیں نہ بتاؤں؟ عرض کیا ضرور! اے اللہ کے رسول۔ فرمایا کہو سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ (ان میں سے) ہر کلمہ۔ کبر لہ جنت میں تمہارے لئے ایک درخت لگے گا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، حماد بن سلمہ، ابوسنان، عثمان بن ابی سودہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

سبحان اللہ کہنے کی فضیلت۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، مسعر، محمد بن عبدالرحمن، ابی رشدین، ابن عباس، حضرت جویریہ رضی

اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ حَدَّثَنَا مَسْعَرُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي رِشْدِينَ عَنْ

ابن عباس عن جويرية قالت مر بها رسول الله صلى الله عليه وسلم حين صلى الغداة أو بعد ما صلى الغداة وهي تذكر الله فراجع حين ارتفع النهار أو قال انتصف وهي كذلك فقال لقد قلت منذ قلت عنك أربع كلمات ثلاث مرات وهي أكثر وأرجح أو أوزن مما قلت سبحان الله عدد خلقه سبحان الله رضا نفسه سبحان الله زينة عرشه سبحان الله مداد كلماته

ابو بکر بن ابی نعیر، محمد بن بشر، مسعر، محمد بن عبد الرحمن، ابی رشدین، ابن عباس، حضرت جویریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح کی نماز کے وقت یا صبح کی نماز کے بعد ان کے پاس سے گزرے۔ یہ ذکر اللہ میں مشغول تھیں۔ جب دن چڑھ گیا یا دوپہر، وگرنہ نوا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واپس تشریف لائے۔ یہ اسی حالت میں (ذکر اللہ میں) مشغول تھیں۔ فرمایا تمہارے پاس سے جانے کے بعد میں نے یہ چار کلمات تین بار کہے۔ وہ تمہارے ذکر سے بڑھ کر اور وزنی اور بھاری ہیں سبحان اللہ عدد خلقہ سبحان اللہ رضا نفسه سبحان اللہ زینہ عرشہ سبحان اللہ مداد کلماتہ۔

راوی : ابو بکر بن ابی نعیر، محمد بن بشر، مسعر، محمد بن عبد الرحمن، ابی رشدین، ابن عباس، حضرت جویریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

سبحان اللہ کہنے کی فضیلت۔

حدیث 690

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبشیر بکر بن خلف، یحییٰ بن سعید، موسیٰ بن ابی موسیٰ طحان، عون بن عبد اللہ، حضرت نعبان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَشِيرٍ بَكْرُ بْنُ خَلْفِ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَيْسَى الطَّحَّانِ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَوْ عَنْ أَخِيهِ عَنِ النَّعْبَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِمَّا تَذْكُرُونَ مِنْ جَلَالِ اللَّهِ التَّسْبِيحَ وَالتَّهْلِيلَ وَالتَّحْمِيدَ يَنْعَطِفْنَ حَوْلَ الْعَرْشِ لَهُنَّ دَوْمِيٌّ كَدَوِيٌّ النَّحْلِ تَذْكُرُ بِصَاحِبِهَا أَمَا يُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ

يَكُونُ لَهُ أَوْ لَا يَزَالُ لَهُ مَنْ يُدَاكِرُ بِهِ

ابو بشر بکر بن خلف، یحییٰ بن سعید، موسیٰ بن ابی موسیٰ طحان، عون بن عبد اللہ، حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو تم اللہ کی بزرگی کا ذکر کرتے ہو مثلاً سُبْحَانَ اللَّهِ الْحَمْدُ لِلَّهِ اللَّهُ أَكْبَرُ یہ کلمات اللہ کے عرش کے گرد چکر لگاتے ہیں اور شہد کی مکھیوں کی طرح بھنبھناتے ہیں۔ اپنے کہنے والے کا ذکر (اللہ کی بارگاہ میں) اسکا ذکر کرتے رہے (تو اسے چاہئے کہ ان کلمات پر دوام اختیار کرے)۔

راوی: ابو بشر بکر بن خلف، یحییٰ بن سعید، موسیٰ بن ابی موسیٰ طحان، عون بن عبد اللہ، حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: آداب کا بیان

سبحان اللہ کہنے کی فضیلت۔

حدیث 691

جلد: جلد سوم

راوی: ابراہیم بن منذر حزامی، ابو یحییٰ زکریا بن منظور، محمد بن عقبہ بن ابی مالک، ام ہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْدَرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا اَبُو يَحْيَى زَكَرِيَّا بْنُ مَنْظُوْرٍ حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ بْنِ اَبِيْ مَالِكٍ عَنْ اُمِّ هَانِيَةَ قَالَتْ اَتَيْتُ اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ دَلَّنِيْ عَلَى مَعْمَلٍ فَاِنِّىْ قَدْ كَبُرْتُ وَضَعُفْتُ وَبَدُنْتُ فَقَالَ كَبِّرِيْ اللّٰهُ مِائَةً مَّرَّةً وَاَحْمَدِيْ اللّٰهُ مِائَةً مَّرَّةً وَسَبِّحِيْ اللّٰهُ مِائَةً مَّرَّةً خَيْرٌ مِنْ مِائَةِ نَسَمٍ مُّسَمَّرَةٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَخَيْرٌ مِنْ مِائَةِ بَدَنَةٍ وَخَيْرٌ مِنْ مِائَةِ رَقَبَةٍ

ابراہیم بن منذر حزامی، ابو یحییٰ زکریا بن منظور، محمد بن عقبہ بن ابی مالک، ام ہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا اے اللہ کے رسول! مجھے کوئی عمل بتائیے کیونکہ میں عمر رسیدہ ناتواں اور بھاری بدن والی ہو گئی ہوں (مشقت والی عبادت دشوار ہو گئی ہے) فرمایا سو بار اللہ اکبر کہا کرو اور سو بار الحمد للہ کہا کرو اور سو بار سُبْحَانَ اللَّهِ کہا کرو۔ یہ تمہارے لئے راہ الہی میں سو گھوڑے زین اور لگام کے ساتھ دینے سے بہتر ہیں اور سو اونٹوں سے بہتر ہیں سو



غلام آزاد کرنے سے بہتر ہیں۔

راوی : ابراہیم بن منذر حزامی، ابو یحییٰ زکریا بن منظور، محمد بن عقبہ بن ابی مالک، ام ہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

سبحان اللہ کہنے کی فضیلت۔

حدیث 692

جلد : جلد سوم

راوی : ابو عمر حفص بن عمرو، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، سلمہ بن کہیل، ہلال بن یساف، حضرت سمرۃ بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلْمَةَ بْنِ كَهَيْلٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ سَمْرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرْبَعٌ أَفْضَلُ الْكَلَامِ لَا يَضُرُّكَ بِأَيِّهِنَّ بَدَأْتَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ

ابو عمر حفص بن عمرو، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، سلمہ بن کہیل، ہلال بن یساف، حضرت سمرۃ بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا چار کلمات تمام کاموں سے افضل ہیں جو بھی پہلے کہہ لو کچھ حرج نہیں۔ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ

راوی : ابو عمر حفص بن عمرو، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، سلمہ بن کہیل، ہلال بن یساف، حضرت سمرۃ بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

سبحان اللہ کہنے کی فضیلت۔

حدیث 693

جلد : جلد سوم

راوی : نصر بن عبدالرحمن، عبدالرحمن محارب، مالک بن انس، سمی، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْوَشَّائِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْمُحَارِبِيُّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ سُمَيِّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ مِائَةً مَرَّةً غُفِرَتْ لَهُ ذُنُوبُهُ وَلَوْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ

نصر بن عبدالرحمن، عبدالرحمن محارب، مالک بن انس، سمی، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اللہ کو سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سو بار کہے اس کے گناہ بخش دیئے جائیں اگر سمندر کی جھاگ کی مانند ہوں۔

راوی : نصر بن عبدالرحمن، عبدالرحمن محارب، مالک بن انس، سمی، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

سبحان اللہ کہنے کی فضیلت۔

حدیث 694

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن محمد، ابو معاویہ، عمر بن راشد، یحییٰ بن ابی کثیر، ابی سلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ رَاشِدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ

أَبِي الدَّرْدَائِي قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكَ بِسُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ  
فَإِنَّهَا يَعْغِي يَحْطُطْنَ الْخَطَايَا كَمَا تَحْطُ الشَّجَرَةُ وَرَقَهَا

علی بن محمد، ابو معاویہ، عمر بن راشد، یحییٰ بن ابی کثیر، ابی سلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابو الدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ کا اہتمام کیا کرو کیونکہ یہ گناہوں کو ایسے جھاڑ دیتے ہیں جیسے درخت اپنے (سوکھے) پتے جھاڑ دیتا ہے۔

راوی: علی بن محمد، ابو معاویہ، عمر بن راشد، یحییٰ بن ابی کثیر، ابی سلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابو الدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ سے بخشش طلب کرنا۔

باب: آداب کا بیان

اللہ تعالیٰ سے بخشش طلب کرنا۔

حدیث 695

جلد: جلد سوم

راوی: علی بن محمد، ابو اسامہ، محارب، مالک بن مغول، محمد بن سوقة، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو اسَامَةَ وَابْنُ الْحَارِبِ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوْقَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ  
قَالَ إِنَّ كُنَّا لَنَعُدُّ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَجْلِسِ يَقُولُ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ الرَّحِيمُ  
مِائَةً مَرَّةً

علی بن محمد، ابو اسامہ، محارب، مالک بن مغول، محمد بن سوقة، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم شمار کرتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجلس میں سو بار فرماتے رَبِّ اغْفِرْ لِي وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ الرَّحِيمُ اے میرے پروردگار! میری بخشش فرما اور توبہ قبول فرما۔ بلاشبہ تو توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔

راوی : علی بن محمد، ابواسامہ، محارب، مالک بن مغول، محمد بن سوقة، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

اللہ تعالیٰ سے بخشش طلب کرنا۔

حدیث 696

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ فِي الْيَوْمِ مِائَةَ مَرَّةٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں اللہ سے بخشش طلب کرتا ہوں اور توبہ کرتا ہوں، ہر دن میں سو مرتبہ۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

اللہ تعالیٰ سے بخشش طلب کرنا۔

حدیث 697

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن محمد، وکیع، مغیرہ بن ابی حرا، سعید بن ابی بردہ بن حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ أَبِي الْحُرِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ  
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ فِي الْيَوْمِ سَبْعِينَ مَرَّةً

علی بن محمد، وکیع، مغیرہ بن ابی حر، سعید بن ابی بردہ بن حضرت ابو موسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں اللہ سے بخشش طلب کرتا ہوں اور توبہ کرتا ہوں دن میں ستر مرتبہ۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، مغیرہ بن ابی حر، سعید بن ابی بردہ بن حضرت ابو موسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

اللہ تعالیٰ سے بخشش طلب کرنا۔

حدیث 6۹۳

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن محمد، مغیرہ بن ابی حر، سعید بن ابی بردہ بن ابی موسیٰ حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ أَبِي الْحُرِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ  
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ بْنِ أَبِي الْبَغِيضَةِ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ  
كَانَ فِي لِسَانِي ذَرْبٌ عَلَى أَهْلِي وَكَانَ لَا يَبْعُدُونَهُمْ إِلَى غَيْرِهِمْ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ آئِنَ أَنْتَ مِنْ  
الْإِسْتِغْفَارِ تَسْتَغْفِرُ اللَّهَ فِي الْيَوْمِ سَبْعِينَ مَرَّةً

علی بن محمد، مغیرہ بن ابی حر، سعید بن ابی بردہ بن ابی موسیٰ حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اپنے اہل خانہ سے بات  
کرنے میں میری زبان بے قابو تھی لیکن اہل خانہ سے بڑھ کر کسی اور کی طرف تجاوز نہ کرتی تھی (کہ ان کے والدین یا کسی اور رشتہ  
دار کے متعلق کچھ دوں البتہ ان کے متعلق کوئی سخت کلمہ زبان سے نکل جاتا تھا) میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کا تذکرہ  
کیا تو فرمایا تم استغفار کیوں نہیں کرتے۔ روزانہ ستر مرتبہ استغفار کیا کرو۔

راوی : علی بن محمد، مغیرہ بن ابی حر، سعید بن ابی بردہ بن ابی موسیٰ حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

اللہ تعالیٰ سے بخشش طلب کرنا۔

حدیث 699

جلد : جلد سوم

راوی : عمر بن عثمان بن سعید، کثیر بن دینار حمصی، محمد بن عبد الرحمن بن عرق، حضرت عبد اللہ بن بسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارِ الْحِمَاصِيِّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَرِقِ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ بَسْرٍ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طُوبَى لِمَنْ وَجَدَ فِي صَحِيفَتِهِ اسْتِغْفَارًا كَثِيرًا

عمر بن عثمان بن سعید، کثیر بن دینار حمصی، محمد بن عبد الرحمن بن عرق، حضرت عبد اللہ بن بسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شیخری ہے اس کیلئے جو اپنے نامہ الہی میں بکثرت استغفار پائے۔

راوی : عمر بن عثمان بن سعید، کثیر بن دینار حمصی، محمد بن عبد الرحمن بن عرق، حضرت عبد اللہ بن بسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

اللہ تعالیٰ سے بخشش طلب کرنا۔

حدیث 700

جلد : جلد سوم

راوی : ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، حکم بن مصعب، محمد بن علی بن عبد اللہ بن عباس، حضرت ابن عباس رضی اللہ

تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُصْعَبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَزِمَ الْإِسْتِغْفَارَ جَعَلَ اللَّهُ لَهُ مِنْ كُلِّ هَمٍّ فَرَجًا وَمِنْ كُلِّ ضِيقٍ مَخْرَجًا وَرَمَقَهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ

ہشام بن عمار، واپس مسلم، حکم بن مصعب، محمد بن علی بن عبد اللہ بن عباس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو استغفار کو لازم کر لے اللہ تعالیٰ ہر پریشانی میں اس کے لئے آسانی پیدا فرمادیں گے اور ہر تنگی میں اس کے لئے راہ بنائیں گے اور اسے ایسی جگہ سے رزق عطا فرمائیں گے جہاں سے اس کا گمان بھی نہ ہو۔

راوی : ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، سلم بن عبد اللہ بن عباس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

اللہ تعالیٰ سے بخشش طلب کرنا۔

حدیث 701

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، علی بن زید، ابی عثمان، ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ الَّذِينَ إِذَا أَحْسَنُوا اسْتَبَشَرُوا وَإِذَا أَسَاءُوا اسْتَغْفَرُوا

ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، علی بن زید، ابی عثمان، ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دعائیں فرمایا کرتے تھے اے اللہ! مجھے ان لوگوں میں سے بنا دیجئے جو نیکی کر کے خوش

ہوتے ہیں اور برائی سرزد ہو جائے تو استغفار کرتے ہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، علی بن زید، ابی عثمان، ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نیکی کی فضیلت۔

باب : آداب کا بیان

نیکی کی فضیلت۔

حدیث 702

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن محمد، وکیع، اعمش، معزور بن سوید، حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ السُّوَيْدِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرٌ مِائَةً وَأَزِيدُ وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَجَزَائِي سَيِّئَةٌ مِثْلُهَا أَوْ أَغْفِرُ وَمَنْ تَقَرَّبَ مِنِّي شِبْرًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ ذِرَاعًا وَمَنْ تَقَرَّبَ مِنِّي ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ بَاعًا وَمَنْ أَتَانِي يَبْشَى أَتَيْتُهُ هَرَوَلَةً وَمَنْ لَقِينِي بِقَمَرٍ ابِ الْأَرْضِ حَطِيئَةٌ ثُمَّ لَا يُشْرِكُ بِي شَيْئًا لَقَيْتُهُ بِبِشْبَاهِ مَغْفِرَةٍ

علی بن محمد، وکیع، اعمش، معزور بن سوید، حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں جو ایک نیکی لائے اسے دس گنا اجر ملے گا اور اس سے بڑھ کر بھی اور جو بدی لائے تو بدی کا بدلہ اس بدی کے بقدر ہو گا بلکہ کچھ بخشش بھی ہو جائے گی اور جو ایک بالشت میرے قریب ہو میں ایک ہاتھ اسکے قریب ہوتا ہوں اور جو ایک ہاتھ میرے قریب آئے میں دو ہاتھ اسکے قریب ہوتا ہوں اور جو چل کر میرے پاس آئے میں دوڑ کر اسکے پاس جاتا ہوں اور جو زمین بھر خطائیں کر کے میرے پاس آئے لیکن میرے ساتھ کسی قسم کا شریک نہ کرتا ہو میں اسی قدر مغفرت لے کر اس سے ملتا ہوں۔



راوی : علی بن محمد، وکیع، اعمش، معزور بن سوید، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

نیکی کی فضیلت۔

حدیث 703

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ سُبْحَانَهُ أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي وَأَنَا مَعَهُ حِينَ يَذُكُرُنِي فَإِنْ ذَكَرْتَنِي فِي نَفْسِهِ ذَكَرْتُهُ فِي نَفْسِي وَإِنْ ذَكَرْتَنِي فِي مَلَأٍ ذَكَرْتُهُ فِي مَلَأٍ خَيْرٍ مِنْهُمْ وَإِنْ اقْتَرَبَ إِلَيَّ شِبْرًا اقْتَرَبْتُ إِلَيْهِ ذِرَاعًا وَإِنْ أَتَانِي يَسِيْرًا أَتَيْتُهُ هَرَوَلَةً

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں اپنے بندے کے میرے متعلق گمان کے ساتھ ہوں (اسکے سامنے سائلہ کرتا ہوں) اور جب وہ مجھے یاد کرے میں اسکے ساتھ ہی ہوتا ہوں اگر وہ مجھے (اپنے جی میں یاد کرے تو میں بھی اسکو اپنے جی میں یاد کرتا ہوں اور اگر وہ مجھے مجمع میں یاد کرے تو میں اس سے بہتر مجمع میں اسکو یاد کرتا ہوں اور اگر وہ میرے ایک بالشت قریب ہو تو میں ایک ہاتھ اسکے قریب ہوتا ہوں اور اگر وہ چل کر میرے پاس آئے تو میں دوڑ کر اسکے پاس آتا ہوں۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

نیکی کی فضیلت۔

حدیث 704

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، وکیع، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكَيْعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُرُّ عَهْلِ ابْنِ آدَمَ يُضَاعَفُ لَهُ الْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا إِلَى سَبْعِ مِائَةٍ ضَعْفٍ قَالَ اللَّهُ سُبْحَانَهُ إِلَّا الصَّوْمَ فَإِنَّهُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، وکیع، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ابن آدم کا ہر عمل دس گنا سے سات سو گنا تک بڑھایا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ روزہ اس سے مستثنیٰ ہے کیونکہ روزہ میری خاطر ہوتا ہے۔ میں خود ہی اس کا بدلہ دے دوں گا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، وکیع، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

لاحول ولا قوۃ الا باللہ کی فضیلت۔

باب : آداب کا بیان

لاحول ولا قوۃ الا باللہ کی فضیلت۔

حدیث 705

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن صباح، جریر، عاصم احول، ابو عثمان، حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ سَمِعَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ وَأَنَا أَقُولُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ قَالَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بِنِ قَيْسٍ أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى كَلِمَةٍ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ قُلْتُ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ قُلْ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

محمد بن صباح، جریر، عاصم احول، ابو عثمان، حضرت ابو موسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ کہتے سنا تو فرمایا اے عبد اللہ بن قیس! یہ انکا نام ہے (میں جنت کے خزانوں میں سے ایک کلمہ تمہیں نہ بتاؤں؟ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! ضرور فرمائیے۔ فرمایا کہو لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ۔ دوسری سند سے بھی یہی مضمون مروی ہے۔

راوی : محمد بن صباح، جریر، عاصم احول، ابو عثمان، حضرت ابو موسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

لا حول ولا قوۃ الا باللہ کی فضیلت۔

حدیث 706

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن محمد، وکیع، اعمش، مجاہد، عبد الرحمن بن ابی لیلی، ابوذر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى كُنُوزٍ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ قُلْتُ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

علی بن محمد، وکیع، اعمش، مجاہد، عبد الرحمن بن ابی لیلی، ابوذر بیان فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں جنت کے خزانوں میں سے ایک کلمہ تمہیں نہ بتاؤں؟ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! ضرور فرمائیے۔ فرمایا کہو لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، اعمش، مجاہد، عبد الرحمن بن ابی لیلی، ابوذر

باب : آداب کا بیان

لاحول ولا قوۃ الا باللہ کی فضیلت۔

حدیث 707

جلد : جلد سوم

راوی : یعقوب بن حمید، عدنی، محمد بن معن، خالد بن سعید، ابوزینب، حضرت حازم بن حرملہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ لِبَدَنِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْنٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي زَيْنَبٍ مَوْلَى حَازِمِ بْنِ حَرْمَلَةَ عَنْ حَازِمِ بْنِ حَرْمَلَةَ قَالَ مَرَرْتُ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي يَا حَازِمُ أَكْثَرُ مِنْ قَوْلٍ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ فَإِنَّهَا مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ

یعقوب بن حمید، عدنی، محمد بن معن، خالد بن سعید، ابوزینب، حضرت حازم بن حرملہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب سے گزرا تو (آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے) فرمایا حازم! لا حول ولا قوۃ الا باللہ بکثرت کہا کرو کیونکہ یہ جنت کا ایک خزانہ ہے۔

راوی : یعقوب بن حمید، عدنی، محمد بن معن، خالد بن سعید، ابوزینب، حضرت حازم بن حرملہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

دعا کی فضیلت۔

باب : دعاؤں کا بیان

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، ابوملیح مدنی، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْمَدِينِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَدْعُ اللَّهَ سُبْحَانَهُ غَضِبَ عَلَيْهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد وکیع، ابوملیح مدنی، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو اللہ کے نام سے ناراض ہوتے ہیں۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، ابوملیح مدنی، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

دعا کی فضیلت۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، اعمش، ذر بن عبد اللہ ہمدانی، سبیع کنندی، حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ ذَرِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ يُسَيْعِ بْنِ الْكَنْدِيِّ عَنِ النَّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الدُّعَاءَ هُوَ الْعِبَادَةُ ثُمَّ قَرَأَ وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ

علی بن محمد، وکیع، اعمش، ذر بن عبد اللہ ہمدانی، سبیع کنندی، حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا دعا عبادت ہی تو ہے۔ پھر یہ آیت تلاوت فرمائی: وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ اور تمہارے

پروردگار نے فرمایا مجھ سے دعا کرو میں قبول کروں گا۔

راوی: علی بن محمد، وکیع، اعمش، ذر بن عبد اللہ ہمدانی، سبیح کندی، حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: دعاؤں کا بیان

دعا کی فضیلت۔

حدیث 710

جلد: جلد سوم

راوی: محمد بن یحییٰ، بن داؤد، عمران قطان، قتادہ، سعید بن حسن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ الْقَطَّانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ شَيْءٌ أَكْرَمَ عَلَى اللَّهِ مِنْهُ مِنْ الدُّعَائِ

محمد بن یحییٰ، بن داؤد، عمران قطان، قتادہ، سعید بن حسن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ پاک کے نزدیک دعا سے زیادہ پسندیدہ کوئی چیز نہیں۔

راوی: محمد بن یحییٰ، بن داؤد، عمران قطان، قتادہ، سعید بن حسن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا کا بیان۔

باب: دعاؤں کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا کا بیان۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، اعمش، عمرو بن مرہ جملی، خالد، عبد اللہ بن حارث، قیس بن طلق حنفی، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ سَنَةَ إِحْدَى وَثَلَاثِينَ وَمِائَتَيْنِ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ فِي سَنَةِ خَمْسٍ وَتِسْعِينَ وَمِائَةٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فِي مَجَالِسِ الْأَعْمَشِ مِنْذُ خَمْسِينَ سَنَةً حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْثَةَ الْجَبَلِيُّ فِي زَمَنِ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ الْهَكَتَبِيِّ عَنْ قَيْسِ بْنِ مَلِيقٍ الْحَنْفِيِّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي دُعَائِهِ رَبِّ أَعِنِّي وَلَا تُعِنِّ عَلَيَّ وَلَا تُصْرِنِي وَلَا تُضْمِرْ عَلَيَّ وَلَا تُكْرِمْ لِي وَلَا تُنْكِرْ عَلَيَّ وَاهْدِنِي وَيَسِّرْ لِي الْهُدَى لِي وَالصِّرَافِي عَلَيَّ مَنْ بَغَى عَلَيَّ رَبِّ اجْعَلْنِي لَكَ شَكَارًا لَكَ ذَكَارًا لَكَ رَهَابًا لَكَ مُطِيعًا إِلَيْكَ مُخْبِتًا إِلَيْكَ وَأَهًا مُنِيبًا رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِي وَاغْسِلْ حَوْبَتِي وَأَجِبْ دَعْوَتِي وَاهْدِ قَلْبِي وَسَدِّدْ لِسَانِي وَثَبِّتْ حُجَّتِي وَاسْأَلْ سَخِيمَةَ تَنَبُّيْ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الطَّنَافِيسِيُّ قُلْتُ لَوْ كَيْعَ أَقُولُهُ فِي قُنُوتِ الْوُتْرِ قَالَ نَعَمْ

علی بن محمد، وکیع، سفیان، اعمش، عمرو بن مرہ جملی، خالد، عبد اللہ بن حارث، قیس بن طلق حنفی، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے رَبِّ أَعِنِّي وَلَا تُعِنِّ عَلَيَّ وَلَا تُكْرِمْ لِي وَلَا تُنْكِرْ عَلَيَّ وَلَا تُصْرِنِي وَلَا تُضْمِرْ عَلَيَّ وَلَا تُكْرِمْ لِي وَلَا تُنْكِرْ عَلَيَّ وَاهْدِنِي وَيَسِّرْ لِي الْهُدَى لِي وَالصِّرَافِي عَلَيَّ مَنْ بَغَى عَلَيَّ رَبِّ اجْعَلْنِي لَكَ شَكَارًا لَكَ ذَكَارًا لَكَ رَهَابًا لَكَ مُطِيعًا إِلَيْكَ مُخْبِتًا إِلَيْكَ وَأَهًا مُنِيبًا رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِي وَاغْسِلْ حَوْبَتِي وَأَجِبْ دَعْوَتِي وَاهْدِ قَلْبِي وَسَدِّدْ لِسَانِي وَثَبِّتْ حُجَّتِي وَاسْأَلْ سَخِيمَةَ تَنَبُّيْ اے میرے پروردگار! میری مدد فرمائیے اور میرے خلاف (کسی دشمن کی) مدد نہ فرمائیے اور میری نصرت فرمائیے اور میرے خلاف نصرت نہ فرمائیے اور میرے حق میں تدابیر کر دیجئے اور میرے خلاف تدبیر نہ فرمائیے اور مجھے ہدایت پر قائم رکھئے اور ہدایت کو میرے لئے آسان کر دیجئے اور جو میری مخالفت کرے اس کے خلاف (میری) مدد فرمائیے۔ اے میرے پروردگار! مجھے اپنا مطیع بنا لیجئیے اور آپ (سزا و حل) اپنے لئے رونے گڑ گڑانے والا اور اپنی طرف رجوع کرنے والا بنا لیجئیے۔ اے میرے رب! میری توبہ قبول فرمائیے اور میرا گناہ دھو دیجئیے اور میرے دل کو راہ راست پر رکھیے اور میری زبان کو درست کر دیجئیے اور میری حجت کو مضبوط کر دیجئیے۔ ابو الحسن طنافسی کہتے ہیں میں نے وکیع سے کہا کہ میں وتری میں یہ دعا پڑھ لیا کروں؟ فرمایا جی ہاں۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، اعمش، عمرو بن مرہ جملی، خالد، عبد اللہ بن حارث، قیس بن طلق حنفی، حضرت ابن عباس رضی

باب : دعاؤں کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا کا بیان۔

حدیث 712

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن ابی عبیدہ، اعش، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَتَتْ فَاطِمَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْأَلُهُ خَادِمًا وَقَالَ لَهَا مَا عِنْدِي مَا أُعْطِيكَ فَرَجَعَتْ فَاتَّأَهَا بَعْدَ ذَلِكَ فَقَالَ الَّذِي سَأَلْتَ أَحَبُّ إِلَيْكَ أَوْ مَا هُوَ خَيْرٌ مِنْهُ فَقَالَ لَهَا الْمَلِكُ يُؤْتِي لَابِلُ مَا هُوَ خَيْرٌ مِنْهُ فَقَالَتْ فَقَالَ قُولِي اللَّهُمَّ رَبِّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ رَبَّنَا وَرَبِّ كُلِّ شَيْءٍ مُنْزِلَ التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلا رَءْفَقَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَأَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن ابی عبیدہ، اعش، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں خادم مانگنے کیلئے حاضر ہوئیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا میرے پاس خادم نہیں کہ تمہیں دوں وہ واپس ہو گئیں۔ اس کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے پاس تشریف لے گئے اور فرمایا جو تم نے مانگا وہ تمہیں زیادہ پسند ہے یا اس سے بہتر چیز تمہیں پسند ہے؟ علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان سے کہا کہو کہ غلام سے بہتر چیز مجھے پسند ہے۔ انہوں نے یہی عرض کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہو اللھُمَّ رَبِّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ رَبَّنَا وَرَبِّ كُلِّ شَيْءٍ مُنْزِلَ التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلا رَءْفَقَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَأَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ! سات آسمانوں کے رب اور عرش عظیم



کے رب ہمارے رب اور ہر چیز کے رب توراۃ انجیل اور قرآن عظیم کو نازل فرمانے والے۔ آپ ہی اول ہیں۔ آپ سے پہلے کوئی چیز نہ تھی۔ آپ ہی آخر ہیں۔ آپ کے بعد کچھ نہ ہو گا۔ آپ ظاہر (غالب) ہیں۔ آپ سے پڑھ کر کوئی چیز نہیں اور آپ پوشیدہ ہیں۔ آپ سے بڑھ کر پوشیدہ کوئی چیز نہیں۔ ہمارا قرض ادا فرما دیجیئے اور ہمیں فقر سے غناء عطاء فرما دیجئے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن ابی عبیدہ، اعمش، ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 713

راوی : یعقوب بن ابراہیم دوراقی، محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، ابی اسحق، ابی احوص، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيِّ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدَى وَالْتَّقَى وَالْعِفَافَ وَالْغِنَى

یعقوب بن ابراہیم دوراقی، محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، ابی اسحاق، ابی احوص، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے (اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدَى وَالْتَّقَى وَالْعِفَافَ وَالْغِنَى) اے اللہ! میں آپ سے ہدایت تقویٰ پاکدامنی اور غنی مانگتا ہوں۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم دوراقی، محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، ابی اسحق، ابی احوص، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا کا بیان۔

حدیث 714

جلد : جلد سوم

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، موسیٰ بن عبیدہ، محمد بن ثابت، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُبَيْرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْيَوْمِ اللَّهُمَّ انْفَعْنِي بِمَا عَلَّمْتَنِي وَعَلِّمْنِي مَا يَنْفَعُنِي وَزِدْنِي عِلْمًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ وَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ النَّارِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، موسیٰ بن عبیدہ، محمد بن ثابت، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے اللَّهُمَّ انْفَعْنِي بِمَا عَلَّمْتَنِي وَعَلِّمْنِي مَا يَنْفَعُنِي وَزِدْنِي عِلْمًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ وَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ النَّارِ اے اللہ! جو علم آپ نے مجھے عطا فرمایا۔ مجھے اس سے نفع عطا فرما۔ ایسا علم دیجئے جو میرے لئے نافع ہو اور میرے علم میں اضافہ فرما دیجئے۔ ہر حال میں اللہ کے لئے تعریف اور شکر ہے اور میں دوزخ کے عذاب سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، موسیٰ بن عبیدہ، محمد بن ثابت، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا کا بیان۔

حدیث 715

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، اعش، یزید رقاشی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ اللَّهُمَّ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَخَافُ عَلَيْنَا وَقَدْ آمَنَّا بِكَ وَصَدَقْنَاكَ بِمَا جِئْتَ بِهِ فَقَالَ إِنَّ الْقُلُوبَ بَيْنَ إِصْبَعَيْنِ مِنْ أَصَابِعِ الرَّحْمَنِ عَزَّ وَجَلَّ يَقْلِبُهَا وَأَشَارَ الْأَعْمَشُ بِإِصْبَعِيهِ

محمد بن عبد اللہ بن نبیر، اعمش، یزید رقاشی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ بکثرت یہ دعا مانگا کرتے تھے اللھم تثبت قلبی علی دینک اے اللہ! میرے دل کو اپنے دین پر استقامت عطا فرما دیجئے۔ ایک مرد نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! آپ کو ہمارے بارے میں اندیشہ ہے حالانکہ ہم آپ پر ایمان لائے اور جو دین آپ لائے اسکی تصدیق کر چکے۔ فرمایا بلاشبہ دل اللہ کی انگلیوں میں سے دو انگلیوں کے درمیان ہے۔ وہ انکو پلٹ دیتے ہیں اور اعمش (راوی) نے اپنی دونوں انگلیوں سے اشارہ بھی کیا۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نبیر، اعمش، یزید رقاشی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا کا بیان۔

حدیث 716

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ أَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَنِي دُعَاءً أَدْعُو بِهِ فِي صَلَاتِي قَالَ قُلْ اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ فَاعْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

محمد بن ریح، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ کی خدمت میں عرض کیا مجھے کوئی دعا سکھا دیجئے۔ جو نماز میں بھی مانگا کروں۔ فرمایا کہوا للہم انی ظلمت نفسی ظلماً کثیراً اولاً یغفر الذنوب إلا انک انت فاعفربی مغفراً من عندک وارحمنی انک انت العفو الرحیم اے اللہ! میں نے اپنی جان پر بہت ظلم کیا اور آپ ہی گناہوں کو بخشنے والے ہیں۔ لہذا میری اور بخشش اور مجھ پر رحمت فرمائیے بلاشبہ آپ بہت بخشنے والے اور بہت مہربان ہیں۔

راوی : محمد بن ریح، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

### باب : دعاؤں کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا کا بیان۔

حدیث 717

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن محمد، وکیع، مسعر، ابو مرزوق، ابی وائل، حضرت اب امامہ باہلی

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ أَبِي مَرْزُوقٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُتَّكِمٌ عَلَى عَصَا فَلَمَّا رَأَيْنَاهُ قُبْنَا قَتَالَ لَا تَفْعَلُوا كَمَا يَفْعَلُ أَهْلُ فَارِسَ بِعُظْبَائِهَا قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ دَعَوْتَ اللَّهُ لَنَا قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَارْضَ عَنَّا وَتَقَبَّلْ مِنَّا وَأَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ وَأَصْدِحْ لَنَا شَأْنَنَا كُلَّهُ قَالَ فَكَلَّمْنَا أَحْبَبْنَا أَنْ يَزِيدَنَا فَقَالَ أَوْلَيْسَ قَدْ جَمَعْتَ أَمْرَ

علی بن محمد، وکیع، مسعر، ابو مرزوق، ابی وائل، حضرت ابو امامہ باہلی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر تشریف لائے۔ آپ لاٹھی پر ٹیک لگائے ہوئے تھے۔ جب آپ نے دیکھا کہ ہم کھڑے ہو گئے تو فرمایا ایسا مت کرو جیسا فارس کے لوگ اپنے بڑوں کے ساتھ کرتے ہیں۔ ہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! آپ ہمارے حق میں دعا فرمادیں۔ فرمایا اللهم اغفر لنا وارحمنا وارض عنا وتقبل منا وادخلنا الجنة ونجنا من النار واصدح لنا شأننا كله قال فكلمنا احببنا ان يزيدنا فقال اوليس قد جمعت امر

کہتے ہیں کہ ہم نے چاہا کہ آپ ہمارے لئے مزید دعا فرمائیں۔ فرمایا میں نے تمہارے لئے ہر لحاظ سے جامع دعا نہ کر دی۔ (یعنی یقیناً کر دی)۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، مسعر، ابو مرزوق، ابی وائل، حضرت ابو امامہ باہلی

باب : دعاؤں کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا کا بیان

حدیث 718

جلد : جلد سوم

راوی : عیسیٰ بن حماد مصری، لیث بن سعد، سعید بن ابی سعید مقبری، عباد بن ابی سعید، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ حَمَادٍ الْبَصْرِيُّ أَبُو بَكْرٍ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَخِيهِ عَبَّادِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْأَرْبَعِ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دُعَائٍ لَا يُسْمَعُ

عیسیٰ بن حماد مصری، لیث بن سعد، سعید بن ابی سعید مقبری، عباد بن ابی سعید، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے اللھم انی اعوذ بک من الاربع من علم لا ینفع ومن قلب لا یخشع ومن نفس لا تشبع ومن دعائی لا یسمع (متواضع نہ ہو) ایسے پیٹ سے جو سیر نہ ہو اور ایسی دعا سے جو قبول نہ ہو۔

راوی : عیسیٰ بن حماد مصری، لیث بن سعد، سعید بن ابی سعید مقبری، عباد بن ابی سعید، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ان چیزوں کا بیان جن سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پناہ مانگی۔

باب : دعاؤں کا بیان

ان چیزوں کا بیان جن سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پناہ مانگی۔

حدیث 719

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، علی بن محمد، وکیع، ہشام بن عروہ، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُبَيْرٍ وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ جَمِيعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو بِهِمْ لَأَيِّ الْكَلِمَاتِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ وَعَذَابِ النَّارِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْغِنَى وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ اللَّهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَاءِ الشُّجِّ وَالْبَرْدِ وَنَقِّ قَلْبِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْبَأْسِ وَالْمُغْرَمِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، علی بن محمد، وکیع، ہشام بن عروہ، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کلمات سے دعا مانگا کرتے تھے اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ وَعَذَابِ النَّارِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْغِنَى وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ اللَّهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَاءِ الشُّجِّ وَالْبَرْدِ وَنَقِّ قَلْبِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْبَأْسِ وَالْمُغْرَمِ اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں دوزخ کے فتنہ سے اور دوزخ کے عذاب سے اور تو نگری کے فتنہ کے شر سے اور ناداری کے فتنہ کے شر سے اور مسیح (کانے) دجال کے فتنہ کے شر سے۔ اے اللہ! میری خطاؤں کو دھو ڈال برف اور اولوں کے پانی سے اور میرے دل کو خطاؤں سے ایسے صاف کر دیجیئے جیسے آپ نے سفید کپڑے کو میل سے صاف بنایا اور میرے اور میری خطاؤں کے درمیان اس طرح دوری پیدا کر دیجیئے (مجھے خطاؤں سے اتنا دور کر دیجیئے) جس طرح آپ نے مشرق و مغرب کے درمیان دوری کی۔ اے اللہ! میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں سستی اور بڑھاپے سے اور گناہ سے اور تاوان سے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، علی بن محمد، وکیع، ہشام بن عروہ، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

---

باب : دعاؤں کا بیان

ان چیزوں کا بیان جن سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پناہ مانگی۔

حدیث 720

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادریس، حصین، ہلال، حضرت فرواہ بن نوفل

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ هِلَالٍ عَنْ فَرَوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ دُعَائٍ كَانَ يَدْعُو بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادریس، حصین، ہلال، حضرت فروہ بن نوفل فرماتے ہیں کہ میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے دریافت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا دعا مانگا کرتے تھے؟ فرمایا کہ آپ یہ دعا مانگا کرتے تھے اِنِّيْ اَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ اے اللہ! میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں ان کاموں کے شر سے جو میں نے نہیں کئے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادریس، حصین، ہلال، حضرت فروہ بن نوفل

---

باب : دعاؤں کا بیان

ان چیزوں کا بیان جن سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پناہ مانگی۔

راوی : ابراہیم بن منذر حزامی، بکر بن سلیم، حمید، خراط، کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَلِيْمٍ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ الْخَرَّاطُ عَنْ كَرِيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا هَذَا الدُّعَاءَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ

ابراہیم بن منذر حزامی، بکر بن سلیم، حمید، خراط، کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں یہ دعا اس طرح سکھایا کرتے تھے جس طرح قرآن کی سورت سکھاتے تھے۔ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ اے اللہ! میں عذاب جہنم سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں اور عذاب قبر سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں اور کانے دجال کے فتنہ سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں اور زندگی اور موت کے فتنہ سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔

راوی : ابراہیم بن منذر حزامی، بکر بن سلیم، حمید، خراط، کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

ان چیزوں کا بیان جن سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پناہ مانگی۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، عبد اللہ بن عمر، محمد بن یحییٰ بن حبان البقیۃ اعرج، ابی ہریرہ، امر البومنین سیدہ

عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا



حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ الْأَعْمَرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَقَدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ مِنْ فِرَاشِهِ فَالْتَبَسْتُهُ فَوَقَعَتْ يَدِي عَلَى بَطْنِ قَدَمَيْهِ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ وَهَبًا مَنُصُوبَتَانِ وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أَحْصِي ثَنَائِي عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَيَّ نَفْسِكَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، عبد اللہ بن عمر، محمد بن یحییٰ بن حبان، اعرج، ابی ہریرہ، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک شب میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بستر پر نہ پایا تو تلاش کیا۔ میرا ہاتھ (ہندھیرے میں) آپ کے تلووں کو لگا۔ آپ مسجد میں تھے اور (سجدہ میں) آپ کے پاؤں کھڑے تھے۔ آپ یہ دعا مانگ رہے تھے اللھمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أَحْصِي ثَنَائِي عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَيَّ نَفْسِكَ اے اللہ! میں آپ کی رضامندی کی پناہ چاہتا ہوں۔ آپ کی ناراضگی سے اور آپ کے درگزر کی پناہ چاہتا ہوں آپ کی سزا سے اور میں آپ ہی کی پناہ چاہتا ہوں آپ سے۔ میں آپ کی تعریف پوری نہیں کر سکتا۔ آپ ایسے ہی ہیں جسے آپ نے خود اپنی تعریف فرمائی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، عبد اللہ بن عمر، محمد بن یحییٰ بن حبان، اعرج، ابی ہریرہ، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

### باب : دعاؤں کا بیان

ان چیزوں کا بیان جن سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پناہ مانگی۔

راوی : ابوبکر، محمد بن مصعب، اوزاعی، اسحق بن عبد اللہ، جعفر بن عیاض، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِصْعَبٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ جَعْفَرِ بْنِ عِيَاضٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنَ الْفَقْرِ وَالْقِلَّةِ وَالذَّلَّةِ وَأَنْ تَنْظَمَ أَوْ تُنظَمَ

ابو بکر، محمد بن مصعب، اوزاعی، اسحاق بن عبد اللہ، جعفر بن عیاص، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ کی پناہ مانگو محتاجی سے اور قلت سے اور ذلت سے اور ظالم بننے سے اور مظلوم بننے سے۔

راوی : ابو بکر، محمد بن مصعب، اوزاعی، اسحاق بن عبد اللہ، جعفر بن عیاص، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

ان چیزوں کا بیان جن سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پناہ مانگی۔

حدیث 724

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن محمد، وکیع، اسامہ بن زید، محمد بن منکدر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ بْنِ مُنْكَدِرٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلُوا اللَّهَ عِلْمًا نَافِعًا وَتَعَوُّذًا بِاللَّهِ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ

علی بن محمد، وکیع، اسامہ بن زید، محمد بن منکدر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ سے علم نافع مانگا کرو اور علم غیر نافع سے اللہ کی پناہ مانگا کرو۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، اسامہ بن زید، محمد بن منکدر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

ان چیزوں کا بیان جن سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پناہ مانگی۔

حدیث 725

جلد : جلد سوم

راوی: علی بن محمد، وکیع، اسرائیل، ابواسحق، عمرو بن میمون، سیدنا عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عُبَيْرِ بْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَأُرْذَلِ الْعُيُوبِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ قَالَ وَكَيْعٌ يَعْنِي الرَّجُلَ يَمُوتُ عَلَى فِتْنَةٍ لَا يَسْتَغْفِرُ اللَّهَ مِنْهَا

علی بن محمد، وکیع، اسرائیل، ابواسحاق، عمرو بن میمون، سیدنا عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پناہ مانگا کرتے تھے بزدلی سے بخل سے اور رذیل عمری سے اور عذاب قبر سے اور دل کے فتنہ سے۔ وکیع فرماتے ہیں کہ دل کے فتنہ سے مراد یہ ہے کہ آدمی غلط عقیدہ پر مرے اور اسے اس عقیدہ سے توبہ کا موقع نہ ملے۔

راوی: علی بن محمد، وکیع، اسرائیل، ابواسحق، عمرو بن میمون، سیدنا عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جامع دعائیں۔

باب : دعاؤں کا بیان

جامع دعائیں۔

حدیث 726

جلد : جلد سوم

راوی: ابوبکر، یزید بن ہارون، ابومالک سعد بن حضرت طارق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنبَأَنَا أَبُو مَالِكٍ سَعْدُ بْنُ طَارِقٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ أَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ أَقُولُ حِينَ أَسْأَلُ رَبِّي قَالَ قُلْ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَعَافِنِي وَارْحَمْنِي وَجَهَّأْ صَابِعَهُ الْأَرْبَعِ إِلَّا الْإِبْهَامَ فَإِنَّهُ هُوَ لَا يَجْبَعُنْ لَكَ دِينَكَ وَدُنْيَاكَ

ابو بکر، یزید بن ہارون، ابومالک سعد بن حضرت طارق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کی خدمت میں ایک مرد حاضر ہوا اور عرض کیا اے اللہ کے رسول! میں اپنے رب سے (دعا) مانگوں تو کیا عرض کروں؟ فرمایا کہا کروا **اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَارْزُقْنِي** اے اللہ! میری بخشش فرما۔ مجھ پر رحمت فرما۔ مجھے عافیت عطا فرما اور مجھے رزق عطا فرما اور آپ نے انگوٹھے کے علاوہ باقی انگلیاں جمع کر کے فرمایا کہ یہ کلمات تمہارے لئے تمہارے دین اور دنیا کو جمع کر دیں گے۔

راوی : ابو بکر، یزید بن ہارون، ابومالک سعد بن حضرت طارق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

جامع دعائیں۔

حدیث 727

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عفان، حماد بن سلمہ، جبر بن حبیب، ام کلثوم بنت ابی بکر، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنِي جَبْرُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ أُمِّ كَلْثُومِ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ عَنِ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَهَا هَذَا الدُّعَاءَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ كُلِّ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلْتُ عَبْدَكَ وَنَبِيَّكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَاذَ بِهِ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ وَأَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَائِي قَضِيَّتَهُ لِي خَيْرًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، حماد بن سلمہ، جبر بن حبیب، ام کلثوم بنت ابی بکر، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں یہ دعا تعلیم فرمائی **اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ كُلِّ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ** اے اللہ! میں اپنے رب سے (دعا) مانگوں تو کیا عرض کروں؟ فرمایا کہا کروا **اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَارْزُقْنِي** اے اللہ! میری بخشش فرما۔ مجھ پر رحمت فرما۔ مجھے عافیت عطا فرما اور مجھے رزق عطا فرما اور آپ نے انگوٹھے کے علاوہ باقی انگلیاں جمع کر کے فرمایا کہ یہ کلمات تمہارے لئے تمہارے دین اور دنیا کو جمع کر دیں گے۔

عَبْدُكَ وَنَبِيِّكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ وَأَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَائِي قَضِيئِي خَيْرًا أَلَيْسَ اللَّهُ! میں آپ سے تمام خیر مانگتی ہوں۔ دنیا کی بھی اور آخرت کی بھی۔ جو مجھے معلوم ہے اور جس کا مجھے علم نہیں اور میں آپ کی پناہ مانگتی ہوں تمام تر شر سے دنیا کے اور آخرت کے جس کا مجھے علم ہے اس سے اور جس کا مجھے علم نہیں اس سے بھی۔ اے اللہ! میں آپ سے وہ بھلائی مانگتی ہوں جو آپ سے آپ کے بندہ اور نبی نے مانگی اور میں آپ کی پناہ مانگتی ہوں۔ اے اللہ! میں آپ سے جنت مانگتی ہوں اور اسکے قریب کرنے والے اعمال و اقوال بھی اور میں آپ کی پناہ مانگتی ہوں دوزخ سے اور ہر اس قول و عمل سے جو دوزخ کے قریب کرے اور میں آپ سے یہ سوال کرتی ہوں کہ ہر فیصلہ جو آپ نے میری بابت فرمایا اسے خیر بنا دیجئے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عہان، حاد بن سلمہ، جبر بن حبیب، ام کلثوم بنت ابی بکر، ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: دعاؤں کا بیان

جامع دعائیں۔

حدیث 728

جلد: جلد سوم

راوی: یوسف بن موسیٰ قطان، جریر، اعش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مَوْسَى الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ مَا تَقُولُ فِي الصَّلَاةِ قَالَ أَتَشْهَدُ ثُمَّ أَسْأَلُ اللَّهَ الْجَنَّةَ وَأَعُوذُ بِهِ مِنَ النَّارِ أَوَلَا اللَّهُ مَا أَحْسَنُ دُنْدَانَتَكَ وَلَا دُنْدَانَةَ مُعَاذٍ قَالَ حَوْلَهَا نَدْنِدُنْ

یوسف بن موسیٰ قطان، جریر، اعش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی نے ایک شخص سے فرمایا تم نماز میں کیا پڑھتے ہو؟ عرض کیا تشہد کے بعد اللہ تعالیٰ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور دوزخ سے پناہ مانگتا ہوں اور اللہ! میں آپ کی گنگناہٹ اور معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ (جو ہمارے امام ہیں) کی گنگناہٹ نہیں سمجھتا (کہ آپ اور معاذ کیا دعا مانگتے ہیں) فرمایا ہم بھی

اسی کے گرد (جنت کا سوال اور دوزخ سے پناہ) گنگناتے ہیں۔

راوی : یوسف بن موسیٰ قطان، جریر، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عفو (درگزر) اور عافیت (تندرستی) کی دعا مانگنا۔

باب : دعاؤں کا بیان

عفو (درگزر) اور عافیت (تندرستی) کی دعا مانگنا۔

جلد : جلد سوم حدیث 729

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ابن ابی فدیك، سلمہ بن وردان، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَنَّهُ أَخْبَرَنِي سَلْمَةُ بْنُ وَرْدَانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُمَّي الدُّعَائِي أَفْضَلُ قَالَ سَلُّ رَبَّكَ العَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ثُمَّ أَتَاهُ فِي الْيَوْمِ الثَّانِي فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُمَّي الدُّعَائِي أَفْضَلُ قَالَ سَلُّ رَبَّكَ العَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ثُمَّ أَتَاهُ فِي الْيَوْمِ الثَّالِثِ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أُمَّي الدُّعَائِي أَفْضَلُ قَالَ سَلُّ رَبَّكَ العَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَإِذَا أُعْطِيَ العَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَقَدْ أَفْلَحَتْ

عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ابن ابی فدیك، سلمہ بن وردان، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا اور عرض کیا اے اللہ کے رسول! کونسی دعا افضل ہے؟ فرمایا اپنے رب سے عفو اور عافیت مانگو۔ پھر دوسرے روز آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا اے اللہ کے رسول! کیا دعا افضل ہے؟ فرمایا اپنے رب سے عفو اور عافیت طلب کرو۔ پھر تیسرے روز حاضر خدمت ہو کر عرض کیا اے اللہ کے نبی! کیا دعا افضل ہے؟ فرمایا اپنے رب سے دنیا و آخرت میں عفو اور عافیت کا سوال کرو۔ جب تمہیں دنیا و آخرت میں عفو اور عافیت مل جائے تو تم فلاح یافتہ ہو گئے۔

راوی : عبد الرحمن بن ابراہیم دمشقی، ابن ابی ذریک، سلمہ بن وردان، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

عفو (درگزر)، درغایہ، (تندرستی) کی دعا مانگنا۔

حدیث 730

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر، علی بن مرشد، عبید بن سعید، شعبہ، یزید بن خمیر، سلیم بن عامر، اوسط بن اسماعیل، ابوبکر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبِيدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ شُعْبَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ سَلِيمَ  
بْنَ عَامِرٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَوْسَطِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْبَجْدِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا بَكْرٍ حِينَ قُبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَامَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَقَامِي هَذَا عَامَ الْأَنْسِ ثُمَّ مَكَى أَبُو بَكْرٍ ثُمَّ قَالَ عَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ فَإِنَّهُ مَعَ الْبِرِّ وَهَبَانِي  
الْجَنَّةَ وَإِيَّاكُمْ وَالْكَذِبَ فَإِنَّهُ مَعَ الْفُجُورِ وَهَبَانِي النَّارَ وَسَلُّوا اللَّهَ الْعَفَاةَ فَإِنَّهُ لَمْ يُوْت أَحَدٌ بَعْدَ الْيَقِينِ خَيْرًا مِنْ  
الْعَفَاةِ وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَقَاطَعُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا

ابو بکر، علی بن محمد، عبید بن سعید، شعبہ، یزید بن خمیر، سلیم بن عامر، اوسط بن اسماعیل، ابوبکر نے فرماتے ہیں کہ جب نبی اس دنیا سے تشریف لے گئے تو انہوں نے سیدنا ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یہ فرماتے سنا کہ رسول اللہ میری اس جگہ گزشتہ سال کھڑے ہوئے۔ اس کے بعد حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو رونا آگیا۔ کچھ دیر بعد فرمایا سچ کا اہتمام کرو کہ یہ نیل کے ساتھ ہی ہو سکتا ہے اور یہ دونوں چیزیں جنت میں (لے جانے والی) ہیں اور جھوٹ سے بچو کیونکہ جھوٹ گناہ کے ساتھ ہوتا ہے اور یہ دونوں دوزخ میں (لے جانے والی) ہیں اور اللہ تعالیٰ سے عافیت اور تندرستی مانگتے رہو کیونکہ کسی کو بھی یقین (ایمان) کے بعد تندرستی سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں دی گئی اور باہم حسد نہ کرو۔ ایک دوسرے سے بغض نہ رکھو۔ ایک دوسرے سے قطع تعلق (بلا عذر شرعی) نہ کرو اور ایک دوسرے منہ مت موڑو کہ پشت اس کی طرف رکھو اور بن جاؤ اللہ کے بندے! بھائی بھائی۔

راوی : ابوبکر، علی بن محمد، عبید بن سعید، شعبہ، یزید بن خمیر، سلیم بن عامر، اوسط بن اسماعیل، ابوبکر

باب : دعاؤں کا بیان

عفو (درگزر) اور عافیت (تندرستی) کی دعا مانگنا۔

حدیث 731

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن محمد، وکیع، کہس بن حسن، عبد اللہ بن بریدہ، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا كَيْسٌ عَنْ كَهْمَسِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ وَاقَفْتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ مَا أَدْرَاكَ وَقَالَ تَقُولِينَ اللَّهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي

علی بن محمد، وکیع، کہس بن حسن، عبد اللہ بن بریدہ، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! فرمائیے اگر مجھے شب قدر نصیب ہو جائے تو کیا دعا کروں؟ فرمایا، اللَّهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي کہنا اے اللہ! آپ بہت درگزر فرمانے والے ہیں۔ درگزر کرنے کو پسند کرتے ہیں اس لئے مجھے سے درگزر فرمائیے۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، کہس بن حسن، عبد اللہ بن بریدہ، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : دعاؤں کا بیان

عفو (درگزر) اور عافیت (تندرستی) کی دعا مانگنا۔

حدیث 732

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن محمد، وکیع، ہشام صاحب دستوائی، قتادہ، علاء بن زیاد عدوی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ هِشَامِ صَاحِبِ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَلَاءِ بْنِ زِيَادٍ الْعَدَوِيِّ عَنْ أَبِي



هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ دَعْوَةٍ يَدْعُو بِهَا الْعَبْدُ أَفْضَلَ مِنْ اللَّهِمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْمَعَاذَ فِي  
الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

علی بن محمد، و کعب، ہشام صاحب دستوائی، قتادہ، علاء بن زیاد عدوی، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ بندہ اس دعا سے بہتر کوئی دعا نہیں مانگتا (اللَّحْمُ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْمَعَاذَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ) اے اللہ! میں آپ سے دنیا و آخرت میں عافیت مانگتا ہوں۔

راوی : علی بن محمد، و کعب، ہشام صاحب دستوائی، قتادہ، علاء بن زیاد عدوی، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب تم میں سے کوئی دعا کرے تو اپنے آپ سے ابتداء کرے (پہلے اپنے لئے مانگے)

باب : دعاؤں کا بیان

جب تم میں سے کوئی دعا کرے تو اپنے آپ سے ابتداء کرے (پہلے اپنے لئے مانگے)

حدیث 733

جلد : جلد سوم

راوی : حسن بن علی خلال، زید بن حباب، سفیان، ابواسحق، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْحَمُنَا اللَّهُ وَأَخَاعَادِ

حسن بن علی خلال، زید بن حباب، سفیان، ابواسحق، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ ہم پر اور قوم عاد کے بھائی (انکی طرف مبعوث نبی حضرت ہود علیہ السلام پر رحمت فرمائیے

راوی : حسن بن علی خلال، زید بن حباب، سفیان، ابواسحق، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دعا قبول ہوتی ہے بشرطیکہ جلدی نہ کرے۔

باب : دعاؤں کا بیان

دعا قبول ہوتی ہے بشرطیکہ جلدی نہ کرے۔

جلد : جلد سوم حدیث 734

راوی : علی بن محمد، اسحاق بن سلیمان، مالک بن انس، زہری، ابی عبید مولیٰ عبد الرحمن بن عوف، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَسْتُ جَابِلًا أَحَدِكُمْ مَا لَمْ يَعْجَلْ قَيْلًا وَكَيْفَ يَعْجَلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ يَقُولُ قَدْ دَعَوْتُ اللَّهَ فَلَمْ يَسْتَجِبْ إِلَيَّ

علی بن محمد، اسحاق بن سلیمان، مالک بن انس، زہری، ابی عبید مولیٰ عبد الرحمن بن عوف، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے ایک کی دعا قبول ہوتی ہے بشرطیکہ جلد بازی نہ کرے۔ کسی نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! جلد بازی کیسے؟ فرمایا یہ کہے کہ میں نے اللہ سے دعا مانگی مگر اللہ نے قبول ہی نہیں کی۔ (یعنی سنی ہی نہیں)۔

راوی : علی بن محمد، اسحاق بن سلیمان، مالک بن انس، زہری، ابی عبید مولیٰ عبد الرحمن بن عوف، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کوئی شخص یوں نہ کہے کہ اے اللہ اگر آپ چاہیں تو مجھے بخش دیں۔

باب : دعاؤں کا بیان

کوئی شخص یوں نہ کہے کہ اے اللہ اگر آپ چاہیں تو مجھے بخش دیں۔

حدیث 735

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر، عبد اللہ بن ادریس، ابن عجلان، ابی زیاد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ اَللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي إِنْ شِئْتَ وَلِيَعِزُّمِ فِي الْمَسْأَلَةِ فَإِنَّ اللَّهَ لَا مُكْرَاهَةَ لَهُ

ابو بکر، عبد اللہ بن ادریس، ابن عجلان، ابی زیاد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں کوئی ہرگز یہ کہے کہ اے اللہ! اگر آپ چاہیں تو مجھے بخش دیں۔ مانگنے میں پختگی اختیار کرنی چاہیے (کہ اے اللہ! آپ ضرور مجھے بخش دیں کہ آپ کے علاوہ کوئی بخشنے والا نہیں) یہ کہ اللہ پر کوئی زبردستی کرنے والا نہیں۔

راوی : ابو بکر، عبد اللہ بن ادریس، ابن عجلان، ابی زیاد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اسم اعظم

باب : دعاؤں کا بیان

اسم اعظم

حدیث 736

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر، عیسیٰ بن یونس، عبد اللہ بن ابی زیاد، شہر بن حوشب، سیدہ اسماء بنت یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَاءِ بِنْتِ يَزِيدَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْمُ اللَّهِ الْأَعْظَمُ فِي هَاتَيْنِ الْآيَتَيْنِ وَالْهُكْمُ إِلَهُ وَاحِدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ وَفَاتِحَةَ سُورَةِ آلِ عِمْرَانَ

ابو بکر، عیسیٰ بن یونس، عبد اللہ بن ابی زیاد، شہر بن حوشب، سیدہ اسماء بنت یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسم اعظم ان دو آیتوں میں ہے وَإِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ اور سورہ فاتحہ کی ابتدائی آیتیں (

راوی : ابو بکر، عیسیٰ بن یونس، عبد اللہ بن ابی زیاد، شہر بن حوشب، سیدہ اسماء بنت یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

اسم اعظم

جلد : جلد سوم

حدیث 37

راوی : عبد الرحمن بن ابراہیم دمشقی، عمرو بن ابی سلمہ، عبد اللہ بن عطاء، قاسم دوسری سند عبد الرحمن بن ابراہیم دمشقی، عمرو بن ابوسلمہ، عیسیٰ بن موسیٰ، غیلان بن انس، قاسم، ابی امامہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْعَلَاءِ عَنِ الْقَاسِمِ قَالَ قَالَ اللَّهُ الْأَعْظَمُ الَّذِي إِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَابَ فِي سُورَةِ ثَلَاثِ الْبَقَرَةِ وَآلِ عِمْرَانَ وَطَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ ذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعَيْسَى بْنِ مُوسَى فَحَدَّثَنِي أَنَّهُ سَمِعَ غَيْلَانَ بْنَ أَنَسٍ يُحَدِّثُ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أَمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

عبد الرحمن بن ابراہیم دمشقی، عمرو بن ابی سلمہ، عبد اللہ بن عطاء، قاسم دوسری سند عبد الرحمن بن ابراہیم دمشقی، عمرو بن ابوسلمہ، عیسیٰ بن موسیٰ، غیلان بن انس، قاسم، ابی امامہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم جس کے ساتھ دعا مانگی جائے تو قبول ہوتی ہے۔

تین سورتوں میں ہے۔ سورہ بقرہ سورہ آل عمران اور طہ۔ یہ حدیث قاسم سے بواسطہ ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ مرفوعاً مروی ہے۔

راوی : عبد الرحمن بن ابراہیم دمشقی، عمرو بن ابی سلمہ، عبد اللہ بن علاء، قاسم دوسری سند عبد الرحمن بن ابراہیم دمشقی، عمرو بن ابی سلمہ، عیسیٰ بن موسیٰ، غیلان بن انس، قاسم، ابی امامہ

باب : دعاؤں کا بیان

اسم اعظم

حدیث 738

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن محمد، وکیع، مالک بن مغول، عبد اللہ بن حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ أَنَّهُ سَمِعَهُ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ سَأَلَ اللَّهُ بِاسْمِهِ الْأَعْظَمِ لَنْ يَأْتِيَ إِذَا سُئِلَ بِهِ أُعْطِيَ وَإِذَا دُعِيَ بِهِ أُجَابَ

علی بن محمد، وکیع، مالک بن مغول، عبد اللہ بن حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک شخص کو یہ کہتے سنا اللھم انی اسألک بانک انت اللہ الاحد الصمد الذی لم یلد ولم یولد ولم یکن له کفو احد فرمایا اس نے اللہ تعالیٰ سے اسم اعظم کے ذریعہ سوال کیا جس کے ذریعہ سوال کیا جائے تو وہ مالک عطا فرماتا ہے اور اس کے ذریعہ دعا کی جائے تو اللہ قبول فرماتا ہے۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، مالک بن مغول، عبد اللہ بن حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

راوی : علی بن محمد، وکیع، ابو خزیمہ، انس بن سیرین، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا أَبُو خَزِيمَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ سَبَّحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ الْمَنَانُ بَدِيعُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ فَقَالَ لَقَدْ سَأَلَ اللَّهُ بِاسْمِهِ الْأَعْظَمِ الَّذِي إِذَا سُئِلَ بِهِ أُعْطِيَ وَإِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَابَ

علی بن محمد، وکیع، ابو خزیمہ، انس بن سیرین، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مرد کو (دعا میں) یہ کہتے سنا للّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِرَبِّكَ الْحَمْدَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ الْمَنَانُ بَدِيعُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ تو فرمایا اس نے اللہ تعالیٰ کے اسم اعظم کے ذریعہ اللہ سے سوال کیا جس کے ذریعہ مانگا جائے تو اللہ عطا فرماتا ہے اور اس کے ذریعہ دعا مانگی جائے تو اللہ قبول فرماتا ہے۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، ابو خزیمہ، انس بن سیرین، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

راوی : ابویوسف صیدلانی محمد بن احمد رقی، محمد بن سلیم، فزاری، ابی شیبہ، عبد اللہ بن عکیم جہنی، امر البومنین

سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ الصَّيْدَلَانِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ الْفَزَارِيِّ عَنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

بْنِ عَكْبِمِ الْجُهَنِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَبَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الظَّاهِرِ الطَّيِّبِ الْمُبَارَكِ الْأَحَبِّ إِلَيْكَ الَّذِي إِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَبْتَ وَإِذَا سُئِلْتَ بِهِ أُعْطِيتَ وَإِذَا اسْتُرْحِمْتَ بِهِ رَحِمْتَ وَإِذَا اسْتُغْفِرَ جِئْتَ بِهِ فَرَجَّجْتَ قَالَتْ وَقَالَ ذَاتَ يَوْمٍ يَا عَائِشَةُ هَلْ عَلِمْتِ أَنَّ اللَّهَ قَدْ دَلَّنِي عَلَى الْإِسْمِ الَّذِي إِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَابَ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي فَعَلَّبَنِيهِ قَالَ إِنَّهُ لَا يَنْبَغِي لَكَ يَا عَائِشَةُ قَالَتْ فَتَحَحَّيْتُ وَجَلَسْتُ سَاعَةً ثُمَّ قُمْتُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلِّمْنِيهِ قَالَ إِنَّهُ لَا يَنْبَغِي لَكَ يَا عَائِشَةُ أَنْ أُعَلِّبَكَ إِنَّهُ لَا يَنْبَغِي لَكَ أَنْ تَسْأَلِينَ بِهِ شَيْئًا مِنَ الدُّنْيَا قَالَتْ فَقُمْتُ فَتَوَضَّأْتُ ثُمَّ صَلَّيْتُ رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ قُلْتُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ اللَّهُ وَأَدْعُوكَ الرَّحْمَنَ وَأَدْعُوكَ الْبَرَّ الرَّحِيمَ وَأَدْعُوكَ بِأَسْمَائِكَ الْحُسْنَى كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ أَنَّ تَغْفِرَ لِي وَتَرْحَمَنِي قَالَتْ فَاسْتَضَحَّكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ إِنَّهُ لَفِي الْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَوْتَ بِهَا

ابو یوسف صیدلانی محمد بن احمد رقی، محمد بن سلمہ، نزاری، ابی شیبہ، عبد اللہ بن عکیم جہنی، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو (دعا میں) یہ کہتے سنا (اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الظَّاهِرِ الطَّيِّبِ الْمُبَارَكِ الْأَحَبِّ إِلَيْكَ الَّذِي إِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَبْتَ وَإِذَا سُئِلْتَ بِهِ أُعْطِيتَ وَإِذَا اسْتُرْحِمْتَ بِهِ رَحِمْتَ وَإِذَا اسْتُغْفِرَ جِئْتَ بِهِ فَرَجَّجْتَ) اور ایک روز آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا تمہیں معلوم ہے کہ مجھے اللہ تعالیٰ نے اپنا وہ نام بتا دیا ہے کہ جب وہ نام لے کر دعا کی جائے تو اللہ تعالیٰ قبول فرماتے ہیں۔ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! میرے ماں باپ آپ پر قربان۔ مجھے وہ نام سکھا دیجئے۔ فرمایا تمہارے لئے وہ مناسب نہیں اے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔ فرماتی ہیں یہ سن کر میں ہٹ گئی اور کچھ دیر بیٹھی پھر کھڑی ہوئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سر مبارک چوما۔ پھر عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! مجھے وہ اسم تعلیم فرما دیجئے۔ فرمایا عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا! تمہیں سکھانا تمہارے لئے ہی موزوں نہیں اس لئے کہ مناسب نہیں کہ تم اسم کے ذریعہ دنیا کی کوئی چیز مانگو۔ فرماتی اللَّهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ اللَّهُ وَأَدْعُوكَ الرَّحْمَنَ وَأَدْعُوكَ الْبَرَّ الرَّحِيمَ وَأَدْعُوكَ بِاسْمَائِكَ الْحُسْنَى كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ أَنَّ تَغْفِرَ لِي وَتَرْحَمَنِي) کہا (مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ أَنَّ تَغْفِرَ لِي وَتَرْحَمَنِي) یہ سن کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسکرائے اور ارشاد فرمایا وہ اسم انہیں اسماء میں سے ہے جن سے تم نے (ابھی) دعا مانگی۔

راوی : ابو یوسف صیدلانی محمد بن احمد رقی، محمد بن سلمہ، نزاری، ابی شیبہ، عبد اللہ بن عکیم جہنی، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اللہ عزوجل کے اسماء کا بیان

باب : دعاؤں کا بیان

اللہ عزوجل کے اسماء کا بیان

حدیث 741

جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلَّهِ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ اسْمًا مِائَةً إِلَّا وَاحِدًا مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے ایک کم سو یعنی ننانوے نام ہیں۔ جو انہیں یاد لے لے (سمجھ کر اور اس کے مطابق اعتقاد بھی رکھے) وہ جنت میں داخل ہوگا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

اللہ عزوجل کے اسماء کا بیان

حدیث 742

جلد سوم

راوی : ہشام بن عمار، عبد البک بن محمد صنعانی، ابومنذر زہیر بن محمد تیبی، موسیٰ بن عقبہ، عبد الرحمن اعرجی،



حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُؤَدِّبِ زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ حَدَّثَنَا  
 مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِلَّهِ تِسْعَةً  
 وَتِسْعِينَ اسْمًا مِائَةً إِلَّا وَاحِدًا إِنَّهُ وَتُرِيحُ الْوَتْرَ مَنْ حَفِظَهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَهِيَ اللَّهُ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ الْأَوَّلُ الْآخِرُ الظَّاهِرُ  
 الْبَاطِنُ الْغَنِيُّ الْبَارِي الْمُبْصِرُ الْمُبْدِي الْحَقُّ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيَّبُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ  
 اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ النَّبِيُّ الْبَصِيرُ الْعَلِيمُ الْعَظِيمُ الْبَارُّ الْمُتَعَالِ الْجَلِيلُ الْجَبِيلُ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الْقَادِرُ الْقَاهِرُ الْعَلِيُّ  
 الْحَكِيمُ الْقَرِيبُ الْمُجِيبُ الْخَيُّ الْوَهَّابُ الْوَدُودُ الشَّكُورُ الْبَاجِدُ الْوَاجِدُ الْوَالِي الرَّاشِدُ الْعَفُوفُ الْغَفُورُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ  
 التَّوَّابُ الرَّبُّ الْمَجِيدُ الْوَلِيُّ الشَّهِيدُ الْبَرُّ الْبَرُّهَانُ الرَّؤُوفُ الرَّحِيمُ الْبُؤَدِيُّ الْمُبْعِدُ الْبَاعِثُ الْوَارِثُ الْقَوِيُّ الشَّدِيدُ  
 الضَّارُّ النَّافِعُ الْبَاقِي الْوَاقِي الْخَافِضُ الرَّافِعُ الْتَائِبُ الْبَاسِطُ الْمَبْعُوثُ الْمُنْزِلُ الْمُنْقِطُ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ الْقَائِمُ  
 الدَّائِمُ الْحَافِظُ الْوَكِيلُ الْفَاطِرُ السَّامِعُ الْمُعْطَى الْمُنْعَبِ الْمُبِيتُ الْمَبْنَعُ الْجَامِعُ الْهَادِي الْكَافِي الْأَبَدُ الْعَالِمُ الصَّادِقُ  
 السُّورُ الْمُبْنِي الثَّمَامُ الْقَدِيمُ الْوَتْرُ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ قَالَ زُهَيْرٌ فَبَلَّغْنَا مِنْ غَيْرِ  
 وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ أَوْلَهَا يُفْتَحُ بِقَوْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى  
 كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى

ہشام بن عمار، عبد الملک بن محمد صنعانی، ابو منذر زہیر بن محمد تیمی، موسیٰ بن عقبہ، عبد الرحمن السراج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں۔ ایسا۔ کم سو۔ اللہ تعالیٰ طاق ہیں طاق کو پسند فرماتے ہیں جو ان ناموں کو محفوظ کر لے وہ جنت میں داخل ہو گا اور وہ اسماء یہ ہیں اللہ یہ نام اللہ تعالیٰ کی ذات کے لئے مخصوص ہے۔ غیر اللہ پر اس کا اطلاق نہیں ہو سکتا نہ حقیقتاً نہ مجازاً۔ اس ذاتی نام کو چھوڑ کر باقی جتنے نام ہیں وہ سب ننانویں نام ہیں۔ یعنی اللہ تعالیٰ کی کسی صفت ہی کے اعتبار سے ہیں۔ اَلوَاحِدُ سَرْدَارُ کَامِلُ جو سب سے بے نیاز اور سب اس کے محتاج ہیں۔ اَلْأَوَّلُ سب سے پہلا یعنی اس سے پہلے کوئی موجود نہ تھا۔ اَلْآخِرُ سب سے پچھلا۔ یعنی جب کوئی نہ رہے وہ موجود رہے گا۔ اَلظَّاهِرُ آشکارا ہر چیز کا وجود ظہور اللہ تعالیٰ کے وجود سے ہے لہذا کائنات کی ہر چیز اور ہر ذرہ اس کی ہستی اور وجود پر روشن دلیل ہے لہذا اللہ تعالیٰ خوب ظاہر ہے۔ اس کا ایک مطلب غالب بھی ہے یعنی وہ ایسا غالب والا ہے کہ اس سے اوپر کوئی قوت نہیں ہے۔ اَلْبَاطِنُ پوشیدہ۔ اس کی

ذات کی کنہ اور اسکی صفات کے حقائق تک عقل کی رسائی نہیں ہے۔ کسی ایک صفت کا احاطہ بھی کوئی نہیں کر سکتا۔ نہ اپنی رائے سے اسکی کچھ کیفیت بیان کر سکتا ہے لہذا اس اعتبار سے اس سے زیادہ کوئی پوشیدہ نہیں ہے۔ نیز وہ ایسا چھپا ہے کہ اس سے پرے کوئی جگہ نہیں جہاں اس کی آنکھ سے او جھل ہو کر پناہ مل سکے۔ الخالق مشیت اور حکمت کے مطابق ٹھیک اندازہ کرنے والا اور اس اندازہ کے مطابق پیدا کرنے والا۔ اس نے ہر چیز کی ایک خاص مقدار مقرر کر دی۔ کسی کو چھوٹا اور کسی کو بڑا اور کسی کو انسان اور کسی کو حیوان کسی کو پہاڑ اور کسی کو پتھر اور کسی کو مکھی اور کسی کو مچھر غرض ہر ایک کی ایک خاص مقدار مقرر کر دی ہے۔ الباری بلا کسی اصل کے اور بلا کسی علل۔ پیدا کرنے والا۔ المصور طرح طرح کی صورتیں بنانے والا کہ ہر صورت دوسری صورت سے جدا اور ممتاز ہے۔ الملک بادشاہ حقیقی اپنا تدبیر اور تصرف میں مختار مطلق۔ الخ ثابت اور برحق۔ اسکی خدائی اور شہنشائی حق ہے اور حقیقی ہے۔ اس کے سوا سب غیر حقیقی اور ہیج ہے۔ السّلام آفتوں اور عیبوں سے سالم اور سلامتی کا عطا کرنے والا۔ المؤمن مخلوق کو آفتوں سے امن دینے والا اور امن کے سامان پیدا کرنے والا۔ المؤمن ہر چیز کا نگہبان۔ العزیز عزت والا اور غلبہ والا۔ کوئی اس کا مقابلہ نہیں کر سکتا اور نہ کوئی اس پر غلبہ پاسکتا ہے۔ الجبار بابر اور ہر والا۔ ٹوٹے ہوئے کا جوڑنے والا اور بگڑے ہوئے کا درست کرنے والا۔ المتکبر انتہائی بلند اور برتر جس کے سامنے سب حقیر ہیں۔ الرحیم بڑا مہربان۔ اللطیف باریک بین یعنی ایسی خفی اور باریک چیزوں کا ادراک کرنے والا جہاں نگاہیں نہیں پہنچ سکتیں۔ بڑا لطف و کرم کرنے والا بھی ہے۔ الخبیر بڑا آگاہ اور باخبر ہے۔ وہ ہر چیز کی حقیقت کو جانتا ہے۔ ہر چیز کی اس کو خبر ہے۔ یہ ناممکن ہے کوئی چیز موجود ہو اور اللہ کو اس کی خبر نہ ہو۔ السّميع سب کچھ سننے والا۔ البصیر سب کچھ دیکھنے والا۔ العليم بہت جاننے والا۔ جس سے کوئی چیز خفی نہیں ہو سکتی۔ اسکا علم تمام کائنات کے ظاہر اور باطن کو محیط ہے۔ العظیم بہت عظمت والا۔ الباز بڑا اچھا سلوک کرنے والا۔ المتعال بہت بلند۔ الجلیل بزرگ قدر۔ الخمیل بہت جمال والا۔ الخی بذات خود زندہ اور قائم بالذات جسکی ذات قائم ہو جس کی حیات کو کبھی زوال نہیں۔ الخبیر کائنات عالم کی ذات و صفات کا قائم رکھنے والا اور تھامنے والا۔ القادر قدرت والا۔ اسے اپنے کام میں کسی آلہ کی بھی ضرورت نہیں اور وہ عجز اور لاچارگی سے پاک اور منزہ ہے۔ القاہر غلبہ والا۔ العلیٰ بہت بلند و برتر کہ اس سے اوپر کسی کا مرتبہ نہیں۔ الحکیم بڑی حکمت والا۔ اس کا کوئی کام حکمت سے خالی نہیں اور وہ ہر چیز کی مصلحتوں سے واقف ہے۔ القریب بہت قریب۔ المجیب دعاؤں کا قبول کرنے والا اور بندوں کی پکار کا جواب دینے والا۔ الغنی بڑا بے نیاز اور بے پرواہ۔ اسے کسی کی حاجت نہیں اور کوئی بھی اس سے مستغنی نہیں۔ الوهاب بغیر غرض کے اور بغیر عوض کے خوب دینے والا۔ بندہ بھی کچھ بخشش کرتا ہے مگر اسکی بخشش ناقص اور ناتمام ہے کیونکہ بندہ کسی کو کچھ روپیہ پیسہ دے سکتا ہے مگر صحت اور عافیت نہیں دے سکتا جبکہ اللہ تعالیٰ کی بخشش میں سب کچھ ہی داخل ہے۔ الوؤو بڑا محبت کرنے والا۔ یعنی بندوں کی خوب رعایت کرنے والا اور ان پر خوب انعام کرنے والا۔ الشکور بہت قدر دان۔ الماجد بڑی بزرگی والا بزرگ مطلق۔ الواجد غنی اور بے پرواہ کہ کسی چیز میں کسی کا محتاج نہیں یا یہ معنی کہ اپنی مراد کو پانے والا جو چاہتا ہے وہی ہوتا ہے۔ الوالی

کار ساز اور مالک اور تمام کاموں کا متولی اور منظم۔ الرَّاشِدُ راہِ راست پر لانے والا۔ الْعَفْوُ بہت معاف کرنے والا۔ الْعَفْوُ بہت بخشنے والا۔ الْحَلِيمُ بڑا ہی بردبار۔ اسی لئے علانیہ نافرمانی بھی اس کو مجرمین کو فوری سزا پر آمادہ نہیں کرتی اور گناہوں کی وجہ سے وہ رزق بھی نہیں روکتا۔ الْكَرِيمُ بہت مہربان۔ التَّوَابُ توبہ قبول کرنے والا۔ الرَّبُّ پروردگار الْمَجِيدُ بڑا بزرگ۔ وہ اپنی ذات اور صفات اور افعال میں بزرگ ہے۔ الْوَكِيلُ مددگار اور دوست رکھنے والا یعنی اہل ایمان کا محب اور ناصر۔ الشَّهِيدُ حاضر و ناظر اور ظاہر و باطن پر مطلع اور بعض کہتے ہیں کہ امور ظاہرہ کے جاننے والے کو شہید کہتے ہیں اور مطلق جاننے والے کو علیم کہتے ہیں۔ الْمُسِينُ حق و باطل کو جدا جدا کرنے والا۔ الْبَرِّمَانُ دلیل۔ الرَّؤُوفُ بڑا ہی مہربان جسکی رحمت کی غایت اور انتہاء نہیں۔ الْمُبْدِيُّ پہلی بار پیدا کرنے والا اور عدم سے وجود میں لانے والا۔ الْمُسِيءُ دوبارہ پیدا کرنے والا۔ پہلی بار بھی اسی نے پیدا کیا اور قیامت کے دن بھی وہی دوبارہ پیدا کرے گا اور معدومات کو دوبارہ ہستی کا لباس پہنائے گا۔ الْبَاعِثُ مردوں کو زندہ کر کے قبروں سے اٹھانے والا اور سوتے ہوؤں کو جگانے والا۔ الْوَارِثُ تمام موجودات کے فنا ہو جانے کے بعد موجود رہنے والا۔ سب کا وارث اور مالک جب سارے عالم فنا کے گھاٹ اتار دیا جائیگا تو وہ خود ہی فرمائے گا (لَمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ) آج کے دن کس کی بادشاہی ہے؟ اور خود ہی جواب دے گا۔ (لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ) ایک قہار اللہ کی۔ الْقَوِيُّ بہت زور آور۔ الشَّدِيدُ سخت۔ الضَّارُّ الْفَارِعُ منہ پہنچانے والا یعنی نفع اور ضرر سب اسکے ہاتھ میں ہے۔ خیر اور شر اور نفع و ضرر سب اسکی طرف سے ہے۔ الْبَاقِيُ ہمیشہ باقی رہنے والا۔ اسی دائم الوجود جسکو کبھی فنا نہیں اور اسکے وجود کی کوئی انتہا نہیں۔ اللہ تعالیٰ واجب الوجود ہے۔ ماضی کے اعتبار سے وہ قدیم ہے اور مستقبل کے لحاظ سے وہ باقی ہے۔ ورنہ اسکی ذات کے لحاظ سے وہاں نہ ماضی ہے اور نہ مستقبل ہے اور وہ بذات خود باقی ہے۔ الْوَقِيُّ بچانے والا۔ الْخَافِضُ الرَّافِعُ پست کرنے والا اور بلند کرنے والا۔ وہ جسکو چاہے پست کرے اور جس کو چاہے بلند کرے۔ الْقَابِضُ تنگی کرنے والا۔ الْبَاسِطُ رخائی کرنے والا۔ یعنی حسی اور معنوی رزق کی تنگی اور فراخی سب اس کے ہاتھ میں ہے۔ کسی پر رزق کو فراخ کیا اور کسی پر تنگ کیا۔ الْمَعْرِزُ الْمَرْزُوعُ عزت دینے والا اور ذلت دینے والا۔ وہ جسکو چاہے عزت دے اور جسکو چاہے ذلت دے۔ الْمَقْسِطُ عدل و انصاف قائم کرنے والا۔ الرَّزَّاقُ بہت بڑا روزی دینے والا اور روزی کا پیدا کرنے والا۔ رزق اور مرزوق سب اسی کی مخلوق ہے۔ ذُو الْقُوَّةِ قوت والا۔ الْمَتِينُ شدید قوت والا جس میں ضعف اضمحلال اور کمزوری کا امکان نہیں اور اسکی قوت میں کوئی اس کا مقابل اور شریک نہیں۔ الْقَائِمُ ہمیشہ قائم رہنے والا۔ الْدَائِمُ برقرار۔ الْخَافِظُ بچانے والا۔ الْوَكِيلُ کارساز یعنی جسکی طرف دوسرے اپنا کام سپرد کر دیں وہی بندوں کا کام بنانے والا ہے۔ الْفَاطِرُ پیدا کرنے والا۔ السَّامِعُ سننے والا۔ الْمُعْطِي عطا کرنے والا۔ الْمُجْبِي زندگی دینے والا۔ الْمِيثُ موت دینے والا۔ الْمُنَافِعُ روک دینے اور باز رکھنے والا۔ جس چیز کو وہ روک لے کوئی اس کو دے نہیں سکتا۔ الْجَامِعُ سب لوگوں کو جمع کرنے والا یعنی قیامت کے دن اور مرکب اشیاء میں تمام متفرق چیزوں کو جمع کرنے والا۔ الْهَادِي سیدھی راہ دکھانے اور بتانے والا کہ یہ راہ سعادت ہے اور یہ راہ شقاوت ہے اور سیدھی راہ پر چلانے والا بھی ہے۔ الْكَافِي كفايت کرنے والا۔ الْآبِدُ ہمیشہ برقرار العالم جاننے والا۔ الصَّادِقُ سچا۔ النُّورُ وہ بذات خود ظاہر اور روشن

ہے اور دوسروں کو ظاہر اور روشن کرنے والا ہے۔ نور اس چیز کو کہتے ہیں کہ جو خود ظاہر ہو اور دوسرے کو ظاہر کرتا ہو۔ آسمان و زمین سب ظلمتِ عدم میں چھپے ہوئے تھے۔ اللہ نے انکو عدم کی ظلمت سے نکال کر نور وجود عطا کیا۔ جس سے سب ظاہر ہو گئے۔ اس لئے وہ نور السموات والارض یعنی آسمان و زمین کا نور ہے۔ المنیرُ روشن کرنے والا۔ التامُّ ہر کام کو پورا کرنے والا۔ القَدِيمُ ازلی۔ اَلْوَتْرُ یکتا (طاق اکیلا) اَلْأَحَدُ ذات و صفات میں یکتا اور یگانہ۔ یعنی بے مثال اور بے نظیر۔ الصَّمَدُ جو کسی کا محتاج نہیں۔ ہر ایک اس کا محتاج ہے۔ اَلَّذِي لَمْ يَلِدْ جس کی اولاد نہیں۔ وَلَمْ يُولَدْ اور جو کسی کی اولاد نہیں۔ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ اور کوئی اس کا ہمسر نہیں۔

راوی : ہشام بن عمار، عبد الملک بن محمد صنعانی، ابو منذر زہیر بن محمد تیمی، موسیٰ بن عقبہ، عبد الرحمن اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

والد اور مظلوم کی دعا۔

باب : دعاؤں کا بیان

والد اور مظلوم کی دعا۔

حدیث 743

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر، عبد اللہ بن بکر سہمی، ہشام دستوائی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابی جعفر، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرِ السَّهْمِيُّ عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثُ دَعَوَاتٍ يُسْتَجَابُ لَهُنَّ لَا شَكَّ فِيهِنَّ دَعْوَةُ الْمَسْأَلِ وَدَعْوَةُ الْمَسَافِرِ وَدَعْوَةُ الْوَالِدِ لِوَلَدِهِ

ابو بکر، عبد اللہ بن بکر سہمی، ہشام دستوائی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابی جعفر، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تین دعائیں قبول ہوتی ہیں ان میں کچھ شک نہیں۔ (1) مظلوم کی دعا (2) مسافر کی دعا اور

(3) والد کی دعا اولاد کے حق میں۔

راوی : ابو بکر، عبد اللہ بن بکر سہمی، ہشام دستوائی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابی جعفر، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دعائیں کا بیان

والد اور مظلوم کی دعا۔

حدیث 744

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن یحییٰ، ابوسلمہ، حبابہ، عجلان، ام حفص، صفیہ بنت جریر، ام حکیم بنت جریر، حضرت ام حکیم بنت وداع خزاعیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا حَبَابَةُ ابْنَةُ عَجْلَانَ عَنْ أُمِّهَا أُمِّ حَفْصِ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ جَرِيرٍ عَنْ أُمِّ حَكِيمِ بِنْتِ وَدَاعِ الْخُزَاعِيَّةِ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ دُعَائُ الْوَالِدِ يُفْضَى إِلَى الْحَبَابِ

محمد بن یحییٰ، ابوسلمہ، حبابہ، عجلان، ام حفص، صفیہ بنت جریر، ام حکیم بنت جریر، حضرت ام حکیم بنت وداع خزاعیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا والد دعا اللہ کے خاص) حجاب تک پہنچ جاتی ہے۔ (یعنی قبول ہوتی ہے)۔

راوی : محمد بن یحییٰ، ابوسلمہ، حبابہ، عجلان، ام حفص، صفیہ بنت جریر، ام حکیم بنت جریر، حضرت ام حکیم بنت وداع خزاعیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دعا میں حد سے بڑھنا منع ہے۔

باب : دعاؤں کا بیان

دعا میں حد سے بڑھنا منع ہے۔

حدیث 745

جلد : جلد سوم

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، حماد بن سلمہ، سعید جریری، ابی نعامة، حضرت عبد اللہ بن مغفل

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَنْبَأَنَا سَعِيدُ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَعَامَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَعْقِلٍ سَمِعَ ابْنَهُ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْقَصْرَ الْأَبْيَضَ عَنْ يَمِينِ الْجَنَّةِ إِذَا دَخَلْتُهَا فَقَالَ أُمِّي بِنْتُ سَلِّ اللَّهُ الْجَنَّةَ وَعَدُّ بِهِ مِنَ النَّارِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَيَكُونُ قَوْمٌ يَعْتَدُونَ فِي الدُّعَائِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، حماد بن سلمہ، سعید جریری، ابی نعامة، حضرت عبد اللہ بن مغفل نے اپنے صاحبزادے کو یہ دعا مانگتے سنا اے اللہ! میں آپ سے مانگتا ہوں سفید محل جنت کے (میں حصہ میں جب میں جنت میں داخل ہوں۔ تو فرمایا پیارے بیٹے! اللہ سے جنت مانگو اور دوزخ سے اللہ کی پناہ مانگو (اور بس) کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا عنقریب کچھ لوگ دعا میں حد سے بڑھنا شروع کر دیں گے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، حماد بن سلمہ، سعید جریری، ابی نعامة، حضرت عبد اللہ بن مغفل

دعا میں ہاتھ اٹھانا۔

باب : دعاؤں کا بیان

دعا میں ہاتھ اٹھانا۔

حدیث 746

جلد : جلد سوم

راوی: ابوبشر بکر بن خلف، ابن ابی عدی، جعفر بن میمون، ابی عثمان، حضرت سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَشْرِ بْنِ خَلْفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ سَلْمَانَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ رَبَّكُمْ حَيٌّ كَرِيمٌ يَسْتَحْيِي مَنْ عَبَدَهُ أَنْ يَرْفَعَ إِلَيْهِ يَدَيْهِ فَيُرْدَهُمَا صَفْرًا أَوْ قَالَ خَائِبَتَيْنِ

ابوبشر بکر بن خلف، ابن ابی عدی، جعفر بن میمون، ابی عثمان، حضرت سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہارا پروردگار بہت باحیاء اور کریم (معزز و مہربان اور جو ادھیاض) ہے۔ اسے اس بات سے حیاء آتی ہے کہ اسکا بندہ اس کے سامنے اپنے دونوں ہاتھ پھیلائے پھر وہ اسکے ہاتھ خالی اور ناکام لوٹا دے۔

راوی: ابوبشر بکر بن خلف، ابن ابی عدی، جعفر بن میمون، ابی عثمان، حضرت سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

دعائیں ہاتھ اٹھانا۔

حدیث 747

جلد : جلد سوم

راوی: محمد بن صباح، عائذ بن حبیب، صالح بن حسان، محمد بن کعب قرظی، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَائِذُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ حَسَّانٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبِ الْقُرَظِيِّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَعَوْتَ اللَّهَ فَادْعْ بِبَطْنِ كَفَيْكَ وَلَا تَدْعُ بِظُهُورِهِمَا فِإِنَّ دَعْوَتَكَ فَا مَسْحُ بِهِمَا وَجْهَكَ

محمد بن صباح، عائذ بن حبیب، صالح بن حسان، محمد بن کعب قرظی، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم اللہ سے دعا مانگو تو اپنی ہتھیلیاں اوپر رکھو اور ہاتھوں کی پشت اوپر مت رکھو اور جب فارغ ہو جاؤ تو دونوں ہاتھ اپنے چہرہ پر پھیر لو۔

راوی: محمد بن صباح، عائد بن حبیب، صالح بن حسان، محمد بن کعب قرظی، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

صبح و شام کی دعا۔

باب: دعاؤں کا بیان

صبح و شام کی دعا۔

حدیث 748

جلد: جلد سوم

راوی: ابوبکر، حسن بن موسیٰ، حماد بن سلمہ، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابو عیاش رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلْمَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي عِيَّاشٍ  
الرُّزْقِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ عَيْرٌ يُصْبِحُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْهُدَىٰ وَلَهُ  
الْحَبْدُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ كَانَ لَهُ عَدْلٌ رَقَبَةٌ مِنْ وَلَدِ إِسْبَعِيلَ حُطَّ عَنْهُ عَشْرُ خَطِيئَاتٍ وَرُفِعَ لَهُ عَشْرُ دَرَجَاتٍ  
وَكَانَ فِي حِرْزٍ مِنَ الشَّيْطَانِ حَتَّىٰ يُمْسِيَ وَإِذَا أَمْسَىٰ فَبَشَلْ ذَلِكَ حَتَّىٰ يُصْبِحَ قَالَ لَمْ أَمْ أَىٰ رَجُلٌ رَسُوْلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ فِيمَا يَرَى النَّاسَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا عِيَّاشٍ يَرَوِي عَنْكَ كَذًا وَكَذَا فَقَالَ وَدَعُوْهُ أَبُو عِيَّاشٍ

ابو بکر، حسن بن موسیٰ، حماد بن سلمہ، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابو عیاش رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وآلہ وسلم نے فرمایا جو صبح کے وقت یہ دعا مانگے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْهُدَىٰ وَلَهُ الْحَبْدُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ تو اسے حضرت  
اسماعیل کی اولاد میں سے ایک غلام آزاد کرنے کے برابر اجر ملے گا اور اس کی دس خطائیں معاف کر دی جائیں گی۔ در وہ شام تک  
شیطان سے محفوظ رہے گا اور شام کو یہی کلمات پڑھے تو صبح تک ایسا ہی رہے گا۔ راوی کہتے ہیں ایک مرد کو خواب میں رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت ہوئی تو انہوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! ابو عیاش آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف  
منسوب کر کے یہ حدیث بیان کرتے ہیں۔ فرمایا ابو عیاش نے سچ کہا۔



راوی : ابو بکر، حسن بن موسیٰ، حماد بن سلمہ، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابو عیاش رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

صبح و شام کی دعا۔

حدیث 749

جلد : جلد سوم

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، عبدالعزیز بن ابی حازم، سہیل، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَصْبَحْتُمْ فَقُولُوا اللَّهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَإِذَا أَمْسَيْتُمْ فَقُولُوا اللَّهُمَّ بِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ

یعقوب بن حمید بن کاسب، عبدالعزیز بن ابی حازم، سہیل، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا صبح کو یہ دعا پڑھا کرو اللھم بک اصبحنا و بک امسینا و بک نحیا و بک نموت اے اللہ! ہم نے صرف آپ کی وجہ سے (قدرت سے) صبح کی اور آپ ہی کی قدرت سے شام کی اور آپ ہی کی خاطر جہنم میں۔ مگر اور آپ ہی کی خاطر جان دیگئے اور شام ہو تو بھی یہی دعا مانگا کرو اللھم بک امسینا و بک اصبحنا و بک نحیا و بک نموت و الیک المصیر۔

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، عبدالعزیز بن ابی حازم، سہیل، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

صبح و شام کی دعا۔

راوی : محمد بن بشار، ابوداؤد، ابن ابی زناد، ابان بن عثمان، حضرت ابان بن عثمان

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ عَبْدٍ يَقُولُ فِي صَبَاحِ كُلِّ يَوْمٍ وَمَسَائِ كُلِّ لَيْلَةٍ بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَحُشُّ بِسْمِ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّبِيحُ الْعَلِيمُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَيَضْرَهُ شَيْءٌ قَالَ وَكَانَ أَبَانُ قَدْ أَصَابَهُ طَرَفٌ مِنَ الْفَالَجِ فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَنْظُرُ إِلَيْهِ فَقَالَ لَهُ أَبَانُ مَا تَنْظُرُ إِلَيَّ أَمَا إِنَّ الْحَدِيثَ كَمَا قَدْ حَدَّثْتِكَ وَلَكِنِّي لَمْ أَقْلَهُ يَوْمَ مِذْيَبِ ضَمِيَ اللَّهُ عَلَمَهُ قَدَرَهُ

محمد بن بشار، ابوداؤد، ابن ابی زناد، ابان بن عثمان، حضرت ابان بن عثمان فرماتے ہیں کہ میں نے سیدنا عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یہ فرماتے سنا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا جو بندہ بھی ہر روز صبح اور شام کو یہ کلمات کہے سَمِ اللّٰهُ الَّذِي لَا يَضْرُهُ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّبِيحُ الْعَلِيمُ میں نے اسے کوئی ضرر پہنچے۔ راوی کہتے ہیں کہ حضرت ابان کو فالج لگا تھا۔ ایک شخص انکی طرف (تجرب سے) دیکھنے لگا تو حضرت ابان نے اس سے کہا دیکھتے کیا ہو۔ حدیث ایسے ہی ہے جیسے میں نے بیان کی لیکن ایک روز میں پڑھ نہ سکا (بھول گیا) تاکہ اللہ تعالیٰ اپنی اٹلی تہذیر مجھ پر جاری فرمادیں۔

راوی : محمد بن بشار، ابوداؤد، ابن ابی زناد، ابان بن عثمان، حضرت ابان بن عثمان

باب : دعاؤں کا بیان

صبح و شام کی دعا۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشار، مسعر، ابو عقیل، سابق، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خادم حضرت

ابوسلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ حَدَّثَنَا مُسْعَرٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ عَنْ سَابِقٍ عَنْ أَبِي سَلَامٍ خَادِمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ أَوْ إِنْسَانٍ أَوْ عَبْدٍ يَقُولُ حِينَ يُسَبِّحُ وَحِينَ يُصْبِحُ رَضِيْتُ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا إِلَّا كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يُرْضِيَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، مسعر، ابو عقیل، سابق، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خادم حضرت ابوسلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو بھی مسلمان یا انسان یا بندہ (راوی کو لفظ میں شک ہے کہ کیا فرمایا تھا) صبح شام یہ کلمات کہے رَضِيْتُ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا تو اللہ تعالیٰ اسے روز قیامت ضرور راضی اور خوش فرمائیں گے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، مسعر، ابو عقیل، سابق، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خادم حضرت ابوسلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

صبح و شام کی دعا۔

حدیث 752

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن محمد طنافسی، وکیع، عبادہ بن مسلم، جبیر بن ابی سلیمان بن جبیر بن مطعم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّنَافِيسِيُّ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا عَبَادَةُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا جُبَيْرُ بْنُ أَبِي سُليْمَانَ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ سَبَعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُ هُوَ لِأَيِّ الدَّعَوَاتِ حِينَ يُسَبِّحُ وَحِينَ يُصْبِحُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَأَهْلِي وَمَالِي

اللَّهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِي وَآمِنْ رَوْعَاتِي وَاحْفَظْنِي مِنْ بَيْنِ يَدَيْ وَمِنْ خَلْفِي وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي وَمِنْ فَوْقِي وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ  
أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي قَالَ وَكَيْعُ يَعْنِي الْخُسْفَ

علی بن محمد طنفسی، وکیع، عبادہ بن مسلم، جبیر بن ابی سلیمان بن جبیر بن مطعم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح شام یہ دعائیں نہیں چھوڑا کرتے تھے۔ (یعنی ضرور مانگتے تھے) (اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَأَهْلِي وَمَالِي اللَّهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِي وَآمِنْ رَوْعَاتِي وَاحْفَظْنِي مِنْ بَيْنِ يَدَيْ وَمِنْ خَلْفِي وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي وَمِنْ فَوْقِي وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي) وکیع نے کہا کہ آخری جملہ میں دھسنے سے پناہ مانگی۔

راوی : علی بن محمد طنفسی، وکیع، عبادہ بن مسلم، جبیر بن ابی سلیمان بن جبیر بن مطعم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

صبح و شام کی دعا۔

حدیث 753

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن محمد، ابراہیم بن عبیدہ، ولید بن ثعلبہ، عبد اللہ بن حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُبَيْدَةَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ ثَعْلَبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَرِيدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَمَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبُوئِي بِنِعْمَتِكَ وَأَبُوئِي بِدُنْبِي فَاعْفُرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَهَا فِي يَوْمِهِ وَلَيْلَتِهِ فَمَاتَ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ أَوْ تِلْكَ اللَّيْلَةِ دَخَلَ الْجَنَّةَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى

علی بن محمد، ابراہیم بن عیینہ، ولید بن ثعلبہ، عبد اللہ بن حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (سید الاستغفار) اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبُوؤِي نِعْمَتِكَ وَأَبُوؤِي بَدْنِي فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ اے اللہ! آپ میرے پروردگار ہیں۔ آپ کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ آپ نے مجھے پیدا فرمایا۔ میں آپ کا بندہ ہوں۔ میں آپ کے عہد (عہد الست) اور وعدہ پر بقدر استطاعت قائم ہوں۔ میں نے جو احکام کئے انکے شر سے میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ آپ کے انعامات کا قائل اور معترف ہوں اور اپنے گناہوں کا اقراری۔ اسلئے مری بخشش فرمادیجئے کہ گناہوں کو صرف آپ ہی بخشتے ہیں۔ جو بندہ یہ کلمات دن یارات میں کہے پھر اسی دن یارات کو اسے موت آجائے تو ان شاء اللہ جنت میں داخل ہوگا۔

راوی: علی بن محمد، ابراہیم بن عیینہ، ولید بن ثعلبہ، عبد اللہ بن حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سونے کے لئے بستر پر آئے تو کیا دعا مانگئے؟

باب: دعاؤں کا بیان

سونے کے لئے بستر پر آئے تو کیا دعا مانگئے؟

حدیث 754

جلد: جلد سوم

راوی: محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، عبد العزیز بن مختار، سہیل، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَرَبِّ كُلِّ شَيْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوَى مُنْزِلَ التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ أَقْضِ عَنِّي الدَّيْنَ وَأَغْنِنِي مِنَ الْفَقْرِ

محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، عبد العزیز بن مختار، سہیل، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سونے کیلئے بستر پر آتے تو یہ دعا مانگا کرتے اللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوَى مُزِيلَ التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ اقْضِ عَنِّي الدَّيْنَ وَأَغْنِنِي مِنَ الْفَقْرِ اَللّٰهُ! آسمانوں اور زمین کے رب اور ہر چیز کے رب! دانے اور گٹھلی کو چیرنے والے (اگانے والے) تورات انجیل اور قرآن عظیم کو نازل فرمانے والے۔ میں ہر جائز کی برائی سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں کہ جس کی پیشانی آپ کے قبضہ میں ہے۔ آپ اول ہیں آپ سے پہلے کوئی چیز نہ تھی اور آپ ہی آخر ہیں آپ کے بعد کچھ نہیں۔ آپ ہی ظاہر ہیں آپ سے اوپر کوئی چیز نہیں اور آپ ہی باطن ہیں کہ آپ سے زیادہ پوشیدہ کوئی چیز نہیں۔ میری طرف سے قرض ادا کر دیجئے اور مجھے مفلس سے غنی کر دیجئے۔

راوی: محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، عبد العزیز بن مختار، سہیل، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

سونے کے لئے بستر پر آئے تو کیا دعا مانگے؟

حدیث 755

جلد : جلد سوم

راوی: ابوبکر، عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ، سعید بن ابی سعید، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يَضْطَجِعَ عَلَى فِرَاشِهِ فَلْيَنْزِعْ دَاخِلَةَ إِزَارِهِ ثُمَّ لِيَنْفُضْ بِهَا فِرَاشَهُ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي مَا خَلَفَهُ عَلَيْهِ ثُمَّ لِيَضْطَجِعَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْسَنِ ثُمَّ لِيَقُلْ رَبِّ بَكَ وَضَعْتَ جَنْبِي وَبِكَ أَرْفَعُهُ فَإِنْ أَمْسَكَتَ نَفْسِي فَأَرْحَمَهَا وَإِنْ أَرَسْتَهَا فَأَحْفَظْهَا بِهَا حَفِظْتَ بِهَا عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ

ابوبکر، عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ، سعید بن ابی سعید، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی اپنے بستر پر لیٹنے کا ارادہ کرے تو اپنے ازار کا کنارہ کھول لے اور اس سے اپنا بستر جھاڑ لے۔ اسلئے کہ اسے معلوم نہیں کہ اس کے پیچھے بستر پر کیا کچھ آیا (کوئی موذی چیز ہی آسکتی ہے) پھر دائیں کروٹ پر لیٹ جائے۔ پھر یہ دعا پڑھے۔ رَبِّ بَكَ وَضَعْتُ جَنْبِي وَبَكَ أَرْفَعُهُ فَإِنْ أَمْسَكْتَ نَفْسِي فَارْحَمْهَا وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَأَحْفَظْهَا بِمَا حَفِظْتَ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ اے اللہ! آپ ہی کے بھروسہ پر میں نے اپنی کروٹ رکھی (لیٹا) اور آپ ہی کے امر سے میں اٹھوں گا۔ اگر آپ میری جان روک لیں تو اس پر رحمت فرمائیں اور اگر چھوڑ دیں (اور میں بیدار ہوں) تو اس کی ایسے ہی حفاظت فرمائیے جیسے آپ اپنے نیک بندوں کی حفاظت فرماتے ہیں۔

راوی : ابو بکر، عبدالرحمن بن نمیر، عبید اللہ، سعید بن ابی سعید، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

سونے کے لئے بستر پر آئے تو کیا دعا مانگے؟

حدیث 756

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر، یونس بن محمد، سعید بن شریبیل، لیث بن سعد عقیل، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، ام المومنین سیدہ

عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسَعِيدُ بْنُ شَرِيْبِيلَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَتَبِ بْنِ أَبِي شِهَابٍ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ نَفَثَ فِي يَدَيْهِ بِمَاءٍ أَلْبَسَهُ وَأَمْسَحَ بِهَا جَسَدَهُ

ابو بکر، یونس بن محمد، سعید بن شریبیل، لیث بن سعد عقیل، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب اپنے بستر پر تشریف لاتے تو اپنے دونوں ہاتھوں میں پھونکتے اور معوذتین پڑھتے اور دونوں ہاتھ پورے جسم پر پھیر لیتے۔

راوی : ابو بکر، یونس بن محمد، سعید بن شریح، لیث بن سعد عقیل، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : دعائیں کا بیان

سونے کے لئے بستر پر اُٹنے کا دعائے؟

حدیث 757

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابواسحق، حضرت براء بن عاذب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ إِذَا أَخَذْتَ مَضْجَعَكَ أَوْ أَوَيْتَ إِلَىٰ بَيْتِكَ فَقُلْ اللَّهُمَّ أَسَلْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ وَاللَّجَأُ ظَهْرِي إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ لَا مَدْجًا وَلَا مَنَاجًا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ وَنَبِيِّكَ الَّذِي أُرْسَلْتَ فَإِنَّ مِتُّ مِنْ لَيْلَتِكَ مِتَّ عَلَى الْفِطْرَةِ وَإِنْ أَصْبَحْتَ أَصْبَحْتَ فَإِنَّ أَصْبَحْتَ خَيْرًا كَثِيرًا

علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابواسحاق، حضرت براء بن عاذب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص سے فرمایا جب تم سونے کے لئے اپنے بستر پر آؤ تو یہ دعا پڑھا کرو اللھم اَسَلْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ وَاللَّجَأُ ظَهْرِي إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ لَا مَدْجًا وَلَا مَنَاجًا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ وَنَبِيِّكَ الَّذِي أُرْسَلْتَ اے اللہ! میں نے اپنا چہرہ آپ کے لئے جھکا دیا اور اپنی پشت پر آپ کے سہارے پر رکھی اور اپنا معاملہ آپ کے سپرد کر دیا۔ آپ کی طرف رغبت سے اور آپ ہی کے خوف سے کوئی ٹھکانہ نہیں اور کوئی پناہ نہیں آپ سے مگر آپ ہی کا ڈر ہے۔ میں آپ کی کتاب پر ایمان لایا جو آپ نے اتاری اور آپ کے نبی پر (ایمان لایا) جنہیں آپ نے بھیجا۔ اگر تم اسی رات میں مر گئے تو تمہاری موت فطرت (دین حق) پر آئی اور اگر تم نے صبح کی تو تمہیں بہت بھلائی حاصل ہوئی۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابواسحق، حضرت براء بن عاذب رضی اللہ تعالیٰ عنہ



باب : دعاؤں کا بیان

سونے کے لئے بستر پر آئے تو کیا دعا مانگے؟

حدیث 758

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن محمد، وکیع، اسرائیل، اسحاق، ابی عبیدہ، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا كُرَيْبٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ وَضَع يَدَهُ الْبَيْتَى تَحْتَ خَدِّهِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ أَوْ تَجْمَعُ عِبَادَكَ

علی بن محمد، وکیع، اسرائیل، اسحاق، ابی عبیدہ، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سونے کے لئے اپنے بستر پر تشریف لاتے تو اپنا دایاں ہاتھ رخسار مبارک کے نیچے رکھتے پھر کہتے اللھم قنی عذابک یوم تبعث اوجمع عبادک۔ جس روز آپ اپنے بندوں کو اٹھائیں گے جمع کریں گے۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، اسرائیل، اسحاق، ابی عبیدہ، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رات میں بیدار ہو تو کیا پڑھے؟

باب : دعاؤں کا بیان

رات میں بیدار ہو تو کیا پڑھے؟

حدیث 759

جلد : جلد سوم

راوی : عبد الرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، عبید بن ہانی، جنادہ بن ابی امیہ، حضرت عبادہ بن

صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي عُمَيْرُ بْنُ هَانِيٍّ حَدَّثَنِي جُنَادَةُ بْنُ أَبِي أُمَيَّةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَعَارَّ مِنْ اللَّيْلِ فَقَالَ حِينَ يَسْتَيْقِظُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحُدُودُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ثُمَّ دَعَا رَبَّ اغْفِرْ لِي غَفْرًا لَكَ قَالَ الْوَلِيدُ أَوْ قَالَ دَعَا اسْتَجِيبَ لَهُ فَإِنْ قَامَ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ صَلَّى قُبِلَتْ صَلَاتُهُ

عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، عمیر بن ہانی، جنادہ بن ابی امیہ، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو رات میں اچانک بیدار ہو اور بیدار ہو کر یہ دعا پڑھے (إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ) پھر یہ دعائے اللہ! میری بخشش فرمادینے کی بخشش ہو جائے گی۔ راوی حدیث ولید کہتے ہیں کہ یا میرے استاذ امام اوزاعی نے یہ الفاظ کہے کہ کوئی بھی دعائے قبول ہوگی۔ پھر اگے کھڑا ہو کر وضو کرے پھر نماز پڑھے تو اس کی نماز بھی قبول ہوگی۔

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، عمیر بن ہانی، جنادہ بن ابی امیہ، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

رات میں بیدار ہو تو کیا پڑھے؟

حدیث 760

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، معاویہ بن ہشام، شیبان، یحییٰ، ابی سلیم، حضرت ربیعہ بن کعب اسلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ أُنْبَأَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ رِبِيعَةَ بْنَ كَعْبٍ الْأَسَدِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ كَانَ يَبِيتُ عِنْدَ بَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ يَسْمَعُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مِنَ اللَّيْلِ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الْهُوَ ثُمَّ يَقُولُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، معاویہ بن ہشام، شیبان، یحییٰ، ابی سلمہ، حضرت ربیعہ بن کعب اسلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دروازہ کے پاس رات گزارتے اور وہ رات میں نبی کو بہت دیر تک یہ کہتے سنتے سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، معاویہ بن ہشام، شیبان، یحییٰ، ابی سلمہ، حضرت ربیعہ بن کعب اسلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

رات میں بیدار ہو تو کیا پڑھے؟

حدیث 761

جلد : جلد سوم

راوی: علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبد الملک بن عبیدر، ربیع، بن حراش، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رَبِيعِ بْنِ حِرَاشٍ عَنِ حذيفة قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا انْتَبَهَ مِنَ اللَّيْلِ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ

علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبد الملک بن عمیر، ربیع، بن حراش، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رات میں بیدار ہوتے تو کہتے (الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ۔)

راوی: علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبد الملک بن عمیر، ربیع، بن حراش، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

رات میں بیدار ہو تو کیا پڑھے؟

حدیث 762

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن محمد، ابو حسین، عباد بن سلمہ، عاصم بن ابی نجود بن سلمہ، عاصم بن ابی نجود، شہر بن حوشب، ابی ظبیہ، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّحْمَنِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي ظَبْيَةَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ بَاتَ عَلَى طَهْرٍ ثُمَّ تَعَارَ مِنَ اللَّيْلِ فَسَأَلَ اللَّهَ شَيْئًا مِنْ أَمْرِ الدُّنْيَا أَوْ مِنْ أَمْرِ الْآخِرَةِ إِلَّا أَعْطَاهُ

علی بن محمد، ابو حسین، عباد بن سلمہ، عاصم بن ابی نجود بن سلمہ، عاصم بن ابی نجود، شہر بن حوشب، ابی ظبیہ، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو بندہ بھی رات کو با وضو سوئے پھر رات میں اچانک اس کی آنکھ کھلے اس وقت وہ دنیا یا آخرت کی جو چیز بھی مانگے گا اللہ تعالیٰ اسے ضرور عطا فرمائیں گے۔

راوی : علی بن محمد، ابو حسین، عباد بن سلمہ، عاصم بن ابی نجود بن سلمہ، عاصم بن ابی نجود، شہر بن حوشب، ابی ظبیہ، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سختی اور مصیبت کے وقت کی دعا۔

باب : دعاؤں کا بیان

سختی اور مصیبت کے وقت کی دعا۔

راوی : ابوبکر، محمد بن بشر، علی بن محمد، وکیع، عبد العزیز بن عمر بن عبد العزیز، عمر بن عبد العزیز، عبد اللہ بن جعفر، حضرت اسماء بنت عبیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ، وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنِي إِسْلَامٌ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أُمِّهِ أَسْمَاءِ ابْنَةِ عُمَيْسٍ قَالَتْ عَلَيَّ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَاتٍ أَقُولُهُنَّ عِنْدَ الْكَرْبِ اللَّهُ اللَّهُ رَبِّي لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا

ابو بکر، محمد بن بشر، علی بن محمد، وکیع، عبد العزیز بن عمر بن عبد العزیز، عمر بن عبد العزیز، عبد اللہ بن جعفر، حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے کچھ کلمات سکھائے جو میں مصیبت میں پڑھتی ہوں۔ (اللَّهُ اللَّهُ رَبِّي لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا)

راوی : ابوبکر، محمد بن بشر، علی بن محمد، وکیع، عبد العزیز بن عمر بن عبد العزیز، عمر بن عبد العزیز، عبد اللہ بن جعفر، حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

سخنی اور مصیبت کے وقت کی دعا۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، ہشام صاحب دوستوائی، قتادہ، ابی عالیہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ هِشَامِ صَاحِبِ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ عِنْدَ الْكَرْبِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ سُبْحَانَ اللَّهِ

رَبِّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ قَالَ وَكَيْعٌ مَرَّةً لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فِيهَا كُلُّهَا

علی بن محمد، وکیع، ہشام صاحب دوستوائی، قتادہ، ابی عالیہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مصیبت کے وقت یہ دعا مانگا کرتے تھے (لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُجَّانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ سُجَّانَ اللَّهِ رَبِّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ) وکیع راوی نے ایک مرتبہ ہر کلمہ کی ساتھ لا الہ الا اللہ کا اضافہ بھی کیا۔

راوی: علی بن محمد، وکیع، ہشام صاحب دوستوائی، قتادہ، ابی عالیہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کوئی شخص گھر سے نکلے تو یہ دعا مانگے۔

باب : دعاؤں کا بیان

کوئی شخص گھر سے نکلے تو یہ دعا مانگے۔

حدیث 765

جلد : جلد سوم

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبیدہ بن حمید، منصور، شعبی، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَرَجَ مِنْ مَنْزِلِهِ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَضِلَّ أَوْ أَزِلَّ أَوْ أُظْلَمَ أَوْ أُظْلَمَ أَوْ أَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبیدہ بن حمید، منصور، شعبی، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب اپنے دولت کدہ سی باہر تشریف لے جاتے تو یہ کہتے اللھمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَضِلَّ أَوْ أَزِلَّ أَوْ أُظْلَمَ أَوْ أُظْلَمَ أَوْ أَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں گمراہ ہونے پھسل جانے سے ظلم کرنے سے ظلم کئے جانے سے جہالت کرنے سے اور اس سے کہ میرے ساتھ کوئی جہالت کا رتاؤ کرے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبیدہ بن حمید، منصور، شعبی، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

کوئی شخص گھر سے کلمہ تویہ دعا مانگے۔

حدیث 766

جلد : جلد سوم

راوی : یعقوب بن حمید بن کاتب، حاتم اسماعیل، عبد اللہ بن حسین، عطاء بن یسار، سہیل بن ابی صالح، حضرت

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ بْنِ كَاتِبٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُسَيْنِ بْنِ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ التَّكْلَانِ عَلَى اللَّهِ

یعقوب بن حمید بن کاتب، حاتم اسماعیل، عبد اللہ بن حسین، عطاء بن یسار، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جب اپنے دولت کدہ سے باہر تشریف لے جاتے تو ارشاد فرماتے: بِسْمِ اللَّهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ التَّكْلَانِ عَلَى اللَّهِ

راوی : یعقوب بن حمید بن کاتب، حاتم اسماعیل، عبد اللہ بن حسین، عطاء بن یسار، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ

تعالیٰ عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

کوئی شخص گھر سے نکلے تو یہ دعا مانگے۔

حدیث 767

جلد : جلد سوم

راوی: عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ابن ابی فدیك، ہارون بن ہارون، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي فَدِيكٍ حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ هَارُونَ عَنِ اَلْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا خَرَجَ الرَّجُلُ مِنْ بَابِ بَيْتِهِ اَوْ مِنْ بَابِ دَارِهِ كَانَ مَعَهُ مَلَكَانِ مُوَكَّلَانِ بِهِ فَاِذَا قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ قَالَ اَلْهُدِيَّتُ وَ اِذَا تَمَّ اَلْحَوْلُ وَ لَمْ يَكُنْ اِلَّا بِاللّٰهِ قَالَ اَلْوَقِيَّتُ وَ اِذَا قَالَ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ قَالَ كَفَيْتَ قَالَ فَيَلْقَاهُ قَرِيْنَاهُ فَيَقُولَانِ مَا ذَا تَرِيْدَانِ مَرَرٌ رَجُلٍ قَدْ هُدِيَ وَ كَفِيَ وَ وُقِيَ

عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ابن ابی فدیك، ہارون بن ہارون، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرمایا جب مرد اپنے گھر یا کسی دکان کے دروازہ سے باہر آئے تو دو فرشتے اسکے مقرر ہوتے ہیں۔ جب یہ کہے بِسْمِ اللّٰهِ۔ تو وہ کہتے ہیں تیری راہنمائی کی گئی اور جب وہ کہتا ہے اَلْوَقِيَّتُ اِلَّا بِاللّٰهِ تو کہتے ہیں تیری حفاظت کی گئی اور جب وہ کہتا ہے تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ۔ تو وہ کہتے ہیں تیری کفایت کی گئی۔ پھر اس سے اس کے دونوں شیطان ملتے ہیں تو فرشتے ان سے کہتے ہیں کہ تم اس آدمی سے کیا (شرک کروانا) چاہتے ہو جس کی راہنمائی ہو چکی کفایت ہو چکی خدا نصرت بھی ہو چکی۔

راوی: عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ابن ابی فدیك، ہارون بن ہارون، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

گھر داخل ہوتے وقت کی دعا۔

باب : دعاؤں کا بیان

گھر داخل ہوتے وقت کی دعا۔

حدیث 768

جلد : جلد سوم



راوی : ابوبشر بکر بن خلف، ابو عاصم، ابن جریج، ابوزبیر، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَشْرِ بْنِ خَلْفٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا دَخَلَ الرَّجُلُ بَيْتَهُ فَذَكَرَ اللَّهَ عِنْدَ دُخُولِهِ وَعِنْدَ طَعَامِهِ قَالَ الشَّيْطَانُ لَا مَبِيتَ لَكُمْ وَلَا عَشَاءَ وَإِذَا دَخَلَ وَلَمْ يَدْكُرْ اللَّهَ عِنْدَ دُخُولِهِ قَالَ الشَّيْطَانُ أَذْرَكْتُمُ الْبَيْتَ فَإِذَا لَمْ يَدْكُرْ اللَّهَ عِنْدَ طَعَامِهِ قَالَ أَذْرَكْتُمُ الْبَيْتَ وَالْعَشَاءَ

ابو بشر بکر بن خلف، ابو عاصم، ابن جریج، ابوزبیر، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا جب مرد اپنے گھر میں داخل ہو اور داخل ہوتے ہوئے اللہ کو یاد کرے اور کھاتے وقت بھی (مثلاً بسم اللہ کہے) تو شیطان (اپنے لشکر سے) کہتا ہے تمہارے لئے (اس گھر میں) نہ سونے کیلئے جگہ ہے نہ رات کا کھانا اور جب آدمی گھر میں داخل ہو جائے اور داخل ہوتے وقت اللہ کو یاد کرے تو شیطان کہتا ہے کہ تمہیں رات کیلئے ٹھکانہ مل گیا اور جب کھاتے وقت اللہ کو یاد نہیں کرتا تو شیطان کہتا ہے کہ تمہیں رات کیلئے ٹھکانہ اور رات کا کھانا دونوں مل گئے۔

راوی : ابوبشر بکر بن خلف، ابو عاصم، ابن جریج، ابوزبیر، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سفر کرتے وقت کی دعا

باب : دعاؤں کا بیان

سفر کرتے وقت کی دعا

حدیث 769

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر، عبدالرحیم بن سلیمان، ابو معاویہ، عاصم، حضرت عبد اللہ بن سرجس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرْجَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَقَالَ عَبْدُ الرَّحِيمِ يَتَعَوَّذُ إِذَا سَافَرَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَائِ السَّفَرِ وَكَأَبَةِ الْمُنْقَلَبِ  
وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكُورِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُومِ وَسُوءِ الْمُنْظَرِ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ وَزَادَ أَبُو مُعَاوِيَةَ فَإِذَا رَجَعَ قَالَ مِثْلَهَا

ابو بکر، عبد الرحیم بن سلیمان، ابو معاویہ، عاصم، حضرت عبد اللہ بن سر جس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ سفر کے وقت یہ دعا پڑھتے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَائِ السَّفَرِ وَكَأَبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكُورِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُومِ وَسُوءِ الْمُنْظَرِ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ اے اللہ میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔ سفر کی تھکاوٹ اور تکلیف سے اور سفر سے لوٹنے کے بعد بری حالت سے (کہ ناکام لوٹوں یا پہنچوں تو گھر میں الہی جزا نقصان یا بیماری کی حالت دیکھوں) اور ترقی کے بعد تنزلی سے اور مظلوم کی بددعا سے اور گھریا مال کا برا حال دیکھنے سے۔ ابو معاویہ کی روایت میں ہے کہ واپسی پر بھی آپ یہی دعا فرماتے۔

راوی : ابو بکر، عبد الرحیم بن سلیمان، ابو معاویہ، عاصم، حضرت عبد اللہ بن سر جس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بادوباراں کا منظر دیکھتے وقت یہ دعا پڑھے۔

باب : دعاؤں کا بیان

بادوباراں کا منظر دیکھتے وقت یہ دعا پڑھے۔

حدیث 770

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن مقدام بن شریح، مقدام، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ مِقْدَامِ بْنِ شَرِيحٍ عَنْ أَبِيهِ مِقْدَامٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَأَى سَحَابًا مُقْبِلًا مِنْ أُمَّةٍ مِنَ الْأَفَاقِ تَرَكَ مَا هُوَ فِيهِ وَإِنْ كَانَ فِي صَلَاتِهِ حَتَّى يَسْتَقْبِلَهُ فَيَقُولُ اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا أُرْسِلَ بِهِ فَإِنْ أَمْطَرَ قَالَ اللَّهُمَّ سَيِّبًا نَافِعًا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةً وَإِنْ كَشَفَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَمْ يُبْطِرْ حَمِدَ اللَّهُ عَلَى ذَلِكَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن مقدام بن شریح، مقدام، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کسی بھی اذیت سے بادل آتا دیکھتے تو جس کام میں مشغول ہوتے اسے چھوڑ دیتے اگرچہ (نفلی) نماز ہی کیوں نہ ہو اور اسکی طرف منہ کر کے کہتے اللھم اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اُرْسِلَ بِهِ اے اللہ! ہم آپ کی پناہ میں آتے ہیں۔ اس شتر سے جس کے ساتھ اسے بھیجا گیا اگر وہ برستا تو فرماتے اللھم سَيِّبَانَا نَعْمَ سَيِّبٍ اَوْ تَخْلَاطُ اے اللہ! جاری اور نافع پانی عطا فرما دو یا تین مرتبہ اور اگر اللہ کے امر سے بادل چھٹ جاتا تو آپ اس پر اللہ کا شکر بجالاتے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن مقدام بن شریح، مقدام، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : دعاؤں کا بیان

باد و باراں کا منظر دیکھتے وقت یہ دعا پڑھے۔

حدیث 71

جلد : جلد سوم

راوی: ہشام بن عمار، عبدالرحمید بن حبیب بن ابی عثمان بن اوزاعی، حنفی، قاسم بن محمد، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمِيدِ بْنُ حَبِيبِ بْنِ أَبِي الْعَشْرِينَ حَدَّثَنَا (الْأَوْزَاعِيُّ) أَخْبَرَنِي نَافِعٌ أَنَّ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَكَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَأَى الْبَطَرَ قَالَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ صَيِّبًا هَنِيئًا

ہشام بن عمار، عبدالرحمید بن حبیب بن ابی عثمان بن اوزاعی، نافع، قاسم بن محمد، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بارش دیکھتے تو ارشاد فرماتے اللھم اجعلہ صیبًا ہنیئًا۔

راوی: ہشام بن عمار، عبدالرحمید بن حبیب بن ابی عثمان بن اوزاعی، نافع، قاسم بن محمد، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : دعاؤں کا بیان

باد و باراں کا منظر دیکھتے وقت یہ دعا پڑھے۔

حدیث 772

جلد : جلد سوم

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، معاذ بن معاذ، ابن جریج، عطاء، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَى مَاعِةً تَلَوْنَ وَجْهَهُ وَتَغَيَّرَ وَدَخَلَ وَخَرَجَ وَأَقْبَلَ وَأَدْبَرَ فَإِذَا أَمْطَرَتْ سُرَّمِي عَنْهُ قَالَ فَذَكَرْتُ لَهُ عَائِشَةُ بَعْضَ مَا رَأَتْ مِنْهُ ذَكَرَ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّهُ كَمَا قَالَ قَوْمٌ هُوَ فَلَئَا رَأَوْهُ عَارِضًا مُسْتَقْبِلًا أَوْ دَائِمًا قَالُوا هَذَا عَارِضٌ مُبْطِرٌ نَابِلٌ هُوَ مَا اسْتَعْجَلَتْ بِهِ الْآيَةُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، معاذ بن معاذ، ابن جریج، عطاء، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب ابر دیکھتے تو آپ کا چہرہ متغیر ہو جاتا رنگ بدل جاتا۔ آپ کبھی اندر آتے کبھی باہر جاتے کبھی سامنے آتے اور کبھی منہ پھیر لیتے (غرض اضطراب اور بے چینی طاری رہتی) جب بارش ہوتی تو آپ کو یہ کیفیت جاتی رہتی۔ میں نے آپ سے اس کا تذکرہ کیا تو فرمایا تمہیں کیا خبر! شاید یہ ایسا ہی ہو جیسے قوم ہو دے کہ جب انہوں نے نبی و انبیاء کا طرف ابر آتا دیکھا کہ یہ بادل ہے جو ہم پر برسے گا (اس میں پانی نہیں) بلکہ یہ وہی عذاب ہے جسکی تمہیں جلدی تھی۔ آیت کے آخر تک۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، معاذ بن معاذ، ابن جریج، عطاء، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

مصیبت زدہ کو دیکھے تو یہ دعا پڑھے۔

باب : دعاؤں کا بیان

مصیبت زدہ کو دیکھے تو یہ دعا پڑھے۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، خارجه بن مصعب، ابی یحییٰ عمرو بن دینار، آل زبیر، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ مُصْعَبٍ عَنْ أَبِي يَحْيَىٰ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ وَكَيْسٍ بِصَاحِبِ ابْنِ عِيْنَةَ مَوْلَى آلِ الزُّبَيْرِ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ فَجَّهْهُ صَاحِبُ بَلَاءٍ فَقَالَ الْحَدُّ لِلَّهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهِ وَفَضَّلَنِي عَلَى كَثِيرٍ مِمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلًا عَوْنِي مِنْ ذَلِكَ الْبَلَاءِ كَأَنَّ مَا كَانَ

علی بن محمد، وکیع، خارجه بن مصعب، ابی یحییٰ عمرو بن دینار، آل زبیر، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اچانک مصیبت زدہ کو دیکھ کر یہ پڑھے الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهِ وَفَضَّلَنِي عَلَى كَثِيرٍ مِمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلًا تو وہ اس مصیبت سے عافیت میں رہے گا خواہ کوئی کسی قسم کی مصیبت ہو۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، خارجه بن مصعب، ابی یحییٰ عمرو بن دینار، آل زبیر، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

## باب : خوابوں کی تعبیر کا بیان

مسلمان اچھا خواب دیکھے یا اس کے بارے میں کسی اور کو خواب دکھائی دے

باب : خوابوں کی تعبیر کا بیان

مسلمان اچھا خواب دیکھے یا اس کے بارے میں کسی اور کو خواب دکھائی دے

راوی: ہشام بن عمار، مالک بن انس، اسحق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرُّؤْيَا الْحَسَنَةُ مِنَ الرَّجُلِ الصَّالِحِ جُزْئٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْئًا مِنَ النَّبُوَّةِ

ہشام بن عمار، مالک بن انس، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مرد صالح کا نیک خواب نبوت کا چھیا لیسواں حصہ ہے

راوی: ہشام بن عمار، مالک بن انس، اسحق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

## باب: خوابوں کی تعبیر کا بیان

مسلمان اچھا خواب دیکھے یا اس کے بارے میں کسی اور کو خواب دکھائی دے

حدیث 775

جلد: جلد سوم

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد الاعلیٰ، معمر، زہری، سعید، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ سَعِيدٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْئٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْئًا مِنَ النَّبُوَّةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد الاعلیٰ، معمر، زہری، سعید، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مومن کا خواب نبوت کا چھیا لیسواں حصہ ہے

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد الاعلیٰ، معمر، زہری، سعید، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خوابوں کی تعبیر کا بیان

مسلمان اچھا خواب دیکھے یا اس کے بارے میں کسی اور کو خواب دکھائی دے

حدیث 776

جلد : جلد سوم

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، عبید اللہ بن موسیٰ شیبان، قراس، عطیہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى شَيْبَانَ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخَدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُؤْيَا الرَّجُلِ الْمُسْلِمِ الصَّالِحِ جُزْئًا مِنْ التُّبُوتِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، عبید اللہ بن موسیٰ شیبان، قراس، عطیہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا نیک مرد کا خواب نبوت ستر حصوں میں سے ہے

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، عبید اللہ بن موسیٰ شیبان، قراس، عطیہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خوابوں کی تعبیر کا بیان

مسلمان اچھا خواب دیکھے یا اس کے بارے میں کسی اور کو خواب دکھائی دے

حدیث 777

جلد : جلد سوم

راوی : ہارون بن عبد اللہ حمال، سفیان بن عیینہ، عبید اللہ بن ابی یزید، سباع بن ثابت، حضرت ام کعبیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَمَّالُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبِيدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَبَاعِ بْنِ ثَابِتٍ

عَنْ أُمِّ كُرَيْزٍ الْكَعْبِيَّةِ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ذَهَبَتِ السُّبُوتُ وَبَقِيَتِ الْمُبَشِّرَاتُ

ہارون بن عبد اللہ جمال، سفیان بن عیینہ، عبید اللہ بن ابی یزید، سباع بن ثابت، حضرت ام کعبیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا نبوت ختم ہو چکی (اب کسی قسم کا کوئی نبی نہیں آئے گا اور خوشخبری دینے والی باتیں باقی ہیں) (ان میں نیک خواب بھی داخل ہیں)

راوی : ہارون بن عبد اللہ جمال، سفیان بن عیینہ، عبید اللہ بن ابی یزید، سباع بن ثابت، حضرت ام کعبیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خوابوں کی تعبیر کا بیان

مسلمان اچھا خواب دیکھے یا اس کے بارے میں کسی اور کو خواب دکھا دیں

حدیث 778

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن محمد، ابواسامہ عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُبَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّؤْيَا الصَّالِحَةُ جُزْئٌ مِنْ سَبْعِينَ جُزْئًا مِنَ السُّبُوتِ

علی بن محمد، ابواسامہ عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا نیک خواب نبوت ستر حصوں میں سے ہے

راوی : علی بن محمد، ابواسامہ عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خوابوں کی تعبیر کا بیان



مسلمان اچھا خواب دیکھے یا اس کے بارے میں کسی اور کو خواب دکھائی دے

حدیث 779

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن محمد، وکیع، علی بن مبارک، یحییٰ بن ابی کثیر، ابی سلمہ، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَوْلِ اللَّهِ سُبْحَانَهُ لَهُمْ الْبُشْرَى فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ قَالَ هِيَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةَ يَرَاهَا النَّسَبُ أُمَّ تُسْرَى لَهُ

علی بن محمد، وکیع، علی بن مبارک، یحییٰ بن ابی کثیر، ابی سلمہ، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اللہ تعالیٰ کے ارشاد اہم البشری فی الحیوة الدنیا کی تفسیر دریافت کی (ترجمہ یہ ہے کہ دنیا اور آخرت میں خوشخبری ہے) فرمایا اس سے مراد نیک خواب ہے جو مسلمان دیکھے یا اس کے بارے میں کوئی اور دیکھے

راوی : علی بن محمد، وکیع، علی بن مبارک، یحییٰ بن ابی کثیر، ابی سلمہ، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خوابوں کی تعبیر کا بیان

مسلمان اچھا خواب دیکھے یا اس کے بارے میں کسی اور کو خواب دکھائی دے

حدیث 780

جلد : جلد سوم

راوی : اسحق بن اسماعیل ایلی، سفیان بن عیینہ، سلیمان بن سحیم، ابراہیم بن عبد اللہ بن معبد بن عباس، حضرت ابن

عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سَحِيمٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبُدِ

بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَشَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السِّتَارَةَ فِي مَرَضِهِ وَالصُّفُوفَ خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ لَمْ يَبْقَ مِنْ مُبَشِّرَاتِ النَّبُوءَةِ إِلَّا الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الْمُسْلِمُ أَوْ تَرَى لَهُ

اسحاق بن اسماعیل ایلی، سفیان بن عیینہ، سلیمان بن سحیم، ابراہیم بن عبد اللہ بن معبد بن عباس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مرض وفات میں (اپنے حجرے کا) پردہ اٹھایا (دیکھا تو) نماز کی صفیں ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پیچھے قائم کی فرمایا اے لوگو نبوت کی خوشخبری دینے والی چیزوں میں کچھ باقی نہ رہا (کہ نبوت ختم ہو چکی ہے) البتہ نیک خواب ان میں سے باقی ہیں جو مسلمان دیکھے یا مسلمان کے متعلق کوئی اور دیکھے

راوی : اسحق بن اسماعیل ایلی، سفیان بن عیینہ، سلیمان بن سحیم، ابراہیم بن عبد اللہ بن معبد بن عباس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خواب میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت

باب : خوابوں کی تعبیر کا بیان

خواب میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت

حدیث 781

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابی اسحق، ابی احوص، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَأَى فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَأَى فِي الْيَقَظَةِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَبَشَّرُ عَلَيَّ صُورَتِي

علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابی اسحاق، ابی احوص، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے مجھے خواب میں دیکھا اس نے مجھے بیداری میں دیکھا (یعنی اسکی مثال دیکھا ہے مجھے ہی دیکھا کسی اور کو

نہیں) کیونکہ شیطان بھی میری صورت میں نہیں آسکتا

راوی: علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابی اسحق، ابی احوص، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: خوابوں کی تعبیر کا بیان

خواب میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت

حدیث 782

جلد: جلد سوم

راوی: ابومروان عثمانی، عبدالعزیز بن ابی حازم، علاء بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَأَى فِي النَّوْمِ حَتَّى رَأَى فِيهِ الشَّيْطَانَ لَا يَتَّبِعْهُ

ابومروان عثمانی، عبدالعزیز بن ابی حازم، علاء بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے مجھے خواب میں دیکھا تو اس نے مجھے ہی دیکھا کیونکہ شیطان میری صورت میں نہیں آسکتا

راوی: ابومروان عثمانی، عبدالعزیز بن ابی حازم، علاء بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: خوابوں کی تعبیر کا بیان

خواب میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت

حدیث 783

جلد: جلد سوم

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ  
مَنْ رَأَى فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَأَى أَنَّهُ لَا يَنْبَغِي لِلشَّيْطَانِ أَنْ يَتَشَبَّهَ فِي صُورَتِي

محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے مجھے خواب میں دیکھا اس نے مجھے ہی دیکھا کیونکہ شیطان میری صورت میں نہیں آسکتا

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: خوابوں کی تعبیر کا بیان

خواب میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت

حدیث 784

جلد: جلد سوم

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، بکر بن عبد الرحمن، عیسیٰ بن مختار، ابن ابی لیلیٰ، عطیہ، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ اِبْنِ أَبِي لَيْلَى  
عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَأَى فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَأَى فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَشَبَّهُ بِي

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، بکر بن عبد الرحمن، عیسیٰ بن مختار، ابن ابی لیلیٰ، عطیہ، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے مجھے خواب میں دیکھا اس نے مجھے ہی دیکھا کیونکہ شیطان میری صورت اختیار نہیں کر سکتا

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، بکر بن عبد الرحمن، عیسیٰ بن مختار، ابن ابی لیلیٰ، عطیہ، حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

باب : خوابوں کی تعبیر کا بیان

خواب میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت

حدیث 785

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن یحییٰ، سلیمان بن عبد الرحمن دمشقی، سعدان بن یحییٰ بن صالح خمی، صدقہ بن ابی عمران، عون بن

حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ يَحْيَى بْنِ صَالِحِ اللَّخْمِيِّ حَدَّثَنَا  
صَدَقَةُ بْنُ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ كَبُرَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَأَى فِي الْمَنَامِ  
فَكَأَنَّهَا رَأَى فِي الْيَقَظَةِ إِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَتَمَثَّلَ بِهِ

محمد بن یحییٰ، سلیمان بن عبد الرحمن دمشقی، سعدان بن یحییٰ بن صالح خمی، صدقہ بن ابی عمران، عون بن حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے مجھے خواب میں دیکھا کہ یا اس نے مجھے بیداری دیکھا کیونکہ شیطان میری شکل اختیار کر ہی نہیں سکتا

راوی : محمد بن یحییٰ، سلیمان بن عبد الرحمن دمشقی، سعدان بن یحییٰ بن صالح خمی، صدقہ بن ابی عمران، عون بن حضرت ابو جحیفہ

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

باب : خوابوں کی تعبیر کا بیان

راوی : محمد بن یحییٰ، ابو ولید، ابو عوانہ، جابر، عمار، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَىٰ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ قَالَ أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَمَّارٍ هُوَ الدُّهْنِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَأَى فِي النَّوْمِ فَقَدْ رَأَى فِي الْبُحْرِ الشَّيْطَانَ لَا يَتَمَثَّلُ بِي

محمد بن یحییٰ، ابو ولید، ابو عوانہ، جابر، عمار، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے مجھے خواب میں دیکھا اس نے مجھے ہی دیکھا کیونکہ شیطان میری صورت میں نہیں آسکتا

راوی : محمد بن یحییٰ، ابو ولید، ابو عوانہ، جابر، عمار، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خواب تین قسم کا ہوتا ہے

باب : خوابوں کی تعبیر کا بیان

خواب تین قسم کا ہوتا ہے

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ہودہ بن خلیفہ، عوف، محمد بن شیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُوْدَةُ بْنُ خَلِيْفَةَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَيْرِيْنَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرُّؤْيَا ثَلَاثٌ فَبُشْرَى مِنْ اللَّهِ وَحَدِيثُ النَّفْسِ وَتَخْوِيفٌ مِنَ الشَّيْطَانِ فَإِنْ رَأَى أَحَدُكُمْ رُؤْيَا

تُعْجِبُهُ فَلْيَقْضِ إِنْ شَاءَ وَإِنْ رَأَى شَيْئًا يَكْرَهُهُ فَلَا يَقْضِهِ عَلَى أَحَدٍ وَلْيَقُمْ يُصَلِّي

ابو بکر بن ابی شیبہ، ہودہ بن خلیفہ، عوف، محمد بن شیرین، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خواب تین قسم کا ہوتا ہے اللہ کی طرف سے خوشخبری دل کے خیالات اور شیطان کی طرف سے ڈراوا لہذا تم میں سے کوئی ایسا خواب دیکھے جو اسے اچھا معلوم ہو تو چاہیے بیان کر دے اور اگر ناپسندیدہ چیز دیکھے تو کسی کو نہ بتائے اور کھڑا ہو کر نماز پڑھے

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ہودہ بن خلیفہ، عوف، محمد بن شیرین، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: خوابوں کی تعبیر کا بیان

خواب تین قسم کا ہوتا ہے

جلد: جلد سوم

حدیث 788

راوی: ہشام بن عمار، یحییٰ بن حمزہ، یزید بن عبیدہ، ابو عبید اللہ مسلم بن مشکم، حضرت عوف بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَزَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُسْلِمُ بْنُ مَشْكَمٍ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الرُّؤْيَا ثَلَاثٌ مِنْهَا أَهْوِيلٌ مِنَ الشَّيْطَانِ يَزُنُّ بِهَا ابْنُ آدَمَ وَمِنْهَا مَا يَهُمُّ بِهِ الرَّجُلُ فِي يَقْظَتِهِ فَيَرَاكَ فِي مَنَامِهِ وَمِنْهَا جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النَّبُوءَةِ قَالَ ذَاكَ لَهُ أَنْتَ سَبَعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ أَنَا سَبَعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا سَبَعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہشام بن عمار، یحییٰ بن حمزہ، یزید بن عبیدہ، ابو عبید اللہ مسلم بن مشکم، حضرت عوف بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خواب تین قسم کا ہوتا ہے ایک شیطان کی طرف سے ہولناک اور ڈراؤنا خواب تاکہ انسان

رنجیدہ اور پریشان ہو دو سرا آدمی بیداری جو سوچتا ہے اسی کے بارے میں خواب میں دیکھتا ہے تیسرا نبوت کے چھیا لیس حصوں میں سے ایک ہے (مسلم بن مکشم راوی کہتے ہیں) میں نے کہا آپ نے خود نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ بات سنی؟ جی ہاں میں نے خود نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ بات سنی میں نے خود نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ بات سنی (دو مرتبہ تاکید فرمایا)

راوی : ہشام بن عمار، یحییٰ بن حمزہ، یزید بن عبیدہ، ابو عبید اللہ مسلم بن مکشم، حضرت عوف بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جوناپسندیدہ خواب دیکھے

باب : خوابوں کی تعبیر کا بیان

جوناپسندیدہ خواب دیکھے

حدیث 789

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن رمح مصری، لیث بن سعد، ابو زبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمِحِ الْبَصْرِيُّ أَنبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ الرُّؤْيَا يَكْرَهُهَا فَلْيَبْصُقْ عَنْ يَسَارِهِ ثَلَاثًا وَ يُسِّتْ حَذُّ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ ثَلَاثًا وَ لِيَتَحَوَّلَ عَنْ جَنْبِهِ الَّذِي كَانَ عَلَيْهِ

محمد بن رمح مصری، لیث بن سعد، ابو زبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی ناپسندیدہ خواب دیکھے تو بائیں طرف تین بار تھو کے اور تین بار شیطان سے اللہ کی پناہ مانگے (اعوذ باللہ پڑھ لے) اور جس کروٹ پر تھا اسے بدل لے

راوی : محمد بن رمح مصری، لیث بن سعد، ابو زبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ



باب : خوابوں کی تعبیر کا بیان

جو ناپسندیدہ خواب دیکھے

حدیث 790

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن یحییٰ بن سعید، لیث بن سعد، یحییٰ بن سعید، ابوسلمہ، عبدالرحمن بن عوف، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ حَدَّثَنَا الْإِسْخَانِيُّ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرَّؤْيَا مِنَ اللَّهِ وَالْحُلْمُ مِنَ الشَّيْطَانِ فَإِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ شَيْئًا يَكْرَهُهُ فَلْيَبْصُقْ عَنْ يَسَارِهِ ثَلَاثًا وَلْيَسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ثَلَاثًا وَلْيَتَحَوَّلْ عَنْ جَنْبِهِ الَّذِي كَانَ عَلَيْهِ

محمد بن رُمح، لیث بن سعد، یحییٰ بن سعید، ابوسلمہ، عبدالرحمن بن عوف، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اچھا خواب من جانبہ اللہ ہوتا ہے اور برا خواب شیطان کی طرف سے ہوتا ہے تم میں سے کوئی بھی برا خواب دیکھے تو تین بار بائیں طرف تھکا دے اور تین بار تعویذ پڑھے اور جس کروٹ پر تھا اسے بدل کر دوسری کروٹ اختیار کر لے

راوی : محمد بن رُمح، لیث بن سعد، یحییٰ بن سعید، ابوسلمہ، عبدالرحمن بن عوف، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خوابوں کی تعبیر کا بیان

جو ناپسندیدہ خواب دیکھے

حدیث 791

جلد : جلد سوم

راوی: علی بن محمد، وکیع، معمری، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنِ الْعُمَرِيِّ عَنِ سَعِيدِ الْمُقْبَرِيِّ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ رُؤْيَا يَكْرَهُهَا فَلْيَتَحَوَّلْ وَلْيَتَغَلَّ عَنْ يَسَارِهَا ثَلَاثًا وَلْيَسْأَلِ اللَّهَ مِنْ خَيْرِهَا وَلْيَتَعَوَّذْ مِنْ شَرِّهَا

علی بن محمد، وکیع، معمری، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی ناپسندیدہ خواب دیکھے تو کروٹ بدل لے اور بائیں طرف تین بار تھکا کر دے اور اللہ سے اچھے خواب کا سوال کرے اور برے خواب سے پناہ مانگے

راوی: علی بن محمد، وکیع، معمری، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جس کے ساتھ شیطان کھیلے تو وہ وہ خواب لوگوں کو نہ بتائے

باب: خوابوں کی تعبیر کا بیان

جس کے ساتھ شیطان کھیلے تو وہ وہ خواب لوگوں کو نہ بتائے

حدیث 792

جلد: جلد سوم

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبد اللہ بن زبیر، عمر بن سعید بن ابی حسین عطاء بن ابی رباح حضرت ابوہریرہ رضی

اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ أَبِي رِبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَتَهَوَّلُ لَهُ ثُمَّ يَغْدُو يُخْبِرُ النَّاسَ

ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبد اللہ بن زبیر، عمر بن سعید بن ابی حسین عطاء بن ابی رباح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان

کرتے ہیں کہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا میں نے (خواب میں) دیکھا کہ میرا سراٹھا دیا گیا میں نے دیکھا کہ وہ گھوم رہا ہے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا شیطان تم میں سے ایک کے پاس آکر ڈراتا ہے پھر وہ شخص صبح کو لوگوں کو بتاتا ہے (ایسا نہیں کرنا چاہیے)

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبد اللہ بن زبیر، عمر بن سعید بن ابی حسین عطاء بن ابی رباح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

### باب: خوابوں کی تفسیر کا بیان

جس کے ساتھ شیطان کھیلے تو وہ وہ خواب لوگوں کو رہائے

حدیث 793

جلد: جلد سوم

راوی: علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، ابوسفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سَفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ وَهُوَ يُخْطَبُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ رَأَيْتُ الْبَارِحَةَ فَيَأْتِي النَّائِمَ كَأَنَّ عُنُقَهُ ضَبَّتْ وَسَقَطَ رَأْسِي فَاتَّبَعْتُهُ فَأَخَذْتُهُ فَأَعَدْتُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَعَبَ الشَّيْطَانُ بِأَحَدِكُمْ فِي نَوْمِهِ فَلَا يُحَدِّثَنَّ بِهِ النَّاسَ

علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، ابوسفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ ارشاد فرما رہے تھے کہ ایک شخص حاضر ہوا اور عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے خواب میں دیکھا کہ میری گردن کاٹ دی گئی اور سر گر گیا اور میں اس کے پیچھے گیا اور اٹھا کر واپس رکھ دیا تو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بس تم میں سے کسی کے ساتھ شیطان خواب میں کھیلے تو وہ ہرگز لوگوں کے سامنے بیان مت کیا کرو

راوی: علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، ابوسفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خوابوں کی تعبیر کا بیان

جس کے ساتھ شیطان کھیلے تو وہ وہ خواب لوگوں کو نہ بتائے

حدیث 794

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُوَيْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا حَلَمَ أَحَدُكُمْ فَلَا يُخْبِرُ النَّاسَ بِتَلَعِبِ الشَّيْطَانِ بِهِ فِي الْمَنَامِ

محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی برا خواب دیکھے تو لوگوں کو شیطان کے اپنے ساتھ کھیل کی خبر نہ دے

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خواب کی تعبیر جیسے بتائی جائے (ویسے ہی) واقع ہو جاتی ہے لہذا دوست (خیر خواہ) کے علاوہ کسی اور کو خواب نہ سنائے

باب : خوابوں کی تعبیر کا بیان

خواب کی تعبیر جیسے بتائی جائے (ویسے ہی) واقع ہو جاتی ہے لہذا دوست (خیر خواہ) کے علاوہ کسی اور کو خواب نہ سنائے

حدیث 795

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر، ہشیم، یعلیٰ بن عطاء، وکیع بن عدس عقیلی، حضرت ابوزرین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ وَكَيْعِ بْنِ عَدُسِ الْعُقَيْلِيِّ عَنْ عَبِّهِ أَبِي زُرَّيْنٍ أَنَّهُ سَبِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الرَّؤْيَا عَلَى رَجُلٍ طَائِرٌ مَا لَمْ تُعْبَرْ فَإِذَا عُبِرَتْ وَقَعَتْ قَالَ وَالرُّؤْيَا جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا

مِنَ النَّبِيِّ قَالَ وَأَحْسِبُهُ قَالَ لَا يَقْضَاهَا إِلَّا عَلَىٰ وَإِذِ أُوذِيَ رَأَىٰ

ابو بکر، ہشیم، یعلیٰ بن عطاء، و کعب بن عدس عقیلی، حضرت ابو زرین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا خواب ایک پرندہ کے پاؤں پر ہوتا ہے جب تک تعبیر بیان نہ کی جائے جب تعبیر دے دی جائے تو (بتانے کے موافق ہی) واقع ہو جاتا ہے (ایسا عموماً ہوتا ہے لیکن یہ لازم نہیں) اور خواب نبوت کا چھیا لیسواں حصہ ہے اسے دوست یا سمجھدار کے سامنے ہی ذکر کرنا چاہیے

راوی: ابو بکر، ہشیم، یعلیٰ بن عطاء، و کعب بن عدس عقیلی، حضرت ابو زرین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خواب کی تعبیر کیسے دی جائے؟

باب: خوابوں کی تعبیر کا بیان

خواب کی تعبیر کیسے دی جائے؟

حدیث 796

جلد: جلد سوم

راوی: محمد بن عبد اللہ بن نمیر، اعمش، یزید رقاشی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَبِرُوا بِأَسْبَابِهَا وَكُتُوبِهَا بِكُنَاهَا وَالرُّؤْيَا لِأَوَّلِ عَابِرٍ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، اعمش، یزید رقاشی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا خواب کی تعبیر نام اور کنیت دیکھ کر بتاؤ اور خواب پہلے تعبیر دینے والے کی تعبیر کے موافق ہو جاتا ہے

راوی: محمد بن عبد اللہ بن نمیر، اعمش، یزید رقاشی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جھوٹ موٹ خواب ذکر کرنا

باب : خوابوں کی تعبیر کا بیان

جھوٹ موٹ خواب ذکر کرنا

حدیث 797

جلد : جلد سوم

راوی : بشر بن ہلال صواف، عبدالوارث بن سعید، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَحَلَّمَ حُلْمًا ذَبَا كَيْفَ أَنْ يَعْقَدَ بَيْنَ شَعِيرَتَيْنِ وَيُعَذِّبَ عَلَى ذَلِكَ

بشر بن ہلال صواف، عبدالوارث بن سعید، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے (خواب نہ دیکھا) اور جھوٹ موٹ خواب ذکر کیا کہ میں نے ایسا ایسا خواب دیکھا اسے جو کہ درمیان گرہ لگانے کا حکم ہوگا اور (چونکہ گرہ لگانا ممکن ہے اسلئے ایسا نہ کرنے پر پھر عذاب دیا جائے گا

راوی : بشر بن ہلال صواف، عبدالوارث بن سعید، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جو شخص گفتار میں سچا ہو اسے خواب بھی سچے ہی آتے ہیں

باب : خوابوں کی تعبیر کا بیان

جو شخص گفتار میں سچا ہو اسے خواب بھی سچے ہی آتے ہیں

حدیث 798

جلد : جلد سوم

راوی: احمد بن عمرو بن سرح مصری، بشر بن بکر اوزاعی، ابن سیرین، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قُرِبَ الزَّمَانُ لَمْ تَكْدُرُؤِيَا الْمُؤْمِنِ تَكْذِبٌ وَأَصْدَقُهُمْ رُؤِيَا أَصْدَقُهُمْ حَدِيثًا وَرُؤِيَا الْمُؤْمِنِ جُزْئِيٌّ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْئًا مِنَ النَّبْوَةِ

احمد بن عمرو بن سرح مصری، بشر بن بکر اوزاعی، ابن سیرین، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا قرب قیامت میں مومن کا خواب جھوٹا نہ ہو گا اور اسی کا خواب سچا ہو گا جو گفتار میں (بھی) سچا ہو گا اور مومن کا خواب نبوت کا چھیاں حصہ ہے

راوی: احمد بن عمرو بن سرح مصری، بشر بن بکر اوزاعی، ابن سیرین، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خواب کی تعبیر

باب : خوابوں کی تعبیر کا بیان

خواب کی تعبیر

حدیث 799

جلد : جلد سوم

راوی: یعقوب بن حمید بن کاسب مدنی، سفیان بن عیینہ، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ ابن عباس

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبِ الْمَدَنِيِّ حَدَّثَنَا سَفِيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ مُنْصَرَفُهُ مِنْ أُحُدٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ ظِلَّةً تَنْظِفُ سَنَنَا وَعَسَلًا وَرَأَيْتُ النَّاسَ يَتَكَفَّفُونَ مِنْهَا فَالْمُسْتَكْتِرُوَالْمُسْتَقِلُّ وَرَأَيْتُ سَبَبًا وَاصِلًا إِلَى السَّمَاءِ رَأَيْتُكَ أَخَذْتَ بِهِ فَعَلَوَتْ بِهِ ثُمَّ أَخَذَ بِهِ رَجُلٌ بَعْدَكَ فَعَلَا بِهِ ثُمَّ أَخَذَ بِهِ رَجُلٌ بَعْدَهُ فَانْقَطَعَ بِهِ ثُمَّ

وَصَلَّ لَهُ فَعَلَا بِهِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ دَعْنِي أَعْبُرْهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَعْبُرْهَا قَالَ أَمَّا الظُّلَّةُ فَالْإِسْلَامُ وَأَمَّا مَا يَنْطَفُ مِنْهَا مِنْ الْعَسَلِ وَالسَّهْنِ فَهُوَ الْقُرْآنُ أَنْ حَلَاوَتُهُ وَلِينُهُ وَأَمَّا مَا يَتَكَفَّفُ مِنْهُ النَّاسُ فَالْأَخْذُ مِنَ الْقُرْآنِ كَثِيرًا وَقَلِيلًا وَأَمَّا السَّبَبُ الْوَاصِلُ إِلَى السَّبَائِ فَمَا أَنْتَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَقِّ أَخَذْتَ بِهِ فَعَلَا بِكَ ثُمَّ يَأْخُذُكَ رَجُلٌ مِنْ بَعْدِكَ فَيَعْلُو بِهِ ثُمَّ آخِرُ فَيَعْلُو بِهِ ثُمَّ يُوَصِّلُ لَهُ فَيَعْلُو بِهِ قَالَ أَصَبْتَ بَعْضًا وَأَخْطَأْتَ بَعْضًا قَالَ أَبُو بَكْرٍ أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَشْخَبِي بِالَّذِي أَصَبْتُ مِنَ الَّذِي أَخْطَأْتُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقْسِمَ يَا أَبَا بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَجُلًا أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ رَأَيْتُ ظُلَّةً بَيْنَ السَّبَائِ وَالْأَرْضِ تَنْطَفُ سَبْنَا وَعَسَلًا فَذَكَرَ الْحَدِيثَ نَحْوَهُ

يعقوب بن حمید بن کاسب مدنی، سفیان بن عیینہ، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ ابن عباس جنگ احد سے واپس ہوئے تو ایک شخص حاضر ہوا اور عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے خواب دیکھا کہ ایک سائبان ہے (ابر کا ٹکڑا) جس میں سے گھی اور شہد ٹپک رہا ہے اور دیکھا کہ لوگ ہاتھ پھیلا پھیلا کر اس میں سے لے رہے ہیں کسی نے زیادہ لیا اور کسی نے کم اور میں نے دیکھا کہ ایک رسی (زمین سے) مل رہی ہے اور آسمان تک پہنچتی ہے میں نے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسی رسی کو تھاما اوپر چلے گئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد ایک اور شخص نے اسے تھاما اور اسی رسی کو تھاما اور مرد نے تھاما تو وہ رسی ٹوٹ گئی لیکن پھر جوڑ دی گئی بالآخر وہ بھی اوپر چلا گیا اس پر حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے اس خواب کی تعبیر بیان کرنے کا موقع دیجیے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ٹھیک ہے بتاؤ کیا تعبیر ہے؟ عرض کیا سائبان (ابر کا ٹکڑا) تو اسلام ہے اور جو گھی شہد ٹپک رہا ہے وہ قرآن ہے اسکی شیرینی اور نرمی ہے اور جو اسکو ہاتھ پھیلا کر حاصل کر رہے ہیں وہ قرآن حاصل کرنے والے ہیں کوئی کم لے رہا ہے اور کوئی زیادہ اور وہ رسی جو آسمان تک پہنچتی ہے اس سے وہ حق مراد ہے جس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قائم ہیں (یعنی تنفیذ اسلام) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے تھاما اور اسی حالت میں اوپر چلے گئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد اسے ایک شخص تھامے گا (آپ کا خلیفہ بنے گا) اور اس کے ذریعے اوپر چلا جائے گا پھر ایک اور شخص اسے تھامے گا اور اس کے ذریعے اوپر چلا جائے گا پھر ایک اور مرد اسے تھامے گا اور اس کے لیے رسی ٹوٹ جائے گی پھر اس کے لیے اسے جوڑا جائے گا اور وہ بھی اس کے ذریعے اوپر چلا جائے گا حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ ترک خلافت کے لیے تیار ہو گئے تھے پھر خواب میں زیارت سے مشرف ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے عثمان



جو کرتہ (خلافت) اللہ نے تمہیں پہنایا ہے اپنی خوشی سے اسے مت اتارنا بیدار ہو کر عہد کیا کہ خلافت نہ چھوڑیں گے بالآخر اسی حالت میں شہید ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم نے کچھ درست بیان کیا اور کچھ خطا ہوئی تم سے۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں آپکو قسم دیتا ہوں مجھے ضرور بتائیے کہ میں نے کیا غلطی کی اور کیا صحیح بیان کیا؟ فرمایا اے ابو بکر قسم مت دو حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی ایسی ہی روایت نقل کی ہے

راوی: یعقوب بن مریس بن کاسب مدنی، سفیان بن عیینہ، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ ابن عباس

باب: خوابوں کی تعبیر کا بیان

خواب کی تعبیر

جلد: جلد سوم

حدیث ۹۰۰

راوی: ابراہیم بن منذر حزامی، عبد اللہ بن معاذ صنعانی، معمر، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذِ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ مَعْمَرٍ بْنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عَبْرٍ قَالَ كُنْتُ غُلَامًا شَابًّا عَرَبِيًّا فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنْتُ أُبَيِّتُ فِي النَّسْرِ جِدًا فَكَانَ مَنْ رَأَى مِنِّي رُؤْيَا يُقْضِيهَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ اللَّهُمَّ إِنَّكَ لِي عِنْدَكَ خَيْرٌ فَأَرِنِي رُؤْيَا يُعْبَرْ هَاهُنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَنَبْتُ فَرَأَيْتُ مَلَكَ يَأْتِيَنِي فَانْطَلَقَابِي فَلَقِيَهُمَا مَلَكَ آخَرَ فَقَالَ لَمْ تَرَ فَاَنْطَلَقَابِي إِلَى النَّارِ فَادَا نَارٌ طَوِيَّةٌ كَطَيِّبِ الْبُرِّ وَإِذَا فِيهَا نَاسٌ قَدْ عَرَفْتُ بَعْضَهُمْ فَأَخَذُوا بِي ذَاتَ الْيَمِينِ فَلَمَّا أَصْبَحْتُ ذَكَرْتُ ذَلِكَ لِحَفْصَةَ فَزَعَمَتْ حَفْصَةُ أَنَّهَا قَصَّتْهَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ رَجُلٌ صَالِحٌ لَوْ كَانَ يُكْثِرُ الصَّلَاةَ مِنَ اللَّيْلِ قَالَ فَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ يُكْثِرُ الصَّلَاةَ مِنَ اللَّيْلِ

ابراہیم بن منذر حزامی، عبد اللہ بن معاذ صنعانی، معمر، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں غیر شادی

شدہ نوجوان تھار رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں چنانچہ میں مسجد ہی رات گزارتا تھا ہم (صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ) میں سے جو بھی کوئی خواب دیکھتا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں عرض کرتا میں نے دعا مانگی اے اللہ گر میرے لیے آپ کے یہاں خیر ہے (اور میں اچھا ہوں) تو مجھے خواب دکھائیے جس کی تعبیر مجھے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بتائیں میں سویا تو دیکھا کہ دو فرشتے پاس آئے اور مجھے لے کر چلے پھر انہیں اور فرشتہ ملا اور اس نے (مجھے) کہا گھبرا مت وہ دونوں فرشتے مجھے دوزخ کی طرف لے گئے اور اسمیں انسان ہیں کچھ کو میں نے پہچان لیا پھر وہ مجھے دائیں طرف لے گئے صبح ہوئی تو میں نے اپنا خواب اپنی ہمشیرہ ام المؤمنین سیدہ حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بتایا کہ یہ خواب انہوں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ عبد اللہ مرد صالح ہے اگر رات کو نماز زیادہ پڑھے (تو بہت اچھا ہو) راوی کہتے ہیں کہ اسی وجہ سے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ رات کو زیادہ نماز پڑھا کرتے تھے

راوی : ابراہیم بن منذر حزامی، عبد اللہ بن معاذ صنعانی، معمر، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خوابوں کی تعبیر کا بیان

خواب کی تعبیر

حدیث 801

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، حسن بن موسیٰ اشیب، حباد بن سلمہ، عاصم بن بھدلہ، مدیب بن رافع، حضرت خراشہ بن

ح

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى الْأَشْيَبِ حَدَّثَنَا حَبَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ خَرِشَةَ بْنِ الْحَرِّ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَجَلَسْتُ إِلَى شَيْخَةٍ فِي مَسْجِدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ شَيْخٌ يَتَوَكَّأُ عَلَى عَصَاهُ فَقَالَ الْقَوْمُ مَنْ سَرَاهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَلْيَنْظُرْ إِلَى هَذَا فَقَامَ خَلْفَ سَارِيَةِ فَصَلَّى رُكْعَتَيْنِ فَقُمْتُ إِلَيْهِ فَقُلْتُ لَهُ قَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ كَذَا وَكَذَا قَالَ الْحَدُّ لِلَّهِ الْجَنَّةُ لِلَّهِ يَدْخُلُهَا مَنْ يَشَاءُ وَإِنِّي رَأَيْتُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُؤْيَا رَأَيْتُ كَأَنَّ رَجُلًا أَتَانِي فَقَالَ لِي انْطَلِقْ فَذَهَبْتُ مَعَهُ

فَسَلَّكَ بِي فِي نَهْجٍ عَظِيمٍ فَعَرَضْتُ عَلَى طَرِيقٍ عَلَى يَسَارِي فَأَرَدْتُ أَنْ أَسْلُكَهَا فَقَالَ إِنَّكَ لَسْتَ مِنْ أَهْلِهَا ثُمَّ عَرَضْتُ عَلَى طَرِيقٍ عَنْ يَمِينِي فَسَلَّكْتُهَا حَتَّى إِذَا انْتَهَيْتُ إِلَى جَبَلٍ زَلَّيْتُ فَأَخَذَ بِيَدِي فَرَجَّلَ بِي فَإِذَا أَنَا عَلَى ذُرْوَتِهِ فَلَمْ أَتَقَارَّ وَلَمْ أَتَبَاسَكَ وَإِذَا عَمُودٌ مِنْ حَدِيدٍ فِي ذُرْوَتِهِ حَلَقَةٌ مِنْ ذَهَبٍ فَأَخَذَ بِيَدِي فَرَجَّلَ بِي حَتَّى أَخَذْتُ بِالْعُرْوَةِ فَقَالَ اسْتَبَسَّكَتُ قُلْتُ نَعَمْ فَضَرَبَ الْعَمُودَ بِرِجْلِهِ فَاسْتَبَسَّكَتُ بِالْعُرْوَةِ فَقَالَ قَصَصْتُهَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتَ خُبْرًا أَمَّا النَّهْجُ الْعَظِيمُ فَالْبَحْشُرُ وَأَمَّا الطَّرِيقُ الَّتِي عَرَضْتُ عَنْ يَسَارِكَ فَطَرِيقُ أَهْلِ النَّارِ وَلَسْتَ مِنْ أَهْلِهَا وَأَمَّا الطَّرِيقُ الَّتِي عَرَضْتُ عَنْ يَمِينِكَ فَطَرِيقُ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَأَمَّا الْجَبَلُ الزَّلْقُ فَمَنْزِلُ الشُّهَدَاءِ وَأَمَّا الْعُرْوَةُ الَّتِي اسْتَبَسَّكَتُ بِهَا فَمُرْوَةُ الْإِسْلَامِ فَاسْتَبَسَّكَتُ بِهَا حَتَّى تَبَوَّتُ فَأَنَا أَرْجُو أَنْ أَكُونَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَإِذَا هُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حسن بن موسیٰ اشیب، حماد بن سلمہ، ماصم بن بھدلہ، مسیب بن رافع، حضرت خرشہ بن حر فرماتے ہیں کہ میں مدینہ طیبہ حاضر ہوا اور مسجد نبوی میں چند عمر رسیدہ افراد کے ساتھ بیٹھ گیا اتنے میں ایک شخص اپنی لائٹھی ٹیکتے ہوئے تشریف لائے تو لوگوں نے کہا جسے جنتی مرد کو دیکھنے سے خوشی ہو تو وہ ان کی زیارت کر لے وہ ایک ستون کے پیچھے کھڑے ہوئے اور دو رکعتیں ادا کیں میں ان کے پاس گیا اور ان سے کہا کہ کچھ لوگوں نے یہ بات کہی ہے کہ لگے الحمد للہ جنت اللہ تعالیٰ کی ہے اللہ تعالیٰ جسے چاہیں گے جنت میں داخل فرمائیں گے میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد مبارک میں خواب دیکھا میں نے دیکھا کہ ایک مرد میرے پاس آیا اور کہا چلو میں اس کے ساتھ چل دیا وہ مجھے لے کر ایک بڑے راستے میں چلا پھر میرے سامنے ایک راستہ آیا جو میرے بائیں طرف کو میں نے اس پر چلنا چاہا تو وہ بولا کہ تم اس راستہ والوں میں سے نہیں پکڑو مجھے اپنے دائیں طرف راستہ دکھائی دیا میں اس پر چلا یہاں تک کہ میں ایک پھسلن والے پہاڑ پر پہنچا تو اس نے میرا ہاتھ تھام لیا اور مجھے سہارا دے کر چلایا جب میں اسکی چوٹی پر پہنچا تو وہاں ٹھہرنے کا اور نہ ہی کسی چیز کا سہارا لے سکا اچانک ایک لوہے کا ستون دکھائی دیا جس کی چوٹی پر ایک سونے کا کڑا تھا اس شخص نے پکڑا اور زور دیا یہاں تک کہ میں نے اس کڑے کو تھام لیا تو کہنے لگا تم نے مضبوطی سے تھام لیا میں نے کہا ہاں تو اس نے ستون کو ٹھوکر لگائی لیکن میں نے کڑے کو تھام رکھا وہ معمر شخص کہنے لگے میں نے یہ خواب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم نے بڑا اچھا خواب دیکھا بڑا راستہ میدان حشر ہے اور جو راستہ بائیں طرف دکھائی دیا تھا وہ دوزخیوں کا راستہ تھا اور تم دوزخی نہیں اور جو راستہ دائیں طرف دکھائی دیا وہ جنتیوں کا راستہ تھا اور پھسلن والا پہاڑ شہداء کی منزل ہے اور جو کڑا تم نے تھاما تھا وہ اسلام کا کڑا ہے اسے مرتے دم تک مضبوطی سے تھام رکھنا اس لیے مجھے امید

ہے کہ میں جنتی ہوں (حضرت خرشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں تحقیق سے معلوم ہوا کہ) وہ حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، حسن بن موسیٰ اشیب، حماد بن سلمہ، عاصم بن بھدلہ، مسیب بن رافع، حضرت خرشہ بن حر

باب : خوابوں کی تعبیر کا بیان

خواب کی تعبیر

حدیث 802

جلد : جلد سوم

راوی : محمود بن غیلان، ابواسامہ، بریدہ، ابو بردہ، حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو أَسَامَةَ حَدَّثَنَا بَرِيدٌ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ فِي الْبَنَامِ أَنِّي أَهْجُرُ مِنْ مَكَّةَ إِلَى أَرْضٍ بِهَا نَخْلٌ فَذَهَبَ دَهْلِي إِلَى أَنَّهَا يَبَامَةُ أَوْ هَجْرًا فَإِذَا هِيَ الْبَدِينَةُ يَثْرِبُ وَرَأَيْتُ فِي رُؤْيَايَ هَذِهِ أَنِّي هَزَرْتُ سَيْفًا فَانْقَطَعَ صَدْرُهُ فَإِذَا هُوَ مَا أَرَى مِنْ الْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ أُحُدٍ ثُمَّ هَزَرْتُهُ فَعَادَ أَحْسَنَ مَا كَانَ فَإِذَا هُوَ مَا جَاءَ اللَّهُ بِهِ مِنَ الْفَتْحِ وَاجْتِنَاعِ الْمُؤْمِنِينَ وَرَأَيْتُ زَيْبًا أَيْبًا بَقَرًا وَاللَّهُ خَيْرٌ فَإِذَا هُمْ النَّفَرُ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ أُحُدٍ وَإِذَا الْخَيْرُ مَا جَاءَ اللَّهُ بِهِ مِنَ الْخَيْرِ بَعْدُ وَثَوَابِ الصِّدْقِ الَّذِي آتَا اللَّهُ بِهِ يَوْمَ بَدْرٍ

محمود بن غیلان، ابواسامہ، بریدہ، ابو بردہ، حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے خواب میں دیکھا کہ میں کھجوروں والی زمین کی طرف ہجرت کر رہا ہوں تو مجھے یہ خیال ہوا کہ یہ یبامہ ہجر ہے لیکن وہ تو مدینہ تھا اور میں نے اسی خواب میں دیکھا کہ میں نے تلوار ہلائی تو اسکا سر الگ ہو گیا معلوم ہو گیا کہ یہ وہ نقصان تھا جو احد کے دن اہل ایمان کو ہوا پھر میں نے دوبارہ تلوار کو حرکت دی تو وہ پہلے سے بھی اچھی ہو گئی یہ وہ فتح ہے جو اللہ نے تعالیٰ نے عطاء فرمائی

راوی : محمود بن غیلان، ابواسامہ، بریدہ، ابو بردہ، حضرت ابو موسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خوابوں کی تعبیر کا بیان

خواب کی تعبیر

حدیث 803

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ فِي يَدِي سَوَادَيْنِ مِنْ زَهَبٍ فَتَفَعَّخْتُهُمَا فَأَوَّلَتْهُمَا هَذَيْنِ الْكُذَّابَيْنِ مُسَيِّبَةَ وَالْعُنْسِيَّ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے خواب میں سونے کے دو کنگن دیکھے میں نے انہیں بھونک مارے (تو وہ اڑ گئے) میں نے اسکی تعبیر یہ سمجھی کہ یہ دونوں کذاب مسیلمہ اور اسود عنسی ہیں

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خوابوں کی تعبیر کا بیان

خواب کی تعبیر

حدیث 804

جلد : جلد سوم

راوی: ابو بکر، معاذ بن ہشام، علی بن صالح، سہاک، قابوس، حضرت ام الفضل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ عَنْ سِهَابٍ عَنْ قَابُوسٍ قَالَ قَالَتْ أُمُّ الْفَضْلِ يَا رَسُولَ اللَّهِ رَأَيْتُ كَأَنَّ فِي بَيْتِي عَضْوًا مِنْ أَعْضَائِكَ قَالَ خَيْرًا رَأَيْتِ تَلِدُ فَاطِمَةَ غَلَامًا فَتَرْضِعِيهِ فَوَلَدَتْ حُسَيْنًا أَوْ حَسَنًا فَأَرْضَعْتَهُ بَدَلَنٍ قُتِمَ قَالَتْ فَجِئْتُ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعْتُهُ فِي حَجْرِهِ فَبَالَ فَضَرَبْتُ كَتِفَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْجَعْتَ ابْنِي رَحِمَكَ اللَّهُ

ابو بکر، معاذ بن ہشام، علی بن صالح، سہاک، قابوس، حضرت ام الفضل رضی اللہ تعالیٰ عنہ عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے خواب میں دیکھا کہ میرے گھر میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اعضاء میں سے کوئی ٹکڑا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم نے اچھا خواب دیکھا، ظمہ کے یہاں لڑکا ہو گا تم اسکو دودھ پلاؤ گی چنانچہ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاں حضرت حسین یا حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہوئے آپ نے انہیں دودھ پلایا اس وقت میں قتم کی زوجیت میں تھی میں اس بچہ کو لے کر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لائی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی گود بٹھا دیا بچہ نے پیشاب کر دیا تو میں نے اس کے کندھے پر مارا اس پر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم نے میرے بچہ کو تکلیف دی اللہ تم پر رحم فرمائے

راوی: ابو بکر، معاذ بن ہشام، علی بن صالح، سہاک، قابوس، حضرت ام الفضل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خوابوں کی تعبیر کا بیان

خواب کی تعبیر

حدیث 805

جلد : جلد سوم

راوی: محمد بن بشار، ابو عاصم، ابن جریر، موسیٰ بن عقبہ، سالم بن عبد اللہ، عبد اللہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ

عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَحْبَبْنِي ابْنُ جُرَيْجٍ أَحْبَبْنِي مُوسَى بْنُ عَقْبَةَ أَحْبَبْنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ

اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رُوْيَا النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ امْرَأَةً سَوْدَاءً شَائِرَةً الرَّأْسِ خَرَجَتْ مِنَ الْمَدِينَةِ حَتَّى قَامَتْ بِالْمُهَيْبَةِ وَهِيَ الْجُحْفَةُ فَأَوْلَتْهَا وَبَائًا بِالْمَدِينَةِ فَنُقِلَ إِلَى الْجُحْفَةِ

محمد بن بشار، ابو عاصم، ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، سالم بن عبد اللہ، عبد اللہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے خواب میں دیکھا ایک سیاہ فام عورت بکھرے بالوں والی مدینہ سے نکلی اور مہیجہ جحفہ میں جاٹھری تو اسکی تعبیر میں نے یہ سمجھی کہ مدینہ میں وباء تھی جسے جحفہ کی طرف منتقل کر دیا گیا

راوی: محمد بن بشار، ابو عاصم، ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، سالم بن عبد اللہ، عبد اللہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: خوابوں کی تعبیر کا بیان

خواب کی تعبیر

حدیث 206

جلد: جلد سوم

راوی: ابن رمح، لیث بن سعد، ابن ہاد، محمد بن ابراہیم تیبی، اب سلمہ بن عبد الرحمن طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمِحٍ أُنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْبِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبِيدِ اللَّهِ أَنَّ رَجُلَيْنِ مِنْ بَنِي قَدِيمٍ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ إِسْلَامُهُمَا جَبِيْعًا فَكَانَ أَحَدُهُمَا أَشَدَّ اجْتِهَادًا مِنَ الْآخَرِ فَغَزَا الْبُجَيْتَ مِنْهُمَا فَاسْتَشْهَدَتْهُمَا مَكَثَ الْآخِرُ بَعْدُ سَنَةً ثُمَّ تَوَقَّى قَالَ طَلْحَةُ فَرَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ بَيْنَنَا أَنَا عِنْدَ بَابِ الْجَنَّةِ إِذَا أَنَا بِهِمَا فَخَرَجَ خَارِجٌ مِنَ الْجَنَّةِ فَأَذِنَ لِلَّذِي تَوَقَّى الْآخِرَ مِنْهُمَا ثُمَّ خَرَجَ فَأَذِنَ لِلَّذِي اسْتَشْهَدَتْهُ ثُمَّ رَجَعْتُ إِلَيْ فَقَالَ ارْجِعْ فَإِنَّكَ لَمْ يَأْنِ لَكَ بَعْدُ فَأَصْبَحَ طَلْحَةُ يُحَدِّثُ بِهِ النَّاسَ فَعَجِبُوا لِذَلِكَ فَبَدَعَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَدَّثُوهُ الْحَدِيثَ فَقَالَ مِنْ أُمَّيِّ ذَلِكَ تَعَجَّبُونَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا كَانَ أَشَدَّ الرَّجُلَيْنِ اجْتِهَادًا ثُمَّ اسْتَشْهَدَ وَدَخَلَ هَذَا الْآخِرُ الْجَنَّةَ قَبْلَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ مَكَثَ هَذَا بَعْدَهُ سَنَةً قَالُوا بَلَى قَالَ وَأَدْرَكَ رَمَضَانَ فَصَامَ وَصَلَّى كَذَا وَكَذَا مِنْ سَجْدَةٍ فِي  
السَّنَةِ قَالُوا بَلَى قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا بَيْنَهُمَا أَبْعَدُ مِمَّا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ

ابن ریح، لیث بن سعد، ابن ہاد، محمد بن ابراہیم تیمی، اب سلمہ بن عبد الرحمن طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ دور دراز علاقہ سے دو شخص نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ایک ساتھ مشرف باسلام ہوئے ان میں سے ایک دوسرے سے بڑھ کر جدوجہد اور عبادت و ریاضت کرتا تھا یہ زیادہ عبادت کرنے والا لڑائی میں شریک ہو بالآخر شہید ہو گیا دوسرا اس کے بعد سال بھر تک زندہ رہا پھر انتقال کر گیا حضرت طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ میں جنت کے دروازے کے پاس کھڑا ہوں دیکھتا ہوں کہ میں ان دونوں کے قریب ہی ہوں جنت کے اندر سے ایک شخص نکلا اور ان میں سے بعد میں فوت ہونے والے کو (جنت میں داخلہ) کی اجازت دی کچھ دیر بعد پھر نکلا اور شہید ہونے والے کو اجازت دی پھر لوٹ کر آیا اور مجھے کہنے لگا واپس ہو جاؤ تمہارا وقت نہیں آیا صبح ہوئی تو میں نے یہ خواب لوگوں کو سنایا لوگوں کو اس سے بہت تعجب ہوا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ معلوم ہوا اور تمام قصہ سنایا تو فرمایا تمہیں کس بات سے حیرانگی ہو رہی ہے؟ صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان دونوں میں پہلا شخص زیادہ محنت و ریاضت کرتا تھا پھر شہید بھی ہوا اور (اس کے باوجود) دوسرا جنت میں اس سے پہلے داخل ہوا فرمایا کیا دوسرا اس کے بعد ایک برس زندہ نہیں رہا؟ صحابہ نے عرض کیا بالکل رہا فرمایا اسے رمضان نصیب ہوا تو اس نے روزے رکھے اور سال بھر اتنے اے سجدے کئے (نمازیں ادا کیں) صحابہ نے عرض کیا یہ بات تو ضرور ہے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھر تو ان دونوں کے درجوں میں آسمان و زمین سے فاصلہ ہے

راوی : ابن ریح، لیث بن سعد، ابن ہاد، محمد بن ابراہیم تیمی، اب سلمہ بن عبد الرحمن طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خوابوں کی تعبیر کا بیان

خواب کی تعبیر



حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْأَهْدَلِيُّ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْرَهُ الْغِلَّ وَأَحَبُّ الْقَيْدِ ثَبَاتٌ فِي الدِّينِ

علی بن محمد، وکیع، ابو بکر ہدلی، ابن سیرین، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں میں خواب میں (گلے میں) طوق کو اچھا نہیں سمجھتا اور (پاؤں میں) بیڑی کو اچھا سمجھتا ہوں کیونکہ یہ دین میں ثابت قدمی ہے

راوی : علی بن محمد، وکیع، ابو بکر ہدلی، ابن سیرین، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

## باب : فتنوں کا بیان

لا اله الا الله کہنے والوں سے ہاتھ روکنا

باب : فتنوں کا بیان

لا اله الا الله کہنے والوں سے ہاتھ روکنا

حدیث 808

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، حفص بن غیاث، اعش، ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَحَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أَقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِذَا قَالُوا عَصَبُوا مِنِّي دِمَائِهِمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، حفص بن غیاث، اعش، ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے یہ حکم ہے کہ لوگوں سے قتال کرتا رہوں یہاں تک کہ وہ لایۃً اِلَّا اللہ کہیں جب لایۃً اِلَّا اللہ کہہ لیں تو انہوں نے اپنے خون اور مال مجھ سے محفوظ کر لئے الا یہ کہ کسی کے بدلہ میں ہو (مثلاً حد یا قصاص) اور ان کا حساب اللہ عزوجل کے سپرد ہے

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، حفص بن غیاث، اعمش، ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

لا الہ الا اللہ کہنے والوں سے ہاتھ روکنا

حدیث 809

جلد : جلد سوم

راوی : سوید بن سعید، علی بن مسہر، اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُؤَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِذَا قَالُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَصَوْا مِنِّي دِمَائِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ

سوید بن سعید، علی بن مسہر، اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے حکم ہے کہ لوگوں سے قتال کروں یہاں تک کہ وہ لایۃً اِلَّا اللہ کہیں جب لایۃً اِلَّا اللہ کے تانے ہو جائیں گے تو مجھ سے اپنے خونوں اور مالوں کو محفوظ کرالیں گے الا یہ کہ کسی شخص حق کے عوض ہو اور ان کا حساب اللہ عزوجل کے سپرد ہے

راوی : سوید بن سعید، علی بن مسہر، اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن بکر سہمی، حاتم بن ابی صغیرہ، نعمان بن سالم عمرو بن حضرت اوس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرِ السَّهْمِيُّ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ أَبِي صَغِيرَةَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمِ بْنِ أَسَدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ أَوْسًا أَخْبَرَهُ قَالَ إِنَّا لَنَقْعُودُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقْضِي عَلَيْنَا وَيَذْكَرُنَا إِذْ أَتَاهُ رَجُلٌ فَسَارَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذْهَبُوا بِهِ فَاقْتُلُوهُ فَلَبَّا وَلَّى الرَّجُلُ دَعَاكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلْ تَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَذْهَبُوا فَخَلُّوا سَبِيلَهُ فَإِنَّمَا أَمَرْتُ أَنْ أَقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا إِلَّا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ حَرَّمْ عَلَى دِمَائِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن بکر سہمی، حاتم بن ابی صغیرہ، نعمان بن سالم عمرو بن حضرت اوس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں واقعات سن رہے تھے اور نصیحت فرما رہے تھے کہ ایک مرد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سرگوشی کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسے لے جاؤ اور قتل کر دو جب اس نے پشت پھیری تو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے بلا کر پوچھا کیا تم گواہی دیتے ہو کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں؟ اس نے کہا جی ہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لے جاؤ اس کا راستہ چھوڑ دو (کچھ نہ کہو) کیونکہ مجھے امر ہے کہ لوگوں سے قتال کروں یہاں تک کہ وہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کے قائل ہو جائیں۔ جب وہ ایسا کر لیں گے تو مجھ پر ان کے خون اور مال حرام ہو جائیں گے

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن بکر سہمی، حاتم بن ابی صغیرہ، نعمان بن سالم عمرو بن حضرت اوس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

راوی : سوید بن سعید، علی بن مسہر، عاصم بن حضرت سہیل بن سہیل

حَدَّثَنَا سُؤْدَةُ بِنْتُ جَعْفَرٍ، سَعِيدٌ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ السُّبَيْطِ بْنِ السَّبِيحِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ أَتَى نَافِعُ بْنُ الْأَزْرَقِ وَأُمُّ حَابَةَ عَمَّالُوا هَلَكْتَ يَا عِمْرَانُ قَالَ مَا هَلَكْتُ قَالُوا بَلَى قَالَ مَا الَّذِي أَهْلَكَنِي قَالُوا قَالَ اللَّهُ وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةً وَيَكُونَ رِيبٌ لَكُمْ كُلُّهُ اللَّهُ قَالَ قَدْ قَاتَلْنَاكُمْ حَتَّى نَفَيْنَاهُمْ فَكَانَ الدِّينُ كُلُّهُ لِلَّهِ إِنْ شِئْتُمْ حَدَّثْتُمْ حَدِيثًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا وَأَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُرُّ بِالْمُسْلِمِينَ إِلَى الْمَشْرِكِينَ فَلَبَّأَ لِقَوْمِهِمْ قَاتِلُوهُمْ قِتَالًا شَدِيدًا فَمَنَحُوهُمْ أَكْتَفَاهُمْ فَحَبَلَ رَجُلٌ مِنْ رَجُلٍ مِنَ الْمَشْرِكِينَ بِالرُّمَحِ فَلَبَّأَ غَشِيَهُ قَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ إِنْ مُسِلِمٌ فَطَعَنَهُ فَقَتَلَهُ فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَكْتُ وَمَا الَّذِي صَنَعْتَ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ فَأَخْبَرَهُ بِالَّذِي صَنَعَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَلَّا شَقَقْتَ عَنْ بَطْنِهِ فَعَلِمْتَ مَا فِي قَلْبِهِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ شَقَقْتُ بَطْنَهُ لَكُنْتُ أَعْلَمُ مَا فِي قَلْبِهِ فَلَا أَنْتَ قَبِلْتَ مَا تَكَلَّمُ بِهِ وَلَا أَنْتَ تَعْلَمُ مَا فِي قَلْبِهِ قَالَ فَسَكَتَ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَلْبَسْ إِلَّا بَدِيئًا حَتَّى مَاتَ فَدَفَنَاهُ فَأَصْبَحَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ فَقَالُوا لَعَلَّ عَدُوًّا نَبَشَهُ فَدَفَنَاهُ ثُمَّ أَمَرْنَا غِلْبَانَ يَحْرُسُونَهُ فَأَصْبَحَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ فَقُلْنَا لَعَلَّ الْغِلْبَانَ نَعَسُوا فَدَفَنَاهُ ثُمَّ حَرَسْنَاهُ بِأَنْفُسِنَا فَأَصْبَحَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ فَالْقَيْنَاهُ فِي بَعْضِ تَابِ الشَّعَابِ حَدَّثَنَا إِسْبَعِيلُ بْنُ حَفْصِ الْأَيْلِيِّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ السُّبَيْطِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَرِيَّةٍ فَحَبَلَ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ عَلَى رَجُلٍ مِنَ الْمَشْرِكِينَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَرَأَى فِيهِ فَنَبَذَتْهُ الْأَرْضُ فَأَخْبَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ إِنَّ الْأَرْضَ لَتَقْبَلُ مَنْ هُوَ شَرٌّ مِنْهُ وَلَكِنَّ اللَّهَ أَحَبُّ أَنْ يُرِيكُمْ تَعْظِيمَ حُرْمَةِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

سوید بن سعید، علی بن مسہر، عاصم بن حضرت سمیط بن سمیر فرماتے ہیں کہ نافع بن ارزق اور ان کے ساتھی (حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ) آئے اور کہنے لگے آپ تو ہلاک ہو گئے فرمایا میں ہلاک نہیں ہوا کہنے لگے کیوں نہیں (تم ہلاک ہو گئے)؟ فرمایا میں کیونکر ہلاک ہوا کہنے لگے اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے اور کفار سے قتال کرتے رہو یہاں تک کہ فتنہ باقی نہ رہے اور سب دین (نظام) اللہ کا ہو جائے فرمایا ہم نے کفار سے قتال کیا یہاں تک کہ انہیں ختم کر دیا اور دین (نظام) سب اللہ کا (قائم) ہو گیا اگر تم چاہو تو میں تمہیں ایک حدیث سناؤں تو میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی کہنے لگے آپ نے بذات خود رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہے؟ فرمایا جی ہاں میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اہل اسلام کا ایک لشکر کفار کی طرف روانہ کیا جب اس لشکر کا کفار سے سامنا ہوا تو انہوں نے کفار کے ساتھ بہت جنگ کی بالآخر کفار (بھاگ کھڑے ہوئے اور) اپنے کفر سے مسلمانوں کی طرف کر دیئے میرے ایک عزیز نے ایک مشرک مرد پر نیزے سے حملہ کیا جب اس نے مشرک پر قابو پالیا تو مشرک کہنے لگا اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ مِیْنِیْ مُسْلِمَانِ ہوتا ہوں لیکن میرے عزیز نے اسے نیزہ مار کر قتل کر دیا جب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی تو عرض کرنے لگا اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں تو تباہ ہو گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک یہود مرتبہ دریافت فرمایا تم نے کیا کیا اس نے ساری بات سنادی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم نے اس کا پیٹ چیر کر اس کے دل کی حالت کیوں نہ معلوم کر لی؟ عرض کرنے لگا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر میں اس کا پیٹ چیرتا تو کیا مجھے اس کے دل کی حالت معلوم ہو جاتی؟ فرمایا پھر اس کی زبانی بات ہی قبول کر لیتے جبکہ تم اس کے دل کی بات کسی طرح بھی معلوم نہ کر سکتے تھے حضرت عمران رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے بارے میں خاموشی اختیار فرمائی تھوڑی ہی دیر میں (میرا وہ عزیز) مر گیا (شاید شدت ندامت کی وجہ سے موت آئی ہو) ہم نے اس کو دفن کیا تو صبح کے وقت اسکی لاش زمین پر (قبر سے باہر ہی) پڑی تھی لوگوں نے سوچا شاید دشمن نے قبر کھود کر یہ حرکت کی پھر اسے دفن کیا اور لڑکوں کو کہا انہوں نے پہرہ دیا صبح لاش پھر زمین پر پڑی تھی ہم نے سوچا شاید لڑکوں کی آنکھ لگ گئی (اور دشمن کو اس حرکت کا موقع مل گیا) ہم نے پھر دفن کیا اور خود پہرہ دیا صبح لاش پھر زمین کے اوپر تھی بالآخر ہم نے لاش ایک گھاٹی میں ڈال دی دوسری روایت بھی اسی طرح ہے اس میں یہ اضافہ بھی ہے کہ جب زمین نے (میرا) بھی اسے باہر ڈال دیا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اطلاع دی گئی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا زمین تو اس سے برے آدمی کو بھی قبول کر لیتی ہے لیکن اللہ تعالیٰ تمہیں لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ کی عظمت دکھانا چاہتے ہیں

راوی : سوید بن سعید، علی بن مسہر، عاصم بن حضرت سمیط بن سمیر

اہل ایمان کے خون اور مال کی حرمت

باب : فتنوں کا بیان

اہل ایمان کے خون اور مال کی حرمت

حدیث 812

جلد : جلد ۱

راوی : ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوُدَاعِ أَلَا إِنَّ أَحْرَمَ الْأَمْمِ يَوْمَكُمْ هَذَا أَلَا وَإِنَّ أَحْرَمَ الشُّهُورِ شَهْرُكُمْ هَذَا أَلَا وَإِنَّ أَحْرَمَ الْبَلَدِ بَلَدُكُمْ هَذَا أَلَا وَإِنَّ دِمَائِكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا أَلَا هَلْ بَلَّغْتُ قَالُوا نَعَمْ قَالَ اللَّهُمَّ اشْهَدْ

ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر فرمایا غور سے سنو سب سے زیادہ حرمت والا آج کا دن ہے سنو سب سے زیادہ حرمت والا مہینہ یہ مہینہ ہے سب سے زیادہ حرمت والا شہر یہ (مکہ) ہے غور سے سنو تمہارے (مسلمانوں کے) خون اور مال تمہارے اوپر اسی طرح حرام ہیں جیسے آج کے دن کی اس ماہ اور اس شہر میں حرمت بتاؤ کیا میں نے پہنچا دیا سب نے عرض کیا جی ہاں فرمایا اللہ گواہ رہنا

راوی : ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

اہل ایمان کے خون اور مال کی حرمت

راوی : ابوقاسم بن ابی ضمیرہ، نصر بن محمد بن سلیمان خصمی، عبد اللہ بن ابی قیس نصری، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ بْنُ أَبِي ضَمْرَةَ نَصْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْخَصَمِيِّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي قَيْسِ النَّصْرِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطُوفُ بِالْكَعْبَةِ وَيَقُولُ مَا أَطْيَبُكَ وَأَطْيَبَ رِيحِكَ مَا أَعْظَمَكَ وَأَعْظَمَ مِنْكَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لِحُرْمَةِ الْمُؤْمِنِ أَعْظَمُ عِنْدَ اللَّهِ حُرْمَةً مِنْكَ مَالِهِ وَدَمِهِ وَأَنْ نَظُنَّ بِهِ إِلَّا خَيْرًا

ابوقاسم بن ابی ضمیرہ، نصر بن محمد بن سلیمان خصمی، عبد اللہ بن ابی قیس نصری، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا ہے کہ وہ کعبہ کا طواف فرما رہے تھے اور فرما رہے تھے تو کیا عمدہ ہے اور تیری خوشبو کس قدر عمدہ ہے تو کتنا عظیم ہے اور یہ ذرا حرمت کتنی عظیم ہے قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جان ہے مومن کی حرمت اسکے مال و جان کی حرمت اللہ کے نزدیک تیری حرمت سے عظیم تر ہے اور مومن کے ساتھ بدگمانی بھی اسی طرح حرام ہے ہمیں حکم ہے کہ مومن کے ساتھ اجماعاً گمان کریں

راوی : ابوقاسم بن ابی ضمیرہ، نصر بن محمد بن سلیمان خصمی، عبد اللہ بن ابی قیس نصری، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

اہل ایمان کے خون اور مال کی حرمت

راوی : بکر بن عبد الوہاب، عبد اللہ بن نافع، یونس بن یحییٰ، داؤد بن قیس، ابوسعید مولیٰ عبد اللہ بن عامر بن کریز،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ وَيُونُسُ بْنُ يَحْيَى جَبِيْعًا عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ كَرِيْزٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ دَمُهُ وَمَالُهُ وَعِرْضُهُ

بکر بن عبد الوہاب، عبد اللہ بن نافع، یونس بن یحییٰ، داؤد بن قیس، ابوسعید مولیٰ عبد اللہ بن عامر بن کریز، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے ہر مسلمان کی جان مال اور عزت دوسرے مسلمان پر حرام ہے (اور اس کے لئے قتل احترام ہے)

راوی : بکر بن عبد الوہاب، عبد اللہ بن نافع، یونس بن یحییٰ، داؤد بن قیس، ابوسعید مولیٰ عبد اللہ بن عامر بن کریز، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

اہل ایمان کے خون اور مال کی حرمت

حدیث 815

جلد : جلد سوم

راوی : احمد بن عمرو بن سرح مصری، عبد اللہ بن وہب، ابی ہانی، عمرو بن مالک جنبی، حضرت فضال بن عبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ السَّمْرِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ أَبِي هَانِيٍّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَالِكِ الْجَنْبِيِّ أَنَّ فَضَالَ بْنَ عُبَيْدٍ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ مَنْ أَمِنَهُ النَّاسُ عَلَى أَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ الْخَطَايَا وَالذُّنُوبَ



احمد بن عمرو بن سرح مصری، عبد اللہ بن وہب، ابی ہانی، عمرو بن مالک جنبی، حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مومن تو وہی ہے جس سے لوگوں کی جانیں اور اموال امن میں رہیں اور مہاجر وہی ہے جو گناہوں اور برائیوں کو چھوڑ دے

راوی : احمد بن عمرو بن سرح مصری، عبد اللہ بن وہب، ابی ہانی، عمرو بن مالک جنبی، حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

لوٹ مار کی ممانعت

باب : فتنوں کا بیان

لوٹ مار کی ممانعت

حدیث 816

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن بشار، محمد بن مثنیٰ، ابو عاصم ابن جریج، ابن زبیر حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُسْتَنَى قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو حُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ انْتَهَبَ نُهْبَةً مَشْهُورَةً فَلَيْسَ مِنَّا

محمد بن بشار، محمد بن مثنیٰ، ابو عاصم ابن جریج، ابن زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو علانیہ لوٹ مار تا پھرے وہ ہم (مسلمانوں) میں سے نہیں

راوی : محمد بن بشار، محمد بن مثنیٰ، ابو عاصم ابن جریج، ابن زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

راوی: عیسیٰ بن حماد، لیث بن سعد، عقیل ابن شہاب، ابوبکر بن عبد الرحمن بن حارث بن ہشام، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ حَمَادٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَقِيلِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَنْتَهَبُ نَهْبَةً يَرْفَعُ النَّاسُ إِلَيْهِ أَبْصَارَهُمْ حِينَ يَنْتَهَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ

عیسیٰ بن حماد، لیث بن سعد، عقیل ابن شہاب، ابوبکر بن عبد الرحمن بن حارث بن ہشام، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب زانی زنا کرتا ہے وہ مومن ہو کر زنا نہیں کرتا اور شراب پینے والا مومن ہو کر شراب نہیں پیتا اور چور مومن ہونے کی حالت میں چوری نہیں کرتا اور لوٹ مار کرنے والا لوٹ مار نہیں کرتا کہ لوگ اپنی نگاہیں اس طرف اٹھا رہے ہوں اس حال میں کہ وہ مومن ہو

راوی: عیسیٰ بن حماد، لیث بن سعد، عقیل ابن شہاب، ابوبکر بن عبد الرحمن بن حارث بن ہشام، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

راوی: حمید بن مسعدہ، یزید بن زریع، حمید، حسن، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ انْتَهَبَ نُهْبَةً فَلَيْسَ مِنَّا

حمید بن مسعدہ، یزید بن زریع، حمید، حسن، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو لوٹ ڈالے وہ ہم میں سے نہیں

راوی: حمید بن مسعدہ، یزید بن زریع، حمید، حسن، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

لوٹ مار کی ممانعت

حدیث 819

جلد : جلد سوم

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، سہاک، حضرت ثعلبہ بن حکم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِهَاقٍ عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ أَمَبْنَا غَنَمًا لِلْعَدُوِّ فَانْتَهَبْنَا هَا فَصَبْنَا قُدْرًا فَمَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْقُدْرِ فَأَمَرَ بِهَا فَأُكْفِئْتُ ثُمَّ قَالَ إِنَّ النَّهْبَةَ انْتَهَابٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، سہاک، حضرت ثعلبہ بن حکم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہونے دشمن کی بکریاں چڑھیں ہم نے (تقسیم سے قبل ہی) انہیں لوٹ کر اپنی ہانڈیاں چڑھادیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان ہانڈیوں کے پاس سے گزرے تو امر فرمایا چنانچہ سب الٹ دی گئیں پھر فرمایا لوٹ جائز نہیں

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، سہاک، حضرت ثعلبہ بن حکم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسلمان سے گالی گلوچ فسق اور اس سے قتال کفر ہے

باب : فتنوں کا بیان

مسلمان سے گالی گلوچ فسق اور اس سے قتال کفر ہے

حدیث 820

جلد : جلد سوم

راوی : ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، اعمش، شقیق، حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ

ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، اعمش، شقیق، حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسلمان سے گالی گلوچ فسق ہے اور اس سے قتال کفر ہے (بشریحاً بلاوجہ شرعی ہو شرعی وجہ تو جائز ہے مثلاً بغاوت)

راوی : ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، اعمش، شقیق، حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

مسلمان سے گالی گلوچ فسق اور اس سے قتال کفر ہے

حدیث 821

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن حسن اسدی، ابوہلال، ابن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو هَلَالٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن حسن اسدی، ابو ہلال، ابن سیرین، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسلمان سے گالی گلوچ فسق ہے اور اس سے قتال کفر ہے

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن حسن اسدی، ابو ہلال، ابن سیرین، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

مسلمان سے گالی گلوچ فسق اور اس سے قتال کفر ہے

حدیث 822

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن محمد، وکیع، شریک، ابی اسحق، محمد بن سعد، حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ مُجَالِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ

علی بن محمد، وکیع، شریک، ابی اسحاق، محمد بن سعد، حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسلمان سے گالی گلوچ فسق ہے اور اس سے قتال کفر ہے

راوی : علی بن محمد، وکیع، شریک، ابی اسحق، محمد بن سعد، حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان کہ میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں اڑانا شروع کر دو

باب : فتنوں کا بیان

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان کہ میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں اڑانا شروع کر دو

حدیث 823

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، عبدالرحمن بن مہدی، شعبہ، علی بن مدرک، ابو زرعه بن عمرو بن جریر، حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا زُرْعَةَ بْنَ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ يُحَدِّثُ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي حَجَّةِ الْوُدَاعِ اسْتَنْصِتِ النَّاسَ فَقَالَ لَا تَرْجِعُوا بِي كَمَا رَأَيْتُمْ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، عبدالرحمن بن مہدی، شعبہ، علی بن مدرک، ابو زرعه بن عمرو بن جریر، حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حجۃ الوداع کے موقع پر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لوگوں کو خاموش کر او پھر فرمایا میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں اڑانا شروع کر دو

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، عبدالرحمن بن مہدی، شعبہ، علی بن مدرک، ابو زرعه بن عمرو بن جریر، حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان کہ میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں اڑانا شروع کر دو

حدیث 824

جلد : جلد سوم

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، عمر بن محمد، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيُحَكِّمُ أَوْ وَيُحَكِّمُ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

عبدالرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، عمر بن محمد، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نادانو میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں اڑانے لگو

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، عمر بن محمد، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کافر نہ ہو جائے کہ میرے بعد کافر نہ ہو جائے کہ ایک دوسرے کی گردنیں اڑانا شروع کر دو

حدیث 875

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، محمد بن بشر، اسماعیل، قیس، حضرت صنابح احسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ قَيْسٍ عَنِ الصَّنَابِحِ الْأَحْسِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا إِنِّي فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ وَإِنِّي مُكَائِبٌ بِكُمْ أُمَّةٌ فَلَا تَقْتُلَنَّ بَعْدِي

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، محمد بن بشر، اسماعیل، قیس، حضرت صنابح احسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا غور سے سنو میں حوض (کوثر) پر تمہارا پیش خیمہ ہوں اور تمہاری کثرت پر دوسری امتوں کے مقابلہ میں فخر کروں گا اس لئے میرے بعد ہرگز (کسی مسلمان کو بلا وجہ شرعی) قتل نہ کرنا

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، محمد بن بشر، اسماعیل، قیس، حضرت صنابح احسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تمام اہل اسلام اللہ تعالیٰ کے ذمے (پناہ) میں ہیں

باب : فتنوں کا بیان

تمام اہل اسلام اللہ تعالیٰ کے ذمے (پناہ) میں ہیں

حدیث 826

جلد : جلد سوم

راوی : عمر بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار حمصی، احمد بن خالد ذہبی، عبدالعیز بن ابی سلمہ ماجشون، عبدالواحد بن ابی عون، سعد بن ابراہیم، عابس یمانی، سیدنا حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارِ الْحِمَاصِيِّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدِ الْوُهَيْبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ الْمَاجِشُونِ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ أَبِي عَوْنٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ حَابِسِ الْيَمَانِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى الشُّبْحَ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللَّهِ فَلَا تُخْفَرُ وَاللَّهُ فِي عَهْدِهِ فَمَنْ قَتَلَهُ طَلَبَهُ اللَّهُ حَتَّى يَكُفَّهُ فِي النَّارِ عَلَى وَجْهِهِ

عمر بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار حمصی، احمد بن خالد ذہبی، عبدالعیز بن ابی سلمہ ماجشون، عبدالواحد بن ابی عون، سعد بن ابراہیم، عابس یمانی، سیدنا حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو نماز صبح ادا کرے وہ اللہ کے ذمہ (پناہ) میں ہے لہذا اللہ کے ذمہ مت توڑو (اس کو مت ستاؤ) جو ایسے شخص کو قتل کرے اللہ تعالیٰ اسے بلوا کرے اور دھمے منہ دوزخ میں ڈالیں گے

راوی : عمر بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار حمصی، احمد بن خالد ذہبی، عبدالعیز بن ابی سلمہ ماجشون، عبدالواحد بن ابی عون، سعد بن ابراہیم، عابس یمانی، سیدنا حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان



تمام اہل اسلام اللہ تعالیٰ کے ذمے (پناہ) میں ہیں

حدیث 827

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن بشار، روح بن عبادہ، اشعث، حسن، حضرت سیرہ بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا رُوْحُ بْنُ عَبَّادَةَ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ سَيْرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى الصُّبْحَ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ

محمد بن بشار، روح بن عبادہ، اشعث، حسن، حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو نماز صبح ادا کرے وہ اللہ کے ذمہ (پناہ) میں ہے

راوی : محمد بن بشار، روح بن عبادہ، اشعث، حسن، حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

تمام اہل اسلام اللہ تعالیٰ کے ذمے (پناہ) میں ہیں

حدیث 828

جلد : جلد سوم

راوی : ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، حماد بن سلمہ، ابو مہزم یزید بن سفیان، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُهْزَمِ يَزِيدُ بْنُ سُفْيَانَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْهُؤُومِنْ أَكْرَمُ عَلَى اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ مِنْ بَعْضِ مَلَائِكَتِهِ

ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، حماد بن سلمہ، ابو مہزم یزید بن سفیان، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مومن اللہ کے نزدیک بعض فرشتوں سے بڑھ کر لائق اعزاز اور محترم ہے

راوی : ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، حماد بن سلمہ، ابو مہزم یزید بن سفیان، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تعصب کرنے کا بیان

باب : فتنوں کا بیان

تعصب کرنے کا بیان

حدیث 829

جلد : جلد سوم

راوی : بشر بن ہلال صواف، عبدالوارث بن سعید، ایوب، غیلان بن جریر، زیاد بن ریاح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ هَلَالٍ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ رِيَّاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَاتَلَ تَحْتَ رَايَةٍ عِبِيَّةٍ يَدْعُو إِلَى عَصَبِيَّةٍ أَوْ يَعْضِبُ لِعَصَبِيَّةٍ فَقَتَلْتَهُ جَاهِلِيَّةً

بشر بن ہلال صواف، عبدالوارث بن سعید، ایوب، غیلان بن جریر، زیاد بن ریاح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو اندھا دھند جھنڈے تلے ہو کر لڑے اور عصبیت کی طرف مائل ہو یا عصبیت کی وجہ سے غصہ میں آتا ہو تو اس کا مارا جانا جاہلیت (کی موت) ہے

راوی : بشر بن ہلال صواف، عبدالوارث بن سعید، ایوب، غیلان بن جریر، زیاد بن ریاح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

تعصب کرنے کا بیان

حدیث 830

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، زیاد بن ربیع یحمدی، عباد بن کثیر شامی، حضرت فسیلہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ الرَّبِيعِ الْيُحْدِمِيُّ عَنْ عَبَّادِ بْنِ كَثِيرٍ الشَّامِيِّ عَنْ امْرَأَةٍ مِنْهُمْ يُقَالُ لَهَا فَسَيْلَةُ قَالَتْ سَمِعْتُ أَبَانَ يَقُولُ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمِنَ الْعَصَبِيَّةُ أَنْ يُحِبَّ الرَّجُلُ قَوْمَهُ قَالَ لَا وَلَكِنْ مِنْ الْعَصَبِيَّةِ أَنْ يُعِينَ الرَّجُلُ قَوْمَهُ عَلَى الظُّلْمِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زیاد بن ربیع یحمدی، عباد بن کثیر شامی، حضرت فسیلہ فرماتی ہیں میں نے اپنے والد کو یہ فرماتے سنا کہ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا یہ بھی تعصب ہے کہ آدمی اپنی قوم سے محبت کرے؟ فرمایا نہیں یہ تعصب نہیں بلکہ تعصب یہ ہے کہ آدمی (ناحق اور) ظلم میں بھی اپنی قوم کا ساتھ دے

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، زیاد بن ربیع یحمدی، عباد بن کثیر شامی، حضرت فسیلہ

سواد اعظم (کے ساتھ رہنا)

باب : فتنوں کا بیان

سواد اعظم (کے ساتھ رہنا)

حدیث 831

جلد : جلد سوم

راوی : عباس بن عثمان دمشقی، ولید بن مسلم، معان بن رفاعہ سلامی، ابو خلف اعشش، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ

عنه

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مُعَانُ بْنُ رِفَاعَةَ السَّلَامِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو خَلْفٍ الْأَعْمَى قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أُمَّتِي لَا تَجْتَبِعُ عَلَيَّ ضَلَالَةَ فَإِذَا رَأَيْتُمْ اخْتِلَافًا فَعَلَيْكُمْ بِالسَّوَادِ الْأَعْظَمِ

عباس بن عثمان دمشقی، ولید بن مسلم، معان بن رفاعہ سلامی، ابو خلف اعمش، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا بلاشبہ میری امت گمراہی پر مجتمع (متفق) نہ ہوگی جب تم اختلاف دیکھو تو سواد اعظم (قرآن و سنت پر عمل پیرا) کا ساتھ دو

راوی : عباس بن عثمان دمشقی، ولید بن مسلم، معان بن رفاعہ سلامی، ابو خلف اعمش، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ہونے والے فتنوں کا ذکر

باب : فتنوں کا بیان

ہونے والے فتنوں کا ذکر

حدیث 832

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نبیر، علی محمد، ابو معاویہ، اعمش، رجاء انصاری، عبد اللہ بن شداد بن ہاد، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُبَيْرٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ رَجَائِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا صَلَاةً فَأَطَالَ فِيهَا فَلَمَّا انْصَرَفَ قُلْنَا أَوْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَطَلْتَ الْيَوْمَ الصَّلَاةَ قَالَ إِنِّي صَلَّيْتُ صَلَاةَ رَغْبَةٍ وَرَهْبَةٍ سَأَلْتُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لِأُمَّتِي ثَلَاثًا فَأَعْطَانِي اثْنَتَيْنِ وَرَدَّ عَلَيَّ وَاحِدَةً سَأَلْتُهُ أَنْ لَا يُسَلِّطَ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا مِنْ غَيْرِهِمْ فَأَعْطَانِيهَا وَسَأَلْتُهُ أَنْ لَا

يُهْدِكُمْ عَرَقًا فَأَعْطَانِيهَا وَسَأَلْتَهُ أَنْ لَا يَجْعَلَ بَأْسَهُمْ بَيْنَهُمْ فَرَدَّهَا عَلَيَّ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، علی محمد، ابو معاویہ، اعمش، رجاء انصاری، عبد اللہ بن شداد بن ہاد، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک روز طویل نماز پڑھائی جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلام پھیرا تو صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آج طویل نماز کی فرمایا میں نے سنا اور ڈر کی نماز ادا کی اللہ عزوجل سے اپنی امت کے حق میں تین چیزیں مانگیں دو تو مجھے اللہ تعالیٰ نے عطا فرمادیں اور تیسری پھیر دی میں نے اللہ سے مانگا کہ سب پر کوئی غیر دشمن مسلط نہ ہو اللہ تعالیٰ نے یہ عطا فرمادی اور میں نے اللہ تعالیٰ سے یہ مانگا کہ میری امت ڈوب کر ہلاک نہ ہو اللہ تعالیٰ نے یہ بھی مجھے عطا فرمادی اور میں نے اللہ تعالیٰ سے مانگا کہ یہ آپس میں نہ لڑیں اللہ تعالیٰ نے میری یہ بات (دعا) پھیر دی

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، علی محمد، ابو معاویہ، اعمش، رجاء انصاری، عبد اللہ بن شداد بن ہاد، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

ہونے والے فتنوں کا ذکر

حدیث 833

جلد : جلد سوم

راوی : ہشام بن عمار، محمد بن شعیب بن شاپور، سعید بن بشیر، قتادہ، ابو قلابہ، عبد اللہ بن زید، ابی اسحاق، رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آزاد کردہ غلام حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ شَابُورٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ بِشِيرٍ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ الْجَرْمِيِّ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي أَسْمَاءِ الرَّحْبِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِي الْأَرْضُ حَتَّى رَأَيْتُ مَشَارِقَهَا وَمَغَارِبَهَا وَأَعْطَيْتُ الْكَنْزَيْنِ الْأَصْفَرَ أَوْ الْأَحْضَرَ

وَالْأَبْيَضُ يَعْنِي الدَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَقِيلَ لِي إِنَّ مُلْكَكَ إِلَيَّ حَيْثُ رُؤِيَ لَكَ وَإِنِّي سَأَلْتُ اللَّهَ عَزَّوَجَلَّ ثَلَاثًا أَنْ لَا يُسَلِّطَ عَلَيَّ أُمَّتِي جُوعًا فَيُهْلِكَهُمْ بِهِ عَامَةً وَأَنْ لَا يَدْبِسَهُمْ شَيْعًا وَيُذَيِّقَ بَعْضُهُمْ بِأَسِّ بَعْضٍ وَإِنَّهُ قِيلَ لِي إِذَا قَضَيْتُ قَضَائِي فَلَا مَرَدَّ لَهُ وَإِنِّي لَنْ أُسَلِّطَ عَلَيَّ أُمَّتِكَ جُوعًا فَيُهْلِكَهُمْ فِيهِ وَلَنْ أُجْبَعَ عَلَيْهِمْ مِنْ بَيْنِ أَقْطَارِهَا حَتَّى يُغْنِيَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا وَيَقْتُلَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا وَإِذَا وُضِعَ السَّيْفُ فِي أُمَّتِي فَلَنْ يُرْفَعَ عَنْهُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَإِنَّ مِنَّا أَتَخَوَّفُ عَلَى أُمَّتِي أُمَّتَةً مُضِلِّينَ وَسَتَعْبُدُنِي بَنِي إِسْرَائِيلَ مِنْ أُمَّتِي الْأَوْثَانَ وَسَتَلْحَقُ قَبَائِلُ مِنْ أُمَّتِي بِالْمُشْرِكِينَ وَإِنَّ بَيْنَ يَدَيَّ السَّاعَةَ دَجَالِينَ كَذَّابِينَ قَرِيبًا مِنْ ثَلَاثِينَ كَأَنَّهُمْ يَزْعُمُونَ أَنَّهُ نَبِيٌّ وَلَنْ تَزَالَ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي عَلَى الْحَقِّ مَنْصُورِينَ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَالَفَهُمْ حَتَّى يَأْتِيَ أَمْرًا اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ قَالَ أَبُو الرَّبِيعِ لَسْنَا فَرَعٌ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مِنْ هَذَا الْحَدِيثِ قَالَ مَا أَهْوَلَهُ

ہشام بن عمار، محمد بن شعیب بن شابور، معبان بن بشیر، قتادہ، ابو قلابہ، عبد اللہ بن زید، ابو اسماء، رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آزاد کردہ غلام حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا زمین میرے لئے سمیٹ دی گئی یہاں تک کہ میں نے زمین کے مشرق و مشرق کو دیکھ لیا اور مجھے دونوں خزانے (یا سرخ) اور سفید یعنی سونا اور چاندی دیئے گئے (روم کا سکہ سونے کا اور ایران کا چاندی کا ہوتا تھا) اور مجھے کہا گیا کہ تمہاری (امت کی) سلطنت وہی تک ہوگی جہاں تک تمہارے لئے زمین سمیٹی گئی اور میں نے اللہ سے تین دعائیں مانگیں اول یہ کہ میری امت پر قطع نہ آئے کہ جس سے اکثر امت ہلاک ہو جائے دوم یہ کہ میری امت فرقوں اور گروہوں میں نہ بٹے اور (تیسری یہ کہ) ان کی طاقت ایک دوسرے کے خلاف استعمال نہ ہو (یعنی باہم کشت و قتال نہ کریں) مجھے ارشاد ہوا کہ جب میں (اللہ تعالیٰ) کوئی فیملہ کر لیتا ہوں تو کوئی اسے رد نہیں کر سکتا میں تمہاری امت پر ایسا قحط ہرگز مسلط نہ کروں گا جس میں سب یا (اکثر) ہلاکت کا شکار ہو جائیں اور میں تمہاری امت پر اطراف و اکناف ارض سے تمام دشمن اکٹھے نہ ہونے دوں گا یہاں تک کہ یہ آپس میں نہ لڑیں اور ایک دوسرے کو قتل کریں اور جب میری امت میں تلوار چلے گی تو قیامت تک رکے گی نہیں اور مجھے اپنی امت کے متعلق سب سے زیادہ خوف گمراہ کرنے والے حکمرانوں سے ہے اور عنقریب میری امت کے کچھ قبیلے بتوں کی پرستش کرنے لگیں گے اور (بت پرستی میں) مشرکوں سے جا بلیں گے اور قیامت کے قریب تقریباً جھوٹے اور دجال ہوں گے ان میں سے ہر ایک دعویٰ کرے گا کہ وہ نبی ہے اور میری امت میں ایک طبقہ مسلسل حق پر قائم رہے گا ان کی مدد ہوتی رہے گی (منجانب اللہ) کہ ان کے مخالف ان کا نقصان نہ کر سکیں گے (کہ بالکل ہی ختم کر دیں عارضی شکست اس کے منافی نہیں) یہاں تک کہ قیامت آجائے امام ابو الحسن (تلمیذ ابن ماجہ فرماتے ہیں کہ جب امام ابن ماجہ اس حدیث کو بیان کر کے فارغ ہوئے تو فرمایا یہ حدیث کتنی ہولناک ہے

راوی : ہشام بن عمار، محمد بن شعیب بن شابور، سعید بن بشیر، قتادہ، ابو قلابہ، عبد اللہ بن زید، ابو اسماء، رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آزاد کردہ غلام حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

ہونے والے فتنوں کا ذکر

حدیث 834

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، عروہ، زینب، ام سلمہ، حبیبہ، حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ زَيْنَبِ ابْنَةِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ حَبِيبَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ جَحْشٍ أَنَّهَا قَالَتْ اسْتَيْقِظَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نَوْمِهِ وَهُوَ مُحَرَّرٌ وَجْهُهُ وَهُوَ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَيُلُّ لِلْعَرَبِ مِنْ شَرِّ قَدْ اقْتَرَبَ فُتِحَ الْيَوْمَ مِنْ رَذْوِ يَأْجُجٍ وَمَأْجُجٍ وَعَقَدَ بِيَدَيْهِ عَشْرَةَ قَالَتْ زَيْنَبُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْهَلِكُ وَفِينَا الصَّالِحُونَ قَالَ إِذَا كَثُرَ الْخَبَثُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، عروہ، زینب، ام سلمہ، حبیبہ، حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نیند سے بیدار ہوئے آپ کا چہرہ انور سرخ ہو رہا تھا۔ فرمایا خرابی ہے عرب کے لئے ایسے شرکی وجہ سے جو قریب آچکا آج یا جوج ماجوج کی سر میں سے اتنا کھل گیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انگلی سے دس کاہنر سے بنایا حضرت زینب فرماتی ہیں میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ہم میں صالح لوگ ہوں تب بھی ہم ہلاک ہو جائیں گے؟ فرمایا (جی ہاں) جب برائی زیادہ ہو جائے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، عروہ، زینب، ام سلمہ، حبیبہ، حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

ہونے والے فتنوں کا ذکر

حدیث 835

جلد : جلد سوم

راوی : راشد بن سعید رملی، ولید بن مسلم، ولید بن سلیمان بن ابی سائب، علی بن یزید، قاسم ابی عبد الرحمن، حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا رَاشِدُ بْنُ سَعِيدٍ الرَّمَلِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي السَّائِبِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الْقَاسِمِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَتَكُونُ فِتْنٌ يُصْبِحُ الرَّجُلُ فِيهَا مُؤْمِنًا وَيُؤْتَى كَافِرًا إِلَّا مَنْ أَحْيَاهُ اللَّهُ بِالْعِلْمِ

راشد بن سعید رملی، ولید بن مسلم، ولید بن سلیمان بن ابی سائب، علی بن یزید، قاسم ابی عبد الرحمن، حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عنقریب ابے فتنے ہوں گے کہ ان کے دوران مرد ایمان کی حالت میں صبح کرے گا اور شام کو کافر بن چکا ہو گا سوائے اس کے جسے اللہ علم کے ذریعہ زندگی (ایمان) عطا فرمائے۔

راوی : راشد بن سعید رملی، ولید بن مسلم، ولید بن سلیمان بن ابی سائب، علی بن یزید، قاسم ابی عبد الرحمن، حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

ہونے والے فتنوں کا ذکر

حدیث 836

جلد : جلد سوم



راوی: محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابو معاویہ، اعمش، شقیق، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَأَبِي عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ عُمَرَ فَقَالَ أَيُّكُمْ يَحْفَظُ حَدِيثَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْفِتْنَةِ قَالَ حُذَيْفَةُ فَقُلْتُ أَنَا قَالَ إِنَّكَ لَجَرِيءٌ قَالَ كَيْفَ قَالَ سَبَعْتُهُ يَقُولُ فِتْنَةُ الرَّجُلِ فِي أَهْلِهِ وَوَلَدِهِ وَجَارِهِ تُكْفِرُهَا الصَّلَاةُ وَالصِّيَامُ وَالصَّدَقَةُ وَالْأَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ فَقَالَ عُمَرُ لَيْسَ هَذَا أُرِيدُ إِنَّمَا أُرِيدُ الَّتِي تَمْوِجُ كَمْوِجِ الْبَحْرِ فَقَالَ مَا لَكَ وَلَهَا يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّ بَيْنَكَ وَبَيْنَهَا بَابٌ مَخْلُوعٌ قَالَ فَيُكْسِمُ الْبَابُ أَوْ يَفْتَحُ قَالَ لَا بَلْ يُكْسِمُ قَالَ ذَاكَ أَجْدَرُ أَنْ لَا يُغْلَقَ قُلْنَا لِحُذَيْفَةَ أَكَانَ عُمَرُ يَعْلَمُ مِنَ الْبَابِ قَالَ لَمْ يَكُنْ يَعْلَمُ أَنَّ دُونَ غَدِ اللَّيْلَةِ إِنِّي حَدَّثْتُهُ حَدِيثًا لَيْسَ بِالْأَغَالِيطِ فَهَبْنَا أَنْ نَسْأَلَهُ مَنْ الْبَابِ فَقُلْنَا لَيْسَ وَقِي سَلُهُ فَسَأَلُهُ فَقَالَ عُمَرُ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابو معاویہ، اعمش، شقیق، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم سیدنا عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے کہ فرمانے لگے تم میں کس کو فتنہ کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث یاد ہے؟ میں نے کہا مجھے۔ فرمایا تم بہت جرأت (اور ہمت) والے ہو (کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے وہ باتیں پوچھ لیتے تھے جو دوسرے نہیں پوچھ پاتے تھے) فرمایا کیسے فتنہ ہوگا؟ میں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا آدمی کیلئے فتنہ (آزمائش و امتحان) ہے اہل خانہ اور اولاد اور پڑوسی (کہ کبھی ان کی وجہ سے آدمی غفلت کا شکار ہو جاتا ہے) اور اس آزمائش میں (اگر آدمی صغیرہ گناہ کا مرتکب ہو جائے) نماز روزے صدقہ اور امر بالمعروف و نہی عن المنکر اس کا کفارہ بن جاتے ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا میری مراد یہ فتنہ نہیں۔ میں نے تو اس فتنہ کے متعلق کہا جو سمندر کی طرح موجزن ہوگا۔ تو حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا اے امیر المؤمنین آپ کو اس فتنہ سے کیا غرض ہے؟ اور فتنہ کے درمیان ایک دروازہ (حائل ہے جو) بند ہے فرمایا وہ دروازہ توڑا جائے گا یا کھولا جائے گا؟ عرض کیا کھولا نہیں جائے گا بلکہ دروازے کا فرمایا پھر تو وہ بند ہونے کے قابل نہ رہے گا ہم (حاضرین) نے حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے عرض کی کہ کیا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو علم تھا کہ دروازہ سے کون مراد ہے فرمایا بالکل وہ تو ایسے جانتے تھے جیسے انہیں یہ معلوم ہے کہ کل دن کے بعد رات آئے گی میں نے انہیں ایک حدیث سنائی تھی جس میں کچھ مغالطہ اور فریب دہی نہیں ہے ہمیں حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ہیبت مانع ہوئی کہ پوچھیں کہ وہ دروازہ کون شخص تھا اسلئے ہم نے مسروق سے کہا انہوں نے پوچھ لیا تو فرمایا کہ حضرت عمر رضی

اللہ تعالیٰ عنہ خود تھے۔

راوی: محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابو معاویہ، اعمش، شقیق، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: نمونہ کا بیان

ہونے والے فتنوں کا ذکر

حدیث 837

جلد: جلد سوم

راوی: ابو کریب، ابو معاویہ، عبد الرحمن بن مبارک، وکیع، اعمش، زید بن وہب، حضرت عبد الرحمن بن عبد رب الکعبہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ الْمُبَارِقِيُّ وَوَكِيْعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ رَبِّ الْكَعْبَةِ قَالَ اتَّهَيْتُ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ وَهُوَ جَالِسٌ فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ وَالنَّاسُ مُجْتَبِعُونَ عَلَيْهِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ بَيْنَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ إِذْ نَزَلَ مَنَزِلًا فَبِنَّا مَنْ يَضْرِبُ خِبَاءَهُ وَمِنَّا مَنْ يَنْتَضِلُ وَمِنَّا مَنْ هُوَ فِي جَسْمِهِ إِذْ نَادَى مُنَادِيهِ الصَّلَاةَ جَامِعَةً فَاجْتَمَعْنَا نَحْنُ نَحْنُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَنَا فَقَالَ إِنَّهُ لَمْ يَكُنْ نَبِيٌّ قَبْلِي إِلَّا كَانَ حَقًّا عَلَيْهِ أَنْ يَدُلَّ أُمَّتَهُ عَلَى مَا يَعْظُمُ عَلَيْهِ لَهْمُ وَإِنْ أُمَّتُكُمْ هَذِهِ جُعِلَتْ عَافِيَتَهَا فِي أَوْلِيَّهَا وَإِنْ آخِرُهُمْ يُصِيبُهُمْ بَلَاءٌ وَأُمُورٌ يُنْكَرُونَ وَنَبَأْتُ تَحِيْبُ فِتْنٌ يَرِيقُ بَعْضُهَا بَعْضًا فَيَقُولُ الْمَوْمِنُ مِنْ هَذِهِ مُهْلِكَتِي ثُمَّ تَنْكَشِفُ ثُمَّ تَحِيْبُ فِتْنَةٌ فَيَقُولُ الْمَوْمِنُ مِنْ هَذِهِ مُهْلِكَتِي ثُمَّ تَنْكَشِفُ فَبِنَ سَرَّاهُ أَنْ يُرْحَزَ عَنِ النَّارِ وَيُدْخَلَ الْجَنَّةَ فَلْتُدْرِكُهُ مَوْتَتُهُ وَهُوَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلِيَأْتِيَ إِلَى النَّاسِ لِيُحِبُّ أَنْ يَأْتُوا إِلَيْهِ وَمَنْ بَايَعَ إِمَامًا فَأَعْطَاهُ صَفْقَةً بَيْنَهُ وَشِرْكَةً قَلْبِهِ فَلْيُطْعَمْ مَا اسْتَطَاعَ فَإِنْ جَاءَ آخِرُ يُنَازِعُهُ فَاصْرَبُوا عَنْتِقَ الْآخِرِ قَالَ فَادْخُلْتُ رَأْسِي مِنْ بَيْنِ النَّاسِ فَقُلْتُ أَنْشُدُكَ اللَّهُ أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى أُذُنِيهِ فَقَالَ سَمِعْتُهُ أُذُنَايَ وَوَعَاةَ قَلْبِي

ابو کریب، ابو معاویہ، عبدالرحمن محارب، و کعب، اعمش، زید بن وہب، حضرت عبدالرحمن بن عبد رب الکعبہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ کعبہ کے سائے میں تشریف فرماتے لوگ آپ کے گرد جمع تھے میں نے انہیں یہ فرماتے سنا ایک بار ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ سفر میں تھے کہ ایک منزل پر پڑاؤ ڈالا ہم میں سے کوئی خیمہ لگا رہا تھا کوئی تیر اندازی کر رہا تھا۔ کوئی اپنے جانور چرانے لے گیا تھا اتنے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منادی نے اعلان کیا کہ نماز کے لئے جمع ہو جائیں ہم جمع ہو گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بلاشبہ مجھ سے قبل ہر نبی پر لڑم تھا کہ اپنی امت کے حق میں جو بھلی بات معلوم ہو وہ بتائے اور جو بات انکے حق میں بری معلوم ہو اس سے ڈرائے اور تمہاری اس امت کے شروع حصہ میں سلامتی اور عافیت ہے اور اس کے آخری حصہ میں آزمائش ہوگی اور ایسی ایسی باتوں کی جن کو تم برا سمجھو گے پھر ایسے فتنے ہوں گے کہ ایک کے مقابلہ میں دوسرا ہلکا معلوم ہو گا تو مومن کہے گا کہ اس میں میری تباہی ہے پھر وہ فتنہ چھٹ جائیگا۔ لہذا بسے اس بات کی خوش ہو کہ دوزخ سے بچ جائے اور جنت میں داخل ہو تو اسے ایسی حالت میں موت آنی چاہیے کہ وہ اللہ تعالیٰ پر اور یوم آخر پر ایمان رکھے اور اسے چاہئے کہ لوگوں کیساتھ ایسا معاملہ رکھے جیسا وہ پسند کرتا ہو کہ لوگ اس کے ساتھ رکھیں اور جو کسی حکمران سے بیعت کرے اور اس کے ہاتھ میں بیعت کا ہاتھ دے اور دل سے اسکے ساتھ عہد کرے تو جہاں تک ہو سکے اس کی فرمانبرداری کرے پھر اگر کوئی دوسرا شخص آئے اور (حکومت میں) پہلے سے جھگڑے تو اس دوسرے کی گردن اڑا دو حضرت عبدالرحمن فرماتے ہیں کہ میں نے لوگوں کے در بیان سے سراٹھا کر کہا میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں بتائیے آپ نے خود یہ حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی تو حضرت عبداللہ بن عمرو نے اپنے کانوں کی طرف اشارہ کر کے فرمایا کہ میرے دونوں کانوں نے یہ حدیث سنی اور میرے دل نے اسے محفوظ رکھا۔

راوی : ابو کریب، ابو معاویہ، عبدالرحمن محارب، و کعب، اعمش، زید بن وہب، حضرت عبدالرحمن بن عبد رب الکعبہ

فتنہ میں حق پر ثابت قدم رہنا۔

باب : فتنوں کا بیان

فتنہ میں حق پر ثابت قدم رہنا۔

راوی : ہشام بن عمار، محمد بن صباح، عبدالعزیز بن ابی حازم، عمارہ بن حزم، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَمَّارَةَ بِنِ حَزْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَيْفَ بِكُمْ وَبِزِمَانٍ يُوشِكُ أَنْ يَأْتِيَ يُغْرِبِلُ النَّاسَ فِيهِ غَرْبَةً وَتَبْقَى حُثَالَةٌ مِنَ النَّاسِ قَدْ مَرَجَتْ عُهْدُهُمْ وَأَمَانَتُهُمْ فَاخْتَلَفُوا وَكَانُوا هَكَذَا وَشَبَّكَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ قَالُوا كَيْفَ بِنَايَا رَسُولَ اللَّهِ إِذَا كَانَ ذَلِكَ قَالَ نَأْخُذُونَ بِمَا تَعْرِفُونَ وَتَدْعُونَ مَا تُنْكِرُونَ وَتُقْبِلُونَ عَلَى خَاصَّتِكُمْ وَتَذُرُونَ أَمْرَ عَوَامِكُمْ

ہشام بن عمار، محمد بن صباح، عبدالعزیز بن ابی حازم، عمارہ بن حزم، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تمہارا اس وقت کیا حال ہو گا جب لوگ (آٹے کی طرح) چھانے جائیں گے اور (چھلنی میں یعنی دنیا میں) آٹے بھوسے کی طرح برے لوگ باقی رہ جائیں۔ گے ان کے عہد اور امانتیں خلط ملط ہو جائیں گی اور برے لوگ مختلف ہو کر ایسے ہو جائیں گے یہ کہہ کر آپ نے اپنی انگلیوں میں انگلیاں داغ کر کبھی صحابہ نے عرض کیا اللہ کے رسول ہم اس وقت کیا کریں جو بات اچھی سمجھو (قرآن و سنت کے دلائل سے) اسے اختیار کر لینا اور جو برائی سمجھو اسے ترک کر دینا اور صرف اپنی فکر کرنا اور عوام کا معاملہ (ان کے حال پر) چھوڑ دینا۔

راوی : ہشام بن عمار، محمد بن صباح، عبدالعزیز بن ابی حازم، عمارہ بن حزم، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

فتنہ میں حق پر ثابت قدم رہنا۔

راوی: احمد بن عبدہ، حماد بن زید، ابو عمران جونی، مشعث بن طریف، عبد اللہ بن صامت، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنِ الْمَشْعَثِ بْنِ طَرِيفٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ أَنْتَ يَا أَبَا ذَرٍّ وَمَوْتًا يُصِيبُ النَّاسَ حَتَّى يَقْوَمَ الْبَيْتُ بِالْوَصِيفِ رَجِيءٍ الْقَبْرِ قُلْتُ مَا خَارَ اللَّهُ لِي وَرَسُولُهُ أَوْ قَالَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ تَصَبَّرْ قَالَ كَيْفَ أَنْتَ وَجُوعًا يُصِيبُ النَّاسَ حَتَّى تَأْتِيَ مَسْجِدَكَ فَلَا تَسْتَطِيعُ أَنْ تَرْجِعَ إِلَى فِرَاشِكَ وَلَا تَسْتَطِيعُ أَنْ تَقْوَمَ مِنْ فِرَاشِكَ إِلَى مَسْجِدِكَ قَالَ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ أَبُو هَارِ اللَّهُ لِي وَرَسُولُهُ قَالَ عَلَيْكَ بِالْعَقَّةِ ثُمَّ قَالَ كَيْفَ أَنْتَ وَقَتْلًا يُصِيبُ النَّاسَ حَتَّى تُغْرَقَ حِجَارَةُ الزَّيْتِ بِالْدَّمِ قُلْتُ مَا خَارَ اللَّهُ لِي وَرَسُولُهُ قَالَ الْحَقُّ بَيْنَ أَنْتَ مِنْهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا أَخْذُ بِسَيْفِي فَأَضْرِبُ بِهِ مَنْ فَعَلَ ذَلِكَ قَالَ لَا تَكُنْ الْقَوْمَ إِذَا وَلَكِنْ ادْخُلْ بَيْتَكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِنْ دَخَلَ بَيْتِي قَالَ إِنْ خَشِيتَ أَنْ يِيْهَرَكَ شُعَاعُ السَّيْفِ فَالْتَقِ طَرْفَ دَائِمِكَ عَلَى وَجْهِكَ فَيَبُوءُ بِإِثْمِهِ وَإِثْمِكَ فَيَكُونُ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، ابو عمران جونی، مشعث بن طریف، عبد اللہ بن صامت، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے ابوذر! اس وقت تمہارا کسا حال ہو گا جب لوگوں پر موت طاری ہوگی (وبا طاعون وغیرہ کی وجہ سے) حتیٰ کہ قبر کی قیمت غلام کے برابر ہوگی میں نے عرض کیا جو اللہ اور اللہ کے رسول کو ہی علم ہے (کہ کیا کرنا چاہئے) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا صبر کرنا اور فرمایا اس وقت تمہاری ایسا حال ہے ہوگی جب لوگوں پر بھوک طاری ہوگی حتیٰ کہ تم مسجد آؤ گے تو واپس اپنے بستر (گھر) تک جانے کی ہمت واستطاعت نہ ہوگی اور بسز سے اٹھ کر مسجد نہ آسکو گے میں نے عرض کیا کہ اللہ اور اسکے رسول کو زیادہ علم ہے (کہ اس وقت کیا کرنا چاہئے) یا کہا کہ (وہ کروں گا) اللہ اور اسکے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے لئے پسند فرمائیں۔ فرمایا اس وقت حرام سے بچنے کا خصوصی اہتمام کرنا۔ پھر فرمایا اس وقت تمہاری کیا حالت ہوگی جب لوگوں کا قتل عام ہوگا۔ یہاں تک کہ حجارت الزیئت (مدینہ میں ایک جگہ کا نام ہے) خون میں ڈوب جائے گا میں نے عرض کیا کہ جو اللہ اور اسکے رسول میرے لئے پسند کریں۔ فرمایا تم جن لوگوں میں سے ہو انہی کے ساتھ مل جانا (یعنی مدینہ والوں کیساتھ) میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول کیا میں اپنی تلوار لے کر ایسا (قتل عام) کرنے والوں کو نہ ماروں۔ فرمایا پھر تو تم بھی ان (فتنہ کرنے والوں) میں شریک ہو جاؤ گے اس لئے تم اپنے گھر میں گھس جانا میں نے عرض کیا کہ اگر فساد میرے گھر میں گھس آئیں تو کیا کروں فرمایا اگر تمہیں تلوار کی چمک سے خوف آئے تو چادر منہ پر ڈال لینا تاکہ وہ قتل کرنے والا تمہارا اور اپنا گناہ سمیٹ کر

دوزخی بن جائے۔

راوی : احمد بن عبدہ، حماد بن زید، ابو عمران جونی، مشعث بن طریف، عبد اللہ بن صامت، حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نمونہ کا بیان

فتنہ میں حق پر ثابت قدم رہنا۔

حدیث 840

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، عوف، حسن، اسید بن شمس، حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أُسَيْدُ بْنُ الْمُتَشَبِّسِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَيْنَكَ وَالسَّاعَةِ لَهَرْجًا قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْهَرْجُ قَالَ الْقَتْلُ فَقَالَ بَعْضُ الْمُسْلِمِينَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَقْتُلُ الْآنَ فِي الْعَالِمِ أَحَدًا مِنَ الْمُشْرِكِينَ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ بِقَتْلِ الْمُشْرِكِينَ وَلَكِنْ يَقْتُلُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا تَقْتُلُ الرَّجُلُ جَارَهُ وَابْنَ عَمِّهِ وَذَا قَرَابَتِهِ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَعَنَا عُقُولُنَا ذَلِكَ الْيَوْمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُتْرَعُ عُقُولُ أَكْثَرِ ذَلِكَ الزَّمَانِ وَيَخْلَفُ لَهُ هَبَائِي مِنْ النَّاسِ لَا عُقُولَ لَهُمْ ثُمَّ قَالَ الْأَشْعَرِيُّ وَابْنُ الْأَثَرِ إِذْ لَأُظْهِمُا مُدْرِكَتِي وَإِيَّاكُمْ وَابْنُ الْأَثَرِ إِذْ لَأُظْهِمُا مُدْرِكَتِي وَإِيَّاكُمْ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، عوف، حسن، اسید بن شمس، حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں فرمایا قیامت کے قریب ہرج (خون ریزی) ہوگی۔ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ہرج سے کیا مراد ہے؟ فرمایا خون ریزی کسی مسلمان نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ہم تو اب بھی ایک سال میں اتنے اتنے مشرکوں کو قتل کر دیتے ہیں اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مشرکوں کا قتل نہ ہو گا بلکہ تم ایک دوسرے کو قتل کرو گے حتیٰ کہ مرد اپنے پڑوسی کو، چچا زاد بھائی کو، قرابت دار کو قتل کرے گا لوگوں میں کسی نے عرض کیا اے اللہ کے رسول اس وقت ہماری عقلیں قائم ہوں گی تو

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں۔ اس زمانہ میں اکثر لوگوں کی عقلیں سلب ہو جائیں گی اور ذروں کی طرح (ذلیل و خوار) لوگ باقی رہ جائیں گے۔ پھر حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا بخدا امیر اگمان ہے کہ میں اور تم اس زمانہ کو پائیں گے اور بخدا اگر وہ زمانہ ہم پر آیا تو ہمارے لئے (اس جنگ سے) نکلنے کی کوئی راہ نہ ہوگی جیسا کہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس میں سے نہ نکل سکیں گے جیسے داخل ہوئے تھے ویسے ہی۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، عوف، حسن، اسید بن متمس، حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

فتنہ میں حق پر ثابت قدم رہنا۔

حدیث 841

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن بشار، صفوان بن عیسوی، عبد اللہ بن عبید، حضرت عدیسہ بنت اہبان

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَيْسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ مَوْذُنٍ مَسْجِدِ حُرْدَانَ قَالَ حَدَّثَنِي  
عَدِيْسَةُ بِنْتُ أَهْبَانَ قَالَتْ لَبَّأُ جَائِي عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ هَاهُنَا الْبَصْرَةَ دَخَلَ عَلِيٌّ أَبُو تَقَالٍ يَا أَبَا مُسْلِمٍ أَلَا تُعِينُنِي عَلَى  
هَؤُلَاءِ الْقَوْمِ قَالَ بَلَى قَالَ فَدَعَا جَارِيَةً لَهُ فَقَالَ يَا جَارِيَةُ أَخْرِجِي سَيْفِي قَالَ فَأَخْرَجْتُهُ فَمِنْهُ قَدْرٌ شَرِيفٌ إِذَا هُوَ  
خَشَبٌ فَقَالَ إِنَّ خَلِيلِي وَابْنَ عَمِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهْدَ إِلَيَّ إِذَا كَانَتْ الْفِتْنَةُ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ فَاتَّخِذْ سَيْفًا مِنْ  
خَشَبٍ فَإِنْ شِئْتَ خَرِّجْتِ مَعَكَ قَالَ لَا حَاجَةَ لِي فِيكَ وَلَا فِي سَيْفِكَ

محمد بن بشار، صفوان بن عیسوی، عبد اللہ بن عبید، حضرت عدیسہ بنت اہبان فرماتی ہیں کہ جب سیدنا علی کرم اللہ وجہہ یہاں بصرہ تشریف لائے تو میرے والد کے پاس آئے اور فرمایا اے ابو سلمہ! ان لوگوں کے خلاف میری مدد نہ کرو گے؟ عرض کیا ضرور پھر اپنی تلوار نکال لا۔ باندی تلوار لے آئی تو ایک بالشت کی مقدار تلوار نیام سے نکالی دیکھا تو وہ لکڑی کی تھی۔ قرم کہنے لگے میرے پیارے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا زاد بھائی نے مجھے یہ تاکید فرمائی تھی کہ جب مسلمانوں کے درمیان فتنہ ہو تو تلوار

لکڑی کی بنا لینا آپ چاہیں تو (یہی تلوار لے کر) میں آپ کیساتھ نکلوں فرمایا مجھے تمہاری اور تمہاری تلوار کی کچھ حاجت نہیں۔

راوی: محمد بن بشار، صفوان بن عیسیٰ، عبد اللہ بن عبید، حضرت عدیہ بنت اہبان

باب: نمنون کا بیان

فتنہ میں حق پر ثابت قدم رہنا۔

حدیث 842

جلد: جلد سوم

راوی: عمران بن موسیٰ لیثی، عبد الوارث بن سعید، محمد بن حجاج، عبد الرحمن بن ثروان ہذیل بن شرحبیل، حضرت

ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى اللَّيْثِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثُرَوَانَ  
عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شَرْحَبِيلَ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ فِتْنَةٌ  
كَقَطْعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ يُصْبِحُ الرَّجُلُ فِيهَا مُؤْمِنًا وَيُؤْسَى كَافِرًا وَيُؤْسَى مُؤْمِنًا وَيُؤْبِحُ كَافِرًا الْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ  
وَالْقَائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْمَاشِي وَالْمَاشِي فِيهَا خَيْرٌ مِنَ السَّاعِي فَكَسِّرُوا قَسِيْرًا وَقَسِّرُوا أَوْتَارَكُمْ وَأَضْرِبُوا بِسُيُوفِكُمُ  
الْحِجَارَةَ فَإِنْ دَخَلَ عَلَى أَحَدِكُمْ فَلْيَكُنْ كَخَيْرِ ابْنِي آدَمَ

عمران بن موسیٰ لیثی، عبد الوارث بن سعید، محمد بن حجاج، عبد الرحمن بن ثروان ہذیل بن شرحبیل، حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت کے قریب فتنے ہوں گے سیاہ تاریک شب کے حصوں کے مانند ان فتنوں میں مرد صبح ایمان کی حالت میں کریگا تو شام کفر کی حالت میں اور کوئی شام ایمان کی حالت میں کریگا تو صبح کفر کی حالت میں۔ ان فتنوں میں بیٹھنے والا کھڑے ہونے والے اور کھڑا ہونے والا چلنے والے سے اور چلنے والا دوڑنے والے سے بہتر ہوگا (اسوقت) اپنی کمائیں توڑ دینا اور کمائوں کے چلے کاٹ دینا اپنی تلواریں پتھروں پر مار کر کند کر لینا اگر تم میں سے کسی کے پاس کوئی گھس آئے اور (مارنے لگے) تو وہ سیدنا آدم علیہ السلام کے دو بیٹوں (ہابیل اور قابیل) میں سے بہتر کی طرح ہو جائے۔



راوی : عمران بن موسیٰ لیشی، عبدالوارث بن سعید، محمد بن حجاجہ، عبدالرحمن بن ثروان ہذیل بن شریحیل، حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنہ کا بیان

فتنہ میں حق پر ثابت قدم رہنا۔

حدیث 843

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ثابت، حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتِ أَوْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جَدْعَانَ شَكَ أَبُو بَكْرٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ ثُمَّ قَالَ إِنَّهَا سَتَكُونُ فِتْنَةٌ وَفُرْقَةٌ وَاخْتِلَافٌ فَإِذَا كَانَ كَذَلِكَ فَأَتِ بِسَيْفِكَ أَحَدًا فَأَضْرِبْهُ كَمَا يَنْقُطُ ثُمَّ اجْلِسْ فِي بَيْتِكَ حَتَّى تَأْتِيكَ يَدٌ خَاطِئَةٌ أَوْ مَنِيئَةٌ قَاضِيَةٌ فَقَدْ وَقَعْتَ وَفَعَلْتَ مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ثابت، حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عنقریب فتنہ ہوگا اور افتراق و اختلاف ہوگا جب یہ حالت ہو تو اپنی تلوار لے کر احد پہاڑ پر جانا اور اس پر مارتے رہنا یہاں تک کہ ٹوٹ جائے پھر اپنے گھر بیٹھے رہنا یہاں تک کہ خطا کار ہاتھ یا فیصلہ کن موت تم تک پہنچے فرمایا یہ حالت ان پہنچے اور میں نے وہی کیا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ثابت، حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب دو (یا اس سے زیادہ) مسلمان اپنی تلواریں لے کر آمنے سامنے ہوں۔

باب : فتنوں کا بیان

جب دو (یا اس سے زیادہ) مسلمان اپنی تلواریں لے کر آمنے سامنے ہوں۔

حدیث 844

جلد : جلد سوم

راوی : سوید بن سعید، مبارک بن سعید، عبد العزیز بن صہیب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بَارَكُ بْنُ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ اتَّيَّأَا سِيفَهُمَا إِلَّا كَانَ الْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ

سوید بن سعید، مبارک بن سعید، عبد العزیز بن صہیب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو دو مسلمان بھی اپنی تلواریں لے کر آمنے سامنے آئیں تو قاتل اور مقتول دونوں دوزخ میں ہوں گے۔

راوی : سوید بن سعید، مبارک بن سعید، عبد العزیز بن صہیب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

جب دو (یا اس سے زیادہ) مسلمان اپنی تلواریں لے کر آمنے سامنے ہوں۔

حدیث 845

جلد : جلد سوم

راوی : احمد بن سنان، یزید بن ہارون، سلیمان تیبی، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، حسن، حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ

عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّمِيمِيِّ وَسَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا التَّقَى الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا الْقَاتِلُ فَمَا بَالُ الْمَقْتُولِ قَالَ إِنَّهُ أَرَادَ قَتْلَ صَاحِبِهِ

احمد بن سنان، یزید بن ہارون، سلیمان تیمی، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، حسن، حضرت ابو موسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب دو مسلمان اپنی تلواریں لئے ایک دوسرے کے سامنے آئیں تو قاتل اور مقتول دونوں دوزخ میں ہوں گے صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول یہ تو قاتل ہے مقتول کا کیا جرم ہے۔ فرمایا یہ اپنے ساتھی کو قتل کرنا چاہتا تھا۔

راوی : احمد بن سنان، یزید بن ہارون، سلیمان تیمی، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، حسن، حضرت ابو موسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

## باب : فتنوں کا بیان

جب دو (یا اس سے زیادہ) مسلمان اپنی تلواریں لے کر آمنے سامنے ہوں۔

حدیث 846

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، منصور، ربیع بن حراش، حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رَبِيعِ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا الْمُسْلِمَانِ حَكَلَا أَحَدُهُمَا عَلَى أَخِيهِ السِّلَاحَ فَهُمَا عَلَى جُرْفٍ جَوْفٍ فَإِذَا قَتَلَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ دَخَلَهَا جَبِيحًا

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، منصور، ربیع بن حراش، حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب دو مسلمانوں میں سے ایک اپنے بھائی پر ہتھیار اٹھائے تو وہ دونوں دوزخ کے کنارے پر ہیں جو نبی ایک دوسرے

کو قتل کر یگا دونوں ہی دوزخ میں داخل ہو جائیں گے۔

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، منصور، ربعی بن حراش، حضرت ابو بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

جب دو (یا اس سے زیادہ) مسلمان اپنی تلواریں لے کر آمنے سامنے ہوں۔

حدیث 847

جلد : جلد سوم

راوی: سوید بن سعید، مروان بن معاویہ، عبدالحکم سدوسی، شہر بن حوشب، حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُؤدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ السُّدُوسِيِّ حَدَّثَنَا شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنْ شَرِّ النَّاسِ مَنْزَلَةُ مَنْ بَدَأَ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَبْدًا أَذْهَبَ آخِرَتَهُ بِدُنْيَا غَيْرِهِ

سوید بن سعید، مروان بن معاویہ، عبدالحکم سدوسی، شہر بن حوشب، حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لوگوں میں سب سے بدترین مقام اللہ کے یہاں اس لئے ہے جو اپنی آخرت دوسرے کی دنیا کی خاطر برباد کرے۔

راوی: سوید بن سعید، مروان بن معاویہ، عبدالحکم سدوسی، شہر بن حوشب، حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

فتنہ میں زبان روکے رکھنا۔

باب : فتنوں کا بیان

فتنہ میں زبان روکے رکھنا۔

حدیث 848

جلد : جلد سوم

راوی : عبد اللہ بن معاویہ جمحی، حماد بن سلمہ، لیث، طاؤس، زیاد، حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُبَحِيُّ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ زِيَادِ سَيْبِينَ كُوشٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكُونُ فِتْنَةٌ تَسْتَنْظِفُ الْعَرَبَ قَتْلَاهَا فِي النَّارِ اللِّسَانُ فِيهَا أَشَدُّ مِنْ وَقْعِ السَّيْفِ

عبد اللہ بن معاویہ جمحی، حماد بن سلمہ، لیث، طاؤس، زیاد، حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک فتنہ ایسا ہوگا جو تمام عرب کو اپنی لپیٹ میں لے لے گا اس میں قتل ہونے والے دوزخ میں جائیں گے اس زبان (سے بات) تلوار کی ضرب سے زیادہ سخت ہوگی۔

راوی : عبد اللہ بن معاویہ جمحی، حماد بن سلمہ، لیث، طاؤس، زیاد، حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

فتنہ میں زبان روکے رکھنا۔

حدیث 849

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن بشار، محمد بن حارث، محمد بن عبد الرحمن بن بیلہانی، حضرت ابن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْبَيْلَانِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا كُمْ وَالْغَتْنِ فَإِنَّ اللِّسَانَ فِيهَا مِثْلُ وَقْعِ السَّيْفِ

محمد بن بشار، محمد بن حارث، محمد بن عبد الرحمن بن یلمانی، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا فتنوں سے بہت بچنا اس لئے کہ فتنوں میں زبان (سے بات) تلوار کی ضرب کی مانند ہوگی۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن حارث، محمد بن عبد الرحمن بن یلمانی، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کی باتیں

فتنہ میں زبان روکے رکھنا۔

حدیث 850

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، حضرت علقمہ بن وقاص

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ قَالَ مَرَّ بِهِ رَجُلٌ لَهُ شَرَفٌ فَقَالَ لَهُ عَلْقَمَةُ إِنَّ لَكَ رَحِمًا وَإِنَّ لَكَ حَقًّا وَإِنَّ رَأْيَتِكَ تَدْخُلُ عَلَيَّ هُوَ لَأَمْرَائِي وَتَتَكَلَّمُ عِنْدَهُمْ بِمَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ تَتَكَلَّمَ بِهِ وَإِنِّي سَمِعْتُ بِلَالَ بْنَ الْحَارِثِ الْبُرَيْقِيِّ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَدَكُمْ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ رِضْوَانِ اللَّهِ مَا يَبْطِئُ أَنْ تَبْدَعُ مَا بَلَغَتْ فَيَكْتُبُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ بِهَا رِضْوَانَهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ سُخْطِ اللَّهِ مَا يَبْطِئُ أَنْ تَبْدَعُ مَا بَلَغَتْ فَيَكْتُبُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ بِهَا سُخْطَهُ إِلَى يَوْمِ يَلْقَاهُ قَالَ عَلْقَمَةُ فَاظْطَرُّوِيْحَكَ مَاذَا تَقُولُ وَمَاذَا تَكْتُبُ بِهِ فَرَبُّ كَلَامٍ قَدْ مَنَعَنِي أَنْ أَتَكَلَّمَ بِهِ مَا سَمِعْتُ مِنْ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، حضرت علقمہ بن وقاص کے پاس ایک مرد گزر رہا جو صاحب شرف تھا حضرت علقمہ نے اس سے کہا تمہارے ساتھ قرابت ہے اور تمہارا میرے اوپر حق ہے اور میں نے دیکھا کہ تم ان احکام کے پاس جاتے ہو اور جو اللہ چاہتا ہے گفتگو کرتے ہو اور میں نے صحابی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت بلال بن حارث مزنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یہ فرماتے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے ایک اللہ کی خوشنودی کی ایک بات کہتا ہے اسے گمان بھی نہیں ہوتا کہ

یہ بات کہاں تک پہنچے گی (اور کس قدر موثر اور اللہ کی خوشنودی کا باعث ہوگی) تو اللہ عزوجل اس ایک بات کی وجہ سے قیامت تک کے لئے اپنی خوشنودی اس کے لئے لکھ دیتے ہیں اور تم میں سے ایک اللہ کی ناراضگی کی بات کہتا ہے اسے گمان بھی نہیں ہوتا کہ یہ بات کہاں تک پہنچے گی اللہ عزوجل اس بات کی وجہ سے قیامت تک کے لئے اپنی ناراضگی اس کے حق میں لکھ دیتے ہیں۔ حضرت علقمہ نے فرمایا نادان غور کیا کرو کہ تم کیا گفتگو کرتے ہو اور کون سی بات کہتے ہو میں بہت سے باتیں کرنا چاہتا ہوں لیکن بلال بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنی ہوئی حدیث مجھے وہ باتیں کہنے سے مانع ہو جاتی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، حضرت علقمہ بن وقاص

باب : فتنوں کا بیان

فتنہ میں زبان روکے رکھنا۔

حدیث 51

جلد : جلد سوم

راوی : ابویوسف صیدلانی، محمد بن احمد رقی، محمد بن سلمہ، ابن اسحاق، محمد بن ابراہیم، ابی سلمہ، حضرت

ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ بْنُ الصَّيْدَلَانِيِّ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الرَّقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ابْنِ اسْحَقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِاللُّغَةِ مِنْ سَخَطِ اللَّهِ لَا يَرَى بِهَا بَأْسًا فِيهِ هَوَىٰ بِهَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ سَبْعِينَ خَرِيفًا

ابویوسف صیدلانی، محمد بن احمد رقی، محمد بن سلمہ، ابن اسحاق، محمد بن ابراہیم، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آدمی اللہ کی ناراضگی کی کوئی بات کر بیٹھتا ہے اس میں کچھ حرج بھی نہیں سمجھتا حالانکہ اس کی وجہ سے وہ دوزخ کی آگ میں ستر برس گرے گا۔

راوی : ابو یوسف صیدلانی، محمد بن احمد رقی، محمد بن سلمہ، ابن اسحاق، محمد بن ابراہیم، ابی سلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

فتنہ میں زبان روکے رکھنا۔

حدیث 852

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر، ابواحوص، ابی حصین، ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مَنْ كَانَ يَوْمًا مِنَ يَوْمِ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُقَلِّ خَيْرًا أَوْ لَيْسَ كُنْتُ

ابو بکر، ابواحوص، ابی حصین، ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا  
جو اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھے اسے چاہئے کہ بھلائی کی بات کہے مانا موش رہے۔

راوی : ابو بکر، ابواحوص، ابی حصین، ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

فتنہ میں زبان روکے رکھنا۔

حدیث 853

جلد : جلد سوم

راوی : ابومروان محمد بن عثمان عثمانی، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، محمد بن عبدالرحمن بن معز عامری، حضرت



سفیان بن عبد اللہ ثقفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيَّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَاعِزِ الْعَامِرِيِّ أَنَّ سَفْيَانَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الثَّقَفِيَّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ حَدِّثْنِي بِأَمْرٍ أَعْتَصِمُ بِهِ قَالَ قُلْ رَبِّي اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَمْتُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَكْثَرُ مَا تَخَافُ عَلَيَّ فَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلِسَانِ نَفْسِهِ ثُمَّ قَالَ هَذَا

ابومروان محمد بن عثمان، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، محمد بن عبد الرحمن بن ماعز عامری، حضرت سفیان بن عبد اللہ ثقفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول مجھے ایسی بات بتائیے کہ مضبوطی سے تھامے رکھوں فرمایا کہو میرا پروردگار اللہ ہے پھر اس پر انعامت اختیار کرو۔ میں نے عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو میرے متعلق سب سے زیادہ کس چیز سے اندیشہ ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی زبان پکڑی اور فرمایا اس سے۔

راوی : ابومروان محمد بن عثمان عثمانی، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، محمد بن عبد الرحمن بن ماعز عامری، حضرت سفیان بن عبد اللہ ثقفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

فتنہ میں زبان روکے رکھنا۔

حدیث 854

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن ابی عمر عدنی، عبد اللہ بن معاذ، معمر، عاصم ابن ابی نجود، ابی وائل، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَأَصْبَحْتُ يَوْمًا قَرِيبًا مِنْهُ وَنَحْنُ نَسِيرُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي بِعَمَلٍ يُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ وَيُبَاعِدُنِي مِنَ النَّارِ قَالَ لَقَدْ سَأَلْتُ عَظِيمًا وَإِنَّهُ لَيَسِيرٌ عَلَيَّ مَنْ يَسْمَعُ اللَّهُ عَلَيْهِ تَعَبُدُ اللَّهُ

لَا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَتَقِيمُ الصَّلَاةَ وَتُؤْتِي الزَّكَاةَ وَتَصُومُ رَمَضَانَ وَتَحُجَّ الْبَيْتَ ثُمَّ قَالَ أَلَا أَدُلُّكَ عَلَىٰ أَبْوَابِ الْخَيْرِ الصَّوْمِ جُنَّةٌ وَالصَّدَقَةُ تُطْفِئُ الْخَطِيئَةَ كَمَا يُطْفِئُ النَّارَ الْمَاءُ وَصَلَاةُ الرَّجُلِ مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ ثُمَّ قَرَأَ تَتَجَافَىٰ جُنُوبَهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ حَتَّىٰ بَدَعَ جَزَائِي بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ثُمَّ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكَ بِرَأْسِ الْأَمْرِ وَعَمُودِهِ وَذُرُوعِ سَنَامِهِ الْجِهَادُ ثُمَّ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكَ بِبِلَاكِ ذَلِكَ كُلِّهِ قُلْتُ بَلَىٰ فَأَخَذَ بِلِسَانِهِ فَقَالَ تَكْفُفُ عَلَيْكَ هَذَا قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ وَإِنَّا لَمَوْأخِذُونَ بِمَا تَتَكَلَّمُ بِهِ قَالَ تَكَلَّمْتُ أُمَّكَ يَا مُعَاذُ وَهَلْ يُكَبُّ النَّاسُ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ فِي النَّارِ إِلَّا حَصَائِدُ أَلْسِنَتِهِمْ

محمد بن ابی عمر عدنی، عبد اللہ بن معاذ، معمر، عاصم ابن ابی نجود، ابی وائل، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک سفر میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ تھے ایک روز میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب ہوا ہم چل رہے تھے میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول مجھے ایسا عمل بتا دیجئے جو مجھے جنت میں داخل کرادے اور دوزخ سے دور کر دے۔ فرمایا تم نے بہت عظیم اور اہم بات پوچھی ہے اور جس کے لئے اللہ آسان فرمادیں یہ اس کے لئے بہت آسان بھی ہے تم اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی قسم کا شرک نہ کرو نماز کا اہتمام کرو، زکوٰۃ ادا کرو اور بیت اللہ کا حج کرو پھر فرمایا میں تمہیں بھلائی کے دروازے نہ بتاؤں؟ روزہ ڈھال ہے اور صدقہ خطاؤں (کی آگ) کو ایسے بجھا دیتا ہے جیسے پانی آگ کو بجھا دیتا ہے اور درمیان شب کی نماز (بہت بڑی نیکی ہے) پھر یہ آیت تلاوت فرمائی۔ تتجافی جنو بھم عن المضاجع عن حذاء بما كانوا يعملون تک۔ پھر فرمایا سب باتوں کی اصل اور سب سے اہم اور سب سے بلند کام نہ بتاؤں؟ وہ (اللہ کے حکم کو بلند کرنے اور کفر کا زور توڑنے کیلئے) کافروں سے لڑنا ہے پھر فرمایا میں تمہیں ان سب کاموں کی بنیاد نہ بتاؤں میں نے عرض کیا ضرور بتلائیے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی زبان پکڑ کر فرمایا اس کو روک رکھو میں نے عرض کیا اے اللہ کے نبی جو گفتگو ہم کرتے ہیں اس پر بھی کیا مزاحزہ ہوگا؟ فرمایا اے معاذ لوگوں کو اوندھے منہ دوزخ میں گرانے کا باعث صرف انکی زبان کی کھیتیاں (گفتگو) ہی تو ہوگی۔

راوی : محمد بن ابی عمر عدنی، عبد اللہ بن معاذ، معمر، عاصم ابن ابی نجود، ابی وائل، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

فتنہ میں زبان روکے رکھنا۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن یزید بن خنیس مکی، سعید بن حسان مخزومی، ام صالح، صفیہ بنت شیبہ، ام المؤمنین سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ خُنَيْسِ الْمَكِّيِّ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ حَسَّانَ الْمَخْزُومِيَّ قَالَ حَدَّثَتْنِي أُمُّ صَالِحٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَلَامُ ابْنِ آدَمَ عَلَيْهِ لَأَلَهُ إِلَّا الْأَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ وَذِكْرُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

محمد بن بشار، محمد بن یزید بن خنیس مکی، سعید بن حسان مخزومی، ام صالح، صفیہ بنت شیبہ، ام المؤمنین سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آدمی کا کلام اس کیلئے وبال ہے اس کے حق میں بھلا نہیں سوائے نیکی کا حکم کرنا برائی سے روکنا اور اللہ عزوجل کی یاد کے۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن یزید بن خنیس مکی، سعید بن حسان مخزومی، ام صالح، صفیہ بنت شیبہ، ام المؤمنین سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

فتنہ میں زبان روکے رکھنا۔

راوی : علی بن محمد، یعلیٰ، اعش، ابراہیم، حضرت ابوالشعشاء فرماتے ہیں کہ کسی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا خَالِي يَعْلى عَنْ الْأَعْشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ قَالَ قِيلَ لِابْنِ عُمَرَ إِذَا نَدَّخُلُ عَلَى

أَمْرًا نَفَقْنَا قَوْلَ الْغَوْلِ فَإِذَا خَرَجْنَا قُلْنَا غَيْرُهُ قَالَ كُنَّا نَعُدُّ ذَلِكَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النِّفَاقَ

علی بن محمد، یعلی، اعمش، ابراہیم، حضرت ابو الشعثاء فرماتے ہیں کہ کسی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے عرض کیا کہ ہم اپنے حکام کے پاس جا کر بات چیت کرتے ہیں اور جب ہم انکے پاس سے نکل آتے ہیں تو ان باتوں کے خلاف کہتے ہیں (مثلاً انکے سامنے تعریف کرنا اور پس پشت مذمت کرنا) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد مبارک میں ہم اسے نفاق شمار کرتے تھے۔

راوی : علی بن محمد، یعلی، اعمش، ابراہیم، حضرت ابو الشعثاء فرماتے ہیں کہ کسی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

فتنہ میں زبان روکے رکھنا۔

جلد : جلد سوم

حدیث 957

راوی : ہشام بن عمار، محمد بن شعیب بن شاپور، اوزاعی، قرۃ بن زبیر، ابن ابی سنیہ، زہری، ابن سلیم، حضرت

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ شَابُورٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ قُرَّةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَيْوَيْلٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حُسْنِ إِسْلَامِهِ الْبُرَى تَرَكُهُ مَا لَا يَعْينِهِ

ہشام بن عمار، محمد بن شعیب بن شاپور، اوزاعی، قرۃ بن زبیر، ابن سلیم، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا آدمی کے اسلام کی خوبیوں میں سے ایک یہ ہے کہ بے مقصد (کام کی بات) کو ترک کر دے۔

راوی : ہشام بن عمار، محمد بن شعیب بن شاپور، اوزاعی، قرۃ بن عبد الرحمن بن حیوئیل، زہری، ابی سلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

گوشہ نشینی

باب : فتنوں کا بیان

گوشہ نشینی۔

حدیث 858

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن صباح، عبد العزیز بن ابی حازم، یحییٰ بن عبد اللہ بن بدر جہنی، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ أَبِي بَعَجَةَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَدْرِ الْجُهَنِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ مَعَايِشِ النَّاسِ لِمَنْ أَجَلَ مُنْسِكٌ بِعَنَانٍ فَرَسِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَيَطِيرُ عَلَى مَتْنِهِ كُلَّمَا سَبَعَهُ هَيْعَةً أَوْ فَرْعَةً طَارَ عَلَيْهِ إِلَيْهَا يَتَّبِعِي الْمَوْتَ أَوْ الْقَدْرَ مَطَائِمُهُ وَرَجُلٌ فِي غُنَيْبَةٍ فِي رَأْسِ شَعْفَةٍ مِنْ هَذِهِ الشَّعَافِ أَوْ بَطْنٍ وَادٍ مِنْ هَذِهِ الْأَوْدِيَةِ يُقِيمُ الصَّلَاةَ وَيُؤْتِي الزَّكَاةَ وَيَعْبُدُ رَبَّهُ حَتَّى تَأْتِيَهُ الْيَقِينُ لَيْسَ مِنَ النَّاسِ إِلَّا فِي خَيْرٍ

محمد بن صباح، عبد العزیز بن ابی حازم، یحییٰ بن عبد اللہ بن بدر جہنی، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لوگوں میں بہترین زندگی اس مرد کی ہے جو راہ خدا میں اپنے گھوڑے کی لگام تھامے ہوئے ہو اور اس کی پشت پر اڑتا پھرے جب بھی گھبراہٹ یا خوف کی آواز سنے اڑ کر اس تک پہنچے شہادت کی موت یا کفار کو قتل کی تلاش میں ایسے مواقع کی تاک رکھے اور ایک وہ مرد بھی جو اپنی چند بکریاں لئے کسی پہاڑ کی چوٹی پر یا کسی وادی میں ہو نماز قائم کرے زکوٰۃ ادا کرے اور اپنے پروردگار کی عبادت میں مشغول رہے یہاں تک کہ اسے موت آجائے اور لوگوں کے متعلق بھلا ہی سوچتا رہا۔

راوی : محمد بن صباح، عبدالعزیز بن ابی حازم، یعجب بن عبداللہ بن بدر جہنی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

گوشہ نشینی۔

حدیث 859

جلد : جلد سوم

راوی : ہشام بن عمار، یحییٰ بن حمزہ، زبیدی، زہری، عطاء بن یزید لیشی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا الزَّيْدِيُّ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أُمَّي النَّاسِ أَفْضَلُ قَالَ رَجُلٌ مُجَاهِدٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ امْرُؤٌ فِي شَعْبٍ مِنْ الرِّبْعِ ابْتَعَدُ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ وَيَدْعُ النَّاسَ مِنْ شَرِّهَا

ہشام بن عمار، یحییٰ بن حمزہ، زبیدی، زہری، عطاء بن یزید لیشی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرد نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کونسا انسان افضل ہے؟ فرمایا راہ خدا میں لڑنے والا اپنی جان اور اپنے مال کے ذریعہ۔ عرض کیا اس کے بعد کونسا افضل ہے؟ اسکے بعد وہ مرد جو کسی گھاٹڑ میں رہے اور اللہ عزوجل کی عبادت کرے اور لوگوں کو اپنے شر سے مامون رکھے۔

راوی : ہشام بن عمار، یحییٰ بن حمزہ، زبیدی، زہری، عطاء بن یزید لیشی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

گوشہ نشینی۔

راوی : علی بن محمد، ولید بن مسلم، عبد الرحمن بن یزید بن جابر، بسر بن عبید اللہ، ابوادریس خولانی، حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنِي بُسْرُ بْنُ عَبِيدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو دَرِيْسٍ الْخَوْلَانِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ حَذِيفَةَ بْنَ الْيَمَانِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ دُعَاؤُ عَلَى أَبْوَابِ جَهَنَّمَ مَنْ أَجَابَهُمُ إِلَيْهَا قَدْ فُؤِ فِيهَا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ صِفْهُمْ لَنَا قَالَ هُمْ قَوْمٌ مِنْ جِلْدَتِنَا يَتَكَلَّمُونَ بِالسِّنَتِنَا قُلْتُ فَمَا تَأْمُرُنِي أَنْ أَذْكَرَ كَيْ ذَلِكُ قَالَ فَالزَّمْ جَمَاعَةَ الْمُسْلِمِينَ وَإِمَامَهُمْ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ جَمَاعَةٌ وَلَا إِمَامٌ فَاعْتَزِلْ تِلْكَ الْفِرَاقَ كُلَّهَا وَلَوْ أَنْ تَعْضَّ بِأَصْلِكَ نَجْوةً حَتَّى يُدْرِكَكَ الْمَوْتُ وَأَنْتَ كَذَلِكَ

علی بن محمد، ولید بن مسلم، عبد الرحمن بن یزید بن جابر، بسر بن عبید اللہ، ابوادریس خولانی، حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جہنم کے دروازوں پر بلانے والے ہوں گے جو ان کی بات ماننے گا اسے دوزخ میں ڈال دیں گے میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ان کی پہچان ہمیں بتا دیجئے فرمایا وہ (شکل و صورت و رنگ و روپ میں ہماری طرح ہوں گے ہماری زبانوں میں گفتگو کریں گے میں نے عرض کیا اگر یہ زمانہ اور حالات) مجھ پر آئیں تو مجھے آپ کیا امر فرماتے ہیں؟ فرمایا مسلمانوں کی جماعت اور ان کے حکمران کا ساتھ دینا اگر مسلمانوں کی کوئی جماعت (جمیعت) نہ ہو اور نہ ہی (صحیح اور شرع کے موافق) امام و حکمران ہو تو ان تمام جماعتوں سے الگ تھلگ رہنا اگرچہ نم لسن و رست کی جڑ چباؤ (بھوک کی وجہ) حتیٰ کہ تمہیں اسی حالت میں موت آجائے۔

راوی : علی بن محمد، ولید بن مسلم، عبد الرحمن بن یزید بن جابر، بسر بن عبید اللہ، ابوادریس خولانی، حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

راوی : ابو کریب، عبد اللہ بن نمیر، یحییٰ بن سعید، عبد اللہ بن عبد الرحمن انصاری، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخَدْرِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوشِكُ أَنْ يَكُونَ خَيْرَ مَالِ الْمُسْلِمِ غَنَمٌ يَتَّبَعُ بِهَا شَعَفَ الْجِبَالِ وَمَوَاقِعَ الْقَطْرِ يَزِنُ بِدِينِهِ مِنَ الْفِتَنِ

ابو کریب، عبد اللہ بن نمیر، یحییٰ بن سعید، عبد اللہ بن عبد الرحمن انصاری، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عنقریب مسلمانوں کا بہترین مال کچھ بکریاں ہوں گی جنہیں وہ پہاڑوں کی چوٹیوں اور بارانی مقامات (چراگا ہوں) کا رخ کرے گا فتنوں سے اپنا دین بچائے۔ بے قرار (بھاگتا) رہے گا۔

راوی : ابو کریب، عبد اللہ بن نمیر، یحییٰ بن سعید، عبد اللہ بن عبد الرحمن انصاری، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

راوی : محمد بن عمر بن علی مقدمی، سعید بن عامر، ابو عامر، خزاز، حید بن ہلال، عبد الرحمن بن قرط، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ الْقَدَمِيِّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْخَزَّازُ عَنْ حَيْدِ بْنِ هَلَالٍ عَنْ عَبْدِ



الرَّحْمَنِ بْنِ قُرْطِبٍ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكُونُ فِتْنٌ عَلَى آبَائِهَا دُعَاةٌ إِلَى النَّارِ  
فَأَنْ تَمُوتَ وَأَنْتَ عَاثٌ عَلَى جَذَلٍ شَجَرَةٍ خَيْرٌ لَكَ مِنْ أَنْ تَتَّبِعَ أَحَدًا مِنْهُمْ

محمد بن عمر بن علی مقدمی، سعید بن عامر، ابو عامر، خزاز، حمید بن ہلال، عبد الرحمن بن قرط، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کچھ فتنے ہوں گے ان کے دروازوں پر جہنم کی طرف بلانے والے ہوں گے  
اگر تمہاری موت اس حالت میں آئے گی تم کسی درخت کی جڑ چبا رہے ہو یہ تمہارے لئے اس سے بہتر ہے کہ ان فتنوں میں سے کسی  
ایک کی پیروی کرو۔

راوی : محمد بن عمر بن علی مقدمی، سعید بن عامر، ابو عامر، خزاز، حمید بن ہلال، عبد الرحمن بن قرط، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ  
عنہ

باب : فتنوں کا بیان

گوشہ نشینی۔

حدیث 863

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن حارث مصری، لیث بن سعد، عقیل، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا عَقِيلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ  
أَنَّ أَبَاهُ رَوَى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُدْعَى الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرِ مَرَّتَيْنِ

محمد بن حارث مصری، لیث بن سعد، عقیل، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مومن ایک بل سے دوبارہ نہیں ڈسا جاتا۔

راوی : محمد بن حارث مصری، لیث بن سعد، عقیل، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

گوشہ نشینی۔

حدیث 864

جلد : جلد سوم

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، ابواحمد زبیری، زمعه بن صالح، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُدْعَى الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرِ مَرَّتَيْنِ

عثمان بن ابی شیبہ، ابواحمد زبیری، زمعه بن صالح، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مومن ایک بل سے دو بار نہیں ڈسایا۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، ابواحمد زبیری، زمعه بن صالح، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مشتبہ امور سے رک جانا۔

باب : فتنوں کا بیان

مشتبہ امور سے رک جانا۔

حدیث 865

جلد : جلد سوم

راوی : عمرو بن رافع، عبد اللہ بن مبارک، زکریا بن ابی زائدہ، شعبی، حضرت نعبان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ زَكْرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ التُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ عَلَى الْمُنْبَرِ وَأَهْوَى بِإِصْبَعَيْهِ إِلَى أُذُنَيْهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْحَلَالُ بَيْنَ وَالْحَرَامِ بَيْنٌ وَبَيْنَهُمَا مُشْتَبِهَاتٌ لَا يَعْلَمُهَا كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ فَمَنْ اتَّقَى الشُّبُهَاتِ اسْتَبْرَأَ لِدِينِهِ وَعِرْضِهِ وَمَنْ وَقَعَ فِي الشُّبُهَاتِ وَقَعَ فِي الْحَرَامِ كَالرَّاعِي حَوْلَ الْحَيِّ يُوشِكُ أَنْ يَرْتَعَ فِيهِ أَلَا وَإِنَّ لِكُلِّ مَدِكٍ حَيْثُ أَلَا وَإِنَّ حَيْثُ اللَّهُ مَحَارِمُهُ أَلَا وَإِنَّ فِي الْجَسَدِ مُضْغَةً إِذَا صَلَحَتْ صَلَحَ الْجَسَدُ كُلُّهُ وَإِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ كُلُّهُ أَلَا وَهِيَ الْقَلْبُ

عمر وبن رافع، عبد اللہ بن مبارک، زکریا بن ابی زائدہ، شعبی، حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے منبر پر اپنی دو انگلیاں کانوں کے قریب کر کے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا حلال واضح ہے اور حرام بھی واضح ہے اور انکے درمیان کچھ مشتبہ امور ہیں۔ بہت سے لوگ ناواقف ہیں سو جو مشتبہ امور سے بچتا رہا اس نے اپنا دین اور اپنی عزت کو پاک رکھا اور جو مشتبہ امور میں مبتلا ہو گیا وہ (بہت رفتہ رفتہ) حرام میں مبتلا ہو جائے گا جیسے سرکاری چراگاہ کے ارد گرد جانور چرانے والا قریب ہے کہ سرکاری چراگاہ میں بھی چرانے لگے۔ غور سے سنو ہر بادشاہ کی مخصوص چراگاہ ہوتی ہے اور غور سے سن لو کہ اللہ کی چراگاہ (جس میں داخلہ منع ہے) اس کے حرام کردہ امور ہیں (جو اس کے ارد گرد مشتبہ امور میں مبتلا ہو گا وہ ان محرمات میں بھی مبتلا ہو سکتا ہے) غور سے سنو جسم میں گوشت کا ایک ٹکڑا ہے جب کھجور کھجور ہو جائے تو تمام بدن صحیح ہو جاتا ہے اور جب اس میں بگاڑ پیدا ہو جائے تو تمام بدن میں بگاڑ پیدا ہو جاتا ہے غور سے سنو گوشت کا یہ ٹکڑا ہے۔

راوی : عمر وبن رافع، عبد اللہ بن مبارک، زکریا بن ابی زائدہ، شعبی، حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

مشتبہ امور سے رک جانا۔

راوی : حبیذ بن مسعدہ، جعفر بن سلیمان، معلی بن زیاد، معاویہ بن قرہ، حضرت معقل بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَبِيدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ بُعَيْثِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِبَادَةُ فِي الْهَرَجِ كَهَجْرَةِ الْإِلَى

حمید بن مسعدہ، جعفر بن سلیمان، معلی بن زیاد، معاویہ بن قرہ، حضرت معقل بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خونریزی (اور فتنہ و فساد) میں عبادت کرتے رہنا میری طرف ہجرت کرنے کی مانند ہے۔

راوی : حمید بن مسعدہ، جعفر بن سلیمان، معلی بن زیاد، معاویہ بن قرہ، حضرت معقل بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ابتداء میں اسلام بیگانہ تھا۔

باب : فتنوں کا بیان

ابتداء میں اسلام بیگانہ تھا۔

حدیث 867

جلد : جلد سوم

راوی : عبد الرحمن بن ابراہیم، یعقوب بن حید بن کاسب، سوید بن سعید، مروان بن معاویہ، فزاری، یزید بن کبسان، ابی حازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَيَعْقُوبُ بْنُ حَبِيدِ بْنِ كَاسِبٍ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا زُرَّانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْإِسْلَامِ وَالْغُرَبَاءِ وَالْغُرَبَاءِ وَالْغُرَبَاءِ

عبد الرحمن بن ابراہیم، یعقوب بن حید بن کاسب، سوید بن سعید، مروان بن معاویہ، فزاری، یزید بن کبسان، ابی حازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ابتداء میں اسلام اجنبی (مسافر کی مانند غیر معروف) تھا اور غنقریب پھر غیر معروف ہو جائے گا پس خوشخبری ہے بیگانہ بن کر رہنے والوں کے لئے۔

راوی : عبد الرحمن بن ابراہیم، یعقوب بن حمید بن کاسب، سوید بن سعید، مروان بن معاویہ، فزاری، یزید بن کسان، ابی حازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

ابتداء میں اسلام بیگانہ تھا۔

حدیث 868

جلد : جلد سوم

راوی : حرمہ بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، عمرو بن حارث، ابن لہیعہ، یزید بن ابی حبیب، سنان، سعد، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَرْمَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَنَّ عَمْرُو بْنَ الْحَارِثِ وَابْنَ لَهِيْعَةَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ أَبِي حَبِيْبٍ عَنْ سَنَانَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْإِسْلَامَ بَدَأَ غَرِيْبًا وَسَيَعُودُ غَرِيْبًا فَطُوبَى لِلْغُرَبَاءِ

حرمہ بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، عمرو بن حارث، ابن لہیعہ، یزید بن ابی حبیب، سنان، سعد، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسلام ابتدا میں بیگانہ تھا اور عنقریب پھر بیگانہ ہو جائے گا سو خوشخبری ہے بیگانوں کے لئے۔

راوی : حرمہ بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، عمرو بن حارث، ابن لہیعہ، یزید بن ابی حبیب، سنان، سعد، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

ابتداء میں اسلام بیگانہ تھا۔

حدیث 869

جلد : جلد سوم

راوی : سفیان بن وکیع، حفص بن غیاث، اعمش، ابی اسحق، ابی الاحوص، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكَيْعٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْإِسْلَامَ بَدَأَ غَرِيبًا وَسَيَعُودُ غَرِيبًا فَطُوبَى لِلْغُرَبَاءِ قَالَ قِيلَ وَمَنْ الْغُرَبَاءُ قَالَ  
الْمُزَاعِمُ مِنَ الْقَبَائِلِ

سفیان بن وکیع، حفص بن غیاث، اعمش، ابی اسحاق، ابی الاحوص، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسلام ابتداء میں بیگانہ تھا اور عنقریب بیگانہ ہو جائے گا سو خوشخبری ہے بیگانوں کے لئے لوگوں نے عرض کیا کہ بیگانوں سے کون مراد ہیں فرمایا جو قبیلہ سے نکال دیئے جائیں۔

راوی : سفیان بن وکیع، حفص بن غیاث، اعمش، ابی اسحق، ابی الاحوص، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

فتنوں سے سلامتی کی امید کس کے متعلق کی جاسکتی ہے۔

باب : فتنوں کا بیان

فتنوں سے سلامتی کی امید کس کے متعلق کی جاسکتی ہے۔

حدیث 870

جلد : جلد سوم

راوی : حراملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، ابن لہیعہ، عیسیٰ بن عبدالرحمن، زید بن اسلم، سیدنا عمر بن خطاب رضی

اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ عِيسَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّهُ خَرَجَ يَوْمًا إِلَى مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ قَاعِدًا عِنْدَ قَبْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْكِي فَقَالَ مَا يُبْكِيكَ قَالَ يُبْكِينِي شَيْءٌ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ يَسِيدَ الرِّيَاضِ شِرْكَ وَإِنَّ مَنْ عَادَى لِلَّهِ وَلِيًّا فَقَدْ بَارَزَ اللَّهَ بِأَلْبَحَارِ بَيْتِ اللَّهِ يُحِبُّ الْأَبْرَارَ الْأَتْقِيَاءَ الْأَخْفِيَاءَ الَّذِينَ إِذَا غَابُوا لَمْ يُفْتَقَدُوا وَإِنْ حَضَرُوا لَمْ يُدْعَوْا وَلَمْ يُعْرَفُوا قُلُوبُهُمْ مَصَابِيحُ الرُّمَادِ يَخْرُجُونَ مِنْ كُلِّ غَبْرَائِيٍّ مُظْلِمَةٍ

حرملة بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، ابن لہیعہ، عیسیٰ بن عبد الرحمن، زید بن اسلم، سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک روز مسجد نبوی کی طرف تشریف لائے تو دیکھا کہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر مبارک کے پاس بیٹھے رو رہے ہیں فرمایا کیوں رو رہے ہو؟ میں نے کہا بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی تھی اس کی وجہ سے رو رہا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تھوڑے دن یا کاری بھی شرک ہے اور جو اللہ کے کسی ولی (متبع شریعت عامل بالسنة) سے دشمنی کرے اس نے اللہ کو جنگ میں مقابلہ کے لئے پکارا۔ اللہ تعالیٰ پسند فرماتے ہیں ایسے لوگوں کو جو نیک و فرماں بردار ہیں متقی و پرہیزگار ہیں اور گمنام و پوشیدہ رہتے ہیں کہ اگر غائب ہوں تو انکی تاثیر نہ کی جائے حاضر ہوں تو آؤ بھگت نہ کی جائے (ان کو بلا یا نہ جائے) اور پہچانے نہ جائیں (کہ فلاں صاحب ہیں) ان کے دل ہدایت کے چراغ نہیں، وہ ہر تاریک فتنہ سے صاف بے غبار نکل جائیں گے۔

راوی : حرملة بن يحيى، عبد الله بن وهب، ابن لهيعة، عيسى بن عبد الرحمن، زيد بن اسلم، سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

فتنوں سے سلامتی کی امید کس کے متعلق کی جاسکتی ہے۔

راوی: ہشام بن عمار، عبدالعزیز بن محمد دراوردی، زید بن اسلم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ أَوْ رَدِي حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسُ كِبَابِلٌ مِائَةٍ لَا تَكَادُ تَجِدُ فِيهَا رَاحِلَةً

ہشام بن عمار، عبدالعزیز بن محمد دراوردی، زید بن اسلم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ لوگوں کی حالت ایسی ہے جیسے سواونٹ مگر سواری کے قابل ایک بھی نہیں (سب بے کار)۔

راوی: ہشام بن عمار، عبدالعزیز بن محمد دراوردی، زید بن اسلم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

امتوں کا فرقوں میں بٹ جانا۔

باب: فتنوں کا بیان

امتوں کا فرقوں میں بٹ جانا۔

حدیث 872

جلد: جلد سوم

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَفَرَّقَتِ الْيَهُودُ عَلَى إِحْدَى وَسَبْعِينَ فِرْقَةً وَتَفَتَّرِقُ أُمَّتِي عَلَى ثَلَاثٍ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہود اکہتر فرقوں میں بٹے اور میری امت تہتر فرقوں میں بٹے گی۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ



باب : فتنوں کا بیان

امتوں کا فرقوں میں بٹ جانا۔

حدیث 873

جلد : جلد سوم

راوی : عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار حمصی، عباد بن یوسف، صفوان بن عمرو، راشد بن سعد، حضرت عوف بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارِ الْحِمْصِيِّ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ افْتَرَقَتِ الْيَهُودُ عَلَى إِحْدَى وَسَبْعِينَ فِرْقَةً فَوَاحِدَةٌ فِي الْجَنَّةِ وَسَبْعُونَ فِي النَّارِ وَوَاحِدَةٌ فِي الْجَنَّةِ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَتَفْتَرِقَنَّ أُمَّتِي عَلَى ثَلَاثٍ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً وَاحِدَةٌ فِي الْجَنَّةِ وَثِنْتَانِ وَسَبْعُونَ فِي النَّارِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ هُمْ قَالَ الْجَبَاعَةُ

عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار حمصی، عباد بن یوسف، صفوان بن عمرو، راشد بن سعد، حضرت عوف بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہود کے اکہتر فرقے ہوئے ان میں ایک جنتی ہے اور ستر دوزخی ہیں اور نصاریٰ کے بہتر فرقے ہوئے ان میں اکہتر دوزخی ہیں اور ایک جنت میں جائے گا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی جان ہے میری امت کے تہتر فرقے ہوں گے ایک فرقہ جنت میں جائے گا اور بہتر دوزخی ہوں گے۔ کسی نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! جنتی کون ہوں گے؟ فرمایا الْجَبَاعَةُ۔

راوی : عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار حمصی، عباد بن یوسف، صفوان بن عمرو، راشد بن سعد، حضرت عوف بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

امتوں کا فرقوں میں بٹ جانا۔

حدیث 874

جلد : جلد سوم

راوی : ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، ابو عمرو، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ افْتَرَقَتْ عَلَى إِحْدَى وَسَبْعِينَ فِرْقَةً وَإِنَّ أُمَّتِي سَتَفْتَرِقُ عَلَى ثِنْتَيْنِ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً كُلُّهَا فِي النَّارِ إِلَّا وَاحِدَةً وَهِيَ الْجَمَاعَةُ

ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، ابو عمرو، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بنی اسرائیل کے اکثر فرقے ہوئے اور میری امت کے بہتر فرقے ہوں گے سب کے سب دوزخی ہوں گے سوائے ایک کے اور وہ ایک الجماعۃ ہے۔

راوی : ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، ابو عمرو، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

امتوں کا فرقوں میں بٹ جانا۔

حدیث 875

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، محمد بن عمر، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتَتَّبِعَنَّ سُنَّةَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بَاعًا بِبَاعٍ وَذِرَاعًا بِذِرَاعٍ وَشِبْرًا بِشِبْرٍ حَتَّىٰ لَوْ دَخَلُوا فِي جُحْرٍ صَبَّ لَدَخَلْتُمْ فِيهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَىٰ قَالَ فَمَنْ إِذَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، محمد بن عمر، ابی سلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ضرورت میں اپنے سے پہلے کے لوگوں کی پیروی کرو گے باع در باع (دونوں ہاتھوں کی لمبائی) ہاتھ در ہاتھ اور بالشت در بالشت حتیٰ کہ اگر وہ کسی گاوہ کے بل میں داخل ہوئے ہوں گے تو تم بھی داخل ہو جاؤ گے صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول یہود و نصاریٰ؟ (کیا پیروی کریں گے) فرمایا تو اور کس کی؟

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، محمد بن عمر، ابی سلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مال کا فتنہ۔

باب : فتنوں کا بیان

مال کا فتنہ۔

حدیث 876

جلد : جلد سوم

راوی : عیسیٰ بن حباد مصری، لیث بن سعید، سعید مقبری، عیاض بن عبد اللہ، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ حَبَّادٍ الْبَصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَعِيدٍ الْقُبَيْرِيِّ عَنْ عِيَّاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخَدْرِيَّ يَقُولُ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ لَا وَاللَّهِ مَا أَخْشَى عَلَيْكُمْ أَيُّهَا النَّاسُ إِلَّا مَا يُخْرِجُ اللَّهُ لَكُمْ مِنْ زَهْرَةِ الدُّنْيَا فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْخَيْرِ بِالشَّرِّ فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ كَيْفَ قُلْتَ قَالَ قُلْتُ وَهَلْ يَأْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْخَيْرَ لَا

يَأْتِي إِلَّا بِخَيْرٍ أَوْ خَيْرٌ هُوَ إِنَّ كُلَّ مَا يُنْبِتُ الرَّيِّعُ يَقْتُلُ حَبَطًا أَوْ يُلِمُّ إِلَّا أَكَلَةَ الْخَضِرِ أَكَلْتُ حَتَّى إِذَا امْتَلَأْتُ امْتَدَّتْ  
خَاصِرَتَاهَا اسْتَقْبَلَتْ الشَّمْسَ فَشَاكَلَتْ وَبَالَتْ ثُمَّ اجْتَزَّتْ فَعَادَتْ فَأَكَلْتُ فَمَنْ يَأْخُذُ مَا لَا بِحَقِّهِ يُبَارِكُ لَهُ وَمَنْ يَأْخُذُ  
مَا لَا بِغَيْرِ حَقِّهِ فَبَشَلُهُ كَمَثَلِ الَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ

عیسیٰ بن حماد مصری، لیث بن سعید، سعید مقبری، عیاض بن عبد اللہ، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور لوگوں کو خطبہ ارشاد فرمایا پھر فرمایا اے لوگو خدا کی قسم مجھے تمہاری بابت کسی چیز سے اتنا اندیشہ نہیں جتنا دنیا کی رعنائیوں سے جو اللہ تعالیٰ تمہارے لئے نکالیں گے۔ ایک مرد نے عرض کیا اے اللہ کے رسول کیا خیر (مثلاً مال) بھی باعث شریعتی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کچھ دیر تو خاموش رہے پھر فرمایا کیا کہا کہ خیر باعث شریعتی کیسے بنے گی؟ فرمایا خیر تو باعث خیر ہی نہیں ہے دیکھو۔ برسات جو آگاتی ہے وہ خیر ہے یا نہیں لیکن وہ مار ڈالتی ہے (جانور کو) پیٹ پھلا کر یا تخمہ کو بوجہ بد ہضمی کے یا قریب المرگ کر دیتی ہے مگر جو جانور خضر (ایک عام سی قسم کا چارہ) کھاتا ہے اور اس کی کھوکھیں بھر جاتی ہیں تو سورج کے بالمقابل ہو کر پتلا پاخانہ کرتا ہے پیتا کرتا ہے اور جگالی کرتا ہے۔ جب وہ (پہلا کھانا) ہضم ہو جائے پھر دوبارہ کھانے آتا ہے۔ یعنی جو کوئی مال اپنے حق کے مطابق حاصل کرے گا اس کو برکت ہوگی اور جو کوئی ناحق حاصل کرے تو اسکو کبھی برکت نہ ہوگی۔ اسکی مثال (اس شخص کی سی) ہے کہ کھائے جائے پر (کبھی) سیر نہ ہو۔

راوی : عیسیٰ بن حماد مصری، لیث بن سعید، سعید مقبری، عیاض بن عبد اللہ، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

مال کا فتنہ۔

حدیث 877

جلد : جلد سوم

راوی : عمرو بن سواد مصری، عبد اللہ بن وہب، عمرو بن حارث، بکر بن سواد، یزید بن رباح، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن

العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَادٍ الْبَصْرِيُّ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أُنْبَأَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ بَكْرَ بْنَ سَوَادَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ يَزِيدَ بْنَ رِبَاحٍ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا فُتِحَتْ عَلَيْكُمْ خَزَائِنُ فَارِسَ وَالرُّومِ أُمَّيْ قَوْمٍ أَنْتُمْ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ نَقُولُ كَمَا أَمَرَنَا اللَّهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ غَيْرَ ذَلِكَ تَتَنَافَسُونَ ثُمَّ تَتَدَابَرُونَ ثُمَّ تَتَبَاغِضُونَ أَوْ نَحْوَ ذَلِكَ ثُمَّ تَنْطَلِقُونَ فِي مَسَاكِينِ الْمُهَاجِرِينَ فَتَجْعَلُونَ بَعْضَهُمْ عَلَى رِقَابِ بَعْضٍ

عمر بن سواد مصری، عبد اللہ بن وہب، عمرو بن حارث، بکر بن سوادہ، یزید بن رباح، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب فارس اور روم کے خزانوں پر تمہیں فتح ملے گی تو تم کونسی قوم بن جاؤ گے؟ (کیا کہو گے) عمر بن حارث بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا ہم وہی کہیں گے جو اللہ اور اسکے رسول نے ہمیں امر فرمایا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اور کچھ نہ کہو گے؟ ایک دوسرے کے مال میں رغبت کرو گے پھر ایک دوسرے سے حسد کرو گے پھر ایک دوسرے کی طرف پشت پھیرو گے پھر ایک دوسرے سے دشمنی رکھو گے یا ایسی ہی کوئی بات فرمائی پھر مسکین مہاجروں کے پاس جاؤ گے۔

راوی : عمرو بن سواد مصری، عبد اللہ بن وہب، عمرو بن حارث، بکر بن سوادہ، یزید بن رباح، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

مال کا فتنہ۔

حدیث 878

جلد : جلد سوم

راوی : یونس بن عبد الاعلیٰ بصری، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عرواکہ بن زبیر، مسور بن مخرمہ، حضرت عمرو بن

عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الْبَصْرِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ السُّوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ أَخْبَرَهُ عَنْ عُبَيْرِ بْنِ عَوْفٍ وَهُوَ حَلِيفُ بَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ وَكَانَ شَهِدًا بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ إِلَى الْبَحْرَيْنِ يَأْتِي بِجَزِيرَتِهَا وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ صَالِحَ أَهْلِ الْبَحْرَيْنِ وَأَمَرَ عَلَيْهِمُ الْعَلَاءِيَّ بْنَ الْحَضْرَمِيِّ فَقَدِمَ أَبُو عُبَيْدَةَ بِبَالٍ مِنَ الْبَحْرَيْنِ فَسَبَعَتْ الْأَنْصَارُ بِعَدَمِ أَبِي عُبَيْدَةَ فَوَاقُوا صَلَاةَ الْفَجْرِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَبَّأَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْدَرًا فَتَعَرَّضُوا لَهُ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ رَأَاهُمْ ثُمَّ قَالَ أَظُنُّكُمْ سَبِعْتُمْ أَنَّ أَبَا عُبَيْدَةَ قَدِمَ بِشَيْءٍ مِنَ الْبَحْرَيْنِ قَالُوا أَجَلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَبَشِرُوا وَأَمِلُوا مَا يَسِّرُكُمْ فَوَاللَّهِ مَا الْفَقْرَ أَخْشَى عَلَيْكُمْ وَلَكِنِّي أَخْشَى عَلَيْكُمْ أَنْ تُسَبِّطَ الدُّنْيَا عَلَيْكُمْ كَمَا بَسِطْتُ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَتَنَافَسُوهَا كَمَا تَنَافَسُوهَا فَتُهْلِكُكُمْ كَمَا أَهْلَكْتَهُمْ

یونس بن عبد الاعلی بصری، ابن وهب، یونس، ابن شہاب، عمرو بن زبیر، مسور بن مخرمہ، حضرت عمرو بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو بنو عامر بن لوی کے حلیف تھے اور بدر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ شریک ہوئے تھے ان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابو عبیدہ بن جراح کو بحرین بھیجا کہ جزیہ وصول کر کے لائیں اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اہل بحرین سے صلح کر کے حضرت علاء بن حضرمی کو ان کا امیر مقرر فرمایا تھا۔ جب انہی حضرات ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ تعالیٰ عنہ بحرین سے (جزیہ کا) مال وصول کر کے لائے تو انصار کو ان کی آمد کی اطلاع ہوئی سب (مجاہدوں والے بھی) نماز فجر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملے جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھ کر واپس ہوئے تو یہ لوگ سامنے آگئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کو دیکھ کر مسکرائے پھر فرمایا میرا خیال ہے کہ تم نے سنا کہ ابو عبیدہ بحرین سے کچھ لائے ہیں۔ میں کباجی ہاں اے اللہ کے رسول۔ فرمایا خوش ہو جاؤ اور امید رکھو اس چیز کی جس سے تمہیں خوشی ہوگی اللہ کی قسم مجھے تمہارے متعلق فقر سے کچھ خوف و خطر نہیں لیکن مجھے یہ خطرہ ہے کہ دنیا تم پر اسی طرح کشادہ کر دی جائے جس طرح تم سے پہلوں پر کشادہ کی گئی پھر تم بھی اس میں ایک دوسرے سے بڑھ کر رغبت کرو جیسے انہوں نے ایک دوسرے سے بڑھ کر دنیا رغبت کی تو دنیا تمہیں بھی ہلاک (نہ) کر ڈالے جیسے اس نے ان کو ہلاک کر دیا۔

راوی : یونس بن عبد الاعلی بصری، ابن وهب، یونس، ابن شہاب، عمرو بن زبیر، مسور بن مخرمہ، حضرت عمرو بن عوف رضی اللہ

عورتوں کا فتنہ۔

باب : منہج بیان

عورتوں کا فتنہ۔

حدیث 879

جلد : جلد سوم

راوی : بشر بن ہلال صواف، عبدالوارث بن سعید، سلیمان تیمی، عمرو بن رافع، عبداللہ بن مبارک، سلیمان تیمی، ابی عثمان نہدی، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوْفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّمِيمِيِّ ح وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّمِيمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَدْعُ بَعْدِي فِتْنَةٌ أَضَرَّ عَلَى الرِّجَالِ مِنَ النِّسَاءِ

بشر بن ہلال صواف، عبدالوارث بن سعید، سلیمان تیمی، عمرو بن رافع، عبداللہ بن مبارک، سلیمان تیمی، ابی عثمان نہدی، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں اپنے بعد مردوں کے لئے عورتوں سے زیادہ ضرر رساں فتنہ کوئی نہیں چھوڑ رہا۔

راوی : بشر بن ہلال صواف، عبدالوارث بن سعید، سلیمان تیمی، عمرو بن رافع، عبداللہ بن مبارک، سلیمان تیمی، ابی عثمان نہدی، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

عورتوں کا فتنہ۔

حدیث 880

جلد : جلد سوم

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، خارجه بن مصعب، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، وَقَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ مُصْعَبٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ صَبَاحٍ إِلَّا وَمَلَكَانِ يُنَادِيَانِ وَيْلٌ لِلرِّجَالِ مِنَ النِّسَاءِ وَيْلٌ لِلنِّسَاءِ مِنَ الرِّجَالِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، خارجه بن مصعب، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر صبح دو فرشتے پکارتے ہیں عورتیں مردوں کیلئے ہلاکت و بربادی ہیں عورتیں مردوں کے لئے ہلاکت و بربادی ہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، خارجه بن مصعب، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

عورتوں کا فتنہ۔

حدیث 881

جلد : جلد سوم

راوی : عمران بن موسیٰ لیثی، حماد بن زید، علی بن زید بن جدعان، ابی نضرہ، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ



حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى اللَّيْثِيُّ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ خَطِيبًا فَكَانَ فِيهَا قَالَ إِنَّ الدُّنْيَا خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ وَإِنَّ اللَّهَ مُسْتَخْلِفُكُمْ فِيهَا فَنَاطِئُ كَيْفَ تَعْبُدُونَ أَلَا فَاتَّقُوا الدُّنْيَا وَاتَّقُوا النِّسَاءَ

عمران بن موسیٰ لیثی، حماد بن زید، علی بن زید بن جدعان، ابی نصرہ، حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ کے لئے کھڑے ہوئے اور خطبہ میں یہ بھی فرمایا دنیا سبز و شیریں ہے اور اللہ تعالیٰ تمہیں دنیا میں حاکم بنانے والے ہیں بڑیکے ہیں گے کہ تم کیسے عمل کرتے ہو غور سے سنو دنیا سے بچتے رہنا اور عورتوں سے بچتے رہنا۔

راوی : عمران بن موسیٰ لیثی، حماد بن زید، علی بن زید بن جدعان، ابی نصرہ، حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

عورتوں کا فتنہ۔

حدیث 882

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، عبید اللہ بن موسیٰ، موسیٰ بن عبید اللہ، داؤد بن مدرک، عروہ بن زبیر، ام

المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ مُدْرِكٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ فِي الْمَسْجِدِ إِذْ دَخَلَتْ امْرَأَةٌ مِنْ مُزَيْنَةَ تَرْتِفُ فِي زِينَةِ لَهَا فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ انْهَوْا نِسَائِكُمْ عَنْ لُبْسِ الزَّيْنَةِ وَالتَّبَخُّثِ فِي الْمَسْجِدِ فَإِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَمْ يُلْعَنُوا حَتَّى لَبَسَ نِسَاءُهُمُ الزَّيْنَةَ وَتَبَخُّثُوا فِي الْمَسَاجِدِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، عبید اللہ بن موسیٰ، موسیٰ بن عبیدہ، داؤد بن مدرک، عروہ بن زبیر، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ

تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں تشریف فرما تھے کہ قبیلہ مزنیہ کی ایک عورت مسجد میں بناؤ سنگھار کر کے داخل ہوئی تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے لوگو اپنی عورتوں کو بناؤ سنگھار کرنے سے اور مسجد میں ناز و نخرہ سے چلنے سے منع کرو کیونکہ بنی اسرائیل پر لعنت نہیں آئی تا آنکہ ان کی عورتیں زیب و زینت کا لباس پہن کر مسجدوں میں ناز نخروں سے آنے لگیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، عبید اللہ بن موسیٰ، موسیٰ بن عبیدہ، داؤد بن مدرک، عروہ بن زبیر، ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

## باب : فتنوں کا بیان

عورتوں کا فتنہ۔

حدیث ۹۸۳

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عاصم، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ مَوْلَى أَبِي نَسِيمٍ وَاسْمُهُ عُبَيْدٌ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ لَقِيَ امْرَأَةً مُتَطَيِّبَةً تُرِيدُ الْمَسْجِدَ فَقَالَ يَا أُمَّةَ الْجَبَّارِ أَيْنَ تُرِيدِينَ قَالَتْ الْمَسْجِدَ قَالَ وَلَهُ تَطْيِيبٌ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ فَإِنِّي سَبَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَيُّهَا امْرَأَةُ تَطْيِيبُ ثُمَّ خَرَجَتْ إِلَى الْمَسْجِدِ لَمْ تُقْبَلْ لَهَا مَا دَلَّهَا حَتَّى تَغْتَسِلَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عاصم، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سامنے ایک عورت آئی جو خوشبو لگا کر مسجد جا رہی تھی فرمانے لگے اے اللہ جبار کی بندی کہاں جا رہی ہو؟ کہنے لگی مسجد۔ فرمایا مسجد (میں جانے) کے لئے ہی خوشبو لگائی۔ کہنے لگی جی ہاں۔ فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا کہ جو عورت بھی خوشبو لگا کر مسجد کی طرف نکلے اسکی کوئی نماز بھی قبول نہ ہوگی یہاں تک کہ نہائے (اور خوشبو کو زائل کرے)۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عاصم، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: فتنوں کا بیان

عورتوں کا فتنہ۔

حدیث 884

جلد: جلد سوم

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابن ہاد، عبد اللہ بن دینار، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمِحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَا مَعْشَرَ الْبَنَاتِ تَصَدَّقْنَ وَأَكْثِرْنَ مِنَ الْإِسْتِغْفَارِ فَإِنِّي رَأَيْتُكُنَّ أَكْثَرَ أَهْلِ النَّارِ فَقَالَتْ أَمْرَأَةٌ مِنْهُنَّ جَزَلَةٌ وَمَا لَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَكْثَرَ أَهْلِ النَّارِ قَالَ تَكْثِرْنَ اللَّعْنَ وَتَكْفُرْنَ الْعَشِيرَ مَا رَأَيْتُ مِنْ نَاقِصَاتِ عَقْلِ وَدِينٍ أَغْلَبَ لِيذَى لُبِّ مَنْكُنَّ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَهِيَ النُّقْصَانُ الْعَقْلِ وَالِدِينِ قَالَ أَمَّا نُقْصَانُ الْعَقْلِ فَشَهَادَةُ أَمْرَأَتَيْنِ تَعْدِلُ شَهَادَةَ رَجُلٍ فَهَذَا مِنْ نُقْصَانِ الْعَقْلِ وَتَبَّ كَمَا أَنَّ اللَّبَابِ مَا تَصَلَّى وَتُقَطِّرُ فِي رَمَضَانَ فَهَذَا مِنْ نُقْصَانِ الدِّينِ

محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابن ہاد، عبد اللہ بن دینار، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے عورتوں کی جماعت صدقہ کیا کرو اور استغفار کی کثرت کیا کرو کیونکہ میں نے دوزخیوں میں زیادہ عورتیں دیکھیں ان میں سے ایک عورت نے عرض کیا اے اللہ کے رسول کیا وجہ ہے کہ اہل دوزخ میں ہم خواتین زیادہ ہیں؟ فرمایا تم لعن طعن بہت کرتی ہو اور خاوند کی ناشکری (اور ناقدری) کرتی ہو میں نے کسی ناقص عقل اور ناقص دین والے کو نہ دیکھا کہ کسی سمجھدار پر حاوی ہو جائے تم سے بڑھ کر۔ عرض کرنے لگی اے اللہ کے رسول عقل اور دین میں (ہم) ناقص کیسے ہیں؟ فرمایا عقل میں تو اس طرح ناقص ہو کہ دو عورتوں کی گواہی ایک مرد کے مساوی ہے یہ عقل میں ناقص ہونے کی وجہ سے ہے اور چند (دن اور) راتیں نماز نہیں پڑھ سکتیں رمضان کے روزے نہیں رکھ سکتیں یہ دین میں ناقص ہونا ہے۔

راوی : محمد بن ریح، لیث بن سعد، ابن ہاد، عبد اللہ بن دینار، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نیک کام کروانا اور بر اکام چھڑوانا۔

باب : نیک کام کروانا اور بر اکام چھڑوانا

نیک کام کروانا اور بر اکام چھڑوانا۔

حدیث 885

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، معاویہ بن ہشام، ہشام بن سعد، عمر بن عثمان، عاصم بن عثمان، عروہ، ام المومنین

سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ  
عُثْمَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَرُّوا بِالْمَعْرُوفِ وَانْهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ  
قَبْلَ أَنْ تَدْعُوا فَلَا يُسْتَجَابَ لَكُمْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، معاویہ بن ہشام، ہشام بن سعد، عمر بن عثمان، عاصم بن عثمان، عروہ، ام المومنین، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا  
فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا کہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرتے رہو قبل ازیں کہ تم  
دعائیں مانگو اور تمہاری دعائیں قبول نہ ہوں (امر بالمعروف اور نہی عن المنکر ترک کرنے کی وجہ سے)۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، معاویہ بن ہشام، ہشام بن سعد، عمر بن عثمان، عاصم بن عثمان، عروہ، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ

تعالیٰ عنہا

باب : فتنوں کا بیان

نیک کام کروانا اور براکام چھڑوانا۔

حدیث 886

جلد : جلد سوم

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، ابواسامہ اسماعیل بن ابی خالد، حضرت قیس بن ابی حازم

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُبَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ إِسْعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ فَحَبَدَ اللَّهُ وَأَشْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ تَقْرُونَ هَذِهِ آيَةَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسُكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ وَإِنَّا سَبِعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ النَّاسَ إِذَا رَأَوْا الْمُتَكَبِّرَ لَا يُغَيِّرُونَهُ أَوْ شَكَ أَنْ يَعْتَهُمُ اللَّهُ بِعَقْبِهِ خَالَ أَبُو أُسَامَةَ مَرَّةً أُخْرَى فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، ابواسامہ اسماعیل بن ابی خالد، حضرت قیس بن ابی حازم فرماتے ہیں کہ سیدنا ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کھڑے ہوئے اللہ کی حمد و ثناء کے بعد فرمایا اے لوگو! تم یہ آیت پڑھتے ہو یا ایُّھا الذین آمنوا علیکم انفسکم لا یضرکم من ضل اذا اهتدیتم اے ایمان والو! تم اپنی جانوں کی فکر کرو گمراہ ہونے والے کی گمراہی تمہیں ضرر نہیں پہنچا سکتی جبکہ تم خوراه راست پر ہو اور ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا جب لوگ برائی کو دیکھیں پھر اسے ختم نہ کرائیں تو بعید نہیں کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو (بروں اور نیکیوں کو) اپنے عذاب میں مبتلا کر دیں (اس دنیا میں)۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، ابواسامہ اسماعیل بن ابی خالد، حضرت قیس بن ابی حازم

باب : فتنوں کا بیان

نیک کام کروانا اور براکام چھڑوانا۔

راوی : محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، علی بن ہذیمہ، حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ بَدِيَةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَمَّا وَقَعَ فِيهِمُ النِّقْصُ كَانَ الرَّجُلُ يَرَى أَحَاةَ عَلَى الدَّنْبِ فَيَنْهَاهَا عَنْهُ فَإِذَا كَانَ الْغَدُ كَيْدِي نَعَهُ مَا رَأَى مِنْهُ أَنْ يَكُونَ أَكْبَلَهُ وَشَرِيْبَهُ وَخَلِيْطَهُ فَضْرَبَ اللَّهُ قُلُوبَ بَعْضِهِمْ بِبَعْضٍ وَنَزَلَ فِيهِمُ الْقُرْآنُ فَقَالَ لُعْنُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَى لِسَانِ دَاوُدَ وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ حَتَّى بَدَعُوا وَلَوْ كَانُوا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالنَّبِيِّ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوا لَهُمْ أَوْلِيَاءَ وَلَكِنْ كَثِيرًا مِنْهُمْ فَاسِقُونَ قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَّكِنًا فَجَلَسَ وَقَالَ لَا حَتَّى تَأْخُذُوا عَلَ بَدِي الطَّالِمِ فَتَأْطِرُوهُ عَلَى الْحَقِّ أَطْرًا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ أَمْلَاهُ عَلَيَّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْوَضَّاحِ عَنْ أَبِي بِنِ بْنِ بَدِيَةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَلِّهِ

محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، علی بن ہذیمہ، حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بنی اسرائیل میں جب کوتاہی آئی تو ایک مرد اپنے بھائی کو بتلائے معصیت دیکھ کر اس سے روکتا اور اگلے روز اسکے ساتھ کھاتا پیتا اور مل جل کر رہتا اور گناہ کی وجہ سے اس سے ترک تعلقات نہ کرنا تو اللہ تعالیٰ نے ان کے قلوب کو باہم خلط کر دیا انہی کے متعلق قرآن کریم میں یہ ارشاد ہے لُعْنُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَى لِسَانِ دَاوُدَ وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ حَتَّى بَدَعُوا وَلَوْ كَانُوا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالنَّبِيِّ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوا لَهُمْ أَوْلِيَاءَ وَلَكِنْ كَثِيرًا مِنْهُمْ فَاسِقُونَ تک راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تکیہ لگائے ہوئے تھے آپ بیٹھ گئے اور فرمایا تم عذاب سے نہیں بچ سکتے یہاں تک کہ ظالم کے ہاتھ پکڑو اور اسے حق (اور انصاف) پر مجبور نہ کرو۔ دوسری سند سے یہی مضمون مروی ہے۔

راوی : محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، علی بن ہذیمہ، حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

نیک کام کروانا اور براکام چھڑوانا۔

حدیث 888

جلد : جلد سوم

راوی : عمران بن موسیٰ، حماد بن زید، علی بن زید بن جدعان، ابی نصرہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَىٰ وَأَبُو حَمَادٍ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدِ بْنِ جَدْعَانَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ خَطِيبًا فَكَانَ فِيهَا قَالَ أَلَا لَا يَنْعَنَّ رَجُلًا هَيْبَةُ النَّاسِ أَنْ يَقُولَ بِحَقِّ إِذَا عَلِمَهُ قَالَ فَبَكَى أَبُو سَعِيدٍ وَقَالَ قَدْ وَانَاهِ رَبِّي مَا أَشْيَاءُ فَهَبْنَا

عمران بن موسیٰ، حماد بن زید، علی بن زید بن جدعان، ابی نصرہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے درمیان خطبہ کیلئے کھڑے ہوئے دوران خطبہ یہ بھی فرمایا غور سے سنو کسی مرد کو جب وہ حق سے واقف ہو حق کہنے سے لوگوں کی ہیبت ہرگز مانع نہ ہونی چاہئے۔ یہی کہتے ہیں اس کے بعد حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ روپڑے اور فرمایا بخدا ہم نے کئی چیزیں (ناحق) دیکھیں لیکن ہم ہیبت میں آئے گئے۔

راوی : عمران بن موسیٰ، حماد بن زید، علی بن زید بن جدعان، ابی نصرہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

نیک کام کروانا اور براکام چھڑوانا۔

حدیث 889

جلد : جلد سوم

راوی : ابو کریب، عبد اللہ بن نبیر، ابو معاویہ، اعش عمرو بن مرہ، ابی بختری، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُبَيْرٍ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْهَةَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحْتَقِرُ أَحَدُكُمْ نَفْسَهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ يَحْتَقِرُ أَحَدُنَا نَفْسَهُ قَالَ يَرَى  
أَمْرًا لِلَّهِ عَلَيْهِ فِيهِ مَقَالٌ ثُمَّ لَا يَقُولُ فِيهِ فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَقُولَ فِي كَذَا وَكَذَا فَيَقُولُ  
خَشْيَةَ النَّاسِ فَيَقُولُ فَيَأْتِي كُنْتَ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَى

ابو کریب، عبد اللہ بن نمیر، ابو معاویہ، اعمش عمرو بن مرہ، ابی بختری، حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی بھی اپنی تحقیر نہ کرے۔ صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ہم میں سے کوئی  
اپنی تحقیر کیسے کر سکتا ہے؟ فرمایا اس طرح کہ کوئی معاملہ دیکھے اس بارے میں اللہ کا حکم اسے معلوم ہو پھر بیان نہ کرے تو روز  
قیامت اللہ عزوجل فرمائیں گے، تمہیں فلاں معاملہ میں (حق بات) کہنے سے کیا مانع ہوا؟ جواب دے گا لوگوں کا خوف تو اللہ رب  
العزت فرمائیں گے صرف مجھ ہی سے تمہیں ڈرنا چاہئے تھا۔

راوی: ابو کریب، عبد اللہ بن نمیر، ابو معاویہ، اعمش عمرو بن مرہ، ابی بختری، حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

نیک کام کروانا اور بر اکام چھڑوانا۔

حدیث 890

جلد : جلد سوم

راوی: علی بن محمد، وکیع، اسرائیل، ابواسحق، عبید اللہ بن حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ قَوْمٍ يُعْمَلُ فِيهِمْ بِالْعَاصِي هُمْ أَعَزُّ مِنْهُمْ وَأَمْنَعُ لَا يُغَيِّرُونَ إِلَّا عَثَمَهُمُ اللَّهُ بِعِقَابٍ

علی بن محمد، وکیع، اسرائیل، ابواسحاق، عبید اللہ بن حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم  
نے فرمایا جس قوم میں بھی اللہ کی نافرمانیاں کی جائیں جبکہ وہ قوم (نافرمانی سے بچنے والے) ان نافرمانوں سے زیادہ غلبہ اور قوت



والے ہوں اور (بصورت نزع) اپنا بچاؤ کر سکتے ہو (اسکے باوجود بھی نافرمانی کو ختم نہ کر آئیں تو) اللہ تعالیٰ ان سب کو سزا دیتا ہے۔

راوی: علی بن محمد، وکیع، اسرائیل، ابواسحق، عبید اللہ بن حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: نمنون کا بیان

نیک کام کروانا اور برکات کا پتہ دانا۔

حدیث 891

جلد: جلد سوم

راوی: سعید بن سوید، یحییٰ بن سلیم، عبد اللہ بن عثمان بن خثیم، ابی زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ لَنَا رَجَعْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْجِرَةً الْبَحْرَةَ لَنَا أَلَاتُ حَدِيثِي بِأَعَاجِيبِ مَا رَأَيْتُمْ بِأَرْضِ الْحَبَشَةِ قَالَ فَبَيَّتُهُ مِنْهُمْ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ بَيْنَنَا نَحْنُ جُلُوسٌ مَرَّتْ بِنَا عَجُودٌ مِنْ عِبَائِزِ رَهَابِيْنِهِمْ تَحْبِلُ عَلَى رَأْسِهَا قُلَّةً مِنْ مَائِ فَمَرَّتْ بِفَتَى مِنْهُمْ فَجَعَلَ أَحَدَى يَدَيْهِ بَيْنَ كَتِفَيْهَا ثُمَّ دَفَعَهَا فَخَرَّتْ عَنِ رُءُوسِهَا فَانْكَسَرَتْ قُلَّتُهَا فَلَبَّا ارْتَفَعَتْ التَّفْتَتُ إِلَيْهِ فَقَالَتْ سَوْفَ تَعْلَمُ يَا غَدْرٍ إِذَا وَضَعَ اللَّهُ الْكُرْسِيَّ وَجَمَعَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ وَتَكَلَّمَتْ الْأَيْدِي وَالْأَرْجُلُ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ فَسَوْفَ تَعْلَمُ كَيْفَ أَمْرِي وَأَمْرِكَ عِنْدَ غَدَا قَالَ يَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَتْ صَدَقَتْ كَيْفَ يُقَدِّسُ اللَّهُ أُمَّةً لَا يُؤْخَذُ لِضَعْفِهِمْ مِنْ شَدِيدِهِمْ

سعید بن سوید، یحییٰ بن سلیم، عبد اللہ بن عثمان بن خثیم، ابی زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب سمندری مہاجرین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس واپس پہنچے تو آپ نے فرمایا تم نے حبشہ میں جو عجیب باتیں دیکھیں وہ ہمیں نہیں بتاؤ گے۔ ان میں سے چند نوجوانوں نے عرض کیا ضرور اللہ کے رسول! ایک مرتبہ ہم بیٹھے ہوئے تھے کہ وہاں کے درویشوں کی ایک بڑھیا سر پر پانی کا مٹکا اٹھائے ہمارے پاس سے گزری تو اس نے اپنا ایک ہاتھ اس کے دونوں کندھوں کے درمیان رکھا پھر اسے دھکا دیا وہ گھٹنوں کے بل گری اور اس کا مٹکا ٹوٹ گیا جب وہ اٹھی تو اس کی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگی تمہیں عنقریب علم ہو جائے گا

اے مکار جب اللہ تعالیٰ کرسی قائم فرمائیں گے اور اولین و آخرین کو جمع فرمائیں گے اور ہاتھ پاؤں اپنے کرتوت بیان کریں گے اس وقت تمہیں علم ہو گا کہ اللہ کے یہاں میر اور تمہارا کیا فیصلہ ہوتا ہے رسول اللہ نے فرمایا اس بڑھیا نے سچ کہا سچ کہا اللہ تعالیٰ کیسے اس قوم کو پاک کریں جس میں کمزور کی خاطر طاقتور سے مواخذہ نہ کیا جائے۔

راوی : سعید بن سوید، یحییٰ بن سلیم، عبد اللہ بن عثمان بن خثیم، ابی زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

نیک کام کروانا اور براکام چھڑوانا۔

حدیث 892

جلد : جلد سوم

راوی : قاسم بن زکریا بن دینار، عبد الرحمن بن مصعب، محمد بن عبادہ واسطی، یزید بن ہاورن، اسرائیل، محمد بن حجاجدہ، عطیہ عوفی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِينَارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُصْعَبٍ وَمَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادَةَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ عَنْ عَطِيَّةِ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الْجِهَادِ كَلِمَةُ عَدْلٍ عِنْدَ سُلْطَانٍ جَائِرٍ

قاسم بن زکریا بن دینار، عبد الرحمن بن مصعب، محمد بن عبادہ واسطی، یزید بن ہاورن، اسرائیل، محمد بن حجاجدہ، عطیہ عوفی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا افضل جہاد بادشاہ کے سامنے انصاف کی بات (کہنا) ہے۔

راوی : قاسم بن زکریا بن دینار، عبد الرحمن بن مصعب، محمد بن عبادہ واسطی، یزید بن ہاورن، اسرائیل، محمد بن حجاجدہ، عطیہ عوفی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

نیک کام کروانا اور برا کام چھڑوانا۔

حدیث 893

جلد : جلد سوم

راوی : راشد بن سعید رملی، ولید بن مسلم، حماد بن سلمہ، ابو غالب، حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا رَاشِدُ بْنُ سَعِيدِ الرَّمْلِيِّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي غَالِبٍ عَنْ أَبِي أَمَامَةَ قَالَ  
عَرَضَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ عِنْدَ الْجَبْرِةِ الْأُولَى فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُمَّ الْجِهَادِ أَفْضَلُ فَسَكَتَ عَنْهُ  
فَلَبَّتَا رَأَى الْجَبْرِةَ الثَّانِيَةَ سَأَلَهُ فَسَكَتَ عَنْهَا حَتَّى رَمَى جَبْرِةَ الْعَقَبَةِ وَضَعَمَ رِجْلَهُ فِي الْعَرَزِ لِيُرَكَّبَ قَالَ أَيْنَ السَّائِلُ قَالَ  
أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ كَلِمَةً حَقٌّ عِنْدَ ذِي سُلْطَانٍ حَالٍ

راشد بن سعید رملی، ولید بن مسلم، حماد بن سلمہ، ابو غالب، حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ (حج کے موقع پر) جمرہ  
اولی کے قریب ایک مرد نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا اے اللہ کے رسول! کونسا جہاد افضل ہے؟ آپ  
خاموش رہے جب آپ نے جمرہ ثانیہ کی رمی تو اس نے پھر یہی پوچھا آپ خاموش رہے جب آپ نے جمرہ عقبہ کی رمی کی تو اپنا پاؤں  
رکاب میں رکھ کر پوچھا وہ سائل کہاں ہے؟ اس نے عرض کیا میں ہوں اے اللہ کے رسول۔ فرمایا ظالم حکمران کے سامنے حق بات  
کہنا (افضل جہاد ہے)۔

راوی : راشد بن سعید رملی، ولید بن مسلم، حماد بن سلمہ، ابو غالب، حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

نیک کام کروانا اور برا کام چھڑوانا۔

راوی : ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، اسمعیل بن رجاء، ابی سعید خدری، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَائٍ عَنِ أَبِيهِ عَنِ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ وَعَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ أَخْرَجَ مَرْوَانُ الْبُنْبُرِيَّ يَوْمَ عِيدٍ فَبَدَأَ بِالْخُطْبَةِ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَقَالَ يَا مَرْوَانُ خَالَفْتَ السُّنَّةَ أَخْرَجْتَ الْبُنْبُرِيَّ هَذَا الْيَوْمَ وَلَمْ يَكُنْ يُخْرَجُ وَبَدَأَتْ بِالْخُطْبَةِ قَبْلَ الصَّلَاةِ وَلَمْ يَكُنْ يُبْدَأُ بِهَا فَعَالَ أَبُو سَعِيدٍ أَمَا هَذَا فَقَدْ قَضَى مَا عَلَيْهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ رَأَى مِنْكُمْ مُنْكَرًا فَاسْتَطَاعَ أَنْ يُغَيِّرَهُ بِيَدِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهِ وَذَلِكَ أَوْعَفُ الْإِيْبَانِ

ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، اسمعیل بن رجاء، ابی سعید خدری، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ مردان نے عید کے روز منبر نکلوایا (اور خطبہ دینے کے لئے عید گاہ میں رکھوایا) پھر نماز سے قبل ہی خطبہ شروع کر دیا تو ایک مرد نے کہا (اے مروان تم نے سنت کے خلاف کیا تم نے اس دن منبر نکلوایا حالانکہ (اس سے قبل) منبر نکالا نہیں جاتا تھا اور نماز سے قبل ہی خطبہ شروع کر دیا حالانکہ نماز سے قبل خطبہ نہیں ہوتا تھا اس پر حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ان صاحب نے اپنی ذمہ داری پوری کر دی میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا تم میں سے جو بھی خلاف شرع کام دیکھے اور اسے چاہئے کہ زور بازو سے اسے مٹا دے اگر اسکی استطاعت نہ ہو تو زبان سے روک دے اور اگر اس کی بھی استطاعت نہ ہو تو زبان سے روک دے اور اگر اسکی بھی استطاعت نہ ہو تو دل و دماغ سے کام لے اور یہ ایمان کا کمزور ترین درجہ ہے۔

راوی : ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، اسمعیل بن رجاء، ابی سعید خدری، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا ارشاد اے ایمان والو! تم اپنی فکر کرو۔ کی تفسیر۔

باب : فتنوں کا بیان

اللہ تعالیٰ کا ارشاد اے ایمان والو! تم اپنی فکر کرو۔ کی تفسیر۔

حدیث 895

جلد : جلد سوم

راوی : ہشام بن عمار، صدقہ بن خالد، عتبہ بن ابی حکیم، عمرو بن جاریہ، حضرت ابو امیہ شعبانی

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنِي عُتْبَةُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ حَدَّثَنِي عَنْ عَبْدِ عَمْرِو بْنِ جَارِيَةَ عَنْ أَبِي أُمَيَّةَ الشَّعْبَانِيِّ قَالَ أَتَيْتُ أَبَا ثَعْلَبَةَ الْخُسَيْنِيَّ قَالَ قُلْتُ كَيْفَ تَصْنَعُ فِي هَذِهِ الْآيَةِ قَالَ آيَةُ آيَةٍ قُلْتُ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسُكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ قَالَ سَأَلْتُ عَنْهَا خَبِيرًا سَأَلْتُ عَنْهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَلْ اتَّبِعُوا بِالْمَعْرُوفِ وَتَنَاهَاوْا عَنِ الْمُنْكَرِ حَتَّى إِذَا رَأَيْتَ شُحًّا مَطَاعًا وَهَوًى مُتَّبَعًا وَدُنْيَا مُؤَثَّرَةً وَإِعْجَابَ كُلِّ ذِي رَأْيٍ بِرَأْيِهِ وَرَأَيْتَ أُمَّرًا لَا يَدَانِ لَكَ بِهِ فَعَلَيْكَ خَوَاصَّةٌ نَفْسِكَ فَإِنَّ مِنْ وَرَائِكُمْ أَيَّامَ الصَّبْرِ الصَّبْرُ فِيهِنَّ عَلَى مِثْلِ قَبْضٍ عَلَى الْجَبْرِ لِلْعَامِلِ فِيهِنَّ مِثْلُ أَجْرِ خَسِيِّينَ رَجُلًا يَعْمَلُ بِمِثْلِ عَمَلِهِ

ہشام بن عمار، صدقہ بن خالد، عتبہ بن ابی حکیم، عمرو بن جاریہ، حضرت ابو امیہ شعبانی فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابو ثعلبہ خشنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا آپ اس آیت کے بارے میں کیا فرمانے ہیں۔ کہنے لگے کون سی آیت؟ میں نے عرض کیا یا ایہا الذین آمنوا علیکم انفسکم لا یضرکم من ضل اذا اھتدیتم اے ایمان والو! تم اپنی فکر کرو۔ گمراہ (کی گمراہی) تمہارے لئے باعث ضرر نہیں بشرطیکہ تم راہ راست پر رہو فرمانے لگے میں نے اس آیت کی تفسیر ایسی ذات سے درپشت کی جو خوب واقف تھی یعنی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ تو آپ نے فرمایا بلکہ تم امر بالمعروف کرتے رہو اور نہی عن المنکر کرنے رہو۔ یہاں تک کہ جب دیکھو کہ بخیل کی بات مانی جاتی ہے اور خواہش کی پیروی کی جاتی ہے اور دنیا کو (دین پر) ترجیح دی جاتی ہے اور ہر شخص کو اپنی رائے پر ناز ہے (خواہ وہ کتاب و سنت اجماع امت اور قیاس مجتہد سے ہٹ کر ہی ہو) ایسے میں تم کوئی ایسا کام (خلاف شرع) دیکھو کہ اس ختم کرنے کی تم ذرا بھی قدرت نہیں تو تم صرف اپنی ذات کی فکر کرو اس لئے کہ تمہارے بعد صبر کے دن آنے والے ہیں ان میں (صحیح دین پر) مضبوطی سے قائم رہنا انگارہ کو ہاتھ میں دبانے کی مثل ہو گا ان ایام میں عمل کرنے والے کو پچاس آدمیوں کے

برابر اجر ملے گا جو اس کی طرح عمل کرتے ہوں۔

راوی : ہشام بن عمار، صدقہ بن خالد، عتبہ بن ابی حکیم، عمرو بن جاریہ، حضرت ابو امیہ شعبانی

باب : نمنون کا بیان

اللہ تعالیٰ کا ارشاد اے ایمان والو! اپنی فکر کرو۔ کی تفسیر۔

حدیث 896

جلد : جلد سوم

راوی : عباس بن ولید دمشقی، زید بن یحییٰ بن عبید الخزاعی، ہیشم بن حمید، ابو معید حفص، غیلان مکحول، حضرت

انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْخَزَاعِيِّ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَيْدٍ حَفْصُ بْنُ غَيْلَانَ الرَّعِينِيُّ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ نَارَ قَيْلٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى نَنْتُزِعُ الْأَمْرَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيِ عَنِ الْمُنْكَرِ قَالَ إِذَا ظَهَرَ فِيكُمْ مَا ظَهَرَ فِي الْأُمَمِ قَبْلَكُمْ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا ظَهَرَ فِي الْأُمَمِ قَبْلَنَا قَالَ الْهُلُكُ فِي صَغَارِكُمْ وَالْفَاحِشَةُ فِي كِبَارِكُمْ وَالْعِلْمُ فِي رُذَالَتِكُمْ قَالَ زَيْدٌ تَفْسِيرُ مَعْنَى قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْعِلْمُ فِي رُذَالَتِكُمْ إِذَا كَانَ الْعِلْمُ فِي الْفُسَّاقِ

عباس بن ولید دمشقی، زید بن یحییٰ بن عبید الخزاعی، ہیشم بن حمید، ابو معید حفص، غیلان مکحول، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کسی نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! ہم امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کب ترک کر سکتے ہیں؟ فرمایا جب تم میں وہ امور ظاہر ہوں جو تم سے پہلی امتوں میں ظاہر ہوئے ہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم سے پہلی امتوں میں کیا امور ظاہر ہوئے۔ فرمایا گھٹیا لوگ حکمران بن جائیں اور معزز لوگوں میں فسق و فجور آجائے اور علم کمینے لوگ حاصل کر لیں (راوی حدیث) حضرت زید فرماتے ہیں کہ گھٹیا لوگوں کے علم حاصل کرنے کا مطلب یہ ہے کہ بے عمل فاسق لوگ علم حاصل کریں (اور بے عمل ہی رہیں)۔

راوی : عباس بن ولید دمشقی، زید بن یحییٰ بن عبد الخزاعی، ہیشم بن حمید، ابو معید حفص، غیلان مکحول، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

اللہ تعالیٰ کا ارشاد اے ایمان والو! تم اپنی فکر کرو۔ کی تفسیر۔

حدیث 897

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن بشار، عمرو بن عاصم، حماد بن سلمہ، علی بن زید، حسن، جندب، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جُنْدُبٍ عَنْ حَذِيفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُبَغِي لِلْمُؤْمِنِ أَنْ يُذِلَّ نَفْسَهُ قَالُوا وَكَيْفَ يُذِلُّ نَفْسَهُ قَالَ يَتَعَرَّضُ مِنَ الْبَلَاءِ لِبِئَالٍ يُطِيقُهُ

محمد بن بشار، عمرو بن عاصم، حماد بن سلمہ، علی بن زید، حسن، جندب، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مومن کے لئے مناسب نہیں کہ اپنے آپ کو ذلیل کرے، ہم نے عرض کیا اپنے آپ کو ذلیل کرنے سے کیا مراد ہے؟ فرمایا جس آزمائش کو برداشت نہیں کر سکتا اس کے درپے ہو۔

راوی : محمد بن بشار، عمرو بن عاصم، حماد بن سلمہ، علی بن زید، حسن، جندب، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

اللہ تعالیٰ کا ارشاد اے ایمان والو! تم اپنی فکر کرو۔ کی تفسیر۔

راوی : علی بن محمد، محمد بن فضیل، یحییٰ بن سعید، عبد اللہ بن عبد الرحمن ابوطوانہ، نہار عبدی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو طَوَالَةَ حَدَّثَنَا نَهَارُ الْحَدَّادِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ لَيَسْأَلُ الْعَبْدَ يَوْمَ تَفْعَمُ مَتَى حَتَّى يَقُولَ مَا مَنَعَكَ إِذْ رَأَيْتَ الْهُنْكَرَ أَنْ تُنْكَرَهُ فَإِذَا لَقِنَ اللَّهُ عَبْدًا حُجَّتَهُ قَالَ يَا رَبِّ رَجَوْتُكَ وَفَرَّقْتُ مِنَ النَّاسِ

علی بن محمد، محمد بن فضیل، یحییٰ بن سعید، عبد الرحمن ابوطوانہ، نہار عبدی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا اللہ تعالیٰ روز قیامت بندہ سے پوچھیں گے کہ جب تم نے خلاف شرع کام دیکھا تو روکا کیوں نہیں؟ پھر خود ہی اس کا جواب تلقین فرمائیں گے تو بندہ عرض کرے گا اے میرے پروردگار میں نے آپ (کے رحم) سے امید وابستہ کر لی تھی اور لوگوں (کی ایذا رسانی) سے مجھے خوف تھا۔

راوی : علی بن محمد، محمد بن فضیل، یحییٰ بن سعید، عبد اللہ بن عبد الرحمن ابوطوانہ، نہار عبدی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سزاؤں کا بیان

باب : فتنوں کا بیان

سزاؤں کا بیان



راوی: محمد بن عبد اللہ بن نمیر، علی بن محمد، ابو معاویہ، برید بن عبد اللہ بن ابی بردہ، ابی بردہ، حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يُبْلِ لِلظَّالِمِ فَإِذَا أَخَذَهُ لَمْ يُفْلِتْهُ ثُمَّ قَرَأَ وَكَذَلِكَ أَخَذُ رَبِّكَ إِذَا أَخَذَ الْقُرَى وَهِيَ ظَالِمَةٌ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، علی بن محمد، ابو معاویہ، برید بن عبد اللہ بن ابی بردہ، ابی بردہ، حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ ظالم کو ڈھیل دیتے ہیں لیکن جب اسکی گرفت فرماتے ہیں تو پھر چھوڑتے نہیں اس کے بعد یہ آیت تلاوت فرمائی (وَكَذَلِكَ أَخَذُ رَبِّكَ إِذَا أَخَذَ الْقُرَى وَهِيَ ظَالِمَةٌ)۔

راوی: محمد بن عبد اللہ بن نمیر، علی بن محمد، ابو معاویہ، برید بن عبد اللہ بن ابی بردہ، ابی بردہ، حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

## باب : فتنوں کا بیان

سزاؤں کا بیان

حدیث 900

جلد : جلد سوم

راوی: محمود بن خالد دمشقی، سلیمان بن عبد الرحمن ابویوب، ابن ابی مالک، عطاء بن ابی رباح، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ أَبِي مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رِبَاعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ أَقْبَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْمُهَاجِرِينَ خَسِسَ إِذَا ابْتَدَيْتُمْ بِهِنَّ وَأَعُوذُ بِاللَّهِ أَنْ تُدْرِكُوهُنَّ لَمْ تَطْهَرِ الْفَاحِشَةُ فِي قَوْمٍ قَطُّ حَتَّى يُعْلِنُوا بِهَا إِلَّا فَشَا فِيهِمُ الطَّاعُونَ وَالْأَوْجَاعُ

الَّتِي لَمْ تَكُنْ مَضَتْ فِي أَسْلَافِهِمُ الَّذِينَ مَضُوا وَلَمْ يَنْقُصُوا الْبِكْيَالَ وَالْبِيزَانَ إِلَّا أُخِذُوا بِالسِّنِينَ وَشِدَّةِ الْمُنُونَةِ وَجَوْرِ  
السُّلْطَانِ عَلَيْهِمْ وَلَمْ يَنْعُوا زَكَاةَ أَمْوَالِهِمْ إِلَّا مِنْعُوا الْقَطْرَ مِنَ السَّمَاءِ وَلَوْلَا الْبَهَائِمُ لَمْ يُبْطِرُوا وَلَمْ يَنْقُضُوا عَهْدَ اللَّهِ  
وَعَهْدَ رَسُولِهِ إِلَّا سَلَّطَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا مِنْ غَيْرِهِمْ فَأَخَذُوا بَعْضَ مَا فِي أَيْدِيهِمْ وَمَا لَمْ تَحْكُمُ أُمَّتُهُمْ بِكِتَابِ اللَّهِ  
وَيَتَخَيَّرُوا مِمَّا أَنْزَلَ اللَّهُ إِلَّا جَعَلَ اللَّهُ بَأْسَهُمْ بَيْنَهُمْ

محمود بن خالد دمشقی، سلیمان بن عبد الرحمن ابویوب، ابن ابی مالک، عطاء بن ابی رباح، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا اے جماعت مہاجرین پانچ چیزوں میں جب تم  
مبتلا ہو جاؤ اور میں خدا کی پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ تم ان چیزوں میں مبتلا ہو۔ اول یہ کہ جس قوم میں فحاشی اعلانیہ ہونے لگے تو اس  
میں طاعون اور ایسی بیماریاں پھیل جاتی ہیں جو ان سے پہلے لوگوں میں نہ تھیں اور جو قوم ناپ تول میں کمی کرتی ہے تو وہ قحط  
مصائب اور بادشاہوں (حکمرانوں) کے ظلم و ستم میں مبتلا کر دی جاتی ہے اور جب کوئی قوم اپنے اموال کی زکوٰۃ نہیں دیتی تو بارش  
روک دی جاتی ہے اور اگر چوپائے نہ ہوں تو ان پر کبھی بارش نہ برے اور جو قوم اللہ اور اس کے رسول کے عہد کو توڑتی ہے تو  
اللہ تعالیٰ غیروں کو ان پر مسلط فرمادیتا ہے جو اس قوم سے بددلت رکھتے ہیں پھر وہ انکے اموال چھین لیتے ہیں اور جب مسلمان  
حکمران کتاب اللہ کے مطابق فیصلے نہیں کرتے بلکہ اللہ تعالیٰ کے ارادے کے خلاف نظام میں (مرضی کے کچھ احکام) اختیار کر لیتے ہیں (اور  
باقی چھوڑ دیتے ہیں تو اللہ تعالیٰ اس قوم کو خانہ جنگی اور) باہمی اختلافات میں مبتلا فرمادیتے ہیں۔

راوی : محمود بن خالد دمشقی، سلیمان بن عبد الرحمن ابویوب، ابن ابی مالک، عطاء بن ابی رباح، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ  
تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

سزاؤں کا بیان

راوی : عبد اللہ بن سعید، معن بن عیسوی، معاویہ بن صالح، حاتم بن حریش، مالک بن ابی مریم، عبد الرحمن بن غنم

اشعری، حضرت ابومالک اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عَيْسَى عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ حَاتِمِ بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَبِي مَرِيَمٍ  
عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنَمٍ الْأَشْعَرِيِّ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْشَرَبَنَّ نَاسٌ  
مِنْ أُمَّتِي الْخُبْرَ يُسُونَهَا بِغَيْرِ اسْمِهَا يُعْزَفُ عَلَى رُؤْسِهِمْ بِالْبَعَازِفِ وَالْبُغْنِيَّاتِ يَخْسِفُ اللَّهُ بِهِمُ الْأَرْضَ وَيَجْعَلُ  
مِنْهُمْ الْفِرْعَوْنَ وَالْخَنَازِيرَ

عبد اللہ بن سعید، معن بن عیسیٰ، معاویہ بن صالح، حاتم بن حریث، مالک بن ابی مریم، عبد الرحمن بن غنم اشعری، حضرت ابومالک  
اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری امت کے کچھ لوگ شراب پیئیں گے اور  
اسکا نام بدل کر کچھ اور رکھ دیں گے ان کے سروں پر باجے بجائے جائیں گے اور گانے والی عورتیں گائیں گی اللہ تعالیٰ انہیں زمین  
میں دھنسا دیں گے اور انکی صورتیں مسخ کر کے ہنر اور سور بنا دیں گے۔

راوی : عبد اللہ بن سعید، معن بن عیسیٰ، معاویہ بن صالح، حاتم بن حریث، مالک بن ابی مریم، عبد الرحمن بن غنم اشعری، حضرت  
ابومالک اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

سزاؤں کا بیان

حدیث 902

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن صباح، عبار بن محمد، لیث، منہال، زاذان، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَبَّارُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ لَيْثٍ عَنِ ابْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ زَادَانَ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْعَنُهُمُ اللَّهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللَّاعِنُونَ قَالَ دَوَابُّ الْأَرْضِ

محمد بن صباح، عمار بن محمد، لیث، منہال، زاذان، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا **يَلْعَنُكُمُ اللَّهُ وَيَلْعَنُكُمْ اللَّاعِنُونَ**۔ اس آیت میں لاعنون سے مراد زمین کے چوپائے ہیں۔

راوی : محمد بن صباح، عمار بن محمد، لیث، منہال، زاذان، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

سزاؤں کا بیان

حدیث 903

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبد اللہ بن ابی جعد، حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْدٍ عَنْ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزِيدُ فِي الْعُمْرِ إِلَّا الْبِدْوُ وَلَا يَرُدُّ التَّدَارُ إِلَّا الدُّعَاءُ وَإِنَّ الرَّجُلَ لِيُحْرَمَ الرِّزْقَ بِالدَّنْبِ يُصِيبُهُ

علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبد اللہ بن ابی جعد، حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی چیز عمر کو نہیں بڑھا سکتی سوائے نیکی کے اور کوئی چیز تقدیر کو نہیں ٹال سکتی سوائے دعا کے اور مرد اپنے گناہ کی وجہ سے رزق سے محروم کر دیا جاتا ہے۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبد اللہ بن ابی جعد، حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مصیبت پر صبر کرنا۔

باب : فتنوں کا بیان

مصیبت پر صبر کرنا۔

حدیث 904

جلد : جلد سوم

راوی : یوسف بن حماد، یحییٰ بن درست، حماد بن زید، عاصم، مصعب بن سعد، حضرت سعید بن وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبَّادٍ الْبَنْدِيُّ وَيَحْيَى بْنُ دُرُسْتٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمْيَ النَّاسِ أَشَدُّ بَلَاءً قَالَ الْأَنْبِيَاءُ ثُمَّ الْأَمْثَلُ فَالْأَمْثَلُ يُبْتَلَى الْعَبْدُ عَلَى حَسَبِ دِينِهِ فَإِنْ كَانَ فِي دِينِهِ صُدْبًا اشْتَدَّ بَلَاؤُهُ وَإِنْ كَانَ فِي دِينِهِ رِقَّةٌ ابْتُلِيَ عَلَى حَسَبِ دِينِهِ فَمَا يَبْرَحُ الْبَلَاءُ بِالْعَبْدِ حَتَّى يَتْرُكَهُ يَنْشَى عَلَى الْأَرْضِ وَمَا عَلَيْهِ مِنْ نَظِيئَةٍ

یوسف بن حماد، یحییٰ بن درست، حماد بن زید، عاصم، مصعب بن سعد، حضرت سعید بن وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! لوگوں میں سب سے زیادہ سخت مصیبت کس پر آتی ہے؟ فرمایا انبیاء پر پھر جو ان کے بعد افضل اور بہتر ہو درجہ بدرجہ بندہ کی آزمائش اسکے دین کے اعتبار سے ہوتی ہے اور اہل سکندریہ کی پختگی ہوگی تو اسکی آزمائش سخت ہوگی اور اگر اس کے دین میں نرمی ہوگی تو اس کی آزمائش بھی اسی کے اعتبار سے ہوگی مصیبت بندہ سے ملتی نہیں یہاں تک کہ اسے ایسی حالت میں چھوڑتی ہے کہ وہ زمین پر چلتا پھرتا ہے اور اس کے ذمہ ایک بھی خطا نہیں رہتی۔

راوی : یوسف بن حماد، یحییٰ بن درست، حماد بن زید، عاصم، مصعب بن سعد، حضرت سعید بن وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

مصیبت پر صبر کرنا۔

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم، ابن ابی فدیك، ہشام بن سعد، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخَدْرِيِّ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُوَعِّكُ فَوَضَعْتُ يَدِي عَلَيْهِ فَوَجَدْتُ حَرًّا بَيْنَ يَدَيَّ فَوْقَ الدِّحَافِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ مَا أَشَدَّهَا عَلَيْكَ قَالَ إِنَّا كَذَلِكَ يُضَعَّفُ لَنَا الْبَلَاءُ وَيُضَعَّفُ لَنَا الْأَجْرُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَمْيَ النَّاسِ أَشَدُّ بَلَاءً قَالَ الْأَنْبِيَاءُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ الصَّالِحُونَ إِنْ كَانَ أَحَدُهُمْ لَيُبْتَلَى بِالْفَقْرِ حَتَّى مَا يَجِدُ أَحَدَهُمْ إِلَّا الْعِبَاءَةَ يَجِيئُ بِهَا وَإِنْ كَانَ أَحَدُهُمْ لَيُفْرَحُ بِالْبَلَاءِ كَمَا يَفْرَحُ أَحَدُكُمْ بِالرَّخَائِ

عبدالرحمن بن ابراہیم، ابن ابی فدیك، ہشام بن سعد، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ کو شدید بخار ہو رہا تھا میں نے اپنا ہاتھ آپ پر رکھا تو چادر کے اوپر بھی (بخار کی) حرارت محسوس ہو رہی تھی میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول آپ کو اتنا شدید بخار ہے۔ فرمایا ہمارے ساتھ ایسا ہی ہوتا ہے آزمائش بھی دگنی ہوتی ہے اور ثواب بھی دگناملتا ہے میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول لوگوں میں سب سے زیادہ سخت آزمائش کن پر ہوتی ہے؟ فرمایا انبیاء کرام پر۔ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول انکے بعد؟ فرمایا ان کے بعد نیک لوگوں پر بعض نیک لوگوں پر فقر کی ایسی آزمائش آتی ہے کہ اوڑھے ہوئے کمبل کے علاوہ انکے پاس کچھ بھی نہیں ہوتا اور نیک لوگ آزمائش سے ایسے خوش ہوتے ہیں جیسے تم لوگ وسعت اور فراخی۔

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم، ابن ابی فدیك، ہشام بن سعد، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مصیبت پر صبر کرنا۔

حدیث 906

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، وکیع، اعمش، شقیق، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ يَحْكِي نَبِيًّا مِنْ الْأَنْبِيَاءِ ضَرَبَهُ قَوْمُهُ وَهُوَ يَسْحُ الدَّمَ عَنْ وَجْهِهِ وَيَقُولُ رَبِّ اغْفِرْ لِقَوْمِي فَإِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، وکیع، اعمش، شقیق، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ گویا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت میری نگاہوں کے سامنے ہیں کہ آپ ایک نبی کی حالت بتا رہے ہیں کہ انکی قوم نے انکو مارا وہ اپنے چہرے سے خون پونچھتے جاتے اور کہتے جاتے اے میرے پروردگار میری قوم کی بخشش فرما دیجئے کیونکہ وہ جانتی نہیں۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، وکیع، اعمش، شقیق، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

مصیبت پر صبر کرنا۔

حدیث 907

جلد : جلد سوم

راوی : حرملة بن يحيى، يونس بن عبد الاعلى، عبد الله بن وهب، يونس بن يزيد، ابن شهاب، ابى سلمة بن عبد الرحمن بن

عوف، سعيد بن مسيب، حضرت ابو هريرة رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَيُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ

عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ أَحَقُّ بِالشُّكِّ مِنْ إِبْرَاهِيمَ إِذْ قَالَ رَبِّ أَرِنِي كَيْفَ تُحْيِي الْمَوْتَى قَالَ أُولَئِكَ تُؤْمِنُ قَالَ بَلَى وَلَكِنْ لِيَطْمَئِنَّ قُلُوبِي وَيَرْحَمَ اللَّهُ لَوْ طَأَّ لَقَدْ كَانَ يَأْوِي إِلَى رُكْنٍ شَدِيدٍ وَلَوْ لَبِثْتُ فِي السِّجْنِ طُولَ مَا لَبِثَ يُوسُفُ لَأَجَبْتُ الدَّاعِيَ

حرمہ بن یحییٰ، یونس بن عبد الاعلیٰ، عبد اللہ بن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، ابی سلمہ بن عبد الرحمن بن عوف، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہم حضرت ابراہیم سے زیادہ شک کے حقدار ہیں (لیکن) جب (ہمیں شک نہیں ہو تو ان کو کیسے ہو سکتا ہے البتہ) انہوں نے (عین الیقین حاصل کرنے کے لئے) عرض کیا اے میرے پروردگار مجھے دکھا دیجئے کہ آپ مردوں کو کس طرح زندہ فرماتے ہیں فرمایا کیا تمہیں یقین نہیں؟ عرض کیا کیوں نہیں (یقین تو ہے) بلکہ بنیادوں مطمئن کرنا چاہتا ہوں اور اللہ تعالیٰ حضرت لوط پر رحم فرمائے کہ وہ زور آور حمایتی کی تلاش میں تھے اور اگر میں اتنا عرصہ قید گزارا ہوتا تو حضرت یوسف رہے تو میں بلانے والے کی بات مان لیتا۔

راوی : حرمہ بن یحییٰ، یونس بن عبد الاعلیٰ، عبد اللہ بن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، ابی سلمہ بن عبد الرحمن بن عوف، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

مصیبت پر صبر کرنا۔

حدیث 908

جلد : جلد سوم

راوی : نصر بن علی جھضی، محمد بن مثنیٰ، عبد الوہاب، حبیید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا حَبِيْدٌ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ لَنَا كَانَ يَوْمَ اُحُدٍ كَسَرَتْ رَبَاعِيَةٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَجَّ فَجَعَلَ الدَّمُ يَسِيلُ عَلَى وَجْهِهِ وَجَعَلَ يَسْحُ الدَّمَ عَنْ وَجْهِهِ وَيَقُولُ كَيْفَ يُفْدِحُ قَوْمٌ خَضَبُوا وَجْهَ نَبِيِّهِمْ بِالدَّمِ وَهُوَ يُدْعُوهُمْ إِلَى اللَّهِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَيْسَ لَكَ



نصر بن علی جہضمی، محمد بن ثنی، عبد الوہاب، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جنگ احد کے روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دندان مبارک شہید ہوا اور سر میں زخم ہوا جس سے خون آپ کے چہرہ انور پر بہنے لگا تو آپ اپنے چہرہ سے خون پونچھتے جاتے اور فرماتے جاتے کہ وہ قوم کیسے کامیاب ہو سکتی ہے جس نے اپنے نبی کے چہرہ کو خون سے رنگین کیا حالانکہ نبی انکو اللہ کی طرف بلارہا تھا اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْئٌ (ترجمہ) آپ کو کچھ اختیار نہیں۔

راوی : نصر بن علی جہضمی، محمد بن ثنی، عبد الوہاب، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

مصیبت پر صبر کرنا۔

حدیث 909

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن طریف ابو معاویہ، اعمش، ابی سفیان، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أَنَسٍ وَالْجَائِي جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ذَاتَ يَوْمٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَالِسٌ حَزِينٌ قَدْ خُضِبَ بِالِدِّمَامِيِّ قَدْ ضَمَّ بِهِ بَعْضُ أَهْلِ مَكَّةَ فَقَالَ مَالِكٌ قَالَ فَعَلَبِي هُوَ لَائِي وَفَعَلُوا قَالَ أَتُحِبُّ أَنْ أُرِيكَ آيَةً قَالَ نَعَمْ أَرِنِي فَنَظَرْنَا إِلَى شَجَرَةٍ مِنْ وَادِي الْأَدْيِ قَالَ إِذْ دَعَا تِلْكَ الشَّجَرَةَ فَدَعَاهَا فَجَاءَتْ تَشِي حَتَّى قَامَتْ بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ قُلْ لَهَا فَلْتَرْجِعْ فَقَالَ لَهَا فَجَعَتْ حَتَّى عَادَتْ إِلَى مَكَانِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَسْبِي

محمد بن طریف ابو معاویہ، اعمش، ابی سفیان، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک روز حضرت جبرائیل علیہ السلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے آپ غمزہ بیٹھے تھے خون سے رنگین تھے اہل مکہ نے آپ کو مارا تھا (یہ مکہ کا واقعہ ہے) عرض کیا کیا ہوا؟ فرمایا ان لوگوں نے میرے ساتھ یہ یہ سلوک کیا عرض کیا آپ پسند کریں گے کہ میں آپ کو (اللہ

کی قدرت کی) ایک نشانی دکھاؤں؟ (یہ آپ کا دل بہلانے کیلئے اور تسلی دلانے کے لئے ہوا) فرمایا جی ہاں حضرت جبرائیل علیہ السلام نے وادی سے دوسری طرف ایک درخت کی طرف دیکھا تو کہا اس درخت کو بلائیے آپ نے اس درخت کو بلا یا وہ چلتا ہوا آیا اور آپ کے سامنے کھڑا ہو گیا حضرت جبرائیل علیہ السلام نے عرض کیا اس سے کہئے کہ واپس ہو جائے آپ نے اس سے کہا وہ لوٹ کر واپس اپنی جگہ چلاگ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرے لئے (یہ نشانی) کافی ہے۔

راوی : محمد بن طریف ابو معاویہ، اعمش، ابی سفیان، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

مصیبت پر صبر کرنا۔

حدیث 910

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، شقیق، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُبَيْرٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُرَايَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْضُوا إِلَيَّ كُلَّ مَنْ تَلَفَّظَ بِإِسْلَامٍ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَخَافُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ مَا بَيْنَ السِّتِّ مِائَةٍ إِلَى السَّبْعِ مِائَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ لَا تَدْرُونَ لَكُمْ أَنْ تُبْتَلُوا قَالَ فَابْتُلِينَا حَتَّى جَعَلَ الرَّجُلُ مِنْهَا مَا يُصَلِّي إِلَّا سِرًّا

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، شقیق، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جن لوگوں نے کلمہ اسلام پڑھا ان سب کا شمار کر کے مجھے بتاؤ ہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول آپ کو ہمارے بارے میں (دشمن سے) خدشہ ہے حالانکہ ہماری تعداد چھ سات سو کے درمیان ہے (ہم دشمن کا مقابلہ کر سکتے ہیں) رسول اللہ نے فرمایا تم نہیں جانتے ہو سکتا ہے تم پر آزمائش آئے فرماتے ہیں پھر ہم پر آزمائش آئی یہاں تک کہ ہمارے مرد بھی چھپ کر ہی نماز ادا کرتے۔

راوی: محمد بن عبد اللہ بن نمیر، علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، شقیق، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: فتنوں کا بیان

مصیبت پر صبر کرنا

حدیث 911

جلد: جلد سوم

راوی: ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، سعید بن بشیر، قتادہ، مجاہد، ابن عباس، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ بِشِيرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ لَيْلَةَ أُسْرِي بِهِ وَجَدَ رِيحًا طَيِّبَةً فَقَالَ يَا جِبْرِيلُ مَا هَذِهِ الرِّيحُ الطَّيِّبَةُ قَالَ هَذِهِ رِيحُ قَبْرِ النَّبِيطَةِ وَابْنَيْهَا وَزَوْجَهَا قَالَ وَكَانَ بَدَمٌ ذَلِكَ أَنَّ الْخَضِرَ كَانَ مِنْ أَشْرَافِ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَكَانَ مَبْرُورًا بِرَاهِبٍ فِي صَوْمَعَتِهِ فَيَطْدَعُ عَلَيْهِ الرَّاهِبُ فَيَعْلِبُهُ الْإِسْرَامُ فَلَبَّا بَدَعُ الْخَضِرُ زَوْجَهُ أَبُوهُ امْرَأَةً فَعَلَّهَا الْخَضِرُ وَأَخَذَ عَلَيْهَا أَنْ لَا تَعْلِبَهُ أَنْ لَا تَعْلِبَهُ أَحَدًا وَكَانَ لَا يَقْرُبُ النِّسَاءِ فَطَلَّقَهَا ثُمَّ زَوَّجَهُ أَبُوهُ أُخْرَى فَعَلَّهَا وَأَخَذَ عَلَيْهَا أَنْ لَا تَعْلِبَهُ أَحَدًا فَكَتَمَتْ إِحْدَاهَا وَأَفْشَتْ عَلَيْهِ الْأُخْرَى فَانْطَلَقَ هَارِبًا حَتَّى أَتَى جَزِيرَةَ نِي الْبَحْرِ فَأَقْبَلَ رَجُلَانِ يَخْتَطِبَانِ فَرَأَيَاهُ فَكَتَمَتْ أَحَدُهَا وَأَفْشَى الْأُخْرَى وَقَالَ قَدْ رَأَيْتُ الْخَضِرَ فَقِيلَ وَمَنْ رَأَاهُ مَعَكَ قَالَ فَلَا تَدْمِيلَ فَكَتَمَتْ وَكَانَ فِي دِينِهِمْ أَنَّ مَنْ كَذَبَ قُتِلَ قَالَ فَتَزَوَّجَ الْمَرْأَةَ الْكَاتِبَةَ فَبَيْنَمَا هِيَ تَبْشُطُ ابْنَةَ فِرْعَوْنَ إِذْ سَقَطَ الْمُسْطُ فَتَمَلَّتْ تَعَسَّ فِرْعَوْنَ فَأَخْبَرَتْ أَبَاهَا وَكَانَ لِلْمَرْأَةِ ابْنَانِ وَزَوْجٌ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِمْ فَرَأَوْدَ الْمَرْأَةَ وَزَوْجَهَا أَنْ يَرْجِعَا عَنْ دِينِهِمَا فَأَبَيَا فَقَالَ إِنِّي قَاتِلُكُمْ فَقَالَ إِحْسَانًا مِنْكَ إِلَيْنَا إِنْ قَتَلْتَنَا أَنْ تَجْعَلَنَا فِي بَيْتٍ فَفَعَلَ فَلَبَّا أُسْرِيَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ رِيحًا طَيِّبَةً فَسَأَلَ جِبْرِيلَ فَأَخْبَرَهُ

ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، سعید بن بشیر، قتادہ، مجاہد، ابن عباس، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ جس شب آپ کو معراج کرایا گیا تو ایک موقع پر آپ نے عمدہ خوشبو محسوس کی۔ پوچھا اے جبرائیل یہ خوشبو کیسی ہے؟ کہنے لگے یہ ایک کنگھی کرنے والی عورت اور اسکے دو بیٹوں اور خاوند کی قبر کی خوشبو ہے اور ان کا واقعہ یہ ہے کہ حضرت بنی اسرائیل کے معزز گھرانہ سے تھے ان کے راستہ میں ان کے پاس آکر انہیں اسلام کی تعلیم دیتا جب حضرت جو ان ہوئے تو انکے والد نے ایک عورت سے انکی شادی کر دی۔ حضرت نے اس عورت کو اسلام کی تعلیم دی اور اس سے عہد لیا کہ کسی کو اطلاع نہ دیں (کہ حضرت نے مجھے اسلام کی تعلیم دی) اور حضرت عورتوں سے قربت (صحبت) نہیں کرتے تھے چنانچہ انہوں نے اس عورت کو طلاق دیدی اور دوسری عورت سے انکی شادی کرادی حضرت نے اسے بھی اسلام کی تعلیم دی اور اس سے بھی یہ عہد لیا کہ کسی کو نہ بتائے ان میں سے ایک عورت نے تو راز رکھا لیکن دوسری نے فاش کر دیا (فرعون نے گرفتاری کا حکم دے دیا) اس لئے یہ فرار ہو کر سمندر میں ایک جزیرہ میں پہنچ گئے وہاں دو مرد لکڑیاں کاٹنے آئے ان دونوں نے حضرت کو دیکھ لیا ان میں سے بھی ایک نے راز رکھا اور دوسرے نے راز فاش کر دیا اور لوگوں کو بتا دیا کہ میں نے حضرت کو (جزیرہ میں) دیکھا ہے لوگوں نے پوچھا تو اس نے بات چھپا دی حالانکہ فرعون کے قانون میں جھوٹ کی سزا قتل تھی الغرض اس شخص نے اسی عورت سے شادی کر لی جس نے حضرت کا راز رکھا تھا (یہ عورت فرعون کی بیٹی کے سر میں کنگھی کیا کر رہی تھی) ایک مرتبہ یہ کنگھی کر رہی تھی کہ کنگھی (اس کے ہاتھ سے چھوٹ کر) گر گئی بے ساختہ اس کے منہ سے نکلا بسم اللہ! فرعون نے اس سب کو بلوایا اور خاوند بیوی کو اپنا دین چھوڑنے پر مجبور کیا۔ یہ نہ مانے تو اس نے کہا میں تمہیں قتل کر دوں گا۔ انہوں نے کہا کہ اگر تم نے میں قتل ہی کرنا ہے تو ہمارے ساتھ یہ احسان کرنا کہ ہمیں ایک ہی قبر میں دفن کرنا۔ اس نے ایسا ہی کیا معراج کی شب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسی قبر کی خوشبو محسوس کر کے جبرائیل علیہ السلام سے پوچھا تو انہوں نے سب قصہ سنایا۔

راوی : ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، سعید بن بشیر، قتادہ، مجاہد، ابن عباس، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

مصیبت پر صبر کرنا۔

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، سعد بن سنان، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمِحٍ أُنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ عَظِمَ الْجَزَائِي مَعَ عَظِمِ الْبَلَائِي وَإِنَّ اللَّهَ إِذَا أَحَبَّ قَوْمًا ابْتَلَاهُمْ فَمَنْ رَضِيَ فَلَهُ الرِّضَا وَمَنْ سَخِطَ فَلَهُ السُّخْطُ

محمد بن رمح، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، سعد بن سنان، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ثواب اتنا ہی زیادہ ہو گا جتنی آزمائش سخت ہوگی اور اللہ تعالیٰ جب کسی قوم کو پسند فرماتے ہیں تو اس کی آزمائش کرتے ہیں جو راضی ہو اس سے راضی ہو جاتے اور جو ناراض ہو اس سے ناراض۔

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، سعد بن سنان، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

مصیبت پر صبر کرنا۔

حدیث 913

جلد : جلد سوم

راوی: علی بن مہیون رقی، عبدالواحد بن صالح، اسحاق بن یوسف، اعمش، یحییٰ بن اثاب، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونِ الرَّقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يَوْسُفَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ الَّذِي يُخَالِطُ النَّاسَ وَيَصْبِرُ عَلَى أَذَاهُمْ أَكْبَرُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي لَا يُخَالِطُ النَّاسَ وَلَا يَصْبِرُ عَلَى أَذَاهُمْ

علی بن مہیون رقی، عبدالواحد بن صالح، اسحاق بن یوسف، اعمش، یحییٰ بن اثاب، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو مومن لوگوں سے میل جول رکھے اور ان کی ایذا پر صبر کرے اسے زیادہ ثواب ہوتا ہے اس مومن کی بہ نسبت جو لوگوں سے میل جول نہ رکھے اور ان کی ایذا پر صبر نہ کرے۔

راوی : علی بن میمون رقی، عبد الواحد بن صالح، اسحق بن یوسف، اعمش، یحییٰ بن اثاب، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں اور ایماں

مصیبت پر صبر کرنا۔

حدیث 914

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن مثنیٰ، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ طَعْمَ الْإِيمَانِ وَقَالَ بُنْدَارٌ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ مَنْ كَانَ يُحِبُّ الرَّبَّ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلَّهِ وَمَنْ كَانَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَمَنْ كَانَ أَنْ يُلْقَى فِي النَّارِ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَرْجِعَ فِي الْكُفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنْقَذَهُ اللَّهُ مِنْهُ

محمد بن مثنیٰ، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص میں تین خوبیاں ہوں اس نے ایمان کا ذائقہ (حلاوت) چکھ لیا جو شخص کسی سے محروم (کی رضاء) کے لئے محبت رکھے اور جسے اللہ اور اسکے رسول سے باقی ہر چیز (اور انسان) سے بڑھ کر محبت ہو اور جسے دوبارہ کفر اختیار کرنے سے آگ میں گرنا زیادہ پسند ہو بعد ازیں کہ اللہ نے اسے کفر سے نجات دی۔

راوی : محمد بن مثنیٰ، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

مصیبت پر صبر کرنا۔

حدیث 915

جلد : جلد سوم

راوی : حسین بن حسن مروزی، ابن ابی عدی، ابراہیم بن سعید جوہری، عبد الوہاب بن عطاء، راشد ابو محمد حمانی، شہر بن حوشب، ام درداء، حضرت ابوالدرداء

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْبُرُوزِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ح وَحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْنْدُ أَبُو مُحَمَّدٍ الْحِجَابِيُّ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَائِيِّ عَنْ أَبِي الدَّرْدَائِيِّ قَالَ أَوْصَانِي خَلِيلِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا تُشْرِكَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَإِنْ قُطِعَتْ وَحَرِّقَتْ وَلَا تَتْرُكْ صَلَاةً مَكْتُوبَةً مُتَعَبِدًا فَمَنْ تَرَكَهَا مُتَعَبِدًا فَقَدْ بَرَّتْ مِنْهُ الدِّمَّةُ وَلَا تُشْرِكُ بِاللَّهِ الْخَبْرَ فَإِنَّهَا مُفْتَاخُ كُلِّ شَرٍّ

حسین بن حسن مروزی، ابن ابی عدی، ابراہیم بن سعید جوہری، عبد الوہاب بن عطاء، راشد ابو محمد حمانی، شہر بن حوشب، ام درداء، حضرت ابوالدرداء فرماتے ہیں کہ میرے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے وصیت فرمائی کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک مت ٹھہرانا اگرچہ تمہارے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے جائیں اور تمہیں نذر آتش کر لیا جائے اور فرض نماز جان بوجھ کر مت ترک کرنا کیونکہ جو عہد فرض نماز ترک کر دے تو اللہ تعالیٰ کا ذمہ اس سے بری ہے (اب وہ اللہ کی بیعت میں نہیں) اور شراب مت پینا کیونکہ شراب نوشی ہر شر (برائی) کی کنجی ہے۔

راوی : حسین بن حسن مروزی، ابن ابی عدی، ابراہیم بن سعید جوہری، عبد الوہاب بن عطاء، راشد ابو محمد حمانی، شہر بن حوشب، ام درداء، حضرت ابوالدرداء

زمانہ کی سختی۔

باب : فتنوں کا بیان

زمانہ کی سختی۔

حدیث 916

جلد : جلد سوم

راوی : غیاث بن جعفر رجبی، ولید بن مسلم، ابن جابر، ابو عبد ربہ، حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا غِيَاثُ بْنُ جَعْفَرِ الرَّجَبِيِّ أَنبَأَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ سَمِعْتُ ابْنَ جَابِرٍ يَقُولُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ رَبِّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ  
مُعَاوِيَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَمْ يَبْقَ مِنَ الدُّنْيَا إِلَّا بَلَاءٌ وَفِتْنَةٌ

غیاث بن جعفر رجبی، ولید بن مسلم، ابن جابر، ابو عبد ربہ، حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا دیا میں مصیبت اور آزمائش کے علاوہ کچھ باقی نہیں رہا۔

راوی : غیاث بن جعفر رجبی، ولید بن مسلم، ابن جابر، ابو عبد ربہ، حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

زمانہ کی سختی۔

حدیث 917

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، عبد الملک بن قدامہ جحی، اسحق بن ابی فرات، مقبری، حضرت ابو ہریرہ

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ قَدَامَةَ الْجَحْمِيُّ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ أَبِي الْفُرَاتِ  
عَنِ الْقُبَيْرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيَأْتِي عَلَى النَّاسِ سِنَوَاتٌ خَدَّاعَاتٌ يُصَدِّقُ فِيهَا



الْكَاذِبُ وَيُكَذِّبُ فِيهَا الصَّادِقُ وَيُؤْتِنُ فِيهَا الْخَائِنُ وَيُخَوِّنُ فِيهَا الْأَمِينُ وَيَنْطِقُ فِيهَا الرُّؤْيِيَّةُ قِيلَ وَمَا الرُّؤْيِيَّةُ  
قَالَ الرَّجُلُ التَّافَهُ فِي أَمْرِ الْعَامَّةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، عبد الملک بن قدامہ جمحی، اسحاق بن ابی فرات، مقبری، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عنقریب لوگوں پر دھوکے اور فریب کے چند سال آئیں گے کہ ان میں جھوٹے کو چاہا سچے کو جھوٹا، خائن کو امانت دار اور امانت دار کو خائن سمجھا جائے گا اور اس زمانہ میں امور عامہ کے بارے میں کمینہ اور حقیر آدمی بانہا چبھ کرے گا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، عبد الملک بن قدامہ جمحی، اسحاق بن ابی فرات، مقبری، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

زمانہ کی سختی۔

حدیث 918

جلد : جلد سوم

راوی : واصل بن عبد الاعلیٰ، محمد بن فضیل، اسماعیل اسلمی، ابی حازم، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ عَنْ أَبِي إِسْعِيلَ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا تَذْهَبُ الدُّنْيَا حَتَّى يَبْرَأَ الرَّجُلُ عَلَى الْقَبْرِ فَيَتَبَرَّعَ مَا يَجِبُ وَيَقُولُ يَا لَيْتَنِي كُنْتُ مَكَانَ صَاحِبِ هَذَا الْقَبْرِ وَلَيْسَ بِهِ الدِّينُ إِلَّا الْبَلَاءُ

واصل بن عبد الاعلیٰ، محمد بن فضیل، اسماعیل اسلمی، ابی حازم، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے دنیا ختم نہ ہوگی یہاں تک کہ مرد قبر کے پاس سے گزرے گا تو اس پر لوٹ پوٹ ہو گا اور کہے گا اے کاش اس قبر والے کی جگہ میں ہوتا اور یہ دین (شوق آخرت اور ایمان) کی

وجہ سے نہ ہو گا بلکہ دنیوی مصائب و آلام کی وجہ سے ہو گا۔

راوی : واصل بن عبدالاعلیٰ، محمد بن فضیل، اسماعیل اسلمی، ابی حازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نمنوں کا بیان

زمانہ کی سختی۔

حدیث 919

جلد : جلد سوم

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، طلحہ بن یحییٰ، یونس، زہری، ابی حمید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَىٰ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ أَبِي حُمَيْدٍ يَعْنِي مَوْلَى مَسَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتُنْتَقُونَ كَمَا نُتِنْتَقَى التُّرْمُ مِنْ أَغْفَالِهِ فليَذْهَبَنَّ خِيَارُكُمْ وَلِيَبْقَيْنَنَّ شَرَارُكُمْ فَمَوْتُوا إِنِ اسْتَطَعْتُمْ

عثمان بن ابی شیبہ، طلحہ بن یحییٰ، یونس، زہری، ابی حمید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم چھانٹ لئے جاؤ گے جیسے عمدہ کھجور ردی کھجور میں سے چھانٹ لی جاتی ہے بالآخر تم میں نیک لوگ اٹھ جائیں گے اور برے لوگ باقی رہ جائیں گے اگر ہو سکے تو تم بھی مر جانا۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، طلحہ بن یحییٰ، یونس، زہری، ابی حمید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

زمانہ کی سختی۔

راوی : یونس بن عبدالاعلی، محمد بن ادریس شافعی، محمد بن خالد جندی، ابان بن صالح، حسن، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الشَّافِعِيِّ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ الْجَنْدِيِّ عَنْ أَبَانَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزِدَادُ الْأُمَّةَ إِلَّا شِدَّةً وَلَا الدُّنْيَا إِلَّا إِدْبَارًا وَلَا النَّاسَ إِلَّا شُبَّانًا وَلَا تَقُومُ السَّاعَةُ إِلَّا عَلَى شِرَارِ النَّاسِ وَلَا الْمَهْدِيُّ إِلَّا عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ

یونس بن عبدالاعلی، محمد بن ادریس شافعی، محمد بن خالد جندی، ابان بن صالح، حسن، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا معاملہ (دنیا) میں شدت بڑھتی ہی جائے گی اور دنیا میں ادبار (افلاس اخلاق رذیلہ) بڑھتا ہی جائے گا لوگ بخیل سے بخیل تر بدتے جائیں گے اور قیامت انسانیت کے بدترین افراد پر قائم ہوگی اور (قرب قیامت حضرت مہدی کے بعد) کامل ہدایت یافتہ شخص سرف حضرت عیسیٰ بن مریم ہوں گے۔

راوی : یونس بن عبدالاعلی، محمد بن ادریس شافعی، محمد بن خالد جندی، ابان بن صالح، حسن، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

علامات قیامت

باب : فتنوں کا بیان

علامات قیامت

راوی : ہناد بن سمری، ابوہشام رفاعی، محمد بن یزید، ابوبکر بن عیاش، ابو حصین، ابو صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ

تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هَنَادُ بْنُ السَّرِيِّ وَأَبُو هِشَامٍ الرَّفَاعِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عِيَّاشٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ وَجَمَعَ بَيْنَ إِصْبَعَيْهِ

ہناد بن سری، ابو ہشام رفاعی، محمد بن یزید، ابو بکر بن عیاش، ابو حصین، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے اور قیامت کو اس طرح بھیجا گیا اور آپ نے اپنی انگلیاں ملا لیں۔

راوی : ہناد بن سری، ابو ہشام رفاعی، محمد بن یزید، ابو بکر بن عیاش، ابو حصین، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

علامات قیامت

حدیث 922

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، فرات قزاز، ابی طفیل، حضرت حذیفہ بن اسید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ فُرَاتِ الْقَزَّازِ عَنْ أَبِي الطَّفَيْلِ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيدٍ قَالَ أَطَّلَعَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غُرْفَةٍ وَنَحْنُ نَتَذَاكِرُ السَّاعَةَ فَقَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَكُونَ عَشْرُ آيَاتٍ الدَّجَالُ وَالدُّخَانُ وَطُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، فرات قزاز، ابی طفیل، حضرت حذیفہ بن اسید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بالاخانہ سے ہمیں جہاز کا ہم آپس میں قیامت کا تذکرہ کر رہے تھے۔ ارشاد فرمایا جب تک دس نشانیاں ظاہر نہ ہوں قیامت قائم نہ ہوگی دجال، دھواں اور سورج کا مغرب سے طلوع۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، فرات قزاز، ابی طفیل، حضرت حذیفہ بن اسید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: فتنوں کا بیان

علامت قیامت

حدیث 923

جلد: جلد سوم

راوی: عبدالرحمن بن ابی اہیم، زید بن مسلم، عبداللہ بن علاء، بسر بن عبید اللہ، ابوادریس خولانی، حضرت عوف بن

مالک اشجعی

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْوَيْلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا بُسْرُ بْنُ عَبِيدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو أَدْرِيسَ الْخَوْلَانِيُّ حَدَّثَنَا عَوْفُ بْنُ مَالِكِ الْأَشْجَعِيُّ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ وَهُوَ فِي خِيَابِي مِنْ أَدَمٍ فَجَلَسْتُ بِفِنَائِي الْخِيَابِيِّ فَقَالَ يَا مَوْلَا اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ادْخُلْ يَا عَوْفُ فَقُلْتُ بِكُلِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ بِكُلِّكَ ثُمَّ قَالَ يَا عَوْفُ احْفَظْ خِلَالَ سِتِّمَا بَيْنَ يَدَيْكَ السَّاعَةَ إِحْدَاهُنَّ مَوْتِي قَالَ فَوَجَّهْتُ عِنْدَهَا وَجْهَةً شَدِيدَةً فَقَالَ قُلْ إِحْدَى ثُمَّ فَتَحَ بَيْتَ الْبَقْدِسِ ثُمَّ دَأَى يَظْهَرُ فِيكُمْ يَسْتَنْشَهُ اللَّهُ بِهِ ذَرَارِيَكُمْ وَأَنْفُسَكُمْ وَيُزِيئُ بِهِ أَعْمَالَكُمْ ثُمَّ تَكُونُ الْأَمْوَالُ فِيكُمْ حَتَّى يُعْطَى الرَّجُلُ مِائَةَ دِينَارٍ فَيَظَلُّ سَاخِطًا وَفِتْنَةٌ تَكُونُ بَيْنَكُمْ لَا يَبْقَى بَيْتٌ مُسْلِمٍ إِلَّا دَخَلَتْهُ ثُمَّ تَكُونُ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ بَنِي الْأَصْفَرِ هُدْنَةٌ فَيَعْدِرُونَ بِكُمْ فَيَسِيرُونَ إِلَيْكُمْ فِي شَهَابِينَ غَايَةِ تَحْتَ كُلِّ غَايَةٍ اثْنَا عَشَرَ أَلْفًا

عبدالرحمن بن ابی اہیم، ولید بن مسلم، عبداللہ بن علاء، بسر بن عبید اللہ، ابوادریس خولانی، حضرت عوف بن مالک اشجعی فرماتے ہیں کہ میں غزوہ تبوک کے موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا آپ چڑے کے ایک خیمہ میں تھے میں خیمہ کے سامنے بیٹھ گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ارے عوف اندر آؤ۔ میں نے (ازراہ مزاح) عرض کیا اے اللہ کے رسول میں پورا اندر آ جاؤں؟ (شاید خیمہ چھوٹا تھا) فرمایا پورے ہی آ جاؤ کچھ دیر بعد فرمایا اے عوف یاد رکھو قیامت سے قبل چھ

باتیں ہوں گی ایک میرا اس دنیا سے جانا۔ فرماتے ہیں یہ سن کر مجھے شدید رنج ہو فرمایا اس کے بعد (دوسری نشانی) بیت المقدس کا (مسلمانوں کے ہاتھ) فتح ہونا سوم ایک بیماری تم پر ظاہر ہوگی جس کی وجہ سے تمہیں اور تمہاری اولادوں کو اللہ تعالیٰ شہادت سے سرفراز فرمائیں گے اور تمہارے اعمال کو پاک صاف کریں گے۔ چہارم تمہارے پاس مال و دولت خوب ہو گا حتیٰ کہ مرد کو سو اشرفیاں دی جائیں پھر وہ ناراض ہو گا۔ پنجم تمہارے درمیان ایک فتنہ ہو گا جو ہر مسلمان کے گھر میں داخل ہو گا۔ ششم تم میں اور رومیوں میں صلح ہوگی پھر رومی تم سے دغا کریں گے اور اسی جھنڈوں تلے اپنی فوج لے کر تمہاری طرف آئیں گے ہر جھنڈے کے نیچے بارہ ہزار فوجی ہوں گے۔

راوی : عبدالرحمن بن ابی ابراہیم، ولید بن مسلم، عبداللہ بن علاء، بسر بن عبید اللہ، ابو ادریس خولانی، حضرت عوف بن مالک اشجعی

باب : فتنوں کا بیان

علامت قیامت

جلد : جلد سوم

حدیث 924

راوی : ہشام بن عمار، عبدالعزیز دراوردی، عبداللہ بن عبدالرحمن انصاری، حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الدَّرَّاورِدِيُّ حَدَّثَنَا عَنْ مَوْلَى الْمُطَّلِبِ عَنْ أَبِي اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَتْلُوا إِمَامَكُمْ وَتَجْتَدِدُوا بِأَسْيَافِكُمْ وَيَرِثُ دُنْيَاكُمْ شَرَارُكُمْ

ہشام بن عمار، عبدالعزیز دراوردی، عبداللہ بن عبدالرحمن انصاری، حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ تم اپنے امام (حکمران) کو قتل کرو اور اپنی تلواروں سے باہم لڑو اور تمہارے بدترین لوگ تمہاری دنیا (حکومت) کے وارث ہوں گے۔

راوی : ہشام بن عمار، عبدالعزیز دراوردی، عبداللہ بن عبد الرحمن انصاری، حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

علامت قیامت

حدیث 925

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، ابی حیان، ابی زرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي حَيَّانٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا بَارِئًا لِلنَّاسِ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى السَّاعَةُ فَقَالَ مَا الْمَسْئُولُ عَنْهَا بِأَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ وَلَكِنْ سَأَخْبِرُكَ عَنْ أَشْرَاطِهَا إِذَا وَكَلَّتِ الْأُمَمُ رُبَّتْهَا فَذَاكَ مِنْ أَشْرَاطِهَا وَإِذَا كَانَتْ الْحُقَافَةُ الْعُرَاةُ رُؤَسَ النَّاسِ فَذَاكَ مِنْ أَشْرَاطِهَا وَإِذَا تَطَاوَلَ رِعَائِي الْعَنَمِ فِي الْبُنْيَانِ فَذَاكَ مِنْ أَشْرَاطِهَا فِي خَبْسٍ لَا يَعْلَمُهُنَّ إِلَّا اللَّهُ فَتَلَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنزِلُ الْغَيْثَ بِهِ لَمْ مَافِي الْأَرْحَامِ الْآيَةَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، ابی حیان، ابی زرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں میں باہر تشریف رکھتے تھے کہ ایک مرد نے حاضر خدمت ہو کر عرض کیا کہ اللہ کے رسول قیامت کب قائم ہوگی؟ فرمایا جس سے قیامت کے متعلق پوچھا گیا ہے اسے پوچھنے والے سے زیادہ علم نہیں۔ البتہ میرے تمہیں قیامت کی کچھ علامات اور نشانیاں بتا دیتا ہوں جب باندی اپنے مالک کو جنے (بیٹی ماں کے ساتھ باندیوں کا سلوک کرے) تو یہ قیامت کی ایک نشانی ہے اور جب ننگے پاؤں ننگے بدن والے (گنوار اور مفلس) لوگوں کے حکمران بن جائیں تو یہ بھی قیامت کی نشانی ہے اور جب بکریاں چرانے والے ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر عمارتیں بلند کرنے لگیں تو یہ بھی قیامت کی نشانی ہے اور قیامت کا علم ان پانچ امور میں سے ہے جن کو اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی بھی نہیں جانتا اسکے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت پڑھی إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنزِلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ الْآيَةَ (ترجمہ) بلاشبہ اللہ ہی کے پاس ہے قیامت کا علم اور وہی نازل فرماتا ہے بارش اور اسی کو (بیک وقت) معلوم ہے جو کچھ سب رحموں میں ہے (اسکی پوری تفصیل کے ہونے والے بچہ کی عمر کتنی ہوگی رزق کتنا ہوگا وہ

سعادت مند ہو گا یا بد بخت) آخر تک۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، ابی حیان، ابی زرعہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نمونوں کا بیان

علامات قیامت

حدیث 926

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن بشار، محمد بن منذر، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْبُثَيْنِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَلَا أُحَدِّثُكُمْ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُحَدِّثُكُمْ بِهِ أَحَدٌ بَعْدِي سَمِعْتُهُ مِنْهُ إِنَّ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يُرْفَعَ الْعِلْمُ وَيُظْهَرَ الْجَهْلُ وَيَشْرَبَ الْخَمْرُ وَيَذْهَبَ الرِّجَالُ وَيَبْقَى النِّسَاءُ حَتَّى يَكُونَ لِخَبْسِينَ امْرَأَةً قِيَمٌ وَاحِدٌ

محمد بن بشار، محمد بن منذر، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (ایک مرتبہ) فرمایا میں تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وہ حدیث نہ سناؤں جو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہے اس کی خصوصیت یہ ہے کہ میرے بعد کوئی بھی تمہیں وہ حدیث نہ سنائے گا میں نے آپ کو یہ فرماتے سنا قیامت کی نشانیوں میں سے ہے۔ یہ بھی ہے کہ علم اٹھ جائیگا جہالت پھیل جائے گی بدکاری عام ہوگی شراب پی جائے گی مرد کم رہ جائیں گے عورتیں زیادہ ہو جائیں گی یہاں تک کہ پچاس عورتوں کا انتظام ایک مرد کرے گا۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن منذر، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ



باب : فتنوں کا بیان

علامات قیامت

حدیث 927

جلد : جلد سوم

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَحْسِرَ الْفِرَاتُ عَنْ جَبَلٍ مِنْ ذَهَبٍ فَيَقْتَتِلُ النَّاسُ عَلَيْهِ فَيُقْتَلُ مِنْ كُلِّ عَشْرَةٍ تِسْعَةٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک کہ ریائے فرات میں سے سونے کا پہاڑ نہ نکلے اور لوگ اس پر باہم کشت و خون کریں گے چنانچہ ہر دس میں سے نو مارے جائیں گے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

علامات قیامت

حدیث 928

جلد : جلد سوم

راوی : ابو مروان عثمانی، عبد العزیز بن ابی حازم، علاء بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ الْعَلَاءِيِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَفِيضَ الْبَالُ وَتَظْهَرَ الْفِتْنُ وَيَكْثُرَ الْهَرْجُ قَالُوا وَمَا الْهَرْجُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْقَتْلُ الْقَتْلُ الْقَتْلُ ثَلَاثًا

ابو مروان عثمانی، عبدالعزیز بن ابی حازم، علاء بن عبدالرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ مال (زیادہ ہونے کی وجہ سے پانی کی طرح) بہنے لگے اور فتنے ظاہر ہوں اور ہرج زیادہ ہو جائے۔ صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ہرج کیا ہے۔ فرمایا قتل قتل قتل۔ تین بار فرمایا۔

راوی : ابو مروان عثمانی، عبدالعزیز بن ابی حازم، علاء بن عبدالرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قرآن اور علم کا اٹھ جانا۔

باب : فتنوں کا بیان

قرآن اور علم کا اٹھ جانا۔

حدیث 929

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، اعمش، سالم بن ابی جعد، حضرت زیاد بن لبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي لَيْدٍ قَالَ ذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا فَقَالَ ذَاكَ عِنْدَ أَوَانِ ذَهَابِ الْعِلْمِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ يَذْهَبُ الْعِلْمُ نَحْنُ نَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَنَقْرَأُ أَبْنَاءَنَا وَيَقْرَأُ أَبْنَاؤُنَا أَبْنَاءَهُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ قَالَ تَكَلَّتْ أُمَّكَ زِيَادُ إِنَّ كُنْتَ لِأَرَاكَ مِنْ أَفْقِهِ رَجُلٍ بِالْمَدِينَةِ أَوْ لَيْسَ هَذِهِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى يَقْرَأُونَ التَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ لَا يَعْبُدُونَ بِشَيْءٍ مِمَّا فِيهِمَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، اعمش، سالم بن ابی جعد، حضرت زیاد بن لبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی نے کسی بات کا ذکر کر کے فرمایا یہ اس وقت ہو گا جب علم اٹھ جائے گا میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم علم کیسے اٹھ جائے گا حالانکہ

ہم خود قرآن پڑھتے ہیں اور اپنے بیٹوں کو پڑھاتے ہیں اور ہمارے بیٹوں کو (اسی طرح نسل در نسل) قیامت تک پڑھاتے رہیں گے فرمایا زیاد تیری ماں تجھ پر روئے (یعنی تم نادان نکلے) میں تو تمہیں مدینہ کے سمجھ دار لوگوں میں شمار کرتا تھا کیا یہ یہود و نصاریٰ تورات اور انجیل نہیں پڑھتے لیکن اس کی کسی بات پر عمل نہیں کرتے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، و کعب، اعمش، سالم بن ابی جعد، حضرت زیاد بن لبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

### باب : فتنوں کا بیان

قرآن اور علم کا اٹھ جانا۔

حدیث 930

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن محمد، ابو معاویہ، ابی مالک اشجعی، ربیع بن حراش، حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ رَبِيعِ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْرُسُ الْإِسْلَامُ كَمَا يَدْرُسُ وَشَىءٌ النَّارُ حَرٌّ لَا يَدْرِي مَا صِيَامٌ وَلَا صَلَاةٌ وَلَا نُسُكٌ وَلَا صَدَقَةٌ وَلَا يُسْرَى عَلَى كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي لَيْلَةٍ فَلَا يَبْقَى فِي الْأَرْضِ مِنْهُ أَنْتُمْ وَتَنْتَقِي طَوَائِفُ مِنَ النَّاسِ الشَّيْخُ الْكَبِيرُ وَالْعَجُوزُ يَقُولُونَ أَدْرَكْنَا آبَاءَنَا عَلَى هَذِهِ الْكَلِمَةِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَنَحْنُ نَقُولُهَا فَقَالَ لَهُ صَلَاةٌ مَا تَعْنِي عَنْهُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَهُمْ لَا يَدْرُونَ مَا صَلَاةٌ وَلَا صِيَامٌ وَلَا نُسُكٌ وَلَا صَدَقَةٌ فَأَعْرَضَ عَنْهُ حُذَيْفَةُ ثُمَّ رَدَّهَا عَلَيْهِ ثَلَاثًا كُلَّ ذَلِكَ يُعْرِضُ عَنْهُ حُذَيْفَةُ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْهِ فِي الثَّلَاثَةِ فَقَالَ يَا صَلَاةٌ تَنْجِيهِمْ مِنَ النَّارِ ثَلَاثًا

علی بن محمد، ابو معاویہ، ابی مالک اشجعی، ربیع بن حراش، حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسلام پرانا ہو (کر مٹنے کے قریب) ہو جائیگا یہاں تک کہ کسی کو بھی روزہ نماز قربانی اور صدقہ (وغیرہ کے متعلق کسی قسم) کا علم نہ رہے گا اور اللہ کی کتاب ایک ہی رات میں ایسی غائب ہوگی کہ زمین میں اسکی ایک آیت بھی باقی نہ رہے گی اور انسانوں کے کچھ قبائل (یا گروہ) ایسے رہ جائیں گے کہ ان میں بوڑھے مرد اور بوڑھی عورتیں کہیں گی ہم نے اپنے آباؤ اجداد کو

یہ کلمہ پڑھتے سنالا الہ الا اللہ اس لئے ہم بھی یہ کلمہ کہتے ہیں حضرت حذیفہ کے شاگرد صلہ نے عرض کیا لا الہ الا اللہ سے انہیں کیا فائدہ ہو گا جب انہیں نماز کا علم ہے نہ روزہ کا نہ قربانی اور صدقہ (ان سب کا مطلقاً) کوئی علم نہیں اس پر حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان کی طرف سے منہ پھیر لیا انہوں نے دوبارہ سہ بارہ عرض کیا حذیفہ منہ پھیرتے رہے تیسری مرتبہ میں انکی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا اے صلہ! لا الہ الا اللہ انہیں دوزخ سے نجات دلائے گا تین بار یہی فرمایا۔

راوی : علی بن محمد، ابو معاویہ، ابی مالک اشجعی، ربیع بن حراش، حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

قرآن اور علم کا اٹھ جانا۔

حدیث 931

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، وکیع، اعمش، شقیق، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَوَكَيْعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ أَيَّامٌ يُرْفَعُ فِيهَا الْعِلْمُ وَيُنزَلُ فِيهَا الْجَبَلُ وَيَكْثُرُ فِيهَا الْهَرْجُ وَالْهَرْجُ الْقَتْلُ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، وکیع، اعمش، شقیق، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے قریب زمانہ میں علم اٹھ جائیگا اور جہالت اترے گی اور ہرج بڑھ جائیگا ہرج قتل کو کہتے ہیں۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، وکیع، اعمش، شقیق، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

قرآن اور علم کا اٹھ جانا۔

حدیث 932

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نبیر، علی بن محمد بن عبد اللہ بن نبیر، علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، شقیق، حضرت ابو موسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُبَيْرٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ شَقِيقٍ عَنِ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ ذُرِّيَّتِكُمْ أَيَّامًا يَنْزِلُ فِيهَا الْجَهْلُ وَيُرْفَعُ فِيهَا الْعِلْمُ وَيَكْثُرُ فِيهَا الْهَرَجُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الْهَرَجُ قَالَ الْقُتْلُ

محمد بن عبد اللہ بن نبیر، علی بن محمد بن عبد اللہ بن نبیر، علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، شقیق، حضرت ابو موسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہارے بعد ایسا زمانہ بھی آئے گا کہ جہالت اترے گی علم اٹھ جائے گا اور ہرج بڑھ جائے گا۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! ہرج کیا ہے؟ فرمایا قتل۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نبیر، علی بن محمد بن عبد اللہ بن نبیر، علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، شقیق، حضرت ابو موسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

قرآن اور علم کا اٹھ جانا۔

حدیث 933

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر، عبد الاعلیٰ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنِ مَعْبَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ سَعِيدِ بْنِ السَّيِّبِ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ يَرْفَعُهُ قَالَ يَتَقَارَبُ

الزَّمانُ وَيُنْقُصُ الْعِلْمَ وَيُلْقَى الشُّحُّ وَتَظْهَرُ الْفِتْنُ وَيَكْثُرُ الْهَرْجُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الْهَرْجُ قَالَ الْقَتْلُ

ابو بکر، عبد الا علی، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ زمانہ مختصر ہو جائیگا (وقت بے برکتی مصروفیات اور تفکرات کی وجہ سے بہت جلد گزرے گا) اور علم کم ہو جائیگا (قلوب میں) بخل ڈال دیا جائیگا اور فتنے ظاہر ہوں گے اور ہرج بڑھ جائیگا۔ صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! ہرج کیا ہے؟ فرمایا قتل۔

راوی : ابو بکر، عبد الا علی، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

امانت (ایمانداری) کا اٹھ جانا۔

باب : فتنوں کا بیان

امانت (ایمانداری) کا اٹھ جانا۔

جلد : جلد سوم

حدیث 934

راوی : علی بن محمد، وکیع، اعش، زید بن وہب، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثَيْنِ قَدْ رَأَيْتُ أَحَدَهُمَا وَأَنَا أَنْتَظِرُ الْآخَرَ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَّ الْأَمَانَةَ نَزَلَتْ فِي جُدْرِ قُلُوبِ الرِّجَالِ قَالَ الطَّنَافِسِيُّ يَعْنِي وَسْطَ قُلُوبِ الرِّجَالِ وَنَزَلَ الْقُرْآنُ فَعَلِمْنَا مِنَ الْقُرْآنِ وَعَلِمْنَا مِنَ السُّنَّةِ ثُمَّ حَدَّثَنَا عَنْ رَفِيعٍ قَالَ يَنَامُ الرَّجُلُ النَّوْمَةَ فَتُرْفَعُ الْأَمَانَةُ مِنْ قَلْبِهِ فَيَظَلُّ أَثَرُهَا كَأَثَرِ الْبَجْلِ كَجَبْرِ دَحْرَجْتَهُ عَلَى رِجْلِكَ فَنَفِظَ فَتَرَاهُ مُنْتَبِئًا وَلَيْسَ فِيهِ شَيْءٌ ثُمَّ أَخَذَ حُذَيْفَةُ كَفًّا مِنْ حَصَى فَدَحْرَجَهُ عَلَى سَاقِهِ قَالَ فَيُصْبِحُ النَّاسُ يَتَّبِعُونَ وَلَا يَكَادُ أَحَدٌ يُؤَدِّي الْأَمَانَةَ حَتَّى يُقَالَ إِنَّ فِي بَنِي فُلَانٍ رَجُلًا أَمِينًا وَحَتَّى يُقَالَ لِلرَّجُلِ مَا أَعْقَلَهُ وَأَجْدَدَهُ وَأَظْرَفَهُ وَمَا فِي قَلْبِهِ حَبَّةٌ خَرَدَلٍ مِنْ إِيَّانٍ وَلَقَدْ أَتَى عَلَى زَمَانٍ وَلَسْتُ أَبَالِي أَيْكُمْ

بَايَعْتُ لَنْبِنٍ كَانَ مُسْلِمًا لِيَرِدَّ اللَّهُ عَلَيْهِ إِسْلَامُهُ وَلَنْبِنٍ كَانَ يَهُودِيًّا أَوْ نَصْرَانِيًّا لِيَرِدَّ اللَّهُ عَلَيْهِ سَاعِيهِ فَأَمَّا الْيَوْمَ فَمَا كُنْتُ  
رَأْبَايَعًا إِلَّا فُلَانًا وَفُلَانًا

علی بن محمد، وکیع، اعمش، زید بن وہب، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں (ایک موقع پر) دو باتیں بتائیں میں ان میں سے ایک تو دیکھ چکا اور دوسری کا مجھے انتظار ہے۔ آپ نے ہمیں بتایا کہ امانت مردوں کے دلیر کی جڑ میں یعنی وسط میں اتری اور قرآن اتر تو ہم (صحابہ) نے قرآن سیکھا اور سنت کو سمجھا (جس سے ایمانداری بڑھ گئی) پھر آپ نے بس امانت کے اٹھ جانے کے بارے میں بتایا فرمایا مرد سوئے گانیند کے دوران اس کے دل سے امانت سلب ہو جائے گی لیکن دل میں لقطے کی طرح امانت کا نشان اور اثر باقی ہو گا پھر جب دوبارہ سوئے گا تو اس کے دل سے مزید امانت اٹھالی جائے گی صبح اس کا اثر اتنا باقی رہ جائے گا جتنا آبلہ جیسے تم اپنے پاؤں پر انگارہ لڑھکاؤ تو کھال پھول جائے تو تمہیں وہ جگہ ابھری ہوئی نظر آئے گی حالانکہ اس میں کچھ بھی نہیں ہے۔ کہہ کر حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مٹھی بھر کنکریاں لے کر اپنی پنڈلی سے لڑھکائیں فرمایا اسکے بعد لوگ معاملات خرید و فروخت کریں گے۔ لیکن ان میں کوئی بھی امانت دار نہ ہو گا یہاں تک کہ کہا جائے گا فلاں قبیلہ میں ایک مرد امانت دار ہے اور یہاں تک کہ ایک مرد کی بابت کہا جائیگا کہ وہ کتنا سمجھدار دانشمند (بہادر) اور ظریف و مستعد ہے حالانکہ اسکے دل میں رائی برابر بھی ایمان نہ ہوگا اور مجھ پر ایک زمانہ ایسا گزرا کہ مجھے یہ پرواہ نہ تھی کہ میں کس سے معاملہ کر رہا ہوں کیونکہ اگر وہ مسلمان ہے تو اسلام کی وجہ سے وہ امانت داری پر مجبور ہوتا اور اگر وہ یہودی نصرانی ہے تو اس کا عامل (حاکم) انصاف کرے گا اور اب میں صرف فلاں فلاں سے معاملہ کرتا ہوں۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، اعمش، زید بن وہب، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

امانت (ایمانداری) کا اٹھ جانا۔

راوی : محمد بن مصفی، محمد بن ابن حرب، سعید بن سنان، ابو زہریہ، ابی شجرہ کثیر بن مرہ، حضرت ابن عمر رضی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيِّ عَنْ أَبِي شَجْرَةَ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ ابْنِ عَبْرَانَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُهْلِكَ عَبْدًا نَزَعَ مِنْهُ الْحَيَائِيَّ فَإِذَا نَزَعَ مِنْهُ الْحَيَائِيَّ لَمْ تَلْقَهُ إِلَّا مَقِيَّتًا مُبَقَّتًا فَإِذَا لَمْ تَلْقَهُ إِلَّا مَقِيَّتًا مُبَقَّتًا نَزَعَتْ مِنْهُ الْأَمَانَةَ فَإِذَا نَزَعَتْ مِنْهُ الْأَمَانَةَ لَمْ تَلْقَهُ إِلَّا خَائِنًا مُخَوَّنًا فَإِذَا لَمْ تَلْقَهُ إِلَّا خَائِنًا مُخَوَّنًا نَزَعَتْ مِنْهُ الرَّحْمَةَ فَإِذَا نَزَعَتْ مِنْهُ الرَّحْمَةَ لَمْ تَلْقَهُ إِلَّا رَجِيًّا مُلْعَنًا فَإِذَا لَمْ تَلْقَهُ إِلَّا رَجِيًّا مُلْعَنًا نَزَعَتْ مِنْهُ رِبْقَةَ الْإِسْلَامِ

محمد بن مصفی، محمد بن ابن حرب، سعید بن سنان، ابو زاہریہ، ابی شجرہ کثیر بن مرہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ عزوجل جب کسی بندہ کو ہلاک کرنے کا ارادہ فرماتے ہیں تو اس سے حیا نکال لیتے ہیں جب اس سے حیا نکل جائے تو تمہیں وہ نرس (اپنے اعمال بد کی وجہ سے) ہمیشہ خدا کے قہر میں گرفتار ملے گا تو اس سے امانتداری سلب ہو جاتی ہے تو وہ تمہیں ہمیشہ چوری (بددیانتی) اور خیانت میں مبتلا نظر آئے گا اور جب وہ چوری اور خیانت میں مبتلا ہو تو اس کے دل سے رحم ختم کر دیا جاتا ہے اور جب وہ رحم سے محروم ہو لیتا ہے تمہیں وہ ہمیشہ ملعون اور مردود نظر آئے گا اور جب تم اسے ہمیشہ ملعون و مردود دیکھو تو اس کی گردن سے اسلام کی رسی نکل گئی۔

راوی : محمد بن مصفی، محمد بن ابن حرب، سعید بن سنان، ابو زاہریہ، ابی شجرہ کثیر بن مرہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قیامت کی نشانیاں۔

باب : فتنوں کا بیان

قیامت کی نشانیاں۔



اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ فَرَاتِ الْقَزَّازِ عَنْ عَامِرِ بْنِ وَائِلَةَ أَبِي الطُّفَيْلِ الْكِنَانِيِّ عَنْ حَدِيْفَةَ بْنِ أُسَيْدِ بْنِ سَرِيْحَةَ قَالَ أَطْلَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غُرْفَةٍ وَنَحْنُ تَتَذَاكِرُ السَّاعَةَ فَقَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَكُونَ عَشْرُ آيَاتٍ طُلُوعُ الشُّهُسِ مِنْ مَغْرِبِهَا وَالدَّجَالُ وَالدُّخَانُ وَالدَّابَّةُ وَيَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ وَخُرُوجُ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَثَلَاثُ خُسُوفٍ خُسُوفٍ بِالشَّرْقِ وَخُسُوفٍ بِالمَغْرِبِ وَخُسُوفٍ بِجَزِيرَةِ الْعَرَبِ وَنَارٌ تَخْرُجُ مِنْ فَعْرِ عَدْنٍ أَبْيَنَ تَسُوقُ النَّاسَ إِلَى المَحْشَرِ تَبِيْتُ مَعَهُمْ إِذَا بَاتُوا وَتَقِيلُ مَعَهُمْ إِذَا قَالُوا

علی بن محمد، وکعیج، سفیان، فرات قزاز، عامر بن وائلہ ابی طفیل کنانی، حضرت حدیفہ بن اسید ابو سریجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ (ایک مرتبہ) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بالاخانہ سے ہماری طرف متوجہ ہوئے ہم آپس میں قیامت کا تذکرہ کر رہے تھے فرمایا قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ دس نشانیوں کا ظاہر ہوں۔ سورج کا مغرب سے طلوع ہونا، دجال، دابۃ الارض کا نکلنا، خروج یاجوج ماجوج، خروج عیسیٰ بن مریم علیہ السلام اور تین (نشانیوں) زمین کا (مختلف جہت میں) دہنسا ایک مشرق میں اور ایک مغرب میں اور ایک جزیرہ عرب میں۔ دسویں نشانی آگ سے عدن کے نشیب ابین سے نکلے گی اور لوگوں کو ہانک کر ارض محشر کی طرف لے جائے گی دن اور رات میں جب لوگ آرام کی خاطر ٹھہریں گے تو آگ بھی ٹھہر جائے گی۔

راوی: علی بن محمد، وکعیج، سفیان، فرات قزاز، عامر بن وائلہ ابی طفیل کنانی، حضرت حدیفہ بن اسید ابو سریجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

قیامت کی نشانیاں۔

حدیث 937

جلد : جلد سوم

راوی: حرملة بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، عمرو بن حارث، ابن لہیعہ، یزید بن ابی حبیب، سنان بن سعد، حضرت انس

بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سَنَانَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ سِتًّا طُلُوعَ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا وَالذُّخَانَ وَدَابَّةَ الْأَرْضِ وَالذَّجَالَ وَخُوَيْصَةَ أَحَدِكُمْ وَأَمْرَ الْعَامَّةِ

حرمہ بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، عمرو بن حارث، ابن لہیعہ، یزید بن ابی حبیب، سنان بن سعد، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا چھ باتوں سے پہلے نیک عمل کر لو سورج کا مغرب سے طلوع ہونا اور دھواں اور دجال ہر ایک کی خاص آفت (موت) اور عام آفت (طاعون و باء وغیرہ)۔

راوی : حرمہ بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، عمرو بن حارث، ابن لہیعہ، یزید بن ابی حبیب، سنان بن سعد، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

قیامت کی نشانیاں۔

حدیث 938

جلد : جلد سوم

راوی : حسن بن علی خلال، عون بن عمارہ، عبد اللہ بن مثنیٰ، ثمانہ بن عبد اللہ بن انس، انس بن مالک، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُثَنَّى بْنِ ثَمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْآيَاتُ بَعْدَ الْبَائِتَيْنِ

حسن بن علی خلال، عون بن عمارہ، عبد اللہ بن مثنیٰ، ثمانہ بن عبد اللہ بن انس، انس بن مالک، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت کی نشانیاں دو سو سال کے بعد ہی ظاہر ہوں گی (جب بھی ہوں دو

صدی سے قبل کوئی بڑی نشانی ظاہر نہ ہوگی۔

راوی : حسن بن علی خلیل، عون بن عمارہ، عبد اللہ بن ثنی، ثمانہ بن عبد اللہ بن انس، انس بن مالک، حضرت ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ

عنه

باب : فتنوں کی نشانیاں

قیامت کی نشانیاں۔

حدیث 939

جلد : جلد سوم

راوی : نصر بن علی جہضمی، نوع بن قیس، عبد اللہ بن مغفل، یزید رقاشی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ حَدَّثَنَا جَدُّ اللَّهِ بْنُ مَعْقِلٍ عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ  
عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُمَّتِي عَلَى خَمْسِ طَبَقَاتٍ كَأَنَّ بَعُونَ سَنَةً أَهْلُ بَيْرٍ وَتَقْوَى ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ إِلَى  
عِشْرِينَ وَمِائَةِ سَنَةٍ أَهْلُ تَرَاحِمٍ وَتَوَاصِلٍ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ إِلَى سِتِّينَ وَسَائِتِ سَنَةٍ أَهْلُ تَدَابُرٍ وَتَقَاطِعٍ ثُمَّ الْهَرَجُ الْهَرَجُ  
النَّجَا النَّجَا حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا خَازِمُ أَبُو مُحَمَّدٍ الْعَنْزِيُّ حَدَّثَنَا الْبَسْرِيُّ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي مَعْنٍ عَنْ أَنَسِ  
بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمَّتِي عَلَى خَمْسِ طَبَقَاتٍ كُلُّ طَبَقَةٍ أَرْبَعُونَ عَامًا فَأَمَّا طَبَقَتِي  
وَطَبَقَةُ أَصْحَابِي فَأَهْلُ عِلْمٍ وَإِيمَانٍ وَأَمَّا الطَّبَقَةُ الثَّانِيَةُ مَا بَيْنَ الْأَرْبَعِينَ إِلَى السِّتِّينَ فَأَهْلُ بَيْرٍ وَتَدَابُرٍ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَهُ

نصر بن علی جہضمی، نوع بن قیس، عبد اللہ بن مغفل، یزید رقاشی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری امت کے پانچ طبقات ہوں گے چالیس سال تک نیکی اور تقویٰ والے لوگ ہوں گے ان کے بعد ایک سو بیس سال تک ایک دوسرے پر رحم کرنے والے اور باہمی تعلقات اور رشتہ داریوں کو استوار رکھنے والے لوگ ہوں گے پھر ان کے بعد ایک سو ساٹھ برس تک ایسے لوگ ہوں گے جو ایک دوسرے سے دشمنی رکھیں گے اور تعلقات توڑیں گے اسکے بعد قتل ہی قتل ہوگا۔ نجات مانگو نجات۔ دوسری روایت میں ہے فرمایا میری امت کے پانچ طبقات ہوں گے ہر طبقہ چالیس

برس کا ہو گا میرا طبقہ اور میرے صحابہ کا طبقہ تو اہل علم اور اہل ایمان کا طبقہ ہے اور دوسرا طبقہ چالیس سے اور اسی کے درمیان نیکی اور تقویٰ والوں کا ہے اسکے بعد پہلے کی طرح روایت ہے۔

راوی : نصر بن علی جہضمی، نوع بن قیس، عبد اللہ بن مغفل، یزید رقاشی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

زمین کا دھسننا۔

باب : فتنوں کا بیان

زمین کا دھسننا۔

حدیث 940

جلد : جلد سوم

راوی : نصر بن علی جہضمی، ابو احمد، بشیر بن سلیمان، سیار، طارق، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا بَشِيرُ بْنُ سَلِيمَانَ عَنْ سَيَّارٍ عَنْ طَارِقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ مَسْخٌ وَخَسْفٌ وَقَذْفٌ

نصر بن علی جہضمی، ابو احمد، بشیر بن سلیمان، سیار، طارق، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت کے قریب صورتیں بگڑیں گی اور زمین دھسنے گی اور پتھروں کی بارش ہوگی۔

راوی : نصر بن علی جہضمی، ابو احمد، بشیر بن سلیمان، سیار، طارق، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

راوی : ابو مصعب، عبد اللہ بن زید بن اسلم، ابو حازم بن دینار، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي حَازِمِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَكُونُ فِي آخِرِ أُمَّتِي خَسْفٌ وَمَسْخٌ وَقَذْفٌ

ابو مصعب، عبد اللہ بن زید بن اسلم، ابو حازم بن دینار، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا میری امت کے آخر میں زمین دھنسنے کی صورتیں بگڑیں گی اور سنگباری ہوگی۔

راوی : ابو مصعب، عبد اللہ بن زید بن اسلم، ابو حازم بن دینار، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

راوی : محمد بن بشار، محمد بن مثنیٰ، ابو عاصم، حیوۃ بن شریح، ابو صخر، حضرت نافع

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُسْتَنَى قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا حَيُّوَةُ بْنُ شَرِيحٍ حَدَّثَنَا أَبُو صَخْرٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فَقَالَ إِنَّ فُلَانًا يَقْرَأُكَ السَّلَامَ قَالَ إِنَّهُ بَلَغَنِي أَنَّهُ قَدْ أَحْدَثَ فَإِنْ كَانَ قَدْ أَحْدَثَ فَلَا تُقْرَأُ مِنِّي السَّلَامَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَكُونُ فِي أُمَّتِي أَوْ فِي هَذِهِ الْأُمَّةِ مَسْخٌ وَخَسْفٌ وَقَذْفٌ وَذَلِكَ فِي أَهْلِ الْقَدَرِ

محمد بن بشار، محمد بن ثنی، ابو عاصم، حیوۃ بن شریح، ابو صخر، حضرت نافع سے روایت ہے کہ ایک مرد حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا عرض کرنے لگا کہ فلاں نے آپ کو سلام کہا ہے۔ فرمایا مجھے معلوم ہوا ہے کہ اس نے دین میں نئی بات ایجاد کی ہے اگر واقعی اس نے بدعت ایجاد کی ہے تو اسے میری طرف سے سلام مت کہنا کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا کہ میری امت (یا اس امت) میں صورتیں بگڑیں گی اور زمین میں دھنسا یا جائے گا اور سنگباری ہوگی اور یہ سب کچھ منکرین تقدیر کے ساتھ ہوگا۔

راوی: محمد بن بشار، محمد بن ثنی، ابو عاصم، حیوۃ بن شریح، ابو صخر، حضرت نافع

باب: فتنوں کا بیان

زمین کا دھنسا۔

حدیث 43

جلد: جلد سوم

راوی: ابو کریب، ابو معاویہ، محمد بن فضیل، حسن بن عمرو، ابو زبیر، حضرت عبد اللہ بن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ فِي أُمَّتِي خُسْفٌ وَمَسْخٌ وَقَذْفٌ

ابو کریب، ابو معاویہ، محمد بن فضیل، حسن بن عمرو، ابو زبیر، حضرت عبد اللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری امت میں زمین میں دھنسا صورتیں بگڑنا سنگباری (یہ سب طرح کے عذاب) ہوں گے۔

راوی: ابو کریب، ابو معاویہ، محمد بن فضیل، حسن بن عمرو، ابو زبیر، حضرت عبد اللہ بن عمر

بیداء کا لشکر۔

باب : فتنوں کا بیان

بیداء کا لشکر۔

حدیث 944

جلد : جلد سوم

راوی : ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، امیہ، صفوان بن عبد اللہ بن صفوان، حضرت عبد اللہ بن صفوان

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أُمِّيَّةَ بِنِ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَفْوَانَ سَمِعَ جَدَّكَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ صَفْوَانَ يَقُولُ أَخْبَرْتَنِي حَفْصَةُ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيُؤْمِنَنَّ هَذَا الْبَيْتَ جَيْشٌ يَغْزُونَهُ حَتَّى إِذَا كَانُوا بَبِيْدَاءَ مِنْ الْأَرْضِ حُسِفَ بَأْسُهُمْ وَيَتَنَادَى أَوْلَهُمْ آخِرَهُمْ فَيُحْسَفُ بِهِمْ فَلَا يَبْقَى مِنْهُمْ إِلَّا الشَّرِيدُ الَّذِي يُخْبِرُ عَنْهُمْ فَلَمَّا جَاءَ جَيْشُ الْحَجَّاجِ ظَنَنَّا أَنَّهُمْ مُمٌ فَقَالَ رَجُلٌ أَشْهَدُ عَلَيْكَ أَنْتَ لَمْ تَكْذِبْ عَلَى حَفْصَةَ وَأَنَّ حَفْصَةَ لَمْ تَكْذِبْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، امیہ، صفوان بن عبد اللہ بن صفوان، حضرت عبد اللہ بن صفوان فرماتے ہیں کہ ام المؤمنین سیدہ حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھے بتایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ایک لشکر اس گھر (کوگرانی) کا ارادہ کرے گا اہل مکہ اس سے لڑیں گے جب وہ لشکر مقام بیداء (یا وسیع میدان) میں پہنچے گا تو ان کے درمیان کے لوگ دھنس جائیں گے اور شروع والے آخر والوں کو پکاریں گے۔ الغرض وہ سب دھنس جائیں گے ان میں کوئی بھی نہ بچے گا۔ اے ایک قاصد کے جو انکا حال بتائے گا۔ جب حجاج کا لشکر آیا تو ہمیں خیال ہوا کہ شاید یہی وہ لشکر ہے ایک مرد نے کہا کہ میں گواہی دے رہا ہوں کہ آپ نے حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے متعلق جھوٹ نہیں بولا اور یہ کہ حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق جھوٹ نہیں بولا۔

راوی : ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، امیہ، صفوان بن عبد اللہ بن صفوان، حضرت عبد اللہ بن صفوان

باب : فتنوں کا بیان

بیداء کا لشکر۔

حدیث 945

جلد : جلد سوم

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، فضل بن دکین، سفیان، سلمہ بن کہیل، ابی ادریس مرہبی، مسلم بن صفوان، حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلْمَةَ بْنِ كَهَيْلٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْمُرْهَبِيِّ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صَفْوَانَ عَنْ صَفِيَّةَ زَائِمَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْتَهِي النَّاسُ عَنْ غَزْوِ هَذَا الْبَيْتِ حَتَّى يَغْزَوْا جَيْشَ حَتَّى إِذَا كَانُوا بِالْبَيْدَاءِ أَوْ يَدَايَ مِنَ الْأَرْضِ حَسَفَ بِأَوْلِيهِمْ وَآخِرِهِمْ وَلَمْ يَنْجُ أَوْسَطُهُمْ قُلْتُ فَإِنْ كَانَ فِيهِمْ مَنْ يُكْرَهُ قَالَ يَبْعُهُمُ اللَّهُ عَلَى مَا فِي أَنْفُسِهِمْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، فضل بن دکین، سفیان، سلمہ بن کہیل، ابی ادریس مرہبی، مسلم بن صفوان، حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لوگ اس گھر کی خاطر لڑائی اور جنگ سے باز نہ آئیں گے حتیٰ کہ ایک لشکر لڑائی کرے گا (لڑائی کے ارادہ سے چلے گا) جب وہ مقام بیداء یا وسیع میدان میں پہنچے گا تو ان کے اول و آخر سب دھنسا دیئے جائیں گے اور درمیان والے بھی نہ بچ سکیں گے۔ میں نے عرض کیا اگر اس لشکر میں کوئی مجبوراً اور زبردستی سے شریک ہوا؟ فرمایا اللہ تعالیٰ (قیامت میں) ان سب کو ان کی نیت کے مطابق اٹھائیں گے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، فضل بن دکین، سفیان، سلمہ بن کہیل، ابی ادریس مرہبی، مسلم بن صفوان، حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : فتنوں کا بیان



راوی : محمد بن صباح، نصر بن علی، ہارون بن عبد اللہ، سفیان بن عیینہ، محمد بن سوقة، نافع بن جبیر، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَنَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَمَّالُ قَالَوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ سَبَّحَ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ يُخْبِرُ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ ذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَيْشَ الَّذِي يُخَسَفُ بِهِمْ فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَنْ فِيهِمُ الْبُكْرَةُ قَالَ إِنَّهُمْ يُبْعَثُونَ عَلَيَّ نِيَّاتِهِمْ

محمد بن صباح، نصر بن علی، ہارون بن عبد اللہ، سفیان بن عیینہ، محمد بن سوقة، نافع بن جبیر، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس لشکر کا تذکرہ فرمایا جسے دھنسیا جائے گا تو میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ہو سکتا ہے ان میں کوئی ایسا ہو جسے زبردستی لایا جائے۔ فرمایا (قیامت کے روز) انہیں ان کی نیتوں کے مطابق اٹھایا جائے گا (اور معاملہ کیا جائے گا)۔

راوی : محمد بن صباح، نصر بن علی، ہارون بن عبد اللہ، سفیان بن عیینہ، محمد بن سوقة، نافع بن جبیر، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دابة الارض کا بیان

باب : فتنوں کا بیان

دابة الارض کا بیان

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یونس بن محمد، حماد بن سلمہ، علی بن زید، اوس بن خالد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَوْسِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَخْرُجُ الدَّابَّةُ وَمَعَهَا خَاتَمٌ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ وَعَصَا مُوسَى بْنِ عِمْرَانَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ فَتَجْلُو وَجْهَ الْمُؤْمِنِ بِالْعَصَا وَتَخْطُمُ أَنْفَ الْكَافِرِ بِالْخَاتَمِ حَتَّى أَنْ أَهْلَ الْحَوَائِي لَيَجْتَبِعُونَ فَيَقُولُ هَذَا يَا مُؤْمِنٌ وَيَتْرُكُ هَذَا يَا كَافِرٌ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبرَاهِيمُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ، قَالَ فِيهِ مَرَّةٌ فَيَقُولُ هَذَا يَا مُؤْمِنٌ وَهَذَا يَا كَافِرٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یونس بن محمد، حماد بن سلمہ، علی بن زید، اوس بن خالد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ایک جانور نمودار ہوگا اس کے پاس حضرت سلیمان بن داؤد علیہما السلام کی انگشتری اور حضرت موسیٰ بن عمران علیہما السلام کا عصا۔ کافر کا عصا سے مومن کے چہرہ کو روشن کرے گا اور انگشتری سے کافر کی ناک پر نشان لگائے گا حتیٰ کہ ایک جگہ کے لوگ جمع ہوں گے، تو ایک کہے گا اے مومن اور دوسرا کہے گا اے کافر (یعنی ایک دوسرے کو نشان سے پہچان لیں گے)۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یونس بن محمد، حماد بن سلمہ، علی بن زید، اوس بن خالد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

دابة الارض کا بیان

حدیث 948

جلد : جلد سوم

راوی : ابو غسان، محمد بن عمرو، زنیج، ابوتبیلہ، خالد بن عبید، عبد اللہ بن حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو زَيْجٌ حَدَّثَنَا أَبُو تَبِيْلَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَرِيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ

قَالَ ذَهَبَ بِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى مَوْضِعٍ بِالْبَادِيَةِ قَرِيبٍ مِنْ مَكَّةَ فَإِذَا أَرْضٌ يَا بَسَةً حَوْلَهَا رَمْلٌ  
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَخْرُجُ الدَّابَّةُ مِنْ هَذَا الْمَوْضِعِ فَإِذَا فَتْرِي شِبْرٌ قَالَ ابْنُ بَرِيدَةَ فَحَجَجْتُ بَعْدَ  
ذَلِكَ بِسِنِينَ فَأَرَانَا عَصَاهُ فَإِذَا هُوَ بِعَصَائِي هَذِهِ هَكَذَا وَهَكَذَا

ابوغسان، محمد بن عمرو، زینج، ابوتمید، خالد بن عبید، عبد اللہ بن حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وآلہ وسلم نے مکہ کے قریب ایک جنگل میں لے گئے وہاں خشک زمین تھی اس کے ارد گرد ریت تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ  
وسلم نے فرمایا دابہ (جانور) اس جگہ سے برآمد ہو گا وہ جگہ تقریباً ایک بالشت تھی حضرت ابن بریدہ فرماتے ہیں اس کے کئی سال بعد  
میں نے حج کیا تو والد صاحب نے دابہ الارض کے عصا کے بارے میں بتایا (کہ ایسا ہو گا) میرے اس عصا کے برابر (لمبا اور موٹا)۔

راوی: ابو غسان، محمد بن عمرو، زینج، ابوتمید، خالد بن عبید، عبد اللہ بن حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

آفتاب کا مغرب سے طلوع ہونا۔

باب: فتنوں کا بیان

آفتاب کا مغرب سے طلوع ہونا۔

حدیث 949

جلد: جلد سوم

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، عمار بن قعقاع، ابی زرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا فَإِذَا طَلَعَتْ وَرَأَاهَا النَّاسُ  
أَمَنْ مَنْ عَلَيْهَا فَذَلِكَ حِينَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيَّانَهَا لَمْ تَكُنْ آمَنْتَ مِنْ قَبْلُ

ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، عمار بن قعقاع، ابی زرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ آفتاب مغرب سے طلوع ہو اور جب آفتاب (مغرب سے) طلوع ہو گا اور لوگ اسے دیکھ لیں گے تو اہل زمین ایمان لے آئیں گے لیکن یہ وقت وہی ہو گا جب ایمان لانا ان لوگوں کیلئے سود مند نہ ہو گا جو اس سے قبل ایمان نہ لائے تھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، عمار بن قعقاع، ابی زرعہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

آفتاب کا مغرب سے طلوع ہونا۔

جلد : جلد سوم حدیث 950

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابی حیان تیمی، ابی زرعہ، ابن عمرو بن جریر، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي حَيَّانَ التَّمِيمِيِّ عَنِ ابْنِ زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُ الْآيَاتِ خُرُوجًا طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا وَخُرُوجُ الدَّابَّةِ عَلَى النَّاسِ ضُحَى قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَإِيَّتُهُمَا مَا خَرَجَتْ قَبْلَ الْأُخْرَى فَالْأُخْرَى مِنْهَا فَرَأَى قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَلَا أَظُنُّهَا إِلَّا طُلُوعَ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا

علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابی حیان تیمی، ابوزرعہ، ابن عمرو بن جریر، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا علامات قیامت میں سب سے پہلے ظاہر ہونے والی نشانی آفتاب کا مغرب سے طلوع ہونا اور چاشت کے وقت دابة الارض کا لوگوں کے سامنے آنا ہے۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابی حیان تیمی، ابوزرعہ، ابن عمرو بن جریر، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

آفتاب کا مغرب سے طلوع ہونا۔

حدیث 951

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبید اللہ بن موسیٰ، اسرائیل، عاصم، زر، حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زُرِّ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ قِبَلِ مَغْرِبِ الشَّمْسِ بَابًا مَفْتُوحًا عَرْضُهُ سَبْعُونَ سَنَةً فَلَا يَزَالُ ذَلِكَ الْبَابُ مَفْتُوحًا لِلتَّوْبَةِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ حَيْثُ فَإِذَا طَلَعَتْ مِنْ نَحْوِهِ لَمْ يَنْفَعْ نَفْسًا إِيَّانَهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيَّانَهَا حَيْرًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبید اللہ بن موسیٰ، اسرائیل، عاصم، زر، حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مغرب کی طرف ایک دروازہ کھلا ہوا ہے جس کی چوڑائی ستر برس (کی مسافت ہے یہ دروازہ توبہ کیلئے برابر کھلا رہے گا تا آنکہ سورج اس (مغرب) کی طرف سے طلوع ہو سو جب آفتاب اس جانب سے طلوع ہو جائے تو اس وقت اس نفس کے لئے ایمان لانا سود مند نہ ہو گا جو اس سے قبل ایمان نہ لایا یا (اس گناہگار شخص کیلئے توبہ کرنا سود مند نہ ہو گا جس نے) ایمان کی حالت میں کوئی نیک عمل (توبہ و رجوع الی اللہ) نہ کیا ہو۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبید اللہ بن موسیٰ، اسرائیل، عاصم، زر، حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ تعالیٰ عنہ

فتنہ دجال حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کا نزول اور خروج یا جوج ماجوج۔

باب : فتنوں کا بیان

فتنہ دجال حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کا نزول اور خروج یا جوج ماجوج۔

حدیث 952

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، شقیق، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُبَيْرٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدَّجَالُ أَعْوَرُ عَيْنٍ الْيُسْرَى جُفَالُ الشَّعْرِ مَعَهُ جَنَّةٌ وَنَارٌ فَنَارُهَا جَنَّةٌ وَجَنَّةُهَا نَارٌ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، شقیق، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دجال بائیں آنکھ سے کانا ہوگا جس کے سر پر بہت زیادہ بال ہوں گے اسکے ساتھ ایک جنت اور ایک دوزخ ہوگی لیکن اسکی دوزخ (در حقیقت اور انجام کے لحاظ سے) جنت اور اسکی جنت دوزخ ہوگی۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، شقیق، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

فتنہ دجال حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کا نزول اور خروج یا جوج ماجوج۔

حدیث 953

جلد : جلد سوم

راوی : نصر بن علی جھضی، محمد بن مثنیٰ، روح بن عبادہ، سعید بن ابی عروبہ، ابی تیحاح، مغیرہ بن سبیع، عمرو بن

حریث، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمَثْنَى قَالُوا حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنِ الْمَغِيرَةِ بْنِ سُبَيْعٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حَرْيِثٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ الصِّدِّيقِ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الدَّجَالَ يَخْرُجُ مِنْ أَرْضِ بِلْمَشْرِقِ يُقَالُ لَهَا خَرَّاسَانُ يَتَّبِعُهُ أَقْوَامٌ كَأَنَّ وَجُوهُهُمْ الْمَجَانُّ الْمَطْرُقَةُ

نصر بن علی جہضمی، محمد بن بشیر، روح بن عبادہ، سعید بن ابی عروبہ، ابی تیاح، مغیرہ بن سبیع، عمرو بن حریث، حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں بتایا کہ دجال مشرق کے ایک علاقہ سے نکلے گا جس کا نام خراسان ہے اس کے ساتھ ایسے لوگ ہوں گے جن کے چہرے گویا تہ بہ تہ ڈھالیں ہیں (یعنی چپے اور پُر گوشت)۔

راوی : نصر بن علی جہضمی، محمد بن بشیر، روح بن عبادہ، سعید بن ابی عروبہ، ابی تیاح، مغیرہ بن سبیع، عمرو بن حریث، حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

## باب : فتنوں کا بیان

فتنہ دجال حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کا نزول اور خروج یا جوج ماجوج۔

حدیث 954

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نبیر، علی بن محمد، وکیع، اساعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُبَيْرٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا إِسْعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنِ الْمَغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ مَا سَأَلَ أَحَدُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدَّجَالِ أَكْثَرَ مِنَّا سَأَلْتُهُ وَقَالَ ابْنُ نُبَيْرٍ أَشَدَّ سَوْأًا مِنِّي فَقَالَ لِي مَا تَسْأَلُ عَنْهُ قُلْتُ إِنَّهُمْ يَقُولُونَ إِنَّ مَعَهُ الطَّعَامَ وَالشَّرَابَ قَالَ هُوَ أَهْوَنُ عَلَى اللَّهِ مِنْ

ذَلِكَ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، علی بن محمد، وکیع، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دجال کے بارے میں مجھ سے زیادہ کسی نے نہیں پوچھا۔ آپ نے (ایک مرتبہ) فرمایا تم اس کے متعلق کیا پوچھنا چاہتے ہو؟ میں نے عرض کیا لوگ کہتے ہیں کہ اس کے پاس کھانا پانی بھی ہوگا۔ فرمایا یہ اللہ کے لئے اس (دجال) سے بہت آسان ہے۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، علی بن محمد، وکیع، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

فتنہ دجال حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کا نزول اور خروج یا جوج ماجوج۔

حدیث 955

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابواسماعیل بن ابی خالد، مجالد، شعبی، حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَتْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ وَصَعِدَ الْبُنْبُرَ وَكَانَ لَا يَصْعَدُ عَلَيْهِ تَبَلٌ ذَلِكَ إِلَّا يَوْمَ الْجُبَّةِ فَاشْتَدَّ ذَلِكَ عَلَى النَّاسِ فَبَيْنَ بَيْنِ قَائِمٍ وَجَالِسٍ فَأَشَارَ إِلَيْهِمْ بِيَدِهِ أَنْ اقْعُدُوا فَإِنِّي وَاللَّهِ مَا فُتِنْتُ بِمَتَامِي هَذَا لِأَمْرٍ يُنْفَعُكُمْ لِرَغْبَةٍ وَلَا لِرَهْبَةٍ وَلَكِنَّ تَبِيًّا الدَّارِيَّ أَتَانِي فَأَخْبَرَنِي خَبْرًا مَنَعَنِي الْقَيْلُولَةَ مِنَ الْفَرَحِ وَقُرَّةِ الْعَيْنِ فَأَحْبَبْتُ أَنْ أَنْشَأَ عَلَيْكُمْ فَرَحَ نَبِيِّكُمْ أَلَا إِنَّ ابْنَ عَمِّ لَتَبِيْمِ الدَّارِيَّ أَخْبَرَنِي أَنَّ الرِّيحَ أَلْجَأَتْهُمْ إِلَى جَزِيرَةٍ لَا يَعْرِفُونَهَا فَتَقَعْدُوا فِي قَوَارِبِ السَّفِينَةِ فَخَرَّ جُوفِهَا فَإِذَا هُمْ بِشَيْءٍ أَهْدَبَ أَسْوَدَ قَالُوا لَهُ مَا أَنْتَ قَالِ أَنَّ الْجَسَّاسَةَ قَالُوا أَخْبَرِينَا قَالَتْ مَا أَنَا بِمُخْبِرَتِكُمْ شَيْئًا وَلَا سَأَلْتِكُمْ وَلَكِنْ هَذَا الدَّيْرُ قَدْ رَمَقْتُمُوهُ فَاتُّوهُ فَإِنَّ فِيهِ رَجُلًا بِالْأَشْوَاقِ إِلَى أَنْ تُخْبِرُوهُ وَيُخْبِرَكُمْ



فَاتَوْهُ فَدَخَلُوا عَلَيْهِ فَإِذَا هُمْ بِشَيْخٍ مُّوتِقٍ شَدِيدِ الْوَثَاقِ يُظْهِرُ الْحُزْنَ شَدِيدِ التَّشَكِّي فَقَالَ لَهُمْ مَنْ أَيْنَ قَالُوا مِنْ الشَّامِ قَالَ مَا فَعَلْتَ الْعَرَبُ قَالُوا نَحْنُ قَوْمٌ مِنَ الْعَرَبِ عَمَّ تَسْأَلُ قَالَ مَا فَعَلَ هَذَا الرَّجُلُ الَّذِي خَرَجَ فِيكُمْ قَالُوا خَيْرًا نَاوَى قَوْمًا فَأَظْهَرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ فَأَمَرَهُمُ الْيَوْمَ جَبِيحُ الْهَهُمُ وَاحِدٌ وَدِينُهُمْ وَاحِدٌ قَالَ مَا فَعَلْتَ عَيْنُ زُعْرٍ قَالُوا خَيْرًا يَسْقُونَ مِنْهَا زُرُوعَهُمْ وَيَسْتَقُونَ مِنْهَا لِسْقِيهِمْ قَالَ فَمَا فَعَلَ نَخْلُ بَيْنَ عَثَانَ وَبَيْسَانَ قَالُوا يُطْعِمُ شَرَكَةَ كُلِّ عَامٍ قَالَ فَمَا فَعَلْتُ بِهِ يَرْثُ الطَّبْرِيَّةَ قَالُوا تَدْفُقُ جَنَابَتَهَا مِنْ كَثْرَةِ الْمَائِ قَالَ فَزَفَرَتْ ثَلَاثَ زَفَرَاتٍ ثُمَّ قَالَ لَوْ أَنْفَلْتُ مِنْ وَثَاقِي هَذَا لَمْ أَدْعُ أَرْضًا إِلَّا طَطَّتْهَا بِرَجُلَيْ هَاتَيْنِ إِلَّا طَيِّبَةً لَيْسَ لِي عَلَيْهَا سَبِيلٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى هَذَا يَنْتَهَى فَرَحِي هَذِهِ طَيِّبَةٌ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا فِيهَا طَرِيقٌ ضَيِّقٌ وَلَا وَاسِعٌ وَلَا سَهْلٌ وَلَا جَبَلٌ إِلَّا وَعَلَيْهِ مَدَكٌ شَاهِرٌ سَيَفُؤُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابو اسماعیل بن ابی خالد، نبال، شعبی، حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ ایک روز نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز ادا فرمائی اور منبر پر تشریف لائے اس سے قبل آپ جمعہ کے علاوہ منبر پر تشریف نہ لے جاتے تھے۔ لوگوں کو یہ بات گراں گزری (اور گھبرا گئے کہ نہ معلوم کیا بات ہے) کچھ لوگ کھڑے ہوئے تھے اور کچھ بیٹھے ہوئے آپ نے انہیں ہاتھ کے اشارہ سے بیٹھنے کا امر فرمایا (پھر فرمایا) بخدا میں اس جگہ کسی ایسے امر کی وجہ سے کھڑا نہیں ہوا جس سے تمہیں ترغیب یا ترتیب کا فائدہ ہو بلکہ (وجہ یہ ہوئی کہ) تمیم داری میرے پاس آئے اور مجھے ایسی بات بتائی کہ خوشی اور فرحت کی وجہ سے میں دوپہر سو نہ سکا تو میں نے چاہا کہ خوشی تمہارے اندر بھی پھیلا دوں غور سے سوچو تمیم داری کے چچا زاد بھائی نے مجھے بتایا کہ (سمندری سفر میں) باد مخالف انہیں ایک غیر معروف جزیرہ میں لے گئی یہ (تمام مسافر) چھوٹی کشتیوں میں بیٹھ کر اس جزیرہ میں اترے وہاں لمبے بالوں والی ایک سیاہ چیز دیکھی انہوں نے اس سے پوچھا تو کون ہے؟ کہنے لگی میں جاسوس ہوں۔ انہوں نے کہا پھر ہمیں بتاؤ (خبریں دو کہ جاسوس کا یہی کام ہے) کہنے لگی میں تمہیں کچھ خبر نہ دوں گی اور نہ ہی تم سے کچھ پوچھوں گی لیکن اس مندر میں جاؤ اور دیکھو جو تم کو وہاں نظر آتا ہے۔ وہاں ایک شخص ہے جو تم سے باتیں کرنے کا بڑا شائق ہے یعنی تم سے ہر پوچھنے کا اور تم کو خبریں دینے کا۔ خیر وہ لوگ اس مندر (عبادت خانہ) میں گئے۔ دیکھا تو ایک بوڑھا ہے جو خوب جکڑا ہوا ہے۔ ہائے ہائے کرتا ہے بہت رنج میں ہے اور شکایت میں۔ ہم نے اس سے کہا خرابی ہو تیری تو کون ہے؟ وہ بولا تم میری خبر لینے پر قادر ہوئے پہلے اپنی خبر بیان کرو۔ تم کون لوگ ہو؟ (پھر) اس نے کہا تم لوگ کہاں سے آئے ہو؟ انہوں نے کہا شام سے۔ اس نے پوچھا عرب کا کیا حال ہے؟ انہوں نے کہا ہم عرب ہی کے لوگ ہیں جن کو تو پوچھتا ہے۔ اس نے کہا اس شخص کا (نبی) کا کیا حال ہے جو تم لوگوں میں پیدا

ہوا؟ ان لوگوں نے کہا اچھا حال ہے۔ اس نبی نے ایک قوم سے دشمنی کی لیکن اللہ نے اس کو غالب کر دیا۔ اب عرب کے لوگ مذہب میں ایک ہو گئے ان کا خدا ایک ہی ہے اور ان کا دین بھی ایک ہی ہے۔ پھر اس نے پوچھا زغر کے چشمہ کا کیا حال ہے؟ زغر ایک گاؤں ہے شام میں جہاں زغر حضرت لوط علیہ السلام کی بیٹی اتریں تھیں وہاں ایک چشمہ ہے اس کا پانی سوکھ جانا دجال کے نکلنے کی نشانی ہے۔ انہوں نے کہا اچھا حال ہے۔ لوگ اس میں سے اپنے کھیتوں کو پانی دیتے ہیں اور پینے کیلئے بھی اس میں سے پانی لیتے ہیں پھر اس نے پوچھا عمان اور بیسان کے درمیان کی کھجور کا کیا حال ہے؟ انہوں نے کہا ہر سال اس میں سے کھجور اترتی ہے۔ پھر اس نے کہا طبریہ کے تالاب کا کیا حال ہے؟ انہوں نے کہا اس کے دونوں کناروں پر پانی کو داتا ہے یعنی اس میں پانی کثرت سے ہے۔ یہ سن کے تین بار وہ شخص کو راکر کمنے لگا اگر میں اس قید سے چھوٹوں تو کسی زمین کو نہ چھوڑوں گا جہاں میں نہ جاؤں سوا (مدینہ) طیبہ کے۔ وہاں جانے کی مجھ کو طاقت نہیں۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس پر مجھے بہت خوشی ہوئی۔ طیبہ یہی شہر ہے۔ قسم اسکی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے مدینہ میں کوئی تنگ راہ ہو یا کشادہ ہو نرم زمین ہو یا سخت پہاڑ مگر اس جگہ ایک فرشتہ ننگی تلوار لئے ہوئے معین ہے قیامت تک۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابواسماعیل بن ابی خالد، محاضر، شعبی، حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

فتنہ دجال حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کا نزول اور خروج یا جوج ماجوج۔

حدیث 956

جلد : جلد سوم

راوی : ہشام بن عمار، یحییٰ بن حمزہ، عبدالرحمن بن یزید بن جابر، عبدالرحمن بن جبیر بن نفیر، حسان بن نواس بن

سبعان کلابی

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَزَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ نَفِيرٍ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّهُ سَمِعَ النَّوَّاسَ بْنَ سَعَانَ الْكِلَابِيَّ يَقُولُ ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدَّجَالَ الْغَدَاةَ فَخَفَضَ فِيهِ وَرَفَعَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ فِي طَائِفَةِ النَّخْلِ فَلَمَّا رُحْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَفَ ذَلِكَ فِينَا فَقَالَ

مَا سَأَلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَكَرْتَ الدَّجَالَ الْغَدَاةَ فَخَفَضْتَ فِيهِ ثُمَّ رَفَعْتَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ فِي طَائِفَةِ النَّخْلِ قَالَ غَيْرُ  
الدَّجَالِ أَخَوْفُنِي عَلَيْكُمْ إِنَّ يَخْرُجُ وَأَنَا فِيكُمْ فَأَنَا حَاجِبُهُ دُونَكُمْ وَإِنْ يَخْرُجُ وَلَسْتُ فِيكُمْ فَاْمُرُوا حَاجِبَ نَفْسِهِ وَاللَّهُ  
خَلِيفَتِي عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ إِنَّهُ شَابَّ قَطَطٌ عَيْنُهُ قَائِمَةٌ كَأَنِّي أَشْبَهُهُ بِعَبْدِ الْعُزَيْبِ بْنِ قَطَنِ فَمَنْ رَأَاهُ مِنْكُمْ فَلْيَقْرَأْ عَلَيْهِ  
فَوَاتِحَ سُورَةِ الْكَهْفِ إِنَّهُ يَخْرُجُ مِنْ خَلَّةٍ بَيْنَ الشَّامِ وَالْعِرَاقِ فَعَاثَ بَيْنَنَا وَعَاثَ شِبَالًا يَا عِبَادَ اللَّهِ اثْبُتُوا قُلْنَا يَا  
رَسُولَ اللَّهِ وَبِالْبُئْثَةِ فِي الْأَرْضِ قَالَ أَرْبَعُونَ يَوْمًا يَوْمًا كَسَنَةٍ وَيَوْمًا كَشْهَرٍ وَيَوْمًا كَجُبْعَةٍ وَسَائِرِ أَيَّامِهِ كَأَيَّامِكُمْ قُلْنَا يَا  
رَسُولَ اللَّهِ فَذَلِكَ الْيَوْمُ الَّذِي كَسَنَةٍ تَكْفِينَا فِيهِ صَلَاةُ يَوْمٍ قَالَ فَاقْدُرُوا لَهُ قَدْرَهُ قَالَ قُلْنَا فَمَا إِسْمَاعُهُ فِي الْأَرْضِ  
قَالَ كَالْغَيْثِ اسْتَدْبَرَتْهُ الرِّيحُ قَالَ فَيَأْتِي الْقَوْمَ فَيَدْعُوهُمْ فَيَسْتَجِيبُونَ لَهُ وَيُؤْمِنُونَ بِهِ فَيَأْمُرُ السَّمَاءَ أَنْ تَنْطَرِقَ فَتَنْطَرِقُ  
وَيَأْمُرُ الْأَرْضَ أَنْ تُنْبِتَ فَتُنْبِتُ رُوحٌ عَلَيْهِمْ سَارِحَتُهُمْ أَطْوَلَ مَا كَانَتْ ذُرَى وَأَسْبَغَهُ ضُرُوعًا وَأَمَدَّهُ خَوَاصِرَ ثُمَّ يَأْتِي  
الْقَوْمَ فَيَدْعُوهُمْ فَيَرُدُّونَ عَلَيْهِ قَوْلَهُ فَيَدْعُوهُمْ فَيُصْبِحُونَ مُحْلِدِينَ مَا بِأَيْدِيهِمْ شَيْءٌ ثُمَّ يَبْرَبُ بِالْخَرَبَةِ فَيَقُولُ لَهَا  
أَخْرِجِي كُنُوزَكَ فَيَنْطَلِقُ فَتَتَّبِعُهُ كُنُوزُهَا كَيْعَابِيبِ النَّحْلِ ثُمَّ يَدْعُو رَجُلًا مُتَمَلِّئًا شَبَابًا فَيَضْرِبُهُ بِالسِّيفِ ضَرْبَةً  
فَيَقْطَعُهُ جَزَلَتَيْنِ رَمِيَّةَ الْغَرَضِ ثُمَّ يَدْعُوهُ فَيَقْبَلُ يَتَهَلَّلُ وَجْهُهُ يَضْحَكُ فَبَيْنَمَا هُمْ كَذَلِكَ إِذْ بَعَثَ اللَّهُ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ  
فَيَنْزِلُ عِنْدَ النَّارَةِ الْبَيْضَاءِ شَرْقِي دِمَشْقَ بَيْنَ مَهْرُودَتَيْنِ وَإِسْعَى كَتَمِيهِ عَلَى أَجْنَحَةِ مَلَكَينِ إِذَا طَاطَأَ رَأْسَهُ قَطْرٌ وَإِذَا  
رَفَعَهُ يَنْحَدِرُ مِنْهُ جُفَانٌ كَاللُّوْلُؤِ وَلَا يَحِلُّ لِكَافِرٍ يَجِدُ رِيحَ نَفْسِهِ إِلَّا مَارِدًا وَنَفْسُهُ يَنْتَهِي حَيْثُ يَنْتَهِي طَرْفُهُ فَيَنْطَلِقُ  
حَتَّى يَدْرِكَهُ عِنْدَ بَابِ لُدٍّ فَيَقْتُلُهُ ثُمَّ يَأْتِي نَبِيَّ اللَّهِ عِيسَى قَوْمًا قَدْ عَصَبَهُمُ اللَّهُ فَيَسْأَلُهُمْ جُوهَهُمْ وَيُحَدِّثُهُمْ بِدَرَجَاتِهِمْ فِي  
الْجَنَّةِ فَبَيْنَمَا هُمْ كَذَلِكَ إِذْ أَوْحَى اللَّهُ إِلَيْهِ يَا عِيسَى ابْنِي قَدْ أَخْرَجْتُ عِبَادًا إِلَى لَا يَدَانِ لِأَعْدَائِهِمْ بِقَاتِلِهِمْ وَأَخْرَجْتُ عِبَادِي إِلَى  
الطُّورِ وَيَبْعَثُ اللَّهُ يَا جُوجَ وَمَأْجُوجَ وَهُمْ كَمَا قَالَ اللَّهُ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ فَيَهْرُؤُ أَوَّلُهُمْ عَلَى بَحِيرَةِ الطَّبْرِيبَةِ فَيَشْرَبُونَ  
مَا فِيهَا ثُمَّ يَبْرَأُ آخِرُهُمْ فَيَقُولُونَ لَقَدْ كَانَ فِي هَذَا مَاءٌ مَرَّةً وَيَحْضُرُ نَبِيُّ اللَّهِ وَأَصْحَابُهُ حَتَّى يَكُونَ رَأْسُ السُّورِ لِأَحَدِهِمْ  
خَيْرًا مِنْ مِائَةِ دِينَارٍ لِأَحَدِكُمْ الْيَوْمَ فَيَرْغَبُ نَبِيُّ اللَّهِ عِيسَى وَأَصْحَابُهُ إِلَى اللَّهِ فَيُرْسِلُ اللَّهُ عَلَيْهِمُ النَّعْفَ فِي رِقَابِهِمْ  
فَيُصْبِحُونَ فَرَسَى كَمُوتِ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَيَهْبِطُ نَبِيُّ اللَّهِ عِيسَى وَأَصْحَابُهُ فَلَا يَجِدُونَ مَوْضِعَ شِبْرٍ إِلَّا قَدْ مَلَأَهُ رَهَبُهُمْ  
وَنَتْنُهُمْ وَدِمَائُهُمْ فَيَرْغَبُونَ إِلَى اللَّهِ فَيُرْسِلُ عَلَيْهِمْ طَيْرًا كَأَعْنَاقِ الْبُخْتِ فَتَحْبِلُهُمْ فَتَطْرُقُهُمْ حَيْثُ شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ يُرْسِلُ  
اللَّهُ عَلَيْهِمْ مَطَرًا لَا يَكُنْ مِنْهُ بَيْتٌ مَدْرٍ وَلَا وَبَرٍ فَيَغْسِلُهُ حَتَّى يَتْرُكَهُ كَالرِّقَّةِ ثُمَّ يَقَالُ لِلْأَرْضِ أَنْبِئِي شَرَّتَكَ وَرُدِّي

بَرَكَتِكَ فَيَوْمَئِذٍ تَأْكُلُ الْعِصَابَةُ مِنَ الرِّمَانَةِ فَتُشْبِعُهُمْ وَيَسْتَظِلُّونَ بِقِحْفِهَا وَيُبَارِكُ اللَّهُ فِي الرَّسْلِ حَتَّىٰ إِنَّ اللَّقْحَةَ  
مِنَ الْإِبِلِ تَكْفِي الْفِئَامَ مِنَ النَّاسِ وَاللَّقْحَةَ مِنَ الْبَقَرِ تَكْفِي الْقَبِيلَةَ وَاللَّقْحَةَ مِنَ الْغَنَمِ تَكْفِي الْفَخِذَ فَبَيْنَمَا هُمْ  
كَذَلِكَ إِذْ بَعَثَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ رِيحًا طَيِّبَةً فَتَأْخُذُ تَحْتَ آبَائِهِمْ فَتَقْبِضُ رُوحَ كُلِّ مُسْلِمٍ وَيَبْقَى سَائِرُ النَّاسِ يَتَهَارَجُونَ  
كَبَاتَتَهَارِجِ الْحُرِّ فَعَلَيْهِمْ تَقَوْمُ السَّاعَةِ

ہشام بن مہار، یحییٰ بن حمزہ، عبد الرحمن بن یزید بن جابر، عبد الرحمن بن جبر بن نفیر، حضرت نواس بن سمان کلابی سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صبح کو دجال کا بیان کیا تو اس کی ذلت بھی بیان کی (کہ وہ کانا ہے اور اللہ کے نزدیک ذلیل ہے) اور اس کی بڑائی بھی بیان کی (کہ اس کا فتنہ سخت ہے اور وہ عادات کے خلاف باتیں دکھلائے گا یہاں تک کہ ہم سمجھے کہ وہ ان کھجوروں میں ہے) (یعنی ایسا قریب ہے، گویا حاضر ہے یہ آپ کے بیان کا اثر اور صحابہ کے ایمان کا سبب تھا) جب ہم لوٹ کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس گئے (یعنی دوسرے وقت) تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دجال کے ڈر کا اثر ہم میں پایا (ہمارے چہروں پر گھبراہٹ اور خوف سے) آپ نے پوچھا تمہارا کیا حال ہے؟ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح کو آپ نے دجال کا ذکر کیا اس کی ذلت بھی بیان کی اور اسکی عظمت بھی بیان کی یہاں تک کہ ہم سمجھے کہ وہ انہی کھجور کے درختوں میں ہے۔ آپ نے فرمایا دجال کے سوا اوروں کا مجھے زیادہ ڈر ہے تم پر اور دجال اگر میری موجودگی میں نکلا تو میں اس سے حجت کروں گا تمہاری طرف سے (تم الگ رہو گے) اور اگر اس وقت نکلے جب میں نم میں نہ ہوں (بلکہ میری وفات ہو جائے) تو ہر ایک شخص اپنی حجت آپ کر لے اور اللہ میرا خلیفہ ہے ہر مسلمان پر۔ دیکھو! دجال جو ان ہے (اور تمیم کی روایت میں گزرا کہ وہ بوڑھا ہے اور شاید رنج و غم سے تمیم کو بوڑھا معلوم ہوا ہو یہ بھی دجال کا کوئی شعبہ ہو) اس کے بال بہت گھنگرا لے ہیں اسکی آنکھ ابھری ہوئی ہے۔ گویا میں اسکی مشابہت دیکھتا ہوں عبد العزیٰ بن قطن سے (وہ ایک شخص تھا۔ قوم خزاعہ کا جو جاہلیت کے زمانہ میں مر گیا تھا) پھر جو کوئی تم میں سے دجال کو پائے تو شروع سورۃ کہف کی آیتیں اس پر پڑھے (ان آیتوں کے پڑھنے سے جبار کے فتنہ سے بچے گا) دیکھو دجال خلع سے نکلے گا جو شام اور عراق کے درمیان (ایک راہ) ہے اور فساد پھیلاتا پھرے گا دائیں طرف اور بائیں طرف ملکوں میں اے اللہ کے بندوں مضبوط رہنا ایمان پر ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ کتنے دنوں تک زمین پر رہے گا؟ آپ نے فرمایا کہ چالیس دن تک جن میں ایک دن سال بھر کا ہو گا اور ایک دن ایک مہینے کا اور ایک دن ایک ہفتے کا اور باقی دن تمہارے ان دنوں کی طرح ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ دن جو ایک برس کا ہو گا جو اس میں ہم کو ایک دن کی (پانچ نمازیں کافی ہوں گی) (قیاس تو یہی تھا کہ کافی ہوتیں مگر آپ نے فرمایا اندازہ کر کے نماز پڑھ لو۔ ہم نے عرض کیا وہ زمین میں کس قدر جلد چلے گا (جب تو اتنی تھوڑی مدت میں ساری دنیا گھوم آئیگا) آپ نے فرمایا ابر کی مثال ہو اس کے پیچھے رہے گی وہ ایک

قوم کے پاس آئے گا اور انکو اپنی طرف بلائے گا وہ اس کو مان لیں گے اور اس پر ایمان لائیں گے (معاذ اللہ وہ الوہیت کا دعویٰ کرے گا) پھر وہ آسمان کو حکم دے گا وہ ان پر پانی برسائے گا اور زمین کو حکم دے گا وہ اناج اگائے گی اور ان کے جانور شام کو آئیں گے (چراگاہ سے لوٹ کر) انکی کوہان خوب اونچی یعنی خوب موٹے تازے ہو کر اور انکے تھن خوب خوب بھرے ہوئے دودھ والے اور انکی کھوکھیں پھولی ہوں گی پھر ایک قوم کے پاس آئے گا انکو اپنی طرف بلائے گا وہ اسکی بات نہ مانیں گے اسکے خدا ہونے کو رد کر دیں گے) آخر دجال انکے پاس سے لوٹ جائے گا صبح کو انکا ملک قحط زدہ ہو گا اور انکے ہاتھ میں کچھ نہیں رہے گا۔ پھر دجال ایک کھنڈر پر سے گرے گا اور اس سے کہے گا اپنے خزانے نکال اس کھنڈر کے سب خزانے اسکے ساتھ ہو لیں گے جیسے شہد کی کھیاں بڑی مکھی یعنی یعسوب کے ساتھ ہوتی ہیں پھر ایک شخص کو بلائے گا جو اچھا موٹا تازہ جوان ہو گا اور تلوار سے اسکو مارے گا۔ وہ دو ٹکڑے ہو جائے گا اور ہر ایک ٹکڑے کو دوسرے ٹکڑے سے تیر کے (گرنے کے) فاصلہ تک کر دے گا۔ پھر اس کا نام لے کر اس کو بلائے گا وہ شخص زندہ ہو کر آئے گا، منہ چمکتا ہو گا اور وہ ہنستا ہو گا۔ خیر دجال اور لوگ اسی حالت میں ہوں گے کہ اتنے میں اللہ حضرت عیسیٰ بن مریم کو بھیجے گا اور سفید مینار پر دمشق کے مشرق کی جانب اتریں گے۔ دوزر د کپڑے پہنے ہوئے (دو ورس یا زعفران میں رنگے ہوں گے) اور اپنے دونوں ہاتھ فرشتوں کے بازو پر رکھے ہوئے جب وہ اپنا سر جھکائیں گے تو اس میں سے پسینہ ٹپکے گا اور جب اونچا کریں گے تو پسینے کے قطرے اس میں سے گریں گے، موتی کی طرح اور جو کافران کے سانس کا اثر پائے گا (یعنی اسکی بو) وہ مر جائے گا اور اسکے سانس کا اثر وہاں تک جائے گا جہاں تک انکی نظر جائے گی آخر حضرت عیسیٰ چلیں گے اور دجال کو باب لد پر پائیں گے (وہ ایک پہاڑ ہے شام میں اور بعضوں نے کہا کہ بیت المقدس کا ایک گاؤں ہے) وہاں اس مردود کو قتل کریں گے (دجال انکو دیکھ کر ایسا پگھل جائے گا جیسے نمک پانی میں گھل جاتا ہے) پھر حضرت عیسیٰ اللہ کے نام ان لوگوں کے پاس آئیں گے جنکو اللہ نے دجال کے شر سے بچایا اور انکے منہ پر ہاتھ پھیریں گے اور ان کو جنت میں جو درجے ملیں گے ان سے بیان کریں گے اسی حال میں ہوں گے کہ اللہ تعالیٰ وحی بھیجے گا۔ حضرت عیسیٰ پر اے عیسیٰ میں نے اپنے بندوں بندوں کو نکالا کریں یا کہ پہلے ہے کہ ان سے کوئی لڑ نہیں سکتا تو میرے (مومن) بندوں کو طور پہاڑ پر لے جا اور اللہ تعالیٰ یا جوج اور ماجوج کو بھیجے گا جیسے اللہ نے فرمایا (من کل حدب ینسلون) یعنی ہر ایک ٹیلے پر سے چڑھ دوڑیں گے تو انکا پہلا گروہ (جو مثل ٹڈیوں کے ہوں گے کثرت میں ان کا سہلا حصہ یعنی آگے کا حصہ طبریہ کے تالاب میں پانی تھا اور حضرت عیسیٰ اور آپ کے ساتھ رکے رہیں گے) (طور پہاڑ پر) یہاں تک کہ ایک بیل کی سری ان کے لئے سواشرنی سے بہتر ہوگی تمہارے لئے آج کے دن۔ آخر حضرت عیسیٰ اور آپ کے ساتھی اللہ کی درگاہ میں دعا کریں گے تو اللہ یا جوج ماجوج لوگوں پر ایک پھوڑا بھیجے گا (اس میں کیڑا ہوتا ہے) انکی گردنوں میں وہ دوسرے دن صبح کو سب مرے ہوئے ہوں گے جیسے ایک آدمی مرتا ہے اور حضرت عیسیٰ اور آپ کے ساتھی پہاڑ سے اتریں گے اور ایک بالشت برابر جگہ نہ پائیں گے جو انکی چکنائی بدبو اور خون سے خالی ہو آخر وہ پھر دعا کریں گے اللہ کی جناب میں اللہ تعالیٰ کچھ پرند جانور بھیجے گا جن کی

گردنیں بختی اونٹوں کی گردنوں کے برابر ہوں گی (یعنی اونٹوں کے برابر پرند آئیں گے بختی اونٹ ایک قسم کا اونٹ ہے جو بڑا ہوتا ہے وہ انکی لاشیں اٹھا کر لے جائیں گے اور جہاں اللہ تعالیٰ کو منظور ہے وہاں ڈال دیں گے پھر اللہ تعالیٰ پانی برسائے گا کوئی گھر مٹی کا اس پانی کو نہ روک سکے گا یہ پانی ان سب کو دھو ڈالے گا یہاں تک کہ زمین آئینہ کی طرح صاف ہو جائے گی پھر زمین سے کہا جائے گا اب اپنے پھل اُگا اور اپنی برکت پھیر لا اس دن کئی آدمی مل کر ایک انار کھائیں گے اور سیر ہو جائیں اور انار کے چھلکے سے سایہ کریں گے (چھتری کی طرح) اتنے بڑے بڑے انار ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ دودھ میں برکت دے گا یہاں تک کہ ایک دودھ والی اونٹنی لوگوں کی کئی جماعتوں پر کافی ہوگی ایک گائے دودھ والی ایک قبیلہ کے لوگوں کو کافی ہوگی اور ایک بکری دودھ والی ایک چھوٹے قبیلے کو کافی ہو جائے گی لوگ اسی سال میرا ہوں گے کہ اللہ تعالیٰ ایک پاکیزہ ہوا بھیجے گا وہ انکی بغلوں کے تلے اثر کرے گی اور ہر ایک مومن کی روح قبض کریگی اور باقی لوگ گدھوں کی طرح لڑتے جھگڑتے یا جماع کرتے (اعلانیہ) رہ جائیں گے ان لوگوں پر قیامت ہوگی۔

راوی : ہشام بن عمار، یحییٰ بن حمزہ، عبد الرحمن بن یزید بن جابر، عبد الرحمن بن جبیر بن نفیر، حضرت نواس بن سمعان کلابی

## باب : فتنوں کا بیان

فتنہ دجال حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کا نزول اور خروج یا جوج ماجوج۔

حدیث 957

جلد : جلد سوم

راوی : ہشام بن عمار، یحییٰ بن حمزہ، ابن جابر، یحییٰ بن جابر طائی، عبد الرحمن بن جبیر بن نفیر، حضرت نواس بن

سمعان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جَابِرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَابِرِ الطَّائِيِّ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ نَفِيرٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ سَبْعَ النَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيُوقَدُ الْمُسْلِمُونَ مِنْ قِيسِيَّيَا جُوجَ وَمَأْجُوجَ وَنَسَابِهِمْ وَأَتْرَسْتِهِمْ سَبْعَ سِنِينَ

ہشام بن عمار، یحییٰ بن حمزہ، ابن جابر، یحییٰ بن جابر طائی، عبد الرحمن بن جبیر بن نفیر، حضرت نواس بن سمعان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے

روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا قریب ہے کہ مسلمان یا جوج اور ماجوج کی کمانوں اور ڈھالوں کو سات برس تک جلائیں گے۔

راوی : ہشام بن عمار، یحییٰ بن حمزہ، ابن جابر، یحییٰ بن جابر طائی، عبد الرحمن بن جبیر بن نفیر، حضرت نواس بن سمعان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

### باب : فتنوں کا بیان

فتنہ دجال حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کا نزول اور خروج یا جوج ماجوج۔

جلد : جلد سوم      حدیث 958

راوی : علی بن محمد، عبد الرحمن محارب، اسحاق بن رافع ابن رافع، ابی ذرعه شیبانی، یحییٰ بن ابی عمرو حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْمُحَارِبِيُّ عَنْ إِسْبَعِيلَ بْنِ رَافِعٍ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ السَّيْبَانِيِّ يَحْيَى بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عَمْرٍو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَوْلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ أَكْثَرَ خُطْبَتِهِ حَدِيثًا حَدَّثَنَا عَنْ الدَّجَالِ وَحَدَّرَنَا فَكَانَ مِنْ قَوْلِهِ أَنْ قَالَ إِنَّهُ لَمْ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْأَرْضِ مِنْذُ ذَرَأَ اللَّهُ ذُرِّيَّةَ آدَمَ أَعْظَمَ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَالِ وَإِنَّ اللَّهَ لَمْ يَبْعَثْ نَبِيًّا إِلَّا حَدَّرَ أُمَّتَهُ الدَّجَالَ وَأَنَا آخِرُ الْأَنْبِيَاءِ وَأَنْتُمْ آخِرُ الْأُمَمِ وَهُوَ خَارِجٌ فِيكُمْ لَا مَحَالَةَ وَإِنْ يَخْرُجُ وَأَنَا بَيْنَ ظَهْرَانِيكُمْ فَأَنَا حَجِيجٌ لِكُلِّ مُسْلِمٍ وَإِنْ يَخْرُجُ مِنْ بَعْدِي فَكُلُّ أَمْرٍ كَجِيجِ نَفْسِهِ وَاللَّهُ خَلِيفَتِي عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ وَإِنَّهُ يُخْرُجُ مِنْ خَلَّةٍ بَيْنَ الشَّامِ وَالْعِرَاقِ فَيَعِثُ بَيْنَنَا وَيَعِثُ شِبَالًا يَاعْبَادُ اللَّهِ فَاقْبُتُوا فَإِنِّي سَأِصْفُهُ لَكُمْ صِفَةً لَمْ يَصْفُهَا إِلَّا هُوَ قَبْلِي إِنَّهُ يُبَدَأُ فَيَقُولُ أَنَا نَبِيٌّ وَلَا نَبِيَّ بَعْدِي ثُمَّ يَشْتَرِي فَيَقُولُ أَنَا رَبُّكُمْ وَلَا تَرُونَ رَبَّكُمْ حَتَّى تَمُوتُوا وَإِنَّهُ أَعْوَرٌ وَإِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِأَعْوَرَ وَإِنَّهُ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَأَفْرِ يُقْرَأُ كُلُّ مُؤْمِنٍ كَاتِبٍ أَوْ غَيْرِ كَاتِبٍ وَإِنَّ مِنْ فِتْنَتِهِ أَنْ مَعَهُ جَنَّةٌ وَنَارًا فَنَارُهُ جَنَّةٌ وَجَنَّتُهُ نَارٌ فَمَنْ ابْتُلِيَ بِنَارِهِ فَلْيَسْتَعِثْ بِاللَّهِ وَلْيَقْرَأْ فَوَاتِحَ الْكَهْفِ

فَتَكُونَ عَلَيْهِ بَرْدًا وَسَلَامًا كَمَا كَانَتِ النَّارُ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَإِنَّ مِنْ فِتْنَتِهِ أَنْ يَقُولَ لِأَعْرَابِيٍّ أَرَأَيْتَ إِنْ بَعَثْتُ لَكَ أَبَاكَ  
وَأُمَّكَ أَتَشْهَدُ أَنَّ رَبُّكَ يَقُولُ نَعَمْ فَيَتَمَثَّلُ لَهُ شَيْطَانَانِ فِي صُورَةِ أَبِيهِ وَأُمِّهِ فَيَقُولَانِ يَا بُنَيَّ اتَّبِعْهُ فَإِنَّهُ رَبُّكَ وَإِنَّ  
مِنْ فِتْنَتِهِ أَنْ يُسَلِّطَ عَلَى نَفْسٍ وَاحِدَةٍ فَيَقْتُلَهَا وَيُنْشُرَهَا بِالْبُشَارِ حَتَّى يُلْقَى شَقَّتَيْنِ ثُمَّ يَقُولُ انظُرُوا إِلَى عَبْدِي هَذَا  
فَإِنِّي أَبْعَثُهُ الْآنَ ثُمَّ يَزْعُمُ أَنَّ لَهُ رَبًّا غَيْرِي فَيَبْعَثُهُ اللَّهُ وَيَقُولُ لَهُ الْخَبِيثُ مَنْ رَبُّكَ فَيَقُولُ رَبِّي اللَّهُ وَأَنْتَ عَدُوُّ اللَّهِ أَنْتَ  
الدَّجَالُ اللَّهُ مَا كُنْتُ بَعْدُ أَشَدَّ بَصِيرَةً بِكَ مِنِّي الْيَوْمَ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الطَّنَافِسِيُّ فَحَدَّثَنَا الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ  
اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ لَوْ أَنَّهُ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ الرَّجُلُ أَرْفَعُ أُمَّتِي  
دَرَجَةً فِي الْجَنَّةِ قَالَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ وَاللَّهِ مَا كُنَّا نَرَى ذَلِكَ الرَّجُلَ إِلَّا عَمَرَ بَنَ الْخَطَابِ حَتَّى مَضَى لِسَبِيلِهِ قَالَ  
الْحَارِثِيُّ ثُمَّ رَجَعْنَا إِلَى حَدِيثِ أَبِي رَافِعٍ قَالَ وَإِنَّ مِنْ فِتْنَتِهِ أَنْ يَأْمُرَ السَّمَاءَ أَنْ تُنْطَرَفَ فَتُنْطَرَفُ وَيَأْمُرَ الْأَرْضَ أَنْ تُنْتَبِتَ  
فَتُنْتَبِتُ وَإِنَّ مِنْ فِتْنَتِهِ أَنْ يَبْرَأَ بِالْحَيِّ فَيُكْفَرُ بِهِ فَيُكْفَرُ بِهَذَا فَتَبْقَى لَهُمْ سَائِبَةٌ إِلَّا هَلَكَتْ وَإِنَّ مِنْ فِتْنَتِهِ أَنْ يَبْرَأَ بِالْحَيِّ فَيُصَدِّقُونَهُ  
فَيَأْمُرُ السَّمَاءَ أَنْ تُنْطَرَفَ فَتُنْطَرَفُ وَيَأْمُرَ الْأَرْضَ أَنْ تُنْتَبِتَ فَتُنْتَبِتُ حَتَّى تَرَوْحَ مَوَاشِيَهُمْ مِنْ يَوْمِهِمْ ذَلِكَ أَسْنَنَ مَا كَانَتْ  
وَأَعْظَمَهُ وَأَمَدَهُ خَوَاصِرَ وَأَدْرَهُ ضُرُوعًا وَإِنَّهُ لَا يَبْقَى شَيْءٌ مِنَ الْأَرْضِ إِلَّا وَطْئَهُ وَظَهَرَ عَلَيْهِ إِلَّا مَكَّةَ وَالْمَدِينَةَ لَا يَأْتِيهِمَا  
مِنْ نَقَبٍ مِنْ نِقَابِيهِمَا إِلَّا لَقِيَتْهُ الْمَلَائِكَةُ بِالسُّيُوفِ صَلْتَةً حَتَّى يَنْزِلَ عِنْدَ الطُّرَيْبِ الْأَحْمَرِ عِنْدَ مُنْقَطَعِ السَّبْحَةِ  
فَتَرْجُفُ الْمَدِينَةَ بِأَهْلِهَا ثَلَاثَ رَجَفَاتٍ فَلَا يَبْقَى مُنَافِقٌ وَلَا مُنَافِقَةٌ إِلَّا نَزَلَ إِلَيْهِ فَتَنْفِي الْخَبَثَ مِنْهَا كَمَا يَنْفِي الْكِبْرُ  
خَبَثَ الْحَدِيدِ وَيُدْعَى ذَلِكَ الْيَوْمَ يَوْمَ الْخَلَاصِ فَقَالَتْ أُمُّ شَرِيكٍ بِنْتُ أَبِي الْعَاصِ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَيْنَ الْعَرَبُ يَوْمَئِذٍ قَالَ  
هُمُ يَوْمَئِذٍ قَلِيلٌ وَجُلُّهُمْ بَيْتُ الْبُقَدِيسِ وَإِمَامُهُمْ رَجُلٌ صَالِحٌ فَيَبِينُنَا إِمَامَهُمْ قَدْ تَتَدَمَّرُ بِصَلِيِّ بِهِمُ الصُّبْحُ إِذْ نَزَلَ  
عَلَيْهِمْ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ الصُّبْحُ فَرَجَعَ ذَلِكَ الْإِمَامُ يَكُفُّ بِبِشَى الْقَهْقَرَى لِيَتَقَدَّمَ عِيسَى يُصَلِّي بِالنَّاسِ فَيَضَعُ عِيسَى  
يَدَاهُ بَيْنَ كَتِفَيْهِ ثُمَّ يَقُولُ لَهُ تَقَدَّمَ فَصَلِّ فَإِنَّهَا لَكَ أُقِيبتُ فَيُصَلِّي بِهِمْ إِمَامَهُمْ فَإِذَا انْصَرَفَ قَالَ عِيسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ  
افْتَحُوا الْبَابَ فَيُفْتَحُ وَوَرَأَيْتَهُ الدَّجَالَ مَعَهُ سَبْعُونَ أَلْفَ يَهُودِيٍّ كُلُّهُمْ ذُو سَيْفٍ مُحَلَّى وَسَاجٍ فَإِذَا نَظَرَ إِلَيْهِ الدَّجَالُ  
ذَابَ كَمَا يَذُوبُ الْبَدْحُ فِي النَّهْلِ وَيُنْطَلِقُ هَارِبًا وَيَقُولُ عِيسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ إِنَّ لِي فِيكَ ضَرْبَةً لَنْ تَسْبِقَنِي بِهَا فَيُذِرُ كُهُ  
عِنْدَ بَابِ الدِّ الشَّمْرِيِّ فَيَقْتُلُهُ فَيَهْرُمُ اللَّهُ الْيَهُودَ فَلَا يَبْقَى شَيْءٌ مِمَّا خَلَقَ اللَّهُ يَتَوَارَى بِهِ يَهُودِيٌّ إِلَّا أَنْطَقَ اللَّهُ ذَلِكَ  
الشَّيْءَ لَا حَجْرًا وَلَا شَجْرًا وَلَا حَائِطًا وَلَا دَابَّةً إِلَّا الْغُرْقَدَةَ فَإِنَّهَا مِنْ شَجَرِهِمْ لَا تَنْطِقُ إِلَّا قَالَ يَا عَبْدَ اللَّهِ الْمُسْلِمَ هَذَا يَهُودِيٌّ



فَتَعَالَ اقْتُلُهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّ أَيَّامَهُ أَرْبَعُونَ سَنَةً السَّنَةُ كَنُصِفِ السَّنَةِ وَالسَّنَةُ كَالشَّهْرِ وَالشَّهْرُ كَالْجُمُعَةِ وَآخِرُ أَيَّامِهِ كَالشَّهْرِ رَجُلٌ يُصْبِحُ أَحَدُكُمْ عَلَى بَابِ الْمَدِينَةِ فَلَا يَبْدُغُ بِأَبْهَاتِ الْآخِرِ حَتَّى يُسِيَّ قَقِيلَ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ نَصَلِي فِي تِلْكَ الْأَيَّامِ الْقِصَارِ قَالَ تَقْدُرُونَ فِيهَا الصَّلَاةَ كَمَا تَقْدُرُونَهَا فِي هَذِهِ الْأَيَّامِ الطَّوَالِ ثُمَّ صَلُّوا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَكُونُ عَيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي أُمَّتِي حَكَمًا عَدْلًا وَإِمَامًا مُقْسِطًا يَدُقُّ الصَّيْبُ بِذُبْحِ الْخَنْزِيرِ وَيَضَعُ الْجِزْيَةَ وَيَتْرُكُ الصَّدَقَةَ فَلَا يُسْعَى عَلَى شَاةٍ وَلَا بَعِيرٍ وَتُرْفَعُ الشَّحْنَائِي وَالنَّبَاغُضُ وَتُنَزَعُ حُمَةُ كُلِّ دَاةٍ حَتَّى يَدْخُلَ الْوَلِيدُ يَدَهُ فِي فِي الْحَيَّةِ فَلَا تَضْرَهُ وَتَفْرَأُ الْوَلِيدَةُ الْأَسَدَ فَلَا يَضُرُّهَا وَيَكُونُ الدِّدْبُ فِي الْغَنَمِ كَأَنَّهُ كَلْبُهَا وَتَبْلَأُ الْأَرْضُ مِنَ السِّلْمِ كَمَا يُبْلَأُ الْإِنَائِي مِنَ الْبَائِي وَتَكُونُ الْكَلِمَةُ وَاحِدَةً فَلَا يُعْبَدُ إِلَّا اللَّهُ وَتَضَعُ الْحَرْبُ أَوْزَارَهَا وَتُسَدُّ تَمِيْمُشْ مُلْكُهَا وَتَكُونُ الْأَرْضُ كَفَأَثُورِ الْفِضَّةِ تُثْبِتُ نَبَاتَهَا بَعْدَ آدَمَ حَتَّى يَجْتَبِعَ النَّفْرُ عَلَى الْقِطْفِ مِنَ الْعَنْبِ فَيُشْبِعُهُمْ وَيَجْتَبِعَ النَّفْرُ عَلَى الرُّمَانَةِ فَتُشْبِعُهُمْ وَيَكُونُ الشُّورُ بِكَذَا وَكَذَا مِنَ الْبَالِ وَتَكُونُ الْفَرَسُ بِالْأَدْرِيهِمَاتِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا بَرَّخُصَ الْفَرَسُ قَالَ لَا تَرَكِبُ لِحَرْبٍ أَبَدًا قِيلَ لَهُ فَمَا يُغْلِي الشُّورَ قَالَ تُحَرِّثُ الْأَرْضَ كُلَّهَا وَإِنَّ قَبْلَ خُرُوجِ الدَّجَالِ نَكْرَةٌ سِنَوَاتٍ شِدَادٍ يُصِيبُ النَّاسَ فِيهَا جُوعٌ شَدِيدٌ يَا مَرُّ اللَّهُ السَّبَائِي فِي السَّنَةِ الْأُولَى أَنْ تَحْبِسَ ثَلَاثَ مَطَرِهَا وَيَأْمُرُ الْأَرْضَ أَنْ تَحْبِسَ ثَلَاثَ نَبَاتِهَا ثُمَّ يَأْمُرُ السَّبَائِي فِي السَّنَةِ الثَّانِيَةِ فَتَحْبِسُ ثَلَاثِي مَطَرِهَا وَيَأْمُرُ الْأَرْضَ فَتَحْبِسُ ثَلَاثِي نَبَاتِهَا ثُمَّ يَأْمُرُ السَّبَائِي فِي السَّنَةِ الثَّالِثَةِ فَتَحْبِسُ مَطَرَهَا كُلَّهُ فَلَا تَقْطُرُ قَطْرَةً وَيَأْمُرُ الْأَرْضَ فَتَحْبِسُ نَبَاتَهَا كُلَّهُ فَلَا تُنْبِتُ خَضْرَاءً فَلَا تَبْقَى ذَاتٌ ظَلْفٍ إِلَّا هَلَكَتْ إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ قِيلَ فَمَا يُعِيشُ النَّاسَ فِي ذَلِكَ الزَّمَانِ قَالَ الشَّهْلِيلُ وَالتَّكْبِيرُ وَالتَّسْبِيحُ وَالتَّحْمِيدُ وَبُجْرِي ذَلِكَ عَلَيْهِمْ مُجْرِي الطَّعَامِ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ سَبَعْتُ أَبَا الْحَسَنِ الطَّنَافِسِيَّ يَقُولُ سَبَعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ الْمُحَارِبِيَّ يَنْوِي يَنْدَغِي أَنْ يُدْفَعَ هَذَا الْحَدِيثُ إِلَى الْمَوْدِبِ حَتَّى يُعَلِّبَهُ الصَّبِيَّانِ فِي الْكُتَابِ

علی بن محمد، عبد الرحمن محاربی، اسماعیل بن رافع، ابی زرعہ شیبانی، یحییٰ بن ابی عمرو حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو خطبہ سنایا تو بڑا خطبہ آپ کا دجال سے متعلق تھا آپ نے دجال کا حال ہم سے بیان کیا اور ہم کو اس سے ڈرایا تو فرمایا کوئی فتنہ جب سے اللہ تعالیٰ نے آدم کی اولاد کو پیدا کیا زمین دجال کے فتنے سے بڑھ کر نہیں ہو اور اللہ تعالیٰ نے کوئی نبی ایسا نہیں بھیجا جس نے اپنی امت کو دجال سے نہ ڈرایا ہو۔ اور میں تمام انبیاء کے آخر میں ہوں اور تم

آخر میں ہو سب امتوں سے اور دجال تمہی لوگوں میں ضرور پیدا ہو گا پھر اگر وہ نکلے اور میں تم میں موجود ہوں تو میں ہر مسلمان کی طرف سے حجت کروں گا۔ دجال کا فتنہ ایسا بڑا ہو گا کہ اگر میرے سامنے نکلے تو مجھ کو اس سے بچت کرنا پڑے گی اور کوئی شخص اس کام کے لئے کافی نہ ہو گا اور اگر میرے بعد نکلے تو ہر شخص اپنی ذات کی طرف سے حجت کر لے اور اللہ میرا خلیفہ ہے ہر مسلمان پر دیکھو دجال نکلے گا غلہ سے جو شام اور عراق کے درمیان ہے (خلہ کہتے ہیں راہ کو) پھر فساد پھیلا دے گا بائیں طرف (ملکوں میں) اے اللہ کے بندو جنے رہنا ایمان پر کیونکہ میں تم سے اسکی ایسی صفت بیان کرتا ہوں جو مجھ سے پہلے کسی نبی نے بیان نہیں کی (پس اس صفت سے تم خوب اس کو پہچان لو گے) پہلے تو وہ کہے گا میں نبی ہوں اور میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے پھر دوبارہ کہے گا میں تمہارا رب ہوں اور دیکھو تم اپنے رب کو سرنے تک نہیں دیکھ سکتے اور ایک بات اور ہے وہ کا نا ہو گا اور تمہارا رب کا نا نہیں ہے اور دوسرے یہ کہ اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان یہ لکھا ہو گا کافر۔ اس کو ہر ایک مومن (بقدر الہی) پڑھ لے گا خواہ لکھنا جانتا ہو یا نہ جانتا ہو اور اس کا فتنہ سخت ہو گا کہ اس کے ساتھ بنی اور دوزخ ہو گی لیکن اسکی جنت دوزخ ہے اور اسکی دوزخ جنت ہے پس جو کوئی اس کی دوزخ میں ڈالا جائیگا (اور وہ سچے مومنوں کو دوزخ میں ڈالنے کا حکم دے گا) وہ اللہ سے فریاد کرے اور سورہ کہف کے شروع کی آیتیں پڑھے اور وہ دوزخ اللہ کے حکم سے اس پر ٹھنڈی ہو جائے گی اور سلامتی جیسے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر آگ ٹھنڈی ہو گئی اور اسکا فتنہ یہ ہو گا کہ ایک گنوار دیہاتی سے کہے گا دیکھ اگر میں یہ لے ماں باپ کو زندہ کروں جب تو مجھ کو اپنا رب کہے گا؟ وہ کہے گا بے شک پھر وہ شیطان دجال کے حکم سے اس کے ماں باپ کی صورت بن کر آئیں گے اور کہیں گے بیٹا اسکی اطاعت کر یہ تیرا رب ہے (معاذ اللہ یہ فتنہ اس کا یہ ہو گا کہ آدمی پر غالب ہو کر اس کو مار ڈالے گا کہ آذاسے چیر کر اس کے دو ٹکڑے کر دے گا پھر (اپنے معتقدوں سے) کہے گا دیکھو میں اپنے اس بندے کو اب جلاتا ہوں اب بھی وہ یہ کہے گا کہ میرا رب اور کوئی ہے سو میرے پھر اللہ تعالیٰ اس کو زندہ کر دے گا۔ اس سے دجال خبیث کہے گا تیرا رب کون ہے؟ وہ کہے گا میرا رب اللہ ہے اور تو اللہ کا دشمن ہے تو دجال ہے قسم خدا کی آج تو مجھے خوب معلوم ہوا کہ تو دجال ہی ہے۔ ابوالحسن علی بن محمد طنافسی نے کہا (جو شیخ ہیں ابن ماجہ کے اس حدیث میں) ہم سے عبید اللہ بن ولید و صافی نے بیان کیا انہوں نے عطیہ سے روایت کی۔ انہوں نے ابوسعید خدری سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس مرد کا درجہ میری امت میں سب سے بلند ہو گا جنت میں اور ابوسعید نے کہا قسم خدا کی ہم تو یہ سمجھتے تھے کہ یہ مرد جو دجال سے ایسا مقابلہ کریں گے کوئی نہیں ہے سوائے حضرت عمر کے۔ یہاں تک کہ حضرت گزر گئے۔ محاربی نے کہا اب پھر ہم ابو امامہ کی حدیث کو جس کو ابورافع نے روایت کیا بیان کرتے ہیں (کیونکہ ابوسعید کی حدیث درمیان میں اس مرد کے ذکر پر آگئی تھی اخیر دجال کا ایک فتنہ یہ بھی ہو گا) کہ وہ آسمان کو حکم کرے گا پانی برسانے کے لئے تو پانی برسے گا اور زمین کو حکم کرے غلہ اگانے کا وہ غلہ اگائے گی اور اس کا ایک فتنہ یہ ہو گا کہ وہ ایک قبیلے پر سے گزرے گا۔ وہ لوگ اسکو سچا کہیں گے تو وہ آسمان کو حکم کرے گا غلہ اور گھاس اگانے کا تو وہ آگ آئے گی یہاں تک ان کے جانور اسی دن شام کو نہایت موٹے اور

بڑے اور کھوکھیں بھری ہوئی اور تھن دودھ سے پھولے ہوئے آئیں گے (ایک دن میں یہ سب باتیں ہو جائیں گی پانی بہت برسنا چارہ بہت پیدا ہونا جانوروں کا اس کو کھا کر تیار ہو جانا انکے تھن دودھ سے بھر جانا معاذ اللہ کیا بڑا فتنہ ہو گا)۔ غرض دنیا میں کوئی ٹکڑا زمین کا باقی نہ رہے گا جہاں دجال نہ جائے گا اور اس پر غالب نہ ہو گا سوائے مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کے ان دونوں شہر میں جس راہ میں آئے گا اس کو فرشتے ملیں گے ننگی تلواریں لئے ہوئے یہاں تک کہ دجال اتر پڑے گا چھوٹی لال پہاڑی کے پاس جہاں کھاری تر زمین ختم ہوئی ہے اور مدینہ میں تین بار زلزلہ آئے گا (یعنی مدینہ اپنے لوگوں کو لے کر تین بار حرکت کرے گا) تو جو منافق مرد یا منافق عورت مدینہ میں ہوں گے وہ دجال کے پاس چلے جائیں گے اور مدینہ پلیدی کو اپنے میں سے دور کر دے گا جیسے بھٹی لوہے کا میل دور کر دیتی ہے اس دن کا نام یوم الخلاص ہو گا (یعنی چھٹکارے کا دن) ام شریک بنت ابو عکرنے عرض کیا یا رسول اللہ! عرب کے لوگ اس دن کہاں ہوں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عرب کے لوگ (مومن مخلصین) اس دن کم ہوں گے اور دجال کے ساتھ بے شمار لوگ ہوں گے ان کو لڑنے کی طاقت نہ ہو گی) اور ان عرب (مومنین میں سے اکثر لوگ) اس وقت بیت المقدس میں ہوں گے انکا امام ایک نیک شخص ہو گا، باآپ کے نائب ایک روز انکا امام آگے بڑھ کر صبح کی نماز پڑھنا چاہے گا اتنے میں حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام صبح کے وقت اتریں گے، تو یہ امام انکو دیکھ کر اٹھے پاؤں پیچھے ہٹے گا تاکہ حضرت عیسیٰ اپنا ہاتھ اس کے دونوں مونڈھوں کے درمیان رکھ دیں گے پھر اس سے کہیں گے تو ہی آگے بڑھ اور نماز پڑھا اس لئے کہ یہ نماز تیرے ہی لئے قائم ہوئی تھی (یعنی تکبیر تیری ہی امانت کی نیت سے ہوئی تھی) خبر وہ امام لوگوں کو نماز پڑھائے گا جب نماز سے فارغ ہو گا حضرت عیسیٰ (مسلمانوں سے) فرمائیں گے (جو قلعہ یا شہر میں محصور ہوں گے اور دجال ان کو گھیرے ہو گا) دروازہ قلعہ کا یا شہر کا کھول دو۔ دروازہ کھول دیا جائے گا وہاں پر دجال ہو گا ستر ہزار یہودیوں کے ساتھ جن میں سے ایک کے پاس تلوار ہو گی اسکے زیور کے ساتھ اور چادر ہو گی جب دجال حضرت عیسیٰ کو دیکھے گا تو ایسا گھل جائے گا جیسے نمک پانی میں گھل جاتا اور بھاگے گا اور حضرت عیسیٰ فرمائیں گے میری ایک مارتجھ کو کھانا ہے تو اس سے بچ نہ سکے آخر باب لد کے پاس جو مشرق کی طرف ہے اسکو پائیں گے اور اسکو قتل کریں گے پھر اللہ تعالیٰ یہودیوں کو شکست دے گا (یہود مردود دجال کے پیدا ہوتے ہی اس کے ساتھ ہو جائیں گے اور کہیں گے یہی سچا مسیح ہے جس کے آنے کا وعدہ اگلے نبیوں نے کیا تھا اور چونکہ یہود مردود حضرت عیسیٰ کے دشمن تھے اور اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس لئے مسلمانوں کی ضد اور عداوت سے بھی اور دجال کے ساتھ ہو جائیں گے دوسری روایت میں ہے کہ اصفہان کے یہود میں سے ستر ہزار یہودی دجال کے پیرو ہو جائیں گے) خیر یہ حال ہو جائے گا کہ یہودی اللہ کی پیدا کی ہوئی چیزوں میں سے جس چیز کی آڑ میں چھپے گا اس چیز کو اللہ بولنے کی طاقت دے گا پتھر ہو یا درخت یا دیواریا جانور سو ایک درخت کے جس کو غرق کہتے ہیں وہ ایک کانٹے دار درخت ہوتا ہے) وہ یہودیوں کا درخت ہے (یہود اسکو بہت لگاتے ہیں اور اس کی تعظیم کرتے ہیں) نہیں بولے گا تو یہ چیز (جس کی آڑ میں یہودی چھپے گا) کہے گی اے اللہ کے مسلمان بندے یہ یہودی ہے تو آ اور اسکو مار ڈال اور آنحضرت صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ دجال ایک چالیس برس تک رہے گا لیکن ایک برس چھ مہینے کے برابر ہو گا اور ایک برس ایک مہینے کے برابر ہو گا اور ایک مہینہ ایک ہفتہ کے برابر اور اخیر دن دجال کے ایسے ہوں گے جیسے چنگاری اڑتی جاتی ہے (ہو امیں) تم میں سے کوئی صبح کو مدینہ کے ایک دروازے پر ہو گا پھر دوسرے دروازہ پر نہ پہنچے گا کہ شام ہو جائے گی۔ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم ان چھوٹے دنوں میں نماز کیوں کر پڑھیں آپ نے فرمایا اندازہ سے نماز پڑھ لینا جیسے لمبے دنوں میں اندازہ کرتے ہو اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حضرت عیسیٰ میری امت میں ایک عادل حاکم اور منصف امام ہوں گے اور صلیب کو جو نصاری لٹکائے رہتے ہیں، توڑ ڈالیں گے۔ اور سور کو مار ڈالیں گے اس کا کھانا بند کر دیں گے اور جزیہ موقوف کر دیں گے (بلکہ کہیں گے کافروں سے یا مسلمان ہو کر یا قتل ہونا قبول کرو اور بعضوں نے کہا جزیہ لینا اس وجہ سے بند کر دیں گے کہ کوئی فقیر نہ ہو گا۔ سب مالدار ہوں گے پھر جزیہ کن لوگوں کے واسطے لیا جائے اور بعضوں نے کہا مطلب یہ ہے کہ جزیہ مقرر کر دیں گے سب کافروں پر یعنی لڑائی موقوف ہو جائے گی اور کفار جزیہ پر راضی ہو جائیں گے اور صدقہ (زکوٰۃ لینا) موقوف کر دیں گے تو نہ بکریوں پر نہ اونٹوں پر کوئی زکوٰۃ لینے والا مقرر کریں گے اور آبلوں میں لوگوں کے کینہ اور بغض اٹھ جائے گا اور ہر ایک زہریلے جانور کا زہر جاتا رہے گا۔ یہاں تک کہ بچہ اپنا ہاتھ سانپ کے منہ میں رکھے اور بڑے گاؤں کچھ نقصان نہ پہنچائے گا اور ایک چھوٹی بچی شیر کو بھگا دے گی وہ اسکو ضرر نہ پہنچائے گا اور بھیڑیا بکریوں میں اس طرح رہے گا جیسے کتا، جوان میں رہتا ہے اور زمین صلح سے بھر جائے گی جیسے برتن پانی سے بھر جاتا ہے اور سب لوگوں کا کلمہ ایک ہو جائے گا سوائے خدا کے کسی کی پرستش نہ ہوگی (توسب کلمہ لا الہ الا اللہ پڑھیں گے) اور لڑائی اپنے سب سامان ڈال دے گی۔ یعنی ہتھیار اور آلات اتار کر رکھ دیں گے مطلب یہ ہے کہ لڑائی دنیا سے اٹھ جائے گی اور قریش کی سلطنت جاتی رہے گی اور زمین کا یہ حال ہو گا کہ جیسے چاندی کی مٹی (مٹلت) وہ اپنا میوہ ایسے آگائے گی جیسے آدم کے عہد میں اگاتی تھی۔ (یعنی شروع زمانہ میں جب زمین میں بہت قوت تھی) یہاں تک کہ کئی آدمی انگور کے ایک خوشے پر جمع ہوں گے اور سب سیر ہو جائیں گے (اتنے بڑے انگور ہوں گے) اور کئی آدمی انگور کے ایک خوشے پر جمع ہوں گے اور سب سیر ہو جائیں گے اور بیل اس قدر داموں سے بکے گا (کیونکہ لوگوں کی زراعت کی طرف توجہ ہوگی تو بیل مہنگا ہوگا) اور گھوڑا تو چند روپوں میں بکے گا لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھوڑا کیوں سستا ہو گا۔ آپ نے فرمایا اس لئے کہ لڑائی کے لئے کوئی گھوڑے پر سوار نہ ہو گا پھر لوگوں نے عرض کیا بیل کیوں مہنگا ہو گا۔ آپ نے فرمایا ساری زمین میں بھیتی ہوگی اور دجال کے نکلنے سے تین برس پہلے قحط ہو گا ان تینوں سالوں میں لوگ بھوک سے سخت تکلیف اٹھائیں گے پہلے سال میں اللہ تعالیٰ یہ حکم کرے گا آسمان کو کہ دو تہائی بارش روک لے اور زمین کو یہ حکم کرے گا کہ تہائی پیداوار روک لے پھر تیسرے سال میں اللہ تعالیٰ آسمان کو یہ حکم کرے گا کہ بالکل پانی نہ برسائے ایک قطرہ بارش نہ ہو گا اور زمین کو یہ حکم ہو گا کہ ایک دانہ نہ آگائے تو گھاس تک نہ آگے گی نہ کوئی سبزی آخر گھر والا جانور (جیسے گائے بکری) تو کوئی باقی نہ رہے گا سب مر جائیں گے مگر جو اللہ چاہے لوگوں نے

عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پھر لوگ کیسے جنیں گے اس زمانہ میں آپ نے فرمایا جو لوگ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اور اللَّهُ أَكْبَرُ اور سُبْحَانَ اللَّهِ اور الْحَمْدُ لِلَّهِ کہیں گے ان کو کھانے کی حاجت نہ رہے گی (یہ تسبیح اور تہلیل کھانے کے قائم مقام ہوگی) حافظ ابو عبد اللہ ابن ماجہ نے کہا میں نے (اپنے شیخ) ابو الحسن طنافسی سے سنا وہ کہتے تھے میں نے عبد الرحمن محاربی سے سنا وہ کہتے تھے یہ حدیث تو اس لائق ہے کہ مکتب کے استاد کو دے دی جائے وہ بچوں کو مکتب میں سکھلائے۔

راوی : علی بن محمد، عبد الرحمن محاربی، اسماعیل بن رافع، ابی رافع، ابی زرہ شیبانی، یحییٰ بن ابی عمرو حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

## باب : فتنوں کا بیان

فتنہ دجال حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کا نزول اور خروج یوحنا ماجوج۔

حدیث 959

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الرَّهْرِيِّ عَنِ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقَوْمُ السَّاعَةَ حَتَّى يَنْزِلَ عَيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ حَكَمًا مُقْسِطًا وَإِمَامًا عَدْلًا فَيَكْسِرُ الصَّلِيبَ وَيَقْتُلُ الْخَنَازِيرَ وَيَضَعُ الْجِزْيَةَ وَيَفِيضُ الْمَالُ حَتَّى لَا يَقْبَلَهُ أَحَدٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ حضرت عیسیٰ بن مریم اتریں گے اور وہ عادل حاکم منصف امام ہوں گے اور صلیب کو توڑ ڈالیں گے اور سور کو قتل کریں گے اور جزیہ کو معاف کر دیں گے اور مال کو بہادیں گے لوگوں پر (بے شمار دیں گے یہاں تک کہ کوئی اسکو قبول نہ کرے گا)۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

فتنہ دجال حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کا نزول اور خروج یا جوج ماجوج۔

حدیث 960

جلد : جلد سوم

راوی : ابو ذر ابی، یونس بن بکیر، محمد بن اسحاق، عاصم بن عمر بن قتادہ، محمود بن لبید، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي كَبِيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِى عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيْدٍ عَنْ أَبِي سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَفْتَحُ يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ فَيَخْرُجُوْنَ كَمَا قَالَ اللهُ تَعَالَى وَهُمْ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُوْنَ فَيَعْتُوْنَ الْأَرْضَ وَيَنْحَازُ مِنْهُمْ الْمُسْلِمُونَ حَتَّى تَصِيْرَ بَقِيَّةُ الْمُسْلِمِيْنَ فِي مَدَائِنِهِمْ وَحُصُونِهِمْ وَيَضُؤْنَ إِلَيْهِمْ مَوَاشِيَهُمْ حَتَّى أَنْتَهُمْ لَيَبْرُوْنَ بِالْبَرِّ فَيَشْرَبُوْنَهُ حَتَّى مَا يَذُرُوْنَ فِيهِ شَيْئًا فَيَبْرُؤْهُمْ عَلَى أَرْضِهِمْ فَيَقُولُ قَائِلُهُمْ لَقَدْ كَانَ بِهَذَا الْبَكَانِ مَرَّةً مَائِيٌّ وَيَطْهَرُنَا عَنْ الْأَرْضِ فَيَقُولُ قَائِلُهُمْ هُوَ لَا يَأْتِي أَهْلُ الْأَرْضِ قَدْ فَرَّغْنَا مِنْهُمْ وَلَنْ نَزِلَنَّ أَهْلَ السَّمَاوِيَّاتِ حَتَّى إِنَّ أَحَدَهُمْ لَيَهْزُ حَرْبَتَهُ إِلَى السَّمَاءِ فَتَرْجِعُ مُخْضَبَةً بِالْدَمِ فَيَقُولُونَ قَدْ قَتَلْنَا أَهْلَ السَّمَاوِيَّاتِ فَبَيْنَمَا هُمْ كَذَلِكَ إِذْ بَعَثَ اللهُ دَوَابَّ كَنَعْفِ الْجَرَادِ فَتَأْخُذُ بِأَعْنَاقِهِمْ فَيَبْتُوتُونَ مَوْتَ الْجَرَادِ يَرْكَبُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا فَيُصْبِحُ الْمُسْلِمُونَ لَا يَسْعَوْنَ لَهُمْ حِسًّا فَيَقُولُونَ مَنْ رَجُلٌ يَشْرِي نَفْسَهُ وَيَنْظُرُ مَا فَعَلُوا فَيَنْزِلُ مِنْهُمْ رَجُلٌ قَدْ وَطَّنَ نَفْسَهُ عَلَى أَنْ يَقْتُلُوهُ فَيَجِدُهُمْ مَوْتًا فَيُنَادِيهِمْ أَلَا أَبْشِرُوا فَقَدْ هَدَيْتُكُمْ فَيَخْرُجُ النَّاسُ وَيَخْلُونَ سَبِيلَ مَوَاشِيِهِمْ فَمَا يَكُونُ لَهُمْ رَعْيٌ إِلَّا لِحُومِهِمْ فَتَشْكُرُهُمْ عَلَيْهَا كَأَحْسَنِ مَا شَكَرْتُمْ مِنْ نَبَابِ أَسْمَانَتِهِ قَطْ

ابو کرب، یونس بن بکیر، محمد بن اسحاق، عاصم بن عمر بن قتادہ، محمود بن لبید، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یا جوج اور ماجوج کھول دیئے جائیں گے پھر وہ نکلیں گے جیسے اللہ تعالیٰ نے فرمایا (وہم من کل حدب ینسلون) وہ ساری زمین میں پھیل جائیں گے اور اپنے چرانے کے جانور بھی ساتھ لے جائیں گے یا جوج ماجوج کا یہ حال ہو گا کہ انکے لوگ ایک نہر پر سے گزریں گے اور اس کا سارا پانی پی ڈالیں گے یہاں تک کہ ایک قطرہ پانی کا نہ رہے گا اور ان

میں سے کوئی یہ کہے گا یہاں تک کہ ان میں سے ایک کہے گا اب زمین والوں سے تو ہم فارغ ہوئے (کوئی ہمارا مقابل نہ رہا) اب آسمان والوں سے لڑیں گے آخر ان میں سے ایک اپنا حربہ آسمان کی طرف پھینکے گا وہ خون میں رنگا ہو لوٹ کر گرے گا وہ کہیں گے ہم نے آسمان والوں کو بھی مار ڈالا خیر یہ لوگ اسی حال میں ہوں گے کہ اللہ چند جانور بھیجے گا ٹڈی کے کیڑوں کی طرح۔ یہ کیڑے ان کی گردنوں کو کاٹیں گے یا گردن میں گھس جائیں گے وہ سب ٹڈیوں کی طرح یکبارگی مرجائیں گے۔ ایک پر ایک پڑا ہو گا اور مسلمان صبح کو اٹھیں گے (اپنے شہروں اور قلعوں میں) تو ان کی آواز نہیں سنیں گے وہ کہیں گے ہم میں سے کون ہے جو اپنی جان پر کھیلے یعنی اپنی جان کی پروا نہ کرے) اور جا کر دیکھے یا جوج ماجوج کیا کرتے ہیں آخر مسلمانوں میں سے ایک شخص نکلے گا یا اترے گا (قلعہ سے) یہ سمجھ کر کہ وہ مجھ کو ضرور مار ڈالیں گے دیکھے گا تو وہ مردہ ہیں وہ دوسرے مسلمانوں کو پکارے گا اے بھائیو خوش ہو جاؤ تمہارے دشمن مر گئے یہ سن کر سب مسلمان نکلیں گے اور اپنے جانوروں کو چرنے کے لیے چھوڑیں گے (جو مدت سے بیچارے بند ہوں گے) ان کے چرنے کو کچھ بھی نہ ہو گا سوائے یا جوج اور ماجوج کے گوشت کے کہ وہ انکا گوشت کھا کر خوب موٹے ہوں گے جیسے کبھی کوئی گھاس کھا کر موٹے ہوتے ہے۔

راوی : ابو کریب، یونس بن بکر، محمد بن اسحق، عاصم بن عمر بن قتادہ، محمود بن لبید، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

فتنہ دجال حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کا نزول اور خروج یا جوج ماجوج۔

حدیث 961

جلد : جلد سوم

راوی : ازہر بن مروان، عبد الاعلیٰ، سعید، قتادہ، ابورافع، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ يَحْفَرُونَ كُلَّ يَوْمٍ حَتَّى إِذَا كَادُوا يَرَوْنَ شُعَاعَ الشَّمْسِ قَالَ الَّذِي عَلَيْهِمُ ارْجِعُوا فَسَنَحْفَرُهُ غَدًا فَيُعِيدُهُ اللَّهُ أَشَدَّ مَا كَانَ حَتَّى إِذَا بَلَغَتْ مَدَّتُهُمْ وَأَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَبْعَثَهُمْ عَلَى النَّاسِ حَفْرًا وَحَتَّى إِذَا كَادُوا يَرَوْنَ شُعَاعَ الشَّمْسِ قَالَ الَّذِي عَلَيْهِمُ ارْجِعُوا فَسَتَحْفَرُونَهُ غَدًا إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى وَاسْتَتْنُوا فَيُعِيدُونَ

إِلَيْهِ وَهُوَ كَهَيْئَتِهِ حِينَ تَرَكُوهُ فَيَحْفَرُونَهُ وَيَحْرُجُونَ عَلَى النَّاسِ فَيُنشِفُونَ الْبَائِئِ وَيَتَحَصَّنُ النَّاسُ مِنْهُمْ فِي حُصُونِهِمْ  
فَيَرْمُونَ بِسِهَامِهِمْ إِلَى السَّمَائِ فَتَرْجِعُ عَلَيْهَا الدَّمُ الَّذِي اجْفَظَ فَيَقُولُونَ قَهْرَنَا أَهْلَ الْأَرْضِ وَعَلَوْنَا أَهْلَ السَّمَائِ  
فَيَبْعَثُ اللَّهُ نَخْفَانِي أَقْفَائِهِمْ فَيَقْتُلُهُمْ بِهَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّ دَوَابَّ الْأَرْضِ  
لَتَسَبُنُّ وَتَشْكُرُ شُكْرًا مِنْ لِحْوَمِهِمْ

ازہر بن مروان، عبدالاعلیٰ، سعید، قتادہ، ابورافع، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ  
وسلم نے فرمایا بے شک یاجوج اور ماجوج ہر روز کھودتے ہیں جب قریب ہوتا ہے کہ سورج کی روشنی انکو دکھائی دے تو جو شخص ان کا  
سردار ہوتا ہے وہ کہتا ہے اب گر جلو کل آن کر کھود لیں گے پھر اللہ رات کو ویسا ہی مضبوط کر دیتا ہے جیسے وہ تھے جب انکے نکلنے کا  
وقت آئے گا اور اللہ یہ چاہے گا کہ انکو پھڑ پھڑ دے۔ لوگوں پر تو وہ (عادت کے موافق) سد کو کھودیں گے جب قریب ہو گا کہ سورج  
کی روشنی دیکھیں اسوقت انکا سردار کہے گا اب لے چلو کل خدا چاہے تو اسکو کھود ڈالو گے اور ان شاء اللہ کا لفظ کہیں گے اس دن وہ  
لوٹ کر جائیں گے اور اسی حال پر رہے گی جیسے وہ پھڑ پھڑ جائیں گے آخر وہ اسکو کھود کر نکل آئیں گے اور پانی سب پی جائیں گے اور  
لوگ ان سے بھاگ کر اپنے قلعوں میں چلے جائیں گے وہ اپنے تیر آسمان کی طرف ماریں گے تیر خون میں لپیٹے ہوئے اوپر سے لوٹیں  
گے۔ وہ کہیں گے ہم نے زمین والوں کو تو مغلوب کیا اور آسمان والوں پر بھی غالب ہوئے پھر اللہ تعالیٰ ان کی گدیوں میں ایک کیڑا  
پیدا کرے گا وہ ان کو مار ڈالے گا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اس کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے بے شک  
زمین کے جانور موٹے ہو جائیں گے اور چربی دار ان کے گوشت کھا کر۔

راوی : ازہر بن مروان، عبدالاعلیٰ، سعید، قتادہ، ابورافع، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

فتنہ دجال حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کا نزول اور خروج یاجوج ماجوج۔

راوی : محمد بن بشار، یزید بن ہارون، عوام بن حوشب، جبلہ بن سحیم، مؤثر بن عفازا، حضرت عبداللہ بن مسعود



حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ حَدَّثَنَا جَبَلَةُ بْنُ سُحَيْمٍ عَنْ مُوْثِرِ بْنِ عَفَاةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ لَبَّأْنَاكَ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ وَعِيسَىٰ فَتَذَاكُرُوا السَّاعَةَ فَبَدَأَ إِبْرَاهِيمَ فَسَأَلُوهُ عَنْهَا فَلَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ مِنْهَا عِلْمٌ ثُمَّ سَأَلُوا مُوسَىٰ فَلَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ مِنْهَا عِلْمٌ ثُمَّ سَأَلُوا عِيسَىٰ ابْنَ مَرْيَمَ فَقَالَ قَدْ عَاهَدَ إِلَيَّ فِيمَا دُونَ وَجِبْتِهَا فَأَمَّا وَجِبْتُهَا فَلَا يَعْلَمُهَا إِلَّا اللَّهُ فَذَكَرَ خُرُوجَ الدَّجَالِ قَالَ فَأَنْزَلَ فَأَنْزَلَهُ فَيَرْجِعُ النَّاسُ إِلَىٰ بِلَادِهِمْ فَيَسْتَقْبِلُهُمْ يَأْجُوبُ وَمَأْجُوبٌ وَهُمْ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ فَلَا يَبْقَوْنَ بِنَائِي إِلَّا شَرِبُوهُ وَلَا يَسْبِغُ إِلَّا أفسدوهُ فَيَجَارُونَ إِلَى اللَّهِ فَأَدْعُو اللَّهُ أَنَّ يُبَيِّتَهُمْ فَتَنْتُنُ الْأَرْضُ مِنْ رِيحِهِمْ فَيَجَارُونَ إِلَى اللَّهِ فَأَدْعُو اللَّهَ فَيُرْسِلُ السَّمَاءَ بِالنَّاسِ فَيَحْبِلُهُمْ فَيُلْقِيهِمْ فِي الْبَحْرِ ثُمَّ تُنْسَفُ الْجِبَالُ وَتُبْدَى الْأَرْضُ مَدًّا الْأَدِيمَ فَعَاهَدَ إِلَيَّ مَتَى كَانَ ذَلِكَ كَانَتْ السَّاعَةُ مِنْ النَّاسِ كَالْحَامِلِ الَّتِي لَا يَدْرِي أَهْلُهَا مَتَى تَفْجُوهُمْ بَوْلَادَتِهَا قَالَ الْعَوَّامُ وَوَجِدَ تَصْدِيقَ ذَلِكَ فِي كِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى . مَتَى إِذَا فُتِحَتْ يَأْجُوبُ وَمَأْجُوبٌ وَهُمْ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ

محمد بن بشار، یزید بن ہارون، عوام بن حوشب، جبلہ بن سحیم، مؤثر بن عفازہ، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جس شب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو معراج ہوئی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ملاقات کی حضرت ابراہیم اور حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ علیہم السلام سے ان سب نے قیامت کا ذکر لیا تو حضرت ابراہیم سے سب نے پوچھا (یہ جان کر کہ وہ سب میں بزرگ ہیں انکو ضرور علم ہوگا) لیکن انکو کچھ علم نہ تھا قیامت کا پھر سب نے حضرت موسیٰ سے پوچھا انکو بھی علم نہ تھا۔ آخر حضرت عیسیٰ سے پوچھا انہوں نے کہا مجھ سے وعدہ ہوا ہے قیامت سے کچھ پہلے کا (یعنی قیامت کے قریب دنیا میں جانے کا) لیکن قیامت کا ٹھیک وقت وہ تو کوئی نہیں جانتا سوائے اللہ تعالیٰ کے پھر بیان کیا انہوں نے دجال کے نکلنے کا حال اور کہا میں اتروں گا اور اس کو قتل کروں گا پھر لوگ اپنے اپنے ملکوں کو لوٹ جائیں گے اتنے میں یاجوج اور ماجوج ان کے سامنے آئیں گے اور ہر بلندی سے وہ چڑھ دوڑیں گے جس پانی پر وہ گزریں گے اسکو پی ڈالیں گے اور ہر ایک چیز کو خراب کر دیں گے آخر لوگ اللہ تعالیٰ سے گڑ گڑائیں گے عاجزی سے (انکو دفع کرنے کیلئے میں دعا مانگوں گا کہ اللہ تعالیٰ ان کو مار ڈالے (وہ مر جائیں گے) اور زمین بدبودار ہو جائے گی انکے پاس پھر لوگ گڑ گڑائیں گے اللہ کی درگاہ میں اللہ سے دعا کروں گا تو وہ پانی بھیجے گا جو انکی لاشیں اٹھا کر سمندر میں بہا لے جائے گا پھر پہاڑ اکھاڑ ڈالے جائیں گے اور زمین کھینچی جائے گی اور صاف ہموار ہوگی (اس میں پہاڑ اور ٹیلے اور سمندر گڑھے وغیرہ نہیں رہیں گے) پھر مجھ سے کہا گیا جب یہ باتیں ظاہر ہوں تو قیامت لوگوں سے ایسی قریب ہوگی جیسے عورت حاملہ کا جننا اس کے گھر

والے نہیں جانتے کس وقت ناگہاں وہ جنتی ہے۔ عوام بن حوشب نے کہا اس واقعہ کی تصدیق اللہ کی کتاب میں موجود ہے حتیٰ اِذَا فُتِحَتْ يَابُجُوجُ وَمَا جُوجُ وَهُمْ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ) یعنی جب کھل جائیں گے یا جوج اور ماجوج اور وہ ہر بلندی سے چڑھ دوڑیں گے۔

راوی : محمد بن بشار، یزید بن ہارون، عوام بن حوشب، جبلة بن سحيم، مؤثر بن عفازه، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت مہدی (تشریف آوری۔

باب : فتنوں کا بیان

حضرت مہدی کی تشریف آوری۔

963

جلد : جلد سوم

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، معاویہ بن ہشام، علی بن صالح، یزید بن ابی زیاد ابراہیم، علقمہ، عبد اللہ بن ابی زیاد، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَالِحٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ أَقْبَلَ فَيَمِيَّةٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ فَلَمَّا رَأَاهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْرُورِقَتْ عَيْنَاهُ وَتَغَيَّرَ لَوْنُهُ قَالَ فَقُلْتُ مَا نَزَلَ نَرَى فِي وَجْهِكَ شَيْئًا نَكْرَهُهُ فَقَالَ إِنَّا أَهْلُ بَيْتِ اخْتَارَ اللَّهُ لَنَا الْآخِرَةَ عَلَى الدُّنْيَا وَإِنَّ أَهْلَ بَيْتِي سَيَلْقَوْنَ بَعْدِي بَلَاءً وَتَشْرِيدًا وَتَطْرِيدًا عَتَّى يَأْتِيَ قَوْمٌ مِنْ قَبْلِ الْبَشَرِ مَعَهُمْ رَايَاتٌ سُودٌ فَيَسْأَلُونَ الْخَيْرَ فَلَا يُعْطَوْنَ فَيُقَاتِلُونَ فَيُنْصَرُونَ فَيُعْطُونَ مَا سَأَلُوا فَلَا يُغْبَلُونَ حَتَّى يَدْفَعُوهَا إِلَى رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي فَيَبْلُغُهَا قِسْطًا كَمَا مَلَّوْهَا جَوْرًا فَبِنِ أَدْرَكَ ذَلِكَ مِنْكُمْ فَلْيَأْتِهِمْ وَلَوْ حَبْوًا عَلَى الشُّجِّ

عثمان بن ابی شیبہ، معاویہ بن ہشام، علی بن صالح، یزید بن ابی زیاد ابراہیم، علقمہ، عبد اللہ بن ابی زیاد، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبد اللہ

بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے کہ بنو ہاشم کے چند نوجوان آئے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو دیکھا تو آپ کی آنکھیں بھر آئیں اور رنگ متغیر ہو گیا۔ میں نے عرض کیا ہم مسلسل آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ انور میں ایسی کیفیت دیکھ رہے ہیں جو ہمیں پسند نہیں (یعنی ہمارا دل دکھتا ہے) فرمایا ہم اس گھرانے کے افراد ہیں جس کے لئے اللہ تعالیٰ نے دنیا کی بجائے آخرت کو پسند فرمایا ہے اور میرے اہل بیت میرے بعد عنقریب ہی آزمائش اور سختی و جلا وطنی کا سامنا کریں گے۔ یہاں تک کہ مشرق کی جانب سے ایک قوم آئے گی جس کے پاس سیاہ جھنڈے ہوں گے۔ وہ بھلائی (مال) مانگیں گے انہیں مال نہ دیا جائے گا تو وہ قتال کریں گے انہیں مدد ملے گی اور جو (خزانہ) وہ مانگ رہے تھے حاصل ہو جائے گا لیکن وہ اسے قبول نہیں کریں گے بلکہ میرے اہل بیت میں سے ایک مرد کے حوالہ کر دیں گے وہ (زمین کو) عدل و انصاف سے بھر دے گا جیسا کہ اس سے قبل لوگوں نے زمین کو جو رستم سے بھر رکھا تھا سو تم میں سے جو شخص ان کے زمانہ میں ہو تو ان کے ساتھ نمبر برستائل ہو اگر برف پر گھٹنوں کے بل گھسٹ کر جانا پڑے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، معاویہ بن ہشام، علی بن صالح، یزید بن ابی زیاد ابراہیم، علقمہ، عبد اللہ بن ابی زیاد، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

حضرت مہدی کی تشریف آوری۔

حدیث 964

جلد : جلد سوم

راوی : نصر بن علی جھضی، محمد بن مروان عقیلی، عمارہ بن ابی حفصہ، زیدعی، ابی صدیق ناجی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ الْعُقَيْلِيُّ حَدَّثَنَا عَمَارَةُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ عَنْ زَيْدِ الْعَمِيِّ عَنْ أَبِي صَدِيقِ النَّاجِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخَدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَكُونُ فِي أُمَّتِي الْبُهْدِيُّ إِنْ قُصِرَ فَسَبَّحْ وَإِلَّا فَتَسَبَّحْ فَتَنْعَمُ فِيهِ أُمَّتِي نِعْمَةً لَمْ يَنْعَمُوا مِثْلَهَا قَطُّ تُوْتِي أَكْلَهَا وَلَا تَدْخُرُ مِنْهُمْ شَيْئًا وَالْبَالُ يَوْمَئِذٍ كُدُوسٌ فَيَقُومُ

الرَّجُلُ فَيَقُولُ يَا مَهْدِيُّ أَعْطِنِي فَيَقُولُ خُذْ

نصر بن علی جہضمی، محمد بن مروان عقیلی، عمارہ بن ابی حفصہ، زید عمی، ابی صدیق ناجی، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری امت میں ایک مہدی (ہدایت یافتہ پیدا) ہوں گے اگر وہ دنیا میں کم رہے تو بھی سات برس تک رہیں گے ورنہ نو برس تک رہیں گے۔ اس دور میں میری ایسی خوشحال ہوگی کہ اس جیسی خوشحال پہلے کبھی نہ ہوئی ہوگی۔ اس وقت خوب پھل دیگی اور ان سے بچا کر کچھ نہ رکھے گی اور اس وقت مال کے ڈھیر لگے ہوئے ہونگے ایک مرد کھڑا ہو کر عرض کریگا اے مہدی مجھے کچھ دیجئے؟ وہ کہیں گے (جتنا جی چاہے) لے لو۔

راوی: نصر بن علی جہضمی، محمد بن مروان عقیلی، عمارہ بن ابی حفصہ، زید عمی، ابی صدیق ناجی، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

حضرت مہدی کی تشریف آوری۔

حدیث 965

جلد : جلد سوم

راوی: محمد بن یحییٰ، احمد بن یوسف، عبد الرزاق، سفیان ثوری، خالد حذاء، ابی قلابہ، ابی اسماء، حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَىٰ وَأَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْأَسَدِ الْأَيْمِيِّ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ الرَّجَبِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْتَتِلُ عِنْدَ كَنْزِكُمْ ثَلَاثَةٌ كُلُّهُمْ ابْنُ خَلِيفَةٍ ثُمَّ لَا يَصِيرُ إِلَىٰ وَاحِدٍ مِنْهُمْ ثُمَّ تَطْلَعُ الرِّيَاضُ السُّودُ مِنْ قَبْلِ الْمَشْرِقِ فَيَقْتُلُونَكُمْ قَتْلًا لَمْ يَقْتُلْهُ قَوْمٌ ثُمَّ ذَكَرَ شَيْئًا لَا أَحْفَظُهُ فَقَالَ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَبَايَعُوهُ وَلَوْ حَبْوًا عَلَى الشَّجَرِ فَإِنَّهُ خَلِيفَةُ اللَّهِ الْمَهْدِيُّ

محمد بن یحییٰ، احمد بن یوسف، عبد الرزاق، سفیان ثوری، خالد حذاء، ابی قلابہ، ابی اسماء، حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہارے ایک خزانہ کی خاطر تین شخص قتال کریں گے (اور مارے جائیں گے) تینوں حکمران کے بیٹے ہوں گے لیکن وہ خزانہ ان میں سے کسی کو بھی نہ ملے گا پھر مشرق کی جانب سے سیاہ جھنڈے نمودار ہونگے وہ تمہیں ایسا قتل کریں گے کہ اس سے قبل کسی نے ایسا قتل نہ کیا ہو گا اسکے بعد آپ نے کچھ باتیں ذکر فرمائیں جو مجھے یاد نہیں پھر فرمایا جب تم ان (مہدی) کو دیکھو تو ان سے بیعت کرو اگرچہ تمہیں گھٹنوں کے بل گھسٹ کر جانا پڑے (کیونکہ وہ اللہ کے خلیفہ ہونگے)۔

راوی : محمد بن یحییٰ، احمد بن یوسف، عبد الرزاق، سفیان ثوری، خالد حذاء، ابی قلابہ، ابی اسماء، حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

حضرت مہدی کی تشریف آوری۔

حدیث 966

جلد : جلد سوم

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، ابوداؤد حفری، یاسین، ابراہیم بن محمد بن حنفیہ، حضرت علی کرم اللہ وجہہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ حَدَّثَنَا يَاسِينَ بْنُ أَبِي رَاهِمَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنْفِيَّةِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَهْدِيُّ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ يُصَدِّقُهُ اللَّهُ فِي لَيْلَةٍ

عثمان بن ابی شیبہ، ابوداؤد حفری، یاسین، ابراہیم بن محمد بن حنفیہ، حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مہدی ہم اہل بیت میں سے ہوں گے اللہ تعالیٰ ان کو ایک ہی شب میں (خلافت کی) صلاحیت والا بنا دیں گے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، ابوداؤد حفری، یاسین، ابراہیم بن محمد بن حنفیہ، حضرت علی کرم اللہ وجہہ

باب : فتنوں کا بیان

حضرت مہدی کی تشریف آوری۔

حدیث 967

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، احمد بن عبد الملک، ابو ملیح رقی، زیاد بن بیان، علی بن نفیل، حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا أَبُو الْمَلِيحِ الرَّقِيُّ عَنْ زِيَادِ بْنِ بَيَانَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ نَفِيلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ أُمِّ سَلَمَةَ فَتَذَاكَرْنَا الْمَهْدِيَّ فَقَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْمَهْدِيُّ مِنْ وَلَدِ فَاطِمَةَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، احمد بن عبد الملک، ابو ملیح رقی، زیاد بن بیان، علی بن نفیل، حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس تھے ہمارے درمیان حضرت مہدی کا ذکر آیا تو فرمانے لگیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا کہ مہدی سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اولاد میں ہوں گے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، احمد بن عبد الملک، ابو ملیح رقی، زیاد بن بیان، علی بن نفیل، حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

حضرت مہدی کی تشریف آوری۔

حدیث 968

جلد : جلد سوم

راوی : ہدیہ بن عبد الوہاب، سعد بن عبد الحمید بن جعفر، علی بن زیاد یحییٰ، عکرمہ بن عمار، اسحق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هَدِيَّةُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زِيَادِ الْيَمَامِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ

عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ نَحْنُ  
وَلَدَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ سَادَةُ أَهْلِ الْجَنَّةِ أَنَا وَحَمْزَةُ وَعَلِيٌّ وَجَعْفَرٌ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ وَالْمَهْدِيُّ

ہدیہ بن عبد الوہاب، سعد بن عبد الحمید بن جعفر، علی بن زیاد یمامی، عکرمہ بن عمار، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن  
مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا ہم عبد المطلب کی اولاد  
جنت کے سردار ہیں میں اور حمزہ علی جعفر حسن حسین رضی اللہ عنہم اور مہدی۔

راوی : ہدیہ بن عبد الوہاب، سعد بن عبد الحمید بن جعفر، علی بن زیاد یمامی، عکرمہ بن عمار، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، حضرت  
انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

باب : فتنوں کا بیان

حضرت مہدی کی تشریف آوری۔

حدیث 969

جلد : جلد سوم

راوی : حرملة بن يحيى مصرى، ابراهيم بن سعيد جوهرى، ابوصالح عبد الغفار بن داود حرانى، ابن لهيعة، ابوزرعه عمرو  
بن جابر حضرمى، حضرت عبد الله بن حارث بن جزء زبيدى رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى الْبَصْرِيُّ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدِ الْجَوْهَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ دَاوُدَ الْحَرَّانِيُّ  
حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَمْرٍو بْنِ جَابِرِ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ جَزْئِ الزَّبِيدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ نَاسٌ مِنَ الْمَشْرِقِ فَيُؤْتُونَ لِلْمَهْدِيِّ يَعْزِي سُلْطَانَهُ

حرملة بن يحيى مصرى، ابراهيم بن سعيد جوهرى، ابوصالح عبد الغفار بن داود حرانى، ابن لهيعة، ابوزرعه عمرو بن جابر حضرمى، حضرت  
عبد اللہ بن حارث بن جزء زبيدى رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مشرق

سے کچھ لوگ آئیں گے جو مہدی کی حکومت کو مستحکم بنائیں گے۔

راوی : حرملہ بن یحییٰ مصری، ابراہیم بن سعید جوہری، ابوصالح عبدالغفار بن داؤد حرانی، ابن لہیعہ، ابو زرہ عمرو بن جابر حضرمی، حضرت عبداللہ بن حارث بن جزء زبیدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بڑی بڑی لڑائیاں

باب : فتنوں کا بیان

بڑی بڑی لڑائیاں

جلد : جلد سوم

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عیسیٰ بن یونس، اوزاعی، حسان بن عطیہ، مکحول بن ابی زکریا، حضرت خالد بن معدان

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ قَالَ قَالَ مَكْحُولٌ وَأَبْنُ أَبِي زَكْرِيَّا إِلَى خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ وَمِلْتُ مَعَهُمَا فَحَدَّثَنَا عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نَفِيرٍ قَالَ قَالَ لِي جُبَيْرٌ أَنْطَلِقُ بِنَا إِلَى ذِي مَخْبَرٍ وَكَانَ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقْتُ مَعَهُمَا فَسَأَلَهُ عَنِ الْهُدْنَةِ وَقَالَ سَبَعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَتُصَالِحُكُمْ الرُّومُ صَلَاحًا آمِنًا ثُمَّ تَعُزُّونَ أَنْتُمْ وَهُمْ عَدَاؤًا فَتَنْتَصِرُونَ وَتَتَغَنَّبُونَ وَتَسْلَبُونَ ثُمَّ تَنْصَرِفُونَ حَتَّى تَنْزِلُوا بِرَبْرَجِ ذِي تُلُولٍ فَيَرْفَعُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الصَّلِيبِ الصَّلِيبَ فَيَقُولُ غَلَبَ الصَّدِيقُ وَيَغْضَبُ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَيَقُومُ إِلَيْهِ فَيَدْفَعُهُ فَعِنْدَ ذَلِكَ تَعْدِرُ الرُّومُ وَيَجْتَبِعُونَ لِلْمَلْحَمَةِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ حَسَّانِ بْنِ عَطِيَّةَ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ وَزَادَ فِيهِ فَيَجْتَبِعُونَ لِلْمَلْحَمَةِ فَيَأْتُونَ حِينِيذٍ تَحْتَ ثَمَانِينَ غَايَةً تَحْتَ كُلِّ غَايَةٍ اثْنَا عَشَرَ أَلْفًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، عیسیٰ بن یونس، اوزاعی، حسان بن عطیہ، مکحول بن ابی زکریا، حضرت خالد بن معدان فرماتے ہیں کہ مجھے جبیر بن



نہی نے کہا کہ ہمیں ذی نحر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس لے چلو یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابی ہیں۔ میں ان کے ہمراہ گیا حضرت جبیر نے ان سے صلح کی بابت دریافت کیا تو فرمایا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا کہ عنقریب رومی (عیسائی) تم سے پر امن صلح کریں گے پھر تم اور وہ مل کر ایک تیسرے دشمن سے جنگ کرو گے تمہیں فتح حاصل ہوگی اور مال غنیمت ملے گا اور سلامتی کے ساتھ تم جنگ سے واپس لوٹو گے۔ یہاں تک کہ ایک سرسبز اور تروتازہ مقام پر جہاں ٹیلے ہونگے پڑاؤ ڈالو گے کہ ایک صلیبی صلیب کو بلند کر کے کہے گا صلیب کو غلبہ حاصل ہوا۔ اس ایک مسلمان کو غصہ آئے گا وہ اٹھ کر صلیب کو توڑ ڈالے گا اس وقت رومی عہد شکنی کریں گے اور سب جنگ کیلئے اکٹھے ہو جائیں گے۔ دوسری سند سے اس میں اضافہ ہے کہ جب رومی جنگ کیلئے اکٹھے ہونگے تو اس جھنڈوں تلے ان کا لشکر ہو گا ہر جھنڈے کے نیچے بارہ ہزار افراد ہونگے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن یونس، اوزاعی، حسان بن عطیہ، مکحول بن ابی زکریا، حضرت خالد بن معدان

باب : فتنوں کا بیان

بڑی بڑی لڑائیاں

حدیث 971

جلد : جلد سوم

راوی : ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، عثمان بن ابی عاتکہ، سلیمان بن حبیب، حجاج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاتِكَةِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَبِيبٍ الْخَارِجِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَقَعَتِ الْمَلَا حِمٌ بَعَثَ اللَّهُ بَعْثًا مِنْ الْمَوَالِي هُمْ أَكْرَمُ الْعَرَبِ فَرَسًا وَأَجْوَدُهَا سِلَاحًا يُؤَيِّدُ اللَّهُ بِهِمُ الدِّينَ

ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، عثمان بن ابی عاتکہ، سلیمان بن حبیب، حجاج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب بڑی بڑی لڑائیاں ہوں گی تو اللہ تعالیٰ عجمیوں میں سے ایک لشکر اٹھائیں گے جو

عرب سے بڑھ کر شہسوار اور ان سے بہتر ہتھیار والے ہوں گے اللہ تعالیٰ انکے ذریعہ دین کی مدد فرمائیں گے۔

راوی : ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، عثمان بن ابی عاتکہ، سلیمان بن حبیب محارب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : منوال کا بیان

بڑی بڑی لڑائیاں

حدیث 972

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی بن رائدہ، عبد الملک بن عمیر، جابر بن سمرہ، نافع حضرت نافع بن عتبہ بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ رَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ نَافِعِ بْنِ عَبْدِ عْتَبَةَ بْنِ أَبِي وَقَاصٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَنُقَاتِلُونَ جَزِيرَةَ الْعَرَبِ فَيَفْتَحُهَا اللَّهُ ثُمَّ تُقَاتِلُونَ الرُّومَ فَيَفْتَحُهَا اللَّهُ ثُمَّ تُقَاتِلُونَ الدَّجَالَ فَيَفْتَحُهَا اللَّهُ قَالَ جَابِرٌ فَمَا يَخْرُجُ الدَّجَالُ يَوْمَئِذٍ تَفْتَحُ الرُّومَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی بن رائدہ، عبد الملک بن عمیر، جابر بن سمرہ، نافع حضرت نافع بن عتبہ بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عنقریب تم جزیرۃ العرب (کے رہنے والوں) سے قتال کرو گے تو اللہ تعالیٰ اسے فتح فرمادیں گے اس کے بعد تم روم (کے نصاری) سے قتال کرو گے اللہ تعالیٰ اسے بھی فتح فرمادیں گے اس کے بعد تم دجال سے قتال کرو گے۔ اللہ تعالیٰ اس جنگ میں (بھی تمہیں) فتح عطا فرمائے گا۔ جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ (اس سے معلوم ہوا کہ) دجال روم کی فتح سے قبل نہ نکلے گا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی بن رائدہ، عبد الملک بن عمیر، جابر بن سمرہ، نافع حضرت نافع بن عتبہ بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

بڑی بڑی لڑائیاں

حدیث 973

جلد : جلد سوم

راوی : ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، اسماعیل بن عیاش، ابوبکر بن ابی مریم، ولید بن سفیان بن ابی مریم، یزید بن قطیب سکونی، ابی بحر یہ، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ وَإِسْعَاقُ بْنُ عِيَّاشٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ سُفْيَانَ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ قُطَيْبٍ الْكُوفِيِّ وَقَالَ الْوَلِيدُ يَزِيدُ بْنُ قُطَيْبَةَ عَنْ أَبِي بَحْرِيَّةَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَلْحَمَةُ الْكُوفِيَّةُ كَمَشْحِ الْقُسْطَيْنِ فِي وَجْهِ الدَّجَالِ فِي سَبْعَةِ أَشْهُرٍ

ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، اسماعیل بن عیاش، ابوبکر بن ابی مریم، ولید بن سفیان بن ابی مریم، یزید بن قطیب سکونی، ابی بحر یہ، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بہت بڑی لڑائی اور قسطنطنیہ اور خروج دجال یہ سب سات ماہ میں ہو جائیں گے۔

راوی : ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، اسماعیل بن عیاش، ابوبکر بن ابی مریم، ولید بن سفیان بن ابی مریم، یزید بن قطیب سکونی، ابی بحر یہ، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

بڑی بڑی لڑائیاں

حدیث 974

جلد : جلد سوم

راوی: سوید بن سعید، بقیہ، بحیر بن سعد، خالد بن ابی بلال، حضرت عبد اللہ بن بسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُؤدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بَقِيَّةٌ عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي بِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْمَلْحَمَةِ وَفَتْحِ الْمَدِينَةِ سِتُّ سِنِينَ وَيَخْرُجُ الدَّجَالُ فِي السَّابِعَةِ

سوید بن سعید، بقیہ، بحیر بن سعد، خالد بن ابی بلال، حضرت عبد اللہ بن بسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرما باجنگ عظیم اور فتح مدینہ (قسطنطنیہ) کے درمیان چھ سال کا عرصہ ہو گا اور ساتویں سال دجال نکلے گا۔

راوی: سوید بن سعید، بقیہ، بحیر بن سعد، خالد بن ابی بلال، حضرت عبد اللہ بن بسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

بڑی بڑی لڑائیاں

حدیث 975

جلد : جلد سوم

راوی: علی بن میمون رقی، ابویعقوب حنینی، کثیر بن عبد اللہ بن حضرت عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونِ الرَّقِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْقُوبَ الْحَنِينِيُّ عَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَكُونَ أَدْنَى مَسَاحِجِ الْمُسْلِمِينَ بِوَلَايَتِي ثُمَّ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ قَالَ بَابِي وَأُمِّي قَالَ إِنَّكُمْ سَتَقَاتِلُونَ بَنِي الْأَصْفَرِ وَيَقَاتِلُهُمُ الَّذِينَ بَعْدُكُمْ حَتَّى تَخْرُجَ إِلَيْهِمْ رُوقَةُ الْإِسْلَامِ أَهْلُ الْحِجَازِ الَّذِينَ لَا يَخَافُونَ فِي اللَّهِ لَوْمَةً لَأَنَّهُمْ فَيَقْتَتِلُونَ الْقُسْطَنطِينِيَّةَ بِالتَّسْبِيحِ وَالتَّكْبِيرِ فَيُصِيبُونَ غَنَائِمَ لَمْ يُصِيبُوا مِثْلَهَا حَتَّى يَقْتَسِمُوا بِالْأَتْرَسَةِ وَيَأْتِي آتٍ فَيَقُولُ إِنَّ النَّسِيحَ قَدْ خَرَجَ فِي بِلَادِكُمْ أَلَا وَهِيَ كَذِبَةٌ فَالَا خِذْنَا دِمْرًا وَالتَّارِكُ نَادِمٌ

علی بن میمون رقی، ابویعقوب حنینی، کثیر بن عبد اللہ بن حضرت عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ مسلمانوں کا نزدیک ترین مورچہ بولاء (نامی مقام) میں ہو اس کے بعد فرمایا اے علی اے علی اے علی (حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے) عرض کیا میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں۔ فرمایا عنقریب تم بنو اصغر (رومیوں) سے قتال کرو گے اور تمہارے بعد والے بھی انہیں سے قتال کریں گے۔ یہاں تک کہ اہل حجاز بھی ان سے جنگ کیلئے نکلیں گے جو اسلام کی رونق ہیں اور اللہ کے معاملہ میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کی پرواہ نہیں کرتے یہ سب قسطنطنیہ کو فتح کریں گے۔ تسبیح و تکبیر کہتے ہوئے اور انہیں مال غنیمت اتنا ملے گا کہ اس سے قبل کبھی بھی اتنا نہ ملا ہو گا یہاں تک کہ ڈھالیں بھر بھر کر (مال غنیمت) تقسیم کریں گے اتنے میں ایک آنے والا آ کر خبر دے گا کہ تمہارے شہروں میں دجال نکل آیا یاد رکھو یہ خبر جھوٹی ہوگی سو مال غنیمت والا بھی شرمندہ ہو گا اور نہ لینے والا بھی نادم ہو گا۔

راوی : علی بن میمون رقی، ابو یوسف، حنینی، کثیر بن عبد اللہ بن حضرت عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

بڑی بڑی لڑائیاں

حدیث 976

جلد : جلد سوم

راوی : عبد الرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، عبد اللہ بن علاء، بسر بن عبید اللہ ابو ادريس خولانی، حضرت عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو إِدْرِيسَ خَوْلَانِي حَدَّثَنَا أَبُو إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيُّ حَدَّثَنَا عَوْفُ بْنُ مَالِكِ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكُونُ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ بَنِي الْأَصْفَرِ هُدْنَةٌ فَيَعْدِرُونَ بِكُمْ فَيَسِيرُونَ إِلَيْكُمْ فِي ثِيَابِنِ غَايَةٍ تَحْتَ كُلِّ غَايَةٍ اثْنَا عَشَرَ أَلْفًا

عبد الرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، عبد اللہ بن علاء، بسر بن عبید اللہ ابو ادريس خولانی، حضرت عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہارے اور بنو اصغر (رومیوں نصرانیوں) کے

درمیان صلح ہوگی پھر وہ صلح کی خلاف ورزی کریں گے اور تمہارے ساتھ لڑائی کے لئے نکلیں گے اسی جھنڈوں کے نیچے ہر جھنڈے تلے بارہ ہزار فوج ہوگی۔ (یعنی کل نولاکھ ساٹھ ہزار فوج ہوگی)۔

راوی : عبد الرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، عبد اللہ بن علاء، بسر بن عبید اللہ ابو ادریس خولانی، حضرت عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ترک کا بیان

باب : فتنوں کا بیان

ترک کا بیان

حدیث 977

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْدُغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوا قَوْمًا نَعَالَهُمُ الشَّعْرُ وَلَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوا قَوْمًا صَغَارَ الْأَعْيُنِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت قائم نہیں ہوگی یہاں تک کہ تم لڑو ایسے لوگوں سے جن کے جوتے بالوں کے ہوں گے (یا انکے بال اتنے لمبے ہوں گے کہ جوتوں تک لٹکتے ہوں گے) اور قیامت نہیں قائم ہوگی یہاں تک کہ تم لوگ ایسے لوگوں سے جن کی آنکھیں چھوٹی ہوں گی (یعنی ترک سے جیسے بریدہ نے روایت میں تصریح کی ہے۔ اسکو نکالا ابو داؤد نے)۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

ترک کا بیان

حدیث 978

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَقَاتِلُوا قَوْمًا صِغَارَ الْأَعْيُنِ ذُلْفَ الْأُنُوفِ كَأَنَّ وُجُوهَهُمُ الْبَجَائِ الْمَطْرَقَةُ وَلَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَقَاتِلُوا قَوْمًا نَعَالَهُمُ الشُّعْرُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ تم لڑو گے ایسے لوگوں سے جنکی آنکھیں چھوٹی ہوگی اور ناکیں موٹی ہوگی (اٹھی ہوئی) انکے منہ سرخ ہونگے یعنی ترک لوگوں سے (انکے منہ ایسے ہونگے جیسے سپرے تہ برتہ) یعنی موٹے اور پر گوشت رخصار اور قیامت نہیں قائم ہوگی یہاں تک تم ایسے لوگوں سے لڑو گے جنکی جوتیاں بالوں کی ہوں گی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

ترک کا بیان

حدیث 979

جلد : جلد سوم

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، اسود بن عامر، جریر بن حازم، حسن، عمر بن تغلب

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَسُودُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنْ عَمْرِو بْنِ تَغْلِبٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ تُقَاتِلُوا قَوْمًا عَرَاضَ الْوُجُوهِ كَأَنَّ وَجُوهُهُمْ الْبَجَائِلُ الْبَطْرِقَةُ وَإِنَّ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ تُقَاتِلُوا قَوْمًا يَنْتَعِلُونَ الشَّعَرَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسود بن عامر، جریر بن حازم، حسن، عمر بن تغلب سے روایت ہے میں نے سنا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے قیامت کی نشانیوں میں سے ہے یہ کہ تم ایسے لوگوں سے لڑو گے جن کے منہ چوڑے ہیں گویا ان کے منہ سپریں ہیں نہ برہنہ اور قیامت کی نشانیوں میں سے ہے یہ کہ تم ایسے لوگوں سے لڑو گے جن کے جوتے بالوں کے ہوں گے۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، اسود بن عامر، جریر بن حازم، حسن، عمر بن تغلب

باب : فتنوں کا بیان

ترک کا بیان

حدیث 980

جلد : جلد سوم

راوی: حسن بن عرفہ، عمار بن محمد، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوا قَوْمًا صِغَارَ الْأَعْيُنِ عَرَاضَ الْوُجُوهِ كَأَنَّ أَعْيُنَهُمْ حَذَقُ الْجَرَادِ كَأَنَّ وَجُوهُهُمْ الْبَجَائِلُ الْبَطْرِقَةُ يَنْتَعِلُونَ الشَّعَرَ وَيَتَّخِذُونَ الدَّرَقَ يَرِيظُونَ خَيْلَهُمْ بِالنَّخْلِ

حسن بن عرفہ، عمار بن محمد، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ





ہشام بن عمار، عمرو بن واقد قرشی، یونس بن میسرہ بن حلبس، ابو ادریس خولانی، حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دنیا کا زہد یہ نہیں کہ آدمی حلال چیز کو اپنے اوپر حرام کر لے اور نہ یہ ہے کہ اپنا مال تباہ کر دے لیکن زہد اور درویشی یہ ہے کہ آدمی کو اس مال پر جو اسکے ہاتھ میں ہے اس سے زیادہ بھروسہ نہ ہو جتنا اس مال پر ہے جو اللہ کے ہاتھ میں ہے اور دنیا میں جب کوئی مصیبت آئے تو اس سے زیادہ خوش ہو بنسبت اسکے کہ مصیبت نہ آئے دنیا میں اور آخرت کے لئے اٹھار کھی جائے۔ ہشام نے کہا ابو ادریس خولانی نے کہا یہ حدیث اور حدیثوں میں ایسی ہے جیسے کندن سونے میں۔

راوی: ہشام بن عمار، عمرو بن واقد قرشی، یونس بن میسرہ بن حلبس، ابو ادریس خولانی، حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: زہد کا بیان

دنیا سے بے رغبتی کا بیان

جلد: جلد سوم

حدیث ۳۲

راوی: ہشام بن عمار، حکم بن ہشام، یحییٰ بن سعید، ابو فروة صحابی رسول حضرت ابو خلاء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي فَرَوَةَ عَنْ أَبِي خَلَّادٍ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتُمُ الرَّجُلَ قَدْ أُعْطِيَ زُهْدًا فِي الدُّنْيَا وَقَلَّتْ مَنَاطِقُ فَاقْتَرَبُوا مِنْهُ فَإِنَّهُ يُدَلِّي الْحِكْمَةَ

ہشام بن عمار، حکم بن ہشام، یحییٰ بن سعید، ابو فروة صحابی رسول حضرت ابو خلاء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم دیکھو کہ کسی آدمی کو کہ دنیا میں اسکو رغبت نہیں ہے اور وہ شخص کم گو بھی ہے تو اسکی صحبت میں رہو حکمت اس کے دل پر ڈالی جائے گی۔

راوی: ہشام بن عمار، حکم بن ہشام، یحییٰ بن سعید، ابو فروة صحابی رسول حضرت ابو خلاء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دنیا سے بے رغبتی کا بیان

باب : زہد کا بیان

دنیا سے بے رغبتی کا بیان

حدیث 983

جلد : جلد ۱

راوی : ابو عبیدہ بن ابی سفیر، شہاب بن عباد، خالد بن عمرو قرشی، سفیان ثوری، ابی حازم، سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ أَبِي السَّفَرِ حَدَّثَنَا شَهَابُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَمْرٍو الْقُرَشِيُّ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدِ السَّاعِدِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ دَلَّنِي عَلَى عَمَلٍ إِذَا أَنَا عَمِلْتُهُ أَحَبَّنِي اللَّهُ وَأَحَبَّنِي النَّاسُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَزْهَدُ فِي الدُّنْيَا يُحِبُّكَ اللَّهُ وَأَزْهَدُ فِيهَا فِي أَيْدِي النَّاسِ يُحِبُّوكَ

ابو عبیدہ بن ابی سفیر، شہاب بن عباد، خالد بن عمرو قرشی، سفیان ثوری، ابی حازم، سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک شخص آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ کو کوئی ایسا کام بتلائیے جب میں اسکو کروں تو اللہ تعالیٰ بھی مجھ کو دوست رکھے اور لوگ بھی دوست رکھیں۔ آپ نے فرمایا دنیا سے نفرت کر اللہ تعالیٰ تجھ کو دوست رکھے گا اور جو کچھ لوگوں کے پاس ہے اس سے نفرت کر۔ کسی سے دنیا کی خواہش مت کر لوگ تجھ کو دوست رکھیں گے۔

راوی : ابو عبیدہ بن ابی سفیر، شہاب بن عباد، خالد بن عمرو قرشی، سفیان ثوری، ابی حازم، سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

راوی : محمد بن صباح، جریر، منصور، ابی وائل، سمرہ بن سہم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَبُو بَانَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ سَهْمٍ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ قَالَ نَزَلَتْ عَلَى أَبِي هَاشِمِ بْنِ عْتَبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَاتَاهُ مُعَاوِيَةُ يُعَوِّدُهُ فَبَكَى أَبُو هَاشِمٍ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ مَا يُبْكِيكَ أُمِّي خَالَ أَوْ جَعَمُ يُشِيرُكَ أَمْ عَلَى الدُّنْيَا فَقَدْ ذَهَبَ صَفْهُ هَاتِمًا عَلَى كُلِّ لَوْحٍ لَكِنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهْدًا إِلَى عَهْدًا وَدِدْتُ أَنِّي كُنْتُ تَبِعْتُهُ قَالَ إِنَّكَ لَعَلَّكَ تُدْرِكُ أُنْمُوًّا لَا تَقْسَمُ بَيْنَ أَقْوَامٍ وَإِنَّمَا يُكْفِيكَ مِنْ ذَلِكَ خَادِمٌ وَمَرْكَبٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَأَذْرَكْتُ فَجَبَعْتُ

محمد بن صباح، جریر، منصور، ابی وائل، سمرہ بن سہم سے روایت ہے میں ابوہاشم بن عتبہ کے پاس گیا ان کو برچھا لگا تھا۔ معاویہ رضی اللہ عنہ انکی عیادت کو آئے ابوہاشم رونے لگے معاویہ نے کہا ماسول جاننا کیوں روتے ہو درد کی شدت سے یا دنیا کا رنج ہے اگر دنیا کا رنج ہے تو اسکا کیا رنج ہے؟ ابوہاشم نے کہا میں ان دونوں میں سے کسی کیلئے نہیں روتا لیکن آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو ایک نصیحت کی تھی مجھے آرزو رہ گئی کاش میں اسکی پیروی کرتا آپ نے مجھ سے فرمایا اچھا شاید تو ایسا زمانہ پائے جب لوگ مالوں کو تقسیم کریں گے تو تجھ کو کافی ہے دنیا کے مالوں میں سے ایک خادم اور ایک جانور سواری کیلئے بہاد میں لیکن میں نے دنیا کے مال کو پایا اور جمع کیا۔

راوی : محمد بن صباح، جریر، منصور، ابی وائل، سمرہ بن سہم

باب : زہد کا بیان

راوی : حسن بن ابی ربیع، عبد الرزاق، جعفر بن سلیمان، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ اشْتَكَى سَلْمَانُ فَعَادَهُ سَعْدٌ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ مَا يُبْكِيكَ يَا أَخِي أَلَيْسَ قَدْ صَحِبْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَيْسَ أَلَيْسَ قَالَ سَلْمَانُ مَا أَبْكِي وَاحِدَةً مِنْ اثْنَتَيْنِ مَا أَبْكِي ضِنًّا لِلدُّنْيَا وَلَا كَرَاهِيَةً لِلْآخِرَةِ وَلَكِنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهَدَ إِلَيَّ عَمْدًا فَأَمَّا أُرَانِي إِلَّا قَدْ تَعَدَّيْتُ قَالَ وَمَا عَهْدَ إِلَيْكَ قَالَ عَهْدَ إِلَيَّ أَنَّهُ يُكْفِي أَحَدَكُمْ مِثْلُ زَادِ الرَّكَّابِ وَلَا أُرَانِي إِلَّا قَدْ تَعَدَّيْتُ رَأْمًا أَنْتَ يَا سَعْدُ فَاتَّقِ اللَّهَ عِنْدَ حُكْمِكَ إِذَا حَكَمْتَ وَعِنْدَ قَسْبِكَ إِذَا قَسَبْتَ وَعِنْدَ هَبِّكَ إِذَا هَمَمْتَ قَالَ ثَابِتٌ فَبَلَّغَنِي أَنَّهُ مَا تَرَكَ إِلَّا بِنِعْمَةٍ وَعِشْرِينَ دِرْهَمًا مِنْ نَفَقَةٍ كَانَتْ عِنْدَهُ

حسن بن ابی ربیع، عبد الرزاق، جعفر بن سلیمان، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیمار ہوئے تو سعید بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ انکی عیادت کو گئے دیکھا تو وہ رو رہے ہیں۔ سعد نے کہا تم کیوں روتے ہو بھائی کیا تم نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صحبت نہیں کیا یہ بات تم میں نہیں ہے؟ سلمان نے کہا میں ان دو باتوں میں سے ایک بات کی وجہ سے بھی نہیں روتا نہ تو دنیا کی حرص کی وجہ سے بچلے کی راہ سے اور نہ اسوجہ سے کہ میں آخرت کو برا جانتا ہوں لیکن آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو ایک نصیحت کی تھی اور میں دیکھتا ہوں کہ اپنے تئیں میں نے اس میں فرق کیا۔ سعد نے کہا کیا نصیحت کی تھی؟ سلمان نے کہا آپ نے فرمایا تھا تم میں سے ایک کو دنیا اس قدر کافی ہے جتنا سواری کو کافی ہوتا ہے لیکن تو اے سعد جب حکومت کرے تو اللہ سے ڈر کر کرنا اور جب تقسیم کرے تو اللہ سے ڈر کر کرنا اور جب کسی کام کا قصد کرے تو اللہ سے ڈر کر کرنا ثابت نے کہا مجھے خبر پہنچی کہ سلمان نے کہا نہیں چھوڑا مگر بیس پر کئی درہم وہ انکے خرچ میں سے انکے پاس باقی رہ گئے تھے۔

راوی : حسن بن ابی ربیع، عبد الرزاق، جعفر بن سلیمان، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دنیا کی فکر کرنا کیسا ہے؟۔

باب : زہد کا بیان

دنیا کی فکر کرنا کیسا ہے؟۔

حدیث 986

جلد : چہارم سوم

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمر بن سلیمان، عبدالرحمن بن ابان بن حضرت ابان بن عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُمَرَ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَنٍ عُمَانَ بْنَ عَفَّانَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ خَرَجَ زَيْدٌ بِنِ ثَابِتٍ مِنْ عِنْدِ مَرْوَانَ بِنِصْفِ النَّهَارِ قُلْتُ مَا بَعَثَ إِلَيْهِ هَذِهِ السَّاعَةَ إِلَّا لِشَيْءٍ سَأَلَ عَنْهُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ سَأَلْنَا عَنْ أَشْيَاءٍ سَبَعْنَاهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَانَتْ الدُّنْيَا هَمًّا لَهُ أَمْرًا وَجَعَلَ قَفْرًا بَيْنَ عَيْنَيْهِ وَلَمْ يَأْتِهِ مِنَ الدُّنْيَا إِلَّا مَا كَتَبَ لَهُ وَمَنْ كَانَتْ الْآخِرَةُ نِيَّتَهُ جَبَعَ اللَّهُ لَهُ أَمْرًا وَجَعَلَ غِنَاكَ فِي قَلْبِهِ وَأَتَتْهُ الدُّنْيَا وَهِيَ رَاغِبَةٌ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمر بن سلیمان، عبدالرحمن بن ابان بن حضرت ابان بن عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ مروان کے پاس سے ٹھیک دوپہر کے وقت نکلے میں نے کہا اس وقت جو مروان نے زید بن ثابت کو بلا بھیجا تو ضرور کچھ پوچھنے کیلئے بلایا ہو گا میں نے ان سے پوچھا انہوں نے کہا مروان نے ہم سے چند باتیں پوچھیں جن کو ہم نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا تھا میں نے آپ سے سنا آپ فرماتے تھے جس شخص کو بڑی فکر دنیا کی ہو تو اللہ تعالیٰ اسکے کام پریشان کر دے گا اور اسکی مفلسی دونوں آنکھوں کے درمیان کر دے گا اور دنیا اسکو اتنی ہی ملے گی جتنی اس کی اندیر میں لکھی ہے اور جس کی نیت اصل آخرت کی طرف ہو تو اللہ تعالیٰ اسکے سب کام درست کر دے گا اس کے پھیلاؤ کو اسکی دلجمعی کیلئے اور اس کے دل میں بے پرواہی ڈال دے گا اور دنیا جھک مار کر اس کے پاس آئے گی۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمر بن سلیمان، عبدالرحمن بن ابان بن حضرت ابان بن عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

دنیا کی فکر کرنا کیسا ہے؟۔

حدیث 987

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن محمد، حسین بن عبد الرحمن، عبد اللہ بن نمیر، معاویہ نصری، نہشل، ضحاک، اسود بن یزید

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَابْنُ حُسَيْنٍ وَابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُبَيْرٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ النَّصْرِيِّ عَنْ نَهْشَلٍ عَنْ الضَّحَّاكِ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ جَعَلَ الْهُمُومَ هُبًّا وَاحِدًا هَمَّ الْبَعَادِ كَفَاهُ اللَّهُ هَمَّ دُنْيَاكَ وَمَنْ نَشَعَبَتْ بِهِ الْهُمُومُ فِي أَحْوَالِ الدُّنْيَا لَمْ يُبَالِ اللَّهُ فِي أَيِّ أَوْدِيَّتِهِ هَلَكَ

علی بن محمد، حسین بن عبد الرحمن، عبد اللہ بن نمیر، معاویہ نصری، نہشل، ضحاک، اسود بن یزید سے روایت ہے عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا میں نے سنا تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ آپ فرماتے تھے جو شخص سب فکروں کو چھوڑ کر ایک فکر لے گا یعنی آخرت کی فکر تو اللہ تعالیٰ اسکی دنیا کی فکریں اپنے ذمہ لے لے گا اور جو شخص طرح طرح کی دنیا کے فکروں میں لگا رہے تو اللہ تعالیٰ پر واہ نہ کرے گا وہ چاہے جس مرضی وادی میں ہلاک ہو۔

راوی : علی بن محمد، حسین بن عبد الرحمن، عبد اللہ بن نمیر، معاویہ نصری، نہشل، ضحاک، اسود بن یزید

باب : زہد کا بیان

دنیا کی فکر کرنا کیسا ہے؟۔

حدیث 988

جلد : جلد سوم

راوی: نصر بن علی جہضمی، عبد اللہ بن داؤد، عمران بن زائدہ، ابی خالد والبی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ زَائِدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي خَالِدٍ الْوَالِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَدْ رَفَعَهُ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ سُبْحَانَهُ يَا ابْنَ آدَمَ تَفَرَّغْ لِعِبَادَتِي أُمَّلَأُ صَدْرَكَ غِنًى وَأَسَدُّ فَقْرَكَ وَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ مَلَأْتُ صَدْرَكَ شُغْلًا وَلَمْ أُسَدِّ فَقْرَكَ

نصر بن علی جہضمی، عبد اللہ بن داؤد، عمران بن زائدہ، ابی خالد والبی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے ابو خالد نے کہا میں یہی سمجھتا ہوں کہ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسکو مرفوعاً روایت کیا کہ اللہ فرماتا ہے اے آدم کے بیٹے تو اپنا دل بھر کر فراغت سے میری عبادت کر میں نہ ادل بھردوں گا تو نگری سے اور تیری مفلسی دور کر دوں گا اور اگر تو ایسا نہیں کریگا تو میں تیرا دل (دنیا کے) بکھیڑوں سے بھردوں گا اور تیری مفلسی دور نہیں کروں گا۔

راوی: نصر بن علی جہضمی، عبد اللہ بن داؤد، عمران بن زائدہ، ابی خالد والبی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دنیا کی مثال۔

باب: زہد کا بیان

دنیا کی مثال۔

حدیث 989

جلد: جلد سوم

راوی: محمد بن عبد اللہ بن نمیر، محمد بن بشر، اسامیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، مستورد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْبَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ سَبَعْتُ الْمُسْتَوْرِدَ أَخَا بَنِي فَهْرٍ يَقُولُ سَبَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مَثَلُ الدُّنْيَا فِي



الْآخِرَةَ إِلَّا مَثَلُ مَا يَجْعَلُ أَحَدُكُمْ إِصْبَعَهُ فِي الْيَمِّ فَلْيَنْظُرِيْمَ يَرْجِعْ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، محمد بن بشر، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، مستورد سے روایت ہے جو بنی فہر میں سے تھے وہ کہتے تھے میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آپ فرماتے تھے دنیا کی مثال آخرت کے مقابلہ میں ایسی ہے جیسے تم میں سے کوئی اپنی انگلی سمندر میں ڈالے پھر دیکھے کہ کتنا پانی اس کی انگلی میں لگتا ہے۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، محمد بن بشر، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، مستورد

باب : زہد کا بیان

دنیا کی مثال۔

حدیث 990

جلد : جلد سوم

راوی : یحییٰ بن حکیم، ابوداؤد، مسعودی، عمرو بن مرہ، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْبُسْعُودِيُّ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مَرْثَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ اضْطَجَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حَصِيرٍ فَأَثَرَنِي جِدَدُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ كُنْتَ آذَنْتَنَا فَفَرَّ شَنَاكَ عَلَيْهِ شَيْئًا يَقِيكَ مِنْهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَنَا وَالذُّنُوبُ إِنَّمَا أَنَا وَالذُّنُوبُ كَرَاكِبٍ اسْتَتَلَّ تَحْتَ شَجَرَةٍ ثُمَّ رَاحَ وَتَرَكَهَا

یحییٰ بن حکیم، ابوداؤد، مسعودی، عمرو بن مرہ، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک بورے پر لیٹے۔ آپ کے بدن میں اس کا نشان پڑ گیا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے ماں باپ آپ پر قربان کاش آپ ہم کو حکم دیتے تو ہم آپ کے واسطے بچھونا کر دیتے اور آپ کو یہ تکلیف نہ ہوتی۔ آپ نے فرمایا میں تو دنیا میں ایسا ہوں جیسے ایک سوار ایک درخت کے تلے سایہ کے لئے اتر پڑے پھر تھوڑی دیر میں وہاں

سے چل دے۔

راوی : یحییٰ بن حکیم، ابوداؤد، مسعودی، عمرو بن مرة، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد، بران

دنیا کی مثال۔

حدیث 991

جلد : جلد سوم

راوی : ہشام بن عمار، ابراہیم بن منذر (حزلی)، محمد صباح، ابو یحییٰ زکریا بن منظور، ابو حازم، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَابْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ وَمُحَمَّدُ الصَّبَّاحُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى زَكْرِيَّا بْنُ مَنْظُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدَى الْحَلِيفَةَ فَإِذَا هُوَ بِشَاةٍ مَيْتَةٍ شَائِلَةٍ بِرَجْلِهَا فَقَالَ أَتَرُونَ هَذِهِ هَيْئَةً عَلَى صَاحِبِهَا فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَدُنِّي أُمَّهُ عَلَى اللَّهِ مِنْ هَذِهِ عَلَى صَاحِبِهَا وَلَوْ كَانَتْ الدُّنْيَا تَرْتِزُنُ عِنْدَ اللَّهِ جَنَاحَ بَعُوضَةٍ مَا سَقَى كَافِرًا مِنْهَا قَطْرَةً أَبَدًا

ہشام بن عمار، ابراہیم بن منذر حزامی، محمد صباح، ابو یحییٰ زکریا بن منظور، ابو حازم، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے ذوالحلیفہ میں آپ نے دیکھا تو ایک مردہ بکری پہ اٹھائے ہوئے پڑی تھی۔ آپ نے فرمایا تم کیا سمجھتے ہو یہ اپنے مالک کے نزدیک ذلیل ہے قسم خدا کی جس کے قبضے میں میری جان ہے اللہ دنیا اللہ کے نزدیک اس بکری سے بھی زیادہ ذلیل ہے اس کے مالک کے نزدیک اور اگر دنیا اللہ کے نزدیک ایک مچھر کے بازو کے برابر بھی نہیں رکھتی تو اللہ تعالیٰ اس میں سے ایک قطرہ پانی کا کافر کو پینے نہ دیتا۔

راوی : ہشام بن عمار، ابراہیم بن منذر حزامی، محمد صباح، ابو یحییٰ زکریا بن منظور، ابو حازم، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

دنیا کی مثال۔

حدیث 992

جلد : جلد سوم

راوی : یحییٰ بن حبیب بن عربی، حماد بن زید، مجالد بن سعید ہمدانی، قیس بن ابی حازم ہمدانی، مستورد بن شداد

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ حَمَادٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مُجَالِدِ بْنِ سَعِيدِ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ الْهَمْدَانِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُسْتَوْرِدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ إِنِّي لَفِي الرَّكْبِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ أَقَى عَلِيَّ سَخْلَةَ مَبُودَةَ قَالَ فَقَالَ أَتُرُونَ هَذِهِ هَانَتْ عَلَى أُمِّهِ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مِنْ هَوَانِهَا أَلْقَوْهَا أَوْ كَمَا قَالَ قَالَ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَلدُّنْيَا أَهْوَنُ عَلَى اللَّهِ مِنْ هَذِهِ عَلَى أَهْلِهَا

یحییٰ بن حبیب بن عربی، حماد بن زید، مجالد بن سعید ہمدانی، قیس بن ابی حازم ہمدانی، مستورد بن شداد سے روایت ہے میں چند سواروں کے ہمراہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا اتنے میں ایک بکری کے (مردہ) بچہ پر گزرے جو راہ میں پھینک دیا گیا آپ نے فرمایا دیکھو تم جانتے ہو کہ یہ حقیر ہے اپنے مالک کے نزدیک؟ لوگوں نے کہا بے شک اب ہی اسکو پھینک دیا۔ آپ نے فرمایا قسم اسکی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے البتہ دنیا اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس سے بھی زیادہ ذلیل ہے جتنا یہ ذلیل ہے اپنے مالک کے نزدیک۔

راوی : یحییٰ بن حبیب بن عربی، حماد بن زید، مجالد بن سعید ہمدانی، قیس بن ابی حازم ہمدانی، مستورد بن شداد

باب : زہد کا بیان

دنیا کی مثال۔

راوی : علی بن میمون رقی، ابوخلید عتبہ بن حباد دمشقی، ابن ثوبان، عطاء بن قرہ، عبد اللہ بن ضمیرہ سلولی، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونِ الرَّقِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيدٍ عُبَيْدُ بْنُ حَبَّادٍ الدِّمَشْقِيُّ عَنْ ابْنِ ثَوْبَانَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ قُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَمْرَةَ أَنَّ اللَّهَ أَلَمَ قَالِ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ الدُّنْيَا مَلْعُونَةٌ مَلْعُونٌ مَا فِيهَا إِلَّا رُكْءٌ لِلَّهِ وَمَا وَالَاهُ أَوْ عَالِيًا أَوْ مُتَعَلِّبًا

علی بن میمون رقی، ابوخلید عتبہ بن حباد دمشقی، ابن ثوبان، عطاء بن قرہ، عبد اللہ بن ضمیرہ سلولی، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے سنا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے تھے دنیا ملعون ہے اور جو کچھ دنیا میں ہے وہ بھی ملعون ہے مگر اللہ تعالیٰ کی یاد میں اور جن کو اللہ تعالیٰ پسند کرتا ہے اور عالم اور علم سیکھنے والا۔

راوی : علی بن میمون رقی، ابوخلید عتبہ بن حباد دمشقی، ابن ثوبان، عطاء بن قرہ، عبد اللہ بن ضمیرہ سلولی، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

دنیا کی مثال۔

راوی : ابو مروان محمد بن عثمان عثمانی، عبد العزیز بن ابی حازم، علاء بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ

ابومروان محمد بن عثمان عثمانی، عبدالعزیز بن ابی حازم، علاء بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا دنیا قید خانہ ہے مسلمان کیلئے اور جنت ہے کافر کے لئے۔

راوی : ابومروان محمد بن عثمان عثمانی، عبدالعزیز بن ابی حازم، علاء بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

دنیا کی مثال۔

حدیث 995

جلد : جلد سوم

راوی : یحییٰ بن حبیب بن عربی، حماد بن زید، لیث، مجاہد، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيِّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَعْضِ جَسَدِي فَقَالَ يَا عَبْدَ اللَّهِ كُنْ فِي الدُّنْيَا كَأَنَّكَ غَرَبٌ أَوْ كَأَنَّكَ عَابِرُ سَبِيلٍ وَعَدَّ نَفْسَكَ مِنْ أَهْلِ الْقُبُورِ

یحییٰ بن حبیب بن عربی، حماد بن زید، لیث، مجاہد، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے جسم میں سے کوئی عضو تھاما اور فرمایا اے عبد اللہ دنیا میں اس طرح رہ جیسے مسافر رہتا ہے یا جیسے راہ چلتا رہتا ہے اور اپنے تئیں قبر والوں میں سے شمار کر۔

راوی : یحییٰ بن حبیب بن عربی، حماد بن زید، لیث، مجاہد، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جس کو لوگ کم حیثیت جانیں۔

باب : زہد کا بیان

جس کو لوگ کم حیثیت جانیں۔

حدیث 996

جلد : جلد سوم

راوی : ہشام بن عمار، سوید بن عبدالعزیز، زید بن واقد، بسر بن عبید اللہ، ابی ادریس خولانی، حضرت معاذ بن جبل

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُؤدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ عَبِيدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُخْبِرُكَ عَنْ مُلُوكِ الْجَنَّةِ قُلْتُ بَلَى قَالَ رَجُلٌ ضَعِيفٌ مُسْتَضْعَفٌ ذُو طَيْرَيْنِ لَا يُؤْبَهُ لَهُ لَكَ فَسَمَّ عَلَى اللَّهِ لِأَبَرَّةٍ

ہشام بن عمار، سوید بن عبدالعزیز، زید بن واقد، بسر بن عبید اللہ، ابی ادریس خولانی، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا میں تجھ سے بیان نہ کروں جنت کا بادشاہ کون ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں بیان فرمائیے۔ آپ نے فرمایا جو شخص کمزور ناتواں ہو لوگ اسکو لم نور سے سمجھیں اور وہ پرانے کپڑے پہنے ہوئے ہو وہ اگر قسم کھائے اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے بھروسے پر تو اللہ سبحانہ و تعالیٰ اسکو سچا کرے گا۔

راوی : ہشام بن عمار، سوید بن عبدالعزیز، زید بن واقد، بسر بن عبید اللہ، ابی ادریس خولانی، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ

عنہ

باب : زہد کا بیان

جس کو لوگ کم حیثیت جانیں۔

حدیث 997

جلد : جلد سوم

راوی: محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، معبد بن خالد، حضرت حارثہ بن وہب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ حَارِثَةَ بْنَ وَهْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُنبئُكُمْ بِأَهْلِ الْجَنَّةِ كُلِّ ضَعِيفٍ مُتَضَعِّفٍ أَلَا أُنبئُكُمْ بِأَهْلِ النَّارِ كُلِّ عُتْلٍ جَوَّازٍ مُسْتَكْبِرٍ

محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، معبد بن خالد، حضرت حارثہ بن وہب سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا میں تجھ کو نہ بتاؤں جنت کے لوگ کون ہیں ہر ایک ضعیف ناتواں جس کو لوگ کمزور جانیں کیا میں تم کو نہ بتاؤں دوزخ کے لوگ ہر ایک سخت مزاج بہت رپیہ جوڑنے والا اور اکڑ والا۔

راوی: محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، معبد بن خالد، حضرت حارثہ بن وہب

باب: زہد کا بیان

جس کو لوگ کم حیثیت جانیں۔

حدیث 998

جلد: جلد سوم

راوی: محمد بن یحییٰ، عمرو بن ابی سلمہ، صدقہ بن عبد اللہ، ابراہیم بن مرہ، ایوب بن سلیمان، حضرت ابو امامہ رضی

اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي أَمَامَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَعْظَمَ النَّاسِ عِنْدِي مُؤْمِنٌ خَفِيفٌ الْحَاذِ ذُو حِظٍّ مِنْ صَلَاةٍ غَامِضٌ فِي النَّاسِ لَا يُؤْبَهُ لَهُ كَانِ رِزْقُهُ كَفَافًا وَصَبْرٌ عَلَيْهِ عَجَلَتْ مِنْ يَتُّهُ وَقَلَّ تَرَاثُهُ وَقَلَّتْ بَوَاكِيهِ

محمد بن یحییٰ، عمرو بن ابی سلمہ، صدقہ بن عبد اللہ، ابراہیم بن مرہ، ایوب بن سلیمان، حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت

ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سب سے زیادہ جس پر لوگوں کو رشک کرنا چاہئے میرے نزدیک وہ مومن ہے جو ہلکا پھلکا اور نماز میں اس کو راحت ملتی ہو پوشیدہ ہو لوگوں میں اور لوگ اس کی پرواہ نہ کرتے ہوں اس کا رزق بمشکل زندگی بسر کرنے کے مطابق ہو۔ اس کی موت جلدی واقع ہو جائے اسکا مال وراثت کم ہو اور اس پر رونے والے تھوڑے ہوں۔

راوی : محمد بن یحییٰ، عمرو بن ابی سلمہ، صدقہ بن عبد اللہ، ابراہیم بن مرہ، ایوب بن سلیمان، حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

جس کو لوگ کم حیثیت جانیں۔

حدیث 999

جلد : جلد سوم

راوی : کثیر بن عبید اللہ حمصی، ایوب بن سوید، اسامہ بن زید، عبد اللہ بن حضرت ابو امامہ حارثی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عَبِيدِ الْحِمْصِيِّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُؤَيْدٍ عَنْ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَمَامَةَ الْحَارِثِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَدَا إِذْكَ مِنَ الْإِيمَانِ قَالَ إِذَا نَزَّ الْقَشَافَةُ يُعْنَى التَّقَشُّفَ

کثیر بن عبید اللہ حمصی، ایوب بن سوید، اسامہ بن زید، عبد اللہ بن حضرت ابو امامہ حارثی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بزازت (سادگی) ایمان میں داخل ہے۔

راوی : کثیر بن عبید اللہ حمصی، ایوب بن سوید، اسامہ بن زید، عبد اللہ بن حضرت ابو امامہ حارثی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

جس کو لوگ کم حیثیت جانیں۔



راوی : سوید بن سعید، یحییٰ بن سلیم، ابن خیشم، شہر بن حوشب، حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُؤدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَاءِ بِنْتِ يَزِيدَ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَلَا أُتْبِعُكُمْ بِخِيَارِكُمْ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ خِيَارُكُمْ الَّذِينَ إِذَا رُؤُوا ذُكِرَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ

سوید بن سعید، یحییٰ بن سلیم، ابن خیشم، شہر بن حوشب، حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آپ فرماتے تھے کیا میں تم میں سے بیان نہ کروں ان لوگوں کا حال جو اللہ کے بہتر بندے ہیں۔ لوگوں نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ، بیان فرمائیے۔ آپ نے فرمایا بہتر تم میں وہ لوگ ہیں کہ انکو جب کوئی دیکھے تو اللہ کی یاد آئے۔

راوی : سوید بن سعید، یحییٰ بن سلیم، ابن خیشم، شہر بن حوشب، حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

فقیر کی فضیلت۔

باب : زہد کا بیان

فقیر کی فضیلت۔

راوی : محمد بن صباح، عبد العزیز بن ابی حازم، سہل بن سعد ساعدی، علی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدِ السَّاعِدِيِّ قَالَ مَرَّ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَقُولُونَ فِي هَذَا الرَّجُلِ قَالُوا رَأَيْكَ فِي هَذَا

نَقُولُ هَذَا مِنْ أَشْرَفِ النَّاسِ هَذَا حَرَمِيٌّ إِنْ خَطَبَ أَنْ يُخْطَبَ وَإِنْ شَفَعَ أَنْ يُشَفَعَ وَإِنْ قَالَ أَنْ يُسَبَّحَ لِقَوْلِهِ فَسَكَتَ  
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَرَّ رَجُلٌ آخَرُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَقُولُونَ فِي هَذَا قَالُوا نَقُولُ وَاللَّهِ يَا  
رَسُولَ اللَّهِ هَذَا مِنْ فُقَرَاءِ الْمُسْلِمِينَ هَذَا حَرَمِيٌّ إِنْ خَطَبَ لَمْ يُنْكَحْ وَإِنْ شَفَعَ لَا يُشَفَّعُ وَإِنْ قَالَ لَا يُسَبَّحُ لِقَوْلِهِ فَقَالَ  
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهَذَا خَيْرٌ مِنْ مِلْءِ الْأَرْضِ مِثْلَ هَذَا

محمد بن صباح، عبدالعزیز بن ابی حازم، سہل بن سعد ساعدی، علی سے روایت ہے کہ ایک شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے سے گزرا آپ نے فرمایا تم اس شخص کے بارے میں کیا کہتے ہو؟ انہوں نے عرض کیا آپ کی رائے ہو وہی ہم بھی کہتے ہیں ہم تو سمجھتے ہیں کہ یہ شخص اشرف میں سے ہے۔ اگر یہ کہیں نکاح کا پیام بھیجے تو لوگ اس کو قبول کریں گے اور اگر کسی کی سفارش کرے تو لوگ اسکی سفارش کو مان لیں گے اور اگر کوئی بات کہے تو لوگ اس کو توجہ سے سنیں گے یہ سن کر آپ خاموش رہے پھر ایک دوسرا شخص گزرا آپ نے فرمایا اے کئے بائے میں تم کیا کہتے ہو؟ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! بخدا یہ تو مسلمانوں کے فقراء میں سے ہے یہ بیچارہ اگر کہیں نکاح کا پیام بھیجے تو لوگ اس کو قبول نہ کریں گے اور اگر سفارش کرے تو اسکی سفارش نہ سنیں گے اور اگر کوئی بات کہے تو لوگ اسکی بات نہ سنیں گے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ شخص بہتر ہے پہلے شخص سے دنیا بھر کے لوگوں سے۔

راوی : محمد بن صباح، عبدالعزیز بن ابی حازم، سہل بن سعد ساعدی، علی

باب : زہد کا بیان

فقیر کی فضیلت۔

حدیث 1002

جلد : جلد سوم

راوی : عبید اللہ بن یوسف جبیری، حماد بن عیسوی، موسیٰ بن عبیدہ، قاسم بن مہران، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ

تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الْجُبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ عَيْسَى حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مِهْرَانَ عَنْ  
عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ عَبْدَهُ الْمُوْمِنَ الْفَقِيرَ الْمُتَعَفِّفَ أَبَا الْعِيَالِ

عبد اللہ بن یوسف جبیری، حماد بن عیسیٰ، موسیٰ بن عبیدہ، قاسم بن مہران، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بے شک اللہ تعالیٰ دوست رکھتا ہے محتاج مومن کو جو عیال دار ہو کر سوال سے باز رہتا ہے (اور فقیر اور فاقہ پر صبر کرتا ہے اکثر اہل اللہ ایسے ہی لوگ ہوتے ہیں نہ بھیک مانگنے والوں میں عیال داری کے ساتھ کم معاشی اور پھر فناءت اور صبر ہی فضیلت کیا کم ہے۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف جبیری، حماد بن عیسیٰ، موسیٰ بن عبیدہ، قاسم بن مہران، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

فقیروں کا مرتبہ۔

باب : زہد کا بیان

فقیروں کا مرتبہ۔

حدیث 1003

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ فُقْرًا أَيُّ الْمُؤْمِنِينَ الْجَنَّةَ قَبْلَ الْأَغْنِيَاءِ بِنِصْفِ يَوْمٍ خَيْرٌ مِمَّا يَدْخُلُهَا بِمِائَةِ عَامٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسلمانوں میں جو فقیر ہیں وہ مال داروں سے آدھا دن پہلے جنت میں جائیں گے اور آدھا دن پانچ سو برس کا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

باب : زہد کا بیان

فقیروں کا مرتبہ۔

حدیث 1004

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، بکر بن عبدالرحمن، عیسیٰ بن مختار، محمد بن ابی لیلیٰ، عطیہ عوفی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطِيَّةِ الْعُوفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْفُقَرَاءَ أَيُّ الْمُهَاجِرِينَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ قَبْلَ أَغْنِيَاءِهِمْ بِتَقْدَارِ خَمْسِ مِائَةِ سَنَةٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، بکر بن عبدالرحمن، عیسیٰ بن مختار، محمد بن ابی لیلیٰ، عطیہ عوفی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسلمان فقیر یا مہاجر فقیر مال داروں سے پانچ سو برس پہلے جنت میں جائیں گے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، بکر بن عبدالرحمن، عیسیٰ بن مختار، محمد بن ابی لیلیٰ، عطیہ عوفی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

باب : زہد کا بیان

فقیروں کا مرتبہ۔

راوی : اسحق بن منصور، ابو غسان بھلول، موسیٰ بن عبیدہ، عبد اللہ بن دینار، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أُنْبَأَنَا أَبُو غَسَّانَ بَهْلُولٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَبِيدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ اشْتَكَيْتُنِي فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا فَضَّلَ اللَّهُ بِهِ عَلَيْهِمْ أَغْنِيَانَهُمْ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْفُقَرَاءِ أَلَا أَبَشِرُكُمْ أَنِّي أَفْقَرُ إِلَى الْمُؤْمِنِينَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ قَبْلَ أَغْنِيَانِهِمْ بِنِصْفِ يَوْمٍ خَمْسِ مِائَةِ عَامٍ ثُمَّ تَلَا مُوسَى هَذِهِ آيَةٌ وَإِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَأَلْفِ سَنَةٍ مِمَّا تَعُدُّونَ

اسحاق بن منصور، ابو غسان بھلول، موسیٰ بن عبیدہ، عبد اللہ بن دینار، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے مہاجرین میں جو لوگ فقیر تھے انہوں نے شکایت کی کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ اللہ تعالیٰ نے مالدار مہاجرین کو ان کے اوپر فضیلت دی ہے آپ نے فرمایا اے فقراء کے گریہ میں تم کو خوش خبری دیتا ہوں کہ فقراء مومنین مال داروں سے آدھا دن یعنی پانچ سو برس پہلے جنت میں جائیں گے۔ موسیٰ بن عبیدہ نے پھر یہ آیت پڑھی (وَإِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَأَلْفِ سَنَةٍ مِمَّا تَعُدُّونَ)۔

راوی : اسحق بن منصور، ابو غسان بھلول، موسیٰ بن عبیدہ، عبد اللہ بن دینار، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

فقیروں کے ساتھ بیٹھنے کی فضیلت۔

باب : زہد کا بیان

فقیروں کے ساتھ بیٹھنے کی فضیلت۔

راوی : عبد اللہ بن سعید کندی، اسماعیل بن ابراہیم تیبی، ابویحییٰ، ابراہیم ابواسحق مخزومی، مقبری، حضرت ابوہریرہ

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنَا إِسْبَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيُّ أَبُو حَبِيبٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ أَبُو اسْحَقَ الْخَزُومِيُّ  
عَنْ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ جَعْفَرُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ يُحِبُّ الْمَسَاكِينَ وَيَجْلِسُ إِلَيْهِمْ وَيُحَدِّثُهُمْ وَيُحَدِّثُونَهُ وَكَانَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْنِيهِ أَبَا الْمَسَاكِينِ

عبد اللہ بن سعید کنڈی، اسماعیل بن ابراہیم تیمی، ابو یحییٰ، ابراہیم ابواسحاق مخزومی، مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے  
روایت ہے حضرت جعفر بن ابی طالب فقیروں سے محبت کرتے تھے ان کے پاس بیٹھا کرتے ان سے باتیں کرتے اور آنحضرت  
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جعفر کی کنیت رکھی تھی ابوالمساکین یعنی مسکینوں کے باپ۔

راوی : عبد اللہ بن سعید کنڈی، اسماعیل بن ابراہیم تیمی، ابو یحییٰ، ابراہیم ابواسحق مخزومی، مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ  
عنہ

باب : زہد کا بیان

فقیروں کے ساتھ بیٹھنے کی فضیلت۔

حدیث 1007

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن سعید، ابو خالد احمر، یزید بن سنان، ابی مبارک، عطاء، حضرت ابو سعید خدری  
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ سِنَانٍ عَنْ أَبِي الْمُبَارَكِ عَنْ  
عَطَائٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ قَالَ أَحْبَبُوا الْمَسَاكِينَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي دُعَائِهِ  
اللَّهُمَّ أَحِبَّنِي مَسْكِينًا وَأُمَّتِي مَسْكِينًا وَاحْشُرْنِي فِي زُمْرَةِ الْمَسَاكِينِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن سعید، ابو خالد احمر، یزید بن سنان، ابی مبارک، عطاء، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا مسکینوں سے محبت رکھو اس لئے کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی دعا میں فرماتے تھے یا اللہ! مجھ کو چلا مسکین اور میرا حشر کر مسکینوں میں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن سعید، ابو خالد احمر، یزید بن سنان، ابی مبارک، عطاء، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

فقیروں کے ساتھ بیٹھنے کی فضیلت۔

حدیث 1008

جلد : جلد سوم

راوی : احمد بن محمد بن یحییٰ بن سعید قطان، عمرو بن محمد عنقزی، اسباط بن نصر، سعد، ابی سعد ازدی، ابو کنود، خباب

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْقَزِيُّ حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ نَصْرِ عَنْ  
السُّدِّيِّ عَنْ أَبِي سَعْدِ الْأَزْدِيِّ وَكَانَ قَارِئًا الْأَزْدِيَّ عَنْ أَبِي الْكَنُودِ عَنْ خَبَّابِ بْنِ قَوْلِهِ تَعَالَى لَا تَطْرُدُ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ  
بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ إِلَى قَوْلِهِ فَتَكُونَ مِنَ الظَّالِمِينَ قَالَ جَاءَ الْأَقْرَعُ بْنُ حَابِسِ التَّيْمِيِّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ حِصْنِ الْفَزَارِيِّ  
فَوَجَدَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ صُهَيْبِ بْنِ بِلَالٍ وَعَثَّارٍ وَخَبَّابِ قَاعِدًا فِي نَاسٍ مِنَ الْأَنْصَارِ مِنْ  
الْبُؤْمَيْنِ فَلَمَّا رَأَوْهُمْ حَوْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقَرُوهُمْ فَاتَّوَهُ فَخَلَوْا بِهِ وَقَالُوا إِنَّا نُرِيدُ أَنْ تَجْعَلَ لَنَا مِنْكَ  
مَجْلِسًا تَعْرِفُ لَنَا بِهِ الْعَرَبُ فَضَلْنَا فَإِنَّهُ فُودَ الْعَرَبِ تَأْتِيكَ فَنَسْتَحْيِي أَنْ تَرَانَا الْعَرَبُ مَعَ هَذِهِ الْأَعْبُدِ فَإِذَا نَحْنُ  
جُنُوكَ فَأَقْبَهُمْ عَنْكَ فَإِذَا نَحْنُ فَرَعْنَا فَأَقْعُدْ مَعَهُمْ إِنْ شِئْتَ قَالَ نَعَمْ قَالُوا فَأَكْتُبْ لَنَا عَلَيْكَ كِتَابًا قَالَ فَدَعَا  
بِصَحِيفَةٍ وَدَعَا عَلِيًّا لِيَكْتُبَ وَنَحْنُ قُعُودٌ فِي نَاحِيَةِ فَنَزَلَ جِبْرَائِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ وَلَا تَطْرُدُ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ

بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِنْ شَيْءٍ وَمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُونَ مِنَ الظَّالِمِينَ ثُمَّ ذَكَرَ الْأَقْرَعَ بْنَ حَابِسٍ وَعُيَيْنَةَ بْنَ حِصْنٍ فَقَالَ وَكَذَلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لِيَقُولُوا أَهَؤُلَاءِ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنْ بَيْنِنَا أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَعْلَمَ بِالشَّاكِرِينَ ثُمَّ قَالَ وَإِذَا جَاءَكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِنَا فَقُلْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ قَالَ فَذَنُّونَا مِنْهُ حَتَّى وَضَعْنَا رُكُوبَنَا عَلَى رُكُوبِهِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْلِسُ وَحَنَانًا إِذَا أَرَادَ أَنْ يَقُومَ قَامَ وَتَرَكْنَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ وَأَصْبَدَ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ لَا تَعْدُ عَيْنَاكَ عَنْهُمْ وَلَا تُجَالِسُ الْأَشْرَافَ تَرِيدُ زِينَةَ الدُّنْيَا وَلَا تَطْعَمَ مَنْ أَغْفَلْنَا قَلْبَهُ عَنْ ذِكْرِنَا يَعْنِي عُيَيْنَةَ وَالْأَقْرَعَ وَاتَّبَعَ هَوَاهُ وَكَانَ أَمْرُهُ فُرْطًا قَالَ هَلَاكَ قَالَ أَمْرُ عُيَيْنَةَ وَالْأَقْرَعَ ثُمَّ ضَرَبَ لَهُمْ مَثَلَ الرَّجُلَيْنِ وَمَثَلَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا إِنَّهَا كَمَثَابِ فُكْتَانٍ نَقَعْدُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا بَلَغْنَا السَّاعَةَ الَّتِي يَقُومُ فِيهَا قُبْنَا وَتَرَكْنَا حَتَّى يَقُومَ

احمد بن محمد بن یحییٰ بن سعید قطان، عمرو بن محمد عنقرنی، اسباط بن نصر، سعد، ابی سعد ازدی، ابو کثود، خباب سے روایت ہے اس آیت کی تفسیر میں (وَلَا تَطْرُدُ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ إِلَىٰ قَوْلِهِ مَثَلًا) یعنی مت نکال ان لوگوں کو جو صبح شام اللہ کی یاد کرتے ہیں اپنے پاس سے انہوں نے کہا کہ اقرع بن حابس تمہی اور عبیدہ بن حصن فزاری آئے دیکھا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صہیب اور بلال اور عمار اور خباب کے پاس بیٹھے ہیں اور چند غریب معینین کے ساتھ۔ جب اقرع اور عبیدہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گرد ان لوگوں کو دیکھا تو ان کو حقیر جانا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آکر آپ سے خلوت کی اور عرض کیا ہم یہ چاہتے ہیں کہ آپ ہمارے لئے ایک مقام اور وقت آئے۔ مقرر کر دیجئے جس کی وجہ سے عرب لوگوں کو ہماری بزرگی معلوم ہو کیونکہ آپ کے پاس عرب کی قوموں کے قاصد آتے ہیں اور ہم انہیں معلوم ہوتی ہے کہ وہ دیکھیں ہم کو ان غلاموں کے ساتھ بیٹھا ہوا۔ تو جب ہم آپ کے پاس آئیں آپ ان کو اپنے پاس سے اٹھا دیا جائے پھر جب ہم فارغ ہو کر چلے جائیں تو آپ کا اگر جی چاہے ان کے ساتھ بیٹھے۔ آپ نے فرمایا ہاں یہ ہو سکتا ہے انہوں نے کہا آپ ایک تحریر اس مضمون کی لکھ دیجئے آپ نے کاغذ منگوایا اور جناب علی مرتضیٰ کو لکھنے کے لئے بلایا۔ خباب کہتے ہیں کہ ہم لوگ ایک کونے میں (خاموش) بیٹھے تھے کہ جو مرضی اللہ اور اسکے رسول کی۔ اتنے میں حضرت جبرائیل علیہ السلام اترے اور یہ آیت لائے (وَلَا تَطْرُدُ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ إِلَىٰ قَوْلِهِ مَثَلًا) یعنی مت ہانک اپنے پاس سے ان لوگوں کو جو اللہ کی یاد کرتے ہیں صبح اور شام وہ اللہ کی رضامندی کے طالب ہیں تیرے اوپر ان کا حساب کچھ نہ ہو گا اور تیرا ان پر کچھ نہ ہو گا اگر تو ان کو ہانک دے تو تو



ظالموں میں سے ہو جائے گا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے اقرع بن حابس اور عیینہ کا ذکر کیا تو فرمایا وَكَذَلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لِيَتَّقُوا أَهْوَالَيَ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنْ بَيْنِنَا أَلَيْسَ اللَّهُ بِعَلِيمٍ بِالشَّاكِرِينَ پھر فرمایا وَإِذَا جَاءَكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِنَا فَقُلْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ) خباب نے کہا یہ جب آیتیں اتریں تو ہم پھر آپ سے نزدیک ہو گئے یہاں تک کہ ہم نے اپنا گھٹنا آپ کے گھٹنے پر رکھ دیا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ حال ہو گیا کہ آپ ہمارے ساتھ بیٹھتے تھے اور جب اٹھنے کا آپ قصد کرتے تو آپ کھڑے ہو جاتے اور ہم کو چھوڑ دیتے تو یہ آیت اتاری (وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ وَلَا تَعْدُ عَيْنَاكَ عَنْهُمْ يَعْنِي رُؤْيَاكُمْ أَلَمْ يَأْتِكُمْ نُبَأُ رَجُلٍ يَدْعُو اللَّهَ وَجَاهِلٌ بِآيَاتِنَا إِذْ جَاءَهُ الْوَيْلُ مِنْ غَدَاةٍ فَلْيَصْبِرْ أَلَمْ نَدْعُهُمْ إِلَّا لِيُقَرِّبُوا إِلَى اللَّهِ وُجُوهَهُمْ وَاللَّهُ يَبْصُرُ مَا يَفْعَلُونَ) یعنی روکے رکھا۔ اپنے آپ کو ان لوگوں کے ساتھ جو اپنے مالک کی یاد کرتے ہیں صبح اور شام اور (وَلَا تَطْغَبْ مَنْ أَعْفَنَّا قَلْبَهُ عَنْ ذِكْرِنَا) یعنی مت کہامان ان لوگوں کا جن کے دل ہم نے غافل کر دیئے اپنی یاد سے۔ خباب نے کہا پھر تو یہ حال ہو گیا کہ ہم برابر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ بیٹھے رہتے جب آپ کے اٹھنے کا وقت آتا تو ہم خود اٹھ جاتے اور آپ کو چھوڑ دیتے اٹھنے کے لئے۔

راوی: احمد بن محمد بن یحییٰ بن سعید ثقفی، عمر بن محمد عنقزی، اسباط بن نصر، سعد، ابی سعد ازدی، ابو کنود، خباب

باب: زہد کا بیان

فقیروں کے ساتھ بیٹھنے کی فضیلت۔

حدیث 1009

جلد: جلد سوم

راوی: یحییٰ بن حکیم، ابوداؤد، قیس بن ربیع، مقدم ام بن شریح، حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنِ الْقَدَامِ بْنِ شَرِيحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ سَعْدِ قَالَ نَزَلَتْ هَذِهِ آيَةٌ فِينَا سِتَّةٌ فِي وَفِي ابْنِ مَسْعُودٍ وَصُهَيْبٍ وَعَبَّارٍ وَالْبُقَدَادِ وَبِلَالٍ قَالَ قَالَتْ قُرَيْشٌ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا لَا نَرْضَى أَنْ نَكُونَ أَتْبَاعًا لَهُمْ فَاطْرُدْهُمْ عَنْكَ قَالَ فَدَخَلَ قَلْبَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ذَلِكَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَدْخُلَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا تَطْرُدُ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ الْآيَةَ

یحییٰ بن حکیم، ابوداؤد، قیس بن ربیع، مقدم ام بن شریح، حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے یہ آیت ہم چھ آدمیوں کے

بارے میں اتری میں، ابن مسعود، صہیب، عمار، مقداد اور بلال میں قریش کے لوگوں کے ساتھ بیٹھنا نہیں چاہتے انکو آپ اپنے پاس سے ہٹا (دھتکار) دیجئے اس بات کو سن کر آپ کے دل میں آیا جو اللہ کو آنا منظور تھا پھر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اتاری (وَلَا تَقْرُؤُا الَّذِیْنَ یَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ یُرِیدُونَ وَجْهَهُ الْآیة) اس کا ترجمہ اوپر گزر چکا۔

راوی : یحییٰ بن حکیم، ابوداؤد، قیس بن ربیع، مقدم بن شریح، حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جو بہت مالدار ہیں انکا بیان

باب : زہد کا بیان

جو بہت مالدار ہیں انکا بیان

حدیث 1010

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، بکر بن عبدالرحمن عیسوی بن مختار، محمد بن ابی لیلیٰ، عطیہ عوفی، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطِيَّةِ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ وَيْلٌ لِلْبُكَثَرِيِّنَ إِلَّا مَنْ قَالَ بِأَمْوَالِهِمْ هَكَذَا وَهَكَذَا أَرْبَعٌ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ وَمِنْ قُدَّامِهِ وَمِنْ وَرَائِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، بکر بن عبدالرحمن عیسوی بن مختار، محمد بن ابی لیلیٰ، عطیہ عوفی، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خرابی ہے بہت مال والوں کی (کیونکہ اکثر ایسے مال دار خدا سے غافل ہو جاتے ہیں مگر جو کوئی مال کو اسکی طرف لٹا دے اور اس طرف اور اس طرف اور اس طرف اشارہ کیا دائیں اور بائیں اور آگے اور پیچھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، بکر بن عبد الرحمن عیسیٰ بن مختار، محمد بن ابی لیلیٰ، عطیہ عوفی، حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

جو بہت مالدار ہیں انکا: ان

حدیث 1011

جلد : جلد سوم

راوی : عباس بن عبد العظیم عنبری، زعم بن محمد، عکرمہ بن عمار، ابوزمیل، سماک، مالک بن مرث ہننی، حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا الزُّعْمِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنِي أَبُو زُمَيْلٍ هُوَ سِمَاكٌ عَنْ مَالِكِ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَكْثَرُونَ هُمْ الْأَسْفَلُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا مَنْ قَالَ بِالْهَالِ هَكَذَا وَهَكَذَا وَكَسَبَهُ مِنْ طَيِّبٍ

عباس بن عبد العظیم عنبری، نصر بن محمد، عکرمہ بن عمار، ابوزمیل، سماک، مالک بن مرث ہننی، حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو لوگ بہت مالدار ہیں انہی کا درجہ قیامت کے دن سب سے پست ہوگا مگر جو کوئی مال اس طرف اور اس طرف لٹائے اور حلال طریقے سے کمائے۔

راوی : عباس بن عبد العظیم عنبری، نصر بن محمد، عکرمہ بن عمار، ابوزمیل، سماک، مالک بن مرث ہننی، حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

راوی : یحییٰ بن حکم، یحییٰ بن سعید قطان، محمد بن عجلان، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَكِيمٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَكْثَرُونَ هُمْ الْأَسْفَلُونَ إِلَّا مَنْ قَالَ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا ثَلَاثًا

یحییٰ بن حکم، یحییٰ بن سعید قطان، محمد بن عجلان، حضرت ابوہریرہ سے بھی ایسے ہی روایت ہے۔

راوی : یحییٰ بن حکم، یحییٰ بن سعید قطان، محمد بن عجلان، حضرت ابوہریرہ

باب : زہد کا بیان

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، عبدالعزیز بن محمد، ابوسہیل بن مالک، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي سُهَيْلِ بْنِ مَالِكِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَحْبُّ أَنْ أَحْدَا عِنْدِي ذَهَبًا فَتَأْتِي عَلَيَّ ثَلَاثَةً وَعِنْدِي مِنْهُ شَيْءٌ إِلَّا شَيْءٌ أَرُصِدُ فِي قَضَائِي دِينٍ

یعقوب بن حمید بن کاسب، عبدالعزیز بن محمد، ابوسہیل بن مالک، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں تو یہ نہیں چاہتا کہ احد پہاڑ کے برابر میرے پاس سونا ہو اور تیسرا دن گزرنے کے بعد اس میں

سے کچھ سونا میرے پاس باقی رہے البتہ جو میں قرض کے ادا کرنے کیلئے رکھ چھوڑوں اس کے علاوہ۔

راوی: یعقوب بن حمید بن کاسب، عبدالعزیز بن محمد، ابو سہیل بن مالک، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: زہد، جبران

جو بہت مالدار ہیں انکا بیان

حدیث 1014

جلد: جلد سوم

راوی: ہشام بن عمار، صدقہ بن خالد، یزید بن ابی مریم، ابی عبید اللہ مسلم بن مشکم، حضرت عمرو بن غیلان ثقفی رضی

اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَبِي عُبَيْدِ اللَّهِ مُسْلِمِ بْنِ مِشْكَمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ غَيْلَانَ الثَّقَفِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِيمَانُ مَنْ آمَنَ بِي وَصَدَّقَنِي وَعَلِمَ أَنَّ مَا جِئْتُ بِهِ هُوَ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِكَ فَأَقْبَلَ مَالَهُ وَوَلَدَهُ وَحَبَّبَ إِلَيْهِ لِقَائَكَ وَعَجَّلَ لَهُ الْفَضَاءَ وَمَنْ لَمْ يُؤْمِنْ بِي وَلَمْ يُصَدِّقَنِي وَلَمْ يَعْلَمْ أَنَّ مَا جِئْتُ بِهِ هُوَ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِكَ فَأَكْثَرَ مَالَهُ وَوَلَدَهُ وَأَطْلَعَ عُمُرَهُ

ہشام بن عمار، صدقہ بن خالد، یزید بن ابی مریم، ابی عبید اللہ مسلم بن مشکم، حضرت عمرو بن غیلان ثقفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اَلْإِيمَانُ مَنْ آمَنَ بِي وَصَدَّقَنِي وَعَلِمَ أَنَّ مَا جِئْتُ بِهِ هُوَ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِكَ فَأَقْبَلَ مَالَهُ وَوَلَدَهُ وَحَبَّبَ إِلَيْهِ لِقَائَكَ وَعَجَّلَ لَهُ الْفَضَاءَ وَمَنْ لَمْ يُؤْمِنْ بِي وَلَمْ يُصَدِّقَنِي وَلَمْ يَعْلَمْ أَنَّ مَا جِئْتُ بِهِ هُوَ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِكَ فَأَكْثَرَ مَالَهُ وَوَلَدَهُ وَأَطْلَعَ عُمُرَهُ اے اللہ! جو کوئی میرے اوپر ایمان لائے اور میری تصدیق کرے اور جو میں لایا (یعنی قرآن) اس کو حق جانے تیرے پاس سے تو اس کے مال اور اولاد کو کم کرے اور اپنی ملاقات اس کو پسند کر دے (یعنی موت) اور اسکی قضا (موت) جلدی کر اور جو کوئی میرے اوپر ایمان لائے اور میری تصدیق نہ کرے اور یہ نہ جانے کہ میں جو لے کر آیا ہوں وہ حق ہے تیرے پاس سے تو اسکا مال بہت کر اور اسکی اولاد بہت کر اور اسکی عمر لمبی کر۔

راوی : ہشام بن عمار، صدقہ بن خالد، یزید بن ابی مریم، ابی عبید اللہ مسلم بن مشکم، حضرت عمرو بن غیلان ثقفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

جو بہت مالدار ہیں ان کا بیان

حدیث 1015

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عفان، غسان بن برزین، عبد اللہ بن معاویہ جحی، غسان بن برزین، سیار بن سلامہ، براء سیطی، نقادہ اسدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ بُرَيْزِينَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُحَمِيُّ حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ بُرَيْزِينَ حَدَّثَنَا سَيَّارُ بْنُ سَلَامَةَ عَنْ الْبَرَاءِ السَّيِّطِيِّ عَنْ نُقَادَةَ الْأَسَدِيِّ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى رَجُلٍ يَسْتَبْنِحُهُ نَاقَةٌ فَرَدَّهَا ثُمَّ بَعَثَنِي إِلَى رَجُلٍ آخَرَ فَأُرْسِلَ إِلَيْهِ بِنَاقَةٍ فَلَمَّا أَبْصَرَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ فِيهَا وَفِي مَنْ بَعَثَ بِهَا قَالَ نُقَادَةُ نَفِثْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي مَنْ جَاءَ بِهَا قَالَ وَفِي مَنْ جَاءَ بِهَا ثُمَّ أَمَرَ بِهَا فَحُلِبَتْ فَدَرَّتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ أَكْثَرُ مَالٍ فُلَانٍ لِلْمَنْعِ الْأَوَّلِ وَاجْعَلْ رُمُقَ فُلَانٍ يَوْمَ بَيْعِ يَوْمٍ لِلذِّي بَعَثَ بِالنَّاقَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، غسان بن برزین، عبد اللہ بن معاویہ جحی، غسان بن برزین، سیار بن سلامہ، براء سیطی، نقادہ اسدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو ایک شخص کے پاس ایک اونٹنی مانگنے کے لئے بھیجا لیکن اس شخص نے نہ دی پھر آپ نے مجھ کو ایک دوسرے شخص کے پاس بھیجا اس نے ایک اونٹنی بھیجی جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو دیکھا تو فرمایا یا اللہ برکت دے اس میں اور برکت دے اس کو جس نے یہ بھیجی۔ نقادہ نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دعا کیجئے اللہ تعالیٰ برکت دے اس کو بھی جو اس کو لے کر آیا ہے آپ نے کہا اس کو بھی برکت دے جو اس کو لے کر آیا ہے پھر آپ نے حکم دیا دودھ دوہنے کا دودھ دوہا گیا۔ آنحضرت نے فرمایا اللہ فلاں شخص کا مال بہت کر دے (جس نے اونٹنی

نہیں بھیجی تھی) اور فلاں شخص کو روزانہ رزق دے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، غسان بن برزین، عبد اللہ بن معاویہ جمحی، غسان بن برزین، سیار بن سلامہ، براء سیطی، نقادہ  
اسدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

جو بہت مالدار ہیں ان کا بیان

حدیث 1016

جلد : جلد سوم

راوی : حسن بن حماد، ابو بکر بن عیاش، ابی حصین، ابوصالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَادٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَسَّ عَبْدُ الدِّينَارِ وَعَبْدُ الدَّرْهِمِ وَعَبْدُ الْقَطِيفَةِ وَعَبْدُ الْخَبِیْصَةِ إِنْ أُعْطِيَ رَضِيَ وَإِنْ لَمْ يُعْطَ لَمْ يَفِ

حسن بن حماد، ابو بکر بن عیاش، ابی حصین، ابوصالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ  
وآلہ وسلم نے فرمایا ہلاک ہو بندہ دینار کا اور بندہ درہم کا اور بندہ چادر کا اور بندہ شال کا اگر اس کو چیزیں دی جائیں تب وہ راضی ہے  
اور جو نہ دی جائیں تو وہ کبھی اپنے امام کی بیعت پوری نہ کرے۔

راوی : حسن بن حماد، ابو بکر بن عیاش، ابی حصین، ابوصالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

جو بہت مالدار ہیں ان کا بیان

راوی : یعقوب بن حمید، اسحق بن سعید، صفوان، عبد اللہ بن دینار، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَسَّ عَبْدُ الدِّينَارِ وَعَبْدُ الدَّرْهِمِ وَعَبْدُ الْخَبِيصَةِ تَعَسَّ وَانْتَكَسَ وَإِذَا شَيْكَ فَلَا تَبْتَشْ

یعقوب بن حمید، اسحاق بن سعید، صفوان، عبد اللہ بن دینار، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے  
آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تباہ ہوا بندہ دینار (اشرفی) اور بندہ درہم (روپیہ) کا اور بندہ شمال کا ہلاک ہو اور دوزخ میں اوندھا گر اُخدا کرے جب اس کو کانٹا ملے تو کبھی نہ نکلے (یہ بددعا ہے لاپچی شخص کیلئے)۔

راوی : یعقوب بن حمید، اسحق بن سعید، صفوان، عبد اللہ بن دینار، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قناعت کا بیان۔

باب : زہد کا بیان

قناعت کا بیان۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْغِنَى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ وَلَكِنَّ الْغِنَى غِنَى النَّفْسِ



ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، ابوزناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو نگری بہت اسباب رکھنے سے نہیں ہوتی بلکہ تو نگری یہ ہے کہ دل بے پرواہ ہو (اور جو اللہ دے اس پر قناعت کرے)۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، ابوزناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

قناعت کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1019

راوی : محمد بن رمح، عبد اللہ بن لہیعہ، عبید اللہ بن ابی جعفر، حمید بن ہانی، خولانی، ابو عبد الرحمن جبلی، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ وَحُمَيْدِ بْنِ هَانِيٍّ الْخَوْلَانِيِّ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ يُخْبِرُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ عَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ هُدِيَ إِلَى الْإِسْلَامِ وَرَزَقَ الْكِفَافَ وَقَدَّمَ بِهِ

محمد بن رمح، عبد اللہ بن لہیعہ، عبید اللہ بن ابی جعفر، حمید بن ہانی، خولانی، ابو عبد الرحمن جبلی، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بے شک نجات پائی اس نے جس کو اسلام آئی ماہیت ہوئی اور ضرورت کے موافق روزی دی گئی اور اس پر قناعت کی۔

راوی : محمد بن رمح، عبد اللہ بن لہیعہ، عبید اللہ بن ابی جعفر، حمید بن ہانی، خولانی، ابو عبد الرحمن جبلی، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

قناعت کا بیان۔

حدیث 1020

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، علی بن محمد، وکیع، اعش، عمارہ بن قعقاع، ابی زرعہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُرَيْجٍ عَنْ أَبِي سُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اجْعَلْ رِزْقَ آلِ مُحَمَّدٍ قُوَّةً

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، علی بن محمد، وکیع، اعش، عمارہ بن قعقاع، ابی زرعہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یا اللہ! محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی آل کو ضرورت کے موافق روزی دے یا بقدر ضرورت۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، علی بن محمد، وکیع، اعش، عمارہ بن قعقاع، ابی زرعہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

قناعت کا بیان۔

حدیث 1021

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، یعلیٰ بن اسبعل بن ابی خالد، نفیع، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَيَعْلَى عَنْ إِسْبَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ نَفِيْعٍ عَنْ أَنَسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ غَنِيٍّ وَلَا فَقِيرٍ إِلَّا وَدَّيَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنَّهُ أُمِّيٌّ مِنَ الدُّنْيَا قُوَّتًا

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، یعلی بن اسماعیل بن ابی خالد، نفع، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی مالدار یا محتاج ایسا نہیں ہے جو قیامت میں یہ آرزو نہ کرے کہ اللہ تعالیٰ اس کو دنیا میں حاجت کے موافق رزق دیتا بہت مالدار نہ کرتا کیونکہ فقراء کے مراتب عالیہ کو دیکھیں گے۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، یعلی بن اسماعیل بن ابی خالد، نفع، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

تقاعد کا بیان۔

حدیث 1022

جلد : جلد سوم

راوی : سوید بن سعید، مجاہد بن موسیٰ، مروان بن معاویہ، عبد الرحمن بن ابوسلمہ، سلمہ بن عبید اللہ بن ابی شمیمہ،

سلمہ بن عبید اللہ، حضرت عبید اللہ بن محسن

حَدَّثَنَا سُؤَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي شَيْمَةَ عَنْ سَلْمَةَ بْنِ عَبِيدِ اللَّهِ بْنِ مِحْصَنِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَصْبَحَ مِنْكُمْ مُعَانِيًا فِي جَسَدِهِ آمِنًا فِي سُرْبِهِ عِنْدَ قُوَّتِ يَوْمِهِ فَكَأَنَّهُ حَيَّرَتْ لَهُ الدُّنْيَا

سوید بن سعید، مجاہد بن موسیٰ، مروان بن معاویہ، عبد الرحمن بن ابوسلمہ، سلمہ بن عبید اللہ بن ابی شمیمہ، سلمہ بن عبید اللہ، حضرت عبید اللہ بن محسن سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص تم میں سے امن کے ساتھ صبح کرے اور اس کے پاس اس دن کا کھانا بھی ہو تو گویا ساری دنیا اس کیلئے اکٹھی ہو گئی۔

راوی : سوید بن سعید، مجاہد بن موسیٰ، مروان بن معاویہ، عبد الرحمن بن ابوسلمہ، سلمہ بن عبید اللہ بن ابی شمیمہ، سلمہ بن عبید اللہ،

باب : زہد کا بیان

قناعت کا بیان۔

حدیث 1023

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر، وکیع، ابو معاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الرَّعْمِشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انظُرُوا إِلَى مَنْ هُوَ أَسْفَلَ مِنْكُمْ وَلَا تَنْظُرُوا إِلَى مَنْ هُوَ فَوْقَكُمْ فَإِنَّهُ أَجْدَرُ أَنْ لَا تَزْدُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ قَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ عَلَيْكُمْ

ابوبکر، وکیع، ابو معاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دنیا میں اپنے سے کم والے کو دیکھو اور اپنے سے زیادہ والے کو مت دیکھو۔ ایسا کرنے سے امید ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کی (کسی) نعمت کو حقیر نہ جانو گے۔

راوی : ابوبکر، وکیع، ابو معاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

قناعت کا بیان۔

حدیث 1024

جلد : جلد سوم

راوی: احمد بن سنان، کثیر بن ہشام، جعفر بن برقان، یزید بن اصم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانَ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَنْظُرُ إِلَى صُورِكُمْ وَأَمْوَالِكُمْ وَلَكِنْ إِنَّمَا يَنْظُرُ إِلَى أَعْمَالِكُمْ وَقُلُوبِكُمْ

احمد بن سنان، کثیر بن ہشام، جعفر بن برقان، یزید بن اصم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بیشک اللہ تعالیٰ تمہاری صورتوں اور مالوں کو نہیں دیکھے گا بلکہ تمہارے عملوں اور دلوں کو دیکھے گا۔

راوی: احمد بن سنان، کثیر بن ہشام، جعفر بن برقان، یزید بن اصم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل کی زندگی کے متعلق بیان۔

باب: زہد کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل کی زندگی کے متعلق بیان۔

حدیث 1025

جلد: جلد سوم

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ

تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُجَيْمٍ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ تَأَلَّتْ مِنْ كُنَا آلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنَنْكُثُ شَهْرًا مَا نُوْقِدُ فِيهِ بَنَارَ مَا هُوَ إِلَّا الشَّمْرُ وَالْبَاهِيُّ إِلَّا أَنْ ابْنَ نُجَيْمٍ قَالَ نَلْبِثُ شَهْرًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ہم آل محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ایک ایک مہینہ اس طرح سے گزارتے کہ گھر میں آگ نہ سلگائی جاتی اور ہمارا کھانا (فقط)

یہی ہوتا کھجور اور پانی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : زہد، بران

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی کے متعلق بیان۔

حدیث 1026

جلد : جلد سوم

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ كَانَ يَأْتِي عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ مَا يَرِي فِي بَيْتِ مَنْ بَيْتِهِ الدُّخَانُ قُلْتُ فَمَا كَانَ طَعَامُهُمْ قَالَتْ الْأَسْوَدَانِ التَّمْرُ وَالْبَائِغِيُّ غَيْرَ أَنَّهُ كَانَ لَنَا جِيرَانٌ مِنَ الْأَنْصَارِ جِيرَانٌ رَضِيَ كَانَتْ لَهُمْ رَبَائِبٌ فَكَانُوا يَبْعَثُونَ إِلَيْهِ الْأَبَانَهَا قَالَ مُحَمَّدٌ وَكَانُوا تِسْعَةَ أَبْيَاتٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ آل محمد پر ایک مہینہ گزر جاتا اور کسی گھر سے آپ کے گھروں میں سے دھواں نہ نکلتا۔ ابو سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا پھر کیا کھاتے تھے؟ انہوں نے کہا کھجور اور پانی۔ البتہ ہمارے ہمسائے تھے ان کے گھروں میں بکریاں پلی ہوئیں تھیں تو وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس دودھ بھیج دیا کرتے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : زہد کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل کی زندگی کے متعلق بیان۔

حدیث 1027

جلد : جلد سوم

راوی : نصر بن علی، بشر بن عمر، شعبہ، سہاک، حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِهَاقٍ عَنِ النَّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْتَوِي فِي الْيَوْمِ مِنَ الْجُوعِ مَا يَجِدُ مِنَ الدَّقْلِ مَا يَبْلُغُهُ بِطَنُهُ

نصر بن علی، بشر بن عمر، شعبہ، سہاک، حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا آپ بوک سے کروٹیں بدلتے پیٹ کو الٹتے اور (کبھی تو) ناکارہ کھجور بھی آپ کو نہ ملتی کہ اسی سے پیٹ بھر لیں۔

راوی : نصر بن علی، بشر بن عمر، شعبہ، سہاک، حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل کی زندگی کے متعلق بیان۔

حدیث 1028

جلد : جلد سوم

راوی : احمد بن منیع، حسن بن موسیٰ شیبان، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَىٰ شَيْبَانَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَرَّارًا وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ مَا أَصْبَحَ عِنْدَ آلِ مُحَمَّدٍ صَاعَ حَبِّ وَلَا صَاعَ تَبَرٍّ وَإِنَّ لَهُ  
يَوْمَئِذٍ تِسْعَ نِسْوَةٍ

احمد بن منیع، حسن بن موسیٰ شبیان، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ  
وآلہ وسلم سے سنا آپ کئی بار فرماتے تھے قسم ہے اس کی جس کے ہاتھ میں محمد کی جان ہے آل محمد کے پاس صبح کو ایک صاع غلہ کا یا  
کھجور کا نہیں ہے۔ حالانکہ ان دنوں میں آپ کی نوازاوج تھیں۔

راوی : احمد بن منیع، حسن بن موسیٰ شبیان، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل کی زندگی کے متعلق بیان۔

جلد : جلد سوم

حدیث 1029

راوی : محمد بن عبد اللہ مغیرہ، عبد الرحمن بن عبد اللہ مسعودی، علی بن بدیمہ، ابی عبیدہ، حضرت عبد اللہ بن مسعود  
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْبَغِيضَةِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَسْعُودِيُّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَصْبَحَ فِي آلِ مُحَمَّدٍ إِلَّا مُدٌّ مِنْ طَعَامٍ أَوْ مَا أَصْبَحَ  
فِي آلِ مُحَمَّدٍ مُدٌّ مِنْ طَعَامٍ

محمد بن عبد اللہ مغیرہ، عبد الرحمن بن عبد اللہ مسعودی، علی بن بدیمہ، ابی عبیدہ، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے  
ارشاد فرمایا آل محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے پاس صبح کے وقت نہیں ہے ماسوا ایک مد اناج کے۔

راوی : محمد بن عبد اللہ مغیرہ، عبد الرحمن بن عبد اللہ مسعودی، علی بن بدیمہ، ابی عبیدہ، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ



باب : زہد کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل کی زندگی کے متعلق بیان۔

حدیث 1030

جلد : جلد سوم

راوی : نصر بن علی، شعبہ، عبد الاکرم، حضرت سلیمان بن سرد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبِي عَنْ شُعْبَةَ بْنِ عَبْدِ الْأَكْرَمِ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ قَالَ  
أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَشْنَا ثَلَاثَ زَبَالٍ لَا نَقْدِرُ أَوْ لَا يَقْدِرُ عَلَيَّ طَعَامٍ

نصر بن علی، شعبہ، عبد الاکرم، حضرت سلیمان بن سرد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم  
ہمارے پاس آئے پھر ہم تین دن تک ٹھہرے رہے اور ہم کو اناج نہ ملا کہ آپ کو کھلاتے۔

راوی : نصر بن علی، شعبہ، عبد الاکرم، حضرت سلیمان بن سرد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل کی زندگی کے متعلق بیان۔

حدیث 1031

جلد : جلد سوم

راوی : سوید بن سعید، علی بن مسهر، اعش، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا بَطْعَامٍ سَخْنٍ فَأَكَلَ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ مَا دَخَلَ بَطْنِي طَعَامٌ سَخْنٌ مُنْذُ كَذَا وَكَذَا

سويد بن سعید، علی بن مسہر، اعمش، ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس گرم کھانا (تازہ پکا ہوا) آیا آپ نے اس کو کھایا جب فارغ ہوئے تو فرمایا اللہ کا شکر ہے اتنے دنوں سے میرے پیٹ میں گرم کھانا نہیں گیا بلکہ کھجور وغیرہ پر گزر بسر فرماتے رہے ہیں۔

راوی : سويد بن سعید، علی بن مسہر، اعمش، ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل کا بندہ کے لئے بستر کیسا تھا؟

باب : زہد کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل کا بندہ کے لئے بستر کیسا تھا؟

حدیث 1032

جلد : جلد سوم

راوی : عبد اللہ بن سعید، عبد اللہ بن نمیر، ابو خالد، ہشام بن عروہ، ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو خَالِدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ ضِجَاعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدْمًا حَشْوُهُ لَيْفٌ

عبد اللہ بن سعید، عبد اللہ بن نمیر، ابو خالد، ہشام بن عروہ، ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بستر چمڑے کا تھا اس کے اندر خرما کی چھال بھری تھی۔

راوی : عبد اللہ بن سعید، عبد اللہ بن نمیر، ابو خالد، ہشام بن عروہ، ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : زہد کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل کا نیند کے لئے بستر کیسا تھا؟

حدیث 1033

جلد : جلد سوم

راوی : واصل بن عبد الاعلیٰ، محمد بن فضیل عطاء بن سائب، جناب علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى كَذَبْنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى عَلِيًّا وَفَاطِمَةَ وَهَبَ لِي حَبًا لِي لَهْمًا وَالْخَبِيلُ الْقَطِيفَةُ الْبَيْضَاءُ مِنْ الصُّوفِ قَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَهَّزَهَا بِهَا وَوَسَادَةً مَحْشُوتَةً إِذْ نَامَ وَأَوْقَرَبَةً

واصل بن عبد الاعلیٰ، محمد بن فضیل عطاء بن سائب، جناب علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے اور فاطمہ زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آئے تم دونوں ایک سفید اونی چادر اوڑھے ہوئے تھے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جناب فاطمہ زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو جہیز میں دی تھی اور ایک تکیہ دیا تھا جس کے اندر ازخر کی گھاس بھری ہوئی اور ایک مشک پانی کیلئے۔

راوی : واصل بن عبد الاعلیٰ، محمد بن فضیل عطاء بن سائب، جناب علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل کا نیند کے لئے بستر کیسا تھا؟

حدیث 1034

جلد : جلد سوم

راوی: محمد بن بشار، عمرو بن یونس، عکرمہ بن عمار، سہاک حنفی ابوزمیل، عبد اللہ بن عباس، خلیفہ دوم حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سِهَابُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى حَصِيرٍ قَالَ فَجَلَسْتُ فَإِنَّمَا عَلَيْهِ إِزَارٌ وَكَانَ عَلَيْهِ غَيْرُهُ وَإِذَا الْحَصِيرُ قَدْ أَثَرَنِي جُنْبُهُ وَإِذَا أَنَا بِقَبْضَةٍ مِنْ شَعِيرِنَحْوِ الصَّاعِ وَقَرِظِي نَاحِيَةَ فِي الْغُرْفَةِ إِذَا إِهَابٌ مُعَلَّقٌ فَابْتَدَرْتُ عَيْنَايَ فَقَالَ مَا يَبْكِيكَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ وَمَالِي لَا أَبْكِي وَهَذَا الْحَصِيرُ قَدْ أَثَرَنِي جُنْبُكَ وَهَذِهِ خِزَانَتُكَ لَا أَرَى فِيهَا إِلَّا مَا أَرَى وَذَلِكَ كِسْرِي وَقَيْصَرِي الثِّبَارِ وَالْأَنْهَارِ وَأَنْتَ نَبِيُّ اللَّهِ وَصَفْوَتُهُ وَهَذِهِ خِزَانَتُكَ نَالِي يَا ابْنَ الْخَطَّابِ أَلَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ لَنَا الْآخِرَةَ وَلَهُمُ الدُّنْيَا قُلْتُ بَلَى

محمد بن بشار، عمرو بن یونس، عکرمہ بن عمار، سہاک حنفی ابوزمیل، عبد اللہ بن عباس، خلیفہ دوم حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس گیا آپ ایک بوری پر بیٹھے ہوئے تھے میں بھی بیٹھ گیا آپ صرف ایک تہ بند باندھے تھے دوسرا کوئی کپڑا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بدن پر نہ تھا اور بوریہ کا نشان آپ کی کمر پہ پڑا ہوا تھا اور میں نے دیکھا تو ایک مٹھی بھر جو شاید ایک صاع ہوں گے اور ببول کے پتے تھے ایک کونے میں اور مشک جو لٹک رہی تھی یہ دیکھ کر میری آنکھوں سے بے اختیار آنسو نکل آئے۔ آپ نے فرمایا اے خطاب کے بیٹے! کہوں؟ وتاہے؟ میں نے عرض کیا اے اللہ کے نبی میں کیوں نہ روؤں۔ یہ بوریہ آپ کے مبارک پہلو میں نشان ڈالے اور آپ کا خزانہ کل اس قدر اس میں کوئی چیز میں نہیں دیکھتا سوائے اس کے جو میں دیکھ رہا ہوں اور کسری اور قیصر کو دیکھنے کیسے میووں اور نہروں میں رہتے ہیں حالانکہ آپ اللہ کے نبی اور اس کے برگزیدہ ہیں اس پر آپ کا یہ توشہ خانہ آپ نے فرمایا اے خطاب کے بیٹے کیا تو اس پر راضی نہیں کہ ہم کہ آخرت ملے اور ان کو دنیا میں نے کہا کیوں نہیں۔

راوی: محمد بن بشار، عمرو بن یونس، عکرمہ بن عمار، سہاک حنفی ابوزمیل، عبد اللہ بن عباس، خلیفہ دوم حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل کا نیند کے لئے بستر کیا تھا؟

حدیث 1035

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن طریف، اسحق بن ابراہیم بن حبیب، محمد بن فضیل، مجالد، عامر، حارث، حناب علی مرتضیٰ رضی

اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَبِيبٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ  
الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ أَمَدَّ ابْنَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى فَمَا كَانَ فَرَأَيْنَا لَيْلَةَ أُهْدِيَتْ إِلَّا مَسَكَ كَبِشِ

محمد بن طریف، اسحاق بن ابراہیم بن حبیب، محمد بن فضیل، مجالد، عامر، حارث، حناب علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی (سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا) میرے پاس روانہ کی گئیں اور اس رات کو ہمارا بچھونا کچھ نہ تھا سوائے بکری کی کھال کے۔

راوی : محمد بن طریف، اسحق بن ابراہیم بن حبیب، محمد بن فضیل، مجالد، عامر، حارث، حناب علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب کی زندگی کیسے گزری؟۔

باب : زہد کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب کی زندگی کیسے گزری؟۔

حدیث 1036

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نبیر، ابو کریب، ابواسامہ، زائدہ، اعش، شقیق، ابومسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُبَيْرٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ الْأَعْشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي

مَسْعُودٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِالصَّدَقَةِ فَيَنْطَلِقُ أَحَدُنَا يَتَحَامَلُ حَتَّى يَجِيئَ بِالْمِدِّ وَإِنَّ لِأَحَدِهِمْ الْيَوْمَ مِائَةَ أَلْفٍ قَالَ شَقِيقٌ كَأَنَّهُ يُعْرِضُ بِنَفْسِهِ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابو کریب، ابو اسامہ، زائدہ، اعمش، شقیق، ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم کو صدقہ کا حکم کرتے تو ہم میں سے کوئی جاتا اور مزدوری کرتا یہاں تک کہ ایک مدلاتا اس کو صدقہ دیتا اور آج کے دن اس شخص کے پاس لاکھ روپیہ موجود ہے شقیق نے کہا جیسا ابو مسعود اپنی طرف اشارہ کرتے تھے (یعنی میں ایسا ہی کرتا تھا اور اب میرے پاس ایک لاکھ روپیہ موجود ہیں۔)

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابو کریب، ابو اسامہ، زائدہ، اعمش، شقیق، ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب کی زندگی کیسے گزری؟

حدیث 1037

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابونعامہ، خالد بن عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ أَبِي نَعَامَةَ سَبْعَهُ مِنْ خَالِدِ بْنِ عَمِيرٍ قَالَ خَلْبْنَا عُتْبَةَ بْنَ غَزْوَانَ عَلَى الْبُنْبُرِ فَقَالَ لَقَدْ رَأَيْتُنِي سَابِعَ سَبْعَةٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَنَا طَعَامٌ نَأْكُلُهُ إِلَّا رَقِي الشَّجَرِ حَتَّى قَرَحَتْ أَشْدَاقُنَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابونعامہ، خالد بن عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے عتبہ بن غزوان نے ہم نے منبر پر خطبہ سنایا تو کہا میں ساتواں آدمی تھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اور ہمارے پاس کچھ کھانا نہ تھا صرف درخت کے پتے کھاتے تھے یہاں تک کہ ہمارے مسوڑھے چھلنی ہو گئے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، و کعب، ابو نعامة، خالد بن عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب کی زندگی کیسے گزری؟۔

حدیث 1038

جلد : جلد سوم

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، عباس جریری، ابو عثمان، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبَّاسِ الْجُرَيْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَثْمَانَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُمْ أَصَابَهُمْ جُوعٌ وَهُمْ سَبْعَةٌ قَالَ فَأَعْطَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ تَمْرَاتٍ لِكُلِّ إِنْسَانٍ تَمْرَةً

ابو بکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، عباس جریری، ابو عثمان، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے لوگ بھوکے ہوئے اور وہ سات آدمی تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو سات کھجوریں دیں ہر آدمی کیلئے ایک کھجور۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، عباس جریری، ابو عثمان، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب کی زندگی کیسے گزری؟۔

حدیث 1039

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن یحییٰ بن ابی عمر عدنی، سفیان بن عیینہ، محمد بن عمرو، یحییٰ بن عبدالرحمن بن حاطب، عبد اللہ بن

حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُحْيَى بْنِ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَبَّأَنْزَلْتُ ثُمَّ لَتُسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ قَالَ الزُّبَيْرُ وَأَمَى نَعِيمٍ نُسْأَلُ عَنْهُ وَإِنَّمَا هُوَ الْأَسْوَدَانِ التَّمْرُ وَالْبَهَائِيُّ قَالَ أَمَا إِنَّهُ سَيَكُونُ

محمد بن یحییٰ بن ابی عمر عدنی، سفیان بن عیینہ، محمد بن عمرو، یحییٰ بن عبد الرحمن بن حاطب، عبد اللہ بن حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔ بس یہ آیت اتری (ثُمَّ لَتُسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ) (یعنی تم اس دن پوچھے جاؤ گے نعمت کے بارے میں) تو زبیر نے کہا کونسی نعمت ہمارے پاس ہے جس سے پوچھے جائیں گے؟ صرف دو چیزیں ہیں کھجور اور پانی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نعمت کا زمانہ قریب ہے۔

راوی : محمد بن یحییٰ بن ابی عمر عدنی، سفیان بن عیینہ، محمد بن عمرو، یحییٰ بن عبد الرحمن بن حاطب، عبد اللہ بن حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب کی زندگی کیسے گزری؟

حدیث 1040

جلد : جلد سوم

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ہشام بن عروہ، وہب بن کیسان، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ ثَلَاثُ مِائَةٍ نَحْمِلُ أَزْوَادَنَا عَلَى رِقَابِنَا فَقَفِينِي أَزْوَادُنَا حَتَّى كَانَ يَكُونُ لِلرَّجُلِ مِمَّا تَبْرَهُ فَقِيلَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ وَآيِنَ تَقَعُ التَّمْرَةُ مِنَ الرَّجُلِ فَقَالَ لَقَدْ وَجَدْنَا فَقَدَهَا حِينَ فَقَدْنَا هَا وَأَتَيْنَا



الْبَحْرُ فَإِذَا نَحْنُ بِحُوتٍ قَدْ قَدَفَهُ الْبَحْرُ فَأَكَلْنَا مِنْهُ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ يَوْمًا

عثمان بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ہشام بن عروہ، وہب بن کیسان، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو روانہ کیا تین سو آدمیوں کو (جہاد کیلئے) اور ہمارا توشہ ہماری گردنوں پر تھا خیر ہمارا توشہ ختم ہو گیا یہاں تک کہ ہر شخص کو ہم سے ہر روز ایک کھجور ملتی لوگوں نے کہا اے ابو عبد اللہ بھلا ایک کھجور سے آدمی کا کیا بنتا ہوگا؟ انہوں نے کہا: تب وہ بھی نہ رہی تو اس وقت ہم کو اس کی قدر معلوم ہوئی۔ آخر ہم سمندر کے کنارے آئے وہاں ہم نے دیکھا ایک مچھلی پڑی ہے جس کو دیا نے پھینک دیا ہے ہم اس میں سے اٹھارہ دن تک کھاتے رہے۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ہشام بن عروہ، وہب بن کیسان، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عمارت تعمیر کرنا؟

باب: زہد کا بیان

عمارت تعمیر کرنا؟

حدیث 1041

جلد: جلد سوم

راوی: ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، ابوسفیر، حضرت عبد اللہ بن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ أَبِي السَّفَرِ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ مَرَّ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَعَالِجُ خُصًا لَنَا فَقَالَ مَا هَذَا فَقُلْتُ خُصٌّ لَنَا وَهِيَ نَحْنُ نُصَلِّحُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَرَى الْأُمَّرَ إِلَّا أَعْجَلَ مِنْ ذَلِكَ

ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، ابوسفیر، حضرت عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے اوپر سے گزرے ہم ایک جھونپڑا بنا رہے تھے۔ آپ نے فرمایا یہ کیا ہے؟ ہم نے عرض کیا ہمارا مکان پرانا ہو گیا ہے ہم اس کو درست کر رہے

ہیں آپ نے فرمایا میں تو دیکھتا ہوں موت اس سے جلد آنے والی ہے۔

راوی: ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، ابوسفر، حضرت عبداللہ بن عمر

باب: زہد، جبران

عمارت تعمیر کرنا؟

حدیث 1042

جلد: جلد سوم

راوی: عباس بن عثمان دمشقی، ولید بن مسلم، عیسیٰ بن عبدالاعلیٰ بن ابی فروہ، اسحق بن ابی طلحہ، حضرت انس

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مَسْلَمٍ حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ أَبِي فَرْوَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ سَائِلٍ بِكُنْزٍ هَكَذَا فَهُوَ وَبَالَ عَلَى صَاحِبِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَبَدَعَ الْأَنْصَارِيُّ ذَلِكَ فَوَضَعَهَا فَبَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ بِرَمِ أفسأَل عَنْهَا فَأُخْبِرَ أَنَّهُ وَضَعَهَا لَهَا بَلَّغَهُ عَنْكَ فَقَالَ يَرْحَبُهُ اللَّهُ يَرْحَبُهُ اللَّهُ

عباس بن عثمان دمشقی، ولید بن مسلم، عیسیٰ بن عبدالاعلیٰ بن ابی فروہ، اسحاق بن ابی طلحہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک گول مکان کے دروازے پر سے گزرے جو ایک انصاری کا تھا آپ نے فرمایا یہ کیا ہے؟ لوگوں نے عرض کیا گول بنگلہ جس کو فلاں شخص نے بنایا ہے۔ آپ نے فرمایا جو مال ایسی چیزوں میں خرچ ہو وہ قیامت کے دن وبال ہو گا اس کے مالک پر یہ خبر اسی انصاری کو پہنچی اس نے اس کو گرا دیا پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ادھر سے گزرے تو اس گول بنگلے کو نہیں دیکھا اس کا حال پوچھا لوگوں نے عرض کیا آپ نے جو فرمایا تھا اس کی خبر جب مکان کے مالک کو پہنچی تو اس نے اس کو گرا دیا۔ آپ نے فرمایا اللہ اس پر رحم کرے اللہ اس پر رحم کرے۔

راوی : عباس بن عثمان دمشقی، ولید بن مسلم، عیسیٰ بن عبدالاعلیٰ بن ابی فروہ، اسحاق بن ابی طلحہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

عمارت تعمیر کرنا؟

حدیث 1043

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن یحییٰ، ابو نعیم، اسحاق بن سعید بن عمرو بن سعید بن عاص، سعید، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ عَنْ أَبِيهِ سَعِيدِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُنِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنَيْتُ بَيْتًا يُكْنِي مِنِّي مِنَ الْمَطَرِ وَيُكْنِي مِنِّي مِنَ الشَّمْسِ مَا أَعَانَنِي عَلَيْهِ خَلْقُ اللَّهِ تَعَالَى

محمد بن یحییٰ، ابو نعیم، اسحاق بن سعید بن عمرو بن سعید بن عاص، سعید، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے میں نے اپنے آپ کو دیکھا جب ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس رہتے تھے میں نے ایک کھڑی بنالی جو بارش اور دھوپ سے مجھ کو بچاتی اور اسکے بنانے میں اللہ تعالیٰ کی مخلوق نے میری مدد نہیں کی تھی۔

راوی : محمد بن یحییٰ، ابو نعیم، اسحاق بن سعید بن عمرو بن سعید بن عاص، سعید، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

عمارت تعمیر کرنا؟

راوی : اسماعیل بن موسیٰ، شریک، ابی اسحق، حارثہ بن مضرب

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرَّبٍ قَالَ أَتَيْتُنَا خَبَابًا نَعُودُهُ فَقَالَ لَقَدْ طَالَ سَقْمِي وَلَوْلَا أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَتَمَنَّوْا الْمَوْتَ لَتَمَنَّيْتُهُ وَقَالَ إِنَّ الْعَبْدَ لَيُؤْجَرُ فِي نَفَقَتِهِ كُلِّهَا إِلَّا فِي الشُّرَابِ أَوْ قَالَ فِي الْبِنَائِ

اسماعیل بن موسیٰ، شریک، ابی اسحاق، حارثہ بن مضرب سے روایت ہے ہم خباب کی عیادت کو گئے انہوں نے کہا میری بیماری لمبی ہو گئی اور اگر میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ نہ سنا ہوتا آپ فرماتے تھے کہ موت کی آرزو مت کرو تو میں موت کی آرزو کرتا اور آپ نے فرمایا بندے کو، ایک خرچ کرنے میں ثواب ملتا ہے مگر مٹی میں خرچنے کا یا یوں فرمایا کہ عمارت میں خرچنے کا ثواب نہیں ملتا۔

راوی : اسماعیل بن موسیٰ، شریک، ابی اسحق، حارثہ بن مضرب

توکل اور یقین کا بیان۔

باب : زہد کا بیان

توکل اور یقین کا بیان۔

راوی : حراملہ بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، ابن لہیعہ، ابن ہبیرہ، ابی تبیم جیسنانی حضرت عبد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ ابْنِ هُبَيْرَةَ عَنْ أَبِي تَبِيْمٍ الْجَيْشَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ رِيقٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَوْ أَنَّكُمْ تَوَكَّلْتُمْ عَلَى اللَّهِ حَقَّ تَوَكُّلِهِ لَرَزَقَكُمْ كَمَا يَزُقُّ

الطَّيْرُ تَعْدُو حِمَاً وَتَرَوْحُ بَطَانًا

حرمہ بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، ابن لہیعہ، ابن ہبیرہ، ابی تمیم جیسنانی حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے اگر تم جیسا چاہئے ویسا اللہ پر توکل کرو تو تم کو اس طرح سے روزی دے جیسے پرندوں کو دیتا ہے صبح کو وہ بھوکے اٹھتے ہیں اور شام کو پیٹ بھرے ہوئے آتے ہیں۔

راوی : حرمہ بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، ابن لہیعہ، ابن ہبیرہ، ابی تمیم جیسنانی حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

توکل اور یقین کا بیان۔

حدیث 1046

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، سلام، حبہ اور سواہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ سَلَامِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي شَرْحَبِيلَ بْنِ شَرْحَبِيلَ عَنْ حَبَّةَ وَسَوَائِي أَبِي خَالِدٍ قَالَا دَخَلْنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُعَالِجُ شَيْئًا فَأَعْتَاهَا مَلَبًا فَقَالَ لَا تَيْئَسَا مِنَ الرَّزْقِ مَا تَهَيَّرْتُمْ رُؤُسَكُمْ فَإِنَّ الْإِنْسَانَ تَلِدُكُمُ أُمَّهُ أَحْمَرَ لَيْسَ عَلَيْهِ قَشْرٌ ثُمَّ يَرْزُقُهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، سلام، حبہ اور سواہ سے روایت ہے دونوں خالد کے بیٹے تھے کہ ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس گئے آپ کچھ کام کر رہے تھے ہم نے اس کام میں آپ کی مدد کی آپ نے فرمایا تم دونوں روزی کی فکر نہ کرنا جب تک تمہارے سر ہلتے رہیں (زندہ رہو) اسلئے کہ ماں بچے کو سرخ جنتی ہے اس پر کھال نہیں ہوتی پھر اللہ تعالیٰ اس کو روزی دیتا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، سلام، حبہ اور سواہ

باب : زہد کا بیان

توکل اور یقین کا بیان۔

حدیث 1047

جلد : جلد سوم

راوی : اسحاق بن منصور، ابوشعیب صالح بن زریق عطار، سعید بن عبدالرحمن جمحی، موسیٰ بن علی بن رباح، حضرت عمر بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنبَأَنَا أَبُو شُعَيْبٍ صَالِحُ بْنُ زُرَيْقٍ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُبَحِيُّ عَنْ مُوسَى بْنِ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ قَلْبِ ابْنِ آدَمَ بَكْلٍ وَادٍ شُعْبَةٌ فَمَنْ اتَّبَعَ قَلْبَهُ الشُّعْبَ كَلَّهَا لَمْ يَبْلُغْ إِلَّا الْبَأْسَ وَادٍ أَهْلَكَهُ وَمَنْ تَوَكَّلَ عَلَى اللَّهِ كَفَاهُ الشُّعْبَ

اسحاق بن منصور، ابوشعیب صالح بن زریق عطار، سعید بن عبدالرحمن جمحی، موسیٰ بن علی بن رباح، حضرت عمر بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آدم کے دل میں بہت سی راہیں ہیں پھر جو شخص اپنے دل کو سب راہوں میں لگا دے تو اللہ تعالیٰ پرواہ نہ کرے گا اس کو کسی راہ میں ہلاک کرے اور جو شخص اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرے تو سب راہوں کی فکر اس کو جاتی رہے گی۔

راوی : اسحاق بن منصور، ابوشعیب صالح بن زریق عطار، سعید بن عبدالرحمن جمحی، موسیٰ بن علی بن رباح، حضرت عمر بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

توکل اور یقین کا بیان۔

راوی : محمد بن طریف، ابو معاویہ، اعش، ابی سفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنِ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَبُوتَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ إِلَّا وَهُوَ يُحْسِنُ الظَّنَّ بِاللَّهِ

محمد بن طریف، ابو معاویہ، اعش، ابی سفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے میں نے سنا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آپ فرماتے تھے تم میں سے کوئی نہ مرے مگر اس حال میں کہ وہ اللہ تعالیٰ سے نیک گمان رکھتا ہو۔

راوی : محمد بن طریف، ابو معاویہ، اعش، ابی سفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

توکل اور یقین کا بیان۔

راوی : محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، ابن عجلان، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أُنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَسُئِرُ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْهُؤُومُ مِنَ الْقَوِيِّ خَيْرٌ وَأَحَبُّ إِلَى اللَّهِ مِنَ الْهُؤُومِ مِنَ الضَّعِيفِ وَفِي كُلِّ خَيْرٍ أَحْرَصُ عَلَى مَا يَنْفَعُكَ وَلَا تَعْجِزُ فَإِنَّ غَلَبَكَ أَمْرٌ فَقُلْ قَدَّرُ اللَّهُ وَمَا شَاءَ فَعَلَ وَإِيَّاكَ وَاللَّوْفَانَ اللَّهُ تَفْتَحُ عَمَلِ الشَّيْطَانِ

محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، ابن عجلان، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قوی مسلمان اللہ تعالیٰ کو زیادہ پسند ہے ناتواں مسلمان سے ہر بھلائی میں تو حرص کر پھر اگر تو مغلوب ہو جائے تو کہہ اللہ تعالیٰ کی تقدیر ہے اور جو اس نے چاہا وہ کیا اور ہر گز اگر مگر مت کر اگر شیطان کا دروازہ کھولتا ہے جب اس طور سے ہو کہ

تقدیر پر بے اعتمادی نکلے اور انسان کو یہ عقیدہ ہو کہ یہ ہمارے فلاں کام کرنے سے یہ آفت آئی۔

راوی : محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، ابن عجلان، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد، جبران

توکل اور یقین کا بیان۔

حدیث 1050

جلد : جلد سوم

راوی : عبدالرحمن بن عبدالوہاب، عبد اللہ بن نمیر، ابراہیم بن فضل، سعید مقبری، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَلِمَةُ الْحِكْمَةُ وَاللَّهُ الْمُؤْمِنِ حَيْثَمَا وَجَدَهَا فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا

عبدالرحمن بن عبدالوہاب، عبد اللہ بن نمیر، ابراہیم بن فضل، سعید مقبری، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حکمت کا کلمہ گویا مسلمان کی گم شدہ چیز ہے جہاں اس کو پائے وہ اس کا زیادہ حقدار ہے۔

راوی : عبدالرحمن بن عبدالوہاب، عبد اللہ بن نمیر، ابراہیم بن فضل، سعید مقبری، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

توکل اور یقین کا بیان۔

حدیث 1051

جلد : جلد سوم



راوی : عباس بن عبد العظیم عنبری، صفوان بن عیسوی، عبد اللہ بن سعید بن ابی ہند، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعُنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَيْسَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَتَانِ مَغْبُورٌ فِيهِمَا كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ الصِّحَّةُ وَالْفَرَاحُ

عباس بن عبد العظیم عنبری، صفوان بن عیسوی، عبد اللہ بن سعید بن ابی ہند، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دو نعمتیں ایسی ہیں کہ بہت سے لوگ ان میں ناشکری کر رہے ہیں۔ ایک تو تندرستی اور دوسرے فراغت (بے فکری)۔

راوی : عباس بن عبد العظیم عنبری، صفوان بن عیسوی، عبد اللہ بن سعید بن ابی ہند، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

توکل اور یقین کا بیان۔

حدیث 1052

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن زیاد، فضیل بن سلیمان، عبد اللہ بن عثمان بن خثیم، عثمان بن جبیر، حضرت ابوبکر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْفَضِيلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حُثَيْمٍ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ جُبَيْرٍ مَوْلَى أَبِي أَيُّوبَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلِّمْنِي وَأَوْجِرْ قَالَ إِذَا قُتِبْتَ فِي صَلَاتِكَ فَصَلِّ صَلَاةَ مُؤَدِّعٍ وَلَا تَكَلِّمْ بِكَلَامٍ تَعْتَدِرُ مِنْهُ وَأَجْبِعِ الْيَأْسَ عَنِّي أَيُّدِي النَّاسِ

محمد بن زیاد، فضیل بن سلیمان، عبد اللہ بن عثمان بن خثیم، عثمان بن جبیر، حضرت ابوبکر سے روایت ہے ایک شخص آنحضرت

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ کو کوئی بات فرمائیے لیکن مختصر۔ آپ نے فرمایا جب تو نماز میں کھڑا ہو تو ایسی پڑھ گویا تو اب اس دنیا سے رخصت ہونے والا ہے اور ایسی بات منہ سے مت نکال جس سے آئندہ عذر کرنا پڑے اور جو کچھ لوگوں کے پاس ہے اس سے مایوس ہو جا۔

راوی : محمد بن زیاد، فضیل بن سلیمان، عبد اللہ بن عثمان بن عثمان بن خثیم، عثمان بن جبیر، حضرت ابو ایوب

باب : زہد کا بیان

توکل اور یقین کا بیان۔

حدیث 1053

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، حسن بن موسیٰ، حماد بن سلمہ، علی بن زید، اوس بن خالد، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلْمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَوْسِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الَّذِي يَجْلِسُ يَسْبَعُ الْحِكْمَةَ ثُمَّ لَا يُحَدِّثُ عَنْ صَاحِبِهِ إِلَّا بِشَرِّ مَا يَسْبَعُ كَمَثَلِ رَجُلٍ أَتَى رَاعِيًا فَقَالَ يَا رَاعِي أَجْزَرَنِي شَاةٌ مِنْ غَنَبِكَ قَالَ أَذْهَبُ فَنُذِرُ بِأُذُنِ خَيْرِهَا فَذَهَبَ فَأَخَذَ بِأُذُنِ كَلْبِ الْغَنَمِ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلْمَةَ حَدَّثَنَا إِسْعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا سَلْمَةُ فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَقَالَ فِيهِ بِأُذُنِ خَيْرِهَا شَاةٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حسن بن موسیٰ، حماد بن سلمہ، علی بن زید، اوس بن خالد، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص بیٹھ کر حکمت کی بات سنے پھر لوگوں سے وہی بات بیان کرے جو اس نے بری بات سنی ہے اپنے ساتھی سے تو اس کی مثال ایسی ہے جیسے ایک شخص چرواہے کے پاس آیا اور اس سے کہا اے چرواہے مجھکو ایک بکری ذبح کرنے کے لئے دے۔ وہ بولا جا اور گلہ میں سے (جو بھی بکری تھے) اچھی معلوم ہو اس کا کان پکڑ کر لے جا۔ پھر وہ گیا

اور کتے کا کان پکڑ کر لے چلا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، حسن بن موسیٰ، حماد بن سلمہ، علی بن زید، اوس بن خالد، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تواضع کا بیان اور کبر کے چھوڑ دینے کا بیان۔

باب : زہد کا بیان

تواضع کا بیان اور کبر کے چھوڑ دینے کا بیان۔

حدیث 1054

جلد : جلد سوم

راوی : سوید بن سعید، علی بن مسہر، علی بن میمون رقی، سعید بن مسلمہ، اعش، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبد اللہ بن

مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُؤَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي رَافِعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ جَمِيعًا عَنْ  
الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي  
قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ مِنْ كِبَرٍ وَلَا يَدْخُلُ النَّارَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ مِنْ إِيْمَانٍ

سوید بن سعید، علی بن مسہر، علی بن میمون رقی، سعید بن مسلمہ، اعش، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ شخص جنت میں نہ جائے گا جس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر  
غرور ہو اور وہ شخص دوزخ میں نہ جائے گا جس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر ایمان ہو۔

راوی : سوید بن سعید، علی بن مسہر، علی بن میمون رقی، سعید بن مسلمہ، اعش، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ

تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

تواضع کا بیان اور کبر کے چھوڑ دینے کا بیان۔

حدیث 1055

جلد : جلد سوم

راوی : ہناد بن سری، ابوالاحوص، عطاء بن سائب، اغرابی مسلم، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هَنَادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ عَطَائِ بْنِ السَّائِبِ عَنِ الْأَعْرَابِيِّ أَبِي مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُونَ اللَّهُ سُبْحَانَهُ الْكِبْرِيَاءُ رِدَائِي وَالْعَظْمَةُ إِزَارِي مَنْ نَاذَعَنِي وَاحِدًا مِنْهُمَا أَلْقَيْتُهُ فِي جَهَنَّمَ

ہناد بن سری، ابوالاحوص، عطاء بن سائب، اغرابی مسلم، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ سبحانہ و تعالیٰ فرماتا ہے تکبر میری چادر ہے اور ابائی میرا ازار پھر جو کوئی ان دونوں میں سے کسی کیلئے مجھ سے جھگڑے میں اس کو جہنم میں ڈالوں گا۔

راوی : ہناد بن سری، ابوالاحوص، عطاء بن سائب، اغرابی مسلم، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

تواضع کا بیان اور کبر کے چھوڑ دینے کا بیان۔

حدیث 1056

جلد : جلد سوم

راوی : عبد اللہ بن سعید، ہارون بن اسحق، عبدالرحمن محارب، عطاء بن سائب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ وَهَارُونُ بْنُ إِسْحَقَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْمُحَارِبِيُّ عَنْ عَطَائِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ سُبْحَانَهُ الْكِبْرِيَاءُ رِدَائِي وَالْعِظْمَةُ إِذَا رِي فَمَنْ نَازَعَنِي وَاحِدًا مِنْهُمَا أَلْقَيْتُهُ فِي النَّارِ

عبد اللہ بن سعید، ہارون بن اسحاق، عبد الرحمن محاربی، عطاء بن سائب، سعید بن جبیرین، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

راوی : عبد اللہ بن سعید، ہارون بن اسحاق، عبد الرحمن محاربی، عطاء بن سائب، سعید بن جبیرین، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

تواضع کا بیان اور کبر کے چھوڑ دینے کا بیان۔

حدیث 1057

جلد : جلد سوم

راوی : حرملة بن يحيى، ابن وهب، عمرو بن حارث، ابى هيثم، حضرت ابوسعيد رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ دَرَّاجًا حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يَتَوَاضَعُ لِلَّهِ سُبْحَانَهُ دَرَجَةٌ يَرْفَعُهُ اللَّهُ بِهِ دَرَجَةً وَمَنْ يَكْبُرْ كَبْرًا إِلَى اللَّهِ دَرَجَةٌ يَضَعُهُ اللَّهُ بِهِ دَرَجَةً حَتَّى يَجْعَلَهُ فِي أَسْفَلِ السَّافِلِينَ

حرملة بن يحيى، ابن وهب، عمرو بن حارث، ابى هيثم، حضرت ابوسعيد رضى الله تعالى عنه سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ عزوجل کی رضامندی کے واسطے ایک درجہ کا تواضع کرے تو اللہ تعالیٰ اس کا ایک درجہ بلند کرے گا اور جو کوئی اللہ تعالیٰ کے سامنے ایک درجہ تکبر کرے تو اللہ تعالیٰ اس کا ایک درجہ گھٹا دے گا یہاں تک کہ اَسْفَلِ السَّافِلِينَ (سب سے

نچلا درجہ) میں اسکو رکھے گا۔

راوی : حرملہ بن یحییٰ، ابن وہب، عمرو بن حارث، ابی ہیشم، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

تواضع کا بیان اور کبر کے چھوڑ دینے کا بیان۔

حدیث 1058

جلد : جلد سوم

راوی : نصر بن علی، عبد الصمد، سلم بن قتیبہ، شعبہ، علی بن زید، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَ سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ  
إِنْ كَانَتْ الْأُمَّةُ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ لَتَأْخُذُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا يَنْزِعُ يَدَهُ مِنْ يَدِهَا حَتَّى تَذْهَبَ بِهِ  
حَيْثُ شَاءَتْ مِنَ الْمَدِينَةِ فِي حَاجَتِهَا

نصر بن علی، عبد الصمد، سلم بن قتیبہ، شعبہ، علی بن زید، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے مدینہ کی ایک  
لوٹھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہاتھ پکڑتی پھر آپ اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ میں سے نہ لے لیتے یہاں تک وہ آپ کو لے جاتی  
جہاں چاہتی اپنے کام کے لئے۔

راوی : نصر بن علی، عبد الصمد، سلم بن قتیبہ، شعبہ، علی بن زید، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

تواضع کا بیان اور کبر کے چھوڑ دینے کا بیان۔

راوی : عمرو بن رافع، جریر، مسلم اعور، انس بن مالک

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُسْلِمِ الْأَعْوَرِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُ الْهَرِيضَ، وَيُشِيعُ الْجِنَازَةَ وَيُجِيبُ دَعْوَةَ الْمَلُوكِ وَيَرْكَبُ الْحِمَارَ وَكَانَ يَوْمَ قَرْيَظَةَ وَالنُّضَيْرِ عَلَى حِمَارٍ وَيَوْمَ خَيْبَرَ عَلَى حِمَارٍ مَخْطُومٍ يَسِّنُ مِنْ لِيْفٍ وَتَحْتَهُ إِكَاْفٌ مِنْ لِيْفٍ

عمرو بن رافع، جریر، مسلم اعور، انس بن مالک سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیمار کی عیادت کرتے جنازے کیساتھ جاتے غلام اگر دعوت دیتا تو جس قبول کرتے گدھے سوار ہوتے اور جس دن بنی قریظہ اور بنی نضیر کا واقعہ ہوا اس دن آپ ایک گدھے پر سوار تھے اس کی رسی خرما کی چھار کی تھی آپ کے نیچے ایک زین تھا خرما کا پوست کا جو گدھے پر رکھا تھا یہ سب امور آپ کی تواضع اور انکساری پر دلالت کرتے ہیں۔

راوی : عمرو بن رافع، جریر، مسلم اعور، انس بن مالک

باب : زہد کا بیان

تواضع کا بیان اور کبر کے چھوڑ دینے کا بیان۔

راوی : احمد بن سعید، علی بن حسین بن واقد، مطر، قتادة، مطرف، حضرت ابن عباس بن حمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مَطْرِ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ مَطْرِ بْنِ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ خَطَبَهُمْ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّوَجَلَّ أَوْحَى إِلَيَّ أَنْ تَوَاضَعُوا حَتَّى لَا يَفْخَرَ أَحَدٌ عَلَى أَحَدٍ

احمد بن سعید، علی بن حسین بن واقد، مطر، قتاده، مطرف، حضرت ابن عباس بن حمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو خطبہ سنایا تو فرمایا بے شک اللہ تعالیٰ نے مجھ کو وحی بھیجی کہ تو اضع کرو یہاں تک کہ کوئی مسلمان دوسرے پر فخر نہ کرے۔

راوی : احمد بن سعید، علی بن حسین بن واقد، مطر، قتادہ، مطرف، حضرت ابن عباس بن حمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ

شرم کا بیان

باب : زہد کا بیان

شرم کا بیان

حدیث 1061

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، عبدالرحمن بن مہدی، شعبہ، قتادہ، عبداللہ بن ابی عتبہ، ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عْتَبَةَ مَوْلَى لَأَنْسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدَّ حَيَاءً مِنْ عَدْرَائِي فِي خَدْرِهَا وَكَانَ إِذَا كَرِهَ شَيْئًا رَمَى ذَلِكَ فِي وَجْهِهِ

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، عبدالرحمن بن مہدی، شعبہ، قتادہ، عبداللہ بن ابی عتبہ، ابوسعید خدری سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کنواری لڑکی سے بھی زیادہ شرم تھی جو پردے میں رہتی ہے اور آپ جب کسی چیز کو برا جانے لگتے تو آپ کے مبارک چہرے میں اسکا اثر معلوم ہوتا۔

راوی : محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، عبدالرحمن بن مہدی، شعبہ، قتادہ، عبداللہ بن ابی عتبہ، ابوسعید خدری



باب : زہد کا بیان

شرم کا بیان

حدیث 1062

جلد : جلد سوم

راوی : اسما عییل بن عبد اللہ رقی، عیسیٰ بن یونس، معاویہ بن یحییٰ، زہری، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقِيُّ حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِكُلِّ دِينٍ خُلُقًا وَخُلُقُ الْإِسْلَامِ الْحَيَاءُ

اسما عییل بن عبد اللہ رقی، عیسیٰ بن یونس، معاویہ بن یحییٰ، زہری، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر دین والوں میں ایک خصلت ہوتی ہے اور اسلام کی خصلت حیا ہے۔

راوی : اسما عییل بن عبد اللہ رقی، عیسیٰ بن یونس، معاویہ بن یحییٰ، زہری، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

شرم کا بیان

حدیث 1063

جلد : جلد سوم

راوی : عبد اللہ بن سعید، سعید بن محمد وراق، صالح بن حیان، محمد بن کعب قرظی، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبِ الْقُرَظِيِّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِكُلِّ دِينٍ خُلُقًا وَإِنَّ خُلُقَ الْإِسْلَامِ الْحَيَاءُ

عبد اللہ بن سعید، سعید بن محمد وراق، صالح بن حیان، محمد بن کعب قرظی، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی روایت ہے

راوی : عبد اللہ بن سعید، سعید بن محمد وراق، صالح بن حیان، محمد بن کعب قرظی، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

شرم کا بیان

حدیث 1064

جلد : جلد سوم

راوی : عمرو بن رافع، جریر، منصور، ربیع بن حراش، عقبہ بن عمر، ابو مسعود انصاری اور عقبہ بن عمرو

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رَبِيعِ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ عَقْبَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِمَّا أَدْرَكَ النَّاسُ مِنْ كَلَامِ النَّبِيِّ الْوَأَوْ إِذَا لَمْ تَسْتَحِي فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ

عمرو بن رافع، جریر، منصور، ربیع بن حراش، عقبہ بن عمر، ابو مسعود انصاری اور عقبہ بن عمرو سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لوگوں کے پاس جو اگلے پیغمبروں کے کلام میں سے رہ گیا ہے وہ یہ ہے، جب تو شرم نہ کرے تو جو جی چاہے وہ کر۔

راوی : عمرو بن رافع، جریر، منصور، ربیع بن حراش، عقبہ بن عمر، ابو مسعود انصاری اور عقبہ بن عمرو

باب : زہد کا بیان

شرم کا بیان

حدیث 1065

جلد : جلد سوم

راوی: اسماعیل بن موسیٰ، ہشیم، منصور، حسن، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَيَائِيُّ مِنَ الْإِيْبَانِ وَالْإِيْبَانُ فِي الْجَنَّةِ وَالْبَدَائِيُّ مِنَ الْجَفَائِي وَالْجَفَائِيُّ فِي النَّارِ

اسماعیل بن موسیٰ، ہشیم، منصور، حسن، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حیا، ایمان میں داخل ہے اور فحش گوئی جفا ہے اور جفا دوزخ میں جائے گی۔

راوی: اسماعیل بن موسیٰ، ہشیم، منصور، حسن، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: زہد کا بیان

شرم کا بیان

حدیث 1066

جلد: جلد سوم

راوی: حسن بن علی خلیل، عبدالرزاق، معمر، ثابت، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أُنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا كَانَ الْفُحْشُ فِي شَيْءٍ قَطُّ إِلَّا شَانَهُ وَلَا كَانَ الْحَيَائِيُّ فِي شَيْءٍ قَطُّ إِلَّا زَانَهُ

حسن بن علی خلیل، عبدالرزاق، معمر، ثابت، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس چیز میں فحش ہو وہ اسکو عیب دار کر دے گا تو انسان ضرور فحش سے عیب دار ہو جائے گا اور حیا جس چیز میں آجائے وہ اسکو عمدہ کر دے گی۔

راوی: حسن بن علی خلیل، عبدالرزاق، معمر، ثابت، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

علم اور بردباری کا بیان۔

باب : زہد کا بیان

علم اور بردباری کا بیان۔

حدیث 1067

جلد : جلد سوم

راوی : حرمہ بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، سعید بن ابی ایوب، ابو مرحوم، سهل بن معاذ بن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَرْمَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ أَبِي مَرْحُومٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَفَّمْ غَيْظًا وَهُوَ قَادِرٌ عَلَى أَنْ يُنْفِذَهُ دَعَاهُ اللَّهُ عَلَى رُؤْسِ الْخَلَائِقِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يُخَيَّرَ كَفِي أَيِّ الْحُورِ شَاءَ

حرمہ بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، سعید بن ابی ایوب، ابو مرحوم، سهل بن معاذ بن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنا غصہ روک لے اور وہ قادر ہے رکھتا ہو اس کو استعمال کرنے کی تو اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کے دن لوگوں کے سامنے بلائے گا اور اس کو اختیار دے گا جس حور کو چاہے وہ بند کر لے۔

راوی : حرمہ بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، سعید بن ابی ایوب، ابو مرحوم، سهل بن معاذ بن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

علم اور بردباری کا بیان۔

حدیث 1068

جلد : جلد سوم

راوی : ابو کریب محمد بن علاء ہمدانی، یونس بن بکر، خالد بن دینار شیبانی، عمارہ عبدی، ابو سعید خدری رضی اللہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ دِينَارٍ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ عُبَارَةَ الْعَبْدِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَتَيْتُكُمْ وَفُودُ عَبْدِ الْقَيْسِ وَمَا يَرَى أَحَدٌ فِينَا نَحْنُ كَذَلِكَ إِذْ جَاءُوا فَانزَلُوا فَأَتَوْا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَقِيَ الْأَشْجُ الْعَصْرِيُّ فَجَاءَ بَعْدُ كُنَّا مَنْزِلًا فَأَنَاخَ رَاحِلَتَهُ وَوَضَعَ ثِيَابَهُ جَانِبًا ثُمَّ جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَشْجُ إِنَّ فِيكَ لَخَصْلَتَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللَّهُ الْحِلْمَ وَالشُّؤْدَةَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَشَيْءٌ جُبِلْتُ عَلَيْهِ أَمْ شَيْءٌ حَدَّثَنِي قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلْ شَيْءٌ جُبِلْتُ عَلَيْهِ

ابو کریم محمد بن علاء ہمدانی، یونس بن بکر، خالد بن دینار شیبانی، عمارہ عبدی، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھے، ہوئے تھے اتنے میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عبد القیس کے قاصد آن پہنچے اور کوئی اس وقت دکھائی نہیں دیتا تھا خیر ہم ان سالاروں میں تھے کہ اتنے میں عبد القیس کے قاصد آن پہنچے اور اترے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے لیکن ان میں ایک شخص تھا اشج عصری (سرپھٹا ہوا)۔ اس شخص کا نام منذر بن عائد تھا وہ سب کے بعد آیا اور ایک مقام میں اتر اور اپنی اونٹنی کو بٹھایا اور اپنے کپڑے ایک طرف رکھے پھر آنحضرت کے پاس آیا بڑے اطمینان اور سہولت سے۔ آنحضرت نے فرمایا اے اشج تجھ میں دو خصائیں ہیں جن کو اللہ تعالیٰ دوست رکھتا ہے ایک تو حلم دوسرے تودہ (یعنی وقار اور تمکین سہولت) اشج نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ صفتیں مجھ میں خلتی ہیں یا نئی پیدا ہوئی ہیں؟ آپ نے فرمایا نہیں خلتی ہیں۔

راوی : ابو کریم محمد بن علاء ہمدانی، یونس بن بکر، خالد بن دینار شیبانی، عمارہ عبدی، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

حلم اور بردباری کا بیان۔

راوی : ابواسحق ہروی، عباس بن فضل انصاری، قرۃ بن خالد، ابوجہرہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَبُو جَبْرَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْأَشْجِ الْعَصْرِيِّ إِنَّ فِيكَ خَصْلَتَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللَّهُ الْحِلْمَ وَالْحَيَاءَ

ابواسحاق ہروی، عباس بن فضل انصاری، قرۃ بن خالد، ابوجہرہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اشج عصری سے فرمایا تجھ میں دو خصلتیں ہیں جن کو اللہ تعالیٰ دوست رکھتا ہے حلم اور حیا۔

راوی : ابواسحق ہروی، عباس بن فضل انصاری، قرۃ بن خالد، ابوجہرہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

حلم اور بردباری کا بیان۔

راوی : زید بن احزم، بشر بن عمر، حماد بن سلمہ، یونس بن عبید، حسن ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَحْزَمٍ حَدَّثَنَا بَشَرُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عَبِيدٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ جُرْعَةٍ أَعْظَمَ أَجْرًا عِنْدَ اللَّهِ مِنْ جُرْعَةٍ غِيْظٍ كَظْهَائِهَا عَبْدٌ ابْتِغَى وَجْهَ اللَّهِ

زید بن احزم، بشر بن عمر، حماد بن سلمہ، یونس بن عبید، حسن ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی گھونٹ پینے کا ثواب اللہ تعالیٰ کے پاس اتنا نہیں ہے جتنا غصہ کا گھونٹ پینے کا اللہ کی رضامندی کے لئے۔

راوی : زید بن احزم، بشر بن عمر، حماد بن سلمہ، یونس بن عبید، حسن ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

غم اور رونے کا بیان۔

باب : زہد کا بیان

غم اور رونے کا بیان۔

حدیث 1071

جلد : جلد سوم

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبید اللہ بن موسیٰ اسرائیل، ابراہیم بن مہاجر، مجاہد، مورق عجل، ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ أَنْبَأَنَا عَبِيدُ اللَّهِ بْنِ مُوسَى أَنْبَأَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ مُوَرِّقِ الْعُجَلِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أَرَى مَا لَا تَرَوْنَ وَأَسْبَعُ مَا لَا تَسْبَعُونَ إِنَّ السَّمَائِ أَطَّتْ وَحَقَّ لَهَا أَنْ تَبْطَأَ مَا فِيهَا مَوْضِعُ أَرْبَعِ أَصَابِعٍ إِلَّا وَمَدَّهَا وَإِنَّ عَجَبَهَا سَاجِدًا لِلَّهِ وَاللَّهُ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمَ لَصَحِحْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا وَمَا تَلَدَّ ذُنُوبُ النَّسَائِ عَلَى الْفُرْشَاءِ، وَأَخْرَجْتُمْ إِلَى الصُّعْدَاتِ تَجَارُونَ إِلَى اللَّهِ وَاللَّهُ لَوْ دِدْتُ أَنِّي كُنْتُ شَجَرَةً تُعْضَدُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبید اللہ بن موسیٰ اسرائیل، ابراہیم بن مہاجر، مجاہد، مورق عجل، ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں وہ باتیں دیکھتا ہوں جن کو تم نہیں دیکھتے اور سنتا ہوں جن کو تم نہیں سنتے آسمان چرچر کر رہا ہے اور کیونکر چرچر نہ کرے گا اس میں چار انگلیوں کی جگہ بھی باقی نہیں ہے جہاں ایک فرشتہ اپنی پیشانی رکھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کو سجدہ نہ کر رہا ہو قسم خدا کی اگر تم وہ جانتے جو میں جانتا ہوں تو تم تھوڑا ہنستے اور زیادہ روتے اور تم کو بچھونوں پر اپنی عورتوں کے ساتھ مزہ نہ آتا اور تم جنگلوں کو نکل جاتے اللہ تعالیٰ سے فریاد کرتے ہوئے قسم خدا کی مجھے تو آرزو ہے کاش میں ایک درخت ہوتا جس کو لوگ کاٹ ڈالتے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبید اللہ بن موسیٰ اسرائیل، ابراہیم بن مہاجر، مجاہد، مورق عجل، ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

غم اور رونے کا بیان۔

حدیث 1072

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن مثنیٰ، عبد الصمد بن عبد الوارث، ہمام، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا هَبَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ تَدْرُونَ مَا أَعْلَمَ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا

محمد بن مثنیٰ، عبد الصمد بن عبد الوارث، ہمام، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تم جانتے وہ باتیں جو میں جانتا ہوں انم تم توڑا ہنستے اور بہت روتے۔

راوی : محمد بن مثنیٰ، عبد الصمد بن عبد الوارث، ہمام، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

غم اور رونے کا بیان۔

حدیث 1073

جلد : جلد سوم

راوی : عبد الرحمن بن ابراہیم، محمد بن ابی فدیك، موسیٰ بن یعقوب زمعی، ابی حازم، عامر بن عبد اللہ بن زبیر

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي فَدَيْكٍ عَنْ مُوسَى بْنِ يَعْقُوبَ الزَّمَعِيِّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ أَنَّ عَامِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ بَيْنَ إِسْلَامِهِمْ وَبَيْنَ أَنْ نَزَلَتْ هَذِهِ آيَةُ يُعَاتِبُهُمُ اللَّهُ بِهَا إِلَّا أَرْبَعُ



سِنِينَ وَلَا يَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَاسِقُونَ

عبدالرحمن بن ابراہیم، محمد بن ابی فدیک، موسیٰ بن یعقوب زمعی، ابی حازم، عامر بن عبداللہ بن زبیر سے روایت ہے ان کے باپ نے ان سے بیان کیا کہ ان کے اسلام میں اور اس آیت کے اترنے میں جس میں اللہ تعالیٰ نے ان پر عتاب کیا صرف چار برس کا فاصلہ تھا (وَلَا يَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَاسِقُونَ)۔

راوی: عبدالرحمن بن ابراہیم، محمد بن ابی فدیک، موسیٰ بن یعقوب زمعی، ابی حازم، عامر بن عبداللہ بن زبیر

باب: زہد کا بیان

غم اور رونے کا بیان۔

حدیث 1074

جلد: جلد سوم

راوی: بکر بن خلف، ابوبکر حنفی، عبدالحمید بن جعفر، ابراہیم بن عبداللہ بن حنین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلْفٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْحَنْفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَكْثُرُوا الصَّحِكَ فَإِنَّ كَثْرَةَ الصَّحِكِ تُبِيدُ النَّفْسَ

بکر بن خلف، ابو بکر حنفی، عبدالحمید بن جعفر، ابراہیم بن عبداللہ بن حنین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بہت مت ہنسو۔ اس لئے کہ بہت ہنسنے سے دل مردہ ہو جاتا ہے۔

راوی: بکر بن خلف، ابو بکر حنفی، عبدالحمید بن جعفر، ابراہیم بن عبداللہ بن حنین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

غم اور رونے کا بیان۔

حدیث 1075

جلد : جلد سوم

راوی : ہناد بن سری، ابوالاحوص، اعمش، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هُنَادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ عَلْقَمَةَ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْرَأُ عَلَى فِقْرٍ أَدُسَ عَلَيْهِ بِسُورَةِ النَّسَائِ حَتَّى إِذَا بَلَغَتْ فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيدًا فَعَظَرْتُ إِلَيْهِ بِيَدِي نَمَا لَا تَدْمَعَانِ

ہناد بن سری، ابوالاحوص، اعمش، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا مجھ کو قرآن سنا۔ اس نے آپ کو سورۃ نساء سنائی جب میں اس آیت پر پہنچا (کَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيدًا) اس وقت کیا حال ہوگا جب ہم ہر ایک امت پر گواہ کر کے لائیں گے اور تجھ کو ان لوگوں پر گواہ کر کے لائیں گے تو میں نے آپ کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔

راوی : ہناد بن سری، ابوالاحوص، اعمش، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

غم اور رونے کا بیان۔

حدیث 1076

جلد : جلد سوم

راوی : قاسم بن زکریا بن دینار، اسحق بن منصور، ابوجاء خراسانی، محمد بن مالک، حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكْرِيَّا بْنِ دِينَارٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَائٍ الْخُرَاسَانِيُّ عَنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ

الْبِرَائِي قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جِنَازَةٍ فَجَلَسَ عَلَى شَفِيرِ الْقَبْرِ فَبَكَى حَتَّى بَلَ الْاَثَرَى ثُمَّ قَالَ يَا إِخْوَانِي لِيُثَلِّ هَذَا فَأَعِدُّوا

قاسم بن زكريا بن دينار، اسحاق بن منصور، ابورجاء خراساني، محمد بن مالك، حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے ایک جنازے میں آپ قبر کے کنارے بیٹھ کر رونے لگے یہاں تک کہ مٹی گیلی ہو گئی آپ کے آنسوؤں سے پھر آپ نے فرمایا اے بھائیو اس کے لئے تیاری کرو۔

راوی : قاسم بن زکریا بن دینار، اسحق بن منصور، ابورجاء خراسانی، محمد بن مالک، حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

غم اور رونے کا بیان۔

حدیث 1077

جلد : جلد سوم

راوی : عبد اللہ بن احمد بن بشیر بن ذکوان دمشقی، ولید بن مسلم، ابورافع، ابن ابی ملیکہ، عبد الرحمن بن سائب، سعد بن ابی وقاص

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَشِيرٍ بْنُ ذَكْوَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو رَافِعٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَاصٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ إِذَا بَكَتُمْ تَبْكُوا فَتَبَاكَؤُا

عبد اللہ بن احمد بن بشیر بن ذکوان دمشقی، ولید بن مسلم، ابورافع، ابن ابی ملیکہ، عبد الرحمن بن سائب، سعد بن ابی وقاص سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر رونانہ آئے تو رونے کی صورت بناؤ۔ آخرت کی یاد کر کے۔

راوی : عبد اللہ بن احمد بن بشیر بن ذکوان دمشقی، ولید بن مسلم، ابورافع، ابن ابی ملیکہ، عبد الرحمن بن سائب، سعد بن ابی وقاص

باب : زہد کا بیان

غم اور رونے کا بیان۔

حدیث 1078

جلد : جلد سوم

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ابراہیم بن منذر، ابن ابی فدیك، حماد بن ابی حمید زرقی، عون بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبرَاهِيمَ الدِمَشْقِيُّ وَإِبرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنِي حَمَادُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ الزُّرْقِيُّ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ مُؤْمِنٍ يَخْرُجُ مِنْ عَيْنَيْهِ دُمُوعٌ وَإِنْ كَانَ مِثْلَ رَأْسِ الدُّبَابِ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ثُمَّ تُصِيبُ شَيْئًا مِنْ حَرٍّ وَجْهَهُ إِلَّا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَى النَّارِ

عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ابراہیم بن منذر، ابن ابی فدیك، حماد بن ابی حمید زرقی، عون بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس مسلمان بندے کی آنکھ سے آنسو نکلیں اگرچہ مکھی کے سر کے برابر ہوں اللہ کے ڈر سے پھر وہ یہیں اسکے منہ پر تو اللہ تعالیٰ اس (کے جسم) کو حرام کر دے گا دوزخ پر۔

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ابراہیم بن منذر، ابن ابی فدیك، حماد بن ابی حمید زرقی، عون بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عمل کے قبول نہ ہونے کا ڈر رکھنا۔

باب : زہد کا بیان

عمل کے قبول نہ ہونے کا ڈر رکھنا۔

حدیث 1079

جلد : جلد سوم

راوی : ابو بکر، وکیع، مالک بن مغول، عبد الرحمن بن سعد ہمدانی، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعِيدِ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ  
قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالَّذِينَ لِيُؤْتُونَ مَا آتَوْا وَقُلُوبُهُمْ وَجِلَةٌ أَهْوَأَ الَّذِي يَزِينِي وَيَسْرِقُ وَيَشْرَبُ الْخَمْرَ قَالَ لَا يَا بِنْتَ أَبِي بَكْرٍ  
أَوْ يَا بِنْتَ الصِّدِّيقِ وَلَكِنَّهُ الرَّجُلُ يَسُومُ وَيَتَصَدَّقُ وَهُوَ يَخَافُ أَنْ لَا يُنْتَقَبَلَ مِنْهُ

ابو بکر، وکیع، مالک بن مغول، عبد الرحمن بن سعد ہمدانی، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ (وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوْا وَقُلُوبُهُمْ وَجِلَةٌ) سے کیا وہ لوگ مراد ہیں جو زنا کرتے ہیں اور چوری اور شراب پیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا نہیں اے ابو بکر کی بیٹی اس سے مراد وہ لوگ ہیں جو روزانہ سوتے ہیں صدقہ دیتے ہیں نماز پڑھتے ہیں اور پھر ڈرتے ہیں شاید ہمارے اعمال قبول نہ ہوں۔

راوی : ابو بکر، وکیع، مالک بن مغول، عبد الرحمن بن سعد ہمدانی، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : زہد کا بیان

عمل کے قبول نہ ہونے کا ڈر رکھنا۔

حدیث 1080

جلد : جلد سوم

راوی : عثمان بن اسحاق بن عمران دمشقی، ولید بن مسلم عبد الرحمن بن یزید بن جابر، ابو عبد، حضرت معاویہ بن

ابن سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عِمْرَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ رَبِّ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّمَا الْأَعْمَالُ كَالرِّعَائِي إِذَا طَابَ أَسْفَلُهُ طَابَ أَعْلَاهُ وَإِذَا فَسَدَ أَسْفَلُهُ فَسَدَ أَعْلَاهُ

عثمان بن اسماعیل بن عمران دمشقی، ولید بن مسلم عبد الرحمن بن یزید بن جابر، ابو عبد، حضرت معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں اعمال صالح کی مثال برتن کی سی ہے جسے برتن میں نیچے اچھا ہو گا تو اوپر بھی اچھا ہو گا اور جو نیچے خراب ہو گا اس کے اوپر بھی خراب ہو گا۔

راوی : عثمان بن اسماعیل بن عمران دمشقی، ولید بن مسلم عبد الرحمن بن یزید بن جابر، ابو عبد، حضرت معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

عمل کے قبول نہ ہونے کا ڈر رکھنا۔

حدیث 1081

جلد : جلد سوم

راوی : کثیر بن عبید الحمصی، بقیہ، ورقاء بن عمر، عبد اللہ بن ذکوان ابوزناد، اعرج، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عَبِيدِ الْحِمْصِيِّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ وَرْقَاءِ بْنِ زَكَوَانَ بْنِ ذُكْوَانَ أَبُو الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْمَرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا صَلَّى فِي الْعَلَانِيَةِ فَأَحْسَنَ وَصَلَّى فِي السِّرِّ أَحْسَنَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ هَذَا عَبْدِي حَقًّا

کثیر بن عبید الحمصی، بقیہ، ورقاء بن عمر، عبد اللہ بن ذکوان ابوزناد، اعرج، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آدمی جب لوگوں کے سامنے نماز اچھی طرح سے ادا کرے اور تنہائی میں بھی اچھی طرح سے ادا

کرے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یہ میرا بندہ سچا ہے۔

راوی : کثیر بن عبید الحمصی، بقیہ، ورقاء بن عمر، عبد اللہ بن ذکوان ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد، جبران

عمل کے قبول نہ ہونے کا درد کھنا۔

حدیث 1082

جلد : جلد سوم

راوی : عبد اللہ بن عامر بن زرارہ، اسماعیل بن موسیٰ، شریک بن عبد اللہ بن اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَّارَةَ وَإِسْعَاقُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَارِبُوا فَنَادُوا أَفَإِنَّهُ لَيْسَ أَحَدٌ مِنْكُمْ بِمُنْجِيهِ عَمَلُهُ قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللَّهُ بِرَحْمَةٍ مِنْهُ وَفَضْلٍ

عبد اللہ بن عامر بن زرارہ، اسماعیل بن موسیٰ، شریک بن عبد اللہ بن اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میانہ روی اختیار کرو اور صحیح راستہ مضبوط تھا اسلئے کہ کوئی تم میں سے ایسا نہیں جس کا عمل اس کو نجات دے۔ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا آپ کو بھی آپ کا عمل نجات نہیں دے گا آپ نے فرمایا مجھ کو بھی نہیں مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ اپنا فضل و کرم کرے۔

راوی : عبد اللہ بن عامر بن زرارہ، اسماعیل بن موسیٰ، شریک بن عبد اللہ بن اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ریا اور شہرت کا بیان۔

باب : زہد کا بیان

ریا اور شہرت کا بیان۔

حدیث 1083

جلد : جلد سوم

راوی : ابو مروان عثمانی، عبد العزیز بن ابو حازم، علاء بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيَّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ الْعَلَاءِيِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ، قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَا أَغْنَى الشُّرَكَائِ عَنِ الشُّمُوكِ فَمَنْ عَمِلَ لِي عَمَلًا أَشْرَكَ فِيهِ غَيْرِي فَأَنَا مِنْهُ بِرَبِيٍّ وَهُوَ لِلَّذِي أَشْرَكَ

ابو مروان عثمانی، عبد العزیز بن ابو حازم، علاء بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ جل جلالہ فرماتا ہے میں تمام شریکوں میں سے زیادہ بے پرواہ ہوں شرک سے پھر جو کوئی ایسا عمل کرے جس میں کسی اور کو شریک کرے تو میں اس عمل سے بیزار ہوں۔ جس اس کو قبول نہ کروں گا۔ وہ اسی کے لئے ہے جس کو شریک کیا۔

راوی : ابو مروان عثمانی، عبد العزیز بن ابو حازم، علاء بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

ریا اور شہرت کا بیان۔

حدیث 1084

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن بشار، ہارون بن عبد اللہ حمال، اسحق بن منصور، محمد بن بکر برسانی، عبد الحمید بن جعفر، زیاد



بن میناء بن جعفر، زیاد بن مینائی، حضرت ابوسعید بن فضالہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَمَلِيُّ وَاسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ الْبُرْسَانِيُّ أَنبَأَنَا عَبْدُ  
الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ زِيَادِ بْنِ مِينَائِ عَنْ أَبِي سَعْدِ بْنِ أَبِي فَضَالَةَ الْأَنْصَارِيِّ وَكَانَ مِنَ الصَّحَابَةِ قَالَ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَمَعَ اللَّهُ الْأَوْلِيَيْنَ وَالْآخِرِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ نَادَى مُنَادٍ مَنْ كَانَ  
أَشْرَكَ فِي عَمَلٍ عَلَيْهِ فَلْيُطَلَبْ ثَوَابَهُ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ أَغْنَى الشُّرَكَاءِ عَنِ الشُّرْكِ

محمد بن بشار، ہارون بن عبد اللہ جمال، اسحاق بن منصور، محمد بن بکر برسائی، عبد الحمید بن جعفر، زیاد بن میناء بن جعفر، زیاد بن مینائی،  
حضرت ابوسعید بن فضالہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب اللہ تعالیٰ ان لوگوں اور پچھلوں کو قیامت کے  
دن اکٹھا کرے گا یعنی اس دن جس کے ہونے میں کچھ شک نہیں تو پکارنے والا پکارے گا جس نے کسی عمل میں خدا تعالیٰ کے ساتھ  
اور کسی کو شریک کیا تو وہ اس کے ثواب بھی اللہ تعالیٰ کے سوا دوسرے شخص سے مانگے اس لئے کہ اللہ تعالیٰ تمام شریکوں کی شرکت  
سے بے پروا ہے۔

راوی : محمد بن بشار، ہارون بن عبد اللہ جمال، اسحق بن منصور، محمد بن بکر برسائی، عبد الحمید بن جعفر، زیاد بن میناء بن جعفر، زیاد بن  
مینائی، حضرت ابوسعید بن فضالہ

باب : زہد کا بیان

ریا اور شہرت کا بیان۔

حدیث 1085

جلد : جلد سوم

راوی : عبد اللہ بن سعید، ربیع بن عبد الرحمن بن ابی سعید خدری، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرِيُّ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ رُبَيْحِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدِ الْخَدْرِيِّ  
عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ تَتَذَاكُرُ النَّبِيَّ الدَّجَالَ فَقَالَ أَلَا

أُخْبِرُكُمْ بِمَا هُوَ أَخْوَفُ عَلَيْكُمْ عِنْدِي مِنَ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ قَالَ قُلْنَا بَلَى فَقَالَ الشِّرْكَ الْخَفِيُّ أَنْ يَقُومَ الرَّجُلُ يُصَلِّيَ  
فِي بَيْنِ صَلَاتِهِ لِمَا يَرَى مِنْ نَظَرِ رَجُلٍ

عبد اللہ بن سعید، ربیع بن عبد الرحمن بن ابی سعید خدری، ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ  
وآلہ وسلم برآمد ہوئے ہم دجال کا ذکر کر رہے تھے۔ آپ نے فرمایا میں تم کو وہ بات نہ بتلاؤں جس کا ڈر دجال سے زیادہ ہے تم پر  
میرے نزدیک۔ ہم نے عرض کیا بتلائیے آپ نے فرمایا پوشیدہ شرک اور وہ یہ ہے کہ آدمی کو دیکھ کر اپنی نماز کو زینت دے۔

راوی : عبد اللہ بن سعید، ربیع بن عبد الرحمن بن ابی سعید خدری، ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

ریا اور شہرت کا بیان۔

حدیث 1086

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن خلف عسقلانی، رواد بن جراح، عامر بن عبد اللہ، حسن بن ذکران، عبادہ بن نسی، حضرت شداد بن اوس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلْفِ الْعَسْقَلَانِيِّ حَدَّثَنَا رَوَادُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنْ عُبَادَةَ  
بْنِ نُسَيْبٍ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَخْوَفَ مَا أَتَخَوَّفُ عَلَى أُمَّتِي الْإِشْرَاكُ بِاللَّهِ  
أَمَا إِنِّي لَسْتُ أَقُولُ يَعْْبُدُونَ شَيْئًا وَلَا قَبْرًا وَلَا وَثَنًا وَلَكِنْ أَعْمَالًا لِغَيْرِ اللَّهِ وَشَهْوَةً خَفِيَّةً

محمد بن خلف عسقلانی، رواد بن جراح، عامر بن عبد اللہ، حسن بن ذکوان، عبادہ بن نسی، حضرت شداد بن اوس سے روایت ہے  
آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سب سے زیادہ مجھ کو اپنی امت پر جس کا ڈر ہے وہ شرک کا ہے میں یہ نہیں کہتا کہ وہ  
سورج یا چاند یا بت کو پوجیں گے لیکن عمل کریں گے غیر کے لئے اور دوسری چیز کا ڈر ہے وہ شہوت خفیہ ہے۔

راوی : محمد بن خلف عسقلانی، رواد بن جراح، عامر بن عبد اللہ، حسن بن ذکوان، عبادہ بن نسی، حضرت شداد بن اوس

باب : زہد کا بیان

ریا اور شہرت کا بیان۔

حدیث 1087

جلد : جلد سوم

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، بکر بن عبد الرحمن، عیسیٰ بن مختار، محمد بن ابی لیلیٰ عطیہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطِيَّةِ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخَدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يُسَبِّحْ يُسَبِّحْ اللَّهَ بِهِ وَمَنْ يُرَائِي يُرَائِي اللَّهَ بِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، بکر بن عبد الرحمن، عیسیٰ بن مختار، محمد بن ابی لیلیٰ عطیہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص لوگوں کو سناے، کیلئے نیک کام کرے گا اللہ تعالیٰ بھی اسکی رسوائی قیامت کے دن لوگوں کو سنا دے گا اور جو کوئی ریا کرے گا اللہ تعالیٰ بھی اس کی ذلت لے گا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، بکر بن عبد الرحمن، عیسیٰ بن مختار، محمد بن ابی لیلیٰ عطیہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

ریا اور شہرت کا بیان۔

راوی : ہارون بن اسحق، محمد بن عبد الوہاب، سفیان، سلمہ بن کہیل، حضرت جندب

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلْمَةَ بْنِ كَهَيْلٍ عَنْ جُنْدَبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يُرَائِي يُرَائِي اللَّهُ بِهِ وَمَنْ يُسَبِّحْهُ يُسَبِّحْهُ اللَّهُ بِهِ

ہارون بن اسحاق، محمد بن عبد الوہاب، سفیان، سلمہ بن کہیل، حضرت جندب سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

راوی : ہارون بن اسحق، محمد بن عبد الوہاب، سفیان، سلمہ بن کہیل، حضرت جندب

حسد کا بیان

باب : زہد کا بیان

حسد کا بیان

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، محمد بن بشر، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، حضرت عبد اللہ بن مسعود

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو وَمُحَمَّدُ ابْنُ بَشْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا فَسَلَّطَهُ عَلَى هَلْكَتِهِ فِي الْحَقِّ وَرَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ حِكْمَةً فَهُوَ يَفْضِي بِهَا وَيُعَلِّمُهَا

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، محمد بن بشر، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے

روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حسد جائز نہیں مگر دو شخصوں سے ایک تو اس شخص سے جس کو اللہ تعالیٰ نے مال دیا ہے وہ اس کو نیک کاموں میں خرچ کرتا ہے دوسرے اس شخص سے جس کو اللہ تعالیٰ نے علم دیا ہے وہ اس پر عمل کرتا ہے اور دوسروں کو بھی سکھاتا ہے۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، محمد بن بشر، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

حسد کا بیان

حدیث 1090

جلد : جلد سوم

راوی : یحییٰ بن حکیم، محمد بن عبد اللہ بن یزید، سفیان، زہری، سالم حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ الْقُرْآنَ فَهُوَ يَقُومُ بِهِ آتَائِ اللَّيْلِ وَآتَائِ النَّهَارِ وَرَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا فَهُوَ يُنْفِقُهُ آتَائِ اللَّيْلِ وَآتَائِ النَّهَارِ

یحییٰ بن حکیم، محمد بن عبد اللہ بن یزید، سفیان، زہری، سالم حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حسد نہیں کرنا چاہئے مگر دو شخصوں سے ایک تو وہ شخص جس کو اللہ تعالیٰ نے حافظ بنا دیا اور اس کو پڑھتا ہے دن رات۔ دوسرے وہ شخص جس کو اللہ تعالیٰ نے مال دیا ہو وہ اسکو خرچ کرتا ہے رات اور دن۔

راوی : یحییٰ بن حکیم، محمد بن عبد اللہ بن یزید، سفیان، زہری، سالم حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

راوی : ہارون بن عبد اللہ جمال، احمد بن زہیر، ابن ابی فدیك، عیسیٰ بن ابی عیسیٰ حنطا، ابوزناد، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَمَّالُ وَأَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ عِيْسَى بْنِ أَبِي عِيْسَى الْحَنَاطِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَسَدُ يَأْكُلُ الْحَسَنَاتِ كَمَا تَأْكُلُ النَّارُ الْحَطَبَ وَالصَّدَقَةُ تُطْفِئُ الْخَطِيئَةَ كَمَا يُطْفِئُ الْمَاءُ النَّارَ وَالصَّلَاةُ نُورُ الْمُؤْمِنِ وَالصِّيَامُ جُثَّةٌ مِنَ النَّارِ

ہارون بن عبد اللہ جمال، احمد بن زہیر، ابن ابی فدیك، عیسیٰ بن ابی عیسیٰ حنطا، ابوزناد، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حسد نیکوں کو کھا لیتا ہے جیسے آگ لکڑیوں کو کھا جاتی ہے اور صدقہ گناہوں کو بجھا دیتا ہے اور نماز نور ہے مومن کا اور روزہ ڈھال ہے دوزخ سے۔

راوی : ہارون بن عبد اللہ جمال، احمد بن زہیر، ابن ابی فدیك، عیسیٰ بن ابی عیسیٰ حنطا، ابوزناد، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بغاوت اور سرکشی کا بیان۔

باب : زہد کا بیان

بغاوت اور سرکشی کا بیان۔

راوی : حسین بن حسن مروزی، عبد اللہ بن مبارک، ابن علیہ، عیینہ بن عبد الرحمن حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَرْوَزِيُّ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ وَابْنُ عَلِيَّةَ عَنْ عِيْنَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ  
عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ ذَنْبٍ أَجْدَرُ أَنْ يُعْجَلَ اللَّهُ لِصَاحِبِهِ الْعُقُوبَةَ فِي الدُّنْيَا  
مَعَ مَا يَدَّخِرُ لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْبَغْيِ وَقَطِيعَةِ الرَّحِمِ

حسین بن حسن مروزی، عبد اللہ بن مبارک، ابن علیہ، عیینہ بن عبد الرحمن حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے  
آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی گناہ ایسا نہیں ہے جس سے آخرت کے عذاب کے ساتھ جو اللہ تعالیٰ نے اس کیلئے تیار  
کر رکھا ہے دنیا میں ابھی عذاب دینا لائق ہو سوائے بغاوت اور رشتہ داری قطع کرنے کے۔

راوی: حسین بن حسن مروزی، عبد اللہ بن مبارک، ابن علیہ، عیینہ بن عبد الرحمن حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: زہد کا بیان

بغاوت اور سرکشی کا بیان۔

حدیث 1093

جلد: جلد سوم

راوی: سوید بن سعید، صالح بن موسیٰ، معاویہ بن اسحاق، عائشہ بنت طلحہ، ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ  
تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُوسَى عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ كَعْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ  
الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْرَعُ الْخَيْرِ ثَوَابًا الْبُرُوصَةُ الرَّحِمِ وَأَسْرَعُ الشَّرِّ حَتُوبَةُ الْبَغْيِ  
وَقَطِيعَةُ الرَّحِمِ

سويد بن سعید، صالح بن موسیٰ، معاویہ بن اسحاق، عائشہ بنت طلحہ، ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے  
آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سب سے جلدی جس چیز کا ثواب پہنچتا ہے وہ نیکی کرنا ہے اور رشتہ داری نبھانا اور سب

سے جلدی جن کا عذاب آتا ہے وہ بغاوت ہے اور رشتہ داری قطع کرنا۔

راوی : سوید بن سعید، صالح بن موسیٰ، معاویہ بن اسحق، عائشہ بنت طلحہ، ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : زہد کا بیان

بغاوت اور سرکشی کا بیان۔

حدیث 1094

جلد : جلد سوم

راوی : یعقوب بن حمید، داؤد بن قیس، ابی سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي عَامِرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَسْبُ امْرِئٍ مِنَ الشَّرِّ أَنْ يَحْتَقِرَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ

یعقوب بن حمید، داؤد بن قیس، ابی سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔۔۔ وایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آدمی کو یہی برائی کیلئے کافی ہے اور اس کی تباہی کیلئے کہ اپنے بھائی مسلمان کو حقیر جائے۔

راوی : یعقوب بن حمید، داؤد بن قیس، ابی سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

بغاوت اور سرکشی کا بیان۔

حدیث 1095

جلد : جلد سوم



راوی : حرملة بن يحيى ، عبد الله بن وهب ، عمرو بن حارث ، يزيد بن ابى خبيب ، سنان بن سعد ، حضرت انس بن مالك  
رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أُنْبَأَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سِنَانِ بْنِ سَعْدٍ  
عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ أَوْحَى إِلَيَّ أَنْ تَوَاضَعُوا وَلَا يَبْغِي بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ

حرملة بن يحيى، عبد الله بن وهب، عمرو بن حارث، يزيد بن ابى خبيب، سنان بن سعد، حضرت انس بن مالك رضى الله تعالى عنه سے  
روایت ہے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھ کو وحی بھیجی کہ آپس میں ایک دوسرے سے تواضع  
کرو اور کوئی دوسرے پر (ظلم) کرنا نہ کرے۔

راوی : حرملة بن يحيى ، عبد الله بن وهب ، عمرو بن حارث ، يزيد بن ابى خبيب ، سنان بن سعد ، حضرت انس بن مالك رضى الله تعالى  
عنه

تقوى اور پرہیز گاری کا بیان۔

باب : زہد کا بیان

تقوى اور پرہیز گاری کا بیان۔

حدیث 1096

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابى شیبہ ، ہاشم بن قاسم ، ابو عقیل ، عبد الله بن یزید ، ربیعہ بن یزید ، عطیہ بن قیس ، عطیہ سعید رضی  
الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ  
يَزِيدَ وَعَطِيَّةُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عَطِيَّةِ السَّعْدِيِّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبْدَعُ الْعَبْدُ أَنْ يَكُونَ مِنَ الْمُتَّقِينَ حَتَّى يَدَعَ مَا لَا بَأْسَ بِهِ حَدَرًا لِإِبَاهِ الْبَأْسِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ہاشم بن قاسم، ابو عقیل، عبداللہ بن یزید، ربیعہ بن یزید، عطیہ بن قیس، عطیہ سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے وہ صحابی تھے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آدمی پر ہیز گاری کے درجہ کو نہیں پہنچتا۔ یہاں تک کہ جس کام میں برائی نہ ہو اس کو چھوڑ دے اس کام کے ڈر سے جس میں برائی ہو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ہاشم بن قاسم، ابو عقیل، عبداللہ بن یزید، ربیعہ بن یزید، عطیہ بن قیس، عطیہ سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

تقویٰ اور پرہیز گاری کا بیان۔

حدیث 1097

جلد : جلد سوم

راوی : ہشام بن عمار، یحییٰ بن حمزہ، زید بن واقد، مغیث بن سمی، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَزَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ حَدَّثَنَا مَغِيثُ بْنُ سَمِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قِيلَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ النَّاسِ أَفْضَلُ قَالَ كُلُّ مَخْمُومِ الْقَلْبِ لَا دُوقِ اللِّسَانِ قَالُوا صَدُوقِ اللِّسَانِ نَعْرِفُهُ فَمَا مَخْمُومُ الْقَلْبِ قَالَ هُوَ التَّقِيُّ النَّقِيُّ لَا إِثْمَ فِيهِ وَلَا بَغْيَ وَلَا غِلَّ وَلَا حَسَدًا

ہشام بن عمار، یحییٰ بن حمزہ، زید بن واقد، مغیث بن سمی، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا گیا کونسا آدمی افضل ہے؟ آپ نے فرمایا صاف دل زبان کا سچا لوگوں نے کہا زبان کے سچے لو تو ہم پہچانتے ہیں لیکن صاف دل کون ہے؟ آپ نے فرمایا پرہیز گار پاک صاف جس کے دل میں نہ گناہ ہو نہ بغاوت نہ بغض نہ حسد۔

راوی : ہشام بن عمار، یحییٰ بن حمزہ، زید بن واقد، مغیث بن سمی، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

تقویٰ اور پرہیزگاری کا بیان۔

حدیث 1098

جلد : جلد سوم

راوی : علی بن محمد، ابو معاویہ، ابی رجا، بردہ بن سنان، مکحول، واثلہ بن اسقع، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي رَجَائٍ عَنْ بُرْدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ وَائِلَةَ بْنِ الْأَسْقَمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ كُنْ وَرِعَاتُكَ أَعْبَدَ النَّاسِ وَكُنْ قَنِعَاتُكَ أَشْكَرَ النَّاسِ وَأَحَبَّ لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ تَكُنْ مَعَنَا وَأَحْسِنْ جَوَارَ مَنْ جَاوَرَكَ تَكُنْ مُسْلِمًا وَأَقِلَّ الضَّحِكَ فَإِنَّ كَثْرَةَ الضَّحِكِ تُبَيِّتُ الْقَلْبَ

علی بن محمد، ابو معاویہ، ابی رجا، بردہ بن سنان، مکحول، واثلہ بن اسقع، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ! نوپرہیزگاری کر سب سے زیادہ عابد تو ہو گا اور توقاعت کر سب سے زیادہ شاکر تو ہو گا اور تولوگوں کے لئے وہی چاہ جو اپنے لئے چاہتا ہے تو مومن ہو گا اور جو تیرا ہمسایہ ہو اس سے نیک سلوک کر تو مسلمان ہو گا اور ہنسی کم کر اس لئے کہ بہت ہنسنا دل کو مار ڈالتا ہے۔

راوی : علی بن محمد، ابو معاویہ، ابی رجا، بردہ بن سنان، مکحول، واثلہ بن اسقع، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

تقویٰ اور پرہیزگاری کا بیان۔

حدیث 1099

جلد : جلد سوم

راوی : عبد اللہ بن محمد بن رمح، عبد اللہ بن وہب، ماضی بن محمد، علی بن سلیمان، قاسم بن محمد، ابودریس خولانی، ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ رُمِحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ الْمَاضِي بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَقْلَ كَالْتَدْبِيرِ وَلَا وَرَعَ كَالْكَفِّ وَلَا كَسَبَ كَحُسْنِ الْخُلُقِ

عبد اللہ بن محمد بن رمح، عبد اللہ بن وہب، ماضی بن محمد، علی بن سلیمان، قاسم بن محمد، ابودریس خولانی، ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تدبیر کے برابر کوئی عقل مندی نہیں اور کوئی پرہیز گاری اسکے مثل نہیں ہے کہ آدمی حرام سے باز رہے اور کوئی کسب اس کے برابر نہیں ہے کہ آدمی کے اخلاق اچھے ہوں۔

راوی : عبد اللہ بن محمد بن رمح، عبد اللہ بن وہب، ماضی بن محمد، علی بن سلیمان، قاسم بن محمد، ابودریس خولانی، ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

تقویٰ اور پرہیز گاری کا بیان۔

حدیث 1100

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن خلف عسقلانی، یونس بن محمد، سلام بن ابی مطیع، قتادہ، حسن، حضرت سبرہ بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلْفِ الْعَسْقَلَانِيِّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سَلَامُ بْنُ أَبِي مُطَيْعٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ سَبْرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَسَبُ الْبَالُ وَالْكَرْمُ التَّقْوَى

محمد بن خلف عسقلانی، یونس بن محمد، سلام بن ابی مطیع، قتادہ، حسن، حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے  
آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حسب مال ہے اور کرم تقویٰ۔

راوی : محمد بن خلف عسقلانی، یونس بن محمد، سلام بن ابی مطیع، قتادہ، حسن، حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

تقویٰ اور پرہیزگاری کا بیان۔

حدیث 1101

جلد : جلد سوم

راوی : ہشام بن عمار، عثمان بن ابی شیبہ، متمر بن سلیمان، کہس بن حسن، ابی سلیل ذویب بن نفیر، حضرت ابوذر  
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ كَهَسِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي السَّلِيلِ  
ذُرَيْبِ بْنِ نَفِيرٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْأَعْرَابَ كَلِمَةٌ وَقَالَ عُثْمَانُ آيَةٌ لَوْ أَخَذَ النَّاسُ  
كَلِمَهُمْ بِهَا لَكَفَّتْهُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ آيَةٌ آيَةٌ قَالَ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا

ہشام بن عمار، عثمان بن ابی شیبہ، متمر بن سلیمان، کہس بن حسن، ابی سلیل ذویب بن نفیر، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے  
روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں ایک کلمہ یا ایک آیت جانتا ہوں اگر سب آدمی اس پر عمل کریں تو وہ کافی  
ہے۔ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ وہ کون سی آیت ہے؟ آپ نے فرمایا (ومن يتق الله يجعل له مخرجا) یعنی بہ لوئی اللہ سے  
ڈرے اللہ اس کے لئے ایک راہ نکال دے گا گزر اوقات کی اور اسکی فکر دور کر دے گا۔

راوی : ہشام بن عمار، عثمان بن ابی شیبہ، متمر بن سلیمان، کہس بن حسن، ابی سلیل ذویب بن نفیر، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ

عنہ

لوگوں کی تعریف کرنا۔

باب : زہد کا بیان

لوگوں کی تعریف کرنا۔

حدیث 1102

جلد : جلد ۱

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، نافع بن عمر جمحی، امیہ بن صفوان، حضرت ابو زہیر ثقفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ الْجُمَحِيُّ عَنْ أُمَيَّةَ بْنِ صَفْوَانَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي زُهَيْرٍ الثَّقَفِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّبَاوَةِ أَوْ الْبَنَاوَةِ قَالَ وَالنَّبَاوَةُ مِنَ الطَّائِفِ قَالَ يُوْشِكُ أَنْ تَعْرِفُوا أَهْلَ الْجَنَّةِ مِنْ أَهْلِ النَّارِ قَالَ إِيْمَ ذَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ بِالشَّنَائِ الْحَسَنِ وَالشَّنَائِ السَّيِّئِ أَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللَّهِ بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، نافع بن عمر جمحی، امیہ بن صفوان، حضرت ابو زہیر ثقفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ سنایا نباؤہ یا بناؤہ جو ایک مقام ہے طائف کے قریب آپ نے فرمایا قریب ہے کہ تم جنت والوں کو دوزخ والوں سے تمیز کر لو گے۔ لوگوں نے عرض کیا یہ کیونکر ہو گا یا رسول اللہ آپ نے فرمایا تعریف کرنے سے اور برائی کرنے سے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، نافع بن عمر جمحی، امیہ بن صفوان، حضرت ابو زہیر ثقفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

لوگوں کی تعریف کرنا۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، اعش، جامع بن شداد، کلثوم خزاعی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ عَنِ كَلْثُومِ الْخَزَاعِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ لِي أَنْ أَعْلَمَ إِذَا أَحْسَنْتُ أَوْ قَدْ أَحْسَنْتُ وَإِذَا أَسَأْتُ أَوْ قَدْ أَسَأْتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ جِيرَانُكَ قَدْ أَحْسَنْتَ فَقَدْ أَحْسَنْتَ وَإِذَا قَالُوا إِنَّكَ قَدْ أَسَأْتَ فَقَدْ أَسَأْتَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، اعش، جامع بن شداد، کلثوم خزاعی سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک شخص آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ مجھے کیسے پتہ چلے گا میں نے فلاں کام نیک کیا اور جب براکام کیا تو آپ نے فرمایا جب تیرے پڑوسی تجھ سے کہیں تو نے اچھا کیا تو تو نے اچھا کیا اور جب کہیں براتو سمجھ لے کہ براکام کیا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، اعش، جامع بن شداد، کلثوم خزاعی

باب : زہد کا بیان

لوگوں کی تعریف کرنا۔

راوی : محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، منصور، ابی وائل، عبداللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ لِي أَنْ أَعْلَمَ إِذَا أَحْسَنْتُ وَإِذَا أَسَأْتُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَبِعْتَ جِيرَانَكَ يَقُولُونَ أَنْ قَدْ أَحْسَنْتَ فَقَدْ أَحْسَنْتَ وَإِذَا سَبِعْتَهُمْ يَقُولُونَ قَدْ أَسَأْتَ فَقَدْ أَسَأْتَ

محمد بن یحییٰ، عبد الرزاق، معمر، منصور، ابی وائل، عبد اللہ ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا ہے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، عبد الرزاق، معمر، منصور، ابی وائل، عبد اللہ

باب : زہد، بران

لوگوں کی تعریف کرنا۔

حدیث 1105

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن یحییٰ، زبید بن اخزم، مسلم بن ابراہیم، ابوہلال، عقبہ بن ابی ثبیت، ابو جوزاء، حضرت ابن عباس رضی

اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَىٰ وَزَيْدُ بْنُ أَخْزَمٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبُو هَلَالٍ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ أَبِي ثُبَيْتٍ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْلُ الْجَنَّةِ مَنْ مَلَأَ اللَّهُ أُذُنَيْهِ مِنْ تَنَائِي النَّاسِ خَيْرًا وَهُوَ يَسْمَعُ وَأَهْلُ النَّارِ مَنْ مَلَأَ أُذُنَيْهِ مِنْ تَنَائِي النَّاسِ شَرًّا وَهُوَ يَسْمَعُ

محمد بن یحییٰ، زبید بن اخزم، مسلم بن ابراہیم، ابوہلال، عقبہ بن ابی ثبیت، ابو جوزاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جنت والا وہ شخص ہے جس کے کان بھر جائیں لوگوں کی تعریف اور ثناء سے سنتے سنتے اور دوزخ والا شخص ہے جس کے کان بھر جائیں لوگوں کی ہجو اور برائی سے سنتے سنتے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، زبید بن اخزم، مسلم بن ابراہیم، ابوہلال، عقبہ بن ابی ثبیت، ابو جوزاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان



لوگوں کی تعریف کرنا۔

حدیث 1106

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن بشار، ابو محمد بن جعفر، شعبہ، ابی عمران ضونی، عبد اللہ بن صامت، حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ لَهُ الرَّجُلُ يَعْزَلُ الْعَبْلَ لِلَّهِ فَيُحِبُّهُ النَّاسُ عَلَيْهِ قَالَ ذَلِكَ عَاجِلُ بُشْرَى الْمُؤْمِنِ

محمد بن بشار، ابو محمد بن جعفر، شعبہ، ابی عمران ضونی، عبد اللہ بن صامت، حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے میں نے عرض کیا ایک آدمی خالص خدا تعالیٰ کیلئے کوئی کام کرتا ہے لیکن لوگ اس سے محبت کرنے لگتے ہیں اس کام کی وجہ سے۔ آپ نے فرمایا یہ نقد خوشخبری ہے مومن کو۔

راوی : محمد بن بشار، ابو محمد بن جعفر، شعبہ، ابی عمران ضونی، عبد اللہ بن صامت، حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

لوگوں کی تعریف کرنا۔

حدیث 1107

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن بشار، ابو داؤد، سعید بن سنان ابوسنان شیبانی، حبیب بن ابی ثابت، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی

اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سِنَانَ ابُوسِنَانَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أَبِي

صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ إِنِّي أَعْمَلُ الْعَمَلَ فَيُطَدُّ عَلَيْهِ فَيُعْجِبُنِي قَالَ لَكَ أَجْرَانِ أَجْرُ السِّرِّ وَأَجْرُ  
الْعَلَانِيَةِ

محمد بن بشار، ابوداؤد، سعید بن سنان ابوسنان شیبانی، حبیب بن ابی ثابت، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ایک عمل کرتا ہوں وہ مجھے اچھا لگتا ہے اس طرح سے کہ لوگ اس کو سن کر میری تعریف کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا تجھ کو دو ہر اٹھاب ملے گا ایک تو پوشیدہ عمل کرنے کا اور دوسرا اعلانیہ عمل کرنے کا۔

راوی : محمد بن بشار، ابوداؤد، سعید بن سنان ابوسنان شیبانی، حبیب بن ابی ثابت، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نیت کے بیان میں۔

باب : زہد کا بیان

نیت کے بیان میں۔

حدیث 1108

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، محمد بن رمح، لیث بن سعد، یحییٰ بن سعید، محمد بن ابراہیم تیبی، علقمہ بن وقاص، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمِحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ أَنْبَأَنَا  
يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ سَبْعَ عُلُقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ أَنَّ سَبْعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَهُوَ يَخْطُبُ  
النَّاسَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ وَلِكُلِّ أَمْرٍ مَا نَوَى فَمَنْ كَانَتْ  
هِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ فَهِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ لِدُنْيَا يُصِيبُهَا أَوْ امْرَأَةٍ يَتَزَوَّجُهَا فَهِجْرَتُهُ إِلَى  
مَا هَا جَرَ إِلَيْهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، محمد بن رحم، لیث بن سعد، یحییٰ بن سعید، محمد بن ابراہیم تیمی، علقمہ بن وقاص، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے وہ لوگوں کو خطبہ سنارہے تھے تو کہا کہ میں نے سنا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آپ فرماتے تھے ہر ایک عمل کا ثواب نیت سے ہوتا ہے اور ہر ایک آدمی کو وہی ملے گا جس کی وہ نیت کرے سو جس آدمی نے اللہ و رسول کیلئے ہجرت کی تو اس کی ہجرت اللہ و رسول کے لئے ہوگی اور جس کی ہجرت دنیا کمانے کی نیت سے ہو یا کسی عورت سے نکاح کرنے کی ہو اس کی ہجرت انہی چیزوں کی طرف ہوگی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، محمد بن رحم، لیث بن سعد، یحییٰ بن سعید، محمد بن ابراہیم تیمی، علقمہ بن وقاص، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

نیت کے بیان میں۔

حدیث 1109

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، اعش، سالم بن ابی جعد، حضرت ابوبکر بن ابی جعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَبِي كَبْشَةَ الْأَنْبَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ هَذِهِ الْأُمَّةِ كَمَثَلِ أَرْبَعَةِ نَفَرٍ رَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا وَعِلْمًا فَهُوَ يَعْمَلُ بِعَلْبِهِ فِي مَالِهِ يُنْفِقُهُ فِي حَقِّهِ وَرَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ عِلْمًا وَلَمْ يُؤْتِهِ مَالًا فَهُوَ يَقُولُ لَوْ كَانَ لِي مِثْلُ هَذَا عَمِلْتُ فِيهِ مِثْلَ الَّذِي يَعْمَلُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَبَانِي الْأَجْرُ سَوَاءٌ وَرَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا وَلَمْ يُؤْتِهِ عِلْمًا فَهُوَ يَخْبِطُ فِي مَالِهِ يُنْفِقُهُ فِي غَيْرِ حَقِّهِ وَرَجُلٌ لَمْ يُؤْتِهِ اللَّهُ عِلْمًا وَلَا مَالًا فَهُوَ يَقُولُ لَوْ كَانَ لِي مِثْلُ هَذَا عَمِلْتُ فِيهِ مِثْلَ الَّذِي يَعْمَلُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَبَانِي الْوِزْرُ سَوَاءٌ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ الْبَرْزَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْرُورٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ ابْنِ أَبِي كَبْشَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْعِيلَ بْنِ سُرَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ مَفْضَلٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنِ ابْنِ أَبِي كَبْشَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، و کعب، اعمش، سالم بن ابی جعد، حضرت ابو کبشہ انماری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس امت کے لوگوں کی مثال چار شخصیتوں کی طرح ہے ایک تو وہ شخص جس کو اللہ تعالیٰ نے ال علم دیا وہ اپنے کے موافق عمل کرتا ہے اپنے مال میں اور اس کو خرچ کرتا ہے اپنے حق میں دوسرے وہ شخص جس کو اللہ تعالیٰ نے علم بالبدن، مال نہیں دیا وہ کہتا ہے اگر مجھ کو مال ملتا تو میں پہلے شخص کی طرح اس پر عمل کرتا آپ نے فرمایا یہ دونوں شخص برابر ہیں ثواب میں۔ تیسرے وہ شخص جس کو اللہ تعالیٰ نے مال دیا لیکن علم نہیں دیا وہ اپنے مال میں بے حد لغو اخراجات کرتا ہے چوتھے وہ شخص جس کو اللہ تعالیٰ نے علم دیا نہ مال لیکن وہ کہتا ہے اگر میرے پاس مال ہوتا تو میں تیسری شخص کی طرح اس کو صرف کر ڈالتا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، و کعب، اعمش، سالم بن ابی جعد، حضرت ابو کبشہ انماری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: زہد کا بیان

نیت کے بیان میں۔

حدیث 1110

جلد: جلد سوم

راوی: احمد بن سنان، محمد بن یحییٰ، یزید بن ہارون، شریک، لیث، طاؤس، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍَ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ لَيْثٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا يُبْعَثُ النَّاسُ عَلَى نِيَّاتِهِمْ

احمد بن سنان، محمد بن یحییٰ، یزید بن ہارون، شریک، لیث، طاؤس، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لوگوں کا حشر ان کی نیتوں پر ہوگا۔

راوی : احمد بن سنان، محمد بن یحییٰ، یزید بن ہارون، شریک، لیث، طاؤس، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

نیت کے بیان میں۔

حدیث 1111

جلد : جلد سوم

راوی : زہیر بن محمد، زکریا بن عدی، شریک، اعمش، ابی سفیان، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَنْبَأَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ أَنَّ ابْنَ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى نِيَّاتِهِمْ

زہیر بن محمد، زکریا بن عدی، شریک، اعمش، ابی سفیان، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ بھی ایسی ہی روایت ہے۔

راوی : زہیر بن محمد، زکریا بن عدی، شریک، اعمش، ابی سفیان، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

انسان کی آرزو اور عمر کا بیان۔

باب : زہد کا بیان

انسان کی آرزو اور عمر کا بیان۔

حدیث 1112

جلد : جلد سوم

**راوی:** ابوبشر بکر بن خلف، ابوبکر بن خلاد باہلی، یحییٰ بن سعید، سفیان، ابی یعلیٰ، ربیع بن خثیم، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَشْرِ بْنِ بَكْرٍ وَخَلْفٌ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَادٍ الْبَاهِلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِي يَعْلَى عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ خَثِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ خَطَّ خَطًّا مَرْبَعًا وَخَطًّا وَسَطَ الْخَطِّ الْمَرْبَعِ وَخَطًّا إِلَى جَانِبِ الْخَطِّ الَّذِي وَسَطَ الْخَطِّ الْمَرْبَعِ وَخَطًّا خَارِجًا مِنْ الْخَطِّ الْمَرْبَعِ فَقَالَ اتَّذَرُونَ مَا هَذَا قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ تَمَالَ هَذَا الْإِنْسَانُ الْخَطُّ الْأَوْسَطُ وَهَذِهِ الْخُطُوطُ إِلَى جَنْبِهِ الْأَعْرَاضُ تَنْهَسُهُ أَوْ تَنْهَسُهُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ فَإِنْ أَخْطَأَ هَذَا أَصْلَانَهُ مَاتَ وَالْخَطُّ الْمَرْبَعُ الْأَجَلُ الْمُبْحِيطُ وَالْخَطُّ الْخَارِجُ الْأَمَلُ

ابوبشر بکر بن خلف، ابوبکر بن خلاد باہلی، یحییٰ بن سعید، سفیان، ابی یعلیٰ، ربیع بن خثیم، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک خط مربع کھینچا اور اس مربع کے بیچ میں ایک اور خط کھینچا اور اس بیچ والے خط کے دونوں طرف بہت سے خط کھینچے اور ایک خط اس مربع کے باہر کھینچا پھر آپ نے فرمایا تم جانتے ہو یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول خوب جانتا ہے۔ آپ نے فرمایا یہ بیچ بالخط آدمی ہے اور یہ جو اس کے دونوں طرف خط ہیں یہ بیماریاں اور آفتیں ہیں جو ہمیشہ اس کو کاٹتی اور ڈستی رہتی ہے چاروں اطراف سے اگر ایک آفت سے بچا تو دوسری آفت میں مبتلا ہوتا ہے اور یہ جو چار خط اسکو گھیرے ہوئے ہیں یہ اسکی عمر ہے اور جو خط اس مربع سے باہر کھینچا گیا وہ اس کی آرزو ہے۔

**راوی:** ابوبشر بکر بن خلف، ابوبکر بن خلاد باہلی، یحییٰ بن سعید، سفیان، ابی یعلیٰ، ربیع بن خثیم، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: زہد کا بیان

انسان کی آرزو اور عمر کا بیان۔

راوی: اسحق بن منصور، نضر بن شیبیل، حباد بن سلمہ، عبد اللہ بن ابوبکر، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شَيْبِلٍ أَنْبَأَنَا حَبَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا ابْنُ آدَمَ وَهَذَا أَجَلُهُ عِنْدَ قَفَاةٍ وَبَسَطَ يَدَهُ أَمَامَهُ ثُمَّ قَالَ وَثَمَّ أَمَلَهُ

اسحاق بن منصور، نضر بن شیبیل، حباد بن سلمہ، عبد اللہ بن ابوبکر، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے  
آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ آدمی ہے اور یہ اسکی عمر ہے اپنی گردن کے پاس ہاتھ رکھا پھر اپنا ہاتھ آگے پھیلا یا اور  
فرمایا یہاں تک اسکی آرزو بڑھیں، ہوئی ہے۔

راوی: اسحق بن منصور، نضر بن شیبیل، حباد بن سلمہ، عبد اللہ بن ابوبکر، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

انسان کی آرزو اور عمر کا بیان۔

حدیث 1114

جلد : جلد سوم

راوی: ابومروان محمد بن عثمان عثمانی، عبد العزیز بن ابی حازم، علاء بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَلْبُ الشَّيْخِ شَابٌّ فِي حُبِّ اثْنَتَيْنِ فِي حُبِّ الْحَيَاةِ وَكَثْرَةِ  
الْبَالِ

ابومروان محمد بن عثمان عثمانی، عبد العزیز بن ابی حازم، علاء بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے

بوڑھے کا دل جوان ہوتا ہے دو چیزوں کی محبت میں ایک تو زندگی کی محبت میں دوسرے مال کی محبت میں۔

راوی : ابو مروان محمد بن عثمان عثمانی، عبدالعزیز بن ابی حازم، علاء بن عبدالرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

انسان کی آرزو اور عمر کا بیان۔

حدیث 1115

جلد : جلد سوم

راوی : بشر بن معاذ ضریر، ابو عوانہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ مُعَاذِ الضَّرِيرِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهْرُمُ ابْنُ آدَمَ وَيَشِبُّ مِنْهُ اثْنَتَانِ الْحِرْصُ عَلَى الْمَالِ وَالْحِرْصُ عَلَى الْعَبْرِ

بشر بن معاذ ضریر، ابو عوانہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آدمی بوڑھا ہوتا جاتا ہے اور دو چیزیں اس میں جوان ہوتی جاتی ہیں ایک تو مال کی حرص دوسرے عمر کی حرص۔

راوی : بشر بن معاذ ضریر، ابو عوانہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

انسان کی آرزو اور عمر کا بیان۔

حدیث 1116

جلد : جلد سوم



راوی: ابو مروان عثمانی، عبد العزیز بن ابی حازم، علاء بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنِ الْعَلَاءِيِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَنَّ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَيْنِ مِنْ مَالٍ لِأَحَبِّ أَنْ يَكُونَ مَعَهُمَا ثَالِثٌ وَلَا يَهْلَأُ نَفْسَهُ إِلَّا التُّرَابُ وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ تَابَ

ابو مروان عثمانی، عبد العزیز بن ابی حازم، علاء بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر آدمی کے پاس دو وادیاں بھر کر مال ہو پھر بھی اس کا جی چاہے کہ (کاش) ایک اور ہوتی۔ اس کے نفس کو کوئی چیز بھرنے والی نہیں سو، اے مٹی کے۔

راوی: ابو مروان عثمانی، عبد العزیز بن ابی حازم، علاء بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: زہد کا بیان

انسان کی آرزو اور عمر کا بیان۔

حدیث 1117

جلد: جلد سوم

راوی: حسن بن عرفہ، عبد الرحمن بن محمد محارب، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَعْمَارُ أُمَّتِي مَا بَيْنَ السِّتِّينَ إِلَى السَّبْعِينَ وَأَقَلُّهُمْ مَنْ يَجُوزُ ذَلِكَ

حسن بن عرفہ، عبد الرحمن بن محمد محارب، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری امت کے اکثر عمریں ساٹھ سے لیکر ستر تک ہوں گی اور ان میں سے کم ہی ایسے لوگ ہوں گے جو ستر سے تجاوز کریں گے۔

راوی: حسن بن عرفہ، عبدالرحمن بن محمد محاربی، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

نیک کام کو ہمیشہ کرنا۔

باب: زہد کا بیان

نیک کام کو ہمیشہ کرنا۔

حدیث 1118

جلد: جلد سوم

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص بن اسحاق، ابی سلمہ، حضرت ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ وَالَّذِي ذَهَبَ بِنَفْسِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مَاتَ حَتَّى كَانَ أَكْثَرُ صَلَاتِهِ وَهُوَ جَالِسٌ وَكَانَ أَحَبَّ الْأَعْمَالِ إِلَيْهِ الْعَمَلُ الصَّالِحُ الَّذِي يَدُومُ عَلَيْهِ الْعَبْدُ وَإِنْ كَانَ يَسِيرًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص بن اسحاق، ابی سلمہ، حضرت ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے قسم اسکی جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو لے گیا (دنیا سے) آپ نے انتقال نہیں فرمایا یہاں تک کہ آپ اکثر نماز بیٹھ کر ادا کرتے اور آپ کو بہت پسند وہ عمل تھا جو ہمیشہ کیا جائے اگرچہ تھوڑا ہو۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص بن اسحاق، ابی سلمہ، حضرت ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

باب: زہد کا بیان

نیک کام کو ہمیشہ کرنا۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، ام المومنین جناب عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ عِنْدِي امْرَأَةٌ فَدَخَلَ عَلَيَّ الرَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ هَذِهِ قُلْتُ فُلَانَةٌ لَاتَنَامُ تَذْكُرُ مِنْ صَلَاتِهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْ عَلَيْكُمْ بِمَا تُطِيقُونَ فَوَاللَّهِ لَا يَبُلُّ اللَّهُ حَتَّى تَسَلُّوا قَالَتْ وَكَانَ أَحَبَّ الدِّينِ إِلَيَّ الَّذِي يَدُومُ عَلَيْهِ صَاحِبُهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، ام المومنین جناب عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک عورت میرے پاس بیٹھی تھی اسے تیرا آپ تشریف لائے آپ نے پوچھا یہ کون عورت ہے؟ میں نے عرض کیا فلانی عورت جو رات کو نہیں سوتی۔ آپ نے فرمایا چپ رہو اور باعمل کرو جس کی طاقت رکھو سدا نبہنے کی اور ہمیشہ کرنے کی کیونکہ قسم خدا کی اللہ تعالیٰ نہیں تھکے ثواب دینے سے تم ہی تھک جاؤ گے عمل کرنے سے۔ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا آپ کو وہ عمل پسند تھا جس کو آدمی ہمیشہ کرے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، ام المومنین جناب عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

نیک کام کو ہمیشہ کرنا۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، فضل بن دکین، سفیان، جریری، ابی عثمان، حضرت حنظلہ کاتب التیمیسی الاسیدی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ حَنْظَلَةَ الْكَاتِبِ

التَّبِيبِيَّ الْأَسِيدِيَّ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْنَا الْجَنَّةَ وَالنَّارَ حَتَّى كَأَنَّ رَأْيَ الْعَيْنِ فُقِّتُ إِلَى أَهْلِي وَوَلَدِي فَضَحِكْتُ وَلَعَبْتُ قَالَ فَذَكَرْتُ الَّذِي كُنَّا فِيهِ فَخَرَجْتُ فَلَقَيْتُ أَبَا بَكْرٍ فَقُلْتُ نَافَقْتُ فَقَالَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ إِنَّا لَنَفَعَلُهُ فَذَهَبَ حَنْظَلَةُ فَذَكَرَهُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا حَنْظَلَةُ لَوْ كُنْتُمْ كَمَا تَكُونُونَ عِنْدِي لَصَافَحْتَكُمْ الْبَلَاءِ كَمَا عَلَى طُرُقِكُمْ يَا حَنْظَلَةُ سَاعَةً وَسَاعَةً

ابو بکر بن ابی شیبہ، فضل بن دکین، سفیان، جریری، ابی عثمان، حضرت حنظلہ کاتب التیمی الاسیدی سے روایت ہے ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھے آپ نے جنت اور دوزخ کا بیان کیا گویا ہم ان دونوں کو دیکھنے لگے پھر میں اپنے گھر والوں اور بچوں کے پاس گیا اور ہنسا اور کھیلا اور اس کے مجھے وہی خیال آیا جس میں میں پہلے تھا (یعنی جنت اور جہنم کا) میں نکلا اور ابو بکر صدیق سے ملا۔ میں نے کہا میں تو منافق ہو گیا مناز، و گیا کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صحبت میں میرا دل اور طرح کا تھا اور اب اور طرح کا ہو گیا۔ ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا ہمارا بھی یہی حال ہے پھر حنظلہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آئے اور آپ سے بیان کیا۔ آپ نے کہا ہاں حنظلہ اگر تم اس حال پر رہو جیسے میرے پاس رہتے ہو تو فرشتے تم سے مصافحہ کریں تمہارے بچھونوں پر یا راستوں میں اے حنظلہ ایک ساعت ایسی ہے دوسری وہی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، فضل بن دکین، سفیان، جریری، ابی عثمان، حضرت حنظلہ کاتب التیمی الاسیدی

باب : زہد کا بیان

نیک کام کو ہمیشہ کرنا۔

حدیث 1121

جلد : جلد سوم

راوی : عباس بن عثمان دمشقی، ولید بن مسلم، ابن لہیعہ، عبد الرحمن اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اكْفُوا مِنَ الْعَبْلِ مَا تَطِيقُونَ فَإِنَّ خَيْرَ الْعَمَلِ أَدْوَمُهُ وَإِنْ قَلَّ

عباس بن عثمانی دمشقی، ولید بن مسلم، ابن لہیعہ، عبد الرحمن اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اتنا ہی عمل کرو جتنے کی طاقت تم میں ہے جو ہمیشہ ہو اگرچہ تھوڑا ہو۔

راوی : عباس بن عثمانی دمشقی، ولید بن مسلم، ابن لہیعہ، عبد الرحمن اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

نیک کام کو ہمیشہ کرنا۔

حدیث 1122

جلد : جلد سوم

راوی : عمرو بن رافع، یعقوب بن عبد اللہ اشعری، عیسیٰ بن جاریہ، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَشْعَرِيُّ عَنْ عِيسَى بْنِ جَارِيَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ مَرَّرَ سُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلٍ يُصَلِّي عَلَى صَخْرَةٍ فَأَتَى نَاحِيَةَ مَائَةٍ فَمَكَثَ مَلِيًّا ثُمَّ انْصَرَفَ فَوَجَدَ الرَّجُلَ يُصَلِّي عَلَى حَالِهِ فَقَامَ فَجَبَعَ يَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ عَلَيْكُمْ بِالْقَصْدِ ثَلَاثًا فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا

عمرو بن رافع، یعقوب بن عبد اللہ اشعری، عیسیٰ بن جاریہ، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک شخص پر سے گزرے جو ایک پتھر کی چٹان پر نماز پڑھ رہا تھا پھر آپ مکہ کی طرف گئے اور تھوڑی دیر وہاں ٹھہرے جب لوٹ کر آئے تو دیکھا وہ شخص اسی حال پر نماز پڑھ رہا ہے آپ کھڑے ہوئے اور دونوں ہاتھوں کو ملا کر فرمایا اے لوگو! تم لازم کر لو اپنے اوپر میانہ روی کو اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نہیں اکتا جاتا ثواب دینے سے تم ہی اکتا جاتے ہو عمل کرنے سے۔

راوی : عمرو بن رافع، یعقوب بن عبد اللہ اشعری، عیسیٰ بن جاریہ، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

گناہوں کا بیان۔

باب : زہد کا بیان

گناہوں کا بیان۔

حدیث 1123

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، وکیع، اعمش، شقیق، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ وَأَبِي عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ  
أَتَوْا أَخَذُوا بِمَا كُنَّا نَعْمَلُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحْسَنَ فِي الْإِسْلَامِ لَمْ يُؤْخَذْ بِمَا كَانَ فِي  
الْجَاهِلِيَّةِ وَمَنْ أَسَاءَ أَخَذَ بِالْأَوَّلِ وَالْآخِرِ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، وکیع، اعمش، شقیق، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا ہم سے مواخذہ ہوگا ان اعمال کا جو ہم نے جاہلیت کے زمانہ میں کئے۔ آپ نے فرمایا جس نے اسلام کے زمانہ میں کئے۔ آپ نے فرمایا جس نے اسلام کے زمانہ میں نیک کام کئے، مگر جاہلیت کے عملوں کا مواخذہ نہ ہوگا اور جس نے برا کیا اس سے اول اور آخر دونوں اعمال کا مواخذہ ہوگا۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، وکیع، اعمش، شقیق، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

گناہوں کا بیان۔

حدیث 1124

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، خلاد بن مخلد، سعید بن مسلم بن بانک، عامر بن عبد اللہ بن زبیر، عوف بن حارث، امر

المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ بْنُ بَانَكَ سَبَعْتُ عَامِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
الرُّبَيْرِ يَقُولُ حَدَّثَنِي عَوْفُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ إِنِّي أَك  
وَمُحَقَّاتِ الْأَعْمَالِ فَإِنَّ لَهَا مِنَ اللَّهِ طَالِبًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، سعید بن مسلم بن بانک، عامر بن عبد اللہ بن زبیر، عوف بن حارث، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی  
اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا تو ان گناہوں سے بچی رہ جن کو لوگ حقیر  
جانتے ہیں اس لئے کہ اللہ تعالیٰ ان سے بھی مواخذہ کرے گا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، سعید بن مسلم بن بانک، عامر بن عبد اللہ بن زبیر، عوف بن حارث، ام المومنین سیدہ  
عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : زہد کا بیان

گناہوں کا بیان۔

حدیث 1125

جلد : جلد سوم

راوی : ہشام بن عمار، حاتم بن اسباعیل، ولید بن مسلم، محمد بن عجلان، قعقاع بن حکیم، ابی ذر، حضرت ابوہریرہ  
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْبَاعِيلَ وَالْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ الْقَعْقَاعِ بْنِ  
حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْبُؤْسَ إِذَا أَذْنَبَ كَانَتْ نُكْتَةً سَوْدَاءَ فِي  
قَلْبِهِ فَإِنْ تَابَ وَنَزَعَ وَاسْتَغْفَرَ صُقِلَ قَلْبُهُ فَإِنْ زَادَ زَادَتْ فَذَلِكَ الرَّأْسُ الَّذِي ذَكَرَهُ اللَّهُ فِي كِتَابِهِ كَلَّا بَلْ رَانَ عَلَى

قُلُوبِهِمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ

ہشام بن عمار، حاتم بن اسماعیل، ولید بن مسلم، محمد بن عجلان، قعقاع بن حکیم، ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مومن جب گناہ کرتا ہے تو اس کے دل میں ایک سیاہ دھبہ پڑ جاتا ہے پھر اگر توبہ کرے وہ آئندہ کیلئے اس سے باز آئے اور استغفار کرے تو اس کا دل چمک کر صاف ہو جاتا ہے یہ دھبہ داغ دور ہو جاتا ہے اور اگر اور زیادہ گناہ کرے تو یہ دھبہ سیاہ ہو جاتا ہے اور ان سے یہی مراد ہے اس آیت میں (كَلَّا بَلْ رَانَ عَلَى قُلُوبِهِمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ) یعنی گناہ سے ڈرتے رہنا اور اس کی عادت ہو جانا۔

راوی: ہشام بن عمار، حاتم بن اسماعیل، ولید بن مسلم، محمد بن عجلان، قعقاع بن حکیم، ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: زہد کا بیان

گناہوں کا بیان۔

حدیث 1126

جلد: جلد سوم

راوی: عیسیٰ بن یونس رملی، عقبہ بن علقمہ بن خدیج معافری، ارطاة بن منذر، ابی عامر الہانی، حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ عُلْقَمَةَ بْنِ خَدِيجِ الْمُعَافِرِيِّ عَنْ أَرْطَاةَ بْنِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَبِي عَامِرٍ الْأَلْهَائِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لِأَعْلَنَ أَقْوَامًا مِنْ أُمَّتِي يَأْتُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِحَسَنَاتٍ أَمْثَالِ جِبَالِ تِهَامَةَ بِيضًا فَيَجْعَلُهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ هَبَائِيَّ مَنُشُورًا قَالَ ثَوْبَانُ يَا رَسُولَ اللَّهِ صِفُهُمْ لَنَا جَلِيهِمْ لَنَا أَنْ لَا نَكُونَ مِنْهُمْ وَنَحْنُ لَا نَعْلَمُ قَالَ أَمَا إِنَّهُمْ إِخْوَانُكُمْ وَمِنْ جِلْدَتِكُمْ وَيَأْخُذُونَ مِنَ اللَّيْلِ كَمَا تَأْخُذُونَ وَلَكِنَّهُمْ أَقْوَامٌ إِذَا خَلَوْا بِبَحَارِ مِ اللَّهِ انْتَهَكُوهَا

عیسیٰ بن یونس رملی، عقبہ بن علقمہ بن خدیج معافری، ارطاة بن منذر، ابی عامر الہانی، حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت



ہے نبی نے فرمایا میں جانتا ہوں ان لوگوں کو جو قیامت کے دن تہامہ کے پہاڑوں کے برابر نیکیاں لے کر آئیں گے لیکن اللہ تعالیٰ ان کو اس غبار کی طرح کر دے گا جو اڑ جاتا ہے۔ ثوبان نے عرض کیا یا رسول اللہ ان لوگوں کا حال ہم سے بیان کر دیجئے اور کھول کر بیان فرمائیے تاکہ ہم لاعلمی سے ان لوگوں میں نہ ہو جائیں۔ آپ نے فرمایا تم جان لو کہ وہ لوگ تمہارے بھائیوں میں سے ہیں اور تمہاری قوم میں سے اور رات کو اسی طرح عبادت کریں گے جیسے تم عبادت کرتے ہو لیکن وہ لوگ یہ کریں گے کہ جب اکیلے ہوں گے تو حرام کاموں کا ارتکاب کریں گے۔

راوی: عیسیٰ بن یونس رملی، عقبہ بن علقمہ بن خدیجہ معافری، ارطاة بن منذر، ابی عامر الہبانی، حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

گناہوں کا بیان۔

حدیث 1127

جلد : جلد سوم

راوی: ہارون بن اسحاق، عبد اللہ بن سعید، عبد اللہ بن ادریس، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَاقَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ أَبِيهِ وَعَمِّهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَكْثَرُ مَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَالَ التَّقْوَى وَحُسْنُ الْخُلُقِ وَسُئِلَ مَا أَكْثَرُ مَا يَدْخُلُ النَّارَ قَالَ الْأَجُوفَانِ الْفَمُ وَالْفَرْجُ

ہارون بن اسحاق، عبد اللہ بن سعید، عبد اللہ بن ادریس، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا اکثر لوگ کس چیز کی وجہ سے جنت میں جائیں گے؟ آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ سے ڈرنے کی وجہ اور حسن خلق کی وجہ سے اور پوچھا گیا اکثر کس چیز کی وجہ سے دوزخ میں جائیں گے؟ آپ نے فرمایا منہ اور شرمگاہ کی وجہ سے منہ سے بری باتیں نکالیں گے اور شرمگاہ سے حرام کریں گے۔

راوی : ہارون بن اسحق، عبد اللہ بن سعید، عبد اللہ بن ادریس، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

توبہ کا بیان۔

باب : زہد کا بیان

توبہ کا بیان۔

حدیث 1128

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، شبابہ، ورقاء، ابی زناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَبِي زَيْدٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّوَجَلَّ أَفْرَحُ بِتُوبَةِ أَحَدِكُمْ مِنْهُ بِضَائِفِهِ إِذَا وَجَدَهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابہ، ورقاء، ابی زناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بے شک اللہ عزوجل تم میں سے کسی کے توبہ کرنے سے ایسا خوش ہوتا ہے جیسے کوئی اپنی گم شدہ چیز پانے سے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابہ، ورقاء، ابی زناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

باب : زہد کا بیان

توبہ کا بیان۔

حدیث 1129

جلد : جلد سوم

راوی: یعقوب بن حمید بن کاسب مدینی، ابو معاویہ، جعفر بن برقان، یزید بن اصم، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبِ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَخْطَأْتُمْ حَتَّى تَبْدُغَ خَطَايَاكُمْ السَّيِّئَاتِ ثُمَّ تُبْتِمُ لَتَابَ عَلَيْكُمْ

یعقوب بن حمید بن کاسب مدینی، ابو معاویہ، جعفر بن برقان، یزید بن اصم، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تم اتنے گناہ کرو کہ آسمان تک پہنچ جائیں پھر تم توبہ کرو تو اللہ تعالیٰ تم کو معاف کر دے اس قدر اس کی رحمت وسیع ہے۔

راوی: یعقوب بن حمید بن کاسب مدینی، ابو معاویہ، جعفر بن برقان، یزید بن اصم، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: زہد کا بیان

توبہ کا بیان۔

حدیث 1130

جلد: جلد سوم

راوی: سفیان بن وکیع، فضیل بن مرزوق، عطیہ، حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكَيْعٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ فَضِيلِ بْنِ مَرْزُوقٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلَّهِ أَفْرَحُ بِتَوْبَةِ عَبْدٍ مِنْ رَجُلٍ أَضَلَّ رَاحِلَتَهُ بِفَلَاحٍ مِنَ الْأَرْضِ فَالْتَمَسَهَا حَتَّى إِذَا أَعْيَى تَسَجَّ بِشُوبِهِ فَبَيْنَا هُوَ كَذَلِكَ إِذْ سَبَعَتْ وَجِبَةَ الرَّاحِلَةِ حَيْثُ فَقَدَهَا فَكَشَفَ الشُّوبَ عَنْ وَجْهِهِ فَإِذَا هُوَ بِرَاحِلَتِهِ

سفیان بن وکیع، فضیل بن مرزوق، عطیہ، حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بے شک اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے توبہ کرنے سے اس شخص سے زیادہ خوش ہوتا ہے جس کا ایک اونٹ بے آب و دانہ جنگل میں کھوجائے وہ اسکو ڈھونڈتا رہے یہاں تک کہ تھک کر اپنا کپڑا اوڑھ لے اور لیٹ جائے یہ سمجھ کر اب مرنے میں کوئی شک نہیں

پانی سب اسی اونٹ پر تھا اور اس جنگل میں پانی تک نہیں اتنے میں وہ اونٹ کی آواز سنے اور کپڑا اپنے منہ سے اٹھا کر دیکھے تو اسی کا اونٹ آتا ہو۔

راوی : سفیان بن وکیع، فضیل بن مرزوق، عطیہ، حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

توبہ کا بیان۔

حدیث 1131

جلد : جلد سوم

راوی : احمد بن سعید دارمی، محمد بن عبد اللہ قاشی، وہیب بن خالد، معمر، عبد الکریم، ابو عبیدہ بن عبد اللہ، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَابِيُّ حَدَّثَنَا وَهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ كَمَنْ لَا ذَنْبَ لَهُ

احمد بن سعید دارمی، محمد بن عبد اللہ قاشی، وہیب بن خالد، معمر، عبد الکریم، ابو عبیدہ بن عبد اللہ، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بے شک گناہ سے توبہ کرنے والا ایسا ہے جیسے وہ جس نے گناہ نہیں کیا۔

راوی : احمد بن سعید دارمی، محمد بن عبد اللہ قاشی، وہیب بن خالد، معمر، عبد الکریم، ابو عبیدہ بن عبد اللہ، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

توبہ کا بیان۔

حدیث 1132

جلد : جلد سوم

راوی : احمد بن منیع، زید بن حباب، علی بن مسعدہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ بَنِي آدَمَ خَطَائِي وَخَيْرُ الْخَطَائِيْنَ التَّوَابُونَ

احمد بن منیع، زید بن حباب، علی بن مسعدہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سارے آدمی گناہ گار ہیں اور بہتر گناہ گار وہ ہیں جو توبہ کرتے ہیں۔

راوی : احمد بن منیع، زید بن حباب، علی بن مسعدہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

توبہ کا بیان۔

حدیث 1133

جلد : جلد سوم

راوی : ہشام بن عمار، سفیان، عبدالکریم، زیاد بن ابی مریم، ابن معقل

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزْرِيِّ عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ ابْنِ مَعْقِلٍ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ أَبِي عَلِيٍّ عَبْدِ اللَّهِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّوْبَةُ فَقَالَ لَهُ أَبِي أَنْتَ سَمِعْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ التَّوْبَةُ قَالَ نَعَمْ

ہشام بن عمار، سفیان، عبدالکریم، زیاد بن ابی مریم، ابن معقل سے روایت ہے میں اپنے باپ کے ساتھ عبداللہ کے پاس گیا وہ کہتے تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ندامت ہی توبہ ہے میرے باپ نے کہا تم نے یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے کہ ندامت توبہ ہے؟ انہوں نے کہا ہاں۔

راوی : ہشام بن عمار، سفیان، عبدالکریم، زیاد بن ابی مریم، ابن معقل

باب : زہد کا بیان

توبہ کا بیان۔

جلد : جلد سوم      حدیث 1134

راوی : راشد بن سعید رملی، ولید بن مسلم، ابن ثوبان، مکحول، جبیر بن نفیر، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا رَاشِدُ بْنُ سَعِيدِ الرَّمْلِيِّ أَنبَأَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ ابْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ مَكْحُولٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نَفِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيَقْبَلُ تَوْبَةَ الْعَبْدِ مَا لَمْ يُغْرَعْنَ

راشد بن سعید رملی، ولید بن مسلم، ابن ثوبان، مکحول، جبیر بن نفیر، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بے شک اللہ تعالیٰ بندے کی توبہ قبول کرتا ہے جب تک اس کی جان حلق میں نہ آئے اس کے بعد قبول نہیں کیونکہ عالم آخرت کا ظہور شروع ہو گیا بعضوں نے کہا یہ کافروں سے خاص ہے لیکن اس حصہ میں کوئی دلیل نہیں ہے۔

راوی : راشد بن سعید رملی، ولید بن مسلم، ابن ثوبان، مکحول، جبیر بن نفیر، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

توبہ کا بیان۔

حدیث 1135

جلد : جلد سوم

راوی : اسحق بن ابراہیم بن حبیب، معتمر، ابو عثمان، حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ سَبْعْتُ أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَنَّهُ أَصَابَ مِنْ امْرَأَةٍ قُبْلَةً فَجَعَلَ يَسْأَلُ عَنْ كَفَّارَتِهَا فَلَمْ يَقُلْ لَهُ شَيْئًا فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَأَقَمَ الصَّلَاةَ طَرَفِي النَّهَارِ رَدًّا مِمَّا بَدَأَ مِنَ اللَّيْلِ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبُنَ السَّيِّئَاتِ ذَلِكَ ذِكْرِي لِلَّذِينَ كَرِهُوا فَقَالَ الرَّجُلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلِي هَذِهِ فَقَالَ هِيَ لِمَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ أُمَّتِي

اسحاق بن ابراہیم بن حبیب، معتمر، ابو عثمان، حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نبی کے پاس آیا اور عرض کیا کہ اس نے ایک عورت کا بوسہ لیا۔ وہ اس کا کفارہ پوچھنے کو آپ نے اس سے کچھ نہیں فرمایا تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اتاری (وَأَقَمَ الصَّلَاةَ طَرَفِي النَّهَارِ رَدًّا مِمَّا بَدَأَ مِنَ اللَّيْلِ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبُنَ السَّيِّئَاتِ ذَلِكَ ذِكْرِي لِلَّذِينَ كَرِهُوا) یعنی دن کے دونوں کناروں میں نماز پڑھ اور رات کے حصوں میں بے شک نیکیاں دور کر دیتی ہیں برائیوں کو توبہ وہ شخص بولا یہ حکم خاص میرے لئے ہے؟ آپ نے فرمایا نہیں جو کوئی میری امت میں سے اس پر عمل کرے۔

راوی : اسحق بن ابراہیم بن حبیب، معتمر، ابو عثمان، حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

توبہ کا بیان۔

حدیث 1136

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن یحییٰ، اسحاق بن منصور، عبدالرزاق، معمر، زہری، حمید بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَىٰ وَإِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ قَالَ قَالَ الزُّهْرِيُّ أَلَا أُحَدِّثُكَ بِحَدِيثَيْنِ عَجِيبَيْنِ أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَسْرَفَ رَجُلٌ عَلَى نَفْسِهِ فَكَانَ حَضْرَهُ الْمَوْتِ أَوْصَى بِنِيهِ فَقَالَ إِذَا أَنَا مِتُّ فَأَحْرِقُونِي ثُمَّ اسْحَقُونِي ثُمَّ ذُرُونِي فِي الرِّيحِ فِي الْبَحْرِ فَوَاللَّهِ لَيَنْ قَدَرَ عَلَى رَبِّي لِيُعَذِّبَنِي مَذَابًا مَا عَذَّبَهُ أَحَدًا قَالَ فَفَعَلُوا بِهِ ذَلِكَ فَقَالَ لِلْأَرْضِ أَدِي مَا أَخَذْتَ فَإِذَا هُوَ قَائِمٌ فَقَالَ لَهُ مَا حَبَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ قَالَ شَيْئُكَ أَوْ مَخَافَتُكَ يَا رَبِّ فَعَفَّرَ لَهُ لِذَلِكَ

محمد بن یحییٰ، اسحاق بن منصور، عبدالرزاق، معمر، زہری، حمید بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک شخص نے گناہ کئے تھے جب اس کی موت آن پہنچی تو اپنے بیٹوں کو یہ وصیت کی کہ جب میں مر جاؤں مجھ کو جلانا پھر پینا پھر تیز ہو میں میری خاک سے مدینہ میں ڈال دینا اسلئے کہ اللہ مجھ کو پکڑ لے گا تو ایسا عذاب کرے گا کہ ایسا عذاب کسی کو نہیں کیا خیر اس کے بیٹوں نے ایسا ہی کیا اللہ نے زمین کو حکم دیا کہ جو تو نے لیا ہے وہ حاضر کر حکم ہوتے ہی وہ شخص اپنے مالک کے سامنے کھڑا تھا۔ مالک نے اس سے پوچھا تو نے ایسا کیوں کیا؟ وہ بولا اے میرے داتا! تیرے ڈر سے آخر مالک نے اسکو بخش دیا۔

راوی : محمد بن یحییٰ، اسحاق بن منصور، عبدالرزاق، معمر، زہری، حمید بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

توبہ کا بیان۔



قَالَ الزُّهْرِيُّ وَحَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَخَلْتُ امْرَأَةً النَّارِ فِي هِرَّةٍ رَبَطْتَهَا فَلَا هِيَ أَطْعَمْتَهَا وَلَا هِيَ أَرْضَتْهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ حَتَّى مَاتَتْ قَالَ الزُّهْرِيُّ لَيْلًا يَتَّكِلَ رَجُلٌ وَلَا يَتَّسَسَ رَجُلٌ

زہری، حمید بن عبد الرحمن، ابو ہریرہ سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک عورت دوزخ میں گئی ایک بلی کی وجہ سے جس کو اس نے باندھ رکھا تھا نہ اس کو کھانا دیا نہ چھوڑا کہ وہ زمین کے کیڑے کھاتی یہاں تک کہ مر گئی۔ زہری نے کہا ان دونوں حدیثوں سے یہ مطلب نکلتا ہے کہ کسی آدمی کو اپنے اعمال پر بھروسہ نہ کرنا چاہئے کہ ضرور ہم جنت میں جائیں گے اور نہ اللہ کی رحمت سے مایوس ہونا چاہئے۔

راوی: زہری، حمید بن عبد الرحمن ابو ہریرہ

باب: زہد کا بیان

توبہ کا بیان۔

حدیث 1138

جلد: جلد سوم

راوی: عبد اللہ بن سعید، عبدہ بن سلیمان، موسیٰ بن مسیب ثقفی، شہر بن حوشب، عبد الرحمن بن غنم، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ الْمُسَيْبِ الشَّقْفِيِّ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنَمٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَقُولُ يَا عِبَادِيَ كُلُّكُمْ مُذْنِبٌ إِلَّا مَنْ عَاقَبْتُ فَسَلُونِي الْمَغْفِرَةَ فَأَغْفِرَ لَكُمْ وَمَنْ عَدِمَ مِنْكُمْ أَنِّي ذُو قُدْرَةٍ عَلَى الْمَغْفِرَةِ فَاسْتَغْفِرْنِي بِقُدْرَتِي غَفَرْتُ لَهُ وَكُلُّكُمْ ضَالٌّ إِلَّا مَنْ هَدَيْتُ فَسَلُونِي الْهُدَى أَهْدِيكُمْ وَكُلُّكُمْ فَقِيرٌ إِلَّا مَنْ أَغْنَيْتُ فَسَلُونِي أَرْزُقْكُمْ وَلَوْ أَنَّ حَيْتَكُمْ وَمَيِّتَكُمْ وَأَوْلَكُمْ وَآخِرَكُمْ وَرَطْبُكُمْ وَيَابِسَكُمْ اجْتَبِعُوا فَكَانُوا عَلَى قَلْبِ اتَّقَى عَبْدٌ مِنْ عِبَادِي لَمْ يَزِدْنِي مُلْكِي جَنَاحٌ

بَعُوضَةٌ وَلَوْ اجْتَبَعُوا فَكَانُوا عَلَى قَلْبِ أَشَقَى عَبْدٍ مِنْ عِبَادِي لَمْ يَنْقُصْ مِنْ مُلْكِي جَنَاحَ بَعُوضَةٍ وَلَوْ أَنَّ حَيِّكُمْ وَمَيِّتَكُمْ  
وَأَوْلَكُمْ وَآخِرَكُمْ وَرَطْبُكُمْ وَيَابِسَكُمْ اجْتَبَعُوا فَسَأَلَ كُلُّ سَائِلٍ مِنْهُمْ مَا بَلَغَتْ أُمِّيَّتُهُ مَا نَقَصَ مِنْ مُلْكِي إِلَّا كَمَا لَوْ  
أَنَّ أَحَدَكُمْ مَرَّ بِشَفَةِ الْبَحْرِ فَعَبَسَ فِيهَا إِبْرَةً ثُمَّ نَزَعَهَا ذَلِكَ بَأَنِّي جَوَادٌ مَا جِدَّ عَطَائِي كَلَامًا إِذَا أَرَدْتُ شَيْئًا فَإِنَّمَا أَقُولُ لَهُ  
كُنْ فَيَكُونُ

عبد اللہ بن سعید، عبدہ بن سلیمان، موسیٰ بن مسیب ثقف، شہر بن حوشب، عبد الرحمن بن غنم، حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے شک اللہ فرماتا ہے اے میرے بندو تم سب گنہگار ہو مگر جسکو میں بچا رکھوں تو مجھ سے بخشش مانگو میں تم کو بخش دوں گا اور جو کوئی تم میں سے یہ جانے کہ مجھ کو گناہ بخشنے کی طاقت ہے پھر مجھ سے بخشش چاہے میری قدرت کی وجہ سے تو یہاں سے بخش دوں گا اے میرے بندو تم سب گمراہ ہو مگر جس کو میں راہ بتلاؤں تو مجھ سے راہ کی ہدایت مانگو میں تم کو راہ بتلاؤں گا اور تم سب محتاج ہو مگر جس کو میں مالدار کروں تو مجھ سے مانگو میں تم کو روزی دوں گا اور اگر تم میں جو زندہ ہیں جو مر چکے ہیں۔ اگلے اور پچھلے اور دریا۔ اگلے اور خشکی والے یا تر اور خشک اور سب مل کر اس بندے کی طرح ہو جائیں جو میرے سب بندوں میں زیادہ پرہیزگار اور زیادہ متقی ہے تو میری سلطنت میں ایک ذرہ برابر زیادہ نہ ہو گا اور اگر یہ سب مل کر اس بندے کی طرح ہو جائیں جو انتہا درجہ کا بد بخت ہے میرے بندوں میں تو میری سلطنت میں ایک مچھر کے بازو کے برابر کمی نہیں آسکتی ان خرد مانگوں کی مخالفت اور سرکشی اور بغاوت سے بہ نسبت سابق کے ایک ذرہ برابر فتور اور اگر تم میں سے جو زندہ ہیں مر چکے ہیں اگلے پچھلے صحرائی یا تر و خشک سب مل کر جہاں تک انکی آرزو پہنچے جہاں تک یہاں ان کا بلند پرواز کرے مجھ سے مانگیں تو میرے خزانہ دولت میں سے کچھ کم نہ ہو گا مگر اس قدر کہ جیسے کوئی تم میں سے سمندر کے کنارے پر گزرے اور اس میں سے ایک سوئی ڈبو دے پھر اس کو نکال دے اس کی وجہ یہ ہے کہ میں سخی ہوں اور میرا دینا صرف کہہ دینا ہے جہاں میں نے کوئی بات چاہی اس سے کہتا ہوں ہو جاوہ جاتی ہے۔

راوی : عبد اللہ بن سعید، عبدہ بن سلیمان، موسیٰ بن مسیب ثقف، شہر بن حوشب، عبد الرحمن بن غنم، حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

موت کا بیان اور اسکے واسطے تیار رہنا۔

باب : زہد کا بیان

موت کا بیان اور اسکے واسطے تیار رہنا۔

حدیث 1139

جلد : جلد سوم

راوی : محمود بن غیلان، فضل بن موسیٰ، محمد بن عمر، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرُوا ذِكْرَهَا ذِكْرَ اللَّذَاتِ يَعْنِي الْمَوْتَ

محمود بن غیلان، فضل بن موسیٰ، محمد بن عمر، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا لذتوں کو توڑنے والی چیز موت کا ذکر کیا کرو۔

راوی : محمود بن غیلان، فضل بن موسیٰ، محمد بن عمر، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

موت کا بیان اور اسکے واسطے تیار رہنا۔

حدیث 1140

جلد : جلد سوم

راوی : زبیر بن بکار، انس بن عیاض، نافع بن عبد اللہ، فرواہ بن قیس، عطاء بن ابی رباح، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ فَرَوَاحَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَهُ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُمَّيُّ الْمُؤْمِنِينَ أَفْضَلُ قَالَ أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا قَالَ فَأُمَّيُّ الْمُؤْمِنِينَ أَكْبَثُهُمْ  
لِلْمَوْتِ ذِكْرًا وَأَحْسَنُهُمْ لِمَا بَعْدَهُ اسْتَعْدَادًا أَوْلِيكَ الْأَكْيَاسُ

زبیر بن بکار، انس بن عیاض، نافع بن عبد اللہ، فروہ بن قیس، عطاء بن ابی رباح، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا اتنے میں ایک مرد انصاری آپ کے پاس آیا اور سلام کیا پھر عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کونسا مومن افضل ہے تمام مومنوں میں سے؟ آپ نے فرمایا جس کے اخلاق اچھے ہوں پھر اس نے پوچھا کون سادانا ہے (المیر) سے؟ آپ نے فرمایا جو موت کو بہت یاد کرتا ہے اور موت کے بعد کے لئے اچھی تیاری کرتا ہے وہی عقلمند ہے۔

راوی: زبیر بن بکار، انس بن عیاض، نافع بن عبد اللہ، فروہ بن قیس، عطاء بن ابی رباح، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: زہد کا بیان

موت کا بیان اور اسکے واسطے تیار رہنا۔

حدیث 1141

جلد: جلد سوم

راوی: ہشام بن عبد الملک حصی، بقیہ بن ولید، ابن ابی مریم، ضمیرہ بن حبیب، ابی یعلیٰ شداد بن اوس

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْحِصِّيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ ضَمِرَةَ بْنِ أَبِي يَعْلَى شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَيْسُ مَنْ دَانَ نَفْسَهُ وَعَمِلَ لِمَا بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْعَاجِزُ مَنْ اتَّبَعَ نَفْسَهُ هَوَاهَا ثُمَّ تَبَتَّى عَلَى اللَّهِ

ہشام بن عبد الملک حصی، بقیہ بن ولید، ابن ابی مریم، ضمیرہ بن حبیب، ابی یعلیٰ شداد بن اوس سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عقلمند وہ ہے جو اپنے نفس کو مسخر کر لے اور موت کے بعد کیلئے عمل کر لے اور عاجز وہ ہے جو نفس کی خواہش پر

چلے پھر اللہ پر آرزوئیں لگائے۔

راوی : ہشام بن عبد الملک حمصی، بقیہ بن ولید، ابن ابی مریم، ضمیرہ بن حبیب، ابی یعلیٰ شداد بن اوس

باب : زہد کا بیان

موت کا بیان اور اسکے واسطے تیار رہنا۔

حدیث 1142

جلد : جلد سوم

راوی : عبد اللہ بن حکم بن ابی زیاد، سیار، جعفر، ثابت حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ حَدَّثَنَا سَيَّارٌ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى شَابٍ وَهُوَ فِي الْمَوْتِ فَقَالَ كَيْفَ تَجِدُكَ قَالَ أَرْجُو أَنَّ اللَّهَ بِرَسُولِ اللَّهِ وَأَخَافُ ذُنُوبِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْتَبِعَانِ فِي قَلْبِ عَبْدِي فِي مِثْلِ هَذَا الْمَوْطِنِ إِلَّا أَعْطَاهُ اللَّهُ مَا يَرْجُو وَآمَنَهُ مِمَّا يَخَافُ

عبد اللہ بن حکم بن ابی زیاد، سیار، جعفر، ثابت حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک جوان کے پاس گئے وہ مر رہا تھا آپ نے فرمایا کیا حال ہے؟ وہ بولا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میں اللہ سے مغفرت کی امید رکھتا ہوں لیکن اپنے گناہوں سے ڈرتا ہوں۔ آپ نے فرمایا دو باتیں ایک وقت میں جس بندے کے دل میں جمع ہوں تو اللہ اس کو وہ دے گا جو اس کو امید ہوگی اور جس سے وہ ڈرتا ہے اس سے اس کو محفوظ رکھے گا۔

راوی : عبد اللہ بن حکم بن ابی زیاد، سیار، جعفر، ثابت حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، شبابہ، ابن ابی ذئب، محمد بن عمرو بن عطاء، سعید بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ عَنْ ابْنِ أَبِي ذَيْبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَطَائٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيْتُ تَحْضُرُهُ الْمَلَائِكَةُ فَإِذَا كَانَ الرَّجُلُ صَالِحًا قَالُوا اخْرُجِي أَيْتُهَا النَّفْسُ الطَّيِّبَةُ كَانَتْ فِي الْجَسَدِ الطَّيِّبِ اخْرُجِي حَمِيدَةً وَأَبْشِرِي بِرَوْحٍ وَرِيحَانٍ وَرَبِّ غَيْرِ غَضْبَانَ فَلَا يَزَالُ يُقَالُ لَهَا ذَلِكَ حَتَّى تَخْرُجَ ثُمَّ يُعْرَبُ بِهَا إِلَى السَّمَاءِ خَيْرٌ لَهَا فَيُقَالُ مَنْ هَذَا فَيَقُولُونَ فَلَانٌ فَيُقَالُ مَرَحَبًا بِالنَّفْسِ الطَّيِّبَةِ كَانَتْ فِي الْجَسَدِ الطَّيِّبِ ادْخُلِي حَمِيدَةً وَأَبْشِرِي بِرَوْحٍ وَرِيحَانٍ وَرَبِّ غَيْرِ غَضْبَانَ فَلَا يَزَالُ يُقَالُ لَهَا ذَلِكَ حَتَّى يُنْتَهَى بِهَا إِلَى السَّمَاءِ الَّتِي فِيهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَإِذَا كَانَ الرَّجُلُ سَائِئًا قَالُوا اخْرُجِي أَيْتُهَا النَّفْسُ الْخَبِيثَةُ كَانَتْ فِي الْجَسَدِ الْخَبِيثِ اخْرُجِي ذَمِيمَةً وَأَبْشِرِي بِحَبِيمٍ وَعَسَاقٍ وَآخَرَ مِنْ شَيْءٍ أَرْوَاهُ فَلَا يَزَالُ يُقَالُ لَهَا ذَلِكَ حَتَّى تَخْرُجَ ثُمَّ يُعْرَبُ بِهَا إِلَى السَّمَاءِ فَلَا يُفْتَحُ لَهَا فَيُقَالُ مَنْ هَذَا فَيُقَالُ لَا مَرَحَ ابِ النَّفْسِ الْخَبِيثَةِ كَانَتْ فِي الْجَسَدِ الْخَبِيثِ ارْجِعِي ذَمِيمَةً فَإِنَّهَا لَا تَفْتَحُ لِكَ أَبْوَابِ السَّمَاءِ فَيُرْسَلُ بِهَا مِنَ السَّمَاءِ ثُمَّ نَصَبُ إِلَيْهَا الْقَبْرُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابہ، ابن ابی ذئب، محمد بن عمرو بن عطاء، سعید بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مردے کے پاس فرشتے آتے ہیں یعنی مرنے کے قریب اگر وہ شخص نیک ہو تا ہے تو کہتے ہیں نکل اے پاک جان جو پاک بدن میں تھی تو نیک ہے اور خوش ہو جا اللہ کی رحمت اور خوشبو سے اور ایسے مالک سے جو تیرے اوپر غصہ نہیں ہے برابر اس سے یہی کہتے رہتے ہیں یہاں تک کہ جان بدن سے نکل جاتی ہے پھر فرشتے اس کو آسمان کی طرف چڑھالے جاتے ہیں آسمان کا دروازہ کھلتا ہے۔ وہاں کے فرشتے پوچھتے ہیں کون ہے یہ؟ فرشتے جواب دیتے ہیں فلاں شخص ہے وہ کہتے ہیں مرحبا ہے پاک نفس جو پاک بدن میں تھا اندر داخل ہو جا تعریف کیا گیا اور خوش ہو جا اللہ کی رحمت سے اور خوشبو سے اور اس مالک سے جو تجھ پر غصہ نہیں ہے برابر اس سے یہی کہا جاتا ہے یہاں تک کہ روح اس آسمان تک پہنچتی ہے جہاں اللہ عزوجل ہے اور جب کوئی

برا آدمی ہوتا ہے تو فرشتے کہتے ہیں اے ناپاک نفس جو ناپاک بدن میں تھا نکل برائی کے ساتھ اور خوش ہو جا گرم پانی اور پیپ اور اس جیسی اور چیزوں سے پھر اس سے یہی کہتے رہتے ہیں یہاں تک کہ وہ نکل جاتا ہے پھر اس کو چڑھاتے ہیں آسمان کی طرف وہاں کا دروازہ نہیں کھلتا وہاں کے فرشتے پوچھتے ہیں کون ہے یہ؟ فرشتے کہتے ہیں فلاں شخص ہے وہ کہتے ہیں مرحبا نہیں ہے اس ناپاک نفس کیلئے جو ناپاک بدن میں تھا لوٹ جا برائی کے ساتھ تیرے لئے آسمان کے دروازے نہیں کھلیں گے آخر اس کو چھوڑ دیتے ہیں آسمان پر سے وہ قبر کے پاس آجاتی ہے۔

راوی : ابو بکر بن، ابن شیبہ، شبابہ، ابن ابی ذئب، محمد بن عمرو بن عطاء، سعید بن یسار، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

موت کا بیان اور اسکے واسطے تیار رہنا۔

حدیث 1144

جلد : جلد سوم

راوی : احمد بن ثابت جحدری، عمر بن شیبہ، عبیدہ، عمر بن علی، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ وَعُمَرُ بْنُ شَيْبَةَ بْنِ عَبِيدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَانِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ بِأَرْضٍ أَوْ ثَبْتُهُ إِلَيْهَا الْحَاجَةُ فَإِذَا بَدَغَ أَقْصَى أَثَرِهِ قَبْضَهُ اللَّهُ سُبْحَانَهُ فَتَقُولُ الْأَرْضُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ رَبِّ هَذَا مَا اسْتَرْعَيْتَنِي

احمد بن ثابت جحدری، عمر بن شیبہ، عبیدہ، عمر بن علی، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کو موت کسی زمین میں ہوتی ہے تو وہاں جانے کی حاجت پڑتی ہے جب اپنے انتہا کے مقام تک پہنچ جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی روح قبض کرتا ہے اور قیامت کے دن وہاں کی زمین کہے گی اے مالک یہ تیری امانت ہے۔

راوی : احمد بن ثابت، محمد ری، عمر بن شیبہ، عبیدہ، عمر بن علی، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زیبا کا بیان

موت کا بیان اور اس کے اسطے یا رہنا۔

حدیث 1145

جلد : جلد سوم

راوی : یحییٰ بن خلف، ابوسلمہ، عبدالاعلیٰ، سعید، قتادہ، زرارہ بن اوفیٰ سعد بن ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلْفٍ أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحَبَّ الْخَمَّاءَ اللَّهُ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَائَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ كَرِهَ اللَّهُ لِقَائَهُ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ فِي كَرِهَ لِقَائِهِ لِقَائِهِ الْمَوْتِ فَرَأَيْنَا يَكْرَهُ الْمَوْتَ قَالَ لَا إِنَّمَا ذَاكَ عِنْدَ مَوْتِهِ إِذَا بُشِّرَ بِرَحْمَةِ اللَّهِ وَمَغْفِرَتِهِ أَحَبَّ لِقَائِ اللَّهِ فَأَحَبَّ اللَّهُ لِقَائَهُ وَإِذَا بُشِّرَ بِعَذَابِ اللَّهِ كَرِهَ لِقَائِ اللَّهِ وَكَرِهَ اللَّهُ لِقَائَهُ

یحییٰ بن خلف، ابوسلمہ، عبدالاعلیٰ، سعید، قتادہ، زرارہ بن اوفیٰ سعد بن ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ تعالیٰ سے ملنا چاہے اللہ تعالیٰ بھی اس سے ملنا چاہے گا اور جو اللہ تعالیٰ سے ملنا برا جانے اللہ تعالیٰ بھی اس سے ملنا برا جانے گا پھر آپ سے عرض کیا گیا یا رسول اللہ! اللہ سے ملنے کو برا جاننا یہ ہے کہ موت کو برا جانے اور ہم میں سے تو ہر کوئی موت کو برا جاننا ہے۔ آپ نے فرمایا یہ موت کے وقت کا ذکر ہے جب ایک بندے کو خوشخبری دی جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ کی مغفرت اور رحمت کی تو وہ اللہ سے ملنا پسند کرتا ہے اور اللہ بھی اس سے ملنا پسند کرتا ہے۔

راوی : یحییٰ بن خلف، ابوسلمہ، عبدالاعلیٰ، سعید، قتادہ، زرارہ بن اوفیٰ سعد بن ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا



باب : زہد کا بیان

موت کا بیان اور اسکے واسطے تیار رہنا۔

حدیث 1146

جلد : جلد سوم

راوی : عمران بن موسیٰ، عبد الوارث بن سعید، عبد العزیز بن صہیب، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْبَغِي أَحَدٌ أَنْ يَتَمَنَّاهُ بِمَوْتٍ لِيُزِيلَ نَزْلَ بِهِ فَإِنْ كَانَ لَا بُدَّ مُتَمَنَّيَا الْمَوْتِ فَلْيَقُلْ اللَّهُمَّ أَحْيِنِي مَا كَانَتْ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي وَتَوَفَّنِي إِذَا كَانَتْ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي

عمران بن موسیٰ، عبد الوارث بن سعید، عبد العزیز بن صہیب، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی تم میں سے موت کی تمننا نہ کرے کی اوت کی وجہ سے جو اس پر اترے اگر ایسا ہی موت کی خواہش ضرور پڑے تو یوں کہے یا اللہ تعالیٰ مجھ کو زندہ رکھ جب تک جینا میرے لئے بہتر ہو مجھ کو اٹھالے جب مرنا میرے لئے بہتر ہو۔

راوی : عمران بن موسیٰ، عبد الوارث بن سعید، عبد العزیز بن صہیب، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قبر کا بیان اور مردے کے گل جانے کا بیان۔

باب : زہد کا بیان

قبر کا بیان اور مردے کے گل جانے کا بیان۔

حدیث 1147

جلد : جلد سوم

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ شَيْءٌ مِنَ الْإِنْسَانِ إِلَّا يَبْلَى إِلَّا عَظْمًا وَاحِدًا وَهُوَ عَجْبُ الذَّنْبِ وَمِنْهُ يُرَكَّبُ الْخُلُقُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا انسان میں سب چیزیں گل جاتی ہے مگر ایک ہڈی وہ ریڑھ کی ہڈی ہے اسی سے ترکیب دی جاتی گی پیدائش قیامت کے دن۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ

باب: زہد کا بیان

قبر کا بیان اور مردے کے گل جانے کا بیان۔

حدیث 1148

جلد: جلد سوم

راوی: محمد بن اسحاق، یحییٰ بن معین، ہشام بن یوسف، عبد اللہ بن بحیر، ام ہانئ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَحِيرٍ عَنْ هَانِيٍّ مَوْلَى عُثْمَانَ قَالَ كَانَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانٍ إِذَا وَقَفَ عَلَى قَبْرِ يَبِيٍّ حَتَّى يَيْلَ لِحَيْتَتِهِ فَتَقِيلُ لَهُ تُذَكِّرُهُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ وَلَا تَبْكِي وَتَبْكِي مِنْ هَذَا قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْقُبُورَ أَوْلُ مَنَازِلِ الْآخِرَةِ فَإِنْ نَجَا مِنْهُ فَمَا بَنَدُ أَيَسَّرُ مِنْهُ وَإِنْ لَمْ يَنْجُ مِنْهُ فَمَا بَعْدَهُ أَشَدُّ مِنْهُ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَأَيْتُ مَنَظْرًا قَطُّ إِلَّا وَالْقُبُورَ أَفْظَعَ مِنْهُ

محمد بن اسحاق، یحییٰ بن معین، ہشام بن یوسف، عبد اللہ بن بحیر، ام ہانئ سے روایت ہے جو مولیٰ تھا عثمان بن عفان کا کہ حضرت عثمان جب کسی قبر پر کھڑے ہوتے تو روتے یہاں تک کہ انکی داڑھی تر ہو جاتی لوگ ان سے کہتے آپ جنت اور دوزخ کا بیان کرتے ہیں

اور نہیں روتے اور قبر کو دیکھ کر روتے ہیں۔ انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قبر پہلی منزل ہے آخرت کی منزلوں میں سے اگر اس منزل میں آدمی نے نجات پائی تو اسکے بعد کی منزلیں زیادہ آسان ہوں گی اور اگر اس میں نجات نہیں پائی تو اسکے بعد کی منزلیں اور زیادہ سخت ہوگی اور حضرت عثمان نے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے کوئی چیز ہولناک نہیں دیکھی مگر قبر اس سے زیادہ ہولناک ہے یعنی جتنی ہولناک چیزیں میں نے دیکھی ہیں قبر ان سب میں زیادہ ہولناک ہے۔

راوی : محمد بن اسحق، یحییٰ بن معین، ہشام بن یوسف، عبد اللہ بن بکر، ام ہانی

باب : زہد کا بیان

قبر کا بیان اور مردے کے گل جانے کا بیان۔

حدیث 1149

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، شبابہ، ابن ابی ذئب، محمد بن عمرو بن عطاء، سعید بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ عَنْ ابْنِ أَبِي ذَيْبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ النَّبِيَّ يَصِيرُ إِلَى الْقَبْرِ فَيَجْلِسُ الرَّجُلُ الْمُسْلِمُ فِي قَبْرِهِ غَيْرَ فَرِحٍ وَلَا مَشْعُوفٍ ثُمَّ يَقَالُ لَهُ فِيمَ كُنْتَ فَيَقُولُ كُنْتُ فِي الْإِسْلَامِ فَيَقَالُ لَهُ مَا هَذَا الرَّجُلُ فَيَقُولُ مُحَمَّدٌ رَضِيَ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَنَا بِالْبَيِّنَاتِ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ فَصَدَّقْنَا فَيَقَالُ لَهُ هَلْ رَأَيْتَ اللَّهُ فَيَقُولُ مَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ أَنْ يَرَى اللَّهَ فَيَفْرَجُ لَهُ نُورٌ قَبْلَ النَّارِ فَيَنْظُرُ إِلَيْهَا يَحِطُّ بِبَعْضِهَا بَعْضًا فَيَقَالُ لَهُ انْظُرْ إِلَى مَا وَفَاكَ اللَّهُ ثُمَّ يَفْرَجُ لَهُ قَبْلَ الْجَنَّةِ فَيَنْظُرُ إِلَى زَهْرَتِهَا وَمَا فِيهَا فَيَقَالُ لَهُ هَذَا مَقْعَدُكَ وَيَقَالُ لَهُ عَلَى الْيَقِينِ كُنْتَ وَعَلَيْهِ مَتَّ وَعَلَيْهِ تَبَعْتُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ وَيُجْلِسُ الرَّجُلُ السُّوْءِ فِي قَبْرِهِ فَرِحًا مَشْعُوفًا فَيَقَالُ لَهُ فِيمَ كُنْتَ فَيَقُولُ لَا أَدْرِي فَيَقَالُ لَهُ مَا هَذَا الرَّجُلُ فَيَقُولُ سَبَعْتُ

النَّاسِ يَقُولُونَ قَوْلًا فَفَلْتُهُ فَيُفَرِّجُ لَهُ قَبَلَ الْجَنَّةِ فَيَنْظُرُ إِلَى زَهْرَتِهَا وَمَا فِيهَا فَيَقَالُ لَهُ انْظُرْ إِلَى مَا صَرَفَ اللَّهُ عَنْكَ ثُمَّ يُفَرِّجُ لَهُ فُرْجَةَ قَبْلِ النَّارِ فَيَنْظُرُ إِلَيْهَا يَحِطُّمُ بَعْضَهَا بَعْضًا فَيَقَالُ لَهُ هَذَا مَقْعَدُكَ عَلَى الشَّكِّ كُنْتَ وَعَلَيْهِ مَتَّ وَعَلَيْهِ تَبَعَثَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى

ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابہ، ابن ابی ذئب، محمد بن عمرو بن عطاء، سعید بن یسار، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب مردہ قبر میں جاتا ہے تو جو شخص بھی نیک ہوتا ہے وہ اپنی قبر میں بٹھایا جاتا ہے نہ اسکو ہول ہوتا ہے نہ ان کا دل پریشان ہوتا ہے اس سے پوچھا جاتا ہے تو کس دین پر تھا وہ کہتا ہے دین اسلام پر پھر اس سے پوچھا جاتا ہے اس شخص کے باب میں تو کیا کہنا ہے اس وقت مومن کو جمال نبوی نظر آتا ہے یا آپ کا نام لے کر پوچھا جاتا ہے وہ کہتا ہے محمد اللہ کے رسول ہیں ہمارے پاس دلیلیں اور کھلی نشانیاں لے کر آئے اللہ کے پاس سے ہم نے انکی تصدیق کی پھر اس سے پوچھا جاتا ہے کیا تو نے اللہ کو دیکھا وہ کہتا ہے بھلا اللہ تعالیٰ کی کونسی چیز دیکھ سکتا ہے پھر اس کے لئے ایک طرف سے کھڑکی کھولی جاتی ہے دوزخ کو وہ آگ دیکھتا ہے اس سے کہا جاتا ہے دیکھ اللہ تعالیٰ نے تجھے کون سے بچایا پھر ایک دوسرا درپچہ جنت کی طرف کھولا جاتا ہے وہ وہاں کی تازگی اور لطافت کو دیکھتا ہے اس سے کہا جاتا ہے یہی تیرا گناہ ہے اور اس سے کہا جاتا ہے تو یقین پر تھا اور یقین پر مر اور یقین ہی پر اٹھے گا اللہ چاہے تو۔ اور بر آدمی قبر میں بٹھایا جاتا ہے اس کا دل پریشان گھبرا ہوا ہوتا ہے اس سے پوچھا جاتا ہے تو کس دین پر تھا وہ کہتا ہے میں نہیں جانتا پھر پوچھا جاتا ہے اس شخص کے بارے میں کیا کہتا ہے وہ کہتا ہے میں نے لوگوں کو کچھ کہتے سنا تو تھا میں نے بھی ویسا ہی کہا پھر جنت کی طرف ایک کھڑکی کھولی جاتی ہے وہ اس کی تازگی اور بہار کو دیکھتا ہے اس سے کہا جاتا ہے دیکھ اللہ تعالیٰ نے تجھے اس سے محروم کیا پھر ایک کھڑکی دوزخ کی طرف کھول جاتی ہے وہ آگ کو دیکھتا ہے تلو اوپر ہو رہی ہے ایک کو ایک توڑ رہی ہے اس سے کہا جاتا ہے یہ تیرا گناہ ہے تو شک میں تھا اور اسی پر مر اور اسی پر اٹھے گا اگر اللہ تعالیٰ چاہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابہ، ابن ابی ذئب، محمد بن عمرو بن عطاء، سعید بن یسار، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

قبر کا بیان اور مردے کے گل جانے کا بیان۔

راوی : محمد بن بشار، شعبہ، علقمہ بن مرثد، سعد بن عبیدہ، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ قَالَ نَزَلَتْ فِي عَذَابِ الْقَبْرِ يُقَالُ لَهُ مَنْ رَبُّكَ فَيَقُولُ رَبِّي اللَّهُ وَنَبِيِّ مُحَمَّدٌ فَذَلِكَ قَوْلُهُ يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ

محمد بن بشار، شعبہ، علقمہ بن مرثد، سعد بن عبیدہ، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ ثابت رکھتا ہے ایمان والوں کو مضبوط قول پر یہ آیت قبر کے عذاب میں اتری میت سے پوچھا جاتا ہے تیرا رب کون ہے؟ وہ کہتا ہے میرا رب اللہ ہے اور میرا نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں یہی مراد ہے اس آیت (يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ) کے۔

راوی : محمد بن بشار، شعبہ، علقمہ بن مرثد، سعد بن عبیدہ، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

قبر کا بیان اور مردے کے گل جانے کا بیان۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نبیر، عبید اللہ بن عبید، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا مَاتَ أَحَدُكُمْ عَرِضَ عَلَى مَقْعَدِهِ بِالْعَدَاةِ وَالْعَشِيِّ إِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَبِنِ أَهْلِ الْجَنَّةِ

وَإِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَبِمَنْ أَهْلِ النَّارِ يُقَالُ هَذَا مَقْعَدُكَ حَتَّى تُبْعَثَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ بن عمیر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب کوئی تم میں سے مر جاتا ہے تو اسکا ٹھکانا اس کے سامنے پیش کیا جاتا ہے صبح اور شام اگر وہ جنت والوں میں سے ہے تو جنت والوں میں سہی اور اگر دوزخ والوں میں سے تو دوزخ والوں میں اور کہا جاتا ہے یہ تیرا ٹھکانا ہے یہاں تک کہ تو اٹھے قیامت کے دن۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ بن عمیر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

قبر کا بیان اور مردے کے گل جانے کا بیان۔

حدیث 152

جلد : جلد سوم

راوی : سوید بن سعید، مالک بن انس، ابن شہاب، عبد الرحمن بن سعید، ابی نعیم، رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُؤَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ أَنبَأَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاكَ كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا نَسَبَةُ الْمُؤْمِنِ طَائِرٌ يَلْقَى فِي سَحْرِ الْجَنَّةِ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى جَسَدِهِ يَوْمَ يُبْعَثُ

سوید بن سعید، مالک بن انس، ابن شہاب، عبد الرحمن بن سعید، ابی نعیم، رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مومن کی روح ایک پرندے کی شکل میں جنت کے درختوں میں چگتی پھرتی ہے یہاں تک کہ قیامت کے دن اپنے اصلی بدن میں ڈالی جائے گی۔

راوی : سوید بن سعید، مالک بن انس، ابن شہاب، عبد الرحمن بن سعید، ابی نعیم، رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

قبر کا بیان اور مردے کے گل جانے کا بیان۔

حدیث 1153

جلد : جلد سوم

راوی : اسماعیل بن حفص ایلی، ابوبکر بن عیاش، اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ حَفْصِ الْأَيْلِيِّ، أَبُو بَكْرٍ بْنُ عِيَّاشٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنِ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَخَلَ الْبَيْتَ الْقَبْرَ مِنْهُ الشَّمْسُ عِنْدَ غُرُوبِهَا فَيَجْلِسُ يَسْحُ عَيْنَيْهِ وَيَقُولُ دَعُونِي أُصَلِّ

اسماعیل بن حفص ایلی، ابوبکر بن عیاش، اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب میت کو قبر میں داخل کیا جاتا ہے تو اس کو نظر آتا ہے جیسے سورج ڈوبنے کے قریب ہے وہ بیٹھتا ہے اپنی دونوں آنکھوں کو ملتے ہوئے اور کہتا ہے مجھ کو نماز پڑھنے دو چھوڑ دو۔

راوی : اسماعیل بن حفص ایلی، ابوبکر بن عیاش، اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حشر کا بیان۔

باب : زہد کا بیان

حشر کا بیان۔

حدیث 1154

جلد : جلد سوم

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عباد بن عوام، حجاج، عطیہ، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ صَاحِبِي الصُّورِ بِأَيْدِيهِمَا أَوْ فِي أَيْدِيهِمَا قَرْنَانِ يَلَا حِطَانَ النَّظَرِ مَتَى يَوْمَ مَرَانِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عباد بن عوام، حجاج، عطیہ، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا صور والے دونوں فرشتے ان کے ہاتھوں میں دو نر سگھے ہیں وہ ہر وقت دیکھ رہے ہیں کب ان کو حکم ہوتا ہے پھونکنے کا۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عباد بن عوام، حجاج، عطیہ، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: زہد کا بیان

حشر کا بیان۔

حدیث 1155

جلد: جلد سوم

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، محمد بن ابی عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ زِنْخٌ فِي الصُّورِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ نَفَخَ فِيهِ أُخْرَى فَإِذَا هُمْ قِيَامٌ يَنْظُرُونَ فَأَكُونُ أَوَّلَ مَنْ رَفَعَ رَأْسَهُ فَإِذَا أَنَا بِمُوسَى آخِذٌ بِقَائِمَةٍ مِنْ قَوَائِمِ الْعَرْشِ فَلَا أَدْرِي أَرَفَعَ رَأْسَهُ قَبْلِي أَوْ كَانَ مِمَّنْ اسْتَشْنَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتَّى فَقَدْ كَذَبَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، محمد بن ابی عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے مدینہ منورہ کے بازار



میں ایک یہودی نے کہا قسم ہے اس کی جس نے موسیٰ کو تمام آدمیوں پر فضیلت بخشی ایک مرد انصاری نے یہ سن کر اس کو ایک طمانچہ مارا اور کہا تو یہ کہتا ہے اور ہم میں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم موجود ہیں پھر اس کا ذکر نبی سے ہوا آپ نے فرمایا اللہ فرماتا ہے اور صور پھونکا جائیگا تو سارے آسمان اور زمین والے بے ہوش ہو جائیں گے پھر دوسری بار پھونکا جائے گا تو یکا یک سب لوگ کھڑے ہوئے ایک دوسرے کو دیکھتے ہونگے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں سب سے پہلے اپنا سراٹھاؤں گا تو میں دیکھوں گا جناب موسیٰ عرش کا ایک پایہ تھامے ہوئے ہیں میں اب بھی نہیں جانتا کہ وہ مجھ سے پہلے سراٹھائیں گے یا وہ ان لوگوں میں سے ہونگے جسکر اللہ نے مستثنیٰ کیا اور جو کوئی یوں کہے میں یونس بن متی سے بہتر ہوں اس نے جھوٹ کہا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، محمد بن ابی عمرو، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

حشر کا بیان۔

حدیث 1156

جلد : جلد سوم

راوی : ہشام بن عمار، محمد بن صباح، عبدالعزیز بن ابی حازم، عبید اللہ بن مسلم، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ حَدَّثَنِي أَبُو عُبَيْدِ اللَّهِ بْنُ مِقْسَمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْبَيْتِ يَقُولُ يَا أَيُّهَا الْجَبَّارُ سَبِّأْتِهِ وَأَرْضِيهِ بِيَدِهِ وَقَبَضَ يَدَهُ فَجَعَلَ يَقْبِضُهَا وَيَبْسُطُهَا ثُمَّ يَقُولُ أَنَا الْجَبَّارُ أَنَا الْبَدِئُ أَيُّهَا الْجَبَّارُونَ أَيُّهَا الْبَتَكِبْرُونَ قَالَ وَيَتَّبِئِيلُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ يَبِينِهِ وَعَنْ شِبَالِهِ حَتَّى نَظَرْتُ إِلَى الْبَيْتِ يَتَحَرَّكُ مِنْ أَسْفَلِ شَيْءٍ مِنْهُ حَتَّى إِنِّي لَأَقُولُ هُوَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہشام بن عمار، محمد بن صباح، عبدالعزیز بن ابی حازم، عبید اللہ بن مسلم، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے میں

نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر تھے فرماتے تھے پروردگار آسمانوں اور زمین کو اپنے ہاتھ میں لے لے گا اور آپ نے مٹھی بند کر لی پھر کھولی پھر بند کی پھر کہے گا میں جبار ہوں میں بادشاہ ہوں کہاں ہیں دوسرے جبار دوسرے متکبر جو اپنے آپ کو جبار سمجھتے تھے اور یہ فرما کر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جھکتے تھے اور دائیں اور بائیں طرف یہاں تک کہ میں نے منبر کو دیکھا وہ نیچے سے ہلتا تھا میں کہتا تھا شاید آپ کو وہ لے کر گر پڑے گا۔

راوی : ہشام بن عمار، محمد بن صباح، عبدالعزیز بن ابی حازم، عبید اللہ بن مقسم، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

حشر کا بیان۔

حدیث 1157

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو خالد احمر، حاتم بن صغیرہ، ابن ابی ملیکہ، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ حَاتِمِ بْنِ أَبِي عَجْرَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ الْقَاسِمِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ حُفَاءَ عُرَائِلُنَا قَالَتُ وَالنِّسَاءُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَا يَسْتَحْيَا قَالَ يَا عَائِشَةُ الْأَمْرُ لَهُمْ مِنْ أَنْ يَنْظُرَ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد احمر، حاتم بن صغیرہ، ابن ابی ملیکہ، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت سے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! لوگ قیامت کے دن کیونکر حشر کئے جائیں گے۔ آپ نے فرمایا ننگے پاؤں ننگے بدن۔ میں نے کہا عورتیں بھی اسی طرح؟ آپ نے فرمایا اسی طرح میں نے کہا یا رسول اللہ پھر شرم نہ آئے گی؟ آپ نے فرمایا اے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا وہاں ایسی فکر ہوگی کہ کوئی دوسرے کی طرف نہ دیکھے گا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد احمر، حاتم بن صغیرہ، ابن ابی ملیکہ، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : زہد کا بیان

حشر کا بیان۔

حدیث 1158

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر، وکیع، علی بن علی بن رفاعیہ، حسن، حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْرَضُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثَلَاثَ عَرَضَاتٍ فَأَمَّا عَرَضَتَانِ فَجِدَالٌ وَمَعَاذِيرٌ وَأَمَّا الثَّلَاثَةُ فَعِنْدَ ذَلِكَ تَطِيرُ الصُّحُفُ فِي الْأَيْدِي فَآخِذٌ بِيَمِينِهِ وَآخِذٌ بِشِمَالِهِ

ابو بکر، وکیع، علی بن علی بن رفاعیہ، حسن، حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لوگ قیامت کے دن تین بار پیش کئے جائیں گے دو پیشوار میں تکرار اور عذرات ہوں گے آخر تیسری پیشی میں تو کتابیں اڑ کر ہاتھوں میں آجائیں گی کسی کے داہنے ہاتھ میں کسی کے بائیں ہاتھ میں۔

راوی : ابو بکر، وکیع، علی بن علی بن رفاعیہ، حسن، حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

حشر کا بیان۔

حدیث 1159

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عیسیٰ بن یونس، ابو خالد احمر، ابن عون، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ وَأَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ قَالَ يَقُومُ أَحَدُهُمْ فِي رَشْحِهِ إِلَى أَنْصَافِ أُذُنَيْهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عیسیٰ بن یونس، ابو خالد احمر، ابن عون، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس دن لوگ کھڑے ہوں گے سارے جہان کے مالک کے روبرو آپ نے فرمایا نصف کانوں تک اپنے پسینہ میں غرق کھڑے ہوں گے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عیسیٰ بن یونس، ابو خالد احمر، ابن عون، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

حشر کا بیان۔

حدیث 1160

جلد : جلد سوم

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، داؤد، شعبی، مسروق، ام المومنین عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ دَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ تَبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ وَالسَّمَاوَاتُ فَيُنزَلُ النَّاسُ بِمَوَازِينٍ قَالَ عَلَى الصِّرَاطِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، داؤد، شعبی، مسروق، ام المومنین عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا یہ آیت جو ہے جس دن زمین اور آسمان بدلے جائیں گے تو لوگ اس دن کہاں ہوں گے، آپ نے فرمایا پل صراط پر ہوں گے اور زمین کا دلنایہ ہوگا کہ ٹیلے پہاڑ گڑھے صاف ہو کر سب برابر ہو جائیگا اور آسمان کا دلنایہ ہوگا کہ سورج قریب آجائیگا گرمی کی شدت ہوگی اللہ رحم کرے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، داؤد، شعبی، مسروق، ام المومنین عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : زہد کا بیان

حشر کا بیان۔

حدیث 1161

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر، عبد الاعلیٰ، محمد بن اسحق، عبید اللہ بن مغیرہ، سلیمان بن عمرو بن عبد بن عتواری احد من بنی لیث، حجر، ابی سعید، ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ سَمِعْنَا عَبْدَ الْأَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ حَدَّثَنِي عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَبْدِ بْنِ الْعَتَوَارِيِّ أَحَدِ بَنِي لَيْثٍ قَالَ وَكَانَ فِي حَجْرِ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُهُ يُعْنَى أَبَا سَعِيدٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يُوَضَّعُ فِي سِرَاطٍ بَيْنَ ظَهْرَانِ جَهَنَّمَ عَلَى حَسَكٍ كَحَسَكِ السَّعْدَانِ ثُمَّ يَسْتَجِيرُ النَّاسُ فَنَاجٍ مُسَلَّمٌ وَمَخْذُوعٌ بِهِ ثُمَّ نَاجٍ وَمُحْتَبَسٌ بِرَوْسِكُوسٍ فِيهَا

ابو بکر، عبد الاعلیٰ، محمد بن اسحاق، عبید اللہ بن مغیرہ، سلیمان بن عمرو بن عبد بن عتواری احد من بنی لیث، حجر، ابی سعید، ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پل صراط جہنم کے دونوں کناروں پر رکھا جائے گا اس پر کانٹے ہوں گے سعدان کے کانٹوں کی طرح پھر لوگ اس پر سے گزرنا شروع کریں گے تو آفت ہے، سلامت رہ کر گزر جائیں گے ان میں بعض بجلی کی طرح گزر جائیں گے بعض ہوا کی طرح بعض پیدل کی طرح اور بعض انکے کچھ اعضاء کٹ کر جہنم میں گریں گے پھر نجات پا جائیں گے بعض اسی پر اٹکے رہیں گے بعض اوندھے منہ جہنم میں گریں گے۔

راوی : ابوبکر، عبد الاعلیٰ، محمد بن اسحق، عبید اللہ بن مغیرہ، سلیمان بن عمرو بن عبد بن عتواری احد من بنی لیث، حجر، ابی سعید، ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابی سفیان، جابر، ام مبشر، ام المومنین جناب حفصہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنِ جَابِرٍ عَنْ أُمِّ مُبَشِّرٍ عَنِ حَفْصَةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَرُجُو أَلَا يَدْخُلُ النَّارَ أَحَدٌ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى مِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا وَالْحَدِيثِ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَيْسَ نَدْتَمَالُ اللَّهَ وَإِنْ مِنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا كَانَ عَلَى رَبِّكَ حَتْمًا مَقْضِيًّا قَالَ أَلَمْ تَسْمِعِيهِ يَقُولُ تَمُّ نَجِيِّ الَّذِينَ اتَّقَوْا وَنَدَّرَ الظَّالِمِينَ فِيهَا جِثِيًّا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابی سفیان، جابر، ام مبشر، ام المومنین جناب حفصہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے امید ہے کہ جو لوگ بدر کی لڑائی اور حدیبیہ کی صلح میں حاضر تھے ان میں سے کوئی جہنم میں نہ جائے گا اگر اللہ چاہے۔ میں نے عرض کیا اللہ تعالیٰ تو فرماتا ہے تم میں سے کوئی ایسا نہیں جو جہنم پر وارد نہ ہو آپ نے فرمایا اس کے بعد تو نے نہیں پڑھا پھر ہم نجات دیں گے پر ہیز گاروں کو اور تمام ظالموں کو وہیں چھوڑ دیں گے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابی سفیان، جابر، ام مبشر، ام المومنین جناب حفصہ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کا حال۔

باب : زہد کا بیان

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کا حال۔

راوی: ابوبکر، یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ، ابی مالک اشجعی، ابی حازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرِدُونَ عَلَيَّ غُرًّا مُحَجَّلِينَ مِنْ الْوَضُوءِ سِبَائِي أُمَّتِي لَيْسَ لِأَحَدٍ غَيْرَهَا

ابو بکر، یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ، ابی مالک اشجعی، ابی حازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم قنات کے دن میرے پاس آؤ گے سفید پیشانی سفید ہاتھ پاؤں والے وضو کے سبب سے یہ میری امت کا نشان ہو گا اور کسی امت میں یہ نشان نہ ہو گا۔

راوی: ابوبکر، یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ، ابی مالک اشجعی، ابی حازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: زہد کا بیان

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کا حال۔

حدیث 1164

جلد: جلد سوم

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابی اسحق، عمرو بن مہیون، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قُبَّةٍ فَقَالَ أَتَرْضَوْنَ أَنْ تَكُونُوا رُبْعَ أَهْلِ الْجَنَّةِ قُلْنَا بَلَى قَالَ أَتَرْضَوْنَ أَنْ تَكُونُوا ثُلُثَ أَهْلِ الْجَنَّةِ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ تَكُونُوا نِصْفَ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَذَلِكَ أَنَّ الْجَنَّةَ لَا يَدْخُلُهَا إِلَّا نَفْسٌ مُسَلِّمَةٌ وَمَا أَنْتُمْ فِي أَهْلِ الشِّرْكِ إِلَّا كَالشَّعْرَةِ الْبَيْضَاءِ فِي جِلْدِ الثَّوْرِ الْأَسْوَدِ أَوْ كَالشَّعْرَةِ السُّودَاءِ فِي

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابی اسحاق، عمرو بن میمون، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک ڈیرے میں تھے آپ نے فرمایا تم اس سے خوش نہیں ہوتے کہ جنت والوں کی چوتھائی تم لوگ ہو گے؟ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں۔ آپ نے فرمایا تم اس سے خوش نہیں ہو کہ جنت والوں کی تہائی تم لوگ ہو؟ ہم نے کہا جی ہاں آپ نے فرمایا قسم اسکی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے مجھے امید ہے کہ جنت والوں کا نصف تم لوگ ہو گے اور نصف میں باقی اور سب امتیں اور اسکی وجہ یہ ہے کہ جنت میں وہی روحیں جائیں گی جو مسلمان ہیں اور تمہارا شمار مشرکوں میں ایسا ہے جیسے ایک سفید کالے بیل کی کھال میں ہو یا ایک کالا بال لال بیل کی کھال میں ہو۔

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابی اسحاق، عمرو بن میمون، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: زہد کا بیان

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کا حال۔

حدیث 1165

جلد: جلد سوم

راوی: ابو کریب، احمد بن سنان، ابو معاویہ، اعش، ابی صالح، حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَأَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجِيئُ النَّبِيُّ وَمَعَهُ الرَّجُلَانِ وَيَجِيئُ النَّبِيُّ وَمَعَهُ الثَّلَاثَةُ وَأَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ وَأَقَلُّ وَيُقَالُ لَهُ هَلْ بَلَغْتَ قَوْمَكَ فَيَقُولُ نَعَمْ فَيُدْعَى قَوْمُهُ فَيُقَالُ لَهُ هَلْ بَلَغْتُمْ فَيَقُولُونَ لَا فَيُقَالُ مَنْ يَشْهَدُ لَكَ فَيَقُولُ مُحَمَّدٌ وَأُمَّتُهُ فَتُدْعَى أُمَّةٌ مُحَمَّدٍ فَيُقَالُ لَهُ هَلْ بَدَّغَ هَذَا فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيَقُولُ وَمَا عَلَيْكُمْ بِذَلِكَ فَيَقُولُونَ أَخْبَرْنَا نَبِيَّنَا بِذَلِكَ أَنَّ الرُّسُلَ قَدْ بَلَغُوا فَصَدَّقْنَا قَالَ فَذَلِكَ قَوْلُهُ تَعَالَى وَكَذَلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا لِتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُونَ



الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا

ابو کریب، احمد بن سنان، ابو معاویہ، اعمش، ابی صالح، حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک نبی قیامت کے دن آئے گا اسکے ساتھ دو ہی آدمی ہوں گے اور ایک نبی آئیگا اس کے ساتھ تین آدمی ہوں گے اور کسی کیساتھ اس سے زیادہ اور اس سے کم ہوں گے اس سے کہا جائے گا تو نے اللہ کا حکم اپنی قوم کو پہنچایا تھا؟ وہ کہے گا ہاں پھر اس کی قوم بلائی جائے گی اس سے پوچھا جائے گا تم کو فلاں نبی نے اللہ کا حکم پہنچایا تھا؟ وہ کہیں گے ہرگز نہیں۔ آخر اس نبی سے کہا جائے گا تمہارا گواہ کون ہے؟ وہ کہے گا جناب محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کی امت میرے گواہ ہیں۔ جناب محمد کی امت بلائی جائے گی ان سے پوچھا جائے گا کیوں اس نے اپنی امت کو اللہ کا پیغام پہنچایا تھا یا نہیں وہ کہیں گے بے شک پہنچایا تھا ان سے پوچھا جائے گا تم کو کیونکر معلوم ہوا وہ کہیں گے ہمارے نبی نے ہم کو اس کی خبر دی تھی کہ اللہ کے تمام رسولوں نے اللہ کا پیغام پہنچایا اور ہم نے ان کی بات تصدیق کی اور یہی مراد ہے اس آیت سے اس طرح ہم نے تمکو متوسط امت کیا تاکہ تم گواہ ہو لوگوں پر اور رسول تمہارے اوپر گواہ ہو۔

راوی : ابو کریب، احمد بن سنان، ابو معاویہ، اعمش، ابی صالح، حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کا حال۔

حدیث 1166

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن مصعب، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ہلال بن ابی مہبونہ، عطاء بن یسار، حضرت

رفاعہ جہنی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنِ هَلَالِ بْنِ أَبِي مَيْبُونَةَ عَنِ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ رِفَاعَةَ الْجُهَنِيِّ قَالَ صَدَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ

بَيِّدَهُ مَا مِنْ عَبْدٍ يُؤْمِنُ ثُمَّ يُسَدِّدُ إِلَّا سُدَّكَ بِهِ فِي الْجَنَّةِ وَأَرْجُو أَلَّا يَدْخُلُوهَا حَتَّى تَبَوَّؤُا أَنْتُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ ذُرِّيَّتِكُمْ  
مَسَاكِينَ فِي الْجَنَّةِ وَلَقَدْ وَعَدَنِي رَبِّي عَزَّوَجَلَّ أَنْ يُدْخَلَ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعِينَ أَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن مصعب، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ہلال بن ابی میمونہ، عطاء بن یسار، حضرت رفاعہ جہنی سے روایت ہے کہ ہم نبی کے ساتھ لوٹے آپ نے فرمایا قسم اس کی جس کے ہاتھ میں محمد کی جان ہے کوئی بندہ ایسا نہیں ہے جو ایمان لائے پھر اس پر مضبوط رہے بلکہ وہ ضرور جنت میں جائے گا اور میں امید کرتا ہوں کہ وہ لوگ جنت میں داخل نہ ہونگے یہاں تک کہ تم اور تمہاری اولاد میں سے ہونک ہیں وہ جنت میں اپنے اپنے ٹھکانے نہ بنائیں اور بے شک میرے مالک نے مجھ سے وعدہ کیا ہے کہ وہ میری امت میں سے ستر ہزار آدمیوں کو بغیر حساب کے جنت میں داخل کرے گا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن مصعب، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ہلال بن ابی میمونہ، عطاء بن یسار، حضرت رفاعہ جہنی

باب : زہد کا بیان

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کا حال۔

حدیث 1167

جلد : جلد سوم

راوی : ہشام بن عمار، اسباعیل بن عیاش، محمد بن زیاد، حضرت ابو امامہ باہلی

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْبَعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ الْأَلْهَائِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَعَدَنِي رَبِّي سُبْحَانَهُ أَنْ يُدْخَلَ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعِينَ أَلْفًا لَا حِسَابَ عَلَيْهِمْ وَلَا عَذَابَ مَعَ كُلِّ أَلْفٍ سَبْعُونَ أَلْفًا وَثَلَاثُ حَشِيَّاتٍ مِنْ حَشِيَّاتِ رَبِّي عَزَّوَجَلَّ

ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، محمد بن زیاد، حضرت ابو امامہ باہلی سے روایت ہے میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے میرے مالک نے مجھ سے وعدہ کیا ہے کہ وہ میری امت سے ستر ہزار آدمیوں کو جنت میں داخل کرے گا جن کا نہ حساب ہو گا نہ ان پر عذاب ہو گا اور ہزار کے ساٹھ ستر ہزار ہوں گے اور ان کے سوا تین مٹھیاں ہوں گی میرے مالک کی مٹھیوں میں

راوی : ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، محمد بن زیاد، حضرت ابو امامہ باہلی

باب : زہد کا بیان

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کا حال۔

حدیث 1168

جلد : جلد سوم

راوی : عیسیٰ بن محمد بن نحاس رملی، ایوب بن محمد رقی، ضمیرہ بن ربیعہ، ابن شوریب، بہزین حکیم

حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النَّحَّاسِ الرَّمْلِيُّ وَأَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقِيقِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ضَمِيرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ ابْنِ شَوْرِبٍ عَنْ  
بَهْزِينَ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَكْبَلُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ سَبْعِينَ أُمَّةً نَحْنُ  
آخِرُهَا وَخَيْرُهَا

عیسیٰ بن محمد بن نحاس رملی، ایوب بن محمد رقی، ضمیرہ بن ربیعہ، ابن شوریب، بہزین حکیم نے اپنے باپ سے انہوں نے دادا سے  
روایت کی میں نے نبی سے سنا آپ فرماتے تھے قیامت میں ستر امتیں پوری ہوگی اور سب میں ہم خیر امت ہوگی اور سب میں بہتر  
ہونگے اللہ تعالیٰ کی عنایت سے جو اس کو ہمارے پیغمبر جناب محمد پر ہے۔

راوی : عیسیٰ بن محمد بن نحاس رملی، ایوب بن محمد رقی، ضمیرہ بن ربیعہ، ابن شوریب، بہزین حکیم

باب : زہد کا بیان

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کا حال۔

راوی : محمد بن خالد بن خدّاش، اسماعیل بن علیہ، بہزبن حکیم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خَدَّاشٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عَلِيَّةَ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّكُمْ وَقَبِيَّتُمْ سَبْعِينَ أُمَّةً أَنْتُمْ خَيْرُهَا وَأَكْرَمُهَا عَلَى اللَّهِ

محمد بن خالد بن خدّاش، اسماعیل بن علیہ، بہزبن حکیم اس اسناد سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم نے ستر امتوں کو پورا کیا۔ یعنی سرویں است تم ہو اور تم ان سب میں بہتر ہو اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک عزت رکھتے ہو۔

راوی : محمد بن خالد بن خدّاش، اسماعیل بن علیہ، بہزبن حکیم

باب : زہد کا بیان

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کا حال۔

راوی : عبد اللہ بن اسحاق جوہری، حسین بن حفص اصبہانی، سفیان، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن حضرت بریدہ رضی اللہ

تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْحَاقَ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ حَفْصِ الْأَصْبَهَانِيِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بَرِيدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَهْلُ الْجَنَّةِ عِشْرُونَ وَمِائَةٌ صَفِّ ثَمَانُونَ مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ وَأَرْبَعُونَ مِنْ سَائِرِ الْأُمَّمِ

عبد اللہ بن اسحاق جوہری، حسین بن حفص اصبہانی، سفیان، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جنت والوں کی ایک سو بیس صفیں ہوں گی ان میں سے اسی صفیں اس امت کے لوگوں

کی ہوں گی اور چالیس صفیں اور امتوں میں سے۔

راوی : عبد اللہ بن اسحاق جوہری، حسین بن حفص اصہبہانی، سفیان، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کا حال۔

حدیث 1171

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن یحییٰ بن ابوسلمہ حماد بن سلمہ، سعید بن ایاس جریری، ابی نصرہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ

عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ إِيَّاسِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَحْنُ آخِرُ الْأُمَمِ وَأَوْلَى سُنِّ يُحَاسَبُ يُقَالُ أَيُّنَ الْأُمَّةِ الْأُمِّيَّةُ وَنَبِيِّهَا فَنَحْنُ الْآخِرُونَ الْأَوْلُونَ

محمد بن یحییٰ بن ابوسلمہ حماد بن سلمہ، سعید بن ایاس جریری، ابی نصرہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا (اگرچہ) ہم آخری امت ہیں لیکن سب سے پہلے ہمارا حساب ہوگا۔ ندا آئے گی امی امت کہاں ہے اور اس امت کے نبی کہاں ہیں؟ تو ہم سب سے آخر ہیں (دنیا میں) اور سب میں اول ہوں گے (جنت میں)۔

راوی : محمد بن یحییٰ بن ابوسلمہ حماد بن سلمہ، سعید بن ایاس جریری، ابی نصرہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کا حال۔

حدیث 1172

جلد : جلد سوم

راوی : جبارہ بن مغلس، عبدالاعلیٰ بن ابی مساور، ابی بردہ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمَغَلِّسِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ أَبِي الْمَسَاوِرِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَلَّمَ اللَّهُ الْخَلَائِقَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَذِنَ لِأُمَّةٍ مُحَبِّدٍ فِي السُّجُودِ فَيَسْجُدُونَ لَهُ طَوِيلًا ثُمَّ يُقَالُ ارْفَعُوا رُؤُسَكُمْ قَدْ جَعَلْنَا عِدَّتَكُمْ بَيْنَكُمْ مِنَ النَّارِ

جبارہ بن مغلس، عبدالاعلیٰ بن ابی مساور، ابی بردہ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا روز قیامت جب تمام مخلوق کو جمع کیا جائے گا تو اللہ تعالیٰ نبی کریم کی امت کو سجدے کا حکم دے گا اور وہ امت بڑی دیر تک سجدے میں رہے گی پھر (رب زالحجار، والا کرام) سر اٹھانے کا حکم دے گا اور ارشاد ہو گا کہ ہم نے تمہارے شمار کے مطابق تمہارے فدیے جہنم سے (رہا) کر دیئے۔

راوی : جبارہ بن مغلس، عبدالاعلیٰ بن ابی مساور، ابی بردہ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کا حال۔

حدیث 1173

جلد : جلد سوم

راوی : جبارہ بن مغلس کثیر بن سلیم، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمَغَلِّسِ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ سَلِيمٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ

هَذِهِ الْأُمَّةُ مَرْحُومَةٌ عَدَابُهَا بِأَيْدِيهَا فَإِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ دُفِعَ إِلَى كُلِّ رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ رَجُلٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ  
فَيُقَالُ هَذَا فِدَاؤُكَ مِنَ النَّارِ

جبارہ بن مغلس کثیر بن سلیم، حضرت انس بن مالک سے مروی ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا یہ امت امر حومہ ہے اور ان پر عذاب انکے اپنے ہاتھوں سے ہوگا۔ ایک دوسرے کی گردن مارے گی روز قیامت ہر ایک مسلمان کے حوالے اس مشرک کیا جائیگا اور فرمایا جائے گا کہ یہ جہنم سے تیرا فدیہ ہے۔

راوی: جبارہ بن مغلس کثیر بن سلیم، حضرت انس بن مالک

روز قیامت رحمت الہی کی امید۔

باب: زہد کا بیان

روز قیامت رحمت الہی کی امید۔

حدیث 1174

جلد: جلد سوم

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون عبد الملک، عطاء، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَائٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِلَّهِ مِائَةَ رَحْمَةٍ قَسَمَ مِنْهَا رَحْمَةً بَيْنَ جَمِيعِ الْخَلْقِ فَبِهَا يَتَرَاخُونَ وَبِهَا يَتَعَاطُونَ بِهَا تَعَطَّفُ الْوَحْشُ عَلَى أَوْلَادِهَا وَأَخْرَجَتْ سَعَةً وَتَسْعِينَ رَحْمَةً يَرْحَمُ بِهَا عِبَادَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون عبد الملک، عطاء، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ بلاشبہ اللہ تعالیٰ کی سو رحمتیں ہیں ان میں سے صرف ایک رحمت اپنی تمام مخلوق میں جمع کر دی ہے اس کی وجہ سے تمام ایک دوسرے سے پیار محبت کرتے ہیں اور ماں اپنے بچے سے کرتی ہے اور باقی تمام رحمتیں اللہ نے اپنے پاس قیامت کے دن کیلئے رکھ

چھوڑی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون عبد الملک، عطاء، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد، بران

روز قیامت رحمت الہی کی امر۔

حدیث 1175

جلد : جلد سوم

راوی : ابو کریب، احمد بن سنان، ابو معاویہ، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَأَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلَقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ مِائَةَ رَحْمَةٍ فَجَعَلَ فِي الْأَرْضِ مِنْهَا رَحْمَةً فَبِهَا تَعَطَّفُ الْوَالِدَةُ عَلَى وَلَدِهَا وَالْبَهَائِمُ بَعْضُهَا عَلَى بَعْضٍ وَالشَّيْرُ الْأَخْرُ تِسْعَةٌ وَتَسْعِينَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَإِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ أَكْمَلَهَا اللَّهُ بِهَذِهِ الرَّحْمَةِ

ابو کریب، احمد بن سنان، ابو معاویہ، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس دن اللہ تعالیٰ نے آسمان زمین کو پیدا کیا اسی دن سو رحمتیں پیدا کیں اور زمین میں ان سو رحمتوں میں سے ایک رحمت بھیجی اسی کی وجہ سے ماں اپنے بچہ پر رحمت کرتی ہے اور چرند جانور ایک دوسرے پر، اور ننانوے رحمتیں کو اس نے اٹھار کھا قیامت کے دن تک جب قیامت کا دن ہو گا تو اس دن ان رحمتوں کو پورا کرے گا۔

راوی : ابو کریب، احمد بن سنان، ابو معاویہ، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ



باب : زہد کا بیان

روز قیامت رحمت الہی کی امید۔

حدیث 1176

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد احمر، ابن عجلان، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمَّا خَلَقَ الْخَلْقَ كَتَبَ بِيَدِهِ عَلَى نَفْسِهِ إِنَّ رَحْمَتِي تَغْلِبُ غَضَبِي

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد احمر، ابن عجلان، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بلاشبہ اللہ ذوالجلال واکرام نے جب تمام مخلوق کو پیدا کیا تو اپنے ہاتھ سے اپنے اوپر یہ لکھ لیا کہ میرے غضب پر میری رحمت غالب ہے۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد احمر، ابن عجلان، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

روز قیامت رحمت الہی کی امید۔

حدیث 1177

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، ابو عوانہ، عبد الملک بن عبید، ابن ابی لیلی، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ

تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي السُّوَارِبِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا عَلَى حِمَارٍ فَقَالَ يَا مُعَاذُ هَلْ تَدْرِي مَا حَقُّ اللَّهِ عَلَى الْعِبَادِ وَمَا حَقُّ الْعِبَادِ عَلَى اللَّهِ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّ حَقَّ اللَّهِ عَلَى الْعِبَادِ أَنْ يَعْبُدُوهُ وَلَا يُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَحَقُّ الْعِبَادِ عَلَى اللَّهِ إِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ أَنْ لَا يُعَذِّبَهُمْ

محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، ابو عوانہ، عبد الملک بن عمیر، ابن ابی لیلی، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ میں ایک گدے پر سوار کہیں جا رہا تھا کہ آپ میرے قریب سے گزرے۔ ارشاد فرمایا معاذ (اللہ پر تو کوئی چیز واجب نہیں) لیکن پھر بھی تم جانتے ہو کہ بندوں کا اللہ پر اور اللہ کا اپنے بندوں پر کیا حق ہے؟ میں نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول ہی خوب جاننے والے ہیں۔ آپ نے ارشاد فرمایا اللہ کا حق اپنے بندوں پر یہ ہے کہ اس کی خوب عبادت کریں (پانچ وقت کی نماز کے علاوہ نفلی عبادت) اور کسی کو اس کے ساتھ شریک نہ کریں۔

راوی : محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، ابو عوانہ، عبد الملک بن عمیر، ابن ابی لیلی، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

روز قیامت رحمت الہی کی امید۔

حدیث 1178

جلد : جلد سوم

راوی : ہشام بن عمار، ابراہیم بن اعین، اساعیل بن یحییٰ شیبانی، عبد اللہ بن عمر بن حفص، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اُعَيْنٍ حَدَّثَنَا اِسْعٰعِيْلُ بْنُ يَحْيٰى الشَّيْبَانِي عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ حَفْصِ عَنْ نَافِعِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ غَزَوَاتِهِ فَمَرَّ بِقَوْمٍ فَقَالَ مَنْ الْقَوْمُ فَقَالُوا نَحْنُ الْمُسْلِمُونَ وَامْرَأَةٌ تَحْصِبُ تَتُورَهَا وَمَعَهَا ابْنٌ لَهَا فَإِذَا ارْتَفَعَ وَهَجَّ التُّورُ تَنَحَّتْ بِهِ فَآتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ فَقَالَتْ أَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ قَالَتْ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَرْحَمَ بِعِبَادِهِ مِنْ الْأُمِّ بِوَلَدِهَا قَالَ بَلَى قَالَتْ فَإِنَّ الْأُمَّ لَا تُلْقِي وَلَدَهَا فِي النَّارِ فَأَكْبَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْكِي ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ إِلَيْهَا فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ لَا يُعَذِّبُ مِنْ عِبَادِهِ إِلَّا الْبَارِدَ الْمُبْتَدِرَ الَّذِي يَتَّبِرُ عَلَى اللَّهِ وَأَبَى أَنْ يَقُولَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

ہشام بن عمار، ابراہیم بن اعین، اسماعیل بن یحییٰ شیبانی، عبد اللہ بن عمر بن حفص، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ ہم ایک جہان میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے کہ آپ کا گزر کچھ لوگوں کے پاس سے ہوا۔ آپ نے ان سے پوچھا کہ تم کون لوگ ہو؟ انہوں نے کہا ہم مسلمان ہیں۔ ان میں سے ایک عورت آگ سے اپنا تنور روشن کر رہی تھی جب تنور سے دھواں نکلا تو اس نے اپنے بچے کو پیچھے (دھکیل) دیا اور پھر نبی کریم کے پاس آکر پوچھنے لگی آپ اللہ کے رسول ہیں؟ آپ نے کہا ہاں اس نے کہا میرے والدین آپ پر قربان ہیں۔ یہ بتائیے کہ اللہ کا رحم سب رحم کرنے والوں سے زیادہ ہے؟ آپ نے ارشاد فرمایا بے شک۔ وہ بولی کیا اللہ کا رحم اپنے بندوں پر ایک ماں سے بھی زیادہ ہے جو وہ اپنے بچے پر کرتی ہے؟ آپ نے فرمایا بے شک پھر اس نے کہا بچہ جتنا مرضی شرارتی اور نافرمان ہو ماں اسے اگر نہیں پھینک سکتی۔ آپ سر جھکا کر روتے رہے پھر سر اٹھا کر اس کی طرف دیکھ کر کہنے لگے۔ اللہ اپنے بندوں کو کبھی عذاب نہ دے مگر کہ جسے سرکش ہوں اور اللہ کو ایک ماننے سے منکر ہوں اور بندوں کا حق اللہ پر یہ ہے کہ وہ انہیں بخش دے۔

راوی : ہشام بن عمار، ابراہیم بن اعین، اسماعیل بن یحییٰ شیبانی، عبد اللہ بن عمر بن حفص، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

روز قیامت رحمت الہی کی امید۔

حدیث 1179

جلد : جلد سوم

راوی : عباس بن ولید دمشقی، عمرو بن ہاشم، ابن لہیعہ، عبد ربہ بن سعید، سعید مقبری، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ

تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْرُو بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْبَعَةَ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ النَّارَ إِلَّا شَقِيٌّ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَنْ الشَّقِيُّ قَالَ مَنْ لَمْ يَعْمَلْ لِلَّهِ بِطَاعَةً وَلَمْ يَتْرُكْ لَهُ مَعْصِيَةً

عباس بن ولید دمشقی، عمرو بن ہاشم، ابن لہبہ، عبد ربہ بن سعید، سعید مقبری، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا سوائے شقی کے جہنم میں کوئی نہیں جائیگا۔ لوگوں نے عرض کیا اے رسول اللہ! شقی کون؟ فرمایا ایسا بندہ جس نے کبھی اللہ کی بندگی نہ کی ہو اور کبھی کوئی نیکی کا کام نہ کیا ہو اور گناہ کبھی کوئی چھوڑا نہ ہو۔

راوی: عباس بن ولید دمشقی، عمرو بن ہاشم، ابن لہبہ، عبد ربہ بن سعید، سعید مقبری، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: زہد کا بیان

روز قیامت رحمت الہی کی امید۔

حدیث 1180

جلد: جلد سوم

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، سہیل بن عبد اللہ ثابت بنانی، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخُو حَزْمِ الْقَطِيِّ حَدَّثَنَا ثَابِتُ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ أَوْ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ هُوَ أَهْلُ التَّقْوَى وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ فَقَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَا أَهْلٌ أَنْ أُتَّقَى فَلَا يُجْعَلُ مَعِيَ إِلَهٌ آخَرَ فَمَنْ اتَّقَى أَنْ يُجْعَلَ مَعِيَ إِلَهًا آخَرَ فَأَنَا أَهْلٌ أَنْ أُغْفَرَ لَهُ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبرَاهِيمُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي حَزْمٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي هَذِهِ الْآيَةِ هُوَ أَهْلُ التَّقْوَى وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ رَبُّكُمْ أَنَا أَهْلٌ أَنْ أُتَّقَى فَلَا يُشْرِكُ بِي غَيْرِي وَأَنَا أَهْلٌ لِيَسُنَّ اتَّقَى أَنْ يُشْرِكَ بِي أَنْ أُغْفَرَ لَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، سہیل بن عبد اللہ ثابت بنانی، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ سورۃ پڑھی (هُوَ أَهْلُ التَّقْوَىٰ وَأَهْلُ الْمَعْفَرَةِ) پھر ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں اس قابل ہوں کہ اس بات سے بچو کہ میرے ساتھ کسی کو شریک کرو اور پھر جو میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کرے تو میں اس لائق ہوں کہ اس کو نجات دے دوں۔ (جہنم سے)۔ ترجمہ بعینہ گزر چکا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، سہیل بن عبد اللہ ثابت بنانی، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

روز قیامت رحمت الہی کی امید۔

حدیث 181

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن یحییٰ، ابن ابی مریم، لیث، عامر بن یحییٰ ابنی عبد الرحمن جلد، حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ يُحْيَى عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبَلِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَاحُّ بِرَجُلٍ مِنْ أُمَّتِي يَوْمَ التَّيَامَةِ عَلَى رُؤْسِ الْخَلَائِقِ فَيُنْشَرُ لَهُ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ سَجَلًا كُلُّ سَجَلٍ مَدَّ الْبَصَرِ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ هَلْ تُنْكِرُ مِنْ هَذَا شَيْئًا فَيَقُولُ لَا يَا رَبِّ فَيَقُولُ أَظَلَمْتُكَ كَتَبْتِي الْحَافِظُونَ ثُمَّ يَقُولُ أَلَيْكَ عَنْ ذَلِكَ حَسَنَةٌ فِيهَا بَرُّ الرَّجُلِ فَيَقُولُ لَا فَيَقُولُ بَلَى إِنَّ لَكَ عِنْدَنَا حَسَنَاتٍ وَإِنَّهُ لَا ظُلْمَ عَلَيْكَ الْيَوْمَ فَتُخْرِجُ لَهُ بِطَاقَةٌ فِيهَا أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ قَالَ فَيَقُولُ يَا رَبِّ مَا هَذِهِ الْبِطَاقَةُ مَعَ هَذِهِ السِّجَلَاتِ فَيَقُولُ إِنَّكَ لَا تُظَلَمُ فَتَوْضَعُ السِّجَلَاتُ فِي كِفَّةٍ وَالْبِطَاقَةُ فِي كِفَّةٍ

فَطَاشَتْ السَّجَّلَاتُ وَثَقُلَتْ الْبِطَاقَةُ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْبِطَاقَةُ الرُّقْعَةُ وَأَهْلُ مِصْرَ يَقُولُونَ لِرُقْعَةٍ بِطَاقَةٌ

محمد بن یحییٰ، ابن ابی مریم، لیث، عامر بن یحییٰ ابی عبد الرحمن جبلی، حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا روز قیامت میری امت میں سے ایک شخص کو پکارا جائے گا اور اس کیساتھ ننانوے دفتر (اعمال ناموں کے) رکھ دیئے جائیں گے اور ہر دفتر اتنا بڑا ہو گا کہ جہاں تک نگاہ جاسکے۔ اللہ پوچھے گا تو ان میں سے کسی (عمل) کا انکاری ہے؟ یہ عرض کرے گا نہیں اے آقا پھر اللہ فرمائے گا میرے کاتبوں (فرشتوں) نے تجھ پر کوئی ظلم کیا؟ پھر اللہ فرمائیگا اچھا تجھے کوئی استغناء ہے یا تیرے پاس کوئی نیکی ہے؟ وہ سہم کر کہے گا نہیں میرے آقا میرے پاس تو کچھ نہیں ہے۔ اللہ ذوالجلال والا کرام فرمائے گا آن کے دن تجھ پر کوئی زیادتی نہیں ہوگی تیری بہت سی نیکیاں ہمارے پاس موجود ہیں۔ پھر ایک کاغذ نکالا جائے گا اس میں اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ لکھا ہو گا وہ بندہ عرض کرے گا میرے اتنے سارے اعمال ناموں کے آگے یہ ایک کاغذ میرے کیا کام آئے گا؟ بروردگار فرمائے گا آج تجھ پر کوئی ظلم نہ ہو گا۔ پھر ایک پلڑے میں سب دفاتر (اسکے اعمال نامے) اور ایک پلڑے میں اس کا وہ کاغذ رکھا جائے گا وہ سب دفاتر اٹھ جائیں گے وہ ایک کاغذ والا پلڑا جھک جائے گا۔ محمد بن یحییٰ نے کہا کہ حدیث میں لفظ الْبِطَاقَةُ آیا ہے اصل میں مصر میں لے بَطَاقَةٌ کورقعہ (خط) کہتے ہیں۔

راوی : محمد بن یحییٰ، ابن ابی مریم، لیث، عامر بن یحییٰ ابی عبد الرحمن جبلی، حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حوض کا ذکر۔

باب : زہد کا بیان

حوض کا ذکر۔

حدیث 1182

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر زکریا، عطیہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا حَدَّثَنَا عَطِيَّةُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِي حَوْضًا مَا بَيْنَ الْكَعْبَةِ وَبَيْتِ الْمُقَدَّسِ أبيضٌ مثلُ اللبنِ آيئتهُ عددُ النُّجُومِ وَإِنِّي لأَشْكُرُ  
الأنبياءِ تبعًا يومَ القيامةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر زکریا، عطیہ، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ  
وسلم نے ارشاد فرمایا میرا ایک حوض (حوض کوثر) اس کا فاصلہ بیت المقدس سے لیکر کعبہ تک ہے۔ پانی اس کا سفید ہے دودھ کی  
طرح کے اس کے برتن میں اور انکی تعداد ایسے ہے جیسے آسمانوں پر ستارے ہوں اور اس پر میری امت کے لوگ جو میرے  
تابع دار ہیں۔ دوسرے پیغمبروں کی قوم سے زیادہ ہوں گے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر زکریا، عطیہ، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

حوض کا ذکر۔

حدیث 1183

جلد : جلد سوم

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، ابی مالک سعد بن طارق، ربیع، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ أَبِي مَالِكٍ سَعْدِ بْنِ طَارِقٍ عَنْ رَبِيعٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ حَوْضِي الْأَبْعَدُ مِنْ أَيْلَةٍ إِلَى عَدَنَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يَنْتَهُ أَشْرٌ مِنْ عَدَدِ النُّجُومِ  
وَلَهُمْ أَشَدُّ بَيَاضًا مِنَ اللَّبَنِ وَأَحْلَى مِنَ الْعَسَلِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأَذُودُ عَنْهُ الرِّجَالَ كَمَا يَذُودُ الرَّجُلُ الْإِبِلَ  
الْغَرِيبَةَ عَنْ حَوْضِهِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَعْرِفُنَا قَالَ نَعَمْ تَرِدُونَ عَلَيَّ غُرًّا مُحَجَّلِينَ مِنْ أَثَرِ الْوُضُوءِ لَيْسَتْ لِأَحَدٍ غَيْرِكُمْ

عثمان بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، ابی مالک سعد بن طارق، ربیع، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے میرا حوض ایسا بڑا  
ہے جیسے ایلہ سے (وہ ایک مقام ہے ینبوع اور مصر کے درمیان ایک پہاڑ ہے مکہ اور مدینہ کے درمیان) اور قسم اسکی جس کے ہاتھ  
میں میری جان ہے اسکے برتن شمار میں تاروں سے زیادہ ہیں اور اس کا پانی دودھ سے سفید ہے اور شہد سے میٹھا ہے قسم ہے اسکی جس

کے ہاتھ میں میری جان ہے میں اور لوگوں کو اس پر سے ہانک دوں گا جیسے کوئی غیر اونٹوں کو اپنے حوض سے ہانک دیتا ہے لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا آپ ہم لوگوں کو (یعنی امت والوں کو) پہچان لیں گے آپ نے فرمایا تمہارے منہ اور ہاتھ سفید ہوں گے وضو کے نشان سے اور یہ نشان اور کسی امت کیلئے نہ ہوگا۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، ابی مالک سعد بن طارق، ربیع، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

حوض کا ذکر۔

حدیث 1184

جلد : جلد سوم

راوی : محبوب بن خالد دمشقی، مروان بن محمد، محمد بن مہاجر، عباس بن سالم دمشقی حضرت ابو سلام حبشی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَهَاجِرٍ حَدَّثَنِي الْعَبَّاسُ بْنُ سَالِمٍ الدِّمَشْقِيُّ نَبِيُّ عَنْ أَبِي سَلَامٍ الْحَبَشِيِّ قَالَ بَعَثَ إِلَيَّ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَاتَيْتُهُ عَلَى بَرِيدٍ فَلَبَّأُ قَدِمْتُ عَلَيْهِ قَالَ لَقَدْ شَقَقْنَا عَلَيْكَ يَا أَبَا سَلَامٍ فِي مَرَكِبِكَ قَالَ أَجَلٌ وَاللَّهِ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ وَاللَّهِ مَا أَرَدْتُ الْبَشَقَةَ عَلَيْكَ وَلَكِنْ حَدِيثٌ بَلَغَنِي أَنَّكَ تُحَدِّثُ بِهِ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَوْضِ فَأَسْبَبُكَ أَنْ تُشَافِهَنِي بِهِ قَالَ فَقُلْتُ حَدَّثَنِي ثَوْبَانُ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ حَوْضِي مَا بَيْنَ عَدَنَ إِلَى أَيْلَةَ أَشَدُّ بَيَاضًا مِنَ اللَّبَنِ وَأَحْلَى مِنَ الْعَسَلِ أَكَاوِيْبُهُ كَعَدَدِ نُجُومِ السَّمَاوِيِّ مَنْ شَرِبَ مِنْهُ شَرِبَتْ لَهُ يَطْبًا بَعْدَهَا أَبَدًا وَأَوَّلُ مَنْ يَرِدُكَ عَلَيَّ فَقَرَأَ أَيُّ الْمُهَاجِرِينَ الدُّنْسُ ثِيَابًا وَالشُّعْتُ رُؤْسًا الَّذِينَ لَا يَنْكُحُونَ الْبُنَعَّاتِ وَلَا يُفْتَحُ لَهُمُ السُّدَدُ قَالَ فَبَكَى عُبْرَحَتِي اخْضَلَّتْ لِحْيَتُهُ ثُمَّ قَالَ لِكَيْفِي قَدْ نَكَحْتُ الْبُنَعَّاتِ وَفَتَحَتْ لِي السُّدَدَ لَا جَرَمَ أَنِّي لَا أَعْسِلُ ثَوْبِي الَّذِي عَلَى جَسَدِي حَتَّى يَتَسَخَّ وَلَا أَدُهْنُ رَأْسِي حَتَّى يَشَعَثَ



محمود بن خالد دمشقی، مروان بن محمد، محمد بن مہاجر، عباس بن سالم دمشقی حضرت ابو سلام حبشی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ خلیفہ عمر بن عبدالعزیز مجھے اپنے پاس آنے کا پیغام بھیجا۔ میں نے ہر چوکی پر تازہ دم گھوڑا (لے کر جلد جانے کی نیت سے) ان کے پاس پہنچا۔ انہوں نے کہا میں نے تجھے اور تیری سواری کو تکلیف دی مگر ایک حدیث سننے کے لئے۔ میں نے کہا بے شک امیر المؤمنین انہوں (خلیفہ) نے کہا میں نے سنا ہے کہ تو حوض کوثر کے متعلق بیان کرتا ہے ثوبان سے۔ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مولیٰ تھے تو میں یہ چاہتا ہوں کہ اس حدیث کو تیرے منہ سے سنوں۔ میں نے کہا مجھ سے ثوبان نے بیان کیا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مولیٰ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میرا حوض اتنا بڑا ہے جیسے عدن سے ایلہ تک اس کا پانی سرد ہے۔ سے زیادہ سفید اور شیریں شہد سے زیادہ ہے۔ اور اسکے برتن اتنے بے شمار ہیں جیسے آسمانوں پر ستارے جو انسان اس میں سے ایک گھونٹ بھی لے گا اسے پھر کبھی پیاس نہ لگے گی اور سب سے پہلے مہاجرین اور میلے کچیلے کپڑوں والے جو سروں سے پریشان لگتے ہیں جو کبھی آمدہ برتوں سے نکاح نہیں کر سکتے اور ان کے لئے دروازے نہیں کھولے جاتے۔ ابو سلام بیان کرتے ہیں حدیث سن کر عبدالعزیز بہت روئے کہ ان کی داڑھی تر ہو گئی۔ پھر کہنے لگے میں نے تو خوب سے خوب بصورت عورت سے نکاح بھی کیا اور میرے دروازے بھی کھلے ہیں۔ میرا اس طرح کروں گا کہ کبھی کپڑے نہ تبدیل کروں نہ سر میں کنگھی کروں یہاں تک کہ پریشان لگوں۔

راوی: محمود بن خالد دمشقی، مروان بن محمد، محمد بن مہاجر، عباس بن سالم دمشقی حضرت ابو سلام حبشی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

حوض کا ذکر۔

حدیث 1185

جلد : جلد سوم

راوی: نصر بن علی، ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ نَاحِيَتَيْ حَوْضِي كَمَا بَيْنَ صَنْعَائِي وَالْمَدِينَةِ أَوْ كَمَا بَيْنَ الْمَدِينَةِ وَعُمَانَ

نصر بن علی، ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرے حوض کے دونوں کناروں میں اتنا فاصلہ ہے جتنا صنعاء اور مدینہ میں ہے یا جیسے مدینہ اور عمان میں ہے۔

راوی : نصر بن علی، ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

حوض کا ذکر۔

حدیث 1186

جلد : جلد سوم

راوی : حمید بن مسعدہ، خلاد بن حارث، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا حَمِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ  
قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرَى فِيهِ أَبَارِيقُ الذَّهَبِ وَالْعِضَّةِ كَنَدِ نَجُومِ السَّمَائِ

حمید بن مسعدہ، خلاد بن حارث، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حوض کوثر پر سونے اور چاندی کیلئے بے شمار کوزے (برتن) ہیں جن کا شمار آسمان کے تاروں میں ہے۔

راوی : حمید بن مسعدہ، خلاد بن حارث، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

حوض کا ذکر۔

حدیث 1187

جلد : جلد سوم

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، علاء بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْعَلَامِيِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَتَى الْقُبُورَ فَسَلَّمَ عَلَى الْقُبُورِ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ وَإِنَّا إِن شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى بِكُمْ لَاحِقُونَ ثُمَّ قَالَ لَوْ دِدْنَا أَنَا قَدْ رَأَيْنَا إِخْوَانَنَا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوْلَسْنَا إِخْوَانَكَ قَالَ أَنْتُمْ أَصْحَابِي وَإِخْوَانِي الَّذِينَ يَأْتُونَ مِنِّي بَعْدِي وَأَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَعْرِفُ مَنْ لَمْ يَأْتِ مِنْ أُمَّتِكَ قَالَ أَرَأَيْتُمْ لَوْ أَنَّ رَجُلًا لُهُ خَيْرٌ عَمَّ مُحَجَّلَةٌ بَيْنَ ظَهْرَانِ خَيْلٍ دُهُمٌ بِهِمْ أَلَمْ يَكُنْ يَعْرِفُهَا قَالُوا بَلَى قَالَ فَإِنَّهُمْ يَأْتُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَرًّا مُحَجَّلِينَ مِنْ أَثَرِ الْوُجُوهِ وَالْأَنْفِ أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ ثُمَّ قَالَ لِيَذَادَنَّ رِجَالٌ عَنِ حَوْضِي كَمَا يَذَادُ الْبَعِيدُ الضَّالُّ فَأَنَا فِيهِمْ أَلَا هَلُّبُوا فَيُقَالُ إِنَّهُمْ قَدْ بَلَغُوا بَعْدَكَ وَلَمْ يَزَالُوا يَرِجَعُونَ عَلَى أَعْقَابِهِمْ فَأَقُولُ أَلَا سَحَقًا سَحَقًا

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، علاء بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قبرستان آئے اور سلام کیا قبرستان والوں کو تو ارشاد فرمایا السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ وَإِنَّا إِن شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى بِكُمْ لَاحِقُونَ پھر ارشاد فرمایا کہ میری خواہش ہے کہ کاش میں اپنے بھائیوں کو دیکھوں تو صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا ہم آپ کے بھائی نہیں ہیں؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم لوگ میرے اصحاب ہو میری وفات کے بعد جو لوگ پیدا ہوں گے میرے بھائی ہوں گے اور میں نہرا پیش خیمہ ہوں حوض کوثر پر۔ اصحاب رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ جن لوگوں کو آپ نے دیکھا نہیں آپ انہیں کیسے بھائیوں گے؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ایک شخص کے پاس گھوڑے سفید پیشانی اور سفید ہاتھ پاؤں والے ہوں اور وہ خالص مشکلی سیاہ گھوڑوں میں مل جائیں تو کیا وہ اسے نہیں پہچانے گا؟ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا بے شک پہچان لے گا نور علی اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری امت کے لوگ قیامت کے دن سفید پیشانی اور سفید ہاتھ پاؤں والے ہو کر آئیں گے۔ خیمہ کی وجہ سے آپ نے فرمایا میں تمہارا پیش خیمہ ہوں گا (یعنی میں وہاں حوض کوثر پر تمہارا استقبال کروں گا اور میں ہی تمہیں پانی پلاؤں گا) پھر ارشاد فرمایا چند لوگ (میری امت میں سے ایسے ہوں گے جنہیں بھولے بھٹکے اونٹ کی طرح وہاں سے ہانک دیا جائیگا) اور میں انہیں اپنی طرف بلاؤں گا اور مجھ سے کہا جائیگا یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے تمہارے بعد تمہارے دین کو بدل دیا تھا اور ہمیشہ دین سے ایڑیوں پر منحرف ہوتے رہے پھر میں کہوں گا دور ہو جاؤ۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، علاء بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

شفاعت کا ذکر۔

باب : زہد کا بیان

شفاعت کا ذکر۔

حدیث 1188

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ مُسْتَجَابَةٌ فَتَعَجَّلْ كُلُّ نَبِيٍّ دَعْوَتَهُ وَإِنْ اخْتَبَأَتْ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي فَهِيَ نَائِلَةٌ مَنْ مَاتَ مِنْهُمْ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ نے ارشاد فرمایا ہر نبی کی ایک دعا ہوتی ہے جو ضرور قبول ہوتی ہے (اپنی امت کیلئے) تو ہر نبی نے اپنی دعا جلدی کر کے کہا میں ہی پوری کر لی لیکن میں نے آخرت کیلئے اپنی دعا کو چھپا رکھا ہے اپنی امت کی بخشش کیلئے تو میری دعا ہر اس شخص کیلئے ہوگی جس نے نہ کہ نہ کیا ہوگا۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

شفاعت کا ذکر۔

راوی : مجاہد بن موسیٰ، ابواسحق ہروی، ابراہیم بن عبد اللہ بن حاتم، ہشیم، علی زید بن جدعان، ابی نصرہ، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَىٰ وَأَبُو إِسْحَاقَ الْهَرَوِيُّ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَاتِمِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا سَيِّدُ وَادِّ آدَمَ وَلَا فَخْرَ وَأَنَا أَوَّلُ مَنْ تَنْشَقُّ الْأَرْضُ عَنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا فَخْرَ وَأَنَا أَوَّلُ شَافِعٍ وَأَوَّلُ مُشَفَّعٍ وَلَا فَخْرَ وَلِوَأَمِّي الْحَنْدِ بِيَدِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا فَخْرَ

مجاہد بن موسیٰ، ابواسحاق ہروی، ابراہیم بن عبد اللہ بن حاتم، ہشیم، علی زید بن جدعان، ابی نصرہ، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا حضرت آدم کی اولاد کا سردار ہوں اور مجھے اس پر کوئی غرور نہیں ہے (یہ تو اللہ کا فضل اور نعمت ہے) اور روز قیامت میں سب سے پہلے میرے لئے پھٹے گی (میں قبر سے باہر نکلوں گا) میں غرور سے نہیں کہتا اور میں سب سے پہلے شفاعت کروں گا اور میری شفاعت سب سے پہلے منظور ہوگی اس پر مجھے کچھ غرور نہیں ہے اور میں یہ بھی کوئی غرور سے نہیں کہتا کہ روز قیامت میں حمد (اللہ کی آرزو) کا جھنڈا میرے ہاتھ میں ہوگا۔

راوی : مجاہد بن موسیٰ، ابواسحق ہروی، ابراہیم بن عبد اللہ بن حاتم، ہشیم، علی زید بن جدعان، ابی نصرہ، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

شفاعت کا ذکر

راوی: نصر بن علی، اسحق بن ابراہیم بن حبیب، بشر بن مفضل، سعید بن یزید، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَبِيبٍ قَالَا حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ  
عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا أَهْلُ النَّارِ الَّذِينَ هُمْ أَهْلُهَا فَلَا يَمُوتُونَ فِيهَا وَلَا يَحْيُونَ  
وَلَكِنْ نَاسٌ أَصَابَتْهُمْ نَارٌ بِذُنُوبِهِمْ أَوْ بِخَطَايَاهُمْ فَأَمَاتَتْهُمْ أَمَاتَةً حَتَّى إِذَا كَانُوا فَحْمًا أُذِنَ لَهُمْ فِي الشَّفَاعَةِ فَجِئِيَ بِهِمْ  
ضَبَائِرُ ضَبَائِرٍ فَأُوعِيَ عَلَى أَنْهَارِ الْجَنَّةِ فَفَقِيلَ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ أَفِيضُوا عَلَيْهِمْ فَيَنْبُتُونَ نَبَاتَ الْحَبَّةِ تَكُونُ فِي حَبِيلِ السَّيْلِ  
قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ النَّاسِ كَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَانَ فِي الْبَادِيَةِ

نصر بن علی، اسحاق بن ابراہیم بن حبیب، بشر بن مفضل، سعید بن یزید، حضرت ابوسعید سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جہنم کے لوگ جو جہنم میں رہیں گے وہ نہ اس میں مریں گے نہ جیئیں گے (بے آرام رہیں گے) لیکن کچھ  
لوگ ایسے ہوں گے کہ آگ ان کے گناہوں اور خطاؤں کی وجہ سے ان کو جکڑے گی اور ان کو ختم کر ڈالے گی یہاں تک کہ وہ کوئلہ  
کی طرح ہو جائیں گے اور اس وقت انکی شفاعت کا حکم ہوگا اور وہ گروہ درگروہ جنت کی نہر پر پھیل جائیں گے اور جنت کے لوگوں  
سے کہا جائے گا کہ ان پر جنت کا پانی ڈالو اور وہ اس طرح اگیں گے جیسے دانہ نالی کے بہاؤ میں اگتا ہے بہت جلد بڑھتا ہے کھاد اور پانی  
کی وجہ سے۔ ایک شخص یہ حدیث سن کر بولا کہ ایسے لگتا ہے کہ جیسے سفور پارک، جنگل میں بھی رہے ہیں اور زراعت کا حال بھی پوری  
طرح جانتے ہیں کہ کس جگہ دانہ خوب اگتا ہے۔

راوی: نصر بن علی، اسحق بن ابراہیم بن حبیب، بشر بن مفضل، سعید بن یزید، حضرت ابوسعید

باب: زہد کا بیان

شفاعت کا ذکر

حدیث 1191

جلد: جلد سوم

راوی: عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید بن مسلم، زہید بن محمد، جعفر بن محمد، حضرت جابر

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ شَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ لِأَهْلِ الْكِبَائِرِ مِنْ أُمَّتِي

عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید بن مسلم، زہیر بن محمد، جعفر بن محمد، حضرت جابر سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے تھے کہ روز قیامت میری شفاعت ان لوگوں کیلئے ہوگی جو میری امت میں سے بہت نیک پرہیزگار ہیں یعنی صلحاء اور اولیاء کرام کی شفاعت ترقی کے درجات کیلئے ہوگی۔

راوی: عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید بن مسلم، زہیر بن محمد، جعفر بن محمد، حضرت جابر

باب: زہد کا بیان

شفاعت کا ذکر۔

جلد: جلد سوم

حدیث 1192

راوی: اسماعیل بن اسد، ابوبدر، زیاد بن خیشمہ، نعیم بن ابی ہند، ربعی بن حراش، حضرت موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ خَيْشَمَةَ عَنْ نَعِيمِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الرَّبِيعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُيِّرْتُ بَيْنَ الشَّفَاعَةِ وَبَيْنَ أَنْ يَدْخُلَ مِنْ سَفْرِ أُمَّتِي الْجَنَّةَ فَأَخْتَرْتُ الشَّفَاعَةَ لِأَنَّهَا أَعْمُ وَأَكْفَى أَتَرُونَهَا لِلْمُتَّقِينَ لَا وَلِكِنَّهَا لِلْمُدْنِيِّينَ الْخَطَّائِينَ الْمُتَلَوِّثِينَ

اسماعیل بن اسد، ابوبدر، زیاد بن خیشمہ، نعیم بن ابی ہند، ربعی بن حراش، حضرت موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مجھے اختیار ملا ہے کہ یا شفاعت کروں یا میری آدمی امت کو جنت ملے اور آدمی دوزخ میں جائے تو میں نے شفاعت کو اپنایا کیونکہ وہ تو عام ہوگی کافی ہوگی اور تم سمجھتے ہو کہ میری شفاعت صرف پرہیزگاروں کیلئے

ہوگی نہیں وہ ان سب سے پہلے ہوگی جو گناہگار خطاکار اور قصور وار ہوں گے۔

راوی : اسماعیل بن اسد، ابوبدر، زیاد بن خیشمہ، نعیم بن ابی ہند، ربعی بن حراش، حضرت موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد، بران

شفاعت کا ذکر۔

حدیث 1193

جلد : جلد سوم

راوی : نصر بن علی، خالد بن حارث، سعید قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَجْتَبِعُ الْمُؤْمِنُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُلْهَمُونَ أَوْ يَهْمُونَ مِنْ شَكِّ سَعِيدٍ فَيَقُولُونَ لَوْ تَشَفَّعْنَا إِلَى رَبِّنَا فَأَرَحْنَا مِنْ مَكَانِنَا فَيَأْتُونَ آدَمَ فَيَقُولُونَ أَنْتَ آدَمُ أَبُو النَّاسِ خَلَقَكَ اللَّهُ بِبَيْتِهِ وَأَسَجَدَ لَكَ مَلَائِكَتَهُ فَاشْفَعْ لَنَا عِنْدَ رَبِّكَ يُرْحَمْنَا مِنْ مَكَانِنَا هَذَا فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ وَيَشْكُو إِلَيْهِمْ ذَنْبَهُ أَنَّ ابْنَ آدَمَ فَيَسْتَحِي مِنْ ذَلِكَ وَلَكِنْ اتُّوا نَوْحًا فَإِنَّهُ أَوَّلُ رَسُولٍ بَعَثَهُ اللَّهُ إِلَى أَهْلِ الْأَرْضِ فَيَأْتُونَهُ فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ، ثُمَّ آتَاهُ رَبُّهُ مَا لَيْسَ لَهُ بِهِ عِلْمٌ وَيَسْتَحِي مِنْ ذَلِكَ وَلَكِنْ اتُّوا خَلِيلَ الرَّحْمَنِ إِبْرَاهِيمَ فَيَأْتُونَهُ فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَلَكِنْ اتُّوا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَأَعْطَاهُ التَّوْرَةَ فَيَأْتُونَهُ فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ قَتْلَهُ النَّفْسِ بِغَيْرِ النَّفْسِ وَلَكِنْ اتُّوا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَأَعْطَاهُ اللَّهُ وَرُوحَهُ فَيَأْتُونَهُ فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَلَكِنْ اتُّوا مُحَمَّدًا عَبْدًا غَفَرَ اللَّهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ قَالَ فَيَأْتُونِي فَأَنْطَلِقُ قَالَ فَذَكَرَ هَذَا الْحَرْفَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ فَأَمَشِي بَيْنَ السَّبَاطَيْنِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ ثُمَّ عَادَ إِلَى حَدِيثِ أَنَسِ قَالَ فَاسْتَأْذَنُ عَلَى رَبِّي فَيُؤْذَنُ لِي فَإِذَا رَأَيْتُهُ وَقَعْتُ سَاجِدًا فَيَدْعُنِي مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَدْعُنِي ثُمَّ يَقُولُ ارْفَعْ يَا مُحَمَّدُ وَقُلْ تَسْبَعُ وَاسْأَلْ تَعْطَى وَاشْفَعْ تُشْفَعُ فَاحْصِدْهُ بِتَحْبِيدٍ يُعَلِّبُنِيهِ ثُمَّ أَشْفَعُ فَيَحْدُلِي حَدًّا فَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ ثُمَّ أَعُوذُ الثَّانِيَةَ فَإِذَا رَأَيْتُهُ وَقَعْتُ سَاجِدًا فَيَدْعُنِي مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَدْعُنِي ثُمَّ يَقُولُ لِي ارْفَعْ يَا مُحَمَّدُ وَقُلْ تَسْبَعُ



وَسَلُّ تَعَطُّهُ وَاشْفَعُ تَشْفَعُ فَأَرْفَعُ رَأْسِي فَأَحْبُدُهُ بِتَحْبِيدٍ يُعَلِّبُنِيهِ ثُمَّ أَشْفَعُ فَيَحْدُلِي حَدًّا فَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ ثُمَّ أَعُودُ  
الثَّالِثَةَ فَإِذَا رَأَيْتُ رَبِّي وَقَعْتُ سَاجِدًا فَيَدْعُنِي مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَدْعَنِي ثُمَّ يَقَالُ ارْفَعْ مُحَمَّدٌ قَلْبُكَ تَسْبَحُ وَسَلُّ تَعَطُّهُ  
وَاشْفَعُ تَشْفَعُ فَأَرْفَعُ رَأْسِي فَأَحْبُدُهُ بِتَحْبِيدٍ يُعَلِّبُنِيهِ ثُمَّ أَشْفَعُ فَيَحْدُلِي حَدًّا فَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ ثُمَّ أَعُودُ الرَّابِعَةَ  
فَأَقُولُ يَا رَبِّ مَا بَقِيَ إِلَّا مَنْ حَبَسَهُ الْقُرْآنُ قَالَ يَقُولُ قِتَادَةٌ عَلَى أَثَرِ هَذَا الْحَدِيثِ وَحَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَكَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ شَعِيرَةٍ مِنْ خَيْرٍ وَيَخْرُجُ مِنْ  
النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَكَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ بُرَّةٍ مِنْ خَيْرٍ وَيَخْرُجُ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَكَانَ فِي قَلْبِهِ  
مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنْ خَيْرٍ

نصر بن علی، خالد بن حارث، سعید، قتیبہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ  
وسلم نے ارشاد فرمایا کہ روز قیامت سب مومن اکٹھے ہوں گے پھر اللہ ان کے دلوں میں ڈالے گا اور وہ کہیں گے کہ کاش ہم کسی  
کی سفارش اپنے آقا کے پاس لے جائیں اور اس تکلیف سے رہائی پائیں (کیونکہ میدان حشر میں گرمی کی شدت پسینے کی کثرت اور  
پیماس حد سے زیادہ ہوگی) آخر تمام امت حضرت آدم کی خدمت میں آئیں گے اور کہیں گے کہ آپ سارے آدمیوں کے باپ ہیں  
اور اللہ نے اپنے ہاتھ سے آپ کی تعمیر کی اور اپنے فرشتوں سے آپ کو جدہ کرایا۔ اب آپ ہماری سفارش کریں اپنے مالک سے کہ  
وہ ہمیں اس جگہ سے نکال کر کسی آرام دہ جگہ پر لے جائیں وہ کہیں گے کہ یہ امر نہ ایسا نہیں کہ اس وقت میں مالک سے کچھ عرض  
کر سکوں وہ اپنے گناہوں کو یاد کر کے لوگوں سے بیان کریں گے کہ البتہ تم لوگ ایسے وقت میں حضرت نوح کے پاس جاؤ وہ پہلے  
رسول ہیں جن کو اللہ نے زمین والوں کے پاس بھیجا۔ پھر یہ لوگ حضرت نوح کے پاس آئیں گے (ان سے بھی وہی کہیں گے جو  
حضرت آدم سے کہا) وہ بھی کہیں گے کہ میں اس قابل نہیں اور یاد کریں گے اپنے اس سوال کو جو انہوں نے دنیا میں اللہ سے کہا تھا  
جس کا انہیں علم نہ تھا اور شرم کریں گے اس وقت مالک کے پاس جانے میں اور سوال یاد کریں گے وہ یہ تھا کہ یٰٰمَنْعَنِيكَ مِنْ بَعْدِ نُوْحٍ  
اللہ سے عرض کیا کہ تو نے مجھ سے وعدہ کیا تھا کہ میرے گھر والوں کو تو بچالے گا اب بتا میرا بیٹا کہاں ہے جو اپنی بے وفائی سے کشتی  
پر سوار نہیں ہوا اور ڈوب گیا تھا۔ اس پر اللہ کا عتاب ہوا اور ارشاد ہوا کہ وہ تیرے گھر والوں سے نہ تھا (اور جو بات تجھ کو معلوم  
نہیں وہ مت پوچھ) اور کہیں گے کہ تم البتہ موسیٰ کے پاس جاؤ اور وہ اللہ کے ایسے بندے ہیں جن سے اللہ نے بات کی اور ان کو توراہ  
نازل کی پھر یہ سب لوگ حضرت موسیٰ کے پاس جائیں گے وہ کہیں گے کہ میں اس قابل نہیں جو انہوں نے دنیا میں بغیر کسی وجہ سے  
خون (قبطنی کا) کیا تھا اس کو یاد کریں گے (حالانکہ یہ عمدہ تھا) انہوں نے صرف ڈرانے کیلئے ایک مکا لگایا تھا اور وہ مر گیا البتہ تم

حضرت عیسیٰ کے پاس جاؤ وہ اللہ کے بندے اور اسکے رسول ہیں اور اللہ کا کلمہ اور روح ہیں پھر یہ سب حضرت عیسیٰ کے پاس آئیں گے وہ کہیں گے کہ میں اس قابل نہیں کیونکہ میری امت نے مجھے خدا بنا کر پوجا اس وجہ سے مجھے اللہ کے سامنے جاتے ہوئے شرم آتی ہے البتہ تم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جاؤ ان کے اگلے پچھلے سب گناہ معاف ہیں۔ آپ نے فرمایا وہ میرے پاس آئیں گے میں ان کے ساتھ چلوں گا ان کی ہر خواہش پوری کرنے کیلئے (آفرین ہے آپ کی ہمت اور محبت پر) دو صفوں کے درمیان سے (مومنوں کی) اپنے رب سے آنے کی اجازت مانگوں گا اور جب میں اپنے مالک کو دیکھوں گا اسی وقت سجدے میں گر پڑوں گا اور جب تک اللہ کو منظور ہو گا میں سجدے میں ہی رہوں گا پھر اللہ حکم کرے گا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سر اٹھا اور کہہ جو کہنا چاہتا ہے تم اس کو سنیں گے اور جو تو چاہے گا ہم دیں گے اور جس کی تو سفارش کرے گا ہم منظور کریں گے۔ میں اس کی تعریف کروں گا اسی طرح۔ جس طرح وہ خود مجھے سکھا دے گا۔ اس کے بعد شفاعت کروں گا لیکن میری شفاعت کیلئے ایک حد مقرر کر دی جائے گی کہ جو لوگ اس نامہ ہوں گے انہی کی سفارش قبول ہوگی۔ اس کے بعد میں دوبارہ اللہ عزوجل کے پاس آؤں گا۔

راوی : نصر بن علی، خالد بن حارث، سعید، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

شفاعت کا ذکر۔

حدیث 1194

جلد : جلد سوم

راوی : سعید بن مروان، احمد بن یونس، عنبسہ بن عبد الرحمن، علاق بن ابی مسلم، ابان بن عثمان، ابن عثمان،

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَنبَسَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَلَاقِ بْنِ أَبِي مُسْلِمٍ عَنْ ابْنِ أَبِي عَثْمَانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْفَعُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثَلَاثَةُ الْأَنْبِيَاءِ ثُمَّ

## الْعَلَمَائُ ثُمَّ الشُّهَدَاءُ

سعید بن مروان، احمد بن یونس، عنبسه بن عبد الرحمن، علاق بن ابی مسلم، ابان بن عثمان، ابن عثمان، حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن تین لوگ شفاعت کریں گے۔۔ انبیاء یعنی پیغمبر۔۔ علماء کرام۔۔ پھر شہداء۔

راوی : سعید بن مروان، احمد بن یونس، عنبسه بن عبد الرحمن، علاق بن ابی مسلم، ابان بن عثمان، ابن عثمان، حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

شفاعت کا ذکر۔

حدیث 195

جلد : جلد سوم

راوی : اسماعیل بن عبد اللہ رقی، عبید اللہ بن عمرو، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، طفیل بن حضرت ابی بن کعب

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقِيُّ حَدَّثَنَا عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ الطُّفَيْلِ بْنِ أَبِي بِنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كُنْتُ إِمَامًا لِلْبَّيِّنِ وَخَطِيبَهُمْ وَصَاحِبَ شَفَاعَتِهِمْ غَيْرَ فَخْرٍ

اسماعیل بن عبد اللہ رقی، عبید اللہ بن عمرو، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، طفیل بن حضرت ابی بن کعب سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب قیامت کا دن ہوگا تو میں سارے انبیاء کرام کا امام ہوں گا اور ان کا خطیب اور انکی شفاعت کرنے والا اور یہ میں فخر کیلئے نہیں کہتا بلکہ حق تعالیٰ نے یہ نعمت مجھے عطا فرمائی اس کو ظاہر کرتا ہوں۔

راوی : اسماعیل بن عبد اللہ رقی، عبید اللہ بن عمرو، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، طفیل بن حضرت ابی بن کعب

باب : زہد کا بیان

شفاعت کا ذکر۔

حدیث 1196

جلد : جلد سوم

راوی : محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، حسین بن ذکوان، ابی رجاء عطار، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي رَجَائٍ الْعَطَّارِ دِيمِيِّ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحَصِينِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَخْرُجَنَّ قَوْمٌ مِنَ النَّارِ بِشَفَاعَتِي يُسَبِّحُونَ الْجَهَنَّمِيِّينَ

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، حسین بن ذکوان، ابی رجاء عطار، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری شفاعت کی وجہ سے کچھ لوگ جہنم سے نکالے جائیں گے ان کا نام (ہی) جہنمی ہو گا۔

راوی : محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، حسین بن ذکوان، ابی رجاء عطار، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

شفاعت کا ذکر۔

حدیث 1197

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عفان، وہیب، خلاد، عبد اللہ بن شقیق، حضرت عبد اللہ بن ابی الجداء

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْجَدَعَاءِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ بِشَفَاعَةِ رَجُلٍ مِنْ أُمَّتِي أَكْثَرُ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ

قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ سِوَاكَ قَالَ سِوَايَ قُلْتُ أَنْتَ سَبِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنَا سَبِعْتُهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، وہیب، خلاد، عبد اللہ بن شقیق، حضرت عبد اللہ بن ابی الجراء سے روایت ہے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے قیامت کے دن میری امت کے ایک شخص کی شفاعت سے بنی تمیم سے زیادہ شمار میں لوگ جنت میں داخل ہوں گے عرض کیا یا رسول اللہ آپ کے سوا یہ شخص بھی شفاعت کریں گے؟ آپ نے فرمایا ہاں میرے سوا۔ عبد اللہ بن شقیق نے کہا میرا نے ابن الجراء سے پوچھا تم نے یہ حدیث نبی سے سنی ہے؟ انہوں نے کہا ہاں میں نے سنی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، وہیب، خلاد، عبد اللہ بن شقیق، حضرت عبد اللہ بن ابی الجراء

باب : زہد کا بیان

شفاعت کا ذکر۔

حدیث 198

جلد : جلد سوم

راوی : ہشام بن عمار، صدقہ بن خالد، ابن جابر، سلیم بن عامر، عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جَابِرٍ قَالَ سَبِعْتُ سُدَيْمَ بْنَ عَامِرٍ يَقُولُ سَبِعْتُ عَوْفَ بْنَ مَالِكِ الْأَشْجَعِيِّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَدْرُونَ مَا خَيْرِنِي رَبِّي الرَّبُّ الْبَرُّ قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّهُ خَيْرِنِي بَيْنَ أَنْ يَدْخُلَ نِصْفُ أُمَّتِي الْجَنَّةَ وَبَيْنَ الشَّفَاعَةِ فَاخْتَرْتُ الشَّفَاعَةَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنَا مِنْ أَهْلِهَا قَالَ هِيَ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

ہشام بن عمار، صدقہ بن خالد، ابن جابر، سلیم بن عامر، عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم جانتے ہو مالک نے آج کی رات مجھ کو کون سی دو باتوں میں اختیار دیا؟ ہم نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول خوب جانتا ہے آپ نے فرمایا پروردگار نے مجھ کو اختیار دیا ہے کہ یا میں تیری آدمی امت کو جنت میں داخل کر دیتا ہوں یا تو شفاعت کی اجازت لے لے میں نے شفاعت کو اختیار کیا ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ اللہ سے دعا فرمائیے کہ ہم کو آپ کی شفاعت نصیب

کرے۔ آپ نے فرمایا وہ تو ہر مسلمان کیلئے ہوگی۔

راوی : ہشام بن عمار، صدقہ بن خالد، ابن جابر، سلیم بن عامر، عوف بن مالک الشجعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دوزخ کا بیان۔

باب : زہد کا بیان

دوزخ کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1199

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، یعلیٰ، اسماعیل بن ابی خالد نفعی ابی داؤد، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَيَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ نُفَيْعِ أَبِي دَاوُدَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ نَارَكُمْ هَذَا جَزِينٌ مِنْ سَبْعِينَ جُزْأًا مِنْ نَارِ جَهَنَّمَ وَلَوْلَا أَنَّهَا أُطْفِئَتْ بِالْمَاءِ مَرَّتَيْنِ مَا انْتَفَعْتُمْ بِهَا وَإِنَّهَا تَدْعُو اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ لَا يُعِيدَهَا فِيهَا

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، یعلیٰ، اسماعیل بن ابی خالد نفعی ابی داؤد، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ یہ روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہاری دنیا کی آگ دوزخ کی آگ کے ستر جزوں میں سے ایک جز ہے اور اگر وہ دوبارہ بجھائی نہ جاتی پانی سے تو تم اس سے فائدہ نہ لے سکتے اور اب یہ آگ اللہ تعالیٰ سے دعا کرتی ہے کہ دوبارہ اس کو دوزخ میں نہ ڈالا جائے۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، یعلیٰ، اسماعیل بن ابی خالد نفعی ابی داؤد، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادریس، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَكْتُ النَّارَ إِلَى رَبِّهَا فَقَالَتْ يَا رَبِّ أَكَلَّ بَعْضِي بَعْضًا فَجَعَلَ لَهَا نَفْسَيْنِ نَفْسٌ فِي الشِّتَاءِ وَنَفْسٌ فِي الصَّيْفِ فَشِدَّةٌ مَا تَجِدُونَ مِنَ الْبَرْدِ مِنْ زَمْهَرِيرِهَا وَشِدَّةٌ مَا تَجِدُونَ مِنَ الْحَرِّ مِنْ سَمُومِهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادریس، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دوزخ نے اپنے مالک کی جناب میں نزاکت کی اور اس نے عرض کیا اے مالک! میں خود ایک دوسرے کو کھا گئی۔ آخر مالک نے اسکو دو سانس لینے کا حکم دیا ایک سردی میں ایک گرمی میں تو تم جو سردی کی شدت پاتے ہو یہ دوزخ کے زمہیر طبقہ کی سردی ہے اور جو تم گرمی پاتے ہو یہ اسکی گرمی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادریس، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

دوزخ کا بیان۔

راوی : عباس بن محمد، دوری، یحییٰ بن ابی بکیر، شریک، عاصم، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ عَاصِمٍ عَنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُوقِدَتْ النَّارُ أَلْفَ سَنَةٍ فَأَبْيَضَتْ ثُمَّ أُوقِدَتْ أَلْفَ سَنَةٍ فَاحْمَرَّتْ ثُمَّ أُوقِدَتْ أَلْفَ سَنَةٍ فَاسْوَدَّتْ فَهِيَ سَوْدَائِي كَاللَّيْلِ الْبُظْلِمِ

عباس بن محمد، دوری، یحییٰ بن ابی بکیر، شریک، عاصم، ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دوزخ ہزار برس تک سلگائی گئی اس کی آگ سفید ہو گئی پھر ہزار برس تک سلگائی گئی تو اس کی آگ سرخ ہو گئی پھر ہزار برس تک سلگائی گئی تو وہ سیاہ ہو گئی اب اس میں ایسی سیاہی ہے۔ جیسے اندھیری رات میں ہوتی ہے۔

راوی : عباس بن محمد، دوری، یحییٰ بن ابی بکیر، شریک، عاصم، ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

دوزخ کا بیان۔

حدیث 1202

جلد : جلد سوم

راوی : خلیل بن عمرو، محمد بن سلمہ حرانی، محمد بن اسحاق، حمید طویل، انہماک بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْخَلِيلُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْحَرَّانِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِأَنِّمِ أَهْلِ الدُّنْيَا مِنَ الْكُفَّارِ يُقَالُ اغْسُوهُ فِي النَّارِ غَمْسَةً فَيُغْمَسُ فِيهَا ثُمَّ يُقَالُ لَهُ أَمَى فُلَانٌ هَلْ أَصَابَكَ نَعِيمٌ قَطُّ فَيَقُولُ لَا مَا أَصَابَنِي نَعِيمٌ قَطُّ وَيُؤَيَّرُ بِأَشَدِّ الْمُؤْمِنِينَ ضَرًّا أَوْ بَلَاءً فَيُقَالُ اغْسُوهُ غَمْسَةً فِي الْجَنَّةِ فَيُغْمَسُ فِيهَا غَمْسَةً فَيُقَالُ لَهُ أَمَى فُلَانٌ هَلْ أَصَابَكَ ضَرٌّ قَطُّ أَوْ بَلَاءٌ فَيَقُولُ مَا أَصَابَنِي قَطُّ وَلَا بَلَاءٌ

خلیل بن عمرو، محمد بن سلمہ حرانی، محمد بن اسحاق، حمید طویل، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن کافروں میں سے وہ شخص لایا جائے گا جس کی دنیا بڑی عیش سے گزری ہو اور کہا جائے گا کہ



اس کو جہنم میں ایک غوطہ دو اسکو ایک غوطہ جہنم میں دے کر نکالیں گے پھر اس سے پوچھیں گے اے فلانے کبھی تو نے راحت دیکھی ہے وہ کہے گا نہیں میں نہیں جانتا راحت کیا ہے اور مومن کو لایا جائے گا جس کی دنیا بڑی سختی اور تکلیف سے گزری ہوگی اور حکم ہو گا اس کو جنت میں ایک غوطہ دو پھر وہاں سے نکال کر اسکو لائیں گے اور پوچھیں گے اے فلانے تو نے کبھی سختی اور تکلیف بھی دیکھی ہے وہ کہے گا مجھے کبھی سختی اور بلا نہیں پہنچی۔

راوی: خلیل بن عمرو، محمد بن سلمہ حرانی، محمد بن اسحق، حمید طویل، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: زہد کا بیان

دوزخ کا بیان۔

حدیث 1203

جلد: جلد سوم

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، بکر بن عبد الرحمن عیسیٰ بن مختار، محمد بن ابی لیلیٰ، عطیہ عوفی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطِيَّةِ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْكَافِرَ لَيَعْنُكُمْ حَتَّىٰ إِنَّ ضَرْسَهُ لَأَعْظَمُ مِنْ أَحَدٍ وَفَضِيلَةُ جَسَدِهِ عَلَىٰ ضَرْسِهِ كَفَضِيلَةِ جَسَدِ أَحَدٍ كُمْ عَلَىٰ ضَرْسِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، بکر بن عبد الرحمن عیسیٰ بن مختار، محمد بن ابی لیلیٰ، عطیہ عوفی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بے شک کافر (دوزخ میں) بڑا کیا جائے گا یہاں تک کہ اس کا دانت احد پہاڑ سے بڑا ہوگا (اس سے اسکی صورت بگاڑنا اور دوزخ کا بھرنا منظور ہوگا) اور پھر اس کا سارا بدن دانت سے اتنا ہی بڑا ہوگا جتنا تمہارا دانت سے بڑا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، بکر بن عبد الرحمن عیسیٰ بن مختار، محمد بن ابی لیلیٰ، عطیہ عوفی، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

دوزخ کا بیان -

حدیث 1204

جلد : جلد سوم

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد الرحمن بن سلیمان، داؤد بن ابی ہند، حضرت عبد اللہ بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ قَيْسٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ أَبِي بُرْدَةَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَدَخَلَ عَلَيْنَا الْحَارِثُ بْنُ أَقْبِيْشٍ فَحَدَّثَنَا الْحَارِثُ لَيْلَتِيْذِ أَنْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنْ أُمَّتِي مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ بِشَفَاعَتِي أَكْثَرُ مِنْ مَضَمٍ وَإِنَّ مِنْ أُمَّتِي مَنْ يَعْظُمُ لِلنَّارِ حَتَّى يَكُونَ أَحَدًا زَوَايَاهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد الرحمن بن سلیمان، داؤد بن ابی ہند، حضرت عبد اللہ بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے میں ایک رات ابو بردہ کے پاس تھا اتنے میں حارث بن قیس ہمارے پاس آئے اور اس رات کو، اسے یہ حدیث بیان کی کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری امت میں کوئی شخص ایسا بھی ہوگا جسکی شفاعت سے اتنے لوگ جنت میں جائیں گے کہ انکار شمار مضر کی قوم سے زیادہ ہوگا اور میری امت میں ایسا بھی ہوگا جو دوزخ کیلئے بڑا کیا جائیگا یہاں تک کہ وہ دوزخ کا ایک کوزہ دہرائیگا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد الرحمن بن سلیمان، داؤد بن ابی ہند، حضرت عبد اللہ بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، محمد بن عبید، اعمش، یزید رقاشی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبِيدٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ عَنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرْسَلُ الْبُكَائِيُّ عَلَى أَهْلِ النَّارِ فَيَبْكُونَ حَتَّى يَنْقَطَعَ الدَّمُ ثُمَّ يَبْكُونَ الدَّمَ حَتَّى يَصِيرَ فِي وُجُوهِهِمْ كَهَيْئَةِ الْأُنْجَادِ لَوْ أُرْسِلَتْ فِيهَا السُّفُنُ لَجَرَتْ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، محمد بن عبید، اعمش، یزید رقاشی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دوزخیوں پر رونا بھیجا جائے گا وہ ربن گے یہاں تک کہ آنسو ختم ہو جائیں گے پھر خون روئیں گے یہاں تک کہ انکے چہروں میں نالوں کی طرح نشان بن جائیں گے اگر ان پر کشتیاں چھوڑی جائیں تو وہ بہہ جائیں۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، محمد بن عبید، اعمش، یزید رقاشی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

دوزخ کا بیان۔

راوی : محمد بن بشار، ابن ابی عدی، شعبہ، سلیمان، مجاہد، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ شُعْبَةَ عَنِ سُلَيْمَانَ عَنِ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ وَلَوْ أَنَّ قَطْرَةً مِنْ الرِّقْمِ

قَطَرَتْ فِي الْأَرْضِ لَأَقْسَدَتْ عَلَى أَهْلِ الدُّنْيَا مَعِيشَتَهُمْ فَكَيْفَ بَسَنَ لَيْسَ لَهُ طَعَامٌ غَيْرُهُ

محمد بن بشار، ابن ابی عدی، شعبہ، سلیمان، مجاہد، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت پڑھی (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ) اے ایمان والو اللہ سے ڈرو جیسا حق اس سے ڈرنے کا ہے اور مت مرو مگر مسلمان رہ کر اور فرمایا کہ اگر ایک قطرہ زقوم (دوزخیوں کی خوراک) کا زمین پر ٹپک آئے تو ساری دنیا والوں کی زندگی خراب کر دے پھر ان لوگوں کا کیا حال ہو گا جن کے پاس سوائے اس کے اور کوئی کھانا نہ ہو گا۔

راوی : محمد بن بشار، ابن ابی عدی، شعبہ، سلیمان، مجاہد، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

دوزخ کا بیان۔

جلد : جلد سوم

حدیث 207

راوی : محمد بن عبادہ واسطی، یعقوب بن محمد زہری، ابراہیم بن سعد بن زہری، عطاء بن یزید، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَادَةَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَأْكُلُ النَّارُ ابْنَ آدَمَ إِلَّا أَثَرَ السُّجُودِ حَتَّى يَأْكُلَ اللَّهُ عَلَى النَّارِ أَنْ تَأْكُلَ أَثَرَ السُّجُودِ

محمد بن عبادہ واسطی، یعقوب بن محمد زہری، ابراہیم بن سعد، زہری، عطاء بن یزید، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دوزخ کی آگ سارے بدن کو کھالے گی مگر سجدے کا مقام چھوڑ دے گی اللہ نے آگ پر اس کا کھانا حرام کر دیا ہے یعنی جو اعضاء سجدہ کرنے میں لگتے ہیں ان میں سجدہ کے مقام محفوظ رہ جائیں گے ان سے یہ بھی نکلتا ہے کہ

بعض مسلمان بھی دوزخ میں جائیں گے۔

راوی: محمد بن عبادہ واسطی، یعقوب بن محمد زہری، ابراہیم بن سعد، زہری، عطاء بن یزید، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: زہد، بران

دوزخ کا بیان۔

حدیث 1208

جلد: جلد سوم

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتَى بِالْمَوْتِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُوقَفُ عَلَى الصِّرَاطِ فَيُقَالُ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ فَيُطْلَعُونَ خَائِفِينَ وَجِلِينَ أَنْ يُخْرَجُوا مِنْ مَكَانِهِمُ الَّذِي هُمْ فِيهِ ثُمَّ يُقَالُ يَا أَهْلَ النَّارِ فَيُطْلَعُونَ مُسْتَبْشِرِينَ فَرِحِينَ أَنْ يُخْرَجُوا مِنْ مَكَانِهِمُ الَّذِي هُمْ فِيهِ فَيُقَالُ هَلْ تَعْرِفُونَ هَذَا قَالُوا نَعَمْ هَذَا الْمَوْتُ وَالْوَالِدُ مَرْبِهِ فَيُذَبْحُ عَلَى الصِّرَاطِ ثُمَّ يُقَالُ لِلْفَرِيقَيْنِ كَلَاهِبًا خُلُودٌ فَيَمَاتُ جَدُونَ لَا مَوْتَ فِيهَا أَبَدًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن موت کو لائیں گے اس پل صراط پر کھڑا کریں گے اور کہا جائے گا۔ اے جنت والو! وہیں آؤ اور اسے گھبرا کر ڈرتے ہوئے اوپر آئیں گے ایسا نہ ہو کہ وہ جہاں ہیں وہاں سے نکالے جائیں پھر پکارا جائے گا اے دوزخ والو! وہیں آئیں گے خوش خوش کہ شاید ان کے نکالنے کیلئے حکم ہو گا اتنے میں کہا جائیگا تم اسکو پہچانتے ہو؟ وہ کہیں گے ہاں یہ موت ہے پھر حکم ہو گا اس کو پل صراط پر ذبح کر دیں گے وہ بصورت ایک مینڈھے کے ہوگی اللہ تعالیٰ کی قدرت سے کہہ دیا جائے گا اب دونوں فرشتے ہمیشہ رہیں گے اپنے اپنے مقاموں میں موت کبھی نہ آئے گی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جنت کا بیان۔

باب : جنت کا بیان

جنت کا بیان۔

حدیث 1209

جلد : جلد سوم

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَعَدَدْتُ لِعِبَادِي الصَّالِحِينَ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَمَنْ بَدَلَهُ مَا قَدْ أَطَّلَعَكُمْ اللَّهُ عَلَيْهِ أَقْرَبُ وَإِنْ شِئْتُمْ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَائًا بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ قَالَ وَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَقْرَأُ وَهِيَ مِنْ قُرَّاتِ أَعْيُنٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں نے اپنے نیک بندوں کیلئے وہ سامان اور لذتیں تیار کی ہیں جنکو نہ کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سنا اور نہ کسی آدمی کے دل پر وہ گزرا۔ ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا ان لذتوں کو تو چھوڑ دو جن کو اللہ تعالیٰ نے بیان کر دیا ان کے سوا کتنی بے شمار لذتیں ہوں گی اگر تم چاہتے ہو تو یہ آیت پڑھو (فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَائًا بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ) تک۔ ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس میں قرات العین پڑھتے تھے جمع کیساتھ اور مشہور قرات قرآنیہ ہے بہ صیغہ واحد یعنی کوئی نفس نہیں جانتا جو مومنین کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈکیں چھپا کر رکھی گئی ہیں یہ بدلہ ہے ان کے نیک اعمال کا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

جنت کا بیان۔

حدیث 1210

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، حجاج، عطیہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَشِبْبِي الْجَنَّةَ خَيْرٌ مِنَ الْأَرْضِ وَهِيَ أَعْلَى الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، حجاج، عطیہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک بالشت برابر جنت میں ساری دنیا سے اور جو اس میں سے اسے سب سے بہتر ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، حجاج، عطیہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

جنت کا بیان۔

حدیث 1211

جلد : جلد سوم

راوی : ہشام بن عمار، زکریا بن منظور، ابو حازم، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ مَنْظُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْضِعُ سَوَاطِينِ الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

ہشام بن عمار، زکریا بن منظور، ابو حازم، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک کوڑا رکھنے کے برابر جگہ جنت میں بہتر ہے دنیا اور ما فیہا۔

راوی : ہشام بن عمار، زکریا بن منظور، ابو حازم، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

جنت کا بیان۔

حدیث 1212

جلد : جلد سوم

راوی : سوید بن سعید، حفص بن میسرہ، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُؤدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْجَنَّةُ مِائَةٌ دَرَجَةٍ كُلُّ ذَرْبَةٍ مِنْهَا مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَإِنَّ أَعْلَاهَا الْفِرْدَوْسُ وَإِنَّ أَوْسَطَهَا الْفِرْدَوْسُ وَإِنَّ الْعَرْشَ عَلَى الْفِرْدَوْسِ مِنْهَا تَفَجَّرَ أَنْهَارُ الْجَنَّةِ فَإِذَا مَا سَأَلْتُمْ اللَّهَ فَسَلُّوهُ الْفِرْدَوْسَ

سوید بن سعید، حفص بن میسرہ، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جنت میں سو درجے ہیں ہر درجہ کا فاصلہ دوسرے درجہ سے اتنا ہے جتنا آسمان اور زمین کا فاصلہ اور سب درجوں سے اوپر جنت میں فردوس ہے اور جنت کا درمیان بھی وہی ہے اور عرش فردوس پر ہے اسی میں سے جنت کی نہریں پھوٹتی ہیں تو تم جب اللہ تعالیٰ سے مانگو تو فردوس مانگو۔

راوی : سوید بن سعید، حفص بن میسرہ، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ



باب : زہد کا بیان

جنت کا بیان۔

حدیث 1213

جلد : جلد سوم

راوی : عباس بن عثمان دمشقی، ولید بن مسلم، محمد بن مہاجر انصاری، ضحاک معافری، سلیمان بن موسیٰ، کریب، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَهَاجِرٍ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ الْبَعْفَرِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ كُرَيْبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ لِأَصْحَابِهِ أَلَا مُشِيرٌ لِلْجَنَّةِ بَيْنَ الْجَنَّةِ لَا خَطَرَ لَهَا هِيَ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ نُورٌ يَتَلَأَلُ أَوْ رِيحَانَةٌ تَهْتَرُ وَقَصْرٌ مَشِيدٌ وَنَهْرٌ مُطَرٌّ دُفَاكِهِةٌ كَثِيرَةٌ نَضِيجَةٌ وَرَوْجَةٌ حَسَنَانٌ حَبِيلَةٌ وَحُلٌّ كَثِيرَةٌ فِي مَقَامٍ أَبَدًا فِي حَبْرَةٍ وَنَضْرَةٌ فِي دُورٍ عَالِيَةٍ سَدِيدَةٍ بَهِيَّةٍ قَالُوا نَحْنُ الْمُسْتَبْرُونَ لَهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ حَمْدًا. إِنَّ شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ ذَكَرَ الْجِهَادَ وَحَصَّ عَلَيْهِ

عباس بن عثمان دمشقی، ولید بن مسلم، محمد بن مہاجر انصاری، ضحاک معافری، سلیمان بن موسیٰ، کریب، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دن اپنے اصحاب سے فرمایا کیا کوئی شخص جنت کیلئے کمر نہیں باندھتا اس لئے کہ جنت کی مثل دوسری کوئی شے نہیں ہے قسم خدا کی جنت میں نور ہے چمکتا ہو اور خوشبودار پھول ہے جو جھوم رہا ہے اور محل ہے بلند اور نہر ہے جاری اور میوے ہیں بہت اقسام کے پکے ہوئے اور بی بی ہے خوبصورت خوش انداز اور جوڑے ہیں بہت سے اور ایسا مقام ہے جہاں ہمیشہ تازگی بہار ہے اور بڑا اونچا اور محفوظ اور روشن محل ہے لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم اس کیلئے کمر باندھتے ہیں آپ نے فرمایا ان شاء اللہ کہو پھر جہاد کا بیان کیا اور اسکی رغبت دلائی۔

راوی : عباس بن عثمان دمشقی، ولید بن مسلم، محمد بن مہاجر انصاری، ضحاک معافری، سلیمان بن موسیٰ، کریب، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

جنت کا بیان۔

حدیث 1214

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل عمارہ بن قعقاع، ابی زرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْلَى مَرَّةٍ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَلَى صُورَةِ الْقَبْرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ عَلَى ضَوْئِ أَشَدِّ كَوَكِبٍ دُرِّيٍّ فِي السَّمَائِ إِضَاءَةً لَا يُبُولُونَ وَلَا تَتَغَوَّطُونَ وَلَا يَتَخَطُّونَ وَلَا يَتَغْلَوْنَ أَمْشَاطُهُمُ الذَّهَبُ وَرَشْحُهُمُ الْبُسْكُ وَمَجَامِرُهُمُ الْأَلْوَةُ أَزْوَاجُهُمُ الْحُورُ الْعَيْنُ أَخَذَ مِنْهُمْ عَلَى خُلُقِ رَجُلٍ وَاحِدٍ عَلَى صُورَةِ أَبِيهِمْ آدَمَ سِتُونَ ذِرَاعًا حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مِثْلَ حَدِيثِ ابْنِ فَضِيلٍ عَنْ عُمَارَةَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل عمارہ بن قعقاع، ابی زرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اول جماعت جو جنت میں جائے گی وہ چودھویں رات کے چاند کی طرح ہوگی۔ پھر ان سے قریب ایک بہت روشن تارے کی طرح آسمان میں نہ وہ پیشاب کریں گے نہ پانچخانہ نہ ناک سنکیں گے نہ تھوکیں گے۔ اور ننگے پاؤں ہونے کی ہوں گی اور انکا پسینہ مشک کا ہوگا اور انکی انگلیٹھیاں عود کی ہوں گی یعنی عود ان میں جل رہا ہوگا بیویاں بڑی آنکھوں والی ہوں گی سارے جنتیوں کی عادتیں ایک شخص کی عادتوں کے مثل ہوں گی اور سب اپنے باپ آدم کی صورت پر ہوں گے ساٹھ ہاتھ کے لمبے۔ ترجمہ بعینہ گزر چکا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل عمارہ بن قعقاع، ابی زرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

جنت کا بیان۔

حدیث 1215

جلد : جلد سوم

راوی : واصل بن عبد الاعلیٰ، عبد اللہ بن سعید، علی بن منذر، محمد بن فضیل عطاء بن سائب، محارب بن عثار،  
حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَىٰ وَبَشِيرُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ وَعَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ  
السَّائِبِ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَوْثَرُ نَهْرٌ فِي الْجَنَّةِ حَافَتَاهُ مِنْ  
ذَهَبٍ مَجْرَاهُ عَلَى الْيَاقُوتِ وَالذُّرُّ تَرْتِيئُهُ أَطْيَبُ مِنْ الْمِسْكِ وَمَاؤُهُ أَحْلَىٰ مِنَ الْعَسَلِ وَأَشَدُّ بَيَاضًا مِنَ الشُّجِّ

واصل بن عبد الاعلیٰ، عبد اللہ بن سعید، علی بن منذر، محمد بن فضیل، عطاء بن سائب، محارب بن عثار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ  
عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ زکریا کا نہر ہے جنت میں اس کے دونوں کنارے سونے سے  
بنے ہوئے ہیں اور پانی بہنے کے مقام میں یاقوت اور موتی ہیں اسکی مٹی مشک ہے، بارہ میٹھی ہے اور برف سے زیادہ سفید ہے۔

راوی : واصل بن عبد الاعلیٰ، عبد اللہ بن سعید، علی بن منذر، محمد بن فضیل عطاء بن سائب، محارب بن عثار، حضرت ابن عمر رضی  
اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

جنت کا بیان۔

حدیث 1216

جلد : جلد سوم

راوی: ابو عمر ضریر، عبدالرحمن بن عثمان، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرِو الضَّمِيرُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجْرَةً يَسِيرُ الرَّكَّابُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ سَنَةٍ لَا يَقْطَعُهَا وَاقْرَأُوا إِنَّ شَتْتُمْ وَظِلٌّ مَبْدُودٍ وَمَائٍ مَسْكُوبٍ

ابو عمر ضریر، عبدالرحمن بن عثمان، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جنت میں ایک درخت ہے اس کے سایہ میں (گھوڑے کا) سوار سو برس تک چلتا رہے گا اور درخت تمام نہ ہوگا اتنا بڑا ہے اور تم اگر چاہتے ہو نہ یہ آیت پڑھو (وِظِلٌّ مَبْدُودٍ وَمَائٍ مَسْكُوبٍ) یعنی جنت میں لمبا اور دراز سایہ ہے۔

راوی: ابو عمر ضریر، عبدالرحمن بن عثمان، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: زہد کا بیان

جنت کا بیان۔

حدیث 1217

جلد: جلد سوم

راوی: ہشام بن عمار، عبدالحمید بن حبیب بن ابی عشمین، عبدالرحمن بن عمرو اوزاعی، حسان بن عطیہ، حضرت سعید

بن المسیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ حَبِيبِ بْنِ أَبِي الْعَشْرِينَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيْبِ أَنَّهُ لَقِيَ أَبَا هُرَيْرَةَ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَسْأَلُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ فِي سُوْقِ الْجَنَّةِ قَالَ سَعِيدٌ أَوْ فِيهَا سُوْقٌ قَالَ نَعَمْ أَخْبَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ إِذَا دَخَلُوهَا نَزَلُوا فِيهَا بِفَضْلِ أَعْمَالِهِمْ فَيُؤَدَّنُ لَهُمْ فِي مَقْدَارِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ مِنْ أَيَّامِ الدُّنْيَا فَيَزُورُونَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَيُبْرَزُ لَهُمْ عَرْشُهُ

وَيَتَّبِدِي لَهُمْ فِي رَوْضَةٍ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ فَتُوضَعُ لَهُمْ مَنَابِرُ مِنْ نُورٍ وَمَنَابِرُ مِنْ لُؤْلُؤٍ وَمَنَابِرُ مِنْ ياقوتٍ وَمَنَابِرُ مِنْ زَبَرْجَدٍ وَمَنَابِرُ مِنْ ذَهَبٍ وَمَنَابِرُ مِنْ فِضَّةٍ وَيَجْلِسُ أَدْنَاهُمْ وَمَا فِيهِمْ دَنِيئٌ عَلَى كُثْبَانِ الْمِسْكِ وَالْكَافُورِ مَا يُرَوْنَ أَنَّ أَصْحَابَ الْكِرَاسِيِّ بِأَفْضَلٍ مِنْهُمْ مَجْلِسًا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ نَرَى رَبَّنَا قَالَ نَعَمْ هَلْ تَتَّبَارُونَ فِي رُؤْيَةِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ قُلْنَا لَا قَالَ كَذَلِكَ لَا تَتَّبَارُونَ فِي رُؤْيَةِ رَبِّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا يَبْقَى فِي ذَلِكَ الْمَجْلِسِ أَحَدٌ إِلَّا حَاضَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مُحَاضِرَةً حَتَّى إِنَّهُ يَقُولُ لِلرَّجُلِ مِنْكُمْ أَلَا تَذْكُرُ يَا فُلَانُ يَوْمَ عَمِلْتَ كَذَا وَكَذَا أَيْدٍ كَرِهَ بَعْضُ عَدَرَاتِهِ فِي الدُّنْيَا نَيْمًا يَا رَبِّ أَفَلَمْ تَغْفِرْ لِي فَيَقُولُ بَلَى فَبِسَعَةِ مَغْفِرَتِي بَلَغْتَ مَنْزِلَتِكَ هَذِهِ فَبَيْنَمَا هُمْ كَذَلِكَ غَشِيَتْهُمْ سَحَابَةٌ مِنْ فَوْقِهِمْ فَأَمْطَرَتْ عَلَيْهِمْ طَيْبًا لَمْ يَجِدُوا مِثْلَ رِيحِهِ شَيْئًا قَطُّ ثُمَّ يَقُولُ قَوْمُوا إِلَيَّ مَا أَعَدَدْتُ لَكُمْ مِنَ الْكِرَامَةِ فَخَذُوا مَا اشْتَهَيْتُمْ قَالَ فَنَأَى سَوْقًا قَدْ حَفَّتْ بِهِ الْمَلَائِكَةُ فِيهِ مَا لَمْ تَنْظُرِ الْعُيُونُ إِلَى مِثْلِهِ وَلَمْ تَسْمَعْ الْأَذَانَ وَلَمْ يَخْطُرْ عَلَى الْقُلُوبِ قَالَ فَيُصَلُّونَ مَا اشْتَهَيْتُمْ لَيْسَ يَبِاعُ فِيهِ شَيْءٌ وَلَا يُشْتَرَى وَفِي ذَلِكَ السُّوقِ يَلْقَى أَهْلُ الْجَنَّةِ بَعْضُهُمْ بَعْضًا فَيُقْبَلُ الرَّجُلُ ذُو الْبُرْتَعَةِ فَيَلْقَى مَنْ هُوَ دُونَهُ وَمَا فِيهِمْ دَنِيئٌ فَيَرُوعُهُ مَا يَرَى عَلَيْهِ مِنَ اللَّبَاسِ فَمَا يَنْقُضِي آخِرَ حَدِيثِهِ حَتَّى يَتَبَسَّلَ لِمَا لَمْ يَحْسُنْ مِنْهُ وَذَلِكَ أَنَّهُ لَا يُبْغِي لِأَحَدٍ أَنْ يَحْزَنَ فِيهَا قَالَ ثُمَّ تَنْصَرِفُ إِلَى مَنَازِلِنَا فَتَلْقَانَا أَرْوَاجِنَا فَيَقْلُدْنَ مَرْحَبًا وَأَمَّا لَنْزِلُ جِئْتُ وَإِنَّ بِكَ مِنَ الْجَبَالِ وَالطَّيِّبِ أَفْضَلَ مِمَّا فَارَقْتَنَا عَلَيْهِ فَنَقُولُ إِنَّا جَالَسْنَا الْيَوْمَ رَبَّنَا الْجَبَّارَ عَزَّ وَجَلَّ وَنَحْنُ أَنْزَلْنَا بِشَلِّ مَا انْقَلَبْنَا

ہشام بن عمار، عبد الحمید بن حبیب بن ابی عشرین، عبد الرحمن بن عمرو اوزاعی، حسان بن علیہ، حضرت سعید بن المسیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان سے کہا میں اللہ سے یہ دعا کرتا ہوں مجھ کو اور تم کو جنت کے بازار میں ملائے۔ سعید نے کہا کیا وہاں بازار ہے؟ انہوں نے کہا ہاں مجھ سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیان کیا کہ جنت کے لوگ جب جنت میں داخل ہوں گے تو وہاں اتریں گے اپنے اپنے اعمال کے درجہ کے لحاظ سے پھر ان کو اجازت دی جائے گی ایک ہفتہ کے موافق دنیا کے دنوں کے دنوں کے حساب سے یا جمعہ کے دن کے موافق کیونکہ جنت میں دنیا کی طرح دن اور رات نہ ہوں گے اور بعضوں نے کہا جنت میں بھی جمعہ کا دن ہو گا۔ وہ اللہ تعالیٰ کی زیارت کریں گے اور پروردگار ان کیلئے اپنا تخت ظاہر کرے گا اور پروردگار خود نمودار ہو گا جنت کے باغوں میں سے اور منبر سونے کے اور منبر چاندی کے یہ سب کرسیاں ہوں گی اور مالک اپنے تخت شاہی پر جلوہ گر ہو گا یہ دربار عالی شان ہے ہمارے مالک کا اور جو کوئی جنت والوں میں کم درجہ ہو گا حالانکہ وہاں کوئی کم درجہ نہیں وہ مشک اور کافور کے ٹیلوں پر بیٹھیں گے اور انکے دلوں میں یہ ہو گا کہ کرسی والے ہم سے زیادہ

نہیں ہیں درجہ میں۔ ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا ہم اپنے پروردگار کو دیکھیں گے؟ آپ نے فرمایا ہاں کیا تم ایک دوسرے سے جھگڑا کرتے ہو چودھویں رات کے چاند اور سورج کے دیکھنے میں ہم نے کہا نہیں۔ آپ نے فرمایا اسی طرح اپنے مالک کے دیکھنے میں بھی جھگڑا نہ کرو گے اور اس مجلس میں کوئی ایسا باقی نہ رہے گا جس سے پروردگار مخاطب ہو کر بات نہ کرے گا یہاں تک کہ وہ ایک شخص سے فرمائے گا اے فلاں فلاں دن ایسا ایسا کام کیا تھا اس کے بعض گناہ اس کو یاد دلائے گا وہ کہے گا اے میرے مالک کیا تو نے میرے گناہ بخش نہیں دیئے اور تیری بخشش کے وسیع ہونے ہی کی وجہ سے تو میں ان درجہ تک پہنچا پھر وہ اسی حال میں ہوں گے کہ ناگہاں ایک ابرو پر سے آن کر انکو ڈھانپ لے گا اور ایسی خوشبو برسائے گا کہ ویسی خوشبو انہوں نے کبھی نہیں سونگھی ہوگی پھر پروردگار فرمائے گا اب اٹھو اور جو میں نے تمہاری خاطر کیلئے تیار کیا ہے اس میں جو جو تمہیں پسند آئے وہ لے لو اور ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا اس وقت ہم ایک بازار میں جائیں گے جس کو ملائکہ گھیرے ہوں گے اور اس بازار میں ایسی چیزیں ہوں گی جنکی مثل نہ کبھی آنکھوں نے دیکھا نہ کانوں نے سنا نہ دل پر ان کا خیال گزرا اور جو ہم چاہیں گے وہ ہمارے لئے اٹھایا جائے گا وہاں کوئی چیز بکے گی نہ خریدی جائے گی اور اسی بازار میں سب جنت والے ایک دوسرے سے ملیں گے پھر ایک شخص سامنے آئے گا جس کا مرتبہ بلند ہوگا اور اس سے وہ شخص ملے گا جس کا مرتبہ کم ہوگا وہ اس کا لباس اور ٹھاٹھ دیکھ کر ڈر جائے گا لیکن ابھی اسکی گفتگو اس شخص سے ختم نہ ہوگی کہ اس پر بھی اس سے بہتر لباس بن جائے گا اور اسکی وجہ یہ ہے کہ جنت میں کسی کو رنج نہ ہوگا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا پھر ہم اپنے اپنے مکان میں لوٹیں گے وہاں ہماری بیویاں ہم سے ملیں گی اور کہیں گی اہلا وسہلا ومرحبا! تم تو ایسے حال میں آئے کہ تمہارا حسن اور جمال اور خوشبو اس سے کہیں عمدہ ہے جس حال میں تم ہم کو چھوڑ کر گئے تھے ہم ان کے جواب میں کہیں گے آج ہم اپنے پروردگار کے پاس بیٹھے۔

**راوی :** ہشام بن عمار، عبد الحمید بن حبیب بن ابی عثین، عبد الرحمن بن عمرو اوزاعی، حسان بن عطیہ، حضرت سعید بن المسیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

جنت کا بیان۔

راوی: ہشام بن خالد ازرق، ابومروان دمشقی، خالد بن یزید بن ابی مالک، خالد بن معدان، حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ خَالِدِ الْأَزْرَقِ أَبُو مَرْوَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ أَحَدٍ يُدْخِلُهُ اللَّهُ الْجَنَّةَ إِلَّا زَوَّجَهُ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ ثِنْتَيْنِ وَسَبْعِينَ زَوْجَةً ثِنْتَيْنِ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ وَسَبْعِينَ مِنْ مِيرَاثِهِ مِنْ أَهْلِ النَّارِ مَا مِنْهُنَّ وَاحِدَةٌ إِلَّا وَلَهَا قُبْلٌ شَهِيٌّ وَلَهُ ذِكْرٌ لِيُنَبِّئَنِي قَالَ هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ مِنْ مِيرَاثِهِ مِنْ أَهْلِ النَّارِ يَعْغِي رَجَالًا دَخَلُوا النَّارَ فَوَرِثَ أَهْلُ الْجَنَّةِ نِسَاءَهُمْ كَمَا وَرِثَتْ امْرَأَةٌ فِي حَرِّ النَّارِ

ہشام بن خالد ازرق، ابومروان دمشقی، خالد بن یزید بن ابی مالک، خالد بن معدان، حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص کو اللہ تعالیٰ جنت میں داخل کرے گا اسکو ستر پر دو، یعنی بہتر بیویاں نکاح میں کر دے گا تو دو بڑی آنکھ والی حوروں میں سے عنایت فرمائے گا اور ستر بیویاں جن کا وہ وارث ہو گا دوزخ والوں میں سے، ان میں سے ہر ایک بیوی کی شرمگاہ نہایت خوبصورت ہوگی اور اسکا ذکر ایسا ہوگا کہ کبھی نہ جھکے گا۔ ہشام بن خالد نے کہا دوزخ والوں میں سے وہ مرد مراد ہیں جو دوزخ میں جائیں گے اور اہل جنت انکی عورتوں کے وارث ہو جائیں گے۔ جیسے فرعون کی بیوی اسکے وارث بھی اہل جنت ہو جائیں گے کیونکہ وہ مومنہ تھی۔

راوی: ہشام بن خالد ازرق، ابومروان دمشقی، خالد بن یزید بن ابی مالک، خالد بن معدان، حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: زہد کا بیان

جنت کا بیان۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ عَامِرِ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ النَّاجِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَوْلَى مِنْ إِذَا اشْتَهَى الْوَلَدَ فِي الْجَنَّةِ كَانَ حَبْلُهُ وَوَضَعَهُ فِي سَاعَةِ وَاحِدَةٍ كَمَا يَشْتَهَى

محمد بن بشار، معاذ بن ہشام، عامر احوص، ابی صدیق، حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو من جب اولاد کی خواہش کرے گا جنت میں تو حمل اور وضع حمل اور بچہ کا بڑا ہونا سب ایک ساعت میں ہو جائیگا اسکی خواہش کے موافق۔

راوی: محمد بن بشار، معاذ بن ہشام، عامر احوص، ابی صدیق، حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: زہد کا بیان

جنت کا بیان۔

حدیث 1220

جلد: جلد سوم

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابراہیم، عبیدہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْلَمُ آخِرَ أَهْلِ النَّارِ حُرُوجًا مِنْهَا وَآخِرَ أَهْلِ الْجَنَّةِ دُخُولًا الْجَنَّةِ رَجُلًا يَمْشِي مِنَ النَّارِ حَبْوًا فَيُقَالُ لَهُ أَذْهَبُ فَادْخُلُ الْجَنَّةَ فَيَأْتِيهَا فَيُخَيَّلُ إِلَيْهِ أَنَّهَا مَلَأَى فَيَرْجِعُ فَيَقُولُ يَا رَبِّ وَجَدْتُهَا مَلَأَى فَيَقُولُ اللَّهُ أَذْهَبُ فَادْخُلُ الْجَنَّةَ فَيَأْتِيهَا فَيُخَيَّلُ إِلَيْهِ أَنَّهَا مَلَأَى فَيَرْجِعُ فَيَقُولُ يَا رَبِّ وَجَدْتُهَا مَلَأَى فَيَقُولُ اللَّهُ سُبْحَانَكَ أَذْهَبُ فَادْخُلُ الْجَنَّةَ فَيَأْتِيهَا فَيُخَيَّلُ إِلَيْهِ أَنَّهَا مَلَأَى فَيَرْجِعُ فَيَقُولُ يَا رَبِّ إِنَّهَا مَلَأَى فَيَقُولُ اللَّهُ أَذْهَبُ فَادْخُلُ الْجَنَّةَ فَإِنَّ لَكَ مِثْلَ الدُّنْيَا وَعَشْرَةَ أَمْثَالِهَا أَوْ إِنَّ لَكَ مِثْلَ عَشْرَةِ أَمْثَالِ الدُّنْيَا فَيَقُولُ أَتَسْحَرُ بِي أَوْ أَتُضْحَكُ بِي وَأَنْتَ الْمَلِكُ



قَالَ فَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِدُهُ فَكَانَ يُقَالُ هَذَا أَدْنَى أَهْلِ الْجَنَّةِ مَنْزِلًا

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابراہیم، عبیدہ، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں جانتا ہوں اسکو جو سب دوزخیوں میں اخیر میں دوزخ سے نکلے گا اور سب جنتیوں میں اخیر میں جنت میں جائیگا وہ ایک شخص ہو گا جو دوزخ سے گھسٹتا ہو (پیٹ اور ہاتھوں کے بل نکلے گا) اس سے کہا جائے گا جنت میں داخل ہو جاوہ وہاں جائے گا اسکو معلوم ہے گا کہ جنت بھری ہوئی ہے وہ لوٹ کر آئے گا اور عرض کرے گا مالک میں نے تو اس کو بھری ہوئی پایا ہے پروردگار فرمائے گا جنت میں داخل ہو جاوہ جائے گا اسکو بھری ہوئی معلوم ہوگی وہ لوٹ کر آئے گا اور عرض کرے گا مالک وہ تو بھری ہوئی ہے پروردگار فرمائے گا جنت میں داخل ہو جائیگی اتنی جگہ ملے گی جیسے دنیا تھی اور دس دنیا کے برابر یا یوں فرمائے گا تیری جگہ دس دنیا کے برابر ہے وہ عرض کرے گا۔ مالک تو مجھ سے مذاق کرتا ہے یا مجھ سے ہنستا ہے حالانکہ تو بادشاہ ہے۔ راوی نے کہا میں نے دیکھا جب آپ نے یہ حدیث بیان کی تو آپ ہنسے یہاں تک کہ آپ کے اخیر دانت کھل گئے تو یہ کہا جاتا ہے کہ یہ شخص سب سے کم درجہ والا ہو گا جنتیوں میں۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابراہیم، عبیدہ، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

جنت کا بیان۔

حدیث 1221

جلد : جلد سوم

راوی : ہناد بن سری، ابوالاحوص، ابی اسحق، زید بن ابی مریم، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هُنَادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَ الْجَنَّةَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَتْ الْجَنَّةُ اللَّهُمَّ ادْخُلْهُ الْجَنَّةَ وَمَنْ اسْتَجَارَ مِنَ النَّارِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَتْ النَّارُ اللَّهُمَّ اجْرُهُ مِنَ النَّارِ

ہناد بن سری، ابو الاحوص، ابی اسحاق، زید بن ابی مریم، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص جنت کو تین بار مانگے تو جنت کہتی ہے یا اللہ تعالیٰ اسکو جنت میں داخل کرے اور جو شخص تین بار دوزخ سے پناہ مانگے تو دوزخ کہتی ہے یا اللہ تعالیٰ اسکو پناہ میں رکھ دوزخ سے۔

راوی : ہناد بن سری، ابو الاحوص، ابی اسحق، زید بن ابی مریم، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

جنت کا بیان۔

حدیث 1222

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، احمد بن سنان، ابو معاویہ، اعمش، ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا لَهُ مَنْزِلٌ فِي الْجَنَّةِ وَمَنْزِلٌ فِي النَّارِ فَإِذَا مَاتَ فَدَخَلَ النَّارَ وَرِثَ أَهْلُ الْجَنَّةِ مَنْزِلَهُ فَذَلِكَ قَوْلُهُ تَعَالَى أُولَئِكَ هُمُ الْوَارِثُونَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، احمد بن سنان، ابو معاویہ، اعمش، ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی ایسا نہیں ہے کہ اس کے دو ٹھکانے نہ ہوں ایک جنت میں دوسرا جہنم میں۔ جب وہ مر جائے گا اور دوزخ میں چلا گیا (معاذ اللہ) تو جنت والے اسکا ٹھکانا وارث سمجھ کر لے لینگے (أُولَئِكَ هُمُ الْوَارِثُونَ) وہی وارث ہیں جو وارث ہوں گے فقط فردوس کے۔ کے یہی معنی ہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، احمد بن سنان، ابو معاویہ، اعمش، ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ